کلامِ نانک
بمعہ
فرہنگ

بمعہ

بھاشا وبھاگ پنجاب

مولفہ و مرتبہ

ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل

ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

قیمت ....   ۲۲۶روپے ۱۰ پیسے

اشاعت کنندہ:۔ ڈائریکٹر بھاشا وبھاگ پنجاب پٹیالہ

پرنٹر۔ میسرز جیم پرنٹرز جالندھر شہر

معرفت

کنٹرولر پرنٹنگ اینڈ سٹیشنری پنجاب

کلامِ نانک
بمعہ
فرہنگ

تالیف و ترتیب

گورو نانک کا کلام کلامِ ربانی ہے۔ گورو نانک حق تعالےٰ کا نطقِ حقیقی ہیں۔ گورو نانک نے وہی کچھ کہا۔ جو اُن سے خداوند کریم نے کہلوایا:۔

جیسی مے آوے خصم کی بانی

تیسڑا کری گیان وے لالو

گورو نانک محقق اعلےٰ و نقادِ قدرت تھے۔ ان کا کلام خدا کی صفت و ثنا ہے۔ اس کی حمد و مدح ہے۔

گورو نانک قادرِ مطلق و خالقِ کائنات کے روحانی ترجمان تھے۔ اُن کے کلامِ ربانی سے خداوند تعالےٰ کی صفات و حسنات کا خاطر خواہ پتہ چلتا ہے۔ اور انسان اس کی محبت و اُلفت میں محو و مستغرق ہوتا ہے۔ اور علم عرفان سے مسرور و محظوظ ہوتا ہے۔ اُن کے کلام کے مطالعہ سے زندگی کو تقدیس اور حیات کو طہارت حاصل ہوتی ہے۔ اور بغیر کسی تصنع کے وحدانیت پرست انسان کو شاہراہ روحانیت پہ گامزن ہونے کی دعوت عمل ملتی ہے۔

گورو نانک کے کلام متبرک کو گورو ارجن دیو جی نے ۱۶۰۴ء میں آدِ گورو گرنتھ صاحب میں شامل کر کے اس کو لافانی بنا دیا اور ہمیشہ کے لئے محفوظ کر دیا۔ اُن کے ایسے پاکیزہ کلام کو یکجا تالیف کرنا آسان کام نہیں۔ گورو نانک کا کلام پاک بحروف گورمکھی الگ تالیف کیا جا چکا ہے۔ جو کہ شرومنی گوردوارہ کمیٹی امرتسر اور محکمہ السنۂ پنجاب کی محنت شاقہ سے شائع ہو چکا ہے۔ کچھ ایک حضرات نے ذاتی طور پہ بھی اس کلام کو جمع کیا ہے۔ ہندی میں ڈاکٹر مسرا نے "داتی گورو نانک" اور پنجابی میں ڈاکٹر رتن سنگھ جگی نے "بانی گورو نانک" کے نام سے پیش کیا ہے۔

لیکن اُردو میں اُن کے کلام پاکیزہ کو پہلی دفعہ موجودہ صورت میں تالیف کیا گیا ہے۔ ....

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور ناظرین کرام کے مطالعہ کے لئے محکمہ السنہ کی وساطت سے پیش کیا

جا رہا ہے۔ تا کہ گورو نانک کے کلام کے شیدائی اس سے مسحور و مسرور ہو سکیں۔

گورو نانک کا کلام راگوں میں ہے۔ کُل ۱۹ راگ ہیں۔ پہلا راگ سری راگ ہے۔ اور آخری پربھاتی راگ۔ شروع میں جپ جی۔

سودر۔ سو پُرکھ۔ سوہلا ہیں۔ اور آخر میں سلوک سہسکرتی اور سلوک واراں تے ودھیک دیئے گئے ہیں۔

کُل کلام ۵۸۶ پدوں یعنی بندوں پر مشتمل ہے۔ جس میں ڈُتکی۔ تِتکی۔ چوتکی۔ پدا۔ ڈُپدا۔ تِپدا۔ ڈُکھنے۔ چوتکے۔ پدے۔ چوپدے۔ پنج پدے۔

اسٹ پدیاں وغیرہ شامل ہیں۔ اصناف سخن میں سے چھنت۔ پوڑی (دوالہ) پہرے۔ پٹی۔ الاہنیاں۔ آرتی۔ کُچجی۔ سُچجی۔ تھِتی۔ سلوک

بارہ ماہا کا استعمال کیا گیا ہے۔ آپ کے طویل کلام میں سے جپ۔ اونکار۔ سدھ گوسٹ۔ بارہ ماہا پٹی کا شمار کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں

آپ نے تین واریں۔ آسا دی وار۔ وار ملار۔ اور وار ماجھ میں نظم کی ہیں۔

آپ کے کلام کی ترتیب گورو گرنتھ صاحب میں درج کلام کے مطابق ہی کی گئی ہے۔ یعنی پہلے راگ کے پد۔ سبد یا بند۔ پھر اسٹ پدیاں

۔ چھنت یا کوئی خاص کلام جیسے۔ راگ آسا میں پہلے سبد۔ پھر اسٹ پدیاں۔ پٹی۔ چھنت اور آخر میں آسا دی وار۔ اسی طرح راگ

وڈہنس میں پہلے سبد۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ چھنت۔ الاہنیاں اور آخر میں وار میں سے گورو صاحب کے سلوک۔

راگ سورٹھ میں پہلے سبد۔ اسٹ پدیاں اور بعد میں سورٹھ کی وار میں سے گورو صاحب کے سلوک راگ رام کلی میں سبد۔

اسٹ پدیاں۔ دکھنی اونکار۔ سدھ گوسٹ اور پھر وار میں سے سلوک۔

آخر میں سلوک سہسکرتی اور سلوک واراں تے ودھیک دیئے گئے ہیں۔

تبدیلی رسم الخط و املا

کسی بھی عبارت کو ایک رسم الخط سے دوسرے میں منتقل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ لیکن گورمکھی حروف سے فارسی رسم الخط میں کسی

کلام کو تبدیل کرنا اور بھی زیادہ دشوار ہے۔ کیونکہ گورو گرنتھ صاحب میں فارسی اور عربی اصوات و الفاظ کو اصل صورت میں درج نہیں کیا گیا

خاص کر غ۔ ش۔ ذ۔ ز۔ ظ۔ ض۔ ق۔ ث کی آوازیں گورمکھی حروف میں پیش نہیں کی گئیں۔ اُن کی بجائے کھ۔ س۔ ج۔ ت۔ پھ اور ک

سے ہی کام لیا گیا ہے۔ اسی لئے خوشی کی جگہ کھشی۔

فرمائش کی جگہ پھرمائس

فرمائی کی جگہ ——— پھرمائی

فرمایا " " پھرمایا

بخشنہار " " بکھشنہار

خوار " " کھوار آتا ہے۔

ش کی جگہ س جیسے

مہیش کی جگہ ——— مہیس

لیش " " " لیس

شہد " " " سہد - سود

شاہوکار " " " ساہوکار

پرکاش " " " " پرکاس - پرکاسیا

آشنائی " " " " استائی

شیطان " " " " سیطان

شقدار " " " " سکدار

شرع " " " " سرع

کرشن " " " " کرسن

پاتشاہ " " " " پاتساہ

شبد " "

سبد

شرن کی جگہ — سرن

کشٹ " " " کسٹ

ق کی جگہ ک جیسے

قیمت کی جگہ — کیمت

قدرت " " " کدرت

قربان " " " کربان

قبا " " " کبائی

قاضی " " " کاجی

لائق " " " لائک

ذ۔ ز۔ ظ۔ ض کی جگہ ج جیسے

قاضی کے بجائے — کاجی

نماز " " " نماج

روزہ " " " روجہ

نیزے " " " نیجے

زنجیر " " " جنجیر

دروازہ " " " درواجہ

غ کی جگہ گ جیسے

مغل کی جگہ — مگل

کاغذ " " " کاگد

غلولہ " " " گلولہ

ظ کی جگہ د جیسے

نظر کی جگہ ——— ندر

ع کی جگہ الف (ا) جیسے

عمل کی جگہ ——— امل

عملی کی جگہ ——— املی

عرض 〃 〃 〃 ارض

عاقی 〃 〃 〃 آکی

لااعتبار 〃 〃 〃 لائتبار

مستثناء

چند ایک الفاظ اصل صورت میں بھی آئے ہیں۔ جیسے تخت۔ خصم۔ مقدم۔ صفت۔ صالاح۔ حکم خوار۔ سلطان۔ خواص۔ نجس وغیرہ

"ں" (نون غنہ) کا بہت کم استعمال

گورو گرنتھ صاحب میں نون غنہ (ں) یا بندی اور ٹپی (ـ ٹ) کا بہت کم استعمال کیا گیا ہے۔ فارسی رسم الخط میں اس معمول کو بدستور قائم رکھا گیا ہے:۔ جیسے

ہیں کی جگہ ——— ہے

تاں 〃 〃 〃 〃 تا

ماں 〃 〃 〃 〃 〃 ما

کائیں 〃 〃 〃 کائے

ہوں 〃 〃 〃 ہو

چھاواں کی جگہ ——— چھاوا

آواں " " " آوا

گاواں " " " گاوا

آکھاں " " " آکھا

ویکھاں " " " ویکھا

نہیں " " " نہی

ناہیں " " " ناہی

کیس نوں " " " کیس نو

نوٹ ۔ کئی جگہ "ن" کا استعمال ملتا ہے۔

جیسے :- ناگاں

مرگاں

مچھیاں

رسیاں وغیرہ

نہ ۔ ناہ کی جگہ 'ن' ۔ اور تا ۔ تاں کی جگہ ت

گورو گرنتھ صاحب میں گورو نانک کے کلام میں نہ ۔ نا ۔ ناہ بہت کم آتا ہے۔ اسی طرح تا ۔ تاں کا استعمال بھی بہت ہوا ہے۔ ان کی جگہ "ن" اور "ت" ہی اکثر آتا ہے۔ جیسے :-

مچھلی جال ۔ ن ۔ جانتا

انتر الکھ ۔ ن ۔ جائی

ن ۔ من مرے ۔ ن ۔ کارج

سیوا ایک ۔ ن ۔ جانس

بسمھ کہ مرے ۔ ن ۔ لیکھے

'ۂ' کے مختلف استعمال

ناٗ - ناۂ - میں پہلا 'ناں' اور دوسرا 'نام' کی جگہ آئے ہیں

کوٕ - إٓ اور آئے اور کوئے میں 'ۂ' اور 'یائے مجہول' کی جگہ آیا ہے۔

'او' کی جگہ جیسے

تنوٗ - جنٗو۔

ہائے مخفی اور ملفوظہ کا استعمال

بیہہ کی جگہ —— ہہ

پچھہہ " " " پچھہ

دیکھیوہ " " " دیکھیوٕ

سیوٕبہہ یا سیوے " " سیوٕہ

ایہہ " " " اِہ

اَیہہ " " " اَہہ

وسہے " " " وسَہ

ڈھیہے " " " ڈھیہہ

جی ایہہ " " " جیٔہہ

ہیُووہ " " " ہیُوَہ

ریہہ " " " رٕہہ

ولیسرہے " " " ولیسَرٕہ

فکِ 'ہ'

کلام میں 'ڑہ' 'ڈہ' بہت کم آتا ہے۔ صرف 'ڑ' اور 'ڈ' ہی استعمال کئے گئے ہیں۔ اسی طرح عبارت میں آئینگے

جیسے :-

پڑھ کی جگہ —— پڑ

ہڑھ " " " ہڑ

پھڑھ " " " پھڑ

مچھوڈہ " " " مچھوڈ

کڈھ " " " کڈ

پھڑھ " " " پھڑ

'یائے معروف' کے لئے الفاظ کو دو یا تین حصوں میں الگ الگ دکھایا گیا ہے۔ تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو۔ جیسے :-

سیگارو کی جگہ —— سی گارو

پائیے " " " پائی اے

وائیے " " " وائی اے

مینگیے " " " منگی اے

ویہرے " " " وی ہرے

موہن الیا " " " موہن اے لیا

لینا " " " لی نا۔

جیوت " " " جی وت

[illegible] کھٹی اے

دیجے کی جگہ ——— دی جے

چھوڈیئے " " " چھوڈی اے

روآیئے " " " روآئی اے

ڈیچارہ " " " ڈی چارہ

ڈینش " " " ڈنی اس

پیئی اڑے " " " پے ای اڑے

سمالسی " " " سمال سی

رکھیئے " " " رکھی اے

واؤ معدولہ کو حذف کر دیا گیا ہے۔ جیسے 'گورو'، گوڑ۔ ستگورو۔ ستگورو کو گرو۔ گڑ۔ ست گرو اور ستگرو لکھا گیا ہے۔ اسی طرح خوشی کو کھشی اور دوار' کو دآر درج کیا گیا ہے۔

'ں'، کا بہت کم استعمال ہوا ہے۔ صرف چند ایک الفاظ میں اس کا استعمال ہوتا ملتا ہے۔ یہ بھی جہاں نون غنہ دوسری جگہ آتا ہے۔ اُسے ٭ طرح لکھا گیا ہے

انمرت ۔ اشتر۔ اپدیشرا لہ۔ منڈا ۔ ڈنڈا ۔ لنما۔ کرنما۔ اِندریا ذِک۔ جگنتر

اعداد و شمار

دو کی جگہ ——— دوء

رہنّہ " " " بنہ ۔ بنہ

چوہ " " " چہ

نوں " " " نہ

یائے مجہول کو الگ 'ے'، یا 'ء'، کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ تاکہ پڑھنے میں آسانی رہے۔ جیسے :-

بھیڑے کی جگہ ——— بھےٹے

وائسی ,, ,, ,, ,, واءسی

کوئے ,, ,, ,, ,, کوء

کیتے ,, ,, ,, ,, کےتے

آئے جائے ,, ,, ,, ,, آء جاء

اعراب

اِملا اور تلفّظ کی صحت و روانی کے لئے اعراب کا جگہ بہ جگہ استعمال کیا گیا ہے۔ تاکہ الفاظ کے معانی تعین کرنے میں دِقت نہ ہو۔ جیسے:- جِن - جَن

تُو - تۄ - تِۄ - تٕو

گَنٛت - گَن - گٕن - اوٚگٕن

دَھن - دٕھن۔

نہ - تھہ - نٕہ - نٕترہ

کِو - کٕنُو - کٕوَن -

بن - بِن - دَن - دِن - نٕیت

رَت - رٕت۔

نِو - نِوٚ - نَوَ رَنگی۔

سُن - سُنّ - سُنٛت - سنّٛت

بِھکھ - بُھکھ - بِیِکھک - بُھیکھہ - بِکھ

مَت - دِرمَت - مٕت - گَتٕ مٕت - ہیت

تنَ ـ تن ـ

سُرت ـ جسؔ ـ جس

دِہ ـ دیہہ ـ دہ ـ دوہ ـ دوہی ـ

فرہنگ

مشکل الفاظ کے معانی دینے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے۔ سنت بھاکھا اور پنجابی زبان کے تقریباً تمام الفاظ کے فصیح اُردو میں معانی دیئے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین کرام تمام سبدوں کے مفہوم اچھی طرح سمجھ سکیں۔ پھر بھی کئی ایک الفاظ ترکیبیں اور بندشیں ایسی ہیں۔ جو ہندوؤں۔ جوگیوں۔ بودھیوں اور جینیوں کی مذہبی رسوم و اصول کی حامل ہیں۔ اُن کے مطالب و معانی اُردو میں دینے ممکن نہیں ہیں۔ ہم نے اُن کے اصل معانی ساتھ دے دیئے ہیں۔ اسی طرح جہاں دنیوی محبت اور خواہشات نفسانی سے متعلقہ الفاظ آئے ہیں۔ ہم نے جان بوجھ کر اُن کے مفہوم شستہ اور پاکیزہ زبان میں دیئے ہیں۔ اور عام فہم.... معانی دینے سے گریز کیا ہے۔ جیسے عورت کی محبت کو محبت۔ عشق حقیقی۔ پریم جیسے الفاظ میں دیا ہے۔

راونا۔ سیج۔ بھتار۔ بھوگ۔ بھوگنا وغیرہ الفاظ کے معانی دیتے وقت مباشرت یا ہمبستری جیسے گھٹیا الفاظ دینے سے احتراز کیا ہے۔ اور ان کی جگہ خوشی حاصل کرنا۔ واصل ہونا۔ محفوظ ہونا وغیرہ دیئے ہیں۔

کئی ایک الفاظ یا ترکیبیں بار بار آتی ہیں۔ جیسے:۔

نام (ذکر خدا) دان (خیرات) پُن (ثواب) گُنؔ (اوصاف) اوگن (عیوب۔ گناہ) صفت صلاح۔ صالاح (صفت و ثنا) وغیرہ۔

ہندوؤں کے تین افضل دیوتا۔ برہما۔ بشن۔ مہیش۔ یا برہما۔ وشنو اور شِو بار بار آتے ہیں۔ اسی طرح تین دُنیا۔ تربھون یعنی زمین۔ آسمان اور پاتال: اسی کو ترلوء۔ یا آکاس۔ مرت پیال بھی کہا گیا ہے۔

ترگن یا تین عادات: رجو۔ تمو۔ ستو گن۔

چہار اقسام پیدائش:- انڈج - جیرج - سیتج اور اُت بھجُ خداوند کریم کے صفاتی نام اکثر آتے ہیں - جن میں سے

انتّ (لاحدوشمار)

اپار

اپرنپار

نربھو ——— نڈر - بے خوف - بیباک

اگم (نارسا - ناقابل رسائی)

اگوچر (فہم و فراست سے بالاتر - لایعقل)

الکھ (نہ سمجھا جاتے والا) سرحد ادراک سے پرے

بمل - نرمل - نرنجن - نرمائل (آلائش دنیوی سے پاک)

انہت - انحد - انہد - سبد - روحانی آواز یا سرود جو کسی ساز و مضراب کے بغیر پیدا ہو۔

دیہ دہم یا دسم دُوآر - تمام حواس سے بالاتر

نج گھر یا اپنا گھر - مقام حقیقی - مقام اعلیٰ

اس جہاں اور دوسرے جہاں کو کئی ایک استعاروں و تشبیہات سے موسوم کیا ہے - جیسے

اِت اُت (یہاں اور وہاں)

ہلت پلت "

پیکے - ساہوڑے "

پیوکرے - ساہرڑے "

ایہا - اُوہا

جنم مرن - پیدا ہونا اور مرنا - آنا اور جانا کو بھی کئی جگہ ان اسماء سے یاد کیا گیا ہے - جیسے

آء جاء ، آئے جائے - آوت - جات - جنم مرن - آون - جان - جنن مرن -

دنیا کے سمندر یا بھوجل - بھوساگر کو بحر وجود کے معنی میں لکھا گیا ہے - اور اس سمندر کو پار کرنے کو ترنا - تارے - تارن ہارا

تری تارے -

موت یا ملک الموت کو جم - جمدر - جم دوت - یم - یمدوت - یمراج - جم جندار - جم کنکر -

اور موت کے مقام کو جم پُر - جم پُری - جم لوک کہا ہے -

موت کے پھندے کو جم پھاس - جم پھاسی -

موت کی سزا کو جم جاگات - جم جوہہ وغیرہ -

بڑھاپا اور موت :- جرا مرا -

دنیوی رشتہ داروں میں سے چند ایک کے نام بار بار آتے ہیں - جیسے :-

مات - ماء - ما - مائی - پتا - کُل - کلتر - پتر کلتر - سُت - بھراتا - بھین - دھن - میت - میتا -

خدا انسانی روح کا مالک ہے - اُسے اکثر جگہ

خصم - سوہ سہُہ - پت - پتی - بیلی - سنگی - ساتھی -

مختلف ازمنہ کو یُوں رقمطراز کیا ہے :-

آد - جگاد - جگ جگ - جُگانتر - جگنتر

چار جگ یہ ہیں :- ست جگ - ترتیا - دواپر - کلجگ -

چار بید - سام - رگ - یجر اور اتھرو بید -

پانچ حسِ سفلی :- کام - کرودھ - لوبھ - موہ - ہنکار -

حرص غصّہ لالچ دنیوی محبت خودی غرور

ہومے - اہنکار - ہَو - انسان کی خودی - انانیت - غرور - تکبّر ہے -

دُنیا سے نجات پانے کو مُکت - نِستارا - تَوارے کہا ہے

کئی ایک دوہرے الفاظ یکجا آتے ہیں - جیسے آفتاب و ماہتاب ، روسس - سُورچند - سُورچندر - چندسور -

دن رات ———— اہ نِس

ہر روز — اَن دِن

سدا — دِہ رات

ہمیشہ — دِن رات

رین دِنس

رین دِوس

دِوس رات

بنانا - بگاڑنا
پیدا کرنا - فنا کرنا } دھاہ اُسارے
تھاپ اُتھاپ
مار جواء
اُپاء چلاء

دِل کو کئی ناموں سے موسوم کیا ہے :——

دِل یا } من - منوا - منو - منے - منوہ
دِل ہیں } گھٹ - گھٹ گھٹ - انتر - ہِردے - ہِردے - ابھ -

محبّت - عبادت اور بندگی

بھگت بھاؤ - بھجَو - کچھے - بھاؤ پریم - پریت

جسم کیلئے -

سریر - دیہہ - دِہ - دیہی - پنڈ - کایا - کائیا - بھانڈا

بھولنا بھلانا

وِسر۔ وِسار۔ وِساریا۔ بسار۔ بسریا۔ بساریا۔ ویسرے۔ بسارے۔ وِسریا

کہنا۔ عرض کرنا } بھنت۔ پرنوت۔ کہت۔ کہہ۔ دکھانے۔ بکھانتے۔ آکھے

دُعا کرنا } بھاکھے۔ بولے۔ بنتو۔ بینتی۔

نظر کرم کرنا } ندر کرے۔ ندری ندر نہال۔ نہالے

دیکھنا } دِسٹ۔ دِسٹی۔

جوگیوں کے متعلقہ الفاظ جوگ۔ یوگ۔ جوگی۔ مُنڈرا۔ کھنتا

جھولی۔ ڈنڈا۔ بھبوت۔ بھسم۔ بھیکھ

دسواں دُوار۔ سنگی۔ ناد۔ چکر۔ ہٹھ یوگ

اِڑا۔ پنگلا۔ سکھمنا۔ نودرواجے

انہت سبد۔ نیولی۔ دھوتی۔ سُن سمادھ

بیوقوف۔ جاہل۔ مُورکھ کے لئے مُورکھ۔ گدھ۔ گاوار۔ گوار۔ گنوار

بھرم بھلانا۔ ایانا۔

دانا۔ عاقل کے لئے پنڈت۔ سیانا۔ دانا۔ بینا۔ چتر۔ چاتر

جوسی۔

بیوپار کے متعلق واپار۔ واپاری۔ واپارا۔ ونج۔ ونجارا

ساہ۔ ہانی۔ توٹ۔ گھاٹ۔ لاہا۔

ہاٹ پٹن۔ پاتی۔ پانتی۔ پتی۔ ساتھ۔ لدے

بوہتھ۔ بیڑا۔ تلہہ۔ بھیڑ

قربان جانا

بل جاؤ۔ بل بل جاؤ۔ کھن اسی لے وتھیا۔ بلہارے۔ بلہاری

واری جاؤ۔

دنیا پاسہ چوپٹر کا کھیل ہے | پاسہ۔ چوپٹر۔ سار۔ ساری۔ کھیلہہ۔ کھیلن ہار
| باجی۔ ہار۔ جیت۔ بازی گر۔

جگہ۔ مقام کے لئے   مقام۔ تھان۔ ٹھاء۔ ٹھائی۔ ٹھور۔ ٹھان۔ تھاؤ۔

ماسوائے خدا کے دوسری محبت دنیوی محبت | دوجی۔ دوجیا۔ دوجے۔ بیا۔
| دوء۔ دونی۔ دبدھا۔

ایسی دوسری محبت میں مبتلا:۔ ڈومتی۔ ڈوہاگنی۔ من مکھ۔

چند ایک حروف   تو۔ اب۔ جت کت۔ کس بدھ۔ کو۔

کنؤ۔ کو۔ کیوکر۔ کو۔ کوُ۔ سے۔ کائی

اوَر۔ اوپر۔ اپر۔ پنچر۔ اچر۔ جو۔ جیؤ

سمندر۔ آب۔ دریا تالاب اور متعلقہ الفاظ | جل۔ ساگر۔ سروور۔ سر۔ رتناگر
| ہنس۔ بگ۔ مانک۔ موتی۔

جل تھل اور پیئیال۔

یعنی سمندر۔ ریتلے میدان اور پاتال

دھرت۔ اکاس۔ جہیتل۔

زمیں۔ آسمان اور خلا

نیسان

پروانہ - سند - توقیع نشان معانی - پٹہ	وغیرہ کے لئے بار بار آیا ہے۔

مذکورہ بالا تفصیلات ہم نے محض اس لئے دی ہیں تاکہ قارئین کرام ان الفاظ کو بار بار متن میں آتا دیکھ کر ان کے معانی و مفہوم کو اچھی طرح سمجھ سکیں۔

صفحات فرہنگ

ہم نے متن کے پچھلے ہر صفحہ پہ الفاظ پر ۱ - ۲ - ۳ وغیرہ اعداد کے نشان لگا کر اسی صفحہ کے پیچھے انہی اعداد کے زیر ان مشکل الفاظ کے معانی دیئے ہیں۔ اکثر ایسا ہوا ہے۔ کہ جو الفاظ پہلے صفحہ پر آئے ہیں۔ ان میں سے کئی پھر دوسرے صفحہ پر بھی آ گئے ہیں۔ ہم نے ہر مشکل لفظ کے معنی ہر صفحہ پر دے دیئے ہیں۔ تاکہ اگر کوئی کسی صفحہ سے ہی کلام ربانی کو پڑھنا چاہے۔ تو بخوبی سمجھ سکے۔ اور اسے پچھلے صفحات کو الٹنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔ اس طرح ہر صفحہ اپنے آپ میں لغت ہے۔ ایسا قارئین کرام کی آسانی کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

جیسے کہ :-

فہرس راگ و سبد

شروع میں ہم کلام نانک میں جتنے راگ استعمال کئے گئے ہیں۔ ان کی فہرس دے دی ہے۔

اسی طرح ساتھ ہی تمام سبدوں کو بالترتیب فہرس میں درج کر دیا ہے تاکہ کسی بھی سبد کو اسکے اگلے صفحہ کے پیچھے دیئے ہوئے صفحہ پہ بآسانی عام بار بار آنے والے الفاظ کے معانی متعلقہ صفحہ پر بھی دے دیئے گئے ہیں۔ تاکہ قارئین کرام کہیں سے بھی مطالعہ یا تلاوت کریں۔ تو انہیں مشکل درپیش نہ آئے۔

جیسے :-

کام	———	حرص - نفسانی خواہش
کرودھ	———	غصّہ - طیش
لب - لوبھ	———	لالچ - حرص

موہ ——— دنیوی محبّت ولگاؤ

ہیو سے اہنکار ——— خودی - انانیت - غرور

گیان ——— علم عرفان

دھیان ——— محویّت - یکسوئیت

لیٖ لاۓ ——— محو و مستغرق

گیٖرٹ گھٹ ——— ہر دل میں

اِہ لس ——— دن رات - شب وروز ہمیشہ

آن دِن ——— ہر لحظہ متواتر - سدا

خصم - سوہ - سہُر ——— شوہر - خاوند - مالک

سمال - سمر ——— یاد کر - حفظ کر

نام - ناء - ناوے ——— نام خدا - ذکر خدا

اوگن ——— رذائل - ذمائم

گنؔ ——— صفات حمیدہ

اُدیہ ——— آسمان

پٹیال ——— پاتال

ہرکیرت - ہر جس - صفت - صالاحی ——— صفت وثنا - توصیف وثنا

سوبھا - سبھا ——— مدح سرائی - حمد - تعریف وتوصیف

گھٹ میں - انتر - اندرے ——— دل میں

بیٖرلا ——— کوئی ایک

بھانے۔ بھاوے ——— پسند آئے۔ اچھا لگے

کرت۔ کرم ——— پچھلے جنم کے اعمال کا حساب

مکت۔ ترے۔ چھوٹے
چھوٹس۔ پار پڑے } پار ہو۔ نجات پائے

سہج ——— رنج و راحت سے مبرّا کیفیت

اگنی۔ ترسنا ——— آگ۔ خواہشات نفسانی

سار ——— افضل۔ اعلیٰ ترین۔ خیر۔ اصل۔

مگدھ۔ مورکھ ——— بیوقوف۔ ناداں۔ ناسمجھ۔

جاہل۔ اعمیٰ۔

بھرم بھلائے ——— وہم و گمان میں سرگرداں

سرنائی۔ سرناء سرن ——— پناہ

ندر۔ ندری۔ ندر کرم ——— نظر کرم۔ لطف و کرم

پھوکے۔ نسنارے ——— دور کرے۔ مٹائے

دبدھا ——— تذبذب۔ فکر و اندیشہ

مائیا ممتا ——— دنیوی محبت۔ لگاؤ۔ تعلق

گبار۔ گہر گبارا ——— غبار۔ اندھیرا۔ تاریکی

بکھ۔ دکھ۔ کل دکھ ——— زہر۔ دنیا۔ مائیا۔ خواہشات نفسانی۔ بداعمال

دیکھا جاسکے۔

پوری کوشش کی گئی ہے۔ کہ تمام مشکل الفاظ و ترکیبات کے معانی ساتھ ساتھ دیئے جائیں۔ عرف و لغو کے مطابق مختلف الفاظ

کے مفہوم و مصادر بھی دیئے گئے ہیں

جہاں کسی مصرع کی مجموعاً تشریح کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ وہاں اس مصرع کی مفصل تشریح دی گئی ہے۔

نشان + - = یہ دیئے گئے ہیں۔

اُمید ہے "کلام نانک" طلبگاراں روحانیت اور متلاشیانِ حق کے ذوقِ توجہ کا مستحق و مرکز بن سکیگا۔ اور گورونانک کے کلام ربّانی سے اُردوداں حضرات بخوبی مستفید و فیضیاب ہو سکیں گے۔ اگر ایسا ممکن ہو سکا۔ تو ہم سمجھیں گے۔ ہماری محنت و کاوش کی داد مل گئی۔

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

سکھ سہج دواس

اجیت نگر پٹیالہ

۳۱ راگست ۱۹۷۱ء

جیت سنگھ سیتل

فہرست راگ ہا

فہرس سبدہا

ماروکی وار محلا — ۳

سلوک محلا - ۱

راگ تکھاری

محلا - ۱ - بارہ ماہا

راگ بھیرو

سلوک سہسکرتی

محلا - ۱

سلوک واراں تے ودھیک

محلا - ۱

کلام نانک
بمعہ
فرہنگ

بانی گورو نانک دیو جی

اِبتدائیہ

گورو نانک صاحب کی تمام زندگی ایک عظیم اَدبی رَو تھی۔ ایامِ طفلی میں ہی اُن کی رُوح کے اندر سے اَدب کے آبِ حیات کی دھارا خُود رَو چشمے کی طرح پھُوٹ نکلی تھی۔ "جپ جی صاحب"۔ "سِدھ گوشٹ"۔ "دکھنی اونکار"۔ "آسا دی وار"۔ "ماجھ دی وار"۔ "ملہار دی وار"۔ "پٹی" اور "بارہ ماہا تکھاری" جیسی طویل تخلیقات نیز ۵۷۸ منفرد "شبد" مختلف مواقع پر موسیقی کی تانوں میں گورو صاحب کے لحن سے ادا ہوئے۔ گورو صاحب کی مُتذکرہ صدر تمام تخلیقات "آدگرنتھ" کے اندر انیس[19] راگوں میں محفوظ ہیں۔

گورُو نانک صاحب شاعری اور موسیقی کا مجسمہ تھے "جنم ساکھیوں" کے۔ جو گورُو صاحب کی زندگی کا تاریخی ماخذ ہیں۔ مطالعہ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ آپ جس ماحول میں بیٹھ کر اپنی کوئی تخلیق خوش اَلحانی کے ساتھ چھیڑتے تھے۔ وُہ پاک وصاف ہو کر اپنی روحانی ضیاء میں دمک اُٹھتا تھا۔ ایک عظیم شاعر کی یہی علامت ہے۔ کہ وُہ سامعین کے دل ودماغ میں ایسی پوشیدہ کپکپاہٹیں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ جن میں محو ہو کر وُہ اپنے اشعار کی تخلیق کرتا ہے۔ موسیقی خدنگِ شعر کے لئے سوفار مہیا کرنے کا کام دیتی ہے۔

"جنم ساکھیوں" کے تجزیاتی مطالعہ سے گورو صاحب کی زندگی تاریخی پہلو سے تین حصّوں میں منقسم نظر آتی ہے۔ پہلا حصہ سنہ ۱۴۶۹ء تا ۱۴۹۷ء یعنی اٹھائیس سالہ خانگی زندگی۔ دوسرا حصہ سنہ ۱۴۹۷ء تا ۱۵۲۱ء یعنی چوبیس برس کی سیاحت پر مشتمل زندگی اور تیسرا حصّہ ۱۵۲۱ء تا ۱۵۳۹ء یعنی اٹھارہ سال کا عرصہ، کرتارپور میں گزری مجلسی زندگی۔ آپ کا تمام تر اَدبی ذخیرہ متذکرہ بالا تاریخی پس منظر میں تخلیق ہُوا ہے۔ اوّلین دَور کے حصّہ ادب میں حیات۔ رسومات اور خیالات۔ جن میں والدین اور متعلقین نے آپ کو داخل کیا۔ یا جیسے

کی ترغیب دی۔ پر روحانی پہلو سے تنقید کی گئی ہے۔ اور زندگی کی تمام رسومات و خیالات کو "منظوم تمثیل" کی شکل میں روحانی بلندیاں تک پہنچنے کے لئے وسیلہ کے طور پر پیش کیا ہے۔ دوسرے حصّہ کے ادب میں آپ نے مروّجہ نظریات۔ رسومات اور عقائد و مذاہب پر بے ضرر لیکن پُر اثر تنقید کی ہے۔ چاروں سیاحتوں کے دوران میں آپ کا جوگیوں۔ پنڈتوں۔ بودھیوں۔ جینیوں۔ صوفیوں اور تاجیوں وغیرہ کے ساتھ رابطہ پیدا ہوا۔ اُن کے ساتھ تبادلۂ خیالات کے دوران تخلیق کردہ ادب میں مرّوجہ نظریات کا تجزیہ کر کے آپ نے حیاتِ انسانی کی کامرانی کے لئے راہِ راست دکھائی ہے۔ تیسرے حصہ کے ادب میں معاشرتی زندگی کی منزل اور کامیاب حیاتِ انسانی کے ارتقاء کو متشکل کیا ہے۔

گورو نانک صاحب کا جنم کاتک پورنماشی کو ۱۴۶۹ء میں بہ مقام رائے بھوئے کی تلونڈی ضلع شیخوپورہ۔ مغربی پنجاب (پاکستان) ہُوا۔ آپ کے والد صاحب کا اسمِ گرامی جناب "کالو" اور والدہ محترمہ کا نام نامی "ترپتا" تھا۔ شیخوپورہ کی "بار" کے اس پرگنہ میں رائے بھٹّی کی حکومت تھی۔ اور وُہ صوفیانہ خیالات و نیک عادات کا حامل حکمران تھا۔ اس لئے پرگنہ ہذا میں مسلمان صوفیوں اور ہندو مہاتماؤں کی بہت آمد و رفت رہتی تھی۔ گورو نانک صاحب بچپن میں اِن سنتوں اور فقیروں کی صحبت میں رہا کرتے تھے آپکے رسیلے اور شیریں اقوال کی تمام فرقوں کے سنتوں اور فقیروں میں جلد ہی چرچا ہونے لگی۔ اس امر پر جنم ساکھی کے درج ذیل الفاظ روشنی ڈالتے ہیں۔

"ہندو کہن جو کوئی دیوتا سَروپ پیدا ہوئیا ہے
اُتے مسلمان کہن جو کوئی خدائے دا صادق پیدا ہوئیا ہے۔"

گورو صاحب کی پہلی شعری تخلیق، جس کے آخر میں آپ نے خود کو "نانک شاعر" لکھا ہے، "راگ آسا" میں "پٹی" ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جنم ساکھی میں "پٹی پانڈھا" کے زیرِ عنوان اس نظم کی تخلیق کا تاریخی پس منظر اس طرح درج ہے:۔

جب بابا برساں سَتّاں کا ہوئیا، تب کالو کہیا نانک نُوں پڑھ۔ تب گورو نانک کُوں پانڈے پاس لے گیا۔ کالو کہیا پانڈھے۔ اِس نُوں پڑھائے۔ تب پانڈھے پٹّی لکھ دِتی اکھراں پینتیس ۳۵ کی جہارتی۔ تب گورو نانک لگا پڑھن۔
راگ آسا وچ پٹّی۔ م۔ ا۔ آد یا نی ہوئی۔"

اِس کلام (دیانی) میں پنجابی کے پینتیس حروف تہجی کی ترتیب پر ۳۵ "بندوں" کے ذریعہ خدا کی ہستی پر یقین لانے، اپنے تمام کام خوف خدا کے تحت کرنے اور راضی بہ رضا رہنے کے راز سے آگاہی حاصل کرنے کو ہی اصل تعلیم کہا گیا ہے۔

پانڈھے (پنڈت) کی تعلیم کے بعد دوسرا اہم واقعہ "جنیئو سنسکار" یعنی رسمِ زنار پوشی کا ہے۔ جب آپ کی عمر بارہ سال کی ہوئی۔ تو آبائی روایت کے مطابق جنیئو پہنانے کی رسوم کا اہتمام کیا گیا۔ تمام لوازمات مہیا ہونے پر "بیدی خاندان" کا پروہت، ہر دیال یہ رسم ادا کرنے اُن کے ہاں آیا۔ گورو صاحب نے اُس سے مؤدبانہ خطاب کر کے محکم اور دائمی جنیئو کی تعلیم اور مروجہ رسومات کی قیود سے رہائی کی ترغیب دی۔ آپ نے فرمایا:-

دیا کپاہ سنتوکھ سوت — جت گنڈھی ست وٹ
ایہہ جنیئو جی کا — ہئی تاں پانڈے گھت

اِن تخلیقات سے پرگنہ کے ادبی اور مذہبی حلقوں میں بابا صاحب کا تذکرہ عام ہونے لگا۔ ایک طرف ہندو بزرگ اور مسلمان فقراء تصدق ہونے لگے اور دوسری جانب رائے بلار بھٹی، جو شہر کا حاکم تھا، بابا صاحب پر نثار ہونے لگا۔ "جنم ساکھی" کے مطابق اُس نے مہتہ کالو صاحب کو بلا کر کہا:-

"کالو! مت اِس پُتر کو بھٹ منہ دیندا ہوویں، ایہہ مہا پُرکھ ہے، اِس دا سدقہ میرا شہر
وسدا ہے، کالو توں وی نہال ہوآ اتے میں وی نہال ہاں، جس دے شہر وچ ایہہ پیدا ہوآ
تب کالو آکھیا، جی خدائے دیئیاں خدائے جانے۔" (پراتن جنم ساکھی)

گورو صاحب کے والدِ محترم مطمئن نہیں تھے۔ وہ اپنے فرزند کو کسی کاروبار میں مصروف دیکھنا چاہتے تھے۔ اُن کا خیال تھا۔ کہ کھتری بیٹے کا کام، کمائی کے ذریعہ دولت میں اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ اِسی مقصد کے پیشِ نظر وہ بابا نانک صاحب کو کھیتی باڑی، تجارت یا ملازمت میں سے کوئی موزوں اور پسندیدہ پیشہ منتخب کر لینے پر آمادہ کیا کرتے تھے۔ لیکن ایک روز تمام خاندان حیرت زدہ رہ گیا۔ جب بابا صاحب کو دولتِ دُنیا کمانے کے نظریہ کی مخالفت میں عالمِ محویت میں جھوم جھوم کر یہ کہتے سُنا:-

"بابا مایا ساتھ نہ ہوئے — اِن مایا جگ موہیا
وِرلا بُجھے کوئے ——— رہاؤ۔"

والد صاحب کسی کام میں لگانا چاہتے تھے۔ لیکن اُن کی اُمیدوں کے خلاف بابا صاحب تمام کام دھندوں سے اُچاٹ اور

اداس رہنے لگے۔ محو خیالات رہنے کے باعث بابا صاحب نے کھانا پینا بھی ترک کر دیا۔ نتیجتہً سب کو آپ کے کسی مرض میں مبتلا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ فکرمند باپ، کالو صاحب طبیب کو بلا لائے۔ اُس نے نبض دیکھ کر مرض معلوم کرنے کی کوشش کی مگر آپ محتاط ہو کر بیٹھ گئے۔ اور طبیب سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ میرا مرض اندرونی ہے۔ اس کی کسک کلیجے میں ہے۔

"وید بلایا ویدگی پکڑ ڈھنڈولے بانہہ

بھولا وید نہ جانئی کرک کلیجے مانہہ"

اس طرح بابا نانک صاحب کے ابتدائی اٹھارہ برس رائے بھوئے کی تلونڈی میں گزرے۔ اب آپ کے والدِ محترم نے "جے رام" (جو گورو نانک صاحب کے بہنوئی تھے) کے ذریعہ خاص کوشش کر کے سلطان پور کے لودھی نواب کی سرکار میں آپ کی ملازمت کا انتظام کر دیا۔ آپ سلطان پور آ گئے۔ اور ابتدائی زندگی کا دوسرا حصہ یہاں بسر کیا۔ جدید تاریخی تحقیق کے مطابق گورو صاحب نے بحیثیت مودی سلطان پور میں دس برس گزارے۔

روزگار کا انتظام ہوتے ہی باپ نے اس طائر لاہوتی کو قیدِ قفس میں ڈالنے کی نیت سے جون ۱۴۸۸ء میں گورو نانک صاحب کی شادی بٹالہ کے کھتری مول چند کی صاحبزادی سولکھنی کے ساتھ کر دی۔ جن کے بطن سے جولائی ۱۴۹۴ء اور فروری ۱۴۹۷ء میں علی الترتیب گورو صاحب کے ہاں دو صاحبزادے سری چند جی اور لکھمی داس جی تولد ہوئے۔ فرزند تولد ہونے پر "شاستروں" کی رسم کے مطابق گھر میں "سُوتک" منایا جاتا دیکھ کر آپ نے اوہام کی اس تاریکی کو مندرجہ ذیل "شبد" کے ذریعہ دور فرمایا:۔

"سبھو سُوتک بھرم ہے دوجے لگے جائے

جمن مرنا حکم ہے بھانے آوے جائے

کھانا پینا پوتر ہے دِتن رِزق سنبھاہے

نانک جنی گرمکھ بُجھیا تنا سُوتک نا ہے۔"

اس طرح خانگی زندگی کو خداداد بنا کر آپ نے اس کی پیچیدگیوں کو سادگی میں تبدیل کر دیا۔ اس طور وقت گزرتا گیا۔ ان کی روزمرہ زندگی "پراتن جنم ساکھی" میں مختصر طور پر ذیل کے مطابق درج ملتی ہے:۔

"جو کچھ اڈیپا (تنخواہ کے علاوہ رسد) گورو جوگ ملے،

سو کھاوے، ہور پر میسر تے ارتھے دیوے اتے نت پرت

رات کنوں کیرتن ہووے۔" (پراتن جنم ساکھی - صفحہ ١٦)

اس پرسکون زندگی میں ایک روز اچانک مدوجزر پیدا ہوا۔ سلطان پور میں یہ خبر جنگل کی آگ کے مانند پھیل گئی۔ کہ

بابا نانک بئیں ندی میں ڈوب گئے ہیں۔ ہندو مسلم عوام - نواب اور رعیت - پنڈت اور قاضی، سب اس خبر سے بے چین ہو اٹھے

کیونکہ گزشتہ برسوں کے دوران گورو صاحب نے سلطان پور کے تمام باشندگان کے دلوں میں اپنا خاص مقام پیدا کر

لیا تھا۔ پورا سلطان پور ماتم کدہ بن گیا۔ آخر جب تمام لوگ مایوس ہو کر آمادۂ صبر و قرار ہوئے۔ تو شہر میں دوبارہ چرچا

ہونے لگی۔ کہ بابا نانک شمشان میں بیٹھے ہیں۔ اور زبان سے "نہ کوئی ہندو نہ مسلمان" کے الفاظ مسلسل جاری ہیں۔ یہ آواز

دونوں فرقوں کے لوگ بابا صاحب کی حالت دیکھ کر کہنے لگے۔ فقیری رجحانات

ہندو اور مسلمان دونوں کو اکھرتی تھی۔ ———

رکھنے کے باعث یہ مجذوب (دیوانہ) ہو گیا ہے۔ بعض نے "بھوت سوار" ہونے کی بات بھی چلائی۔ سلطان پور شہر کے باشندگان کی طرف سے

کی جارہی ان چہ میگوئیوں کو گورو صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں ڈوب کر راگ "ماڑو" کے شبدوں میں مندرجہ ذیل کے مطابق گایا:-

"کوئی آکھے بھوتنا کو کہے بے تالا

کوئی آکھے آدمی نانک ویچارا"

پندرھویں صدی میں اسلام حکمران مذہب تھا۔ اس لئے سیاسی اقتدار کے سہارے ملاں حضرات معمولی معمولی باتوں کو

خلافِ شرع قرار دے کر رائی کا پہاڑ بنا سکنے کے اہل تھے۔ "نہ کوئی ہندو نہ مسلمان" کے نعرے کو ملایان مسجد نے سخت ناپسند کیا۔ اور بابا

صاحب سے کہا۔ کہ اگر وہ ہندو نہیں۔ تو مسجد میں آکر نماز پڑھیں۔ تمام "جنم ساکھیوں" میں مذکور ہے۔ کہ آپ مسجد میں گئے۔ وہاں جب آپ

نے عالمِ بے خودی میں خوش الحانی کے ساتھ سچے مسلمان کی تعریف و توصیف بیان کرتے ہوئے، مسجد، مصلیٰ، کلمہ اور صوم و صلوٰۃ وغیرہ کی

تشریح فرمائی۔ تو نواب، قاضی اور شہر کی تمام مسلم آبادی سب عش عش کر اٹھے:-

ہرمیت سیدک مسلاً

ہک ہلالُ قرانُ

سرم سنت سیلُ روجا

ہوہُ مسلمانُ

کرتی کابا سچ پیرُ کلما کرم نواج

تسبی سا تِس بھاوسی، نانک رکھےُ لا ج۔"

لوگوں کے پوچھنے پر آپ نے "ذاتِ لاثانی" (خدا) کی تصویر مندرجہ ذیل الفاظ میں پیش کی:۔

"اِک اونکار ست نام کرتا پُرکھ نربھو اکال مورتِ

اجونی سے بھنگ گرُ پرسادِ۔"

اِن الفاظ کو سکھ فلسفہ میں "مول منتر" کہا جاتا ہے۔ "مول منتر" پڑھ کر آپ نے "سری راگ" میں ذاتِ لاثانی کی لامحدودیت اور اُس کی توصیف بیان کرنے میں اپنی بے چارگی کو اس طرح پیش کیا ہے:۔

پونُ پی آنُ آپ آئی

چند سورج دوئے گُھپے نہ دیکھا

سپنے سوُن نہ تھاؤ

بھی نبری قیمت نہ پوَ ے

ہؤُ کیوڈ آکھا ناؤ۔ ا۔"

گورو صاحب نے فرمایا۔ میرا آئندہ کام خدا کی تعریف و توصیف بیان کرتے میں مصروف رہنا ہے۔ مالک نے مجھے بلا کر شب و روز یہی کام کرتے رہنے کا حکم دیا ہے۔ میں اب تک بیکار تھا۔ مگر میرے آقا نے اب مجھے مستقل کام پر لگا دیا ہے:۔

ہئوڈ ڈھاڑی وے کاڑ کارے لائیا

رات دِیہے کے وار دُھرِ ڈ پھرمائیا۔" (وار ماجھ)

اٹھائیس برس کی عمر میں گورو نانک صاحب نے دُنیا کی سیاحت کا آغاز کیا۔ سیاحت کے دَوران "مردانہ" ربابی (مطرب) گورو صاحب کا ہمسفر رہا۔ خود بابا نانک صاحب مُغنّی تھے۔ اور "مردانہ" اُن کا سازندہ۔ بابا صاحب کی روانگیٔ سفر کا ذکر بھائی گورو داس نے اس طرح کیا ہے:-

"بابا دیکھے دھیان دھر

جلتی سبھ پرتھوی دِس آئی۔

باجھ ہُ گُرو ڈ گیا رہے

ہَے ہَے کردی سُنی لکائی

بابے بھیکھ بنائیا

اُداسی کی رِیت چلائی

چڑھیا سودھن دھرت لکائی (۲۱)۔" (وار-۱)

گورو صاحب کی عمر کا دُوسرا حصّہ سیاحانہ زندگی پر مشتمل ہے۔ آپ کی چار سیاحتیں تاریخ میں بہت مشہور ہیں۔ ان کا زمانہ ۱۴۹۷ء تا ۱۵۲۱ء مجموعی طور پر چوبیس برس ہے۔

"جنم ساکھی" میں ان چاروں سیاحتوں کو مشرقی، مغربی، شمالی اور جنوبی جوانب واطراف کے مطابق لکھا گیا ہے۔ گورو صاحب کی سوانح حیات کے بعض محققین نے ان کو ہندو تیرتھوں، جینی اور بودھی مقامات، سِدھوں اور جوگیوں کے مٹھوں اور اسلامی مراکز کی "سیاحتوں" کا نام دے کر الگ الگ نظریات کی بنیاد پر تقسیم کیا ہے۔ تمام تحریروں کے گہرے مطالعہ اور تجزیہ کے بعد زمانۂ سیاحت کی تقسیم درج ذیل کے مطابق ثابت ہوتی ہے۔

پہلی سیاحت ۱۴۹۷ء تا ۱۵۰۹ء

دوسری سیاحت سنہ ۱۵۱۰ء تا سنہ ۱۵۱۵ء

تیسری " سنہ ۱۵۱۵ء تا سنہ ۱۵۱۷ء

چوتھی " سنہ ۱۵۱۷ء تا سنہ ۱۵۲۱ء

پہلی سیاحت ۱۴۹۷ء میں سُلطان پور لودھی سے شروع ہوتی ہے۔ اس سیاحت کے دوران گورو صاحب ہندو تیرتھوں پر تشریف لے گئے۔

بھائی گورداس نے اس سے متعلق اختصار کے ساتھ یوں لکھا ہے:۔

"بابا آیا تیرتھیں، تیرتھ پُرب سبھے پھر دیکھے۔"

(وار اوّل۔ پوڑی ۲۵)

اہم مذہبی مقامات پر پہنچ کر آپ نے بے معنی رسومات۔ روایات۔ عقائد اور اوہام کو ردّ کیا۔ کھانے پینے کی پابندیوں۔ اسلاف پرستی۔ بُت پرستی اور سامانِ پرستش پر کڑی بندشوں سے متعلق تفہیمی اور تعمیری نکتہ چینی کرتے ہوئے مفید اور نیک مشورے دیئے۔ اس سیاحت کی خاص خاص اور قابل ذکر منازل کوروکشیتر۔ پیہوا۔ ہردوار۔ دہلی۔ متھرا۔ بندرابن۔ اجودھیا۔ پریاگ۔ بنارس۔ پٹنہ۔ گیا۔ راج محل۔ مالدیو۔ ڈھاکہ۔ دھن پور۔ دھوبڑی۔ چٹاگانگ۔ منی پور۔ کلکتہ اور جگن ناتھ پوری وغیرہ ہیں۔ آپ کی واپسی وِندھیا پردیش۔ مدھیہ بھارت اور راجستھان میں سے جبل پور۔ چترکوٹ۔ چندیری دکھنی۔ جھانسی۔ گوالیار۔ جھنجھر۔ جیند اور جگراؤں وغیرہ مشہور مقامات کے راستے ہوئی۔

کوروکشیتر "ویشنو" عقائد کے حاملین کا گڑھ تھا۔ ایک مقام پر پنڈتوں نے گوشت خوری کے خلاف بحث چھیڑی۔ گورو صاحب نے گوشت اور سبزی کے فرق کو سائنسی ڈھنگ سے پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ماس ماس کر مورکھ جھگڑے

گیان دھیان نہیں جانے

کون ماس کون ساگ کہاوے

کس مہہ پاپ سمانے۔"

ہردوار اسلاف پرستی کا تیرتھ ہے۔ یہاں گورو صاحب نے پنڈے پُجاریوں، کے دام اوہام کو ادبی طنز کے ذریعہ تازیانہ

کیا۔ ہردوار کا تاریخی طنز، کہ گورو صاحب نے سورج کو پانی دے رہے لوگوں کو سمجھانے کے لئے مخالف سمت میں، پنجاب کی کھیتی کو پانی دینے کا دلچسپ کھیل رچایا۔ تو بہت مشہور واقعہ ہے۔ لیکن آپ کے شاعرانہ طنز سے بہت کم لوگ محظوظ ہو سکے ہیں۔ آپ نے اسلاف پرستی کا الفاظی خاکہ بنا کر اس کا مضحکہ اڑایا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کی چیز جو اگر "پنڈے پجاریوں" کے ذریعہ اپنے آنجہانی اسلاف کے پاس عالم ارواح میں بھجوائے۔ اور وہاں اس پڑوسی کے آنجہانی اسلاف بھی موجود ہوں۔ جو اپنے گھر سے چوری شدہ چیز کو پہچان لیں۔ تو نتیجتاً عالم ارواح میں یہ چوری پکڑی جائے گی"۔ گورو صاحب فرماتے ہیں۔ کہ — ایسی صورت میں انصاف یہ ہے۔ کہ وہ چیز پہچانے والے دلال یعنی پجاری کے ہاتھ بطور سزا کاٹ دیئے جانے چاہیئے — اس طرح آپ نے ادبی طنز میں اسلاف پرستی کے دلال - پنڈے پجاریوں کو عبرتناک تنبیہ کی ہے۔

جے موہا کا گھر مُہے

گھر مُہہ پِتری دے ءِ

اگے وَستُ سِنجا نِیئے

پِتری چور کرے ءِ۔"

بندرابن "کرشن لیلا" کا مقام ہے۔ یہاں لوگ تماثیل کے ذریعہ "اوتار پرستی" میں مصروف تھے۔ مذہب کے حقیقی معنی ان کی نظروں سے اوجھل ہو چکے دیکھ کر آپ نے ان کی رسمی "لیلا" کو "رو ٹی کارن پورے تال" کہہ کر ان کی نگاہوں کو خدا کی جھلک "تمام عالم" میں دیکھ سکنے کی بصیرت بخشی۔

اس کے لئے آپ ہندو مذہب کے مرکزی تیرتھ کاشی جی (بنارس) پہنچے۔ یہ تیرتھ ہندوؤں کی آخری رسومات کا مرکز ہے۔ یہاں پنڈت چترداس کے ساتھ آپ کا مباحثہ ہوا۔ ذیل میں پنڈت چترداس کا سوال اور گورو صاحب کا جواب۔ "پراتن جنم ساکھی" کے الفاظ میں پیش کیا جاتا ہے۔

" اے بھگت تیرے سالگ رام ناہیں، تلسی کی مالا ناہیں، سالگ رام نال ہرنی ناہیں۔ گوپی چندن کا ٹیکا ناہیں، تے توں بھگت کہا نوا ہے۔ سو تم کیا بھگت پائی ہے؟ تب بابے

آکھیا۔ مردانیا ربابُ وجائءِ ۔ تاں مردانے ربابُ

وجائیا۔ راگ بسنت کیتا۔ بابے شبد اُٹھائیا:۔

" سالگ رام بپ پوج مناو ہو

سُو کیرت تلسی مالا

رام نام جپ بیڑا باندھ ہو

دیا کرہو دیالا۔

کاہے کلرا سینچہو جنم گواوہو

کاچی ڈھہگ دوالا

کاہے گچ لاوہو۔ رہاؤ۔"

اس طرح گورو صاحب نے "شریک کرم کانڈ" کو "کلر" (شور زمین) سینچنے سے تشبیہ دے کر حقیقی باغبان یعنی خدا وند تعالے کے حضور میں قبول ہونے کی خاطر کشت دل کو آب حیات سے سیراب کرنے کے لئے روحانی ریاضت کی تدبیر بتائی۔ پنڈت چترداس مطمئن ہوگیا۔ مگر اس نے گورو صاحب سے دوسرا سوال "جنم ساکھی" کے الفاظ میں یہ پوچھا:۔

" ایتھے بھی اسیں سنسار کے تائیں پڑھاوتے

ہیں، اور اسیں پڑھتے ہیں۔ کچھ پراپت ہووے گا۔

پرمیسر کا ناؤ ؟ ۔"

باشندگان کاشی۔ خصوصاً کاشی کے پنڈتوں کا یہ ایک اہم سوال تھا۔ اس کے جواب میں گورو صاحب نے "رام کلی" راگ میں چون ۔ ۵۴ پوڑیوں پر مشتمل طویل کلام بعنوان "دکھنی اونکار" ارشاد فرمایا۔ اس کلام کے آغاز میں خدائے عظیم کی ہمہ گیریت کا بیان کرتے ہوئے اصلی سوال کا جواب "رہاؤ کی ٹیک" میں مختصراً دیا ہے۔ باقی ۵۳ "پوڑیوں" میں تفصیل کے ساتھ بیان کے بعد ۵۴ ویں "پوڑی" میں جواب کا نچوڑ اس طرح دیا گیا ہے:۔

" پاذھا گرمکھ آ کھئے چاٹڑیا منِ دے ئ

نام سما لیہو نام سنگرہو لاہا جگ مہ لے ئ

سچی پٹی سچ منِ پڑی ئے سبد شسار

نانک سو پڑھیا سو پنڈت بینا جس رام نام گل ہار۔ "

بنارس کے بعد آپ کی اگلی منزل "گیا" ہے۔ یہاں " ابگت " اسلافِ رفتہ کے "پنڈ بھروائے" اور دیئے جلائے جاتے ہیں۔ یہاں کے پجاریوں نے گورو صاحب کو "پنڈ بھروانے" اور دیئے جلانے پر آمادہ کرنا چاہا۔ آپ نے عوام الناس کی محبت میں محو ہو کر اس وہم کی دیوار کو درج ذیل "شبد" کے ذریعہ مسمار کیا:۔

" دیوا میرا ایک نام دکھ وِچ پائیا تیل

اُن چانن اوہ سوکھیا چُکا جم سیو میل۔ "

(آسا محلا ۱)

یہاں سے گورو صاحب ڈھاکہ۔ چاٹگانگ۔ آسام اور برما کا چکر لگاتے ہوئے "ویشنو"۔ فرقہ کے مرکز "جگن ناتھ" پہنچے۔ یہاں "وِشنو" کے بُت کی پرستش ہوتی ہے۔ "سندھیا" کے وقت بت کے سامنے بخور۔ چراغ۔ چنور۔ پھول اور خوشبودار اشیاء سے پجاریوں نے آرتی اتاری۔ لیکن گورو صاحب آرتی میں شامل نہ ہوئے۔ پجاریوں نے بہت برا منایا۔ آپ نے ان کی تسکین خاطر اور اطمینانِ قلب کے لئے خدائے کل کی سچی پرستش کی شعری تصویر پیش کر کے ان پر حالتِ وجد طاری کر دی۔ تمثیلی صنائع اور تشبیہات کی یہ موزوں تصویر ادب دوستوں کو ہمیشہ متاثر کرتی رہے گی۔

" گگن مے تھال روی چند دیپک بنے

تارِکا منڈل جنک موتی

دھوپ ملیان لو، پون چنور کرے

سگل بنرائے پھولنت جوتی۔ "

(دھناسری محلا ۱)

اِس طرح ہندوستان کے تمام مشہور ہندو مقاماتِ مقدسہ کی زیارت کر کے آپ ۱۵۰۹ء میں بارہ سال کی طویل سیاحت کے بعد تلونڈی واپس آئے۔ گھر میں تشریف لانے کی بجائے آپ آبادی سے باہر ویران مقام پر بیٹھے رہے۔ اور "مردانہ" گھر آیا۔ گورو صاحب کے والدین ابھی حیات تھے۔ اطلاع ملنے پر آپ کے والد صاحب ایک گھوڑا۔ کچھ کپڑے اور مٹھائی لے کر انہیں گھر لاتے کے لئے وہاں پہنچے۔ "جنم ساکھی" کی شاعرانہ نثر ماں اور بیٹے کی ملاقات میں مادرانہ محبت کا حیرت انگیز منظر پیش کرتی ہے۔

" جاۓ بابے ڈِٹھا جو ماتا تے مردانہ آئے، تب بابا آءِ پیریں
پیا، تاں ماتا لگی بیراگُ کرنِ۔ سِرِ چُمیؤ سُ
آکھیؤ سُ، ہئو وارِی، جِتھے تُوں پھردا ہیں تِسُ تھاؤُں
وِٹ ہؤ ہئوں وارِی تُدھ تہال کیتی مینُوں آپنا مُنہہ
دِکھالیؤ۔"
(جنم ساکھی صفحہ ۵۷)

گورو صاحب کی خانگی زندگی کی یہ آخری جھلک ہے۔ اِس سیاحت کے بعد آپ نے "بھائی کروڑیہ" اور "بھائی دودہ" کی التجا قبول کر کے کرتار پور آباد کیا۔ آپ کا خاندان بھی وہاں پر ہی آ گیا۔ اور اس طرح رفتہ رفتہ خانگی زندگی کرتار پور کی مجلسی زندگی میں تبدیل ہو گئی۔ بعد ازاں آپ ہر سیاحت سے واپسی پر کرتار پور میں آکر قیام فرماتے۔

دوسری سیاحت کرتارپور سے ۱۵۱۰ء میں شروع ہوئی۔ یہ جنوب یا جین اور بدھ مقامات کی سیاحت کے نام سے مشہور ہے۔ اِس میں بھٹنیر۔ سرسہ۔ بیکانیر۔ اجمیر۔ کوہ آبو۔ اِندور۔ اُجین۔ بدر۔ حیدر آباد۔ گولکنڈہ۔ مدراس۔ پانڈیچری۔ رامیشورم اور لنکا وغیرہ جاتے نیز سرنگا پٹم۔ سوم ناتھ۔ دوارکا۔ کچھ۔ مانڈوی اور بہاولپور وغیرہ واپسی کی خاص خاص منازل تھیں۔ یہ سیاحت پانچ برس میں اختتام پذیر ہوئی۔ سروہی اور کوہ آبو جین مذہب کے وہ مقامات ہیں۔ جہاں بہت سے جین سادھو مٹھوں میں بود و باش رکھتے تھے۔ یہاں اُنہی نام کے ایک سرگردہ "سرِیوڑے" سے آپ کی بحث ہوئی۔ آپ نے فرمایا۔

"سِر کھوہائے پی اَپھہ ملوانی جوٹھا منگ منگ کھاہی
پھول پھدیہت مُنہ لین بھڑا سا پانی دیکھ سگاہی"

اس "شلوک" میں آپ نے "سرلوڑوں" کی غلیظ رسومات کو رد کیا ہے۔ اور انسانی زندگی میں غسل اور پانی کی تعریف بیان کی ہے۔ یہ تنقید جین مذہب پر نہیں۔ بلکہ اُن بے معنی رسومات پر ہے۔ جو مذہب سے اس کی رُوح الگ کر کے حیاتِ انسانی کو گھناؤنا بنانے میں معاون ہوتی ہیں۔

اس سیاحت کے دوران میں آپ خاص طور پر بُدھ مذہب کے مرکز اعلےٰ لنکا میں گئے۔ کیونکہ یہ مذہب "براہمن مت" سے تصادم کے بعد ہندوستان سے نکل گیا تھا۔ اور اپنی خاص خوبیوں کے باعث چین۔ جاپان۔ برما اور لنکا میں پھیل گیا تھا۔ اس مذہب میں نیک اعمال پر زور دیا گیا ہے۔ نجات (نروان) کا حصول آٹھ خاص اعمال (اشٹانگ مارگ) کے ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے۔ جہاں تک خدا کی ہستی کو تسلیم کرنے کا تعلق ہے۔ بدھ مذہب اس سے بے نیاز ہے۔ بودھیوں کا عقیدہ ہے۔ کہ یہ دُنیا ۴ عناصر میں ظہور ترتیب سے عالم وجود میں آتی ہے۔ اور ان اجزا کے پریشان ہونے سے نابود ہو جاتی ہے۔ آپ جب لنکا پہنچے۔ تو آپ نے وہاں عناصر کو محکوم ثابت کیا۔ اور بتایا۔ کہ یہ "کسی" کے تابع فرمان اور پابند احکام ہیں۔ کامیاب فلسفہ حیات، خدائے بے خوف کے فرمانبردار ہو کر چلنا۔ بتایا:۔

بھے وِچ پَوَنُ وہَے سد واؤ
بھے وِچ چَلہے لکھ دریاؤ
بھے وِچ اَگن کڈھے وے گار
بھے وِچ دَھرتی دَبی بھار
سگلیا بھؤ لکھیا سِر لیکھ
نانک نِربھؤ نرنکار سچُ ایکُ

اس طرح دُوسری سیاحت کے دوران میں آپ نے جین سادھوؤں اور بُدھ علماء کے ساتھ تبادلۂ خیالات اور بحث مباحثہ کر کے اپنے نظریات کو واضح شکل میں پیش کیا۔

تیسری سیاحت شمالی جانب کی یا "سِدھ مٹھوں" کی سیاحت کے نام سے مشہور ہے۔ اس کی مُدت باقی تمام سیاحتوں سے کم ہے۔ یہ ۱۵۱۵ء تا ۱۵۱۷ء یعنی صرف دو سال میں ختم ہو گئی۔ اس میں آپ کرتارپور سے روانہ ہو کر جموں کشمیر۔ کوہ شوالک۔ سرمور۔ گڑھوال۔ بدری ناتھ

ہیم کنٹ - رام پور، پشاور، تبت - بھوٹان اور نیپال وغیرہ کا دورہ کر کے واپس کرتارپور پہنچے - تمام پہاڑی علاقے "جوگیوں" اور "سدھوں" کی مراقبہ گاہیں تھے - شمالی ہندوستان میں اس وقت "جوگ مت" کا دور دورہ تھا - ملک کے نوجوان "جوگ مت" کے زیر اثر اپنا گھر گھاٹ چھوڑ کر "سدھوں" کے مقامات پر چلے جاتے تھے - بھائی گورداس نے جوگیوں کے اس عمل کو اپنی "واروں" میں دنیا کے ڈوبنے کا باعث بنایا ہے :-

" سدھ چھپ بیٹھے پربتی کون جگت کو پار اُتارا

جوگی گیان وہونیاں نس دن انگ لگائن چھارا

باجھ گرو ڈُبا جگ سارا (وار ۱ - پوڑی ۲۹)

اس سیاحت کو "جنم ساکھی" میں "سمیر پربت کی اُداسی" کا نام دیا گیا ہے - "ساکھی" میں لکھا ہے کہ جب گورو صاحب سدھوں کے پاس پہنچے تو انہوں نے آپ کو شراب (مدّ) کا پیالہ پینے کو کہا "جوگی" مراقبہ (سمادھی) کی تکمیل کے لئے ایک ہی پیالہ سے شراب پیا کرتے تھے - تاکہ یہ حالت نشہ یکسوئی کے ساتھ مراقبہ میں بیٹھے "آن حد شبد" سن سکیں - اس طور پر جوگی " اور "سدھ" "ہٹھ جوگ" کے ذریعہ سخت جسمانی ریاضت کر کے "آن حد شبد" سننے کے لئے خود کو تیار کرتے تھے "جنم ساکھی" کے مندرجہ ذیل الفاظ اس گفتگو کو پیش کرتے ہیں :-

" تب سدھاں آکھیا، ایہہ سدھاں کا پیالہ ہے توں پیو - " " تب بابے آکھیا، اس وچ کیا پائیا؟
تب سدھاں آکھیا، اس وچ گڑ اتے دھاوے
کے پھل پائے ہین - تب بابا بولیا :- "

گڑ کر گیان دھیان کر دھاوے
کر کرنی کیس پائیے
بھاٹھی بھون پریم کا پوچا
اِت رس امیو چوائیے ۱-۱

(شبد راگ آسا - ۱)

اِس سیاحت میں گورو صاحب نے سِدّھوں کے ساتھ سوال جواب کی صورت میں "سِدھ گوشٹ" کے عنوان سے ایک طویل "بانی" "راگ رام کلی" میں فرمائی۔ یہ تخلیق ۷۳ بند پر مشتمل ہے۔ اس میں یوگ کے نظریات کی مفصّل وضاحت کی گئی ہے۔ گورو صاحب نے جوگیوں کی طرف سے خود ہی سوالات کر کے خود ہی بہت واشگاف الفاظ میں ان کے جواب دیئے ہیں۔ ادبی نکتہ نگاہ سے یہ ایک فلسفیانہ نظم ہے۔ جس میں عقل اور تدبیر کی ہم نزیبت ہے۔

"جوگیوں" اور "سِدّھوں" سے بحث کو جنم ساکھی میں درج ذیل کے مطابق ختم کیا گیا ہے :-

"نہ سِدّھاں آدیش" آدیش" کیتا نہ بابا بولیا

آڈِ پرکھ کئیں آدیس، تے او کھتھ رَوڈا رہیا۔"

(پُراتن جنم ساکھی صفحہ ۱۱۳)

آپ کی چوتھی سیاحت ممالکِ مغرب کی ہے۔ اس میں آپ اسلامی مراکز پر تشریف لے گئے۔ روانگی کے وقت آپ نے نیلے رنگ کا لباس پہنا۔ ہاتھ میں عصا پکڑا۔ بغل میں کتاب دبائی۔ اور دوش پر مُصلّے اُٹھایا۔ گویا بالکل اسلامی وضع بنا کر چلے۔ یہ سیاحت پانچ برس پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ کرتارپور سے روانہ ہو کر شرق پور۔ رہتاس اور ڈیرہ غازی خاں وغیرہ ہوتے ہوئے براستہ سندھ عازمانِ حج کے ہمراہ مکّہ پہنچے۔ مکّہ۔ مدینہ۔ بغداد۔ مصر۔ ترکی۔ ایران۔ قندھار اور افغانستان سے ہوتے ہوئے براہِ کابل اٹک دریا پار کر کے حسن ابدال (پنجہ صاحب) ہو کر ۱۵۲۱ء میں واپس کرتارپور آئے۔ مکّہ کے واقعہ کو بھائی گورداس نے پہلی "وار" کی ۳۳ ویں "پوڑی" میں بیان کیا ہے۔ مکّہ کے حاجیوں اور قاضیوں نے یہ پہچان لیا تھا۔ کہ آپ جنم سے ہندو ہیں۔ اس لئے ان کا بڑا سوال، جس کا وہ جواب طلب کرتے تھے۔ یہ تھا کہ ہندو دھرم اور مذہب اسلام دونوں میں سے کونسا مسلک بہتر اور اعلےٰ ہے۔ گورو صاحب کا جواب یہ تھا :-

"بابا آکھے حاجیاں شبھ عملاں باجھوں دونویں روئی

ہندو مسلمان دوئے درگہ اندر لین نہ ڈھوئی"

مغرب کی سیاحت میں آپ نے اسلامی نظریات و روایات کے پیشِ نظر لوگوں کو راہِ راست کی پابندی کا درس دیا۔ آپ کی شاعری اور موسیقی

نے شریعت پرستوں میں نیک اعمال کا جذبہ پیدا اور بیدار کیا:۔

" نانک آکھے رے منا

سُنیئے سکھ سہی

لیکھا رب میگیسیا

بَیٹھا کڈھ وہی

—— یا ——

" یک ارز گفتم پیش تو ، در گوش کن کرتار

ہکا کبیر کریم تو بے عیب ، پروردگار ۔ " (آد ۔)

اس طرح سیاحانہ زندگی میں گورو نانک صاحب کی شاعری کا رُخ نظریاتی اور فلسفیانہ صورت اختیار کر گیا۔ اس
عہد کی تخلیقات میں ہندو۔ جین۔ بدھ اور اسلام کے مروّجہ نظریات پر شبہیں اور افہامی نکتہ چینی کی گئی ہے۔ خصوصیت یہ ہے
کہ پورے کلام میں کہیں بھی چبھنے والی کوئی بات نہیں ملتی۔ لیکن ہر موقعہ اور ہر مقام پر نیا راستہ اور نئے تجزیئے پہلو بہ پہلو پیش
کئے گئے ہیں۔ سیاحانہ عہد کے ادب میں مفرد اشعار کے علاوہ " دکھنی اونکار " اور " سدھ گوشٹ " جیسی عظیم منظومات
تخلیق کی گئیں۔ اس عہد کی شاعری میں فنی مہارت پائی جاتی ہے۔ اور پنجابی زبان کے ذخیرۂ الفاظ میں گوناگوں اضافہ کیا
گیا ہے۔

چاروں سیاحتوں کے بعد گورو صاحب کی مجلسی زندگی شروع ہوتی ہے۔ یہ ۱۵۲۱ء تا ۱۵۳۹ء یعنی اٹھارہ برس پر مشتمل
ہے۔ معاشرتی زندگی کی عدم موجودگی کے مدِّ نظر آپ نے مثالی مجلسی زندگی کا نمونہ پیش کیا ہے۔ تاکہ فرد اور سماج بیک وقت نجات
حاصل کر سکیں۔ تیسرے دورِ حیات کے دوران میں تخلیق کردہ تقریباً تمام ادب۔ معاشرتی اور سیاسی انصاف پر زور دیتا ہے۔
اور جملہ مخلوقات کے لئے مساویانہ سماجی زندگی کی ترغیب دیتا ہے۔

ہندوستان میں معاشرتی زندگی کی بے مقصدیت کا اولین باعث ہندوستانیوں کا ذات برادری میں منقسم ہونا تھا۔ اس کمزوری کا احساس

دلانے کے لئے آپ "ایمن آباد" میں بھائی "لالو" کے ہاں گئے۔ جسے ذات پات کی تقسیم کے مطابق ادنیٰ سمجھا جاتا تھا۔ اس کے ہاں قیام کرنے پر شہر میں چرچا شروع ہوگئی۔ اپنی اعلیٰ ذات پر فخر کرنے والوں نے اس بات کا بہت بُرا منایا۔ "ایمن آباد" کا حاکم ملک "بھاگو" اُس طبقہ کی قیادت کرتا تھا۔ لوگوں کے جھوٹے فخر ومباہات کو جھنجوڑنے کے لئے آپ نے "سری راگ" میں مندرجہ ذیل "شبد" گایا۔ اس میں انسان کو محتاط رہنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اور "شبد" کے خاتمہ پر متاثر کن ڈھنگ سے یہ بتایا گیا ہے۔ کہ خدا کا مقام ادنیٰ ترین مخلوق میں ہوتا ہے۔ اور اُس کی بخشش زیریں مقامات پر ہی ہوتی ہے:۔

"نیچاں اندر نیچ جات نیچی ہُوں اَت نیچ

نانک تِن کے سنگ ساتھ، وڈیاں سیوں کیا ریس

جتھے نیچ سمالیئن، تتھے ندر تیری بخشیس"

انہیں ایام میں بابر نے ایمن آباد پر حملہ کیا۔ گورو صاحب نے مغلوں اور پٹھانوں کے مابین خوفناک تصادم میں بے گناہ جانوں خصوصاً مستورات اور معصوم بچّوں پر ہوتے والے مظالم کو بچشم خود دیکھا۔ آپ کا نازک دل بھر آیا۔ چنانچہ آپ نے چشم دید مظالم کا حال اشعار میں بیان فرمایا۔ یہ تخلیقات رونگھٹے کھڑے کردینے والی ہیں۔ ان میں ہندوستان کی معاشرتی اور سیاسی زندگی کو ازسرِنو تعمیر کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ جوگی، پیر اور دیگر مذہبی راہنما جو خود کو خدا کے ساتھ وابستہ ظاہر کرتے تھے۔ اُن کی نااہلیت کو عریاں کیا گیا ہے۔ گورو صاحب نے مظلومین کی چیخ وپکار سُن کر خدا سے فریاد کرتے ہوئے اُسے بلبلا رہی مخلوق کی خبرگیری کرنے کے لئے مخاطب کیا گیا ہے:۔

"کھُراسان کھسمانا کیا، ہندوستان ڈرائیا

آپے دوس نہ دے ئی کرتا، جم کر مُغل چڑھائیا

اے تی مار پئی کُرلانے، تیں کی دردُ نہ آئیا

کرتا تُوں سبھناں کا سوئی

جے سکتا سکتے کوُ مارے

تاں من روس نہ ہوئی۔ رہاؤ۔" (آسا محلا ۱)

علاوہ ازیں اسی زمانہ میں " جپ نسان " اور "بارہ ماہا تکھاری" دو عظیم تخالیق عالم وجود میں آئیں۔ ان میں سماجی زندگی کی خصوصیت اور کامیاب حیاتِ بشری کا ارتقاء پیش کیا گیا ہے۔ " جپ نیسان " دُنیاء کی معدودِ چند مسلسل منظومات میں سے ایک ہے۔

اِس نظم کی تعمیر فنی اور سائنٹیفک ہے۔ اس نظم میں چالیس " چھندوں " کو چار چار کے مجموعہ کی صورت میں کسی دس منزلہ عمارت کا زینہ بالا منازل کے طور پر تعمیر کیا گیا ہے۔ پہلے " شلوک " میں اپنے نصب العین کی اعلےٰ خوبی " سچ " کو چار مرتبہ دہرایا ہے۔ پہلی "پوڑی" میں اصل مضمون کا ایک سوال (کو سچیارا ہوئیے) کے ساتھ آغاز کیا گیا ہے۔ باقی نظم میں معاشرتی اور نظریاتی پہلوؤں سے رائج الوقت نظریات کو الگ کر کے کامیاب روحانی زندگی کا ارتقاء دکھایا گیا ہے۔ اختتامیہ "پوڑی" میں ایک حسین تمثیل کے ذریعہ پورے مضمون کو لفظی تصویر میں مجسّم کیا گیا ہے:-

" جتُ پاہارا دِھیرجُ سُنیار
اُہرنِ مَتِ ویدُ ہتھیارُ "

دوسری طویل نظم " بارہ ماہا " تکھاری راگ میں ہے۔ اس کے سترہ "چھند" ہیں۔ اس میں انسان کی روحانی پکار کو بارہ مہینوں کے نام بنام ظاہر کیا گیا ہے۔ یہ گرو صاحب کی آخری تخلیق تسلیم کی جاتی ہے۔

"جنم ساکھی" کی ۵۷ ویں اور آخری " ساکھی " میں جس کا عنوان " جوتی جوت سماؤ نا ہے۔ اس " باتی " کے متعلق لکھا ہے:-

" تب بابا بیماد دے گھر آئیا۔ تتو جہل حکم ہوئیا "
راگُ تکھاری کیتا ، بابا بولیا بارہ ماہ
راتِ اُنرتِ ویلا ہوآ ، چلانے کے وقت
تکھاری چھند محلا ۱ بارہ ماہ۔ "

(پُراتن جنم ساکھی صفحہ ۱۲۹)

اس نظم میں گورو صاحب نے پنجابی ماحول یہاں کے آب وہوا - درختوں - پھولوں - پھلوں - موسموں - تاریخوں اور مہینوں کا تذکرہ کر کے تخیّل کے زور پہ زندگی کے ایام گزشتہ سے ازسرِنو لطف اندوز ہوتے ہوئے کامیاب نقشِ حیات منتقل کیا ہے۔ اِس نظم کے

ذریعہ خطۂ پنجاب، یہاں کی فطرت، تہذیب و تمدن اور زبان دنیائے ادب میں زندہ جاوید ہو گئے ہیں۔ انسان اس دنیا میں کیوں آیا؟ اور یہاں زندگی کس طرح بسر کرنی چاہیئے۔ تاکہ وقتِ آخر اسے "سہاگن" کی صورت اپنے مالکِ حقیقی کے حضور شرفِ قبولیت حاصل ہو سکے۔ یہ اس نظم کا موضوع و مضمون ہے۔ اس نظم میں متذکرہ صدر سوالات کے جواب روحانی زبان میں دیئے گئے ہیں۔ اس نظم کے پہلے "چھند" میں مالک حقیقی کو مخاطب کیا گیا ہے۔ اور ساتھ صالح زندگی کا عمل بھی بتایا ہے۔ پانچویں "چھند" میں عظیم شاعر (گورو نانک صاحب) نے پنجاب کی رنگین سرزمین خصوصاً علاقہ شیخوپورہ کی 'بار' کا طرزِ حیات پس منظر میں رکھ کر آقائے ازلی سے جدائی کا درد پیش کیا ہے۔ اختتامیہ اشعار میں فرماتے ہیں :-

بے دس ماہ رُتی تھتی وار بھلے
گھڑی مُورت پل ساچے آئے سہج ملے
پر تجھ ملے پیارے کارج سارے
کرتا سبھ بدھ جانے
جن سیگاری تسہہ پیاری
میل بھیا رنگ مانے
گھر سیج سُہاوی جاپر راوی
گُرمکھ مستک بھاگے
نانک اہنِش راوے پریتم
ہر وُرُ تھر سہاگے (۱۷)"

یہ ہے گورو نانک صاحب کے تخلیق کردہ ادب کا نمونہ۔ یہ کلام خاص جو تمام شعبہ ہائے زندگی میں پنجاب کے عرصۂ ادب سے گونجتا رہا ہے۔

ابتدائی دور کا ادب۔ پنجاب کے مختلف کاروبار میں اندرونی چمک دمک پیدا کرتا ہے۔ دوسرے دور کا ادب ہندوستان

کے مروجہ نظریات کی حقیقی چمک اُجاگر کرنے کے لئے تحقیقی پہلوؤں کا مظہر ہے۔ تیسرے دور کا ادب کامیاب معاشرتی زندگی اور اعلےٰ ترین روحانی حلقہ ہائے حیات کی اچھوتی بلندیاں چھونے کی ترغیب دیتا ہے۔ اور حقیقی مثالی زندگی کی اعلےٰ منازل کا عکاس ہے۔ ایسے عظیم اور سچّے رہبر کی ستّر سالہ قدمبوسی سے عالم ناسوت کی زمین پاکیزہ ہوئی۔ ارشادات کی سماعت سے ہر مرد و زن کو راہِ نجات حاصل ہوئی۔ موسیقی اور غنا کی تانوں سے تمام مخلوقات اور نباتات میں خدائی جھنکار پیدا ہوئی۔ اور اُن کے نورانی دیدار سے تمام عالم کی دُھند کافور ہوگئی۔ اور خلقِ خدا جھوم جھوم کر یوں گنگنا اُٹھی:۔

"ست گُرو نانک پرگٹیا
مِٹی دُھند جگ چانن ہوا"

"گھور کلجگ" کی شب تیرہ و تار میں گورو صاحب کا مقدّس کلام عظیم روشنی کی صورت میں نمودار ہؤا۔ یہ مالک کا کلام تھا۔ اور اس میں خدا کی آفاقی کی توصیف سرمدی سُر تال پر گائی گئی ہے۔ اس کی تابش وقت کی لامتناہیت تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اور یہ ازلی و ابدی روحانیت کا خزانۂ عامرہ اہل عالم کو مالا مال کرتا اور دُنیا کے تمام ذی روحوں کو نجات کا راستہ دکھاتا ہے۔ قلب کی تپش کو سکون بخشتا ہے۔ اور دل کی بے چینی کو یکسوئی عطا کرتا ہے۔ اور گورو کی سنگت (مجلس) میں ایک پنگت (صف) اور مساوات کے نظریہ کو معیّن کرتے ہوئے محیر العقول۔ خدائی کرشموں کو سمجھنے۔ لطف اندوز ہونے اور ان سے بے مثال ترغیب و تاثیر حاصل کرنے کے لئے قلب انسانی کو جھنجھوڑتا ہے۔ باطن کو منوّر کر دیتا ہے۔ جہالت کی تاریکیاں مٹاتا ہے اور انسان بہ آسانی وہ مقام حاصل کر لیتا ہے۔ جہاں عظیم مسرّت اور عظیم حالت ذی شعوری تو ہے ہی لیکن جو بنی نوعِ انسان کو حسنِ کردار یعنی خدمت اور فیض رسانی کے اعلےٰ اوصاف سے بھی متصف کر دیتا ہے۔ اِس طرح یہ ذات اور کُل ہر دو کی نجات کا باعث بنتا ہے۔ جیسے جیسے اس کے قریب جاتے ہیں۔ اس کا مُقدّس لمس انسان کی "کایا کلپ" کر دیتا ہے۔ اور اُس میں ایک انوکھی تقدیس اور خوش کرداری کا جذبہ جاگ اُٹھتا ہے۔ دل کا کنول "نام" کے عظیم آہنگ میں کھل اُٹھتا ہے۔ ہمیشہ اِرتقاء میں رہنے والی حالت میں دکھوں اور گناہوں کے اثر سے آزاد ہو جاتا ہے۔

گورو نانک صاحب کا کلام ایک وسیع سمندر کے مانند ہے۔ جس کی لامتناہی لہریں خدائی نور میں جھلملاتی اور قلب و رُوح کو وجد میں لے آتی ہیں۔ لیکن یہ عظیم سمندر بپھرا ہؤا نہیں۔ بلکہ پُرسکون اور بے حرکت ہے۔ اس کی گہری سنجیدہ اور عمیق تہوں میں لاتعداد ہیرے۔ جواہرات۔ لعل۔ گوہر اور موتی بکھرے پڑے ہیں "گوربانی" کی کسی ایک ہدایت پر بھی عمل کرنے سے یہ بیش بہا لعل و گوہر حاصل ہو سکتے ہیں:۔

"متِ وِچ رتن جواہر مانک جے اِک گُرُ کی سِکھ سُنی"

گورو نانک صاحب نے لامحدودیت کے ابحار شہیر کو بلو کر بے بہا جواہرات اپنے کلام کی صورت میں انسانیت کو ہمیشہ کے لئے بخش دیئے ہیں۔ ان کی بہاء بے بہاء ہے اور فائدہ و تجارت بھی بے بہاء ہے۔ کثیر التعداد اصنافِ سخن "چھند۔ پربندھ" اور راگ راگنیوں میں کہا گیا یہ کلام انسانی زندگی کو اعلیٰ درجہ کے روحانی احساس اور اطمینان و طمانیت عطا کرتا ہے۔ جو اپنے مزاج سے "پَرَم پَدْ" یعنی عالم ناسوت کی منتشر حالت سے نکال کر عالم لاہوت کی مبسوط حالت میں لے جاتا ہے۔ جہاں دُکھ سُکھ غم خوشی۔ گناہ۔ ثواب۔ مٹی۔ سونا سب یکساں نظر آتے ہیں۔ فنّی پہلو سے یہ ایک بلند پایہ کلاسیکل مسلک کی آفاقیت کو اُجاگر کرتا ہے۔

مختصراً یہاں گورو نانک صاحب کے کلام (بانی) کی تفصیل دی جاتی ہے۔ تاکہ قارئین اس عظیم تخلیق کے گوناگوں پہلوؤں سے روشناس ہو سکیں۔ اِس تفصیل میں اس بات کا خاص دھیان رکھا گیا ہے۔ کہ "شری گورو ارجن دیو صاحب" کی قائم کردہ روائیت کی روشنی میں ہی اس کی درجہ بندی کی جائے۔ اس کے علاوہ دیگر کوششیں بسا اوقات شبہات کا باعث بن سکتی ہیں۔ لہذا اگلے صفحات پر درج تفصیل میں "بانی" کی ترتیب کو "سری گورو گرنتھ صاحب" میں راگ راگنیوں۔ اصنافِ سخن اور دیئے گئے خاص عنوانات کے مطابق ہی رکھا گیا ہے

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۱	-	-	جپُ	۱(۳۸+۲ شلوک +۱-مُول منتر=۴۱)
۲	آسا	-	سودر ع۱	۱+۳=۴ شبد
۳	گئوڑی آسا۔ دھناسری		سوہلا ع۲	۳ شبد
۴	سری	پدے	-	چھ پدے ۲۸ : پنج پدے اور (۱۳-۱۶-۱۸) تپدے ۲- (۲۶ - ۳۲)=۳۳
۵	سری	اشٹ پدیاں	-	۱۸
۶	,,	-	پہرے	۲
۷	,,	وار جہلا ۴ ہیں درج شلوک	-	۷
۸	ماجھ	اشٹ پدیاں	-	۱
۹	,,	-	وار ماجھ کی	۱(پوڑیاں ۲۷ شلوک ۴۶)
۱۰	گئوڑی گوآریری	پدے	-	تپدے ۲(۱،۳) چوپدے ۲(۲،۴)
۱۱	گئوڑی دکھنی	پدے	-	چوپدے ۷، پنج پدے ۱ (۶)=۸
۱۲	گئوڑی چیتی	پدے		چوپدے ۵ (۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹) چھ پدے ۲(۱۳، ۱۷)=۷

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۱۳	گئوڑی پوربی دیپک	پدے	-	چوپدا - ۱ = ۲۰
۱۴	گئوڑی گوا ریری	اشٹ پدیاں	-	۱۶
۱۵	گئوڑی بے راگنی	" "	-	۲
۱۶	" پوربی	چھنت	-	۲
۱۷	آسا	-	سودر	۱
۱۸	"	پدے	-	چوپدے ۳۱ پنج پدے ۶ دوپدے ۲ (۱۹ - ۲۴) (۲۹، ۳۰) = ۳۹
۱۹	آسا	آشٹ پدیاں	-	۲۲
۲۰	"	-	پٹی	۱ (۳۵ - شبد)
۲۱	"	چھنت	-	۵
۲۲	"	-	وار	۱ (پوڑیاں ۲۴ شلوک ۴۵ (۶۹)
۲۳	گجری	چوپدے	-	۲
۲۴	"	آشٹ پدیاں	-	۵
۲۵	بہاگڑا	وارم : ۴ میں درج شلوک		۲
۲۶	وڈ ہنس		-	چوپدے ۲۰ چرنوں کا شبد
۲۷	"	چھنت	-	۲
۲۸	"	-	الاہنیاں	۲ (۱، ۲)

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۲۹	وڈہنس دکھنی	-	آلاہنیاں	۳
۳۰	وڈہنس	وارم: ۴ میں درج	-	۳
۳۱	سورٹھ	چوپدے	-	دوتکے ۸ (۴-۱۱) چوتکے ۲ (۳-۱۲) ۲ چوپدے تین تک والے ۱ = ۱۲
۳۲	سورٹھ	اشٹ پدیاں	-	چوتکی ۱ تین تکی ۲ (۲، ۳) دوتکی ۱ (۴) = ۴
۳۳	سورٹھ	وار محلا ۴ کی میں درج شلوک		۲
۳۴	دھناسری	چوپدے	-	۸
۳۵	"	-	آرتی	۱
۳۶	"	اشٹ پدیاں	-	۲
۳۷	"	چھنت	-	۳
۳۸	تلنگ	پدے	-	چوپدے ۳ (۱، ۳، ۴) تپدے ۱ (۲) دوپدے ۱ (۵) = ۵
۳۹	"	شبد	-	۱
۴۰	سوہی	چوپدے	-	۹
۴۱	"	اشٹ پدیاں	-	۵
۴۲	"	-	کوچجی - سوچجی	۱+۱ = ۲

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیئت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
٤٣	سوہی	چھنت	•	٥
٤٤	״	سوہی کی وار جہلا ٣ میں درج شلوک	-	٢١
٤٥	بلاول	چوپدے	-	٤
٤٦	״	اشٹ پدیاں	-	٢
٤٧	״	-	تھتی	١ (٢٠ پد)
٤٨	״	چھنت	-	٢
٤٩	״	بلاول کی وار م: ٤ میں درج شلوک	-	٢
٥٠	رام کلی	چوپدے	-	١١
٥١	״ ״	اشٹ پدیاں	-	٨ (١-٧، ٩)
٥٢	رام کلی دکھنی	اشٹ	-	١ (٨)
٥٣	״ ״ ״	—	اونکار	١ (٥٤ پد)
٥٤	رام کلی		سدھ گوشٹ	١ (٧٣ پد)
٥٥	״ ״	رام کلی کی وار جہلا ٣ میں درج شلوک	-	١٩
٥٦	مارو	چوپدے	-	١٢
٥٧	״	چوپدوں میں درج شلوک	-	٢ (١، ٥)
٥٨	״	چوپدوں میں درج شلوکوں کے ساتھ شبد	-	٢

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۵۹	مارو	آشٹ پدیاں	-	۸
۶۰	مارو کافی	" "	-	۳ = ۱۱
۶۱	مارو	-	سوہلے	۲۲
۶۲	"	مارو وار مہلا۳ میں درج شلوک	-	۱۶
۶۳	تکھاری	-	بارہ ماہ	۱ (۱۷ پد)
۶۴	"	چوپدے	-	۳ (۳ - ۵)
۶۵	"	پنج پدے	-	۲ (۲ - ۶)
۶۶	بھیرو	چوپدے	-	۸
۶۷	"	آشٹ پدیاں	-	۱
۶۸	بسنت	چوپدے دو تکے	-	۶
۶۹	بسنت ہنڈول	" "	-	۴
۷۰	بسنت	آشٹ پدیاں دو تکیاں	-	۴
۷۱	"	" " ایک تکیاں	-	۳
۷۲	بسنت ہنڈول	" " "	-	۱
۷۳	سارنگ	چوپدے	-	۳
۷۴	"	آشٹ پدیاں	-	۲
۷۵	"	شلوک وار مہلا۴ میں درج	-	۳۳
۷۶	ملار	چوپدے	-	۹

سلسلہ	نام راگ	کلام کی صنف یا ہیت	خاص عنوان کے تحت کلام	میزان
۷۷	ملار	اَشٹ پدیاں	-	۵
۷۸	"	-	وار	۱ (پوڑیاں ۲۷ شلوک ۲۴)
۷۹	پربھاتی ببھاس	چوپدے	-	۱۷
۸۰	" "	اَشٹ پدیاں	-	۶ (۱-۳، ۵-۷)
۸۱	پربھاتی دکھنی	" "	-	۱ (۴)
۸۲	-	" "	شلوک سہسکرتی	۴
۸۳	-		شلوک واراں اور زائد	۳۲
			کل میزان	۵۸۶

۳

گورو نانک کا شاہکار

"جپ جی" صاحب ایک عالمانہ، شعری تخلیق ہے - پنجابی زبان میں اس کے تقابل کی کوئی دیگر شعری تخلیق موجود نہیں ہے - جس میں ایسے عمیق نفسیاتی موضوع کو تعقلی اور نتیجہ خیز ڈھنگ سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا ہو۔ جپ جی صاحب میں "صداقت ازلی" کے ساتھ لانیفکیت، کے پیچیدہ سوال کو کمال ہنرمندی سے حل کیا گیا ہے۔ خوبی یہ ہے۔ کہ اس قدر ٹھوس اور سنجیدہ سوال کو صرف چالیس (۴۰) چھندوں یعنی دو شلوکوں اور ۳۸ "پوڑیوں" یا کل ۲۹۷۷ الفاظ کے ذریعہ بیان کر کے "کوزہ میں سمندر" بند کئے جانے والے اختصار کا اظہار کیا ہے۔ مضمون کے نفسیاتی آغاز، عروج اور اختتام سے تخلیقی فن۔ پرواز خیال۔ صورت گری۔ اشعار کے تنوع اور زبان و بیان کی نادر تشبیہات کے موزوں استعمال سے فنِ سخن کی انتہائی بلندیوں کو چھوا گیا ہے۔ پنجابی زبان کے امکانات، جیسے کہ، اس کی توضیحی اہلیت۔ الفاظ کی موزونیت۔ اختصارِ بیان وغیرہ اس تخلیق کے ذریعہ چمک اٹھے ہیں۔ "جپ جی" صاحب کے مطالعہ سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے۔ کہ سولھویں (۱۶ویں) صدی میں، جبکہ ابھی ہندوستان کی نامور بولیاں مثلاً اردو اور کھڑی بولی ہندی وغیرہ وجود میں بھی نہیں آئی تھیں۔ اس وقت پنجابی بولی کی بنیاد قائم ہو چکی تھی۔ معاشرتی اور تہذیبی و تمدنی پہلو سے "جپ جی" سولہویں صدی کے پنجاب کی زندہ جاوید تصویر ہے۔ جس میں اس وقت کے اعتقادات۔ روایات۔ رسومات

اور مذاہب جھانک رہے ہیں۔ اور موجودہ پنجاب کے صحت مند تمدن کا راہبر (جپ جی کا خالق) نئے تعمیری اور سائنسی نقطہ نظر کی نشان دہی کرتا ہوا ملتا ہے۔

مضمون کا نباہ

(الف) آغاز:-

سولہویں صدی کی ادبی روایت کے مطابق طول طویل تمہید کے بعد اصل مضمون شروع کیا جاتا تھا۔ لیکن "جپ جی صاحب" میں براہِ راست ہی مرکزی موضوع کا آغاز کیا گیا ہے۔ ابتدا میں محض چودہ[14] الفاظ کے ذریعہ، جن کو "مُول منتر" کہا جاتا ہے۔ "ازلی صداقت" (پرم سچ) کے خط و خال واضح کئے گئے ہیں۔ اس شان و شکوہ کو بذریعہ الفاظ مزید واضح کر سکنا ممکن نہیں ہے۔ "ازلی صداقت" کے "سچ" ہونے کی توجیہ کو ایک ہی "شلوک" میں "سچ" لفظ کو چار مرتبہ استعمال کر کے الفاظ کے استعمال کی ہنرمندی سے قاری کے دل میں "ازلی صداقت" کے عرفان کی اُمنگ بیدار کی گئی ہے۔ اور اس طرح ~~فلسفیانہ~~ مضمون کو دلچسپی کی چاشنی دے دی گئی ہے

آدِ سچُ جگادِ سچُ

ہے بھی سچُ نانک ہوسی بھی سچُ

پہلی پوڑی میں "کِو کوڑے تُٹے پال" کا سوال اٹھا کر اور "حُکمِ رضائی چلنا نانک لکھیا نال" کا ایمائی جواب دے کر حیاتِ بشر کا مقصد، جھوٹ کی دیوار کو گرانا اور "ازلی صداقت" کے ساتھ وابستگی کا حصول بتا کر پورے مضمون کی پردہ کشائی کی گئی ہے۔ دوسری پوڑی میں تمام عالم کو "ازلی صداقت" کے حکم کا عظیم مظہر کہا گیا ہے۔ اور تیسری پوڑی میں پوری کائنات کو سُر تال کے ساتھ اس کے گُن گاتی ہوئی ظاہر کر کے۔ دُنیا کو بزمِ سماع اور "ازلی صداقت" کو بے پرواہ اور بے خودی کی صورت میں متشکل کیا گیا ہے۔ "نانک وِگسے وے پرواہ۔" اس طرح ایک شلوک اور تین پوڑیوں کے ذریعہ مضمون کا میدان تیار کیا گیا ہے۔ اور مضمون کے اہم پہلوؤں جن کی وضاحت آئندہ مقصود ہے، جھلک دکھا دی گئی ہے۔ یہ مضمون کا فنی۔ عقلی اور ڈرامائی آغاز ہے۔ جس کو زمانۂ جدید کی ایجاد کہا جا سکتا ہے۔

(ب) تعمیر:-

مضمون کے سلسلہ وار مطالعہ سے قبل بالترتیب تعمیر قابل دید ہے۔ جس طرح آغاز ایک "شلوک" اور تین "پوڑیوں" یعنی چار "چھندوں" سے کیا گیا ہے۔ اسی طرح پوری تعمیر کو چار چار "چھندوں" کی چوکڑی کے ذریعہ فنکارانہ ڈھنگ سے مکمل کیا گیا ہے۔ آغاز اور اختتام میں ایک ایک "شلوک" اور درمیان میں ۳۸ "پوڑیاں" ہیں۔ جملہ چالیس چھند چار چار کے گٹ کی شکل میں، تعمیر خیال کی ایک دلکش دس منزلہ عمارت کا ڈھانچہ پیش کرتے ہیں۔

ڈرامائی آغاز کے بعد تعمیر کی بنیاد یعنی چوتھی "پوڑی" میں "ازلی صداقت" کے ساتھ ربط حاصل کرنے سے متعلق شاعر نے اپنا خیال ایک مصرع میں پیش کر دیا ہے۔ "اَمرت ویلا سچ ناؤ وڈیائی ویچار" انسانی ذریعہ اتنا ہی ہے۔ "ندری موکھ دُوار" لکھ کر اس ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے انسان کو بخششِ خداوندی کا خواہاں بنے رہنے کی اطلاع دی ہے۔ یہی "گورمت" کا ایک لفظی فلسفہ ہے۔ اپنا نظریہ بیان کرتے ہی شاعر (گورو نانک صاحب) نے اگلی تین پوڑیوں میں درج ذیل مروجہ عقائد کا تجزیہ کر کے ان پر سائنٹیفک نکتہ چینی کی ہے۔ اوّل خدا کو کسی "دیوی دیوتا" کی شکل میں معیّن کرنا۔ دوسرے تیرتھوں وغیرہ پر اعتقاد رکھنا۔ تیسرے "یوگ" کے ذریعہ حاصل کردہ طویل العمری سے ناموری حاصل کرنے کو مقصدِ حیات سمجھنا۔ اس طرح تعمیر کے پہلے درجے میں ابھر رہے پنجاب کا نیا نکتۂ نظر جنم لے رہا ہے اور سولہویں صدی میں پنجاب کے مروّجہ نظریات دکھائی دیتے ہیں۔

تیسری اور چوتھی منزل میں یہ نکتۂ نگاہ اختیار کرتے اور گورو کی تعلیم کو "سننے" اور "ماننے" سے جو عرفان حاصل ہوتا ہے۔ نیز جو روحانی حالت میسر آتی ہے۔ اس کی وسعت کا گراف کھینچا گیا ہے۔

پانچویں مقام پہ گزشتہ منازل طے کر چکے انسان کو "پنچ" کا ایمائی نام دیا گیا ہے۔ جو درگاہ میں قبول ہوتا ہے۔ یہ "پنچ" کبھی خدائی کائنات کی انتہا کو نہیں پا سکتا۔ اور نہ ہی انتہا پانا انسانی مقصد ہے۔ آئندہ "پوڑیوں" میں خدا کی لامتناہیت بتانے کے لئے ایک طرف عابدوں، زاہدوں، قاریوں، درویشوں اور بہادروں اور دوسری جانب بہتان طرازوں۔ ٹھگوں، ڈاکوؤں، دروغ بافوں اور چوروں کو، "اسنکھوں" (کروڑہا کروڑ) کی تعداد میں شمار کیا

گیا ہے۔ لفظ" اسنکھ" کے استعمال کو بھی مجبوری قرار دیا ہے۔کیونکہ لکھنا اور بولنا الفاظ کا استعمال کئے بغیر ممکن نہیں ہے۔ شعری تزئین دینے کے لئے شاعر نے اپنے آپ کو" نانک نیچ کہے وِچار" لکھ کر اور خدا کی صداقت کو اجاگر کرنے کے لئے "توُ سدا سلامت نرنکار" کا مصرع ہر ایک پوڑی کے آخر میں دوہرا کر مضمون کے بیانیہ پہلو کو" جپ جی" کے عین وسط میں لے جاکر ختم کیا ہے۔

مضمون کے بیانیہ پہلو کے اختتام پر اس کا تحقیقی پہلو چھٹی منزل سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے مضمون کا مرکزی خیال" بھریئے مَت پاپاں کے سنگ - اوہ دھوپے ناوَے کے رنگ" کو پھر دیگر الفاظ میں دوہرایا گیا ہے۔ اگلی "پوڑی" میں انسانی تشنگی کی سیری کا سرچشمہ" ستِ شبھان سدا منِ چاؤ" کی خوبیوں والا خدا بتایا ہے۔ اور اس کی وسیع صورت کا جلوہ دکھاکر وید، سمیٹک اور جوگ وغیرہ عقائد پر محققانہ روشنی ڈالتے ہوئے" ندیاں اتے واہ پوَیہہ سمند نہ جانیہہ" لکھ کر دنیوی مجبوری کی تصویر کشی کی گئی ہے۔

ساتویں منزل میں گذشتہ موضوع کو جاری رکھا گیا ہے۔ لیکن تحقیق کا رُخ مذاہب سے بدل کر بے شمار خدائی نعمتوں کو خورد بینی نگاہ سے دکھانے کی جانب موڑ دیا گیا ہے۔" جپ جی" کی ۲۴ ویں" پوڑی" میں" انت نہ" ۲۵ ویں میں" کیتے" اور ۲۶ ویں میں" امُل" وغیرہ مخصوصات کے ذریعہ دنیاوی، اخلاقی اور روحانی خوبیوں والی نعمتوں کا خصوصی ذکر کر کے انسان کے دل کو عبادت کے رنگ سے رنگا گیا ہے۔ اس بند کی آخری" پوڑی" میں خدا کی افضلیت کا ملکوتی تاثر پیدا کرنے کے لئے ناقابل رسا ، انوکھے اور جدانی، دربار کی تخلیق کی گئی ہے۔ جس کے دروازے پر باد و آب و آتش وغیرہ عناصر سے لے کر تارک ، صادق ،شاکر، صابر، بہادر، جنگ آزما اور طبقات و کائنات وغیرہ دست بستہ کھڑے مدح سرائی کرتے دکھائے گئے ہیں۔ یوں! اس حصہ میں" ازلی صداقت" کو پورے جاہ و جلال میں اور" بشر" کو صادق کی صورت میں ظاہر کیا گیا ہے۔

ہندوستان میں اُس وقت ایسے محیطِ کُل، اکمل ترین اور ہر جگہ موجود خدائے برتر کو بھی زمان و مکان کے ردّ و بدل اور تغیرات سے الگ الگ فرقوں نے علیحدہ علیحدہ شکل دے دی تھی۔ شمالی ہندوستان میں "جوگ مت" اور اس کی مختلف شاخوں، مشرق اور جنوب میں" ویشنو" اور" شیو"، وغیرہ" مت" زوروں پر تھے۔ آٹھویں منزل کی دو پوڑیوں میں عظیم محقق تخلیق کار

(یعنی گورو نانک صاحب) نے ان کیشوں اور ان کی مذہبی روایات اور مواد کو نہایت مہارت کے ساتھ علیحدہ علیحدہ کیا ہے۔ اس رچنا کی ہر ایک "پوڑی"، "آخر میں" آدیس تسے آدیس۔ آد انیل انادِ اناہت جگ جگ ایکو ویس" لکھ کر آفتابِ علم کو منور کر دیا ہے جس سے مختلف کیشوں اور مسلکوں کے ستاروں کی روشنی غائب ہو گئی ہے۔

یہاں پہنچ کر راستے کا بیان اور ادھر اُدھر کی تخلیق دونوں طے ہو چکے ہیں۔ اس لئے مضمون کی رفتار رواں دواں چوٹی کی جانب لپکتی ہے۔ ترغیب دہندہ فنکار مضمون کو شخصی لمس دیتے ہوئے حولہ بالا "آدِ انیل انادِ اناہت" خدائی "ہستی ساللہ" میں ایک زبان، لاکھ زبانیں، بیس لاکھ زبانیں، نہیں نہیں ان کی کبھی لاکھ لاکھ گردشوں سے جُڑ جاتا ہے۔ کیونکہ اس راہ پر چلتے ہوئے آہستہ آہستہ رُوحانی منازل کی رسید حاصل ہوتی ہے۔ جو کسی دیگر قوت سے حاصل نہیں ہو سکتی۔

پہلی منزل وہ ہے جہاں "راتی رُتی تھتی وار" کے مانند قانون یعنی فرض میں مشغول ہو کر معینہ چال سے چلتا ہے۔ کہ اس کو "دھرم کھنڈ" کہا گیا ہے۔ دوسری منزل وہ ہے۔ جہاں زندگی اس شاہراہ کی ساخت اور اس سفر کی طرفگی سے آگاہ ہو جاتی ہے۔ اس کو "گیان کھنڈ" کہا گیا ہے۔ یہاں فدا ان پڑاؤ ختم ہوتا ہے۔ اور ساتھ ہی دُنیوی منازل" جو فرضی اور علم و عرفان یعنی دماغ کے دائرے تک ہی محدود ہیں۔ ختم ہو جاتی ہیں

(ج) عروج اور اختتام :-

دسویں اور آخری پڑاؤ میں نفسیاتی اور روحانی سفر کا ذکر آتا ہے۔ جو انسانی ارتقاء کی چوٹی ہے۔ تیسری منزل کو "سرم کھنڈ" کہا گیا ہے۔ جہاں "سُرتِ مَتِ مَنِ بُدھ" کی تراش خراش ہوتی ہے۔ چوتھی منزل "بجودھ جہایل سُور" کے مقامات کی ہے۔ اس کو "کرم کھنڈ" کہا گیا ہے۔ یہاں "مرن اور ٹھگن" کا سلسلہ بالکل ہی نہیں ہوتا۔ "نہ اوہ مرہِ نہ ٹھاگے جاہِ" یہ رُوحانی استحکام کی حالت ہے۔ پانچویں اور آخری منزل "سچ کھنڈ" ہے۔ یہاں خدا کا اپنا قیام ہے۔ "سچ کھنڈ وَسے نِرنکار" اس منزل پر پہنچ کر انسان تمام اقسام کی قطاروں اور دیواروں کو توڑ کر "ازلی صداقت" کی ذاتِ لامحدود میں جو ابدی شگفتگی سے معمور ہے، جا ملتا اور اُس کے ساتھ یک جسد و یک جان ہو جاتا ہے۔" وِیکھے وِگسے کر کے وِیچار" یہ مضمون کی تعمیر کا منتہائے عروج یا اُس کی بلند ترین چوٹی ہے۔ کامل فنکار نے مضمون کی انتہائی بلندی

کو چھوتے ہی خاتمہ میں جدید یک بابی ڈرامہ سے بھی زیادہ تیزی اور چابک دستی دکھائی ہے۔ اس قدر سنجیدہ عمیق۔ وسیع اور دنیا بھر کی واقفیت سے لبریز مضمون کو کمال سلیقہ مندی سے ایک "پوڑی" میں کسی ماہر مرصع ساز کی طرح سمیٹ لیا ہے۔ اور آخری شلوک میں سرداری کائنات، انسان کے مقصدِ حیات کی پیچیدگی کے سلجھاؤ اور عقدہ کشائی پر فتح کے شادیانے بجائے ہیں:-

" جنی نام دھیایا گئے مسکت گھال

نانک تے مکھ اُجلے کیتی چھٹی نال "

یہ ہے دنیائے ادب میں ضبط و توازن کے مثالی استعمال کا نمونہ جو اہلِ ادب کو فنی بلندیوں کی جھلک دکھاتا ہے۔ مضمون سے اس کامل عہدہ برآئی میں وضاحت ہے۔ اختصار ہے، یک آہنگی ہے یکسانیت ہے۔ اور سب سے زیادہ، مضمون کے آغاز، نکتۂ عروج اور اختتام میں وہ فن ہے، جس کی موجودگی مضمون کو چمک دمک اور حسن دے کر دائمی اور زندہ جاوید ادب بنا دیتی ہے اور صاحبِ تخلیق کی شخصیت کے گرد اُستادی کا ہالہ جھلکا دیتی ہے۔

سودر (رہِ راس)

"راگوں" کے مطابق مرتب بانی سے قبل گرنتھ صاحب میں "نت نیم" کی دو خاص 'بانیاں' اور درج ہیں۔ "سودر" اور "سوپلا"۔ سکھ مسلک کے آئین یا ضابطہ کے مطابق یہ دونوں 'بانیاں' شام اور رات کو پڑھی جانے والی ہیں۔ اسی طرح "جپ" اور "جاپ"، دن چڑھنے سے قبل پڑھی جانے والی 'بانیاں' ہیں۔ اس آئین کے متعلق سکھ مسلک (گورمت) کے مستند شارح بھائی گورداس لکھتے ہیں:-

" سودر آرتی گاوئے اَمرت ویلے جاپ اُچارا "

"گرنتھ صاحب" میں "رہِ راس" نام کا کوئی عنوان نہیں، صرف پہلے "شبد" کے ساتھ "سودر" کا عنوان درج ہے۔ مروجہ "رہِ راس" کی 'بانی' میں گورو نانک صاحب کے چار "شبد" آتے ہیں۔ جو تمام تر راگ آسا میں ہیں۔ "سودر" کا خاص عنوان دیئے جانے کا مطلب اس تخلیق کے لطیف جذبات سے متعلق ہے۔ یہ 'عنوان'، اگرچہ اس 'شبد' کے پہلے رکن سے

ماخوذ ہے۔ لیکن اگر قدرے بغور مطالعہ کیا جائے۔ تو فوراً معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ یہ حمد و ثنا خوانی کے الفاظ کے علاوہ ایک مخصوص تیقّن پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ اگر خدا (برہم) یا ذاتِ لافانی (اکال پرکھ) کوئی خاص سچائی یا لبشری اکائی ہے۔ تو وہ خالقِ حقیقی اس جملہ کائنات کے نظام کو کس طرح چلا رہا ہے۔ یعنی اس کا کوئی خاص مقام اور علاقہ ہے۔ رمزیہ فلسفہ کی ایک شدید تلاش کو بیدار کرتا ہے۔ درگاہ، حضوری یا "موکھ دوار" (بابِ نجات) وغیرہ جیسے اس جانب اشارہ کرتے ہیں۔ ہستئ لافانی، بے عیب اور آزاد و بے نیاز، طاقت تو ہے ہی۔ لیکن وہ ہر جگہ جاری و ساری اور ہر شے میں موجود ہے۔ اس کی شبیہ مقدس کیشر اور کروڑہا نغمات، ایسی عظیم موسیقی کی زمزمہ پردازیوں اور نغمہ ریزیوں کے آہنگ میں رواں ہے۔ کائنات کا ذرّہ ذرّہ مخصوص اور مساوی طور پر اس عظیم موسیقی میں لرزاں ہے۔ یہ اعلےٰ روحانی حلقوں کی دلکش موسیقی کا دلچسپ احساس تو ہے ہی۔ لیکن اس کے علاوہ عظیم قوتِ خداوندی کی وہ محیط کل اشکال جن میں طبقات و کائنات۔ بہشت، عالم ناسوت اور تحت الثریٰ سب شامل ہیں۔ کا حقیقی علم بھی بخش دیا ہے۔ اس شبد کے دو حصّے ہیں۔ حصّہ اوّل کا حربے خوانہ اور احساس رمزیہ ہے۔ اور دوئم کا لہجہ تعقّلی اور فلسفیانہ ہے۔ جس میں اس کی تخلیقی قوت کا تذکرہ ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ "حکم و رضا" کا راستہ بھی دکھایا گیا ہے۔

سودر (رہِ راس) کی 'بانی' میں گورو نانک صاحب کے تین مزید "شبد" موجود ہیں۔ ان میں بالترتیب "کرتا پرکھ" (کردگار) کی وسعت پہ فخر، اس کے 'نام' کی عظمت اور عالم خشک دنیا میں بشری قوت کی بے بضاعتی کا عرفان کرواکر خود سپردگی کی ترغیب دی گئی ہے۔

سوہلا آرتی

"سوہلا" ایک ایسی مناجات ہے۔ جو رات کو سونے کے وقت پڑھی جانے والی 'بانی' کا نام بھی ہے۔ گورونانک صاحب کے اس میں تین 'شبد' ہیں۔ جو بالترتیب راگ گوڑی دیپ کی، 'راگ آسا' اور 'راگ دھناسری' میں ہیں۔

راگ آسا' کے 'شبد' میں کثرت میں خدا کی وحدت، 'کھٹ شاستروں' کی گوناگوں تشریح اور حقیقی اکملیت۔

کو ایک آفتاب سے پیدا ہونے والے مختلف موسموں کے عمل کی مثال سے واضح کیا گیا ہے۔ "گرمت" کے مطابق 'شاستر' وہی ہے۔ جس میں کردگار کی تعریف ہو۔ شاعری اور اظہارِ جذبات کی رُو سے 'راگ دھناسری' کا 'شبد' بہت ہی خاص تخلیق تسلیم کی گئی ہے۔ "اِشٹ دیو" کی 'آرتی' اُتارنے کا ایک روائتی آئین ہندوستان میں مدتوں سے رائج ہے۔ گورو صاحب کی عظیم شخصیت مخصوص رسومات کی حدود میں آنے والی نہیں۔ اُس کا جمالی تصور مادی معابد کے تنگ اور تکلیف دہ ماحول میں نہیں سما سکتا ہے۔ اس لئے وہ ایک وسیع کائناتی تصور اخذ کر کے کائناتی شکل کی آرتی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ جہاں افلاک وطبقات۔ آفتاب وماہتاب نجوم ونکہت اور جملہ نباتات کے "انحد شبد" خدائے بزرگ وعظیم کی آرتی، میں مگن ہیں۔ یہ ارض وسماء خدا کے ثنا خواں ہیں۔ اس خدا کی لکھو کھا آنکھیں، ناک، پاؤں اور شکلیں ہیں۔ لیکن پھر بھی اس کے کوئی مخصوص خط وخال اور شکل وصورت نہیں ہے۔ صرف ایک ہی خاص بات ہے۔ کہ اس کا نور ہی تمام پُرتنویر اشیاء میں موجود ہے۔ ایسے خدا کے پائے مقدس کا بھونرا بن کر، پپیہے کی مانند آبِ حیات میں قیام کرنا بندۂ خدا (گُرسکھ) کا مقصودِ حیات ہے۔

پہرے (سِری راگ)

اس تخلیق میں صرف دو ہی 'شبد' ہیں۔ ہر 'شبد' کے چار ارکان (پد) ہیں۔ ان دونوں 'شبدوں'، میں حیاتِ بشری کو رات کے چار پہروں سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ہر پہرے کی مخصوص فطرت بیان کی گئی ہے۔ یہ بیان جذبات سے پُر اور از حد دلکش ہے اِس کے مطالعہ سے دُنیائے فانی کی حقیقت کا بخوبی عرفان ہوتا ہے۔ جیسے بشر طلسمِ دُنیا کی محبت کے زیر اثر گراں قدر خیال کرتا ہے اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے۔ کہ بشر کے اپنے اعمال ہی اُس کی راہِ حیات کو تاریک یا روشن بناتے ہیں۔ ان بندوں میں زندگی کے چار حصص واضح کئے گئے ہیں۔ پہلے بند میں حالتِ حمل کا بیان ہے۔ دُوسرے بند میں والدین اور دیگر لواحقین کے ساتھ تعلق خاطر کا بیان ہے۔ تیسرے میں دولت وثروت اور حسن وشباب میں پھیلنے والی لذات وخواہشات کا اور چوتھے بند میں کشتِ حیات کے پک کر تیار ہو جانے پر موت کی درانتی سے اُسے کٹنا ہُوا دکھایا گیا ہے۔ اِس وقت بشر کو یہ حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ کہ جس مال ومتاع کو وہ اپنا سمجھتا تھا۔ وہ کس قدر بیگانہ اور غیر ثابت ہُوا ہے۔ اور متعلقین کی آہ وزاری کس قدر بیکار اور بے معنی تھی

دوسرے 'شبد' میں عمر کے حصے تو وہی چار ہیں۔ حالتِ حمل کی جگہ یہاں پہلے حصے میں بچپن، دوسرے میں شباب تیسرے میں شیب اور چوتھے میں ضعیفی کے باعث قوائے بدن کے انتہائی مضمحل ہو جانے کی حزنیہ تصویر پیش کی گئی ہے۔ جس سے حیاتِ بشر کی بے وقعتی اور بے بضاعتی صاف صاف ظاہر ہو جاتی ہے۔

چوتھی حالت کو 'بانی' کا غنائی آہنگ انتہائی پُر تاثیر بنا دیتا ہے۔ دوسرے 'شبد' کے آخری (پانچویں) بند میں دو واضح تصاویر ایسے ایمائی ڈھنگ سے پیش کی گئی ہیں۔ کہ بے خبر اور غافل انسان کی زندگی کا نقش مثالی شکل میں سامنے آجاتا ہے۔ اور پھر دو نظریاتِ زندگی میں جو فرق یعنی انسانِ صالح کی زندگی میں جو معنویت ہے۔ واضح صورت میں سامنے آ جاتی ہے۔ یہ تصویر جتنی ایمائی ہے۔ اتنے ہی زور دار اور مؤثر اسلوب میں پیش کی گئی ہے:۔

" اوڑک آئیا تِن ساہیا ونجاریا مِترا جَر جَرُوا نا کِن
اِک رَتی گُنُ نہ سمانیا ونجاریا مِترا اَوگُنُ کھڑسِن بنجھ
گُنُ سنجم جاوے چوٹ نہ کھاوے نہ تِس جمنُ مرنا
کالُ کالُ جم جوہ نہ ساکے بھائے بھگتِ بھے تَرنا
پَتِ سیتی جاوے سہج سماوے سگلے دُوکھ مٹاوے
کہُ نانک پرانی گُرمُکھ چھوٹے ساچے تے پَتِ پاوے "

اس تخلیق میں رات کی علامت ظلمتِ جہل کو ظاہر کرتے کے لئے استعمال کی گئی ہے۔ گورو صاحب کا منشاء زندگی کے جہلِ تو ہمات کو ختم کرنا تھا۔

ماجھ کی وار

'وار' پنجابی کی ایک بیانیہ صنفِ سخن ہے۔ گورو نانک صاحب نے عمومی بحر کی وار کو پوناتر اشیدہ شکل میں مخفی، روحانی موضوعات کے بیان کا ذریعہ بنایا۔ اور اس کو پنجابی شاعری کی معروف عوامی بحر بنا دیا۔ گورو نانک صاحب نے

خود کو خدا کا ڈھاڈی قرار دے کر کائنات میں نیکی بدی کے مابین ہو رہے مجادلہ کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا۔ اور صداقت کی فتح کا یقین دلایا ہے۔ گورونانک صاحب کی 'واریں'، ان کی طویل 'بانیوں' میں شامل ہیں۔ ان کا مواد یعنی روح اگرچہ فلسفیانہ اور لطیف ہے۔ لیکن ان میں رزمیہ عنصر غالب ہے۔

'گرنتھ صاحب' کی دیگر واروں کے مانند یہ 'وار' بھی 'پوڑیوں' اور 'شلوکوں' میں منقسم ہے۔ 'پوڑی' 'وار' کی خالص اور مستند ہیئت ہے۔ اور 'شلوک'، اٹل صداقتوں کا تیقن دلانے کے لئے لائے گئے ہیں۔ 'ماجھ کی وار' میں ۲۷ پوڑیاں اور ۶۳ 'شلوک' ہیں۔ ہر 'پوڑی' کے آٹھ مصرعے (تکیں) ہیں۔ اس وار کے مؤلف گورو ارجن دیو صاحب نے گورونانک صاحب کے ۴۶ 'شلوکوں' کے ساتھ دوسری، تیسری اور چوتھی پاتشاہیوں (یعنی دوسرے، تیسرے اور چوتھے گورو صاحبان) کے بالترتیب گیارہ، تین اور دو 'شلوک'، بھی شامل کر دیئے ہیں۔ جو مواد کے لحاظ سے 'وار' کے نفس مضمون سے میل کھاتے تھے۔

'ماجھ راگ کی وار' مرشد (گورو) کی توصیف سے شروع ہوتی ہے۔ مرشد عطا کنندہ اور خنکی کا سرچشمہ ہے۔ اور وہ ہرسہ عالم کی شمع منور ہے۔ اور اس سے بشر کو حقیقی دولت جاوید اور سرور کامل حاصل ہوتا ہے۔ اس دنیا تیرہ و تار میں، جہاں مرشد روشنی کا مرکزی منبع ہے۔ وہاں خوئے جہل کے تحت حیات بشری ایک بے مایہ حقیقت ہے۔ اور فانی واہمہ کے سوا کچھ نہیں یہ دنیا محض دھوئیں کا محل ہے۔ پہلی 'پوڑی' کے ساتھ درج 'شلوکوں' میں انسان کی حقیقی زندگی کی بے حد لطیف، واقعاتی اور فنکارانہ تصویر پیش کی گئی ہے۔ اور بچپن سے موت تک کے مناظر کو لفظی تصاویر کے ذریعہ متشکل کیا گیا ہے۔ حیات بشری کی اس سے بہتر تصویر دنیا بھر کے شعری ادب میں تلاش کرنے پر بھی شاید نہ مل سکے:-

"دس بال تن بیس رون تیسا کا سندر کہائے۔

چالیسی پر ہوئے پچاسی پگ کھسے، سٹھی کے بوڑھیپا آئے

ستری کا مت ہین، اسیہاں کا ویوہار نہ پاوے

نبے کا سیہجا سنی مول نہ جانے اپ بل

ڈھنڈولم ڈھونڈھم ——— ڈٹھو محتا نک جگ دھوئے کا دھولہر"

اور اس " آ بیا گیا موٹیا ناؤں " والی خالص حقیقت کے روبرو انسان فطرتاً ہی محو ہو کر نافرمانی والی کو را محبت یعنی دنیا کے دوش کے دام فریب میں پھنس جاتا ہے ۔ جس کے باعث وہ مُرشد (گورو) کی امداد کے بغیر اس دُنیائے فانی کے بحرِ عمیق کو تیر کر خود پار نہیں کر سکتا اور غرق ہو جاتا ہے ۔ اس کی انسانی ذلیست اکارت ہی چلی جاتی ہے :-

" نانک بھنکھ اندھ پیار ، باجھ گُرو ڈُبا سنسار "

اس دُنیا کو خدا نے خود تخلیق کیا ہے ۔ اور ایک کھیل یا اکھاڑے کی صورت میں سجایا ہے ۔ اس تخلیق کی پشت پر اس کا کونسا منصوبہ ہے ؟ کائنات کی اشرف المخلوقات ہستی یعنی انسان کا صالحین کے لوہی رنگ میں رنگین ہو کر بلند ترین روحانی احساس کو حاصل کر لینے اور خدا کی توصیف و ثناء کرتے ہوئے ، اس کے 'نام' کا ورد کرنے کو ذریعہ بنا کر دُنیا کے میدانِ عمل میں جاندار اور بے جان میں اس نصب العین سے گراتے یا دُور لے جانے والی قوتوں کے خلاف متواتر جد وجہد کرنا اس کا منصوبہ ہے ۔

'وار' ایک رزمیہ صنفِ سخن ہے ۔ جد وجہد اس کی بنیادی رُوح ہے ۔ مردِ صالح (گورمکھ) جنگجو ہیرو ہے ۔ اور بدراہ (منمکھ) دشمن یا ہیرو کا رقیب ۔ مردِ صالح کا حربہ وردِ الٰہی (نام سمرن) ہے ۔ اور قوت کا روحانی احساس ہے ۔ جو اس کو ہمیشہ دبلند حوصلہ رکھتا ہے ۔ یہی روحانی قوت اس کے حصارِ بدن میں مقیم ذاتی دشمنوں یعنی جذباتِ شہوانی وغیرہ جبلتوں پر فتح دلاتی ہے ۔ اور وہ اپنے سپہ سالار یعنی مرشد کی پناہ میں جا کر خود کو ایک ایسے ضابطہ میں ڈھال لیتا ہے ۔ کہ وُہ اس وسیع میدانِ عمل میں اپنے بہادرانہ کارنامے سرانجام دیتا ہوا حضورِ خدا میں عزت و آبرو کے ساتھ پہنچتا ہے ۔ 'نام' کا لواء حق ہمیشہ ، ہر وقت اُس کی حفاظت کرتا ہے ۔ اس کو ایک ایسی روحانی قوت حاصل ہو جاتی ہے ۔ کہ تینوں محاذوں پر ہی دشمن افواج اس کے مقابلہ کی تاب نہیں لا سکتیں ۔ یہ تین محاذ یا عرصاتِ جنگ ہیں ، شہوت ، غصہ ۔ لالچ ۔ محبت ۔ تکبر وغیرہ جبلتیں ۔ دنیاوی خواہشات کا دام جو انانیت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے ۔ بے خبری میں ہی آدمی کو طلسم دنیا کے غیر مرئی حلقوں میں جکڑ لیتا ہے ۔ اور تیسرا ہے ملک الموت کا خوف ۔ اس دشمن فوج کے ساتھ جنگ آزما صالح مرد نے مُرشدِ کامل کے عطا کردہ "نام" کے حربہ سے مقابلہ کرتے ہوئے فتحیاب ہو کر درگاہِ خداوندی میں حاضر ہوتا ہے ـــ مردانِ صالحین کے ساتھ نافرمان دُنیاداروں کا کوئی مقابلہ نہیں :-

" بھگتاں تے سنساریاں جوڑ کدے نہ آئیا ۔"

"گورمکھ" (صالح) کا قیام "گورمت" کے حلقہ میں ہے۔ "من مکھ" (نافرمان) کا "من مت" میں۔ "من مت" میں، انانیت، تکبر، خواہش اور جہالت نیز دیگر وساوس اور اوہام ہیں۔ وہ خواہشات کے بندھنوں میں جکڑا ہوا ہے۔ لیکن "گورمکھ" مسرت ابدی کی حالت میں رہتا ہے۔ گورمکھ کو دنیائے فانی کی بے ثباتی کا عرفان ہے۔ لیکن "من مکھ" اسی کو آخری حقیقی قوت سمجھنے لگتا ہے۔ چنانچہ اسے نفسیاتی الجھنوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ ایک خواہش دوسری کو جنم دیتی ہے۔ لہذا وہ خواہشات کی بھول بھلیوں سے باہر نہیں نکل سکتا لیکن گورمکھ کو اس دنیائے فانی کی بے ثباتی کا بھی عرفان ہے۔ اور ساتھ ہی وہ اس کے ابدی اور لازوال عناصر سے بھی بخوبی واقف ہے۔

راجے رئیت کوئے نہ رہسیو
ہٹ پٹن باجار حکمی ڈھہسیو
پکے بنک دوآر موڑکھ جانے آپنے
دَرب بھرے بھنڈار ریتے اِک کھنے
تاجی رتھ تکھار۔
باگ بلکھ گھر بار کِتھے سیاپنے
تنبو پلنگھ نِوار سرائے چے لالتی
نانک سچ داتار سنا کھت کُدرتی

اس "وار" کے "شلوکوں" میں وقت کی بے رحم حقیقت کا اظہار کیا گیا ہے۔ "کل یگ" کے حکمرانوں کا سنگین جبر جاری ہے "کلکاتی" شکل میں "قصائی راجاؤں" کے ہاتھوں میں عوام کی گردنیں اڑاتے والا تیز ہتھیار چمکتا ہے۔ "دھرم" پَر لگا کر دنیا سے پرواز کر گیا ہے۔ اور اس "کلجگی" تاریکی میں راہنمائی کرنے والی روشنی کہیں نظر نہیں آتی۔ راجے بے گناہ رعیت کا خون پینے والے ہیں۔ ان کے دل پاک کس طرح رہ سکتے ہیں۔ ایسے وقت میں کور دل اور جاہل راہنما و بے خبر عوام الناس کو بہکا کر دشتِ گمراہی کی جانب لے جا رہے ہیں۔

اِس تخلیق میں شاعرِ اعظم، گورونانک صاحب نے طنز کا زبردست اور فنکارانہ آئین استعمال کیا ہے۔ کل یگ کے راہنماؤں راجاؤں، رشوت خور اہلکاروں، نمائشی اور شاطر ریاضت کے دامِ اوہام میں گرفتار جیبی سادھوؤں کی طنز یہ تصویر پیش کی ہے۔ اس دوار کی سب سے بڑی خوبی عصرِ حاضر کے معاشرہ کا حقیقی اور بھرپور نقشہ پیش کرتے ہیں مضمر ہے۔ دامِ اوہام کی باریک ترین اور چھوٹی چھوٹی تاروں کو بھی کھول کر دکھایا گیا ہے، جس میں مجبور و مظلوم عوام اُلجھے ہوئے تھے۔ لیکن انسانی زندگی اور معاشرے کے اندر پھیلی ہوئی کلیگ کی اِس تیرگی میں رہبرِ کامل ' ستگورو ' کا دروازہ بہت بڑی درگاہ فیض رساں ہے۔ مرشد (گورو) اپنے پیروکاروں اور حامیوں کو "نام" کی نعمت بخش کر اس میدانِ جنگ یا اکھاڑے میں اُترنے کے لئے تیار کرتا ہے۔ تاکہ وہ عنصرِ اعلیٰ، تخلیقِ عالم اور مقاصدِ حیاتِ بشر کے عرفان کی روشنی میں اپنی زندگی کو بار آور بنا سکیں۔

گورو شاعر نے خود کو خدا کا ثنا گر اور ڈھاڈی بیان کیا ہے، جو خدا کی عظیم حقیقت کو اِس دُنیا پر ظاہر کر رہا ہے تاکہ آدمیت کو تیرگی میں وہ روشنی میسّر آسکے۔ جو انسان کو روحانی مسرّت عطا کرتی ہے:۔

" ڈھاڈی کرے پساؤ سبدؐ د جائیا

نانک سچ سلاہِ پورا پائیا "

اس وقت کے حکمران مذہب، اِسلام کے برسرِ اقتدار طبقہ کی حرکات اور علامتی ڈھنگ سے حقیقی دینِ اسلام کی وضاحت کی گئی ہے۔ جو گورو شاعر کے وسیع، انسان دوست دل کی شاہد ہے۔ اور ساتھ ہی گورو کے فلسفہ کی وسیع ہیئت کو اُجاگر کرتی ہے۔ کہیں کہیں فارسی عربی الفاظ کا بڑی سلیقہ مندی سے استعمال کیا گیا ہے۔ جس سے گورو صاحب کی صحت مند اور فنکارانہ سوجھ بوجھ کا [illegible] بخوبی اور بہ آسانی اندازہ لگایا جا سکتا ہے:۔

" پھندئے تو گراو جر۔ در کھٹ آپ آس کر

دھندسوئی۔ ایک تو ئی ایک توئی۔ "

گورونانک صاحب کی مصنّفہ تینوں ' واریں '، موضوع کے لحاظ سے سہ اسلاک ہار کے مانند ہیں۔ اس کی سلک اول ماجھ کی ' وار ' کے ذریعہ مکمل ہوتی ہے۔ جس میں صداقتِ اعلیٰ کے ابدی نور کا ظہور ہوتا ہے۔ اور ہر طرف پھیلی ہوئی تیرگی کو مرشد (گورو)

سے عطا کردہ "نام" کا پرچار غ دور کر رہا ہوتا ہے۔

پٹی

"آسا راگ" میں گورونانک صاحب کا "خاص" کلام بعنوان "پٹی لکھی" درج ہے۔ جو اپنے موضوع اور ہیئت کے باعث خصوصی توجہ کا مستحق ہے۔ اس میں گورمکھی حروف تہجی کے پینتیس ۳۵ حروف کو بنیاد بنا کر ہر بند ایک ایک حرف سے شروع کیا گیا ہے۔ اس طرح جہاں حروف کا مخصوص تلفظ متعین کیا گیا ہے۔ وہاں موضوع کے لحاظ سے زندگی کی اٹل سچائیوں اور سادہ و سہل طریق زندگی کا تیقن کرایا گیا ہے۔ اس کا آہنگ فکر انگیز و وضاحت خیز لیکن ایمائی اور سبق آموز ہے۔ "پینتی" کے دو لختی منظوم بندوں میں زندگی کی عظیم صداقتوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔ پہلا بند "حمدیہ" ہے۔ اور "رہاؤ" کا مصرع بھی اسی میں شامل ہے۔ جس میں پوری نظم کا خلاصہ آجاتا ہے۔ یہاں یہ واضح کیا گیا ہے۔ کہ خواندہ صرف وہی ہے۔ جس کا حساب کتاب "درگاہ" میں پورا اترتا ہے۔

"من کا ہے بھولے موڑھ منا =

جب لیکھا دیوہ بیرا تؤ پڑھیا = ۱ = رہاؤ"

ہر بند جہاں اپنے موضوعاتی بہاؤ کا ایک سلسلہ ہے۔ وہاں ایک آزادانہ اکائی بھی ہے۔ جو ایک خوبصورت آزاد نظم کی عمدہ مثال ہو سکتا ہے۔

بنیادی موضوع ہیں یہ خدا، اس کی قدرت کاملہ کی اتھاہ اور ہمہ گیری، دنیا کی ناپائیداری۔ یہ دنیوی اور مبدلیت کا بیان ہے۔ اور پھر حیات بشر میں خود ایشان دنیا کے زیر اثر پیدا شدہ دوتائی، وروِ الٰہی (نام سمرن) اور متبرک فضل و عنایت کے ذریعہ اس بیگانگی کو دور کرنے کا کامیاب ذریعہ بنایا گیا ہے۔ اس کا اسلوب جس قدر ایمائی ہے۔ اسی قدر دلپذیر و پُرتاثیر اور مثبت بھی ہے۔ واضح اقوال ذہن انسانی میں فوری اور بڑی تبدیلی پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ زبان کا سلیس انداز اور پُر لطف ڈھنگ احساس کو مزید نکھارتا اور چمکاتا ہے۔

" سے سو پرشٹ جن ساجی، سمجھنا ساہب ایک بھیا

بیوت رہے چت جن کا لاگا آئیا تن کا سنبھل بھیا

جنھے جھوٹھ مرہ کیا پرانی جو کچھ دینا سو دے رہیا

دے دے ویکھے حکم چلائے، جیوں بھیا کا رجک پیا

ددے دوس نہ دیئو کسے، دوس کرماں آپنیاں

جو میں کیا سو میں پائیا دوس نہ دیجے اور جناں۔ "

آسا دی وار

گورونانک صاحب کی اس طویل "بانی" کو تمام "گوربانی" میں خصوصی مقام حاصل ہے۔ یہ بانی (کلام) "گرسکھ رہ ریت" (سکھ مذہب کی طریقت) میں علی الصبح اجتماعی طور پر گائی یا پڑھی جاتی ہے۔ چوتھی پاتشاہی کے "چھکے" (مسدس) گائے جانے کے پیش نظر ساتھ ملا دیئے گئے ہیں۔ "چھکے" سے اس بانی کا آغاز ہوتا ہے۔ "شلوک" سے اطمینان بخش طور پر وضاحت ہوتی ہے۔ اور "پوڑی" کی تلاوت سے اس کا تکملہ کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ "چھکے"، شلوک اور پوڑی کا سنگم ہے طلوع آفتاب سے قبل "گورسکھ من" اپنی آلودگی ترک کرنے میں کامیاب ہو کر، دن بھر کی کارکردگی کے لئے تیار ہوتا ہے۔ اس "بانی" میں ۲۴ پوڑیاں اور کل ۶۰ شلوک درج ہیں۔ جن میں سے ۱۵ شلوک "محلا دوجا" (یعنی دوسرے گورو صاحب) کے ہیں۔ غالباً یہ شلوک، قدرے تبدیلی کے ساتھ "پاتشاہی دوئم" (یعنی دوئم گورو صاحب) نے فرمائے۔ اور گورو ارجن دیو صاحب نے ان کو "سلوک م : ۲" کے طور پر اس بانی میں شامل کر لیا۔ اس بانی میں "گورو" کی اس شبیہہ کا بیان کیا گیا ہے

جو ہماری انفرادی، معاشرتی اور مذہبی زندگی کی اساس ہو سکتا ہے۔ یہ شبیہہ مقصدِ حیات جس کی بنیاد "ستگرو" کی عطا کردہ روحانی بصیرت ہے، اس عمل صالح سے ظہور میں آتا ہے۔ جو گورو کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے۔ بعض کے خیال میں یہ روحانی بصیرت یا ملکوتی تغیر "تدریجاً" ہوتا ہے۔ لیکن یہاں "کرت نہ لاگی بار" (اسے فضل کرتے نہیں لگتی بار) کے اس اٹل اصول کا تعین کرایا گیا ہے۔ جس کے مطابق چشم زدن میں پارس کا مس لوہے کو سونا بنا دیتا ہے۔ اسی طرح (گورمکھ) کو گورو کی توجہ ایک لمحہ میں دیوتا بنا دیتی ہے۔ انسان تو خدا کی کائنات اور اس کی قدرت کے کاروبار میں رہتا ہے جس کے باعث اکثر اوقات اس کی زندگی "من اندھے جنم گوائیا" کے مصداق اکارت چلی جاتی ہے۔ اس کو سہ گرنہ واہموں کی خیالی بندشوں میں رہنا پڑتا ہے اس لئے گورو (مرشدِ کامل) کی راہنمائی اور ہدایت کے بغیر وہ اس خوابِ غفلت کی حالت سے باہر نہیں نکل سکتا۔ اس خوابِ غفلت، جہالت اور باطل کی تاریکیوں میں صداقت کے جگمگاتے نور کو دیکھ نہیں سکتا۔ اور وہ خود آرائی و خود ستائی میں مدہوش بداعمالیوں میں مشغول رہ کر خاکستر ہو جاتا ہے۔ اسے یہ خیال کبھی نہیں آتا۔ کہ خوشنما لباس کی مانند اس خوبصورت جسم کو بھی دنیا میں ہی چھوڑ جانا پڑتا ہے۔ اور اسے اپنے اعمال کا حساب دینا پڑے گا۔ لیکن مرشد (گورو) کی نگاہِ کرم ہوتی ہے۔ تو آدمی خدا کی عبادت میں محو ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے خوف سے بے خودانہ سلوک کے اٹل حکم کو سمجھتا ہوا محبت خوف اور عبادت کے جذبہ سے وابستہ ہو کر اور مخلوقِ خدا کی خدمت کا راستہ اختیار کرتا ہے۔ وہ اپنے دل میں ان عبادت گزار اور صالح بندگانِ خدا کا خیال بساتا ہے۔ جو مالکِ حقیقی کے دروازے پہ کھڑے اس کی ثنا گری کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسے صالح افراد کو حق و باطل کی حقیقت کا مکمل عرفان حاصل ہو جاتا ہے۔ دنیائے فانی میں وہ اپنا روشن روحانی راستہ منتخب کر لیتے ہیں اور خدا کی قدرت کے اٹل اصولوں کو جانتے ہوئے، اس کے احکام کی تعمیل کر کے رضائے حق میں رہنے کی خوش نصیبی حاصل کرتے ہیں۔

گورونانک صاحب جہاں معاشرتی ناانصافی اور جابرانہ نظامِ حکومت کے خلاف آواز بلند کرتے ہیں۔ وہاں وہ مروّجہ اور پرانے اوہام مذہبی تہذیب کے فضول اعمال کی مذمت بھی زوردار ڈھنگ سے کرتے ہیں۔ بابا صاحب (گورونانک صاحب) کے ہاں جہاں سچ کی روشنی ہے۔ وہاں فریب، جہل اور وہم کی پوری پوری مذمت اور مخالفت

بھی ہے۔ وہ انسانی بصیرت کو مکمل طور پر آزاد اور حالتِ معمول میں لے جانا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس تخلیق کے شلوکوں، میں اسلام، ہندو، ویشنو بھگتی، جوگ، راس لیلا اور برہمن دھرم کی رسومات کے کھوکھلے پن کو طنز کی نوکِ نشتر سے دور کیا گیا ہے۔ اس میں سوتک، جنیؤ، شرادھ وغیرہ دیگر مذہبی رسومات کے برخلاف۔ خدمت اور عبادت کا عملی طریقِ حیات بنایا گیا ہے خدا اور بندے کے اتحاد کی... سب سے بلند روایت قایم کی گئی ہے۔ پیدائش اور مرگ کو "امرِ الٰہی" کہہ کر دنیا میں آنے جانے کو منشاءِ خداوندی کے تحت ثابت کیا گیا ہے۔ عورت کو بھی مرد ہی کے مانند معاشرے کا ضروری اور مساوی عضو بنایا گیا ہے۔

اس "وار" کی سب سے اہم بات خدا اور قدرتِ خدا کی اٹل حکمرانی وحدانیت سے متعلق حقیقی علم دینا ہے۔ وہ اپنی قدرت کے اندر موجود ہے۔ قدرت اس کے حکم یا خوف کے ماتحت ہے۔ صرف خدا جو اس کائنات کا خالق ہے۔ بے خوف و لا حذر ہے۔ اس لئے رضاءِ خدا کو تسلیم کرتے ہوئے اس کی مدح و ستائش کرنا اور ورد و عبادت کے ذریعہ اس کے ساتھ منسلک رہنا زندگی کا اعلےٰ نصب العین ہے۔ یہ تمام ظروف خدا نے ہی بنائے ہیں۔ اور اُسی نے کسی کو دودھ سے لبریز کیا ہے۔ تو کسی کو چولھے پر چڑھائے رکھتا ہے۔ وہ خود ہی اس کھیل کا خالق ہے۔ اور خود ہی اسے سمیٹنے والا۔ وہ اپنی پیدا کردہ کائنات کو قائم رکھنے یا نہ رکھنے پر قادر اور اس کا مالک و مختار ہے۔ لہٰذا بشر کو اس کی رضا قبول کرتے ہوئے مرشد (گورو) کا بتایا ہوا روحانی راستہ اختیار کرنا چاہیئے۔ مرشدِ صادق کے بغیر اس راستہ کا حصول ممکن نہیں۔ لیکن جب یہ راستہ حاصل ہو جاتا ہے۔ تو انسان کے اندر خود بخود حلاوت، انکسار، رحم، پاکیزگی، خوابِ غفلت سے بیداری، خود سپردگی عبادت گزاری، خدمت اور نیکی کے جذبات بیدار ہو جاتے ہیں۔ جب اس کی زندگی کا عمل بامعنی ہو جاتا ہے۔ تو وہ درگاہِ ایزدی میں، جہاں اعمال و افعال کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ سرخ رو ہو کر پہنچتا ہے۔

اس نظم کی دلکشی اور استعاراتی اسلوب بلند ترین فنکارانہ لمسوں سے پُر اور عوام الناس کے قلوب پر انمٹ اثر چھوڑنے والا ہے۔ اس کے استعارے بہت تیز، کٹیلے، گھریلو، اور روزمرّہ پیش آنے والی صداقتوں اور اعمال کا مرقع آنکھوں کے سامنے معلق کر دینے والے ہیں۔ اس کی شیریں اور پُر جلال موسیقی دل میں نادر بے خودی اور محویت کو بیدار کر کے بلند پروازیوں پر آمادہ کرتی ہے۔ اس کی روح عرفاں کو بلند حوصلہ رکھتی ہے۔ اور وہ یکایک تمام توہمات سے نجات حاصل

کر لیتا ہے۔ "گورمت" (سکھ مذہب کا طریق) کی شاہراہ پر بے خوف ہو کر چلتا ہوا وہ گورو کی عظمت کو بخوبی جان لیتا ہے اور اس طرح وہ ہمیشہ اس عظیم پیر نورِ حق پر تصدق ہوتا رہتا ہے۔

الاہنیاں

"الاہنیاں" کے زیرِ عنوان راگ "وڈہنس" میں پانچ "شبد" ہیں۔ اگرچہ اس تخلیق کو چھوٹی یا کم طویل تخلیق (مختصر نظم) تسلیم کیا جاتا ہے۔ لیکن اس کی خصوصیت یہ ہے۔ کہ یہ موت جیسے اٹل موضوع پر خصوصی "سکھ فلسفہ" کی وضاحت کرتی ہے۔ موت خواہ ایک اٹل حقیقت ہے۔ لیکن "بانی" کے مطابق یہ اس قدر جذباتِ ترحم پیدا کرنے والا فنا طبیعی سانحہ نہیں جو اس کائنات کی تخلیق اور اس عالم کے خالق کی منشاء و مرضی کو جانتا ہے؛ اس کے لئے موت خوفناک حقیقت نہیں رہ جاتی۔ ایک تو یہ قدرت کا اٹل اصول اور ہمہ گیر و لازمی عمل ہے۔ دوسرے جو اس حقیقت سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اس کے لئے یہ خدا کے گھر پہنچنے کا مبارک موقعہ بھی ہے۔ پھر دنیا ئے دوں کی گرفت میں موت کے ساتھ حزن کی خاص جذباتیت منسلک ہے حیات کے روحانی عرفان کی روشنی میں ایک تو وہ مردانِ صالحین ہیں۔ جو اس کی حقیقت سے واقف ہو جاتے ہیں۔ اور "گمراہین" جو مادی آسائشوں کے لئے آلام کی گرفت میں پھنسے ہوئے، بے معنی واویلا کرتے رہتے ہیں۔ اس "بانی" میں موت دو قسم کی بتائی گئی ہے۔ ایک تو "مرنا منسا سوریاں" (بہادر مردوں کا مرنا) اور دوسرے خود غرضوں کا، غم، پشیمانی اور آہ و زاری سے بھرا ہوا مرنا۔ گورو صاحب نے ہر دو اموات کی جانب اشارہ کیا ہے۔ اور یہ بتایا ہے۔ کہ موت ایک بڑی حقیقت ہے۔ لیکن صالح (گورمکھ) اور گمراہ (من مکھ) کی موت میں فرق ہے:

"مرن منسا سوریا حق ہے جو ہوئے مرن پروانؐ
سورے سوئی آگے آکھیئے درگاہ پاوہِ ساچی مانؐ
درگہ مانؐ پاوہِ پت سیو جاوہِ آگے دوکھُ نہ لاگے
کر ایک دھیاوہِ تاں پھلُ پاوہِ جت سیوئے بھؤ بھاگے

اَد چا نہیں کہنا مَن بہہ رہنا آپے جانتے جانُ

مَرن تَسا سُوریا حق ہے جو ہو ئ مرنِ پروانُ ۔"

اِس عالمگیر واقعہ سے متعلق ماتم کا ایک تو وُہ منظر ہے۔ جو زندگی کے اعلےٰ روحانی راستے سے ناواقف اشخاص اپنی عدم واقفیت کے باعث روتے ہیں۔ اَور دُوسرے وُہ ہیں۔ جو قانونِ قدرت کو ذہن نشین کرکے خدا کے حکم کی اوّلیت کو پیشِ نظر رکھتے ہیں۔ اور اس دنیاوی صوُرتِ حال میں حزن و ملال کے موقعہ کو خدا کی حمد و ثناء کے آہنگ سے پُرامن مبارک موقعہ بنا لیتے ہیں۔ ایک تو وُہ ذی رُوح ہیں۔ جن کو بعد از مرگ قضا کے راستہ پر چلنا پڑتا ہے۔ تاکہ اُنہوں نے اپنی زندگی میں جو اعمال کئے ہیں۔ ان کا بھگتان ہوسکے۔ اور دُوسرے وُہ جنہوں نے خدا کی یاد سے اپنی حیات کو ثمر آور بنا لیا ہوتا ہے۔ لہذا اب ان کو قضا کا راستہ محسُوس نہیں ہوتا۔ وُہ سرخروئی کے ساتھ درگاہِ خداوندی میں پہنچ کر حاصل ہونے والی مسرّتوں اور تعریفوں کے حقدار بنتے ہیں۔

موت جیسے اٹل موضوع پر یہ عظیم تخلیق حزن و ملال اور مایوسی کا تاثر پیدا نہیں کرتی۔ بلکہ اس کی حقیقت کا بھرپور تعارف کراتی ہوئی بندے کو خدا کی درگاہ کے لئے پُر امید بناتی ہے۔ اس تخلیق کی زبان بہت پُر معنی، سلیس اور اس کا اسلوب عوامی شاعری نما ہے۔ جو رچاؤ کی مظہر ہے۔

پچھی سنچی

راگ "سُوہی، میں" کو پچھی سو پچھی" کے زیر عنوان دو کم طویل تخلیقات درج ہیں۔ یہ تخلیقات عمیق خود نگاری سے لبریز ہیں۔ اَور انسانی زندگی کی کامرانی پر ایمائی ڈھنگ سے عجیب روشنی ڈالتی ہیں۔ دردِ الٰہی یا عبادت زندگی کا بے حد کامیاب اور اعلےٰ ترین راستہ ہے لیکن یہ بے رس اور بے رنگ کبھی نہیں ہے۔ یہ سہاگ کی رس۔ رنگ سے بھرپور اپنے محبوب خاوند کے ساتھ روحانی ملاپ کا خوش آنند راستہ ہے۔ روحِ انسانی، جس کے لئے عورت کو ذریعہ یا اہلیہ کی ایمائی علامت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ جو اپنے آپ میں یا اپنے خاوند (خدا) کے وصال کی لذّت میں ہمیشہ مدہوش رہتی ہے۔ اس تخلیق میں متذکرہ صدر وصال کی لذّت سے محروم

نیز اس وصال کی لذت سے بہرہ یاب وہ خیالی مستورات کی روحانی اور نفسیاتی حالت کا بیان ہے۔

'کوچجی' گنہگار ذی حیات جیسی عورت ہے۔ جو سہاگ کی مسرت سے بالکل محروم ہے۔ جب وہ اپنی دیگر سہیلیوں اور ہمجولیوں کو اس مسرت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے دیکھتی ہے۔ تو اس کے باطن میں ایک کسک جاگ اُٹھتی ہے۔ اور وہ ایک صدقدلانہ تلافی میں محو ہو جاتی ہے۔ خدا نے انسانی زندگی کو زیب و زینت بخشنے کے لئے بے شمار قدرتی تحائف عطا کئے ہیں۔ لیکن گنہگار (کوچجی) کا حقیقی راہِ راست سے بھٹک چکا ضمیر ان مادی اشیاء کو ہی زندگی کا بیش قیمت اثاثہ سمجھ لیتا ہے۔ اور اس جسدِ فانی کو ہی حقیقی مقام سمجھ کر وہ اس کی زیبائش و نمائش کا سامان کرتے رہنے میں مست ہو کر، جوانی گنوا بیٹھتی ہے۔ اس کو اپنی ناکامی و نامرادی کا صحیح علم اس وقت ہوتا ہے۔ جب موت سر پر آ کھڑی ہوتی ہے۔ اور بال سفید ہو چکے ہیں۔ یہ مطالب 'ہندی بولی' کے شیریں لہجہ میں اس طرح بیان کئے گئے ہیں:۔

"اِکتُ ڈولِ نہ انبڑا ہٹو سدا کُہان تیرے جاؤ جیئو
سوہنا روپا رنگلا موتی تے مانک جیئو
سے وستو سہہ دتیاں ہیں تن سیو لائیا چت جیئو
مندر مٹی سنڈڑے پتھر کیتے راس جیئو
ہوُ اپنی ڈولی جھلیئس تس کنت نہ بھیری پاس جیئو۔"

لیکن جب اُس گنہگار (عورت) کو اپنی غلطی کا احساس ہوتا ہے۔ تو وہ صدقدلانہ تلافی میں اس طرح پکار اُٹھتی ہے۔

"تدھ گن، ہیں سبھے آؤ گن اِک نانک کی ارداس جیئو
سبھ راتی سوہاگنی میں ڈوہاگن کائی رات جیئو۔"

"کوچجی" (بدسلیقہ عورت - یعنی گنہگار) کے مقابلہ پر دوسرے "شبد" کی نائکا "سوچجی" (سلیقہ شعار عورت یعنی صالح) نے اپنی زندگی ہمہ پہلو کامیاب کر لی ہے۔ اس نے روحانی طور پر کامل خود سپردگی سے خدا کی مرضی و

منشاء کو شیریں سمجھا ہُوا ہے۔ اس کی رضاء کے تحت ہی وُہ دُکھ کو دُکھ نہیں سمجھتی۔ کیونکہ وُہ جانتی ہے۔ کہ اس کا مالک (خاوند) اس کی سرپرستی اور ہمیشہ حفاظت کر رہا ہے۔ اس کی رضا میں ہی وُہ زندگی کے دُکھ سُکھ بسر کر رہی ہے۔ ہر حالت میں دیدار کی خواہش ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر سہاگن کی زندگی کو بار ور نہیں کہا جا سکتا۔ وُہ ہمیشہ راضی بہ رضاء اور ہر حال میں محظوظ رہتی ہے :۔

" بھانے تخت وڈائیاں بھانے بھیکھ اُداس جیئو۔"

اس کے دل میں دیدار کی خواہش ہمیشہ موجود رہتی ہے :۔

"کیا مانگئو کیا کہِ سُنی مَیں درشن بُھکھ پیاس جیئو۔"

کھنی

اس (نظم) کے بیس بند ہیں۔ نیز 'رہاؤ' کا بند، جس میں تمام 'بانی' کا خلاصہ ہے۔ اور جو درج ذیل کے مطابق ہے :۔

" کیا جَپُ جاپُ دُ بِنُ جگدیسے

گرُ کے شبدِ محل گھرو دِیسے "

راگ 'بلاول' میں "کھنی گورو نانک دیوجی دی" ——— (کے عنوان سے) چھوٹے حجم کی ایک خاص تخلیق ہے۔ اس کا آہنگ مفکرانہ اور ہیئت علامتی ہے۔ قمری ترتیب سے حاصل ہونے والی تاریخوں کو پیشِ نظر رکھ کر اور ہر تاریخ کو بنیاد بنا کر اس پر علامتی ڈھنگ سے فلسفیانہ خیالات پیش کئے گئے ہیں۔ اس طرح یہ 'بانی'، فلسفۂ روحانیات کی آسان تشریح کہلا سکتی ہے۔ اگرچہ اس میں عقل اور جذبات کی یکجائی ہے۔ لیکن تخلیق کا مجموعی تاثر مفکرانہ ہے۔ کئی مقامات پر نہایت خوبصورت اور معجزانہ استعارات کا موزوں و فنکارانہ استعمال کیا گیا ہے۔ یہ واحد تخلیق گورو نانک صاحب کے فن کے کامیاب ترین پہلو کی شاہد ہے۔ زبان کی سلاست اور ہمہ گیری اس کی ایک اور خاص خوبی ہے۔ جو کہ ہر عظیم تخلیق کا ایک مزاج ہوتی ہے۔ تاریخوں کو پیشِ نظر رکھ کر 'یکم میں' "ایک اونکار" 'دوئم میں' "دُوَیت بھاؤ" (جذبہ عناد) 'سوئم میں' برہما، وشنو اور

مہیش۔ تین دیوتاؤں۔ چہارم میں چار ویدوں۔ چھ شاستروں۔ اٹھارہ پرانوں اور دیگر مذہبی کتابیں۔ پنجم میں پانچ بھوتوں۔ ششم میں چھ فلسفوں (جوگیوں کے چھ سلسلوں) ہفتم میں صدق، صبر اور صدقہ وخیرات وغیرہ اخلاقیاتی اوصاف نیز سات سمندروں (یعنی حواس خمسہ اور دل و دانش) ہشتم میں آٹھ سدھوں۔ نہم میں نو ناتھوں اور زمین کے نو طبقات وغیرہ کا ایماء لیکن پُرتاثیر اور مکمل بیان ہے۔ شستگی۔ شگفتگی اور ایمائی لمسوں سے لبریز یہ تخلیق حد درجہ فلسفیانہ و حسین مطالب پر روشنی ڈالتی ہے۔ اسی طرح دہم پر "نام دان"۔ اشنان (غسل) سادھنا مارگ پر غور و فکر۔ اور "اکادشی" میں ایک برہم کو من میں بسانے، نیز، ورت، نیم وغیرہ کرم کانڈ کا بہ طریق احسن رد کیا گیا ہے۔ اور اس کے بالمقابل "گرمت" کے مقاصد کو واضح کیا گیا ہے۔ دوادشی (دو از دہم) پر جوگ سادھنوں پر بے مثل روشنی ڈالی گئی ہے۔ اور "تریدس" و "چودس" میں حیات انسانی کے شجر کنارہ دریا کی جانب اشارہ کر کے "ترنے گن انیت" یعنی "سہج اوستھا" کے "امر پد" کو حاصل کرنے کی تدبیر بتاتی ہے۔ پندرھویں تاریخ "اماوس" کی تیرگی اور جہالت کی تاریکی میں آفتاب کی روشنی کو دل میں طلوع ہوتا دکھایا گیا ہے۔ اور "نام سمرن" کے ذریعہ ملک الموت سے نجات حاصل کرنے کی بصیرت بخشی گئی ہے۔

یہی "نام"، اور "سہج" کا راستہ ہے۔ جس کے ذریعہ گورو صاحب نے خدا سے لو لگانے اور یک رنگی حاصل کرنے کا وسیلہ بنایا ہے۔ ایک طرف یہ روحانی احساس اور یقین کا راستہ ہے۔ اور دوسری جانب خود سپردگی کا۔ اس ذریعہ سے ذی روح زندگی کے اس حقیقی عرفان (برہم گیان) پر پہنچ جاتا ہے۔ جہاں اس کا ہر فعل ایک با معنی اور تخلیقی عمل بن جاتا ہے۔ لیکن اس اعلےٰ ترین روحانی حالت کو حاصل کرنے کے لئے مروجہ فلسفیانہ نظریات۔ ذرائع۔ مسالک وغیرہ کی واضح بصیرت بہت ضروری ہے۔ اور ایسی بصیرت اس کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے۔

رام کلی دکھنی اونکار

گورو نانک صاحب کے کلام میں "اونکار" نام کی تخلیق کو خصوصی مقام حاصل ہے۔ جدید ناول کے مانند فکر

ضابطہ۔ عقل اور جذبات کا حیرت انگیز اور حیران کن اتصال ہے۔ کلاسیکی اور عوامی اسلوبِ سخن کا ملاپ، انوپراست اور استعاراتی انداز۔ یہ تمام خوبیاں اس کو معجزاتی تخلیق ثابت کرتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گورو صاحب کی اپنی عظیم شخصیت کی چھاپ اس کے حرف حرف پر کندہ نظر آتی ہے۔ اس 'بانی' میں نہایت سادگی کے ساتھ فن کا استعمال کر کے اعلیٰ روحانی حقائق اور زندگی کی اٹل صداقتوں کا خلاصہ کیا گیا ہے۔ روح اور اس کی حقیقت کا عرفان اس تخلیق کا اساسی خیال ہے۔ اس کے ساتھ خدا کی ہمہ گیریت اور اس کی وسعت پر غور کیا گیا ہے۔ دوسرے تضادِ خیال سے پیدا ہونے والے تکبر اور حرص و ہوس کی گوناگوں گمراہیوں کے پھیلے ہوئے لاتعداد رشتوں کی معلق تصاویر سے واقف کر کے مرشد کی ہدایت کے ذریعہ عبادتِ الٰہی کا راستہ دکھایا گیا ہے۔ اس بانی کے کے ۵۴ بند ہیں۔ ہر بند میں مصرعوں کی تعداد مختلف ہے۔ یہ تعداد چار سے آٹھ کے درمیان ادلتی بدلتی رہتی ہے۔ 'بانی' کا خلاصہ 'رہاؤ' کے دو مصرعوں میں گورو صاحب نے درج ذیل کے مطابق بیان کیا ہے:-

"سن پانڈے کیا لکھہ ہو جنجالا

لکھہ رام نام گرمکھ گوپالا = رہاؤ ="

اس بانی میں پُرتاثیر اسلوبِ سخن کے ذریعہ عمیق و بلند فلسفیانہ مطالب کو بیان کیا گیا ہے۔ جگہ جگہ زندگی کی اٹل صداقتیں زریں اقوال، جو قبولِ عام کی سند حاصل کر چکے ہیں، ایسے فنکارانہ انداز سے آویزاں کر دیئے گئے ہیں۔ گویا دور تک پھیلی ہوئی شاہراہ پر نگینہ سنگِ میل نصب کر دیئے گئے ہیں۔

اس تخلیق کا موازنہ ذرا 'آسا کی پٹی' سے بھی کیا جا سکتا ہے۔ 'پٹی' لکھتے وقت دو جگہ پر اشارہ ہے۔ لیکن 'آسا کی پٹی' کے مانند یہاں حروفِ تہجی کے نام رکھنا اور ان کا تلفظ متعین کرنا مقصود نہیں۔ اس سے قدرے تبدیل شدہ ترتیب میں ہر بند کا پہلا لفظ شروع ہوتا ہے۔ لیکن اس کا تلفظ حروفِ تہجی کے مطابق نہیں۔ بلکہ لفظ کا آہنگ بطور اکائی بے ساختہ کر دیا گیا ہے۔ دوسرے پٹی کے بندوں میں ہر بند اپنی جگہ آزاد نظم والے چھوٹے معنی بھی نہ رکھتا ہے۔ یہاں سب کچھ ایک طویل سلسلہ میں بندھا ہوا ہے۔ اور ایک نظام کے تحت ہے۔ اشعار کی بحر اور بندش اس قدر چست اور شگفتہ ہے کہ دو مصرعوں کا "انوپراس" ان دونوں مصرعوں کو ایک خصوصی اکائی کی صورت میں ایک دم اُجاگر کر جاتا ہے۔ کئی مقامات پر خیالات اس قدر عمیق مطالب حاصل کر گئے ہیں کہ

گورو صاحب کو بعض ارکان کی تشریح کرنے کی ضرورت محسوس ہوئی ہے۔ شائد یہ کسی فلسفیانہ اور علمی شاعری کا ایک خاص وصف ہوتا ہے۔ مگر دوسری جگہ احساس کی شدّت سے پیدا شدہ یہ قول ایک بہت سادہ اور عظیم صداقت کی شکل اختیار کر گیا ہے۔

" اونکار" سارے کائنات اور اس کی حرکات و سکنات کا بنیادی باعث اور کرو گار ہے۔ اس کی حقیقی شکل ہی معرفت نمایا درخشندہ صورت والی ہے۔ یہ خاص عظیم ذی شعور قوّت ہے۔ اسی شکل میں وہ تخلیق کردہ کائنات میں ہر جگہ موجود ہے۔ اس کو جان لینا ہی اعلیٰ روحانی عرفان ہے۔ جس سے جہالت کی تیرگی ختم ہو جاتی ہے۔ اور دل و دماغ میں معرفت کا چراغ روشن ہو جاتا ہے۔ لیکن اس چراغ کو روشن کرنے والا مرشد کامل ہے جس نے نگاہ کرم سے صراطِ مستقیم کی جانب راہنمائی فرمائی۔ مرشد ہی عرفان کی دولت اور زندگی کا حقیقی علم بخشنے والی عظیم ہستی ہے۔ روحانی علم دل میں تکبّر پیدا نہیں کرتا۔ بلکہ اس کی تاریکی دور کر کے نجات کی طرف انسان کی راہنمائی کرتا ہے۔ اس عظیم تخلیق میں بیان کردہ چند صداقتیں مثال کے طور پر ذیل میں پیش ہیں:-

(۱) اونکار برہم اُتپتِ = اونکار کیا جن چِت =
اونکار سَیل جُگ بھئے = اونکار بید نرمئے =
اونکار شبد اُدھرے = اونکار گُرمکھ ترے =

(۲) لاج مَرنتی مَر گئی گھُونگھٹ کھول چلی =
ساس دِوانی باوری سِر تے سنک ٹلی =

(۳) گُن وِیچارے گیانی سوئے = گُن مہہ گیانُ پراپت ہوئے =

(۴) کام کرودھ کایا کو گالے = جیوں کنچن سوہاگا ڈھالے =

(۵) گُرمکھ آوے جائے نِسنگُ۔ پرہر مَیل جلائے کلنکُ

(۶) تنتی تنت رباب کی واجے نہیں وجوگ =
وِچھڑیاں میلے پربھو نانک کر سنجوگ =

(۷) پاپُ بُرا پاپی کوُ پیارا۔ پاپ لدے پاپے پاسارا =

(۸) اَڈ گنی بھرپُوُر ہے گُنْ بھی وَسِہ نالِ =

وِنُ سنگرگن نہ جا پنی چجر سبدِ نہ کرے بیچارہ =

(۹) لیکھ نہ مٹئی اے سکھی جو لکھیا کرنارِ =

آپے کارنُ جنِ کیا کرِ کرپا پگُ دھارِ =

(۱۰) بھرو نارائنُ بھرگرہ بھرو ساچا بیچارہ =

سرِ نہ ناتھ ناتھو تُو ندھاہا آدھارُ =

(۱۱) سچی پیٹ پیچ منِ پڑے شبد سسارہ ۔

نانک سو پڑیا سو پنڈت بینا تسُ رام نام گلِ ہارُ = "

سدھ گوشٹ

راگ "رام کلی" جوگیوں کا پسندیدہ راگ ہے۔ اس راگ میں ہی گورو نانک صاحب کی عظیم تخلیق "سدھ گوشٹ" فرمائی گئی ہے۔ اس "بانی" کے ۷۳ بند ہیں۔ ہر بند مسدّس ہیں (چھ مصرعوں پر مشتمل) ہے۔ موضوع کا آغاز شروع میں ہی کیا گیا ہے۔ اور پہلے بند کے ساتھ ہی "رہاؤ" کا مصرع جو موضوع اور مضمون کی جانب اشارہ کرتا ہے۔ درج ذیل ہے:۔

" کیا بھوئیے سچ سُوچا ہوءِ ۔

ساچ سبد بن مکت نہ کوءِ = ۱ = رہاؤ =

گورو نانک صاحب اپنے زمانۂ سیاحت کے دوران میں سنتوں۔ سادھوؤں۔ فقیروں۔ درویشوں۔ سدھوں۔ جوگیوں کے ساتھ مجالس کرتے رہے۔ کہ حصولِ حق کے علاوہ باقی تمام کیش و مسالک دام فریب ہیں۔ خود کو مرکزی کردار کے طور پر پیش کرتے آئے ہیں۔ اس بانی میں یہ صورت بہت نمایاں اور واضح ہے۔ گورو صاحب کی زندگی میں اکثر مرتبہ سدھوں، کے ساتھ مجالس کے حوالے آپ کی سوانح عمریوں (جنم ساکھیوں) میں ملتے ہیں۔ جن میں سے خصوصیت کے ساتھ "سمیر پربت"، اور "اچل وٹالہ" والے قابلِ ذکر ہیں۔ مکالماتی انداز میں صداقت تک رسائی

کا ضابطہ عالمی فکر میں بہت دیرینہ ہے۔ یہاں تک کہ اسے جدید سائنسی فکر میں بھی صداقت تک رسائی کا ذریعہ تسلیم کیا گیا ہے۔ مغربی دُنیا میں مشہور مفکر افلاطون کے "مکالمات" بہت معروف ہیں۔ ہماری اپنی تمدنی تاریخ میں بدھ اور جین مذاہب کی کتابیں، نیز "بھاگوت" اور "اُپنشدوں" میں ایسے مکالمات کا بیان ملتا ہے جن میں باہم سوال و جواب کے ذریعہ کسی اعلیٰ صداقت تک رسائی کا ضابطہ پایا جاتا ہے۔ شمالی ہند میں 'جوگ مت' کے پھیلاؤ سے اس روحانی گفتگو کے لئے یہ میدان اور بھی گرم ہو گیا۔ "جوگ مت" کے ادب عالیہ میں "گورکھ مچھندر سمباد" بہت مشہور تخلیق ہے۔ گورونانک صاحب نے بھی مروجہ مذہبی تہذیب کی اس خاص صنف سخن کو اپنا کر تہذیب سے مکمل واقفیت اور اس پر اپنی مکمل دسترس کا ثبوت دیا ہے۔ دوسری جانب عصری دی شعوری اور اس مکالماتی رکھ رکھاؤ کے ذریعہ زمانہ کے مطابق روشنی دکھائی گئی ہے۔

اس عظیم تخلیق میں کچھ عناصر حقیقی طور پر ہوتے ان سوالات و جوابات کے ہیں۔ جن کا تحت الشعوری اور تخیلی بیان گورو صاحب نے اپنی اس تخلیق میں کیا ہے۔ "جوگ سادھنا" یعنی جوگ کے مسالک اور اس کے کثیر التعداد نظریات یا سلسلے عہد وسطیٰ کی ہندوستانی تہذیب کا وسیع اور ناقابل فراموش حصہ ہیں۔ ذریعہ اور حصول مقصد ہر دو پہلوؤں سے ہی ان کا تفاخر عام طور پر قایم ہے۔ سکھ مذہب کی کتب مقدسہ میں 'جوگ مت' سے متعلق تفصیلی تذکرہ جوگ مت کی مذمت کے طور پر نہیں کیا گیا۔ بلکہ 'جوگ' کی علامات اور نظریات کو نئے معانی بخشے گئے ہیں۔ اس عظیم اثاثہ کو جو مدت العمر کی ریاضت شاقہ کا حصول تھا۔ اس کے زندہ عناصر کو نئے معانی اور اصلاح شدہ شکل میں قبول کر لیا گیا ہے۔ نیز ان کے فضول اعمال اور اوہام کا بطریق احسن رد کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ ترک دُنیا، تیرتھوں پر پھرنا، دشت نوردی، مراقبہ، اور سنگم و نیز دتی وغیرہ کو نئے ضابطہ میں ڈھال لیا گیا ہے۔ اور ایک باطنی میٹھ لیکن دنیا کی جیشٹا کو "نام" کے ذریعہ گورو کے بتائے مقدس راستے پر چل کر سچ یگ کے ویراگ میں تبدیل کر دیا ہے۔

سچ تو یہ ہے کہ جوگ مت کے "گورکھ ناتھ" جیسے عظیم مصلح بھی ظاہری علائم کے خلاف روحانی راستے کی جانب آ رہے تھے۔ اس لئے گورو نانک صاحب کی یہ تخلیق جو گرنتھ صاحب میں درج ہے (اور "پران سنگلی"، جو گرنتھ صاحب میں شامل نہیں کی گئی) جوگ مت کی تشریح اور تجزیہ سے متعلق ہندی فلسفہ میں نیا اضافہ کرتی ہیں۔ اور آخری فیصلہ پر پہنچاتی ہیں۔ مذکو

صدرِ تخلیق (یعنی سِدھ گوشٹ) اپنے موضوع پر مکمل اور ہیئت کے لحاظ سے مسلّمہ ہے۔ اس کو مکمل فلسفیانہ تخلیق تسلیم کرنا لازمی ہے۔ اس کا اسلوب اور آئینی ہیئت بھی کلاسیکل اور بہت اعلیٰ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گورو صاحب کی دیگر تخلیق کے مقابل یہ تخلیق دقیق، پختہ، ایمائی اور کثیر المعانی ہے۔ کیونکہ اس میں استعمال کی گئی اصطلاحاتی زبان 'جوگ مت' سے متعلق حاصل شدہ ابتدائی واقفیت کو قبول کرکے ہی آگے بڑھتی ہے۔ لہٰذا اس کو سمجھنے کے لئے شعوری سطح کا بلند ہونا بہت ضروری ہے — لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں۔ کہ گورو صاحب کے پیشِ نظر ایک خاص جماعت یا محدود طبقہ کے لئے ایسی تخلیق واحد مقصد تھا۔ نہیں! بلکہ اس کے اندرونی عناصر "گرمت" سے متعلق اکثر بنیادی نکات کو واضح کرتے ہیں۔ "گرمت" کی تشریح میں اس تخلیق کا مقام بے مثل اور مستند ہے۔ یعنی اس کے عرفان سے بغیر گرمت کے بنیادی نکتے واضح نہیں ہو سکتے۔ جہاں بھی گورو صاحب نے ضرورت محسوس کی ہے۔ وہاں انہوں نے ایسے نکات اور عناصر کی اصطلاحاتی تشریح بھی کردی ہے۔

یہ تخلیق اپنے موضوع کے مطابق مجلس یا سوال جواب کی صورت عموماً اختیار کرلیتی ہے۔ اور حسبِ ضرورت جوابات طویل و مختصر کرلئے گئے ہیں۔ لیکن جہاں "گورمت" کی نظریاتی تشریح ضروری محسوس ہوئی۔ وہاں گریز نہیں کیا گیا جس سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ گورو صاحب کا مقصد اتنا "جوگ مت" کی مخالفت نہیں۔ جتنا "گورمت" کے نظریات کی موافقت یا تائید و حمایت ہے۔ اور جب گورو صاحب کے مقصد و منشاء کو "جوگ مت" کے پسِ منظر سے تقابل کرکے دیکھا جائے۔ تو یکسانیت اور اختلافی نکتے فوراً واضح ہو جاتے ہیں۔ اور اس طرح گورو صاحب کے مقصد و منشا سے متعلق یعنی کسی غلط فہمی کی گنجائش باقی نہیں رہتی۔

جس طرح کہ اس تخلیق کے آغاز سے ہی ثابت ہو جاتا ہے۔ ایک جانب "سِدھ منڈلی" (سِدھوں کی جماعت) آسن لگائے بیٹھی ہے۔ اور دوسری جانب "سنت سبھا" (سنتوں کی مجلس) کا بول بالا ہو رہا ہے۔ یہ سب کچھ خالق کی ستائش میں کیا جا رہا ہے۔ تاکہ روحانی خزانہ کی بے بہا دولت یعنی ابدی صداقت کی بصیرت حاصل ہو سکے۔ صداقت کی اس بصیرت کے لئے گورو صاحب کی نسبت جذبات ذیل کے حوالہ سے اچھی طرح ظاہر ہے:۔

" منتک کاٹِ دھری تِس آگے تن مَن آگے دیئو =
نانک سنت ملے سچ پائیے سہج بھائے سچ لیئو "

گورکھ۔ چرپٹ۔ مچھندر اور لوہاریپا وغیرہ ناتھوں اور سدھوں کی طرف سے کچھ سوالات پوچھے بتائے گئے ہیں۔ ابتداء میں یہ گفتگو انفرادی صورت میں ہوتی ہے۔ لیکن آگے چل کر سوالات میں انفرادی فرق واضح نہیں۔ بلکہ تمام جوگیوں کو ایک مجموعی کردار فرض کر کے ہر سوال کا موزوں جواب دے دیا گیا ہے۔ تاہم ایک بات بالکل واضح ہے۔ کہ تمام جوابات گورو نانک کی طرف سے ہی دیئے گئے ہیں۔ اور ان کے علاوہ ان کی جانب سے کوئی دیگر فرد اس گفتگو میں شامل نہیں ہے۔

یہ سوال و جواب صحیح مقصدِ حیات۔ ازدواجی زندگی و خانہ داری کا ترک۔ تیرتھوں پر پھرنا۔ کائنات کے ازلی۔ نرگن برہم کے سروپ۔ سُن سمادھ اور روحانی زندگی کا عمل نفس کشی اور دوسرے رسم و رواج۔ ابدھوت جیون اور موم کے دانتوں سے لوہا چبانے "یعنی 'جوگ' کے بے مثل افعال اور حصول سے متعلق ریاضت وغیرہ کے سلسلہ میں ہیں۔ آسن یا جوگ کے علائم، نمائشی لباس۔ انہت شبد، وغیرہ ایمائی فقروں۔۔۔ کی وضاحت سے متعلق استفسارات بھی ہیں۔ لیکن اس کا بیشتر حصہ "گرمت" کی تشریح اور 'سادھنا'، کے مختلف ایمائی اور ذہنی فقروں اور اساسی نظریات کی وضاحت سے متعلق ہے۔ "بیٹھا گرو"۔ "ندر"۔ "کرم"۔ "شبد"۔ "نام"۔ "سچ" اور سہج، وغیرہ — کچھ سوالات و جوابات کے نمونے درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

(س) "دُنیا ساگر دُتر کہیئے کیوں کر پائیئے پار و =
چرپٹ بولے، اَؤدھو نانک، دیہہ سچا بیچار و ="

(ج) " جیسے جل مہ کمل نرالم مُرگائی نیسانِ
سُرتِ سبدِ، بھو ساگر تریئے، نانک نام وکھانِ ="

(س) " ہاٹی باٹی رہہ نرالے رکھ بِرکھ اُدیان =
کندمول اہارو کھائیے اَؤدھو بولے گیان
تیرتھ نائیئے سکھ پھل پائیئے مَیل نہ لاگے کائی
گورکھ پوت لوہاریپا بولے جوگ جُگت بِدھی سائی"

(ج) " ہاٹی باٹی نیند نہ آوے پر گھر چِت نہ ڈولائی

بن ناوے من ٹیک نہ ٹکئی نانک بھوکھ نہ جائی =

ہاٹ پٹن گھر گرو دکھائیا ساچ سچ دا پارو =

کھنڈت نیدرا الپ اہارو نانک تت بیچارو ="

(س) "کت بدھ پرکھا جنم وٹائیا، کاہے کئو تجھ ایہہ من لایا

کت بدھ آسا منسا کھائی، کت بدھ جوت نرنتر پائی

بن دنتا کیؤں کھائیاسار۔ نانک ساچا کرہو بیچار ="

(ج) ستگر کے جنمے گون مٹائیا، انہت راتے ایہہ من لائیا

منسا آسا سبد جلائی - گرمکھ جوت نرنتر پائی

تے گن میٹے کھائیے سار نانک تارے تارن ہار ="

فلسفۂ جوگ کے عام ظاہری عناصر اور اس کے ساتھ متعلق اعمال و خیال سے لے کر نفس کشی (پرانایام) کے نطیف عمل وغیرہ جملہ موضوعات اس تخلیق میں زیر بحث آئے ہیں۔ چھبیس ۲۶ سے باون ۵۲ بندوں تک "منمکھ" اور "گرمکھ" کی تشریح کی گئی ہے۔ اسی طرح "نام سمرن" (وِرد و عبادت) کے "رہسیہ" پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ "منمکھ" اور "گرمکھ" کی تقابلی تشریح اس طرح کی گئی ہے:۔

منمکھ بھولے جمکی کان = پرگھر جوہے ہاتے ہان

منمکھ بھرم بھوے بیبان = وے مارگ موسے منتر مسان

سبد نہ چینے لوے کبھان = نانک ساچ رتے سکھ جان

گرمکھ ساچے کا بھؤ پاوے = گرمکھ بانی اگھڑ گھڑاوے

گرمکھ نرمل ہر گن گاوے = گرمکھ پوتر پرم پد پاوے

گرمکھ روم روم ہر دھیاوے = نانک گرمکھ ساچ سماوے"

" نانک رتے جوگ جگت بیچارُ = نام رتے پاوہِ موکھ دُوارُ =

نام رتے بھون سوجھی ہوئی = نانک نام رتے سدا سُکھ ہوئی ="

یہ تخلیق لسانیاتی اور ادبی ہر دو پہلوؤں سے ہی بے مثل ہے۔ جہاں مروجہ روحانی تہذیب کے لطیف خیالات کا اظہار کرنے کے لئے ہندوستانی گیر زبان اور اسلوب اختیار کیا گیا ہے۔ وہاں جوگیوں کا مخصوص تلفظ بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔ "کھیٹلے" ۔ "پرن وَتِ" ۔ "پار گرامی" ۔ "اَوْدھو" ۔ وغیرہ الفاظ کا ایمائی استعمال کیا گیا ہے "سدھ منڈلی" یعنی سدھوں کی جماعت یا فرقہ کا اپنے مسلک پر غرور و تکبر بالکل واضح ہو جاتا ہے۔ لیکن گورو صاحب کی شخصیت میں ضبط و تحمل کی اعلیٰ چمک لائق دید ہوتی ہے۔ جو بلا تکلف ہی "شبد" اور "نام" کے اتصال سے دل کی پُرسکون اور غیر متذبذب حالت کا اظہار کرتی ہے۔ گورو صاحب کے فلسفیانہ خیالات کے علاوہ اس تخلیق میں گورو کی شخصیت کے ذاتی مزاج پر بھی روشنی پڑتی ہے۔ کیونکہ تمام تر سلسلۂ خیال میں خفگی یا غصہ کا جذبہ نہیں۔ اور نہ ہی طنز یا نفرت کا اظہار ہوتا ہے۔ بلکہ سب کچھ اطمینان۔ استقلال سلیقہ اور خلوص کے پُرامن ماحول میں کہا سُنا گیا ہے۔

تکھاری چھنت مہلا۔۱۔ بارہ ماہا

" تکھاری" موسم سرما کا 'راگ' ہے۔ اور کلام طربیہ (سنگھار رس) صنفِ سخن۔ ان دونوں کے اتحاد و اتصال سے گورو نانک صاحب کی متذکرہ صدر تخلیق کی صورت میں، پنجابی کا پہلا "بارہ ماہا" وجود میں آیا۔

" بارہ ماہا تکھاری" ایک "نظم منیر" ہے۔ جس کے محض ۱۷ بند ہیں۔ ہر ایک بند میں چھ چھ مصرعے ہیں۔ (گویا یہ ایک مسدس ہے) ہر بند ایک نغماتی پکار ہے۔ جو اپنے طور پر بالکل مکمل ہے۔ اِس طرح یہ کلام غیر مسلسل اور مسلسل نظم ہر دو کے اتصال کا اظہار کرتی ہے۔ ہر بند مکمل ہونے کے باعث کلام کی تلخیص بتانے کے لئے " رہاؤ" کا مصرع موجود نہیں ہے۔ مہینہ کی بنیاد (ٹیک) پر ابتدا سے انتہا تک بانی (کلام) مسلسل نظم کی شکل میں ترتیب دی ہوئی ہے۔ لیکن ہر بند کو ایک علیحدہ مکمل نظم کے طور پر بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ فطرت کی تصویر کشی، خود فہمی، خواہشِ وصال، حصول و محرومی نیز غمِ فرقت، یہ تمام اس تخلیق کا موضوع و مواد ہیں۔ مروجہ ساکھیوں میں اِس تخلیق کو گورو صاحب کی آخری خاص تخلیق تسلیم کیا گیا ہے۔ اِس لئے اِس کا حسن اور لذّت کسی پختہ اور شیریں

پھل کے مانند ہیں۔ جذبات و فکر کا حسین اتصال اس قدر فنکارانہ ہے۔ کہ ان کو ایک دوسرے سے الگ کرنا مشکل ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کا تتمہ بن گئے ہیں۔ خواہ غالب عنصر دلی جذبات اور جوش کی شدت سے پیدا شدہ عجیب اور انوکھی بے قراری کا ہے۔ پھر بھی اس کو قدرت اور بصیرت کے ضابطہ میں ڈھالا گیا ہے۔ حسنِ فطرت کی حیرت انگیز تصویر کشی، اس کی فنکارانہ خصوصیت میں اضافہ کرتی ہے۔ ہر لمحہ رنگ بدلتی اور شکلیں تبدیل کرتی ہوئی فطرت کی تصاویر کا مرقع آنکھوں کے سامنے خواب معلق کرتے ہوئے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک پھر جاتا ہے۔ اور بارہ مہینوں کے ذریعہ پورے سال کا منظر آنکھوں کے آگے سے گزر جاتا ہے۔ لیکن ان بارہ چوکھوٹوں میں لطیف جذبات اور بے نظیر شاعری کی حسین تصویر کشی کی گئی ہے۔ جس کی خالص شعریت ناقابل فراموش اور ناقابل تقابل ہے تمثیل تشبیہات اور لطیف صنائع و بدائع بہت اعلیٰ شعری تاثر کی شاہد ہیں۔ شیریں اور متبرک خوبیوں سے لبریز یہ تخلیق انوکھے جذبات اور پختہ احساسات کے مالک کی فن پر معجزانہ دسترس کا ثبوت بہم پہنچاتی ہے۔ جو فن ملکوتی جوش و جذبہ کے آفاقی اثر کی آسانی صورت اختیار کر گیا ہے۔ ایک حسین۔ نغماتی اور شیریں عشقیہ نظم اور فطری تخلیق کے باعث اس کلام کا پایہ ہمیشہ بلند رہے گا۔ اگرچہ اس میں موجود روحانیت کے اعلیٰ فکری عناصر کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

فطرتاً یا سنگ کی صورت میں عورت، اپنے خاوند کے ساتھ ملاپ کے لئے ہمیشہ بیتاب رہتی ہے۔ اس کے بغیر وہ پھوٹی کوڑی کے برابر بھی نہیں۔ بدلتی ہوئی فطرت کے حسین نظارے اس کے اندر دردِ فرقت کو جگاتے ہیں۔ جیسے جیسے موسم بہار مہکتا ہے۔ اور شاخِ گل پر بھونرے گنگناتے ہیں۔ ویسے ویسے آموں پر کوئل اور صبح سویرے پپیہے کی صداؤں سے جذباتِ فراق تیز تر ہو جاتے ہیں۔ لیکن بے تابی کا یہ عالم ہے۔ کہ وہ تپتے ہوئے ماہ جیٹھ اور دہکتے ہوئے اساڑھ میں بھی پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اور ماہ ساون کے خوبصورت مناظر تنہائی کے بسترِ استراحت کو عذاب جان بنا دیتے ہیں۔ لیکن یہ سب کچھ اندیشۂ شباب کی پشیمانی کے مانند ہے۔ جیسے ہی "پرکھو پریتم" (محبوب) کے ملاپ کی گھڑی قریب آتی ہے۔ "آنم بتر تھ" پر اشنان (غسل) کر کے "جیا استری" اور بھی منزہ ہو جاتی ہے۔ اور محبت کے رنگ میں مزید نکھار آ جاتا ہے۔ تب وہ "گورو" کی نوازش سے مستقل سہاگ حاصل کر لیتی ہے۔ محبوب کی یاد میں گزرا ہوا پورا سال اور اس کے بارہ ہی مہینے اور تمام موسم خوب ہیں۔ اس سے ایک لمحہ کی علیحدگی بھی ناقابل برداشت ہو جاتی ہے۔ لیکن اس قسم کے وصال کا انحصار گذشتہ اعمال کا مقدر اور گورو کی مہربانی پر ہی ہے۔

اس سلسلہ میں اعلیٰ ترین روحانی زندگی کے قدرتی لطف، اور حصوں کی حالت کا بیان اس تخلیق میں مفصّل طور پر ظاہر کیا گیا ہے
ابدی 'سہاگ'، اس کا منتہائے مقصود اور آخری منزل ہے۔ زندگی کے نکتہ نگاہ کا بے نظیر معجزہ ہے۔

وار ملار کی

اس 'وار' کی موجودہ صورت جو گورو گرنتھ' صاحب میں درج ہے۔ اس کی اولین صورت سے تو اضافہ شدہ ہے۔ پہلے خالص شکل میں گورو نانک صاحب کی مصنفہ ستائیس[۲] 'پوڑیاں' (یعنی بند) تھیں۔ اور ہر 'پوڑی' میں آٹھ 'تکیں' (یعنی مصرعے) تھیں۔ موجودہ مکمل صورت میں 'پوڑیوں' کی تعداد اٹھائیس ہے۔ اور ستائیسویں 'پوڑی' 'گورو ارجن دیو صاحب کی ہے۔ "پوڑیوں" کے مطالب واضح کرنے کے لئے ۵۸ شلوک درج ہیں۔ جن میں ۲۴ گورو نانک صاحب کے ۵ گورو انگد صاحب کے ۲۷ گورو امرداس صاحب کے اور دو[۲] گورو ارجن دیو صاحب کے ہیں۔ گورو نانک صاحب کی دیگر 'واروں' کی طرح اس میں بھی ایک ہی موضوع کو نبھایا گیا ہے۔ خدا کی ذاتِ لاثانی اس کائنات کی خالق اور اس کو چلانے والی قوت اور اس میں موجود بنیادی طاقت ہے۔ اپنے زیرِ احکام اور اپنی مرضی کے مطابق اسی نے اس کائنات کے کثیر عناصر کو ایک رشتے میں پرویا ہوا ہے۔ دنیا کو ایک اکھاڑا سے تشبیہ دی گئی ہے۔ جس میں 'گورو' کا پہلوان "گرمکھ"، "گورو" کی تعلیم و تربیت اور اوصافِ حمیدہ سے مسلح و مزین ہو کر "من مکھ" کو پچھاڑ رہا ہے۔ اور گورو اپنے شاہزور جلال کی پشت پناہی کر کے دنیا کے اکھاڑے میں ان کی روحانی فتح یابی کو یقینی بنا دیتا ہے۔

" آپے چھنج پوائے ملاکھڑا رچیا
لتھے بھڑتھو پائے گرمکھ مچیا
من مکھ مارے پچھاڑ مورکھ کچیا
آپ بھڑے مارے آپ آپ کارج رچیا "

اس حیرت انگیز تخلیق اور کھیل میں اس نے دوسرا مطلب اور دائیے کا جنجال خود ہی تخلیق کیا ہے۔ ایک طرف دنیاوی عیوب ہیں اور دوسری طرف ضعیف، ملک الموت کی مانند ہر ایک کے کندھوں پر سوار ہو کر ناچتی ہے۔ چنانچہ خاتمہ ادبِ نیک اعمال کے عمل ہی نیک کا میدان

پھیلا ہوُا ہے" منمکھوں" کو اس کی بصیرت نہیں۔ برسات کے موسم میں جس طرح بادل برس کر تپتی ہوئی زمین کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔ اسی طرح "گوُرو" کا "شبد" آدمی کے دل میں "نام" کی تخم ریزی کر کے اس کی روئیدگی اور پرورش میں معاون بنتا ہے یہی "نام" وہ علامت یا نشان ہے۔ جو دُنیا اور عاقبت دونوں عالموں میں انسانی روح کی حفاظت کرتا ہے۔ جہل کی تاریکی میں "ستگوُرو" اس عظیم روشنی کا منبع ہے جو "سکھوں" کے دلوں میں روشنی کی قندیل جلاتا ہے۔ اور وہ (یعنی گُرمکھ) عبادتِ الہیٰ کے نیک کام میں مصروف ہو کر اپنی حیات و عاقبت دونوں سنوار لیتا ہے — "منمکھ" جہالت کے زیر اثر "آواگون" (تناسخ) میں پھنسا رہتا ہے۔ گورو کے "شبد" بغیر صادق اطواری حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس کے برخلاف حکمرانی۔ دولت۔ حُسن۔ شباب اور ذات پانچ بڑے ٹھگ ہیں۔ جو آدمی کو ٹھگ رہے ہیں۔ آدمی کی عزت و آبرو کون رکھے:-

"راجُ مال رُوپ جات جوبن پنجے ٹھگ
ایہی ٹھگی جگ ٹھگیا کِنے نہ رکھی لج"

ان کے علاوہ کوئی مذہبی وہم، دکھاوا اور ان سے متعلق افعال بھی صداقت اور بصیرت سے محروم رکھتے ہیں۔ جینیوں کا حجامت بنوانے کی بجائے بالوں کو ہاتھوں سے اکھڑوانا۔ سنیاسیوں کا جنگلوں میں خاموشی اختیار کر کے بیٹھنا۔ آگ تاپ کر یا ٹھنڈے پانی میں کھڑے ہو کر چلہ کشی کرنا، جسم کو اذیّت دینا، جٹائیں بڑھانا وغیرہ افعال "نام سمرن" کے مقابلے میں ہیچ اور بے معنی ہیں۔ صرف "ستگوُرو" کی خدمت اور اطاعت سے ہی بارگاہِ ایزدی پر باریابی حاصل ہوتی ہے:-

"اِک وَن کھنڈ بیسہہ جائے سدّ نہ دیوہی
اِک پالا ککر بھن سیتل جل ہووہی
وِن ناوَے تن چھار کیا کہہ روہی
سوہن کھسم دُوآرِ ستگر سیوہی"

اس "وار" کے "شلوک" بھی زندگی کے مختلف موضوعات پر تجرباتی روشنی ڈالتے ہیں۔ ایک "شلوک" میں ساون جیسے کی فطری تصویر کا دوطرفہ ردِعمل بیان کرتے ہیں:-

" نانک ساونِ جے وَسے چوہُ اُمایا ہوءِ

ناگاں مرگاں مچھیئیاں رَسیئیاں گھر دھنُ ہوءِ

نانک ساونِ جے وَسےَ چوہُ وِچھوڑا ہوءِ

گائی پُوتا نِرِدھنا پنتھی چاکر ہوءِ = "

کچھ دیگر شلوکوں ، میں زندگی کی مجزاتی حقیقت اور عصری معاشرہ کی بدحالی کی تصویرکشی کی گئی ہے :-

" لکھ من سُوئنا لکھ من رُپا لکھ ساہا سر ساہا

لکھ لسکر لکھ واجے نیجے لکھی گھوڑی پاتساہا

جتھے سائرُ لنگھنا اگنِ پانی اسگاہا

کندھی دِس نہ آوئی دھاہی پوے کہاہا

نانک اوتھے جانیئےے ساہ کیئی پاتساہا "

گورو نانک صاحب کی مہارتِ فن ، ان کی شاعری کی روشن خوبی کے باعث بھی ہے ۔ جس کا جزو 'وار' جیسی رزمیہ شاعری میں ہمیشہ ہی زیادہ ہوتا ہے ۔ لیکن امیر اور گوناگون ادبی روایت نیز عوامی اور مقامی بولیوں سے لے کر فارسی ، عربی اور دیگر غیر ملکی زبانوں کے الفاظ کو اس طرح سمو لیتے ہیں ۔ جیسے کوئی بھی چیز اُن کی دسترس سے باہر نہ ہو ۔ اسی طرح ان کی ' وار ' کا درج ذیل فارسی ریختہ اسلوب سے متعلق ' شلوک ' لائق توجہ ہے :-

" پِل بِل بیئر دُنیا فانی =

کالبُد اکل مَن گورنہ مانی =

مَن کمیں کمترین تُو دریا اُو خدائیا =

ایک چیج مجھے دیہہ اَوْر جھیر چیج نہ بھائیا =

بودراب کھام کجے تکہت کھدا ئیا

من تو آنا تو قدرتی آئیا

سنگ نانک دِبیاں مستانا نت چرطے سوائیا

آتس دُنیاں کھنک نامُ کھدا ئیا۔ "

اس طرح گورو صاحب آگ کی مانند اس دُنیا میں "سچے نام" کی "ٹھنکی" تقسیم کرتے ہیں۔ گورو صاحب کی تخلیق کردہ تینوں چیزیں، بالترتیب انسان کو خدا اور اس کی قدرت، اس کی اپنی فطرت اور "گورو" کی نظرِ کرم سے، آدمی کو فرشتہ بنانے کا فیض اور "من مکھوں" کو پچھاڑنے کے لئے "گورمکھوں" کا اکھاڑے میں آتنا ناممکن بناتی ہیں۔ اور اس طرح انسان کے کردار کو ترتیب بخشی گئی ہے۔ کردار کی یہی خوش ترتیبی اور خدمت و عبادت کے لئے جہد اس کو عاقبت میں بھی سرخرو کرتی ہے۔

شلوک سہش کرتی، تے شلوک واراں، تے ودھیک

دو دیگر عنوانات کے تحت گورو نانک صاحب کی کچھ بانی درج کی گئی ہے۔ "سہسکرتی شلوک" اپنے مخصوص شعری اسلوب کے علاوہ گورو صاحب کے فلسفہ کو ہندی روایات میں پختہ و قابل اور صراحتہ ہونے کی شہادت دیتے ہیں۔ "واراں تے ودھیک" کے زیرِ عنوان کچھ ایسے مصارع یا فردیات (اک تُکے) بھی ہیں۔ جن کے سلسلے جنم ساکھیوں میں درج واقعات کے ساتھ جوڑے جاتے ہیں۔ ان کا "ساکھی" والا واقعہ کیا ہے؟ یہ امر ہمارا موضوعِ بحث نہیں۔ البتہ یہ اعلیٰ اقوال عصری واقعات، اسماء مقامات، وغیرہ پر لطیف روشنی ڈالتے ہیں۔ جیسے :-

(۱) " ہین ودرلے ناہی گھٹے پھَیل پھکڑھ سنساڈ۔ "

(۲) " نال کراڑاں دوستی کوڑے کوڑی پاءِ

مرن نہ جاپئے مولیا آوے کِتے تھاءِ "

(۳) لاہور سہر جہر قہر سوا پہر =

(۴)

طویل اور خاص " باتیوں " کے علاوہ گورو نانک صاحب کی تمام تخلیق ایک متناہی بہاؤ اور زخار و عمیق سمندر کی مانند ہے۔ جس کی لاتعداد جھلملاتی ہوئی لہریں متلاشی کے دل کو لبھاتی ہی نہیں۔ بلکہ اس کی تپش دُور کر کے سکون و اطمینان بخشتی ہیں۔ صرف یہی نہیں۔ بلکہ ان کا ایک ایک ارشاد " مَتْ " میں لعل و جواہرات کی لڑیاں لٹکا دیتا ہے۔ دل و دماغ اور خیال و خرد کو ملکوتی بصیرت کے لطیف روحانی حلقوں میں لے جاتا ہے۔ جہاں کا صحت مند ماحول تمام دیدنی اور نادیدنی۔ مرئی اور غیر مرئی عالم کے رموز کو منتشکل کر دیتا ہے۔ اس سے محض نگاہ ہی لطیف و پاک نہیں ہوتی۔ بلکہ فعل بھی روشن ہو جاتا ہے۔ یہاں ہی " گرپرشاد " کا تماشائے قدرت بپا ہوتا ہے۔ جو بیک لمحہ بشر کو کسی ارفع ملکوتی قوت میں بدل کر رکھ دیتا ہے۔ اور اس کو " نام " کا ایسا جاوید نشان مل جاتا ہے۔ جو اس کی دُنیا و عقبیٰ دونوں کو سنوار دیتا ہے۔ اس ' بانی ' کی ہر سطر اپنے اندر کوئی عظیم صداقت لئے ہوئے ہے۔ لاثانی مطمح ہائے نظر کا یہ کبھی ختم نہ ہونے والا خزانہ " کلجگ " کی گہری تاریکیوں میں جاودانی روشنی کا معجزہ ہے۔ اسی واسطے گورو کا ارشاد گورو نما ہے۔ اس میں گورو کے مانند ہی متعلم کو تعلیم دینے یا اس کی راہنمائی کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ اس بحر بے پایاں پر ایک طائرانہ نظر ڈالتے ہی روح کا ہنس کوئی انمول موتی تلاش کر لیتا ہے۔ جو اس کے ایک کنارے سے دُوسرے کنارے تک پھیلے ہوئے ہیں۔

" سری راگ " کے " پدے " (یعنی یک مصرعے) اور " اشٹ پدیاں " (یعنی ہشت مصرعے) خاص طور پر جاذب توجہ ہیں۔ جواہرات کا سحر، حسین و دلکش چہرے، شان و شوکت، جاہ و جلال، اور تخت و تاج کی کشش، اے خدا مجھے بہکا اور بھٹکا نہ سکیں۔ طلسم دُنیا اور اس کے نوکیلے۔ چمکیلے۔ بھڑکیلے شوخ و شنگ سوانگ مجھے مرعوب نہ کر سکیں۔ اور میں کہیں اپنے " نام سمرن " (یعنی عبادت و یاد الٰہی) کے اعلیٰ و بلند نصب العین سے بھٹک کر بدراہ نہ ہو جاؤں۔

" تیرا اسم پاک کتنا عظیم ہے؟ کہا نہیں جا سکتا، لکھا نہیں جا سکتا۔ " یہ تو خود اس کے حالت وجد کی ایک ترنگ ہے۔ جو کبھی کبھار اس کا علم کرا جاتی ہے۔ باقی تمام محویت اور نثار ہونے کا جمالی انگ ہے۔ لیکن یہ اندرونِ خانہ بلا روغن چراغ روشن کرنے کا نام ہے۔ " گرو جانن صاحب توٹھے " ایسی روحانی بصیرت انسان کو حیات کے پُر مسرت لعل گوں رنگ میں رنگ دیتی ہے۔ طلسم دُنیا کی کشش اور خواہشات مطہر قند آلود زہر بھی اس کا کچھ بگاڑ نہیں سکتی۔ خوراک و لباس کے معاملہ میں ایسا فرد ایک

سہل الحصول اور متوازن نکتہ نظر کی درمیانی شاہراہ کا حامل بن جاتا ہے :۔

" بابا ہور کھانا خشی کھو آر

جت کھادے تن پیڑئے من میہہ چلیہہ وِکار"

نگاہ روشن ہو جاتی ہے۔ اور دِل پاک ، اس کو باغوں میں چرنے والے" کالے ہرن" کی مانند دنیاء دنی " وِش پھل" (یعنی ثمر زہر) نظر آتی ہے۔ جو چار دن تو شیریں لگتا ہے۔ لیکن بعد ازاں کرم ، بد ذائقہ اور زندگی کے تصب آلعین کو قعرِ مذلت میں گرانے والا ہے :۔

" توں سُن ہرنا کالیا کی واڑی ئے راتا رام =

بِکھ پھل میٹھا چار دِن پھر ہووے تاتا رام ="

ایسے شخص کا دِل غرور و تکبر کے جذبات سے آزاد ہو جاتا ہے۔ اور وہ اسی میں خدا کی نگاہ کرم کا لطف محسوس کرتا ہے۔ جہاں سچی غریبی (اور دل غنی) رکھنے والے لوگ رہتے ہیں۔ خاوند یعنی خدا کے ساتھ رشتہ استوار ہو گیا۔" روح " یعنی عورت سہاگن ہو گئی۔ اور وہ پانی کے لبریز ذخائر میں مچھلی کی مانند یا نو پھیلا پھیلا کر اپنے محبوب سے ملتی ہے :۔

" مچھلی ہواں جل وساں جِیا جنت سبھ سار

اُروار پار میرا سہہ وسے ہئو ملھشگی باہ پسار ="

گورو نانک صاحب کی زبان (بھاشا) میں زندگی کی کامرانی ، خاوند کی خدمت گزاری کا مسلک سمجھنا ۔ یا دوسرے الفاظ میں خدائے محبوب کی محبت کے راز کو محسوس کرنا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک گور" جوگیوں" کی تشبیہانی زبان یا علامتی اشکال کی حقیقی بصیرت کے ذریعہ۔ اور دوسرے زوجین (بیوی - خاوند) میں محبت کی رنگینی لذت اور وصال و فراق کے طربیہ احساس کے ذریعہ ۔ یہ طربیہ احساس کیا ہے؟ گویا روح یا نساءِ روح کا خود کو اعلےٰ روحانی بصیرت اور لطیف طبقات احساس میں سے حاصل کردہ بیش قیمت ملبوسات و زیورات سے آراستہ کر لینا۔

اس کے برعکس دُنیا کی مادی اشیاء ، بے جان سنگریزوں کے مانند ہیں۔ لیکن خدا کی یہ بخشش ہمیشہ ذوق وشوق اور اضطراب

والی حیاتِ جاودانی کی ایک مستقل آہنگ ہے۔ اس لمسِ محبت کے بغیر نساءِ روح (جیواستری) کی زندگی بے معنی

ہے۔ محض خواب تماشہ ہے۔ لیکن اگر محبوب کا خواب کبھی آجائے۔ تو زندگی کی ایک بڑی حقیقت بے نقاب ہوجاتی

ہے۔" راگ وڈہنس" کا یہ شبد، محبت کے اس اعلیٰ ترین طربیہ کے لطیف احساس کو نہایت حسین اور فنکارانہ

انداز میں پیش کر رہا ہے:۔

"موری رُنجھنُ لائیا بھیتے ساون آئیا
تیرے مُنّدھ کٹارے جیوڑا تن لوبھی لوبھ لبھائیا۔"

" سُپنے آئیا بھی گیئیا بیں جَلُ بھریا روء
آءِ نہ سکا تجھُ کنے پیارے بھیج نہ سکا کوءِ
آؤ سبھاسی نینڈڑءِ متُ سہُہ دیکھا سوءِ ="

اس طرح کی طربیہ محبت کا جمالی اعجاز ، جس میں نظر نہ آنے والے محبوب کو علامات کے ذریعہ دکھانے کی

کوشش کی گئی ہے بہت ہی فنکارانہ کیفیت کے نازک لمسوں سے لبریز۔ حیرت انگیز، انوکھا اور بے نظیر ہے۔

یہاں گورو صاحب اعلےٰ اور ارفع تخیل کے ذریعہ خوبصورت ترین اور حسین جمالی صورت کو مصوّر کر رہے ہیں:۔

"تیرے بنکے لوئین دنت ریسالا
سوہنے نک جن لمڑے والا
کنچن کائیا سوئینے دی ڈھالا

گورو نانک صاحب کی عبارتِ سخن کے لطیف ، روشن ، موزوں اور موثر امثال کے طور پر دونوں "شبد"

اعلےٰ ترین اور نمائندہ ..... تخلیقات کہے جاسکتے ہیں۔

بابر بانی

بابر کے (ہندوستان پر) حملہ سے متعلق گورو نانک صاحب نے چار "شبد" نظم کئے ہیں۔ تین "شبد" راگ "آسا" میں ہیں۔ (الف) "کھُراسان کھسمانہ کیا ہندوستان ڈرائیا"۔ (ب) "جن سر سوہن پٹیاں مانگی پائے سندھور"۔ (ج) "کہاں سو کھیل تبیلا گھوڑے کہاں بھیری سہنائی"۔ اور (د) "شبد" راگ "تلنگ" میں ہے۔ جیسی مَے آوے کھسم کی بانی تیسڑا کری گیان وے لالو۔"

ان 'شبدوں' میں گورو صاحب نے بدامنی پھیلانے والے حملہ آور بابر کے خلاف اظہار ناراضگی کیا ہے۔ اور اس کی فوج کو "پاپ دی جنج" کہا ہے۔ ناراضگی کا یہ جذبہ اتنا قوی ہے۔ کہ اپنے محبوب، یعنی خداء تعالےٰ سے بھی ان الفاظ میں شکوہ کرتے ہیں:۔

"اینی مار پئی کُرلانے تے کی درد نہ آئیا۔"

ان الفاظ میں بابا صاحب کا غریب عوام کے ساتھ جھلکتا ہوا جذبۂ محبت صاف نظر آتا ہے۔ عوام النّاس بالخصوص مستورات کی دُرد دشا کو دیکھ کر انسانی ہمدردی سے لبریز آپ کا دِل، سرتا سر درد ہو اُٹھا۔ اور اس المناک حالت کو آپ نے نہایت حُزنیہ انداز میں بیان کیا ہے۔ گورو صاحب نے نااہل حاکمانِ وقت کو بھی اس بدحالی کا موجب قرار دیا ہے۔ جو اپنے فرائض منصبی کو فراموش کر چکے تھے۔ ان حکام کو گورو صاحب نے دھتکارا اور پھٹکارا ہے۔ کیونکہ یہ حکام اپنے جواہرات جیسے ملک ہندوستان کی حفاظت نہ کر سکے۔

ان 'شبدوں' کی تاریخی اہمیت بھی اچھی طرح اُجاگر ہے۔ ان میں بابر کے حملہ کا چشم دید حال بیان کیا گیا ہے۔ اور وہ بھی کسی ایک فریق کے مؤرخ کی طرف سے نہیں۔ بلکہ ایک غیر جانبدار اور عظیم رُوحانی ہستی نے بیان کیا ہے۔ ان شبدوں کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے۔ کہ اُس وقت جنگ صرف حکمرانوں تک محدود

نہیں پہنچتی تھی۔ بلکہ عوام الناس پر بھی مظالم توڑے جاتے تھے۔ خصوصاً مستورات پر سب سے زیادہ جبر و قہر نازل ہوتا تھا۔

اس عظیم 'بانی' میں، درد ناک صورتِ حال جس کا بظاہر باعث خواہ بابر کی جابرانہ ذہنیت تھی۔ یا پٹھان بادشاہوں کی عیش و عشرت میں غلطان ہو کر نیک مقاصد سے لاتعلقی تھی۔ لیکن گورو صاحب کی اعلیٰ بصیرت کو یہ کھیل، رضاءِ الٰہی کا کرشمہ ہی نظر آتا ہے۔ جب کبھی ذی رُوح اپنے حقیقی مقصدِ حیات یعنی خدائے کردگار کا ورد کرنے یا عبادتِ الٰہی سے غافل ہو جاتا ہے۔ تو اس کے حصّہ میں زبون و خوار ہونا ہی رہ جاتا ہے۔ اس عظیم 'بانی' میں گورو صاحب نے بعض پیشگوئیاں بھی فرمائی ہیں۔ جو راگ 'تلنگ' والے 'شبد' کا آخری حصّہ ہیں۔ جس میں "کسی مرد کے چیلے" کی آمد سے مطلع کیا گیا ہے۔ اس تخلیق کی سب سے بڑی خصوصیت "رَت دا کنگو"، ڈال کر "خون کے سوہلے" گاتے کے لئے۔ سچی بات کہنے کے موقعہ پر کھرا سچ سُنا دینے میں ہے۔ دُنیا بھر کے ادب میں ایسی انقلابی للکار، جسے روحانی بصیرت نے سان پر چڑھا کر تیغ تیز بنا دیا ہو۔ کم ہی ملتی ہے اس میں سامراجیت کے خلاف تیز للکار کے علاوہ آدمیت کا درد، تاریخی حقیقت نگاری، حکمِ خدا کے تحت اٹل فیصلہ، مکمل ادبی بصیرت کا اظہار، اور جگمگاتی ہوئی تخلیقی چنگاری، سب کچھ موجود ہے۔ اگرچہ "بابر بانی" ایک خاص 'بانی' نہیں۔ بلکہ مختلف راگوں میں صرف "چوپدوں" (یعنی چہار مصرع، قطعات) کا مجموعہ ہے۔ پھر بھی گورونانک صاحب کی تمام تخلیقات، یہاں تک کہ "آدِ گرنتھ" کے تمام تر کلام (بانی) میں اسے خصوصی اور قابلِ فخر مقام حاصل ہے۔ ہمعصر معاشرتی اور سیاسی حالات کے پسِ منظر میں گورو صاحب کی یہ جدّت، عوامی، بے خوف اور صلحِ کُل کے نصب العین پر تعمیر شدہ مثالی یادگار، ہر زمانہ اور ہر بحران میں راہنمائی کرنے والی ہے۔ تاریخی تذکرہ تو اس کا بیرونی خول ہے۔ درحقیقت اس کی رُوح قیدِ زماں سے آزاد، ہر دور کے لئے دائمی شعور کا طاقتور نشان ہے۔

مارُو سوہلے

گورو نانک کی 'بانی' میں راگ 'مارو' میں 'سوہلے' خاص طور پر قابلِ ذکر تخلیق ہے۔ ان بائیس 'شبدوں' میں گورو نانک صاحب نے سلیس اور لطیف شاعرانہ اسلوب میں اپنے خیالات و مقاصد کے نازک پہلوؤں کی سہل تشریح فرمائی ہے۔ جس سے باریک نکتے بھی

اصلاحی وضاحت کی صورت میں نکھر کر واضح ہو گئے ہیں۔ خدا کی "واحدانیت" سے شروع کر کے "اس" کے "غیر بیتی" اثر۔ اور اس سے پیدا ہونے والے غیر صالحانہ اعمال اور جاہلانہ اوہام وغیرہ کا عرفان کرایا گیا ہے۔ خدائے لامکاں (پار برہم) کی حقیقی صورت کی وضاحت کر کے اس کی دائمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تاکہ "گورو مارگ" (یعنی راہِ مرشد) کا یدِ بیضا نظر آ سکے۔ خدا کی لاریب و بے عیب صورت، تخلیقِ کائنات کا عمل، حکم کی اہلتا، "شن سمادھی" (مراقبہ) کی حقیقت، جوگ کی لطیف اور رازدارانہ انداز، "کایا" اور "ہنس" کا میل، جسم کے قلعہ اور کوچہ و بازار وغیرہ کی تلمیحات "ستگورو" کا چراغِ معرفت، روح کا عرفان، "نام" کا ظاہر نشان، زندگی کی کامیاب سیاحت وغیرہ موضوعات یہاں بوضاحت بیان کئے گئے ہیں۔ ایک ایک سطر میں پوشیدگی پیچیدگی اور اسرار و رموز کو عیاں کیا گیا ہے۔ اور وہ بھی یکساں فنکارانہ انداز و اسلوب میں، جس میں فن اور شعور ہر دو اس طرح ہم آہنگ ہیں۔ گویا ان کا ایک دوسرے سے علیحدہ کرنا ممکن ہی نہیں۔ مکلماتی عمل اور متضاد عناصر کی مانند ان کی باہمدگر آویزش میں سے ہی خیال کی تبدیلیٔ عمل کے ذریعہ انقلابی شعور کا چراغِ معرفت روشن ہوتا ہے۔ جس سے زندگی کے تمام گوشے یکایک منوّر ہو جاتے ہیں۔ گورو صاحب کا منشا و مطلب اپنے سارے کلام میں، عظیم انسان کے عظیم کردار کی تعمیر کرنا ہے۔ ایک طرف گورو صاحب کی عطا کردہ روحانی بصیرت ہے۔ اور دوسری جانب طاقتور جدلیاتی زندگی پھیلی ہوئی قوت جس میں روح اور مادہ ہر دو عناصر موجود ہیں۔ جب روحانی بصیرت کی ملکوتی شمع "گورو شبد" کے ذریعہ ضمیر میں روشن ہو جاتی ہے۔ تو اس کی روشنی میں ہی انسانی شخصیت کی مثالی تعمیر ممکن ہو سکتی ہے۔ عظیم "گورو" نے عظیم شاہراہ دکھادی ہے۔ اور سلیقہ مندانہ عمل کی ترکیب بتاکر اس کی معنویت کو بھی ثابت کر دیا ہے۔ اب نتیجہ مقدر پر ہے۔ آیا ہم اس روشنی کی جانب اپنا منہ کرتے ہیں۔ یا پشت۔ اس روشنی کی جانب رُخ کرتے، یعنی صالحانہ زندگی اختیار کرنے سے زندگی میں ایک مستقل نور آ جاتا ہے۔ جو ایک اعلیٰ عطیہ یا نظرِ کرم ہے۔ دوسرا پہلو جو اس عظیم روشنی کی جانب سے منہ پھیرتا ہے۔ اس کی جانب پیٹھ کرتا ہے۔ وہ گہری تاریکی اور کورانہ مادیت کا راستہ ہے۔ محض اسی میں رہ کر اس روحانی قوت کا حقیقی علم نہیں ہو سکتا۔ جو انسان کے جسمانی قلعہ میں خدا کی عظیم قدرت نے قائم کر رکھی ہے۔ اندرونِ روح اس کا ذاتی محل اور حقیقی تخت ہے۔ یہ محض نکتۂ نظر کا ہی فرق ہے۔ یہ فرق بہت لطیف ہے۔ اسی لئے اس راستے کو عظیم گورو نے "تلوار کی دھار" کا راستہ بھی کہا ہے۔ "مارگ" سے چند مثالیں پیش کی جاتی ہیں۔ تاکہ ان اعلیٰ اور ابدی ارشادات کی بے بہا معنویت کو سمجھا جا سکے :-

(۱) "آپے بھنورہ پھل پھل تروَرہ،

آپے جل تھل ساگر سروَرہ

آپے مچھ کچھ کرنی کرہ تیرا روپ نہ لکھنا جائی ہے۔"

(۲) "کھنڈے دھار گلی اَتِ بھیڑی

لیکھا تِلیے تِل جیئو پیڑی

مات پِتا کلتر سُت بیلی ناہی

بِن ہر رس مُکتِ نہ کینا ہے۔"

(۳) "اربد نربد دھندوکارا

دھرنِ نہ گگناں حکم اپارا۔

نہ دِن رَین نہ چندر نہ سورج

سُن سمادھ لگائدا۔"

(۴) "سیوہ ستگرہ سمند اتھاہا

پاوہ نام رتن دھن لاہا

بکھیا مل جاءِ امرت سرناوہ

گرہ سر سنتوکھ پائیا۔"

بعض راگوں میں خاص خاص زبانوں کے الفاظ اور اسلوب یا روایت کا استعمال کیا گیا ہے۔ "سہسکرتی شلوک" اِس قسم کے خاص اسلوب اور زبان کے فنکارانہ استعمال کی ایک مثال ہے۔ دوسری مثال فارسی الفاظ اور ریختہ اسلوب

کو زندہ رکھنے کے لئے "راگ تلنگ" کا مندرجہ ذیل "شبد" ہے :-

"یک ارج گفتم پیشِ تو در گوس کن کرتار

حقا کبیر کریم تو بے عیب پروردگار

دُنیا مقام فانی تحقیق دِل دانی

مم سر موئے اجرائیل گرفتہ دل ہیچ نہ دانی

"راگ تلنگ" کے ایک اور "شبد" میں خدا کی توصیف و تحمید میں ایک "بند" گایا گیا ہے۔ جو اپنے اندر خاص جذبہ لئے ہوئے ہے۔

گورونانک صاحب کی عظیم "بانی"، میں "شلوکوں"، اور دیگر کئی اصنافِ سخن میں کثیر مقامات پر بیش قیمت جواہرات لائقِ توجہ ہیں۔ جو ایک طرح سے عظیم اور حیات بخش اقوال و زندہ جاوید عوامی کہاوتوں کی شکل میں عوامی شعور کے خزائن کا نہ ختم ہونے والا ورثہ بن گئے ہیں۔ ان تمام پہلوؤں کا بالتفصیل تذکرہ اس مختصر پیشکش میں کر سکنا کسی طرح ممکن نہیں۔

(۵)

اگرچہ گورو صاحب کی شاعری کے فنی مطمحِ ہائے نظر کا تعارف ہمارے اس منصوبہ کا مقصد نہیں تاہم چند الفاظ اشارۃً لکھنا غیر ضروری نہیں ہوں گے۔ پنجاب اور پنجابی ادب کی سب سے بڑی خوش نصیبی، حاصل اور ورثہ گورونانک صاحب کے کلام کا عظیم خزینہ ہے۔ یہ محض فلسفیانہ مسلمات سے پیدا شدہ امثال نہیں، جو عالمگیر شعور کا ہی پرتو ہے............. اور جس کی خصوصیت لافانیت اور ابدیت یعنی زمان و مکان کی قید سے بالاتری ہے۔ لیکن دوسری جانب یہ کمالِ فن کی بھی اعلےٰ مثال ہے۔ ملکوتی نزول کا مترک، عام ضابطہ کے علی الاتصال جاری بہاؤ کی دائم چمکتی ہوئی لہروں میں جگمگاتا ہوا خیال، جذبہ، تصور اور نصب العین کو متحد کئے ہوئے بیٹھا۔ نجاتِ عوام کا یہ نغمۂ مسرت، راگ اور موسیقی کی روایات کے کلاسیکل راستوں سے عوامی اسلوبِ سخن کو ملا کر چلنے والا، تشبیہہ سازی کے پہلو سے کل کائنات کے برابر وسیع۔ عوامی شعری روایت کا کلاسیکل تتمہ اتنا، یہ ہمارا وہ عظیم ورثہ ہے۔ جس نے روحانی دنیا کے پہلو بہ پہلو ادب اور فن کی دُنیا

میں بھی ہمیں دنیا کا بادشاہ بنا دیا ہے۔ یہ بادشاہوں کے بادشاہ کا دولتکدہ ہے۔ یہ "سچے پاتشاہ" کا فقیرانہ، شاہی چغہ ہے، جس کا ایک
ایک تار بیش قیمت جواہرات سے مملو بے بہا دولت کو خود میں محفوظ کئے ہوئے ہے۔ اور بلاشبہ اس 'دولت' پر ساری دنیا کی سلطنتیں
نثار کی جا سکتی ہیں۔ یہ تن، "صداقت قوت اور حسن (ستیم۔ شوم۔ سندرم) کے رخِ پُرجمال کی نقاب کشائی کرتا ہے۔ یہ خالص تہذیب
ہے۔ اعلیٰ اور پاکیزہ کردار کی شائستگی کی رغبت بیدار کرنے والی قوت اور کسوٹی۔ اعلیٰ ترین اور عظیم گورو کی شخصیت کے زہد و عبادت، ریاضت،
عمل، صبر و شکر، خوف، جذب کے ذریعہ "نام امرت" کے سانچے میں ڈھالی گئی سچی اور ٹکسالی تخلیق ہے۔ اس کی حقیقی کیفیت کا احاطہ کر سکنا خدا کی
نوازش کے بغیر کسی طرح ممکن نہیں ہے

اے وڈ اچا ہووے کوئے
تس اچے کو جانے سوئے

(۶)

گورو نانک صاحب کی عظیم "بانی" کے اس لفظی ترجمہ کو نذر کرتے ہوئے میرے دل میں دو قسم کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایک تو گورو صاحب
کی عظمت کا خیال اور ـــ دوسرے اپنی حقیر کوشش کا احساس۔ "گورو نانک بانی کا لفظی ترجمہ تیار کرنا آسان کام نہیں۔ اپنے میں یہ بہت ہی مشکل
کام ہے۔ گورو صاحب کی "بانی"، ہندی (بھارتی) مذہب اور اخلاق کی فلسفیانہ، مذہبی اور روحانی روایت کے تحت الثریٰ میں سے اگا ہوا
ایک عظیم درخت ہے جس کی کثیر التعداد شاخیں اور پتے پتیاں ہیں۔ ہر پتہ اپنے آپ میں نادر رنگ، حسن، خوشبو اور حلاوت لئے ہوئے ہے۔
جس کی وسعت لامحدود اور بلندی تا بہ فلک ہے۔ یعنی ایک جانب اس میں مشرق کے معاصرانہ مذہبی تہذیب کی مختلف علاقائی شکلیں ملتی ہیں۔ اور
دوسری جانب بلند روحانی پرواز خیال کی لطیف رمزیاتی سلک مروارید۔ اسی طرح اختلاف رائے یا متعدد کثیر توضیحات کا امکان ہے۔ ہمارے
علماء نے دستیاب شرحوں اور لغاتوں کی امداد لی ہے۔ لیکن یہ بھی محسوس کیا ہے۔ کہ بعض الفاظ و سطور کے معانی اور تشریح و توضیح سے متعلق متبحر علماء
کی آرا میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس لئے کوشش کی گئی ہے۔ کہ "گرمت" کے مسلمہ آدرش کے قریب رہا جائے۔ اور مجموعی طور پر اس تمام
ترجمہ میں روائیت بھی قائم ہو جائے۔ بہت سے آسان الفاظ کے معانی درج کرنے سے بھی گریز نہیں کیا گیا۔ تاکہ اس کے پس پشت پھیلے ہوئے

خیال و منشاء کے بارے میں کوئی شبہ قاری کے دل میں باقی نہ رہے۔ پھر بھی کوئی وضاحت آخری نہیں کہی جا سکتی۔ کیونکہ اس عظیم کلام کی وضاحت کے سلسلہ میں کوئی صاحبِ علم حتمی دعوے نہیں کر سکتا۔ ہمیں اپنے مجموعۂ خطا و نسیان اور محدود امکانات کا پابند ہونے کی حقیقت کو تسلیم کر کے ہی چلنا چاہئے۔ خطا و نسیان سے بالاتر تو خدائے کردگار خود ہی ہے۔ البتہ جس قدر اس کی نگاہِ کرم ہوتی ہے۔ اسی قدر بصیرت حاصل ہو جاتی ہے۔ ہمارا تو گورو بابا صاحب کے قدموں میں یہ ایک حقیر نذرانہ ہے۔ جو محبّت و اخلاص کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ کیونکہ مقصد نیک اور مخلصانہ ہے۔ لہذا اس کی افادیت میں کوئی شبہ نہیں۔ اُمید ہے۔ کہ اربابِ علم اور گُرباَنی کا پاکیزہ ذوق رکھنے والے اصحاب گورو نانک صاحب کے متبرک و مقدس کلام کے اس "لفظی" ترجمہ سے خاطر خواہ مستفید و فیضیاب ہوں گے۔

لال سنگھ

ممبر پنجاب پبلک سروس کمیشن۔ پٹیالہ

اِک اونکار سَتِ نام کرتا پُرکھ نِربھو نِروَیر
اکال مورتِ اجونی سَے بھنگ گُرپرساد

آدِ سچ جگادِ سچ ہے بھی سچ
نانک ہوسی بھی سچ - ۱

سوچے سوچ نَ ہووئی جے سوچی لکھ وار ✤ چُپے چُپ نَ ہووئی جے لاءِ رہا لِوتار
بھُکھیا بھُکھ نہ اُترِی جے بنا پُریا بھار ✤ سہس سیانپا لکھ ہووِتَ اِک نَ چلے نال
کِو سچیارا ہوئیٔ اَے کِو کوڑَے تُٹے پالِ ✤ حکم رجائی چلنا نانک لِکھیا نالِ - ۱
حُکمی ہووِن آکار حُکم نَ کہیا جائیٔ ✤ حُکمی ہووِن جی آ حُکم مِلے وڈِ آئی
حُکمی اُتم نیچ حکم لِکھ دُکھ سُکھ پائی اَے ✤ اِک نا حُکمی بخشیس اِک حُکمی سدا بھوائی آہ
حُکمے اندرِ سبھ کو باہرِ حُکم نَ کوءِ ✤ نانک حُکمے جے بُجھے تَ ہومَے کہے نَ کوءِ - ۲
گاوے کو تان ہووے کسے تانُ ✤ گاوے کو داتِ جانے نی سانُ
گاوے کو گُن وڈ آئی آچار ✤ گاوے کو وِدیا وِکھم وِی چار

۱- ایک وہ وجود واحد لا شریک ہے۔ اونکار برہم جوتی۔ نور الجمال۔ ابدی ولا زوال۔

۲- اس کا نام حق ہے۔ وہ ہمیشہ قائم و دائم ہے۔

۳- وہی فاعل المطلق ہے۔ ہر دل میں موجود ہے۔ ایسا بنانے والا ہے۔ کہ خالی جگہ پر خود کو رکھتا ہے۔

۴- خوف و خطر سے بالا ہے۔ اس کو خوف و خطر لاحق نہیں ہوتا یا وہ لگاتار ہستی ہے۔

۵- اس کی کسی سے عداوت نہیں۔ کوئی اس کا دشمن نہیں

۶- اس کی تشکیل زمانہ و وقت کی قید سے آزاد ہے۔ اس کا کوئی آغاز نہیں۔ نہ اس کی انتہا ہے۔

۷- وہ ماں کے پیٹ میں نہیں آتا۔ وہ تخلیق میں نہیں آتا۔ وہ لم یلد و لم یولد ہے۔

۸- وہ روشن بالذات ہے

۹- مرشد کی وساطت و بخشش سے معلوم ہوتا ہے۔ اس کی اپنی ہی مہربانی سے نصیب ہوتا ہے۔

۱۰- اس بانی کا خاص نام۔

۱۱- تخلیق زمانہ سے پہلے بھی وہ موجود تھا۔ مختلف ادوار میں بھی وہ موجود تھا۔ موجودہ زمانہ میں بھی وہ موجود ہے۔ اور قیامت کے بعد بھی وہ موجود رہے گا۔

۱۲- لاکھوں بار پاک و صاف ہونے سے بھی دل صاف و پاک نہیں ہوتا

۱۳- فکر میں محو۔ محو فکر ہوتے سے اس کا وصل نصیب نہیں ہو سکتا۔

۱۴- تینوں عالموں کے انبار بھی بے شک حاصل ہو جائیں۔ گرسنگی پھر بھی دور نہیں ہو سکتی۔

۱۵- لاکھوں قسم کی دانائی و دانشمندی۔

۱۶ - کس طرح

۱۷- محقق

۱۸- جھوٹ و کفر کی دیوار کس طرح ٹوٹے۔ کس طرح مسمار ہو۔

۱۹- انسان کی تقدیر اس کے سامنے ہے۔

۲۰- تخلیق - عالم موجودات

۲۱- مخلوقات

۲۲- اعلیٰ و ادنیٰ

۲۳- بخشش - رحمت۔

۲۴- ولادت و وفات کے چکر میں۔ گردشِ حیات میں

۲۵- اپنی ذات کی بابت کوئی کچھ نہ کہے گا۔

۲۶- ہمت و استطاعت۔

۲۷- نشان - پروانہ - سند۔

۲۸- نوال - اعمال۔

۲۹- مشکل۔

۳۰- بحث و تمحیص۔

گاوَے کو ساجِ[1] کرے تن کھیہ[2] ⁂ گاوَے کو جی آسے[3] پھرِ دیہہ
گاوَے کو جا پیے دِسے دُورِ ⁂ گاوَے کو ویکھے حادرا[4] ہدورِ
کتھنا کتھی نَ آوے توٹ[5] کتھ کتھ کتھی کوٹی کوٹ[6] کوٹ
دیدا دے لیدے تھکِ پاہِ ⁂ جُگا جُگنتر کھاہی کھاہِ
حُکمی حُکمُ چلائے راہُ ⁂ نانکَ وِگسے[7] وِسے[8] پرواہُ -۳=
ساچا صاحبُ ناءِ[9] بھاکھیا[10] بھاؤُ اپارُ ⁂ آکھہ منگہہ دیہہ دیہہ داتِ کرے داتارُ
پھیرِ کِ آگے رکھی اَے جتُ[11] دِسے دربارُ ⁂ مُوہوکِ بولنُ بولی اَے جتِ سُنِ دھرے پیارُ
اَمرتِ[12] ویلا سچ ناؤُ وڈِ آئی دِی چارُ ⁂ کرمی[13] آوے کپڑا[14] ندری[15] موکھُ[16] دوآرُ
نانکَ اِے وَے جانی اَے سَبھُ آپے سچیارُ -۴=
تھاپیا[17] نَ جاءِ کی[18] تا۔ نَ ہوءِ ⁂ آپے آپِ نرنجنُ[19] سوءِ
جِن سیویا تن پایا مانُ ⁂ نانکَ گاوِی اَے گنی ندھانُ[20]
گاوی اَے سُنی اَے من رکھی اَے بھاؤُ[21] ⁂ دُکھُ پرہر[22] سُکھُ گھر لیے جاءِ
گرمُکھِ[23] نادنگ گرمُکھِ ویدنگ[24] گرمُکھ رہیا سمائی ⁂ گُرُ ایسرُ گرُ گورکھُ برما[25] گرُ پاربتی مائی
جے ہوں[26] جانا آکھا ناہی کہنا کتھنُ نَ جائی ⁂ گُرا اِک دیہہ بجھائی

سبھنا جی آکا اِکُ داتا سوے وِسر[27]۔ نَ جائی -۵=

تیرتھِ ناواں[28] جے تس بھاواں[29] وِنُ بھانے کِ ناءِ کری
جے تی سرِسٹھِ[30] اُپائی ویکھا وِنُ کرما۔کِ ملے لئی
متِ وِچ رتن جواہر مانِک جے اِک گرُ کی سُکھ سُنی
گُرا اِک دیہہ بجھائی

۱- ساز- بناتا ہے۔ تخلیق کرتا ہے۔

۲- خاک میں ملاتا ہے۔

۳- لے کر پھر دیتا ہے۔

۴- حاضرا حضور- عین سامنے۔

۵- کمی - گھاٹ - بیان کرنے سے ختم نہیں ہوتا۔

۶- کروڑہا۔

۷- خوش ہوتا ہے۔

۸- بے پرواہ۔

۹- نام۔

۱۰- بولی- بھاشا- زبان۔

۱۱- جس سے

۱۲- صبح صادق۔

۱۳- کرموں سے - افعال کی وجہ سے

۱۴- جسم کا جامہ - حیات، نصیب ہوتی ہے۔

۱۵- نظر کرم

۱۶- نجات۔

۱۷- وہ قائم نہیں کیا جا سکتا۔

۱۸- نہ بنایا جا سکتا ہے۔

۱۹- آلائش سے پاک۔

۲۰- اوصاف کا خزانہ۔

۲۱- ڈر- پیار۔

۲۲- ہٹا کر - دور کر۔

۲۳- گورو کی پاک زبان سے نکلا ہوا کلمہ اصل آواز (الہام) ہے۔ بشکل آواز

۲۴- ویدوں کا جزو- بہ شکل علم۔

۲۵- برہما- گورو ہی شِو- وشنو اور برہما ہے۔

۲۶- میں۔

۲۷- بھولے نہ - مجھے فراموش نہ ہو۔

۲۸- غسل کروں۔

۲۹- اچھا لگوں- پسند آؤں۔

۳۰- کائنات پیدا کی۔

سمجھنا جی آکا اِکُ داتا سو بِکھے وِسرِ۔نہ جائی - ۶ =

جے جُگ چارے آرجا[۱] ہور دسوٗنی[۲] ہوءِ ✤ نواں کھنڈا وِچ جانی اے نالِ چلے سبھُ کوءِ

چنگا ناؤ رکھاءِ کے جسُ کی[۳] رتِ جگِ لےءِ ✤ جے تسُ ندرِ[۴]۔نہ آوئی تا وات[۵] نہ پُچھے کےءِ

کی ٹاں[۶] اندرِ کی ٹ کر دوسی دوسُ[۷] دھرے ✤ نانک نرگنِ گنُ کرے گنُ ونتیا گنُ دےءِ

تےہا[۸] کوءِ نہ سجھئی[۹] جے تسُ گنُ کوءِ کرے۔ ۷ =

سُنِئے[۱۰] سِدھ پیر سُرِ[۱۱] ناتھ ✤ سُنِئے دھرتِ دھول[۱۲] اکاس

سُنِئے دیپ لوءِ پاتال ✤ سُنِئے پوہِ[۱۳] نہ سکے کال

نانک بھگتا سدا وگاس[۱۴] ✤ سُنِئے دوکھ پاپ کا ناس۔ ۸ =

سُنِئے ایسر[۱۵] برما اِند ✤ سُنِئے مکھِ صالاحن[۱۶] مند

سُنِئے جوگ جگتِ تن بھید ✤ سُنِئے ساست[۱۷] سمرت وید

نانک بھگتا سدا وگاس ✤ سُنِئے دوکھ پاپ کا ناس۔ ۹ =

سُنِئے ست سنتوکھ گیان ✤ سُنِئے اٹھ سٹھ[۱۸] کا اِسنان

سُنِئے پڑھِ پڑھِ[۱۹] پاوہِ مان ✤ سُنِئے لاگے سہج دھیان

نانک بھگتا سدا وگاس ✤ سُنِئے دوکھ پاپ کا ناس۔ ۱۰ =

سُنِئے سرا[۲۰] گنا کے گاہ ✤ سُنِئے سیکھ[۲۱] پیر پاتساہ

سُنِئے اندھے پاوہِ راہ ✤ سُنِئے[۲۲] ہاتھ ہووے اسگاہ[۲۳]

نانک بھگتا سدا وگاس ✤ سُنِئے دوکھ پاپ کا ناس۔ ۱۱ =

منّے کی گتِ[۲۴] کہی نہ جاءِ ✤ جے کو کہے پِچھے پچھتاءِ

کاگدِ[۲۵] قلم نہ لکھنہار[۲۶] ✤ منّے کا بہِ[۲۷] کرنِ وچار

۱- عمرؑ

۲- دس گناؑ

۳- تعریف و توصیف - صفت و ثنا -

۴- نظرِ کرم - بخشش -

۵- تو کوئی پوچھتا تک نہیں -

۶- کیڑوں میں کیڑا - بالکل ادنےا -

۷- الزام

۸- ولیا

۹- نظر نہیں آتا - سوچ سمجھ میں نہیں آتا -

۱۰- اس کا نام سننے سے

۱۱- فرشتہ - دیوتا -

۱۲- زمین کے نیچے کا بیل (جس نے دونو سینگوں پہ کہتے ہیں زمین کو اٹھا رکھا ہے)

۱۳- اندازہ نہیں ہوتا -

۱۴- خوشی -

۱۵- شیو -

۱۶- منہ سے تعریف کرتے ہیں -

۱۷- ہندوؤں کے شاستر سمرتی اور وید (دھارمک کتب)

۱۸- اٹھسٹھ (ہندوؤں کے ۶۸ مقدس مقام)

۱۹- پڑھ پڑھ کر -

۲۰- اوصاف کے سمندروں کی تھاہ پائی جاتی ہے

۲۱- شیخ -

۲۲- قابل گذر -

۲۳- ناقابل گذر -

۲۴- حالت -

۲۵- کاغذ -

۲۶- تحریر کرنے والا - محرّر - منشی

۲۷- بیٹھ کر -

اَے سا نامُ نِرنجنُ ہوءِ ⁘ جے کو مَنِ جا نَے مَن کوءِ - ۱۲ =
مَنَے سُرتِ ہووَے مَنِ بُدھِ ⁘ مَن اَے سگل[۱] بھوَنْ کی سُدھِ
مَنَے مُوہِ[۲] چوٹا[۳] نا. کھاءِ ⁘ مَنَے جَمُ[۴] کے ساتھِ نَ جاءِ
اَے سا نامُ نِرنجنُ ہوءِ ⁘ جے کو مَنِ جانَے مَن کوءِ - ۱۳ =
مَنَے مارگ[۵] ٹھاک[۶] نَ پاءِ ⁘ مَنَے پَتِ[۷] سِیو پرگٹُ جاءِ
مَنَے مگ[۸] نَ چلَے پنتھُ[۹] ⁘ مَنَے دَھرم سے[۱۰] تی سنبندھُ
اَے سا نامُ نِرنجنُ ہوءِ ⁘ جے کو مَنِ جانَے من کوءِ - ۱۴ =
مَنَے پاوہِ موکھ دُآرُ ⁘ مَنَے پروَارَے[۱۱] ساداھارُ
مَنَے ترَے تارے گرُ سِکھ ⁘ مَنَے نانک بھوَہِ[۱۲] - نَ بھکھ[۱۳]
اَے سا نامُ نِرنجنُ ہوءِ ⁘ جے کو مَنِ جانَے من کوءِ - ۱۵ =
پنچ پروان[۱۴] پنچ پردھان[۱۵] ⁘ پنچے پاوہ درگہَ[۱۶] مانُ
پنچے سوہہِ[۱۷] دَرِ راجانُ ⁘ پنچا کا گرُ ایک دِھیانُ
جے کو کہَے کرَے وِی چار ⁘ کرتے کے کرنے[۱۸] ناہی[۱۹] شمارُ
دَھولُ[۲۰] دھرمُ دِیا[۲۱] کا پوُتُ ⁘ سنتوکھُ تھاپ رکھ آجِن سُوتِ[۲۲]
جے کو بجھَے[۲۳] ہووَے سچ آرُ[۲۴] ⁘ دَھولَے اُپرِ کے تا بھارُ[۲۵]
دَھرتی ہورُ پرَے ہورُ ہورُ ⁘ تِس تے بھارُ تلے کَ وَنُ[۲۶] جورُ
جی آ. جاتِ رنگا کے ناوُ ⁘ سبھنا لکھ آ وُڑی[۲۷] کلامُ
ایہہ بے کھا لکھ جانَے کوءِ ⁘ لیکھا لکھ آ. کے تا[۲۸] ہوءِ
کے تا تانُ[۲۹] سُ آلِہ[۳۰] روپُ ⁘ کے تی داتِ[۳۱] جانَے کونُ کوتُ[۳۲]

۱- اس کا نام ماننے (دل میں بسانے) سے تمام علامات کا پتہ چل جاتا ہے

۲- منہ پہ

۳- چوٹیں - ضربیں

۴- ملک الموت

۵- راستہ پہ

۶- روک - رکاوٹ (نہیں پڑتی)

۷- عزت و احترام کے ساتھ

۸- مارگ - راستہ } اس کو ماننے والا تعین شدہ راستوں پہ نہیں چلتا - اس کا راہ الگ ہوتا ہے۔

۹- مذہبی راستہ } وہ فرقہ بندی کا پابند نہیں ہوتا

۱۰- ساتھ - اس کا تعلق حق سے ہوتا ہے۔

۱۱- اہل و عیال کی حالت کو بہتر بناتا ہے۔

۱۲- گھومنا - پھرنا۔

۱۳- بھیک مانگنا - خیرات لینا۔

۱۴- قبول۔

۱۵- رہنما - صدر -

۱۶- درگاہ - خدا کے حضور

۱۷- خوبصورت لگتے ہیں - عزت حاصل کرتے ہیں۔

۱۸- اعمال و افعال

۱۹- شمار میں نہیں آتے - لاشمار ہیں۔

۲۵- گاؤ نر - بیل

۲۱- فضل و کرم - سخاوت و بخشش

۲۲- منسلک کر رکھا ہے

۲۳- بوجھے - سمجھے۔

۲۴- سچ کو حاصل کرنے والا - محقق

۲۵- کتنا بوجھ (ہے)

۲۶- کس کا زور ہے -

۲۷- چل رہی قلم - تمام کی تقدیر لکھنے والی ایک بدستور چل رہی قلم ہی ہے

۲۸- کتنا۔

۲۹- طاقت - قدرت۔

۳۰- خوبصورت - جمیل۔

۳۱- بخشش۔

۳۲- اندازہ - قیاس۔

کی تا پساؤ[1] اِسے کو کوآؤ[2] ؛ تس تے ہوئے لکھ دریاؤ

کدرتِ[3] کَ ون کہا۔ وِی[4] چار ؛ واریا[5] نَ جاوا ایک وار

جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار ؛ تو سدا سلامتِ نرنکار۔ ۱۶=

اَسنکھ[6] جپ اَسنکھ بھاؤ ؛ اَسنکھ پوجا اَسنکھ تپ تاؤ

اَسنکھ گرنتھ مکھ ویدپاٹھ ؛ اسنکھ جوگ من رہے اداس

اَسنکھ بھگت گن گیان وِی چار ؛ اَسنکھ ستی اَسنکھ داتار

اَسنکھ سور[7] موہ بھکھ سار[8] ؛ اَسنکھ مونِ[9] لِو لائے[10] تار

کُدرتِ کَ وَنْ کہا وِی چار ؛ واریا نَ جاوا ایک وار

جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار ؛ تو سدا سلامتِ نرنکار۔ ۱۷=

اَسنکھ مورکھ اَندھ[11] گھور ؛ اَسنکھ چور حرام کھور[12]

اَسنکھ اَمر[13] کرِ جاہِ جور ؛ اَسنکھ گل وَڈھ[14] ہتیا کماہِ

اَسنکھ پاپی پاپ کرِ جاہِ ؛ اَسنکھ کوڑ[15] یار کوڑے پھراہِ

اَسنکھ ملیچھ[16] مل بھکھ[17] کھاہِ ؛ اَسنکھ نندک سر کرہِ بھار[18]

نانک نیچ کہے وِی چار ؛ واریا نَ جاوا ایک وار

جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار ؛ تو سدا سلامت نرنکار۔ ۱۸=

اَسنکھ ناؤ اَسنکھ تھاؤ[19] ؛ اَگم[20] اَگم اَسنکھ لوءِ[21]

اَسنکھ کہنہہ سر بھار ہوئے ؛ اَکھری[22] نام اَکھری صالاہ[23]

اَکھری گیان گیت گن گاہ ؛ اَکھری لکھن بولن بان[24]

اَکھرا سر سنجوگ[25] وکھان

۱- کائنات کی تفصیل۔

۲- بول - حکم - تمام کائنات کو خدا نے ایک ہی بول سے تعمیر کر دیا (کن فیکن)

۳- قدرت و طاقت کہاں ہے (مجھ میں)

۴- کہ بیان کروں۔

۵- قربان جاؤں۔

۶- بے شمار۔

۷- بہادر - جوانمرد

۸- لوہا (دشمنوں سے لوہا لیتے ہیں)

۹- خاموش رہنے والے۔

۱۰- محو رہتے ہیں۔

۱۱- حد سے زیادہ جاہل

۱۲- حرامخور - حرام کی کمائی کھانے والے

۱۳- حکم - زور و تشدد و جبر سے حکومت کر جاتے ہیں۔

۱۴- قتل کرتے ہیں۔

۱۵- جھوٹے - دروغگو

۱۶- بری و گندی خواہشات والے (خواہشات نفسانی میں مبتلا)

۱۷- ناپاک اشیاء کھاتے ہیں (غلیظ وسائل سے روزی کماتے ہیں)

۱۸- چغلی و بخیلی کا بوجھ ناحق سر پہ اٹھاتے ہیں۔

۱۹- مکان - جگہ

۲۰- ناقابل رسا

۲۱- طبق۔

۲۲- حروف۔

۲۳- صفت - توصیف و ثنا۔

۲۴- کلام

۲۵- مقصد یہی حروف کے ذریعہ ظاہر کئے جاتے ہیں۔

جِنَ ایہہ لِکھے تِسُ سِر ناہِ ÷ جِوِ فُرمائے تِوِ پاہِ
جےتا ۔ کی تا ۔ تےتا ۔ ناؤ ÷ وِن ناوے ناہی کو تھاؤ
کُدرتِ کَ وِن کہاوِی چار ÷ واریا ۔ نَ جاوا ایک وار
جو تُدھُ بھاوَے سائی بھلی کار ÷ تو سدا سلامتِ نِرنکار ۔ ۱۹ =
بھری اَے ہتھ پیر تنُ دیہہ ÷ پانی دھوتے اُترسُ کھیہہ
موُتَ پلیتی کپڑ ہوءِ ÷ دے صابوُنُ لئی اَے اوہُ دھوءِ
بھری اَے مَتِ پاپاں کے سنگِ ÷ اوہُ دھوپَے ناوَے کے رنگِ
پُنی پاپی آکھنُ ناہِ ۔ ÷ کر کر کرنا لِکھ لَے جاہُ
آپے بیج آپے ہی کھاہُ ÷ نانک حکمی آوہُ جاہِ ۔ ۲۰ =
تیرتھُ تپُ دیا دتُ دانُ ÷ جے کو پاوے تِل کا مانُ
سُنیا مَنیا مَن کینا بھاؤ ÷ انتر گتِ تیرتھِ مَلِ ناؤ
سبھِ گُنُ تیرے مَے ناہی کوءِ ÷ وِنُ گُنُ کی تے بھگتِ نَ ہوءِ
سُ اَستِ آتھِ بانی برماؤ ÷ سَتِ سُہانُ سدا مَنِ چاؤ
کَ وِنُ سَ وِیلا وکھتُ کَ وِن کون تھِتِ کَ وِن وارُ
کَ وَنُ سِ رُتی ماہُ کَ وُنُ جِتُ ہوا آکارُ
وِیل نان پائی آ پنڈتی ج ہووے لیکھُ پُران
وَکھت نا پاءِ اد کا دِی آ ۔ ج لِکھن لیکھُ قرآنُ
تھِتِ وارُ نا جوگی جانَے ۔ رُت ماہُ نا کوئی ÷ جا کرتا سِرٹھی کو ساجے آپے جانے سوئی
کِ وِکِر آکھاکِ وِصالاحی کِیُو ورنی کِ وِجانا ÷ نانک آکھن سبھ کو آکھے اِک دو اِک سیانا

۱۔ جس قادرِ المطلق نے سب کا مقدر لکھا ہے۔ اس کا اپنا مقدر لکھنے والا کوئی نہیں۔ وہ تقدیر سے بالا ہے۔

۲۔ جس طرح

۳۔ اسی طرح۔

۴۔ حاصل کرتا ہے۔ اسے نصیب ہوتا ہے۔

۵۔ جگہ۔ مکان۔

۶۔ آلودہ

۷۔ جسم۔

۸۔ مٹی (اُتر جاتی ہے) صاف و پاک ہو جاتا ہے۔

۹۔ پیشاب سے آلودہ۔

۱۰۔ گناہوں کے ساتھ۔ گناہ آلودہ۔

۱۱۔ خدا کے نام سے۔ اس کے ذکرِ خیر سے۔

۱۲۔ نیک اور بُرے افعال۔

۱۳۔ دیا ہُوا۔ سخاوت و خیرات۔

۱۴۔ تِل برابر عزت و افتخار۔ تھوڑی سی عزت

۱۵۔ پریم۔ پیار

۱۶۔ اندرونی۔ دل میں۔

۱۷۔ وُہ خُدا (ہی) ہے۔ سلام ہے اس کو

۱۸۔ دنیا (مایا)

۱۹۔ کُن کی آواز۔ اسی کُن سے یہ دُنیا ظہور میں آئی۔

۲۰۔ حقیقت۔

۲۱۔ خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ مزین ہے۔ زیب دیتا ہے

۲۲۔ خوشی۔ سرور۔

۲۳۔ کونسا۔

۲۴۔ وقت۔

۲۵۔ جب۔ جس وقت۔

۲۶۔ ظہور پذیر ہُوا۔

۲۷۔ وقت۔ موقع۔

۲۸۔ قاضیوں نے۔

۲۹۔ دُنیا۔ کائنات۔

۳۰۔ کس طرح۔ کیسے۔

۳۱۔ بیان کروں۔ کہوں۔

۳۲۔ ایک سے ایک بڑھ کر۔

وڈا صاحب وڈی نائی کی تا۔ جا کا ہووَے ✣ نانک جے کو آپَو جانَے اَگے گیا نا سوہَے۔۲۱=

پاتالا پاتال لکھ[1] آگاسا[2] اگاس ✣ اوڑک اوڑک بھال تھکے ویدکہن اِک وات

سہس[3] اٹھارہ کہن کتیبا[4] اسلو اِک[5] دھات ✣ لیکھا ہوء ت لکھیَ اَے لیکھے ہوء وِناس[6]

نانک وڈا آکھیَ اَے آپے جانے آپ - ۲۲=

صالاحی[7] صالاہِ[8] - ایتی سرتِ[9] نا پائی آ ✣ ندیاں اتے واہ[10] پوَہ سمُند - نَ جانی اَہِ

سمُند ساہ سُلطان گرہا[11] سیتی مال دھن ✣ کیڑی تُل نا[12] ہووتی جے تس منوہ نَ وِسرہِ[13]

اَنت نَ صفتی کہن نَ اَنت ✣ اَنت نَ کرنے دین نَ اَنت

اَنت نَ ویکھن سُنن نَ اَنت ✣ اَنت نَ جاپَے کیا من[14] منت

اَنت نَ جاپَے کیتا آکار ✣ اَنت نَ جاپَے پارا وار

اَنت کارن کیتے بِل[15] لاہِ ✣ تاکے اَنت نَ پائے جاہِ

ایہہ اَنت ن جانے کوء ✣ بہُتا[16] کہیَ اَے بہُ تا ہوء

وڈا صاحب اُچا تھاؤ ✣ اُوچے اُپر اُوچا ناؤ

ایوڈ[17] اُوچا ہووَے کوء ✣ تِس اُوچے کو جانے سوء

جیوڈ آپ جانَے آپِ آپ ✣ نانک ندری[18] کرمی داتِ - ۲۴=

بہُتا کرم لکھیا نا جاء ✣ وڈا داتا تِل نَ[19] تماء

کیتے منگہہ جودھ[20] اپار ✣ کیتیا گنت[21] نہی وِچار

کیتے کھپ[22] تُٹہِ وِکار[23] ✣ کیتے لَے لَے مُکر[24] پاہِ

کیتے مُورکھ کھاہی کھاہِ ✣ کیتیا[25] دُوکھ بھُوکھ سدمار

اِہِ بِھ داتِ تیری دانار ✣ بندِ خلاسی[26] بھانَے ہوء[27]

۱- بڑا نام۔
۲- لکھو کھا آسمان۔
۳- اٹھارہ ہزار۔
۴- کتب مقدسہ۔
۵- اصل میں ایک ہی ہیں۔
۶- ختم ہو جاتے ہیں۔
۷- قابل صفت و ثنا - خداوند کریم
۸- صفت کرنا۔
۹- سمجھ - عقل۔
۱۰- نالے - ندیاں اور نالے سمندر میں بے شک جا گرتے ہیں۔
لیکن اس کی گہرائیوں کو سمجھ نہیں سکتے۔
۱۱- پہاڑوں جتنے - مال و دولت کے انبار۔
۱۲- برابر۔
۱۳- فراموش نہ کرے جو۔
۱۴- مدعا - مقصد۔
۱۵- زار زار روتے ہیں۔
۱۶- زیادہ۔
۱۷- اتنا اونچا۔
۱۸- نظر کرم - بخشش۔
۱۹- ذرہ بھر کبھی طمع و لالچ نہیں ہے۔)
۲۰- بہادر - جوانمرد۔
۲۱- شمار میں نہیں آتے۔
۲۲- ذلیل و خوار ہو کر مر جاتے ہیں۔
۲۳- بدکار۔
۲۴- منحرف ہو جاتے ہیں۔
۲۵- کئی ایک دکھ درد اور بھوک سے مر جاتے ہیں)
۲۶- نجات - خلاص۔
۲۷- خدا کی مرضی سے ہی (ہو سکتی ہے)

ہور آکھ[۱] ن سکے کوءِ ۞ جے کو کھائک[۲] آکھن پاءِ
اوہ جانے جے تی آ[۳] موہِ کھاءِ[۴] ۞ آپے جانے آپے دے ءِ
آکھ سِجھ[۵] کے بی کے ءِ ۞ جس نوں بکھسے[۶] صِفت صالاہِ
نانک پات ساہی پات[۷] ساہ - ۲۵ =

اَمُل[۸] گُن[۹] اَمُل واپار[۱۰] ۞ اَمُل واپاری اَے اَمُل بھنڈار[۱۱]
اَمُل آوہِ[۱۲] اَمُل لے جاہِ ۞ اَمُل بھاہِ[۱۳] اَمُلا سماہِ[۱۴]
اَمُل دھرم اَمُل دِی بان[۱۵] ۞ اَمُل تُل[۱۶] اَمُل پروان[۱۷]
اَمُل بکھسیس[۱۸] اَمُل تِی ساں[۱۹] ۞ اَمُل کرم اَمُل فرمان
اَملو اَمُل آکھیا نا جاءِ ۞ آکھ آکھ رہے لِو لاءِ
آکھہہ وید پاٹھ پُران ۞ آکھہہ پڑے کرہِ وِکھیان
آکھہہ برمے آکھہہ اِند ۞ آکھہہ گوپی تے گووِند
آکھہہ اِیسر آکھہہ سِدھ ۞ آکھہہ کے تے کی تے بُدھ
آکھہہ دانو اوِ[۲۰] آکھہہ دسےو[۲۱] ۞ آکھہہ سُر[۲۲] نر مُن جن[۲۳] سیو
کے تے آکھہہ آکھن[۲۴] پاہِ ۞ کے تے کہہ کہہ اُٹھ اُٹھ جاہِ
اِیتے[۲۵] تِے کی تے ہور کریہہ ۞ تا آکھہہ ن سکہ کے ئی کے ءِ
جِے وڈ بھاوے تے وڈ ہوءِ ۞ نانک جانے ساچا[۲۶] سوءِ
جِے کو آکھہہ بول وِگاڑ[۲۷] ۞ تا لکھی اَے سِرِ گاوارا گا وار[۲۸] - ۲۶ =

سو در[۲۹] کے[۳۰] ہا سو گھر کے ہا جِت[۳۱] بہِ سَرب سمالے[۳۲]
واجے ناد اَنیک[۳۳] اَسنکھا کے تے واون[۳۴] ہارے

۱- کہہ نہیں سکتے۔

۲- بیوقوف۔ فضول بات کرنے والا- ہزّال۔

۳- جتنی (چوٹی)

۴- مُنہ کی کھاتا ہے۔

۵- ایسی بھی (بات کئی کہتے ہیں)

۶- بخشش کرتا ہے۔

۷- بادشاہ۔

۸- بیش قیمت- بے بہا۔

۹- صفات۔

۱۰- بیوپار۔

۱۱- خزانہ۔

۱۲- آتے ہیں۔

۱۳- اُلفت- محبّت۔

۱۴- محو ومجذوب۔

۱۵- دیوان۔

۱۶- ترازو۔ تول۔

۱۷- وزن- پیمانہ۔

۱۸- بخشش۔ کرم۔

۱۹- پروانہ۔ سند۔

۲۰- راکشس۔

۲۱- دیوتا۔ فرشتہ۔

۲۲- فرشتہ سیرت۔

۲۳- خدمتگار۔

۲۴- کہنے کی کوشش کرتے ہیں۔

۲۵- اننتے بے شمار۔

۲۶- وہی سچّا خدا۔

۲۷- دروغگو- بکواس کرنے والا۔

۲۸- جاہلوں کا جاہل۔ اجہل۔ بیوقوف (حد سے زیادہ)

۲۹- دروازہ - دربار۔

۳۰- کیسا ہے۔

۳۱- جہاں بیٹھ کر۔

۳۲- سب کی سنبھال وحفاظت کرتا ہے۔

۳۳- بے شمار۔

۳۴- بجانے والے مغنّی

کے نے راگ پڑی سیو کہی آن کے تے گاون بارے

گاوِ نوہ نو پوڑن پانی بیے سنتر[۲] گاوے راجا دھرم۔ دوآرے

گاوِ چِت گپت[۳] لکھ جانہہ لکھ لکھ دھرم وِی چارے

گاوِ اِی سر برما دے وِی سوہن سدا سوارے

گاوِ اِند اندا سن[۴] بیٹھے دیوت آدر[۵] نا بیے

گاوِ سِدھ سمادھی[۶] اندر گاون سادھ وِچارے[۷]

گاون جتی ستی سنتوکھی[۸] گاوِ وِیر[۹] کرارے[۱۰]

گاوِن پنڈت پڑن رکھی[۱۱] سر جگ جگ ویدا نابیے

گاوِ موہنیا[۱۲] من موہن سرگا[۱۳] مچھ[۱۴] پیا[۱۵] بیے

گاون رتن اپائے تیرے اٹھ سٹھ[۱۶] تیرتھ[۱۷] نا بیے

گاوِ جودھ[۱۸] مہابل سورا گاوِ کھانی چارے[۱۹]

گاوِ کھنڈ منڈل[۲۰] ور بھنڈا کر کر رکھے دھارے

سے[۲۱] ئی تدھ نو گاوِ جو تدھ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے

ہور کے[۲۲] نے گاون سے مے چِت نَ آون[۲۴] نانک کیا وی چارے

سوئی سوئی سدا سچ صاحب ساچا ساچی نائی[۲۵]

ہے[۲۶] بھی ہوسی جاءِ نَ جاسی رچنا جن[۲۸] رچائی

رنگی رنگی بھانی[۲۹] کر کر جنسی مائیا جن اپائی

کر کر دیکھے کی تا اپنا جو تس دی وڈ آئی

جو تس بھاوے سوئی کرسی حکم ن کرنا جائی[۳۰]

۱- راگنی سمیت - بمعہ راگنیوں کے۔

۲- اگنی - آگ - آتش۔

۳- دل کی بات لکھنے والے فرشتے جنکو چیز گپت بھی کہتے ہیں۔

منکر و نکیر۔

۴- اپنے تخت پر بیٹھے ہوئے۔

۵- بمعہ دوسرے دیوتاؤں کے (تیرے در پہ بیٹھے ہوئے)

۶- استغراق میں - محو و مستغرق۔

۷- خیالات میں محو۔

۸- صابر و صدیق

۹- بہادر و جوانمرد - شجاعت مند۔

۱۰- سخت۔ سخت چوٹ لگانے والے - ہٹیلے۔

۱۱- رشیوں کے راجہ۔

۱۲- دلکش - دلآویز ہو رہیں۔

۱۳- سُرگ کی - جنّت کی۔

۱۴- اس دُنیا کی۔

۱۵- پاتال کی

۱۶- تیرے پیدا کئے ہوئے۔

۱۷- اٹھاسٹھ مقدس مقام (ہندوؤں کے)

۱۸- بہادر - طاقتور و جوانمرد۔

۱۹- چاروں قسم کے موجودات - انڈوں سے - جیرے - پسینہ سے اور زمین سے پیدا ہونیوالے حیوانات - جمادات نباتات وغیرہ

۲۰- دُنیا کے حصے - آسمان - زمین اور پاتال اور برہمنڈ تمام کائنات۔

۲۱- وُہی۔

۲۲- عبادت میں مسرور - زہد کا حظ اُٹھانے والے۔

۲۳- گنتے ہی۔

۲۴- مجھے یاد نہیں - بے شمار ہی۔

۲۵- نام - جس کا نام سچا ہے۔

۲۶- پہلے (ماضی) بھی تھا - ب (حال) بھی ہے اور آئندہ (مستقبل) بھی ہوگا۔

۲۷- مٹتا نہیں۔

۲۸- جس نے یہ تمام کائنات و مخلوقات پیدا کی ہے

۲۹- قسم قسم کی - انواع و اقسام کئی رنگوں - قسموں اور جنسوں کی

۳۰- کوئی اسے حکم نہیں دے سکتا۔

سوپاتِ ساہ سہاں پاتِ صاحب نانک رہن رچائی - ۲۷ =

مُندرا سنتوکھ سرم پت جھولی دِھیان کی کرہ ببھوت

کھنتھا کال کُ آرسی کائیا جُگت ڈنڈا پرتیت

آئی پنتھی سگل جماتی من جی تے جگ جیت

آدیس تسے آدیس آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو ویس ۲۸

بھگت گیان دیا بھنڈارن گھٹ گھٹ واجہ ناد

آپ ناتھ ناتھی سبھ جاکی ردھ سدھ اورا ساد

سنجوگ وجوگ دوئہ کار چلاوہ لیکھے آوہ بھاگ

آدیس تسے آدیس آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو ویس - ۲۹ =

ایکا مائی جگت ویائی تن چیلے پروان -

اِک سنساری اِک بھنڈاری اِک لائے دی بان

جِح ت تس بھاوے تِت وے چلاوے جِح د ہووے پھرمان

اوہ ویکھے اونا ندرِ ن آوے بہ تا ابھہ وڈان

آدیس تسے آدیس آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو ویس - ۳۰ =

آسن لوء لوء بھنڈار ÷ جو کچھ پائیا س اے کا وار

کرکر ویکھے سرجن ہار ÷ نانک سچے کی ساچی کار

آدیس تسے آدیس ÷ آد انیل اناد اناہت

جگ جگ ایکو ویس - ۳۱ =

اِک دو جیبھو لکھ ہوہِ لکھ ہووہ لکھ ویس

١- بادشاہ

٢- بادشاہوں کا بادشاہ۔ شاہِ شاہاں۔ شہنشاہ

٣- اس کی رضا میں ہی رہنا چاہئے۔

٤- مُندرا۔

٥- محنت۔ کوشش۔ کام۔

٦- عزت۔ توقیر۔

٧- استغراق۔ یکسوئیت۔ محویت۔

٨- خاک۔ خاکستر۔

٩- گودڑی۔ خرقہ۔

١٠- موت۔

١١- دوشیزہ۔

١٢- جسم۔ سریر۔

١٣- تدبیر۔ منصوبہ۔

١٤- مانے۔ سمجھے۔ یقین کرے

١٥- جوگیوں کا ایک فرقہ۔ جوگیوں کے بارہ فرقوں میں سے ایک جو قوت برداشت و رواداری کے لئے ... مشہور ہے۔

١٦- سب جماعتوں اور فرقوں کو یکساں سمجھنا۔

١٧- اپنے نفس (خواہشات نفسانی) پہ قابو پانا دنیا کو تسخیر کرنے کے مترادف ہے۔

١٨- سلام۔

١٩- بے داغ۔ بے لوث

٢٠- جس کی ابتدا نہیں۔

٢١- جس کو چوٹ یا ضرب نہیں لگ سکتی۔

٢٢- جو ہمیشہ یکساں رنگ میں۔

٢٣- بھوجن۔ خوراک۔

٢٤- ہر دل میں اس کی دُھن اور آواز سنائی دیتی ہے

٢٥- مالک۔ خداوند۔

٢٦- دوسری قسم کے مزے ہیں۔

٢٧- پیدائش و موت۔

٢٨- ہر ایک کو اپنا مقدر ملتا ہے۔

٢٩- کسی طرح حاملہ ہوئی۔

٣٠- مانے جاتے ہیں۔

٣١- ایک کائنات پیدا کرنے والا برہما۔ ایک پرورش کرنے والا وشنو اور ایک موت کے احکام صادر کرنے کے لئے دربار منعقد کرنے والا شیو۔

٣٢- جیسے اسے منظور ہے۔ اسی طرح کاروبار چلاتا ہے

٣٣- نظر نہیں آتا۔

٣٤- تعجب تو یہ ہے۔ عجیب بات تو یہ ہے۔

٣٥- مقام۔ تکیہ۔ تخت۔

٣٦- ہر طبق میں۔

٣٧- ایک ہی دفعہ خداوند کریم نے تمام طبق اور خزانے بھر دیئے ہیں۔

٣٨- بنانے والا۔ خالق۔

٣٩- سچی کاریگری۔ اس کی تخلیق بھی سچی ہے

٤٠- ایک سے۔

٤١- زبان۔ ایک زبان سے چاہے لاکھوں زبانیں بھی ہو جائیں

٤٢- بیس لاکھ (اور چاہے لاکھوں سے بیس لاکھ بھی بن جائیں)

لکھ لکھ گے ڑا[1] آکھی آہ ایک نام جگ دی[2] س

اسے[3] ت راہ پتِ[4] پ وڑی آچڑی[5] لے ہوۓ اِکی[6] س

سنِ گلاں[7] آکاس کی کی ٹا[8] آئی ری س

نانک تدری[9] پائی اَے کوڑی کوڑے ٹھی[10] س۔۳۲=

آکھنِ جور[11] چپے نہ جور ٭ جور۔ نَ منگن[8] دین نَ جور

جور۔ نَ جی وَنِ مرنِ نہ جور ٭ جور۔ اَن راج مالِ[12] منشور[13]

جور۔ نَ سُرتی گیانِ وی چارِ ٭ جور۔ نَ جگتی[14] چھٹے سنسار

جس ہتھ جور کر ویکھے سوۓ ٭ نانک اُتم[15] نیچ نَ کوۓ۔ ۳۳=

راتی[16] رُتی تھتی وار ٭ پ وَن پانی اَگنی پاتال

تِس وِچ دھرتی تھاپ[17] رکھی دھرم سال[18]

تِس وِچ جی[19] اجگت کے رنگ ٭ تِن کے نام اَنیک[20] اَنت

کرمی کرمی ہوۓ وی چار ٭ سچا آپ سچا دربار

تتھے سوہنِ پنچ پروان ٭ ندری کرم پوَے نی[21] سان

کچ[22] پکائی اوتھے پاۓ ٭ نانک گیا[23] جاپے جاۓ۔۳۴=

دھرم کھنڈ کا ایہو دھرم ٭ گیان کھنڈ کا آکھہ کرم

کے تے پ وَن پانی وے سنتر[24] ٭ کے تے کان[25] مہیس[26]

کے تے برمے[27] گھاڑت گھڑی آہ ٭ روپ رنگ کے ویس

کے تے آ کرم بھومی[28] میر[29] ٭ کیتے کیتے دھو[30] اپ دیس[31]

کے تے اِند چند سور[32] ٭ کے تے کے تے منڈل دیس

۱- چکر - گردش (پھر اس ایک زبان کو لاکھ لاکھ بار چکر دیں)۔

۲- جگت کا مالک - پرماتما۔

۳- اس راستہ پر۔

۴- اس خداوند کی سیڑھیاں ہیں۔

۵- اگر چڑھیں - چڑھنے سے۔

۶- ایک ایشور تک پہنچ جاتے ہیں۔

۷- باتیں۔

۸- کیڑوں کو بھی تقلید کا شوق پیدا ہو جاتا ہے۔

۹- نظرِ کرم سے - بخشش سے۔

۱۰- گپ بازی - جھوٹے کی جھوٹی بات ہی رہتی ہے۔

۱۱- زور - طاقت۔

۱۲- مالیہ۔

۱۳- فرمان - شاہی حکم (حکومت - مالیہ اور فرمان بھی زور سے حاصل نہیں ہوتے)

۱۴- تدبیر۔

۱۵- اونچ نیچ کوئی نہیں۔

۱۶- رات - موسم - وقت اور دن۔

۱۷- قائم کر رکھی ہے

۱۸- نیکی کمانے کی جگہ - دُنیا۔

۱۹- بنی نوع انسان۔

۲۰- بے شمار۔

۲۱- پروانہ - سند۔

۲۲- کچے پکے (ناآزمودہ اور آزمودہ کار) آزمائش اس کے دربار میں ہوتی ہے۔

۲۳- وہاں جا کر اور پہنچنے سے ہی ایسا پتہ چلتا ہے۔)

۲۴- آگ - آتش۔

۲۵- کاہن - کرشن۔

۲۶- شو - مہیشور۔

۲۷- برہما (دُنیا کو پیدا کرنے والے)

۲۸- زمین۔

۲۹- پہاڑ - پربت۔

۳۰- دھرو بھگت - قطب۔

۳۱- چھوٹی نگریں - چھوٹا دیس

۳۲- اندر - چاند اور سورج۔

کے تے سِدھ بُدھ ناتھ ÷ کے تے کے تے دیوی ویس[1]

کے تے دِیو دان[2] وِمنِ[3] ÷ کے تے کے تے رتن سمند[4]

کے تی آ۔ کھانی[5] کے تی آ۔ بانی[6] کے تے پات[7] ترند[8]

کے تی آ۔ شرتی[9] سیوک کے تے نانک انت نہ انت۔ ۳۵=

گیان کھنڈ مہ گیان[10] پرچنڈ ÷ تتھے ناد[11] بنود کوڈ[12] انند

سرم[13] کھنڈ کی بانی روپ ÷ تتھے گھاڑت گھڑی اے بہت[14] انوپ

تا کی آ۔ گلاں[15] کتھی آ۔ نا جاہ ÷ جے کو کہے پچھے[16] پچھتاء

تتھے گھڑی اے شرت مت من بدھ

تتھے گھڑی اے شرا[17] سدھا کی شدھ۔ ۳۶=

کرم کھنڈ کی بانی جور ÷ تتھے ہور۔ نہ کوئی ہور

تتھے جودھ[18] مہابل سور ÷ تن مہ رام رہا بھرپور

تتھے سی[19] تو سی تا مہما[20] ماہ ÷ تا کے روپ نہ[21] کتھنے جاہ

نا اوہِ مرہ۔ نہ ٹھاگے[22] جاہ ÷ جنکے رام وسے من ماہ

تتھے بھگت وسہ کے لوا[23] ÷ کرہ انند سچا من سوء

سچ کھنڈ وسے[24] نرنکار ÷ کر کر ویکھے ندر[25] نہال

تتھے کھنڈ منڈل ورکھنڈ ÷ جے کو کتھے ت انت نہ انت

تتھے لوا[26] لوا آکار ÷ رِج و۔ رِج[27] و حکم تِ وسے[28] تِ وکار

ویکھے وِگسے[29] کر وی چار ÷ نانک کتھنا کرڑا سار[30]۔ ۳۷=

جت پہارا[31] دھیرج سنار ÷ اہ[32] رن مت وید ہتھی آر

۱- اشکال- دیویوں کے بھی کئی روپ ہیں۔ جیسے لکشمی- بھگوتی۔ کالی- چنڈی وغیرہ۔

۲- داتو- راکشس۔

۳- رشی منی۔

۴- موتیوں سے بھرے سمندر۔

۵- عالم موجودات وغیرہ۔

۶- کلام اور زبانیں۔

۷- بادشاہ۔

۸- راجہ۔

۹- وید- شاستر- سمرتی۔

۱۰- آگ کی طرح روشن۔

۱۱- الہامی آوازیں تماشے اور شکھوں کی مسرتیں- راحتیں۔

۱۲- کروڑوں ہی۔

۱۳- محنت ومشقت۔

۱۴- عجیب وغریب۔

۱۵- باتیں کہی نہیں جاسکتیں۔

۱۶- بعد میں پچھتاتا ہے۔ کف افسوس ملتا ہے۔

۱۷- فرشتہ سیرت لوگوں اور مکمل انسانوں کے ہوش وحواس۔

۱۸- بہادر- طاقتور اور جوانمرد۔

۱۹- نیک عورات- متحمل مزاج لوگ۔

۲۰- صنعت وثنا میں مشغول ومصروف ہیں۔

۲۱- بیان نہیں کئے جاسکتے۔

۲۲- ان کو کوئی چکمہ یا جُل نہیں دے سکتا۔ وہ کسی کے دام فریب میں گرفتار نہیں ہوتے۔

۲۳- کئی طبقوں کے۔

۲۴- دہتا ہے۔

۲۵- نظر کرم کرتا ہے۔

۲۶- نورانی اجسام۔

۲۷- جیسے جیسے

۲۸- جیسے ہی۔ اُسی طرح (اُسی کے حکم سے دُنیا کا کاروبار چلتا ہے)

۲۹- خوش ہوتا ہے۔ مسرور ومحظوظ ہوتا ہے)

۳۰- لوہے کی طرح سخت ہے۔ جانکاہی کا کام ہے۔ اس کو بیان کرنا۔

۳۱- سنار کی بھٹی۔

۳۲- اہرن۔ جس پر سونے کو کوٹتے ہیں۔

بھۓ کھلا اگن تنپ تا ؤ ÷ بھانڈا بھاؤ امرت تنت ڈھال

گھڑی اے سبد سچی ٹکسال ÷ جن کو ندر کرم تن کار

نانک ندری ندر نہال - ۳۸ ‖

پ ون گرو پانی پتا ماتا دھرت مہت

دوس رات دوۓ دائی دائیا کھے لے سگل جگت

چنگ آئی آ۔ ئیہ آ ئی آ۔ واچے دھرم ہدور ÷ کرمی آپو آپ نی کے نے ڑے کے دور

جنی نام دھیائیا گئے مسکت گھال ÷ نانک تے مکھ اُو جلے کے تی چھٹی نال۔ ا‖

سودر راگ آسا محلا ا

ا۔ اونکار ست گرپرساد

سودر تیرا کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمالے

واجے تیرے ناد انیک اسنکھا کیتے تیرے واون ہارے

کے تے تیرے راگ پری سیؤ کہی اہ کے تے تیرے گاون ہارے

گاون تدھ نوں پ ون پانی بے سنتر گاوے راجا دھرم دوآرے

گاون تدھ نوں چت گپت لکھ جانن لکھ لکھ دھرم بی چارے

گاون تدھ نوں ای سر برہما دیوی سوہن تیرے سدا سوارے

گاون تدھ نوں اندر اندراسن بیٹھے دیوت آدر نالے

گاون تدھ نوں سدھ سمادھی اندر گاون تدھ نوں سادھ بی چارے

۱- ڈر۔

۲- کھلڑی - ڈھکنی۔

۳- آگ - اگنی۔

۴- زہد و عبادت کی تپش۔

۵- عشق و محبت کا برتن - پریم کی کٹھالی۔

۶- ڈال۔

۷- بنایا جاتا ہے۔

۸- کلام۔

۹- نظرِ کرم - مہربانی و بخشش۔

۱۰- کام - محنت کا کام۔

۱۱- ہوا - سانس۔

۱۲- بڑی - عظیم۔

۱۳- دن اور رات۔

۱۴- دونو کھیل کھلانے والے ہیں۔ دو تو دایا ہیں۔

۱۵- تمام دُنیا۔

۱۶- اچھائیاں - نیک کام - نیک صفات۔

۱۷- برائیاں۔

۱۸- دیکھتا ہے۔

۱۹- حضورؐ - اپنے سامنے۔

۲۰- نزدیک۔

۲۱- مشقت - محنت کی کمائی۔

۲۲- سرخرو۔

۲۳- کتنے ہی ان کے سامنے نجات حاصل کر لیتے ہیں۔

۲۴- ایک بانی کا نام - اس میں ایک ہی شبد راگ آسا میں ہے۔

۲۵- اس پرماتما کا دروازہ - نورانی دربار

۲۶- کیسا ہے۔

۲۷- جہاں بیٹھ کر - جس مقام پر بیٹھ کر وہ تمام کی پرورش کرتا ہے۔

۲۸- بجتے ہیں۔

۲۹- بے شمار۔

۳۰- بجانے والے - سازندے۔

۳۱- دھرم راجے بھی سوچتے اور لکھتے ہیں۔

۳۲- بمعہ دیوتوں کے نیرے در پہ۔

گاوَنِ تدُھ تُو جتی ستی سننو کھی گاونِ تدُھ نُو وِیر کرارے

گاوَنِ تدُھ نُو پنڈت پڑھنِ رکھی سر جُگ جُگ ویداں نالے

گاوَنِ تدُھ نُو موہنیا منُ موہن سُرگ مچھ پیالے

گاوَنِ تدُھ نُو رتن اُپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے

گاوَنِ تدُھ نُو جودھ مہابل سورا گاوَنِ تدُھ نُو کھانی چارے

گاوَنِ تدُھ نُو کھنڈ منڈل برہمنڈا کر کر رکھے تیرے دھارے

سے ئی تدُھ نو گاوَنِ جو تدُھ بھاوَنِ رتے تیرے بھگت رسالے

ہور کیتے گاوَنِ سے مے چت نہ آوَنِ نانک کیا بی چارے

سوئی سوئی سدا سچ صاحب سا چا سا چی نائی

ہے بھی ہوسی جائ نہ جاسی رچنا جن رچائی

رنگی رنگی بھاتی کر کر جنسی مائیا جنِ اُپائی

کر کر دیکھے کیتا آپ نا جیو تس دی وڈیائی

جو تس بھاوے سوئی کرسی پھر حکم نہ کرنا جائی

سو پاتِ ساہ ساہاپت صاحب نانک رہن رجائی ۱

آسا محلا پہلا ۱

سن وڈا آکھے سبھ کوئ ٭ کے وڈ وڈا ڈیٹھا ہوئ

قیمت پائ نہ کہیا جائ ٭ کہنے والے تیرے رہے سمائ ۱

وڈے میرے صاحبا گَہر گنبھیرا گنی گہیرا ٭ کوئ نہ جانے تیرا کیتا کے وڈ چیرا

۱۔ رہاؤ۔

۱۔ بہادر۔ جوانمرد۔

۲۔ مصمّم ارادے والے۔ مستحکم و مضبوط۔

۳۔ رکھیسر۔ رشیوں کے ایشر۔ رشیوں کے سردار۔ اعلیٰ ترین رشی۔

۴۔ ویدوں کے ساتھ۔ مقدس کتب سے گا ئیں۔

۵۔ حسینان۔ نازنیناں۔

۶۔ دلکش گردیدہ بنا لینے والی خوبصورت۔ دوشیزائیں

۷۔ جنّت۔ زمین اور تحت الثریٰ۔ سہ عالم۔ جنت یا بہشت کی۔ اس سرزمین کی اور پاتال کی۔

۸۔ چودہ رتن جو دیوتاؤں اور راکشسوں نے شیر سمندر کو بلونے سے پیدا کئے

۹۔ اکٹھسٹھ۔ اٹھاسٹھ۔

۱۰۔ بہادر۔

۱۱۔ چہار عالم۔

۱۲۔ حصّہ۔

۱۳۔ سہارے

۱۴۔ سیئی۔ وُہی۔

۱۵۔ تیری عبادت میں محو۔

۱۶۔ کیتنے۔ کتنے ہی۔

۱۷۔ نہ (وہ مجھے یاد نہیں)

۱۸۔ سوچے۔ خیال کرے۔

۱۹۔ وہی۔

۲۰۔ نام۔ سچے نام والا۔

۲۱۔ حال۔ ماضی اور مستقبل میں ہمیشہ موجود۔

۲۲۔ نہ ماضی میں۔ نہ حال میں اور نہ آئندہ نیست ہوگا۔ کبھی مٹنے کا نہیں۔

۲۳۔ تخلیق۔

۲۴۔ قسم قسم کی۔ انواع و اقسام کی۔

۲۵۔ جنس جنس کی۔ اجناس۔

۲۶۔ دیکھ بھال کرتا ہے۔ پرورش کرتا ہے۔

۲۷۔ کیتنا۔ اپنا کیا ہوا۔ اپنی تخلیق

۲۸۔ آپنا۔ اپنا۔

۲۹۔ کرے گا

۳۰۔ اُس کو احکام صادر نہیں کئے جا سکتے۔ وہ کسی کے زیر فرمان نہیں۔

۳۱۔ پاتساہ۔ وہ شاہوں کا پادشاہ ہے۔ شہنشاہان ہے۔

۳۲۔ اس کی رضا میں رہنا ہی واجب ہے۔

۳۴۔ سُن کر۔

۳۵۔ سبھ کوئی۔ ہر ایک۔ تمام لوگ۔

۳۶۔ کتنا بڑا۔

۳۷۔ ڈیٹھا۔ دیکھنے میں۔ دیکھ کر

۳۸۔ قیمت نہیں پائی نہیں جا سکتی۔ اس کا جائزہ یا اندازہ نہیں کیا جا سکتا

۳۹۔ بیان نہیں کیا جا سکتا۔ اس کا جائزہ یا اندازہ نہیں کیا جا سکتا

۴۰۔ محو ہو جاتے ہیں۔

۴۱۔ گہرا۔

۴۲۔ عمیق۔

۴۳۔ اوصاف کا خزانہ۔ کنز الاوصاف۔ منبع صفات

۴۴۔ کوء نہ۔ کوئی نہیں جانتا

۴۵۔ کیتنا۔ کتنا۔

۴۶۔ کتنا بڑا۔

۴۷۔ کائنات۔

سبھ سرتی رل سرت کمائی ÷ سبھ قیمت مل قیمت پائی
گیانی دھیانی گر گر ہائی ÷ کہن نہ جائی تیری تل وڈیائی ۔۲=
سبھ ست سبھ تپ سبھ چنگیائیاں ÷ سدھاں پرکھاں کی وڈیائیاں
تدھ ون سدھی کنے نہ پائیاں ÷ کرم ملے ناہی ٹھاک رہائیا ۔۳=
آکھن والا کیا وے چارا ÷ صفتی بھرے تیرے بھنڈارا
جس تو دیہہ تسے کیا چارا ÷ نانک سچ سوارن ہارا ۔۴۔۲=

آسا محلا ۱

آکھاں جیواں وسرے مر جاؤ ÷ آکھن اوکھا ساچا ناؤ
ساچے نام کی لاگے بھوکھ ÷ اُت بھوکھے کھاء چلی اہ دوکھ ۱
سو کیو وسرے میری ماء ÷ ساچا صاحب ساچے ناء ۱ رہاؤ
ساچے نام کی تل وڈیائی ÷ آکھ تھکے قیمت نہی پائی
جے سبھ مل کے آکھن پاہ ÷ وڈا نہ ہووے گھاٹ نہ جاء ۔۲=
نا اوہ مرے نہ ہووے سوگ ÷ دیندا رہے نہ چوکے بھوگ
گن ایہو ہور ناہی کوء ÷ نا کو ہویا نا کو ہوء ۔۳=
جیوڈ آپ تیوڈ تیری دات ÷ جن دن کر کے کیتی رات
کھسم وسارہ تے کمجات ÷ نانک ناوے باجھ سنات ۔۴۔۳=

۱- شرتی یا شید - ہندوؤں کی کتب مقدس۔

۲- وزن کیا - تولا - مایا - تھاہ پانے کی کوشش کی۔

۳- نہ - کبھی نہیں جا سکی۔

۴- نہ راہبر۔

۵- تقدیس - پاکیزگی

۶- نیکی - بڑائی۔

۷- کراماتی لوگوں نے۔

۸- کہیں - بیان کیں۔

۹- تیری صفات۔

۱۰- کسی نے بھی نہ پائی۔

۱۱- بخشش سے۔

۱۲- نہیں - کوئی روک نہیں سکتا۔

۱۳- کیا سوچ - کیا چرچا کرے

۱۴- تدبیر - کوشش۔

۱۵- جیواں - جیتا ہوں - زندہ رہتا ہوں - اس کے نام کا ذکر کرنے سے ہی میں جیتا ہوں۔

۱۶- بھولنے سے - فراموش کرنے سے۔

۱۷- میں مر جاتا ہوں۔

۱۸- مشکل - دشوار۔

۱۹- لگتی ہے۔

۲۰- اس بھوک کے لگنے سے۔

۲۱- دور ہو جاتے ہیں تمام آلام و تکالیف۔

۲۲- کیوں۔

۲۳- کہنے لگیں۔

۲۴- بڑا نہیں ہوتا - اور نہ کم ہوتا ہے - ہمارے کہنے سے اس پہ کوئی اثر نہیں پڑتا - نہ اس طرح وہ بڑا ہوتا ہے نہ چھوٹا۔

۲۵- ختم نہیں ہوتے - وہ بخشش کرتا رہتا ہے - پھر بھی اشیاء خوردنی ختم نہیں ہوتیں۔

۲۶- ایہو - یہی - اس کی صفت یہی ہے - کہ اس کے بغیر دوسرا کوئی نہیں۔

۲۷- اس کے بغیر اور کوئی پہلے بھی نہ تھا - اور آئندہ بھی کوئی نہیں ہوگا۔

۲۸- بخشش - سخاوت۔

۲۹- کیتی - کی - بنائی۔

۳۰- خصم - مالک - خداوند۔

۳۱- فراموش کرتے ہیں - جو۔

۳۲- کم ذات - بدذات

۳۳- تنخ - کمینہ - بے حیا۔

آسا محلا - ۱

نِت سرۄرڑے کھئی لے توا سا - پانی پاوک تِنہ کیا
پنکج موہ پگ نہی چاہے ہم دیکھا - تہ ڈوبی آیے - ۱ =
مَن ایک نہ چِت نِس مُوڑھ مَنا - ہرِ بِسرت تے رے گن گلیا - ۱ - رہاؤ
ناں ہو - جتی سَتی نہی پڑھیا مُورکھ مُگدھا جنم بھیا - ۱
پرن وت نانک تِن کی سرنا جِن توں ناہی وِسریا - ۲ - ۳ =

سوہلا راگ گوڑی دی پکی محلا - ۱

۱- اونکار ست گُر پرساد

جے گھر کیرت آکھی آے کرتے کا ہوء بی چارو
نِت گھر گا وہ سوہلا سوَرہ سِرجن ہارو - ۱ =
تم گا وہ میرے نِربھو کا سوہلا
ہو واری جِت سوہلے سدا سُکھ ہوء - ۱ - رہاؤ
نِت نِت جی آڑے سمالی آن دیکھے گا ڈیون ہار
تیرے داتے قیمت نہ پوے نِس داتے کون شمار - ۲ =
سمبت ساہا لکھیا مِل کر پاوہ تیل
ڈیہہ سجن آسی سرڑی آجو ہووے صاحب سئو میل - ۳ =
گھر گھرا ہو پاہ پا سدڑے نِت پ وَنِ
سدن ہارا سمِری آے نانک سے وہ آوَن - ۴ - ۱ =

۱۔ اس۔

۲۔ تالاب۔

۳۔ ہوا ہے۔

۴۔ رہائش۔

۵۔ آگ۔ آتش

۶۔ اُسی (خدا) نے

۷۔ کیچڑ۔

۸۔ پاؤں نہیں چلتے۔ قدم نہیں اُٹھائے جاتے۔

۹۔ اس میں۔

۱۰۔ ڈوب رہا ہے۔

۱۱۔ نہ چیتیس۔ نہیں یاد کرتا۔ دل اس خدا کا ذکر نہیں کرتا۔

۱۲۔ یہ بیوقوف دل۔

۱۳۔ ہری (خدا) کو بھول کر۔

۱۴۔ تیرے۔

۱۵۔ گل سڑ رہا ہے۔ بوسیدہ ہو رہا ہے

۱۶۔ نہ (تو) ہیں۔

۱۷۔ نہ ہی۔

۱۸۔ بے وقوف۔ نادان۔ بے سمجھ۔

۱۹۔ پرنوت۔ نمسکار کرتا ہے۔ عرض کرتا ہے۔

۲۰۔ بھولتا۔ جو تجھے نہیں بھولتے۔ جو ہمیشہ تجھے یاد کرتے ہیں۔

۲۱۔ دیپکی۔ ایک راگنی۔

۲۲۔ جس گھر میں۔

۲۳۔ صفت وثنا۔

۲۴۔ کہی جائے۔

۲۵۔ بیچارو۔ ذکر

۲۶۔ شادی کے گیت۔

۲۷۔ سمرو۔ یاد کرو۔

۲۸۔ خالق کو۔

۲۹۔ میں قربان جاؤں۔

۳۰۔ جیو۔ مخلوقات

۳۱۔ سنبھال کرتا ہے۔ پرورش کرتا ہے۔

۳۲۔ دینے والا۔ کریم۔

۳۳۔ تیری سخاوت وکرم کی۔

۳۴۔ کہاں شمار ہوتا ہے۔

۳۵۔ شادی کی تاریخ مقررہ (موت کا دن معین ہے)

۳۶۔ تیل انڈیلو۔ بہو کے گھر آنے پہ ساس دہلیز پہ تیل انڈیلتی ہے)

۳۷۔ اسیس یا آشیرواد۔ دعاء نیک دینا۔

۳۸۔ ملاقات۔

۳۹۔ پاہوچہ۔ دعوت نامہ۔

۴۰۔ آوازیں۔ بلاوے۔

۴۱۔ پون۔ پڑتے ہیں۔

۴۲۔ وہ دن۔

راگ آسا محلا-۱

چھ[1] گھر چھ[2] گرُ چھ اُپ[3] دیس گرُ گرُ اِے[4] کو ویس[5] انیک - ۱

بابا جے[6] گھر کرتے کیرت ہوءِ سو گھر راکھ[7] وڈائی توہِ - ۱ - رہاؤ

وِسُ[8] اِسے چسِ آگھڑی پہراہ تھتی واری ماہُ ہوآ

سورج اِے کو رُت انیک[9] نانک کرتے کے کے تے ویس - ۲ - ۲ =

راگ دھناسری محلا-۱

گگن[10] مے تھالُ رو[11] چندُ دِی[12] پک بنے تارکا[13] منڈل جنک[14] موتی

دھوپ ملو آنلو[15] پَو[16] نُ چ[17] ورو کرے سگل[18] بن رائے[19] پھولنت[20] جوتی - ۱

کیسی[21] آرتی ہوءِ بھو کھنڈنا[22] - تیری آرتی

انہتا[23] سبد واجنت[24] بھیری[25] - ۱ - رہاؤ

سہس[26] تو نین[27] نن[28] نین ہیہِ توہِ کو سہس مورتِ ننا[29] ایک تو ہی

سہس[30] پد بمل نن[31] ایک پد گندھ بن[32] سہس تو گندھ اِو چلت[33] موہی - ۲ =

سبھ[34] مہ جوت جوتِ ہے سوءِ[35] تِس دے چانن سبھ مہ چانن ہوءِ

گرُ ساکھی جوتِ پرگٹ[36] ہوءِ جو تِس بھاوے سُ[37] آرتی ہوءِ - ۳ =

ہر چرن کَ[38] ول مکرند[39] لوبھت منو[40] انو دِنو موہِ آہی[41] پیاسا

کرپا جل دیہہ نانک سارنگ[42] کو ہوءِ جاتے[43] تیرے[44] نائے واسا - ۳ - ۴ =

۱۔ چھ شاستر

۲۔ چھ شاستروں کے مصنّف

۳۔ ان کے چھ اصُول۔

۴۔ ایکو۔ ایک ہی۔

۵۔ بھیس۔ اشکال

۶۔ جس گھر۔

۷۔ وِسہ جو کہ ۱۵ بار آنکھ جھپکنے کا وقت ہوتا ہے

۸۔ چھہ جو کہ ۱۵ وِسہ کے برابر ہوتا ہے۔

۹۔ بے شمار۔

۱۰۔ آسمان۔

۱۱۔ سورج (آفتاب اور چاند۔)

۱۲۔ دیپک۔ دِیا

۱۳۔ تارے۔

۱۴۔ مانو۔ جیسے

۱۵۔ مل + انل = ملیہ۔ پہاڑ۔ انل = ہوا۔ ایسی ٹھنڈی ہوا۔ جو چندن کے پہاڑ کو چھو کر آئی ہو۔

۱۶۔ پَون۔ ہوا۔

۱۷۔ چوَرد۔ مورچھل۔

۱۸۔ تمام۔

۱۹۔ بناسپتی۔ نباتات

۲۰۔ پھُول۔

۲۱۔ کیسی۔

۲۲۔ بھو کھنڈنا۔ جنم مرن کاٹنے والا۔ دُنیا سے نجات دلانے والا۔

۲۳۔ ایسی آواز جو بغیر کسی ساز یا مضراب کے پیدا ہو۔

۲۴۔ بجتی ہے۔

۲۵۔ بھیری۔ نقارہ۔ ڈفلی۔

۲۶۔ ہزار۔

۲۷۔ تو۔ تیرے۔

۲۸۔ آنکھیں۔ چشم ہا۔

۲۹۔ نکوئی۔

۳۰۔ پاؤں۔

۳۱۔ پاک و صاف۔

۳۲۔ خوشبو سُونگھنے والی ناک۔

۳۳۔ ایسا کرشمہ۔

۳۴۔ تمام میں۔

۳۵۔ وہی

۳۶۔ شہادت۔

۳۷۔ سو۔ وہی۔ ویسی۔

۳۸۔ کوَل۔ کنول

۳۹۔ پھولوں کا رس۔ شہد۔

۴۰۔ ہر روز۔ متواتر۔

۴۱۔ ...ہے۔

۴۲۔ پپیہہ۔

۴۳۔ جس سے۔

۴۴۔ تیرے نام میں محو ہو جاؤں۔

۱- اونکار ست گر پرسادِ

راگ سِری راگ محلا-۱- گھر-۱-

موتی تِ مَندر اوسرہِ رتنی تَ ہوہِ جڑاو
کستورہ کنگو اگرِ چندنِ لیپ آوے چاو
مت دیکھ بھولا وی سرے نیرا چِت نَ آوے ناو
ہر بِن جی او جل بل جاو
مے آپنا گرہ پوچھ دیکھیا اَور ناہی تھاو-۱- رہاو
دھرتی تَ ہیرے لال جڑتی پلنگھ لال جڑاو
موہنی مکھِ منی سوہے کرے رنگ پساو
مَت دیکھِ بھولا وِی سَرے تیرا چِت نَ آوے ناو-۲
سِدھ ہووا سِدھ لائی رِدھِ آکھا آو
گپت پرگٹ ہوۓ بے سا لوک راکھے بھاو
مَت دیکھِ بھولا وِی سَرے نیرا چِت نَ آوے ناو-۳
سُلطان ہووا مِیل لسکر تکھت راکھا پاو
حکم حاصل کری بیٹھا نانکا سبھ واو
مَت دیکھ بھولا وِی سرے نیرا چِت نَ آوے ناو-۴-۱

۱- تاں - اگر۔

۲- تعبیر ہوں۔

۳- رتن - جواہرات۔

۴- جڑ دیئے جائیں۔ وہ جواہرات سے مرصّع ومزیّن ہوں۔

۵- کیسر - زعفران۔

۶- اود کی خوشبودار لکڑی۔

۷- وسرے - بھول جائے - فراموش کردے

۸- جیو - دل۔

۹- جل بھن جائے۔

۱۰- میں نے۔

۱۱- اور دوسری کوئی جگہ نہیں۔

۱۲- پلنگ (جواہرات اور ہیروں سے مرصّع ہو۔)

۱۳- خوبصورت عورت - حسین نازنین

۱۴- پیشانی پر جواہرات لٹک رہے ہوں۔

۱۵- محبت کے ناز و انداز بھی کرے۔

۱۶- کرامات کا مالک۔

۱۷- کرامات و معجزوں میں ماہر۔

۱۸- دولت وخزانہ بھی پیدا کرسکوں۔)

۱۹- باطن اور ظاہر میں بھی لوگوں کے سامنے پیش ہوسکوں۔

۲۰- بیٹھ سکوں (غائب اور ظاہر ہوسکوں۔)

۲۱- ایمان (بھی لے آئیں۔)

۲۲- اکٹھا کرسکوں (لشکر او راقواج)

۲۳- تخت۔

۲۴- پاؤں رکھ سکوں۔ تخت نشین ہوسکوں۔

۲۵- فرمان جاری کرتے (اور معاملہ لینے کا بھی حق ہو)

۲۶- سب رائیگاں ہے۔ فضول ہے۔

سری راگ محلا ۱

کوٹِ[1] کوٹی ے[2] رَی آرجا[3] پ[4] وَن پی اَن آپی آؤ

چَندُ سورجُ دوءِ گپھے[5] نَ دیکھا سُپنے[6] سَوِن ۔ نَ تھاؤ

بھی تِنے[7] رَی قیمت نَ پ[8] وَے ہوکے[9] وَڈ[10] آکھا[11] ناؤ۔۱

ساچا نِرنکارُ نِج تھاءِ[12] ۔ سُنِ سُنِ آکھنُ[13] آکھناں جے بھاوَے

کرے تماءِ[14] ۔۱۔ رہاؤ

کُسا[15] کٹی آ۔ وار وار پی سَن[16] پی ساپاءِ ٭ اگی سیے[17] تی جالی[18] آبھسم[19] سے تی رِل جاؤ

بھی تنے رَی قیمت نا۔ پوَے ہوکے وَڈ آکھا ناؤ۔۲

پنکھی[20] ہوءِ کے جے بھوا[21] سے اسمانی[22] جاؤ ٭ نَدَری[23] کِسے نا آوؤ۔ نِ کچھ پیّیا[24]۔ نَ کھاؤ

بھی تنے[25] رَی قیمت نا۔ پوَے ہو کے وَڈ آکھا ناؤ۔۳

نانا[26] کاگد[27] لکھ منان پڑپڑ کی[28] چے بھاؤ ٭ مَسو[29] توٹِ نَ آوئی لیکھن[30] پوَن چلاؤ

بھی تنے رَی قیمت نَ پ وَے ہوکے وَڈ آکھا ناؤ۔ ۴۔ ۴ =

سری راگ محلا۔۱

لیکھے[31] بولن بولنا لیکھے کھانا کھاؤ ٭ لے کھے واٹ[32] چلائی آہے لیکھے سُن[33] وِیے کھاؤ

لے کھے ساہ لوائی آہ پڑھے کِ پُچھن جاؤ۔۱

بابا مایا رَچنا[34] دھوہُ ۔ اندھے نامُ وِسارِیا نا تس اِیہہ ن اوہ ۔۱۔ رہاؤ۔

جی وَن مرنا جائے کے ایتھے کھاجے کال[35] ٭ جیتھے بہ سمجھائی اے تیتھے کوءِ ن چلیو نال

۱- کروڑہا سال

۲- میری

۳- عمر (ہو)

۴- پون - ہوا ہی (میرا کھانا پینا ہو) ہوا ہی میرا گذارہ ہو

۵- - غار (میں رہوں) جہاں چاند اور سورج بھی دیکھ نہ پاؤں

۶- خواب (میں بھی نیند نہ آئے) میں کبھی سوؤں بھی نہ۔

۷- تیری۔

۸- (تیری قیمت تب بھی) نہ پا سکوں۔

۹- میں۔

۱۰- کتنا بڑا۔

۱۱- کہوں تیرا نام۔

۱۲- (اس کا) اپنا ہی مقام ہے۔

۱۳- (سن سن کر بھی اس کا) بیان کیا جا سکتا ہے۔

۱۴- بخشش کرتا ہے (اگر اسے منظور ہو۔)

۱۵- کاٹا جاؤں۔ ذبح کیا جاؤں۔

۱۶- پیسا جاؤں (چکی میں) کئی بار

۱۷- آگ میں

۱۸- جلاؤں۔

۱۹- خاک میں مل جاؤں۔ خاک سیاہ ہو جاؤں۔

۲۰- پنچھی - پرندہ

۲۱- پھروں۔ اُڑوں۔

۲۲- سینکڑوں آسمانوں میں اُڑوں۔

۲۳- کسی کو دکھائی نہ دوں۔

۲۴- نہ کچھ پیئوں اور نہ کھاؤں۔

۲۵- تیری (قیمت)

۲۶- کاغذ۔

۲۷- لاکھوں من (کاغذ چاہیے ہو)

۲۸- پڑھ پڑھ کر ان کے اصول نکالیں

۲۹- سیاہی (کی کمی نہ ہو۔)

۳۰- قلم (ہوا کی مانند تیز چلے۔)

۳۱- حساب میں۔

۳۲- (حساب میں ہی) زندگی کا سفر کرتے ہیں۔

۳۳- سنتے اور دیکھتے۔

۳۴- دھوکا۔

۳۵- موت کا لقمہ۔

روون والے جے ترطے سبھ بنہ پنڈ پرال -۲=

سبھ کو آکھے بہت گھٹ نہ آکھے کوء ۔ قیمت کنے نہ پائی آکھن وڈا ہوء

ساچا صاحب ایک تو ہور جی آ- کے تے لوء -۳=

نی چا اندر نیچ جات نی چی ہو آت نیچ ۔ نانک تن کے سنگ ساتھ وڈیا سئو کیا رس

جتھے نی چ سمال آن تتھے ندر تے رسی بکھ سیس -۴-۳=

سری راگ محلا-۱

لب کتا کوڑ چوہڑا ٹھگ کھادھا مردار

پر نندا پر مل مکھ سدھی اگن کرودھ چنڈال

رس کس آپ سلاہنا اے کرم میرے کیتار -۱

بابا بولی اے پت ہوء ۔ اوتم سیسے در اوتم کئی آہ نی چ کرم بہ روء

۱- رہاؤ- رس سوئنا رس رپا کامن رس پرمل کی واس

رس گھوڑے رس سیجے جا مندر رس می ٹھا رس ماس

اے تے رس سریر کے کے گھٹ نام نواس -۲

جت بولی اے پت پائی اے سو بولیا پر وان

پھکا بول دگچنا سن مورکھ من اجان

جو تس بھاوے سے بھلے ہور کہن وکمان -۳=

تن مت تن پت تن دھن پلے جن ہردے رہ آسماء

تن کا کیا صالاحنا اور سو آلہہ کا ء

نانک ندری باہرے راچہ دان نہ ناء -۴-۴=

۱- جینٹرے - جتے۔

۲- بنھیہ - باندھتے ہیں۔

۳- گٹھڑی پھوس کی۔ ایسے لوگ صرف پھوس کی گٹھڑی ہی باندھتے ہیں۔ یعنی ان کے کام رائیگاں ہیں۔

۴- سب لوگ کہتے ہیں۔

۵- کسی تے بھی (قیمت) نہ پائی۔

۶- کہنے سے (وہ بڑا نہیں ہو جاتا۔)

۷- جیا۔ جیو - مخلوق۔

۸- کتنے ہی۔

۹- سرشٹی۔ دُنیا۔

۱۰- نیچا۔ پنچ لوگوں میں۔

۱۱- نیچی (میری حد سے زیادہ نیچی ذات ہے۔)

۱۲- صحبت۔

۱۳- بڑوں کے ساتھ۔

۱۴- کیا برابری - کیا مقابلہ - کیسی نقل۔

۱۵- پنچ - کمین۔

۱۶- سنبھال کی جاتی ہے۔ جہاں کم ترین لوگوں کی پرورش و پرواہ کی جاتی ہے۔

۱۷- نظر - نظر کرم۔

۱۸- تیری۔

۱۹- بخشیش - بخشش - کرم۔

۲۰- لالچ - حرص و ہوا۔

۲۱- جھوٹ۔

۲۲- مہتر - خاکروب۔

۲۳- کمایا۔

۲۴- دوسروں کی چغلی - چغلخوری۔

۲۵- ——— گندگی منہ پہ لیتی ہے۔

۲۶- صرف - بالکل۔

۲۷- غصہ - طیش کی آگ (چنڈال جیسی ہے۔)

۲۸- عیش و عشرت - راگ رنگ۔

۲۹- خود پسندی۔

۳۰- لو لیئے - ایسا بولنا چاہیئے۔ جس سے درگاہ میں عزت ہو۔

۳۱- اشرف - شرفا

۳۲- اس کے دربار میں (جن کو عزت ملے وہی اشرف ہیں۔)

۳۳- بُرے اعمال والے (کف افسوس ملتے ہیں۔)

۳۴- سونا۔

۳۵- چاندی۔

۳۶- عورت - نازنین۔

۳۷- اعلیٰ خوشبو۔

۳۸- سیجا - سیج - بچھونا - بستر استراحت

۳۹- میٹھا رس۔

۴۰- گوشت۔

۴۱- کس دل میں۔

۴۲- جب بولنے سے۔

۴۳- مقبول۔

۴۴- پھیکا بولنا۔

۴۵- ذلیل و خوار ہونا۔

۴۶- نادان - ناسمجھ۔

۴۷- کیا کہنا یا بیان کرنا ہے۔

۴۸- اُن۔

۴۹- جن کے دل میں وہ بسا ہے

۵۰- کیا صفت کرنا

۵۱- اور دوسرے کیا خوبصورت ہیں۔

۵۲- (اس کی نظر کرم سے) محروم۔

۵۳- محو و مستغرق نہیں ہوتے۔

سری راگ محلا-۱

اَمل[۱] گلولا[۲] کُوڑ کا دِتا دے[۳] وِن ہا رِ ؛ مٹی[۴] مرن[۵] وِساریا کھسی[۶] کی تی[۷] دِن چار

سچ[۸] ملیا تِن صوبھی آ راکھن کو دروار[۹]-۱

نانک ساچے کو سچ جانُ ؛ جِتُ سیوی اے سُکھ پائی اے

تیری درگہہ چلے مانُ[۱۰]-۱- رہاؤ-

سچ سرا[۱۲] گڑ باہرا[۱۳] جس وِچ[۱۴] سچا ناؤ ؛ سُنہ وکھانہ[۱۵] جے تڑے[۱۶] ہوں[۱۷] تن بلہارے جاؤ

تا مَنُ کھی[۱۸] وا جانی اے جا محلی[۱۹] پائے تھاؤ-۲=

ناؤ[۲۰] نیر چنگِ آئی[۲۱] آ- سُت پرملُ تن واسُ ؛ تا مکھُ ہووے اُجلا لکھ داتی اِک داتِ

دُوکھ تِسے پہِ آکھی اہِ سُوکھ جسے ہی پاسِ-۳=

سو کیوُ منوہ[۲۲] وِساری اے جا کے جی اَ- پران ؛ تس وِن[۲۳] سبھ اپ وِتر[۲۴] ہے جے تا پہنن کھان

ہور گلا سبھ کُوڑی[۲۵] آ ندھ جھاوے پروان-۴-۵=

سری راگ محلا-۱

جالِ[۲۶] موہ گھس[۲۷] مَس[۲۸] کر مت[۲۹] کاگد[۳۰] کر سار[۳۱] ؛ بھاؤ[۳۲] قلم کر چت لکھاری گر پچھ لکھ بی چار

لکھ نام صالاح[۳۳] لکھ لکھ انت نہ[۳۴] پارا وار-۱=

بابا ایہہ لے کھا[۳۵] لکھ جان ؛ جتھے لے کھا منگی اے[۳۶] تتھے ہوءِ سچا۔ نی ساں[۳۷]

جتھے[۳۸] ملہ وڈ[۳۹] آئی آ صد[۴۰] کھسیاں صد چاؤ ؛ تن مکھ ٹکے[۴۱] لکلہ جن من سچا ناؤ

کرم ملے تا پائی اے ناہی گلی[۴۲] واؤ دُ آؤ-۲=

اک آوہِ اک جاہِ[۴۳] اُٹھ رکھی اد ناؤ سلار[۴۴] ؛ اک اُپائے[۴۵] منگتے اِکنا وڈے دروار

اگے گیا جانی اے وِن[۴۶] ناوے وے کار[۴۷]-۳=

بھے[۴۸] تے رے ڈر[۴۹] اگلا کھپ کھپ چھجے[۵۰] دیہہ ؛ ناو جنا سُلطان خان ہودے ڈِٹھے کھیہہ[۵۱]

نانک اُٹھی چلیا سبھ کُوڑے تُٹے نیہہ[۵۲]-۴-۶=

١- (سندھی) افیم۔ نشہ } افیم کی گولی۔
٢- (فارسی) غلولہ۔ گولی }

٣- دیون ہار- دینے والے نے۔

۴- نشہ میں بدمست۔

٥- مرنا (بھول گئے۔ نشہ میں مست لوگ موت کو بھول گئے)

٦- خوشی۔

٧- کیتی۔ کی۔ خوشی منائی۔

٨- صوفیا ـــ پرہیزگار۔ صوفیوں کو۔

٩- دربار- (خدا کی درگاہ کے ساتھ تعلق قائم رکھنے کے لئے)

١٠- جس کی (خدمت و عبادت کرنے سے۔)

١١- عزت کے ساتھ

١٢- شراب۔

١٣- (گرکے) بغیر

١۴- جس میں۔

١٥- سن کر بیان کرتے ہیں۔

١٦- جتنے بھی۔

١٧- میں ان کے قربان جاؤں۔

١٨- کھیوا۔ مست۔ مدہوش۔ سرور۔

١٩- خدا کے حضور۔

٢٠- پانی۔

٢١- نیک اعمال

٢٢- من سے۔ دل سے۔

٢٣- بِن۔ بغیر

٢۴- ناپاک۔

٢٥- جھوٹی

٢٦- جلاکر۔

٢٧- گھسا کر۔ رگڑ کر۔

٢٨- سیاہی۔

٢٩- عقل۔ ادراک

٣٠- کاغذ

٣١- اعلیٰ

٣٢- قلم (خدا سے عشق کو قلم بنا)

٣٣- صفت وثنا (خدا کے نام کی)

٣۴- لاعدود (یہ لکھ کہ اس کا حد وشمار نہیں۔)

٣٥- لکھا۔ املا۔ تصنیف

٣٦- حساب۔

٣٧- سند۔ پروانہ

٣٨- جہاں ملیں۔

٣٩- نیکی۔ عزت

۴٠- خوشیاں۔

۴١- قبولیت کے نشان۔

۴٢- ورنہ محض باتوں سے وہ حاصل نہیں ہوتا۔

۴٣- چلے جاتے ہیں۔

۴۴- سالار۔ سردار۔ حاکم۔

۴٥- پیدا کئے۔

۴٦- بغیر نام کے۔

۴٧- بیکار۔ فضول۔

۴٨- ڈر۔ خوف تیرے۔

۴٩- زیادہ۔ بے حد۔

٥٠- بوسیدہ ہوتی ہے۔

٥١- خاک میں ملتے دیکھے ہیں۔

٥٢- تمام محبت۔ (تمام دنیاوی محبت کے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔)

سری راگ محلا - ۱

سچھ[۱] رس مِٹھے منّی[۲] اَسے سُنی آسے سالُونے[۳] ٭ کھٹ[۴] ترُسی مکھ[۵] بولنا مارن[۶] نادکی[۷] اِسے

چھتیھ[۸] اَمرِت بھاوٗ ایک جاکو[۹] ندرِ کرئے - ۱ =

بابا ہور کھانا کھشی[۱۰] کھُ آرٗ - جِت[۱۱] کھادے تن پی[۱۲] ڑی اَے من مَہ چلِہ[۱۳] وِکار - ۱ - رہاوٗ -

رتا[۱۳] پہنن منّ[۱۴] رتا سُپیدی[۱۵] ست داٹ ٭ نیلی سیاہی کدا[۱۶] کرنی پہرن[۱۷] پیر دھیان[۱۸]

کمربند سنتوکھ کا دھن جوبن تیرا نام - ۲ =

بابا ہور پے[۱۹] نن نوسی[۲۰] کھُ آرٗ - جِت پے دَھٹے[۲۱] نن پی ڑی اَسے من مَہ

چلِہ وِکار - ۱ - رہاوٗ -

گھوڑے پاکھر[۲۲] سوئنے[۲۳] ساکھت[۲۴] بوجھن[۲۵] تیری واٹ[۲۶]

ترکس[۲۷] تیر کمان سانگ[۲۸] تیگ[۲۹] بندگن دھات

واجا[۳۰] نیجا پت سِتو[۳۱] پرگٹ کرم تیرا[۳۳] میری جات[۳۴] - ۳ =

بابا ہور چیڑنا[۳۵] نوسی کھُ آرٗ - جِت[۳۶] چیڑی اَسے تن پی ڑی اَسے من مَہ

چلِہ وِکار - ۱ - رہاوٗ -

گھر مندر کھشی نام کی ندر تیری پروار[۳۷]

حکم سوئی تدھ بھاوسی[۳۸] ہور آکھن بہت اپار[۳۹]

نانک سچا پات[۴۰] ساہ پوچھ ن کرے بی چار[۴۱] - ۴ =

بابا ہور سونا کھشی کھُ آرٗ جِت ستے[۴۲] تن پی ڑی اَسے من مَہ چلِہ وِکار - ۱ - رہاوٗ - ۴ =

۱- مانتے سے (نام کو ماننے سے تمام رس میٹھے لگتے ہیں)

۲- سننے سے۔

۳- نمکین۔

۴- کھٹے۔ ترش

۵- منہ سے بولنے سے۔ اس کا ذکر کرنے سے

۶- مسالحے۔

۷- کیرتن کرتے سے۔ نام گانے سے

۸- چھتیس : ۳۶ قسم کے کھانے۔

۹- جس پر اس کی نظر کرم ہو جائے۔

۱۰- خوشی خوار۔ ذلیل و خوار کرنے والی خوشی۔

۱۱- جس کے کھانے سے۔

۱۲- جسم میں درد پیدا۔ ۱۳ ہوس اقتدار ہو۔

۱۳- سرخ رنگ کی پوشاک۔

۱۴- دل اس کے نام میں محو ہو۔

۱۵- سفیدی۔ سفید رنگ۔

۱۶- ریاضت کی پوشاک۔

۱۷- جامہ۔ چغہ

۱۸- پاک قدموں میں محویت۔

۱۹- پہننا۔ پوشاک۔

۲۰- خوشی خوار

۲۱- جس کے پہننے سے۔

۲۲- زین۔ ساز۔

۲۳- سونے کی۔

۲۴- ساخت۔ دُمچی۔

۲۵- سمجھ بوجھ - عقل و ادراک۔

۲۶- تیر اور سپر۔

۲۷- ترکش۔

۲۸- برچھی۔

۲۹- تیغ بند۔ کمربند۔

۳۰- باجہ۔

۳۱- نیزہ۔

۳۲- عزّت کے ساتھ مشہور ہونا۔

۳۳- تیرا کرم۔ تیری بخشش۔

۳۴- ذات۔

۳۵- چڑھنا۔ سوار ہونا۔

۳۶- جس پر چڑھتے سے۔ جس کے سوار ہونے سے۔

۳۷- اہل و عیال۔ کنبہ

۳۸- (جو) تجھے منظور ہو۔

۳۹- مشکل۔ ناممکن۔

۴۰- پاتشاہ۔ بادشاہ۔

۴۱- خیال۔ وہ کسی کے صلاح مشورہ سے فیصلہ نہیں کرتا۔

۴۲- جس سونے سے۔ جس نیند سے۔

سری راگ محلا - ۱

کنگو[۱] کی کائیاں[۲] رتنا[۳] کی للتا[۴] اگر[۵] واس تن سانس[۶]

اٹھ سٹھ تیرتھ کا مکھ ٹکا تت[۷] گھٹ مت وگاس[۸]

اوت[۹] متی صالاہنا[۱۰] سچ نام گن تاس[۱۱] - ۱ =

بابا ہورمت ہور ہور - جے سو[۱۲] ویر ÷ کمائی اے کوڑے کوڑا جور[۱۳] - ۱ - رہاؤ

پوج[۱۴] لگے پیر آکھی[۱۵] اے سبھ ملے سنسار ÷ ناؤ سدائے آپ نا ہووے سدھ سمار

جا پت لیکھے نا پوے سبھا[۱۶] پوج کھ آر[۱۷] - ۲ =

جن کو ست گر تھا پیا[۱۸] تن میٹ[۱۹] ن سکے کوء ÷ اونا[۲۰] اندر نام ندھان[۲۱] ہے ناموں[۲۲] پرگٹ ہوء

ناؤ پوجی اے ناؤ منی اے اکھنڈ[۲۳] سدا سچ سوء - ۳ =

کھے[۲۴] ہو کھیہ رلائی اے تا جی[۲۵] او کے باہوء ÷ جلی آسہ نیا تپا اُٹھی چلیا روء

نانک نام وساری اے در گیا[۲۶] کیا ہوء - ۴ - ۸ =

سری راگ محلا - ۱

گن[۲۷] ونتی گن وی تھرے[۲۸] اوگن[۲۹] ونتی جھور ÷ جے لوڑہ ور کا منی نہ ملی اے پر[۳۰] کو ر[۳۱]

نا - بیڑی[۳۲] نا تل[۳۳] ہڑا نا پائی اے پر دور - ۱ =

میرے ٹھاکر پورے تخت آڈول[۳۴] ÷ گر مکھ پورا جے کرے پائی اے ساچ اتول[۳۵]

۱ - رہاؤ - پربھ ہر مندر سوہنا تس مہ مانک لال[۳۶] ÷ موتی ہیرا نرملا کنچن[۳۷] کوٹ[۳۸] رسی[۳۹] سال

بن پوڑی گڑھ[۴۰] کیو[۴۱] چڑھو گر ہر دھیان نہال[۴۲] - ۲ =

گر پوڑی بیڑی گرو گرو تل[۴۳] باہرناؤ ÷ گر سر[۴۴] ساگرو بوہتو[۴۵] گر تیرتھ دریاؤ

جے تس بھاوے اوجلی ست[۴۶] سر ناون[۴۷] جاؤ - ۳ =

پورو[۴۸] پورو آکھی اے پورے تخت نواس[۴۹] ÷ پورے تھان[۵۰] سہاونے پورے آس نراس

نانک پورا جے ملے کیو[۵۱] گھاٹے گن تاس[۵۲] - ۴ - ۹ =

۱- کیسر - زعفران۔
۲- جسم۔
۳- یاقوت - جواہرات۔
۴- زبان۔
۵- چندن کی خوشبو۔
۶- سانس
۷- ایسے دل میں۔
۸- ظاہر ہو - ایسے پاک صاف دل میں عقل کا اظہار ہو۔
۹- اُس عقل و فہم سے۔
۱۰- صفت وثنا کرنا۔
۱۱- صفات کا خزانہ - کنز الصفات۔
۱۲- سوبار - صدبار۔
۱۳- زور۔
۱۴- قابل پرستش۔
۱۵- کہیں - لوگ اسے پیر یا ولی کہنے لگ جائیں۔
۱۶- سب - تمام۔
۱۷- کھوار - خوار
۱۸- قائم کیا - بنایا۔
۱۹- مٹا نہیں سکتا کوئی۔
۲۰- اُن کے۔
۲۱- خزانہ۔
۲۲- (سچے) نام سے ظاہر ہوتا ہے۔
۲۳- نہ تقسیم ہونے والا - نہ ٹوٹنے والا - مکمل۔
۲۴- خاک در خاک۔
۲۵- تب اس جیو کا کیا بنے۔
۲۶- درگاہ الہٰی پہ جب وہ جائیگا - تب اس کا کیا بنے گا۔
۲۷- اظہار کرے - تشریح کرے۔
۲۸- بڑے اوصاف والی۔
۲۹، ۳۰ } بر - خاوند۔
۳۱- جھوٹ سے۔
۳۲- بیڑی - کشتی۔
۳۳- گھاس پھوس کی بنائی ہوئی ناؤ۔
۳۴- پُرسکون - قائم۔
۳۵- جو تولا ماپا نہ جائے - جس کا وزن نہ ہو سکے۔
۳۶- اُس میں۔
۳۷- صاف شفاف
۳۸- سونے کا قلعہ۔
۳۹- خوشی و سرور کا گھر۔
۴۰- قلعہ پر
۴۱- کس طرح چڑھا جائے۔
۴۲- دیکھ۔
۴۳- تالاب۔
۴۴- سمندر۔
۴۵- جہاز
۴۶- سچا تالاب۔
۴۷- نہانے کے لئے - غسل کے لئے۔
۴۸- پورا۔
۴۹- مقام۔
۵۰- جگہ۔
۵۱- کیسے کم ہو - اس میں کمی کس طرح پیدا ہو؟
۵۲- اوصاف کا خزانہ۔

سری راگ محلا-۱

آوہُ[1] بھینے[2] گَل[3] مِلہ انک[4] سہیلڑی آہ ∴ مِل کے کرہ کہانی[5] آ سمرتھ[6] کنت کی آہ
ساچے سبھ گُن[7] اوگُن سبھ اَساہ

کرتا سبھُ کو تیرے جور[8] - ایک سبد بی چاری اَے جا تو تا کیا ہورِ - ۱ - رہاؤ
جاءِ پچھوہُ سُہاگنی تسی راویا[9] کِنی[10] گُنی ∴ سہج سنتوکھ سی گاریٰ[11] آ مِٹھا بولنی[12]
پِر ریسالو[13] تا مِلے جا گرُ کا سبد سُنی - ۲ =

کے تی[14] آ تیری آ کدرتی[15] کے وڈ تیری داتِ[16] ∴ کے تے تیرے جی[17] اَجنت صِفتِ[18] کرہِ دِن راتِ
کے تے تیرے رُوپ رنگ کے تے جاتِ[19] اجاتِ - ۳ =

سچُ مِلے سچُ اُپجے سچ مہ[20] ساچ سماءِ ∴ سُرتِ ہووے پت اُگوَے[21] گُر بچنی[22] بھو کھاءِ
نانک سچا پاتِ ساہُ آپے لئے مِلاءِ - ۴ - ۱۰ =

سری راگ محلا-۱

بھلی سری[23] جِ اُبری ہومے[24] مُوئی[25] گھراہُ[26] ∴ دُوت[27] لگے پھِر چاکری ست گرُ کا وِسے[28] ساہُ
کلپ[29] تیاگی بادِ - ہے سچا وِے[30] پرواہُ - ۱ =

من رے سچُ مِلے بھو[31] جاءِ ∴ بھے بِن نربھو کیو تھیءِ[32] اَے گرمکھ سبد سماءِ
۱ - رہاؤ - کے تا آکھنُ آکھی اَے آکھنِ توٹِ[33] ن ہوءِ
منگن والے کے تڑے[34] داتا ایکو سوءِ
جس کے جی اپران ہے مَنِ وسی اَے سکھ ہوءِ - ۲ =

جگُ سپنا[35] باجی بنی[36] کھن[37] مہ کھیل کھلاءِ ∴ سنجوگی[38] مِل ایک سے وجوگی[39] اُٹھ جاءِ
جو تِس بھاناس[40] تھی اَے اَوَر - ن کرنا جاءِ - ۳ =

گرمکھ وست[41] وِساہی[42] اَے سچ وکھر[43] سچ راس[44] ∴ جِنی سچ وَنجیا[45] گرُ پُورے سا باسِ[46]
نانک وست پچھان[47] سی سچ سودا جِس پاسِ - ۴ - ۱۱ =

۱۔ آؤ

۲- بہنیے۔ بہنوں۔

۳- گلے ملو۔

۴- پیاری سکھیو۔

۵- باتیں کریں۔ ذکر خیر کریں

۶- اس قادر المطلق خداوند کی۔

۷- ہمارے۔

۸- تیرے بل بوتے پہ۔

۹- وصال حاصل کیا۔

۱۰- کونسے اوصاف و ذرائع سے۔

۱۱- سنگار کیا۔ اپنے آپ کو زیب و مزین کیا

۱۲- میٹھے بولوں سے۔

۱۳- رنگیلا۔

۱۴- کتنی ہی۔ بے شمار۔

۱۵- قدرتیں۔

۱۶- تیری بخشش و سخاوت۔

۱۷- مخلوقات۔

۱۸- صفت و ثنا کرتے ہیں۔

۱۹- اونچی نیچی ذات کے۔

۲۰- پیدا ہو۔

۲۱- ہیں۔

۲۲- ظاہر ہوتی ہے۔

۲۳- گورو کے کلام سے دل میں خدا کا خوف پیدا ہوتا ہے۔

۲۴- اچھا ہی ہوا۔

۲۵- جو ہیں بچ گئے (ڈوبنے سے)

۲۶- خودی مر گئی۔

۲۷- گھر سے۔ دل سے (خودی جاتی رہی)

۲۸- دشمن (خواہشات نفسانی)

۲۹- بھروسہ۔ یقین

۳۰- چھوڑنا چھوڑ دیا۔

۳۱- بحث و تمحیص۔

۳۲- بے پرواہ

۳۳- ڈر جاتا رہتا ہے۔

۳۴- کیسے ہو۔

۳۵- کم نہیں ہوتا۔

۳۶- کتنے ہی۔

۳۷- دنیا خواب ہے۔

۳۸- بازی۔ کھیل۔

۳۹- پل بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔ آنکھ جھپکنے میں

۴۰- واصل۔

۴۱- مجبور۔ بچھڑا ہوا۔

۴۲- ویہی ہوتا ہے۔

۴۳- شے۔ چیز۔

۴۴- خریدی جاتی ہے۔ مول لی جاتی ہے۔

۴۵- سودا۔ بیوپار۔

۴۶- پونجی۔ اثاثہ۔

۴۷- بیوپار کیا ہے۔ سودا کیا ہے۔

۴۸- شاباش۔

۴۹- پہچان لیگا۔ قدر کرے گا۔

سری راگ محلُ - ۱

دھاتُ مِلے پھُنِ دھاتُ کو صِفتی صِفت سماءِ
لالُ گلالُ گہہ برا سچا رنگ چڑھاؤ
سچ مِلے سنتوکھی آہر جپ اِیکے بھاءِ ۔ ۱ =
بھائی رے سنت جنا کی رےُ ن ۔ سنت سبھا گرُ پائی اے مکتِ پدارتھ
دھےُ ن - ۱ - رہاؤ - اُوچو تھانُ سہاونا اُوپر محلُ مرارِ
سچ کرنی دے پائی اے در گھر محلُ پیارِ
گرمکھ منُ سمجھائی اے آتم رامُ بیچارِ - ۲ =
ترِ بِدھ کرم کمائی اہِ آس اندیسا ہوءِ ۔ کیوں گرُ بن ترکُٹی چھُٹسی سہج مِلی اے سکھ ہوءِ
نج گھر محلُ پچھانی اے ندر کرے مل دھوءِ - ۳ =
بن گر میل ن اُترے بن ہر کیو گھر واس ۔ ایکو سبدُ وِی چاری اے اور تیا گے آس
نانک دیکھ دکھائی اے ہؤ صد بلہارے جاس - ۴ - ۱۲ =

سری راگ محلا - ۱

دھرگُ جی ون دوہاگنی مُٹھی دوجے بھاءِ
کلر کے ری کندھ جیؤ اہِ نِس کر ڈھیہہ پاءِ

۱- اصل - جنس۔

۲- پھر۔

۳- گاڑھا - گہرا۔

۴- خاکِ پا۔

۵- نجات (جیسی قیمتی) شے۔

۶- دھین - کام دھین۔

۷- مرنام کے راکشس کا دشمن - خداوند کریم۔

۸- درگاہِ الٰہی۔

۹- تین قسم کے فعل۔

۱۰- امید و بیم - بیم و رجا - امید و اندیشہ۔

۱۱- تین صفات سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

۱۲- اپنے اصل مقام۔

۱۳- میل - گندگی۔

۱۴- دوسری۔

۱۵- میں سو بار قربان جاتا ہوں۔

۱۶- لعنت ہے۔

۱۷- جیون - زندگی۔

۱۸- ٹھگی ہوئی

۱۹- خدا کے بغیر دوسری (دنیا کی) محبت ہیں

۲۰- ریت کی دیوار جیسی

۲۱- دن رات۔

۲۲- گر کر ڈھیر ہو جاتی ہے۔

بِن سبدے سُکھ نا تھی اے پِربُن دوکھ نہ جاءِ - ۱ =

مُند ہے پِربُن کیا سی کار ❖ دَرِ گھرِ ڈھوئی نا لہے دَرگہہ جھوٹھ کھوآر

۱- رہاؤ - آپ سُجانُ نہ بھلی سچا وڈ کرسان ❖ پہلا دھرتی سادھ کے سچ نامُ دے دان

نَو نِدھ اُپجے نامُ ایکُ کرمِ پوے نیسانُ - ۲ =

گُر کو جانَ نہ جانئی کیا تِس چج اچار ❖ اندھُلے نامُ وِساریا منمکھ اندھ گبار

آوَن جان نہ چُکئی مر جنمے ہوءِ کھوآر - ۳ =

چندن مول اَنائیا کُنگو مانگ سندھور ❖ چوآ چندن بہُ گھنا پانا نالِ کپور

جے دھن کنت نہ بھاوئی تا سبھِ اڈمبر کوڑ - ۴ =

سبھِ رس بھوگن بادِ ہہِ سبھِ سِی گار وِکار ❖ جب لگُ سبدِ نہ بھیدیا کیو سوہے گُردُوار

نانک دھنُ سُہاگنی جِن سہُ نالِ پیار - ۵ - ۱۳ =

سِری راگُ محلا ۱

سُنجی دیہہ ڈراونی جا جیءُ وِچہُ جاءِ ❖ بھاہ بلندی وِجھوی دھوؤ نہ نِکسیو کاءِ

پنچے رُنے دُکھِ بھرے بِنسے دوجے بھاءِ - ۱ =

مُوڑے رام جپہُ گُن ساریِ ہومے ممتا موہنی سبھ مُٹھی اہنکار - ۱- رہاؤ

جِنی نامُ وِساریا دوجی کارے لگِ ❖ دُبدھا لاگے پچ موئے انتر ترسنا اگ

گُرِ راکھے سے اُبرے ہور مُٹھی دھندھے ٹھگِ - ۲ =

موئی پِرہت پیار گیا موآ وَیر وِرودھ ❖ دھندھا تھکا ہوموئی ممتا مایا کرودھ

کرمِ مِلے سچُ پائیے گُرمکھِ سدا نِرودھ - ۳ =

سچی کارے سچ مِلے گُرمت پلے پاءِ ❖ سو نر جمے نا مرے نا آوے نا جاءِ

نانک در پردھان سو درگہِ پیدھا جاءِ - ۴ - ۱۴ =

۱- نہیں ہوتا۔
۲- شوہر (خدا) کے بغیر
۳- اے جوان عورت
۴- سنگار- آسائش-
۵- سہرا- سہارا (نہیں ملتا اُسے
۶- درگاہِ الہیٰ میں وہ جھوٹی ثابت ہوتی ہے- اور ذلیل وخوار ہوتی ہے-
۷- علیم وفہیم - دانشمند
۸- نہیں بھولتا-
۹- کسان- زمیندار
۱۰- نیا کرکے-
۱۱- دانہ- بیج -
۱۲- بخشش- رحمت
۱۳- نشان- سند- پروانہ-
۱۴- سلیقہ- اخلاق
۱۵- اندھے تے-
۱۶- اندھیرا اور گرد وغبار
۱۷- نہیں دور ہونا-
۱۸- خرید کر منگایا-
۱۹- عطر چندن کا-
۲۰- بہت گاڑھا-
۲۱- مشک کافور-
۲۲- ڈھونگ-
۲۳- جھوٹ-
۲۴- فضول اشیاء
۲۵- بیکار- خراب-
۲۶- جب تک-
۲۷- چھید ہیں-
۲۸- شوہر- خاوند (خداوند)
۲۹- خالی- سنسان
۳۰- درمیان سے - اندر سے
۳۱- آگ جل رہی
۳۲- بجھ گئی-
۳۳- دھوآں بالکل نہ نکلا-
۳۴- روئے-
۳۵- مٹ گئے- منہدم ہوگئے-
۳۶- اے بیوقوف! اے کم عقل!
۳۷- تذبذب ہیں-
۳۸- خوار ہوکر مر گئے-
۳۹- دل میں خواہشات نفسانی کی آگ بھڑک رہی ہے
۴۰- بچ گئے- نجات حاصل کر لی
۴۱- دشمنی وعداوت-
۴۲- خودی مٹ گئی-
۴۳- روک (خواہشات نفسانی سے دل کو روکے رکھنا)
۴۴- سو - وہ-
۴۵- عزت کے ساتھ- باعزت-

سری راگ محلا - ۱

تن جل بل ماٹی بھیا من مایا موہ منور ٭ اوگن پھر لاگو بھئے کور جاوے نر

بن سبدے بھرمائی آے ڈبدھا ڈوبے پور - ۱ =

من رے سبد ترہ چت لاۓ ٭ جن گرمکھ نام نہ بوجھیا مر جنمے آوے جاۓ

۱- رہاؤ - تن شوچا - س آکھی آے جس مہ ساچا ناؤ

بھے سچ راتی دے ہری جھوا سچ س آؤ

سچی ندر نہالی آے بہوڑ - ن پاوے تاؤ - ۲ =

ساچے تے پونا بھیا پونے تے جل ہوۓ ٭ جل تے تربھون ساجیا گھٹ گھٹ جوت سموۓ

نرمل میلا کی آے سبد رتے پت ہوۓ - ۳ =

ایہہ من ساچ سنتوکھیا ندر کرے تس ماہ ٭ پنچ بھوت سچ بھے رتے جوت سچی من ماہ

نانک اوگن وسرے گر راکھے پت تاہ - ۴ - ۱۵

سری راگ محلا - ۱

نانک بیڑی سچ کی تری آے گر وی چار ٭ اک آوہ اک جاوہی پور بھرے اہنکار

من ہٹھ متی بوڑی آے گرمکھ سچ ستار - ۱ =

گر بن کیو - تری آے سکھ ہوۓ ٭ جیو بھاوے تیو راکھ تو مے اور نہ دوجا کوۓ

۱- رہاؤ - آگے دیکھو ڈو - جلے پاچھے ہریو انگور ٭ جس تے اپجے تس تے بنسے گھٹ گھٹ سچ بھرپور

آپے میل ملاوہی ساچے محل ہدور - ۲ =

ساہ ساہ تجھ سنملا کدے نہ وسارے او ٭ جیو جیو صاحب من وسے گرمکھ امرت پے او

۱۔ مٹی ہو گیا۔ مٹی میں مل گیا۔
۲۔ زنگ آلودہ۔
۳۔ دشمن بن گئے۔
۴۔ کوڑا۔ جھوٹ۔
۵۔ تیزی بجاتا ہے۔
۶۔ بھٹکتے رہتے ہیں۔
۷۔ کشتی میں تمام سواروں کو۔
۸۔ پار ہو سکتے ہیں۔
۹۔ دل لگا کر۔
۱۰۔ سمجھا۔
۱۱۔ پاک و صاف۔
۱۲۔ نہیں کہا جا سکتا ہے
۱۳۔ جس میں۔
۱۴۔ دیہی۔ جسم۔
۱۵۔ جیسے۔ زبان۔
۱۶۔ مزہ۔ لذت۔
۱۷۔ دیکھا جاتا ہے۔
۱۸۔ پھر۔ اس کے بعد۔ دوسری بار۔
۱۹۔ تپش۔ پھر وہ دوزخ کی آگ میں ڈالا نہیں جاتا۔
۲۰۔ ہوا۔ پیدا ہوئی۔
۲۱۔ سب عالم پیدا کئے۔
۲۲۔ نہ بجھئے۔ نہیں ہوتا۔
۲۳۔ پانچ عناصر (ہوا۔ پانی۔ آگ۔ زمین و آسمان)
۲۴۔ بھلا دے۔ بھول جائیں۔
۲۵۔ کشتی
۲۶۔ خودی۔ تکبر۔
۲۷۔ ڈوب جاتے ہیں۔
۲۸۔ پار ہو جاتے ہیں۔
۲۹۔ کیسے پار ہوں۔
۳۰۔ میرا اور کوئی دوسرا (سہارا) نہیں۔
۳۱۔ جنگل کی آگ (جل رہی ہے)
۳۲۔ ہری کونپلیں
۳۳۔ ناش ہوتا ہے۔ مٹ جاتا ہے۔
۳۴۔ حضور۔ درگاہِ الٰہی کے سامنے۔
۳۵۔ ہر سانس میں۔
۳۶۔ تجھے یاد کروں۔
۳۷۔ کبھی نہ تجھے بھولوں۔
۳۸۔ میں پیتا ہوں۔

مَنُ تنَ تیرا تُو دَھنی گَربُ نوان سمے اوُ - ۳ =

جِن اِیہہ جگتَ اُپائیا تِرِبھَو وَنُ کر آکارُ ÷ گُرمُکھِ چانن جانی آے مَن مُکھُ مُگدھُ گُبارُ

گھٹ گھٹ جوتِ نِرنتری بُو جھے گُرمتِ سارُ - ۴ =

گُرمُکھ جِنی جانیا تِن کی جے ساباسِ ÷ سچِ سے تی رَلِ مِلے سچے گُنُ پرگاسِ

نانکَ نام سنتوکھی آ جیُو پِنڈُ پربھ پاسِ - ۵ - ۱۶ =

سِری راگُ مَحَلاَ - ۱

سُنِ مَنَ مِتر پیاریا مِلُ ویلا ہے ایہہ ÷ جب لگ جوبن ساسُ ہے تب لگ اِیہہ تنُ دیہہ

بِن گُنُ کام نَ آوئی ڈھیہہ ڈھیری تنُ کھیہہ - ۱ =

میرے مَن لے لاہا گھر جاہِ

گُرمُکھ نام صالاحی اَے ہوَمے نِوری بھاہِ

۱ - رہاؤ - سُنِ سُنِ گنڈھن گنڈھی اَے لِکھِ پڑِ بُجھَہ بھارُ

تِرِشنا اَہ نِس اگلی ہوَمے روگُ وِکارُ

اوہ وِے پَروَاہُ اَتو لِوا گُرمتِ قیمتِ سارُ - ۲ =

لکھ سِیانپ جے کَرِی لکھ سیُو پریتِ مِلاپُ

بِنُ سَنگتِ سادھ نَ دھرا پِیا بِنُ ناوے دُوکھ سَنتاپُ

ہرِجپ جی اِیمے چھوٹی اَے گُرمُکھ چی نے آپُ - ۳ =

تَنُ مَنُ گُرُ پہِ وِیچیا مَنُ دِی سِر نال

تِرِبھَو وَنُ کھوجِ ڈھنڈولیا گُرمُکھ کھوجِ نِہالِ

ست گُرُ میل مِلائیا نانکَ سَو پربھ نالِ - ۴ - ۱۷ =

۱- مالک - خداوند - شوہر

۲- تکبّر اور خودی دُور کرکے۔

۳- بِلاد - اپنے آپ میں محو و مدغم کرلو۔

۴- بِتِن لوک - سہ عالم کی تشکیل

۵- غبار - اندھیرا - تاریکی۔

۶- لکاتار۔

۷- اصلیت۔

۸- جتنوں تے۔

۹- کیجے - کریں۔

۱۰- شاباش - تعریف کریں (انکی)

۱۱- جان و جسم۔

۱۲- وقت - موقعہ۔

۱۳- جب تک۔

۱۴- سانس۔

۱۵- جسم۔

۱۶- ڈھیری - جسم خاک کا ڈھیر ہوجاتا ہے - فنا ہوجاتا ہے

۱۷- نفع کماکر - کچھ حاصل کر۔

۱۸- درگاہِ الٰہی کو۔

۱۹- دُور ہوگئی۔

۲۰- آگ - خودی و تکبّر کی آگ بُجھ گئی۔

۲۱- دل ہی دل میں نجات پذیر بنانا۔

۲۲- سمجھتا ہے۔

۲۳- کتب کے ڈھیر - کتابوں کے بوجھ۔

۲۴- ہوس و خواہش - حرص و ہوا۔

۲۵- اہہ نِس - دن رات۔

۲۶- زیادہ - دن رات حرص و ہوا بڑھتی ہی رہتی ہے۔

۲۷- بے پرواہ - جس کو کسی کی پرواہ نہیں۔

۲۸- تول ماپ میں نہ آنے والا - بے حد و شمار۔

۲۹- گورمت یا گورو کی تعلیم اس خداوند کی قدر و قیمت کی حقیقت جانتا ہے۔

۳۰- دانشمندی۔

۳۱- نہ دھرا پیا - تسلّی نہیں ہوتی - تسکین و تشفی نہیں ہوتی۔

۳۲- دکھ تکلیف - جلن و تپش۔

۳۳- نجات حاصل کرسکتے ہیں۔

۳۴- چینے - پہچانتے - چھان بین کرے۔

۳۵- اپنے اصل کا۔

۳۶- دِل دیا - دِل بھی اس کو دے دیا

۳۷- بھیٹ کرکے - یعنی دل و جان اس خداوند کے مطیع کردی۔

۳۸- ڈھونڈ لیا - تلاش کرلی۔

۳۹- تلاش کے بعد دیکھ لیا - دوچار ہوا

سری راگ محلا ۔ ١

مرنے کی چنتا[1] نہی جی وَن[2] کی نہی[3] آس

تو سرب[4] جی آ پرتِ پال[5] ہی یے[6] کھے[7] ساس ۔ گراس[8]

انتر گر مکھ تو وسہ[9] جیئو بھاوے تیو ترجاس[10] ۔ ١

جی[11] ارے رام جپت من[12] مان

انتر لاگی جل[13] بجھی پائیا گرمکھ گیان ۔ ١ ۔ رہاؤ ۔

انتر کی گتِ[14] جانی اے گر ملی اے سنک[15] اتارِ

موئیا[16] جت گھر[17] جائی اے ننت جیئو[18] دیا مرمار

انہد[19] سبد سُہاوہ نے پائی اے گر وی چار ۔ ٢ =

انہد بانی پائی اے[20] تہ ہوے ہوء بناس[21] ؛ ست گر سے وے آپنا[22] ہو صد قربانے تاس[23]

کھڑ دڑگہ پہ[24] نھائی[25] اے مکھ ہرنام نِ واس[26] ۔ ٣ =

جہِ دیکھا نہ رَو رہے سِو سکتی کا میل[27] ؛ تر گُن[28] بندھی دیہری[29] جو آیا جگ سو کھیل[30]

بجوگی دکھ وِچھڑے من مکھ لہہ نہ میل[31] ۔ ٤ =

من بیراگی گھر وسے سچ بھے راتا ہوء[32] ؛ گیان مہارس[33] بھوگ وے باہڑ[34] بھوکھ نہ ہوء

نانک[35] ایہہ من مار مل بھی پھر دکھ نہ ہوء ۔ ٥ ۔ ١٨ =

سری راگ محلا ۔ ١

ایہہ منو مورکھ لوبھیا لوبھے لگا لبھان[37] ؛ سبد نہ[38] بھیجے ساکتا[36] درمت آون جان[39][40]

سادھو ست گر جے ملے تا پائی اے گنی ندھان[41]

من رے ہومے چھوڑ[42] گمان ؛ ہر گر سرور[43] سیو تو پاوہ درگہ مان[44]

۱- فکر- اندیشہ۔

۲- جیون- زندگی- زندہ رہنے کی۔

۳- نہیں- اُمید نہیں۔

۴- تمام مخلوق کی۔

۵- پرورش کرتا ہے۔

۶- لیکھے- حساب ہیں۔

۷- سانس- عمر } ہماری عمر اور خوراک

۸- لقمہ- خوراک } تیرے ہاتھ ہے۔

۹- بستا ہے- رہتا ہے۔

۱۰- فیصلہ کرتا ہے۔

۱۱- اے جیو- اے انسان۔

۱۲- مانتا ہے- رام نام کے ذکر سے۔ دل کو تسلّی یشفّی ہوتی ہے۔

۱۳- جلن- تپش- آگ۔

۱۴- حالت۔

۱۵- شک و شبہ گورو کو ملنے سے شک و شبہ دُور ہو جاتے ہیں۔

۱۶- مرنے کے بعد۔

۱۷- جیبی درگاہ میں جاتے ہیں۔

۱۸- جیتے جی اپنے دل کو مار کر یعنی خودی اور تکبّری کو مٹا کر موت پر فتح حاصل کرے۔

۱۹- آوازِ الہامی۔

۲۰- اُس حالت میں۔

۲۱- مٹ جاتی ہے۔

۲۲- خدمت کرتا ہے- جو اپنے ستگورو کی۔

۲۳- اُس پہ- میں اس پہ سینکڑوں بار قربان جاؤں۔

۲۴- بے جا کم

۲۵- ~~عزّت حاصل ہوتی ہے۔ خلعت~~

۲۶- نواس- منہ میں ذکرِ الٰہی بس جاتا ہے- وہ شخص پھر ہر وقت خدا کا ہی ذکر خیر کرتا ہے۔

۲۷- جہاں کہیں بھی } جہاں کہیں بھی میں دیکھتا ہوں۔

۲۸- بسا ہُوا ہے- موجود ہے } وہاں ہی وہ موجود دکھائی دیتا ہے۔

۲۹- شِو اور شکتی- رُوح اور قدرت کو یکجا پاتا ہوں۔

۳۰- جسم۔

۳۱- نہیں پاتا- حرص و ہوا میں مبتلا خود بین کو خدا کا وصل نصیب نہیں ہوتا۔

۳۲- حق اور خدا کے خوف میں محو و مدغم۔

۳۳- کھانے سے- عرفان کا آبِ حیات پینے سے۔

۳۴- پھر- بھوک نہیں لگتی- تشنگی و گرسنگی دُور ہو جاتی ہے۔

۳۵- نہیں ہوتی- پھر دُکھ تکلیف دُور ہو جاتی ہے۔

۳۶- لالچی۔

۳۷- لالچ میں لگا ہُوا۔

۳۸- متاثر نہیں ہوتا

۳۹- دُنیادار- دولت و طاقت کا پرستار۔

۴۰- بدعقلی- اپنی کج فہمی کی وجہ سے جیتا اور مرتا ہے۔

۴۱- انصاف کا خزانہ۔

۴۲- چھوڑ۔

۴۳- خودی- تکبّر۔

۴۵- سمندر۔

۱۔ رہاؤ۔ رام نام جپ دنس راتِ گرمکھ ہر دھن جان

سبھِ سکھ ہر رس بھوگنے سنت سبھا مِل گیان

نت اہہ نِس ہر پربھ سے وے ستِ گرِ دی آ نام ۔۲=

کوڑ کوڑ کمائی آئے گر نندا ٹپچے پچھان ٭ بھرمے بھولا دکھ گھنو جم مار کرے کھل ہان

من مکھ سکھ ن پائی آئے گرمکھ سکھ سبھان ۔۳=

ائے دھندھ پٹائی ائے سچ لکھت پروان ٭ ہر سجن گر سیوا گر کی

نانک نام ن وِی سرے کرم سچے نی سان ۔۴۔۱۹=

سِری راگ محلا۔۱

اِک تِل پیارا وِی سرے روگ وڈ من ماو

کیو درگہ پت پائی ائے جا ہر ن وسے من ماو

گر مِل ائے سکھ پائی ائے اگن مرے گن ماو ۔۱

من رے اہہ نِس ہر گن سار

جن کھِن پل نام ن وِی سرے تے جن وِرلے سنسار

۱۔ رہاؤ۔ جوتی جوت مِلائی ائے سرتی سرت سنجوگ ٭ ہنسا ہو نے گت گئے ناہی سہسا سوگ

گرمکھ جس ہر من وسے نس میلے گر سنجوگ ۔۲=

کایا کامن جے کری بھوگے بھوگن ہار ٭ نس سو نیہہ ن کی جئی جو دِی سے چلن ہار

گرمکھ ردہ سہاگنی سو پربھ سیج بھتار ۔۳=

چارے اگن نِوار مر گرمکھ ہر جل پائے ٭ انتر کمل پرگاسیا امرت بھریا اگھائے

نانک ستِ گر میت کر سچ پاوہ درگہ جائے ۔۴۔۲۰=

۱- دن رات۔

۲- اہرنش - دن رات۔

۳- دیا - بخشا۔

۴- کتا یعنی دنیا پرست۔

۵- جھوٹ کماتا ہے۔

۶- خوراک ہضم کرتا ہے - چغلی و بخیلی کی خوراک کھاتا ہے۔

۷- بہت زیادہ

۸- کھلیان - خرمن - دانے نکالنے کا ڈھیر۔

۹- سبحان - پاک نیک۔

۱۰- یہاں - اس دنیا میں۔

۱۱- دھندوں میں غلطان۔

۱۲- نہ بھولے - فراموش نہ کرے۔

۱۳- بخشش - عنایت۔

۱۴- لمحہ بھر۔

۱۵- میں - دل میں۔

۱۶- کیسے - کب۔

۱۷- جب تک۔

۱۸- ملنے سے۔

۱۹- چھن پل - پل بھر - لمحہ بھر کے لئے۔

۲۰- بہت کم - کوئی کوئی۔

۲۱- وصل۔

۲۲- قتل و غارت۔

۲۳- دور ہو گئے۔

۲۴- اندیشہ - فکر۔

۲۵- رنج و غم۔

۲۶- جسم۔

۲۷- عورت۔

۲۸- اس سے۔

۲۹- پیار - محبت۔

۳۰- نہ کیجئے - نہیں کرنا چاہئے، نہ کرو

۳۱- جو دکھائی دیتا ہے۔

۳۲- چلا جانے والا - مرٹ جانے والا۔

۳۳- خاوند - شوہر۔

۳۴- چار قسم کی آگ - قتل - حرص - لالچ اور غصہ

۳۵- دور کرکے۔

۳۶- روشن ہوا - دل کا کنول کھل گیا۔

۳۷- بہت زیادہ - جس سے پھر بھوک نہ لگے۔

۳۸- دوست بنا۔

سری راگ محلا-۱

ہر ہر جپو ہ پیا ریا گرمت لے ہر بول ٭ من سچ کس وٹی لائی اے تلی اے پورے تول
قیمت کنے ن پائی اے رتن مانک مول اَمول-۱=

بھائی رے ہر ہیرا گر ماہ

ست سنگت ست گر پائی اے اہہ نس سبد صلاہ

۱- رہاؤ- سچ وکھر دھن راس لے پائی اے گر پرگاس
جیو اگن مرے جل پائی اے تیو ترسنا داس وا س
جم جندار ن لگ ئی ایوں بھوجل ترے تراس-۲=

گر مکھ کوڑ ن بھاوئی سچ رتے سچ بھاء ٭ ساکت سچ ن بھاوئی کوڑے کوڑی پاء
سچ رتے گر میل اے سچے سچ سماء - ۳=

من مہ مانک لال نام رتن پدارتھ ہیر ٭ سچ وکھر دھن نام ہے گھٹ گھٹ گہر گمبھیر
نانک گر مکھ پائی اے دیا کرے ہر ہیر-۴-۲۱=

سری راگ محلا-۱=

بھرمے بھاہ ن وجھے جے بھو دے وسنتر دیس
انتر میل ن اترے دھرگ جی ون دھرگ ویس
ہور کتے بھگت ن ہو وئی بن ست گر کے آپ دیس-۱

من رے گر مکھ اگن نواریہ ٭ گر کا کہیا من وسے ہومے ترسنا ماریہ

۱- رہاؤ- من مانک نرمول ہے رام نام پت پاء ٭ مل ست سنگت ہر پائی اے گر مکھ ہر لولاء
آپ گیا سکھ پائیا مل سللے سلل سماء - ۲

۱- جپو - ذکر کر۔

۲- گورو کی تعلیم لے۔

۳- کسوٹی۔

۴- تولے جائیں۔

۵- کسی نے قیمت نہ پائی - کوئی بھی اس کا قدر و مول نہیں پا سکتا

۶- دل کا موتی۔

۷- بے بہا - بیش بہا۔

۸- خدا جو بیش بہا ہیرا ہے - گورو میں ہی ہوتا ہے۔

۹- دن - رات - ہر وقت۔

۱۰- صفت و ثنا۔

۱۱- جنس۔

۱۲- پونجی - اثاثہ۔

۱۳- تجلّی - نور۔

۱۴- جیسے - جس طرح۔

۱۵- بجھ جاتی ہے۔

۱۶- پانی ڈالنے سے۔

۱۷- جیسے ہی - ویسے ہی

۱۸- حرص و ہوا - طمع - خواہشات نفسانی۔

۱۹- داسوں کی داس - غلام غلامان - ادنےٰ نوکر

۲۰- ملک الموت - موت کا فرشتہ۔

۲۱- گنوار - وحشی - ظالم۔

۲۲- نہیں لگتا - پیچھے نہیں پڑتا۔

۲۳- اس طرح۔

۲۴- سمندر - بھو دنیا۔

۲۵- ڈر اور خوف سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

۲۶- جھوٹ۔

۲۷- نہیں بھاتا - اچھا نہیں لگتا۔

۲۸- پایاں - بنیاد - جھوٹے کی بنیاد کبھی جھوٹی رہتی ہے - جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔

۲۹- دل میں۔

۳۰- ہیرا۔

۳۱- ہر دل میں۔

۳۳- گہرا عمیق - اتھاہ۔

۳۴- ہیرا - خداوند جو بیش بہا ہیرا ہے

۳۵- جگہ بہ جگہ۔

۳۶- آگ - حرص و طمع کی آگ۔

۳۷- نہیں بجھتی - دور نہیں ہوتی مٹتی نہیں۔

۳۸- چاہے جتنا گھومے پھرے۔

۳۹- دیس بدیش تمام ممالک میں۔

۴۰- دل کی آلودگی صاف نہیں ہوتی - گندگی دور نہیں ہوتی۔

۴۱- لعنت ہے۔

۴۲- جیون - زندگی۔

۴۳- خاص قسم کی پوشاک۔

۴۴- اور کسی طرح۔

۴۵- دور کر - بجھا لے۔

۴۶- جس کا مول نہ ہو - بیش بہا - بہت قیمتی۔

۴۷- عزّت حاصل کر۔

۴۸- محو و مستغرق ہو۔

۴۹- پانی میں پانی مل گیا - خودی مٹانے سے راحت ابدی نصیب ہوتی ہے - اور انسان خدا کی ذات میں محو ہو جاتا ہے۔

جن ہر ہر نام نہ چیتیو[1]-س[2] اوگن[3] آوے[4] جاۓ

جسُ ست گرُ پُرکھُ نہ بھیٹیو[5]-س- بھؤجلِ پچے پچاۓ[6]

اِیہہُ مانکُ جیؤ نرمول ہے اِؤ کوڈی[8] بدلے[9] جاۓ-۳=

جنّاں[10] ست گرُ رسِ[11] ملے سے پورے پُرکھُ سُجانُ[12] ÷ گرُ مِل بھؤجلُ لنگھی[13] آے درگہ پت پروانُ

نانک تے مُکھ اُجلے[14] دُھنِ[15] اُپجے[16] سبدُ- نی سانُ[17] -۴-۲۲=

سِری راگُ محلا-۱

ونج[18] کروہُ ونجار ہو- وکھرُ لیہو سمالِ[19] ÷ تیسی[20] وستُ[21] وساہیۓ[22] جیسی[23] نبھے[24] نالِ[25]

اگے ساہُ سُجانُ ہے لیسی[26] وستُ[27] سمالِ[28]-۱

بھائی رے رام کہہُ چتُ لاۓ[29] ÷ ہر جسُ[30] وکھرُ لے چلہو[31] سہُ[32] دیکھے[33] پتیاۓ[34]

۱-رہاؤ- جنا راسِ نہ سچُ ہے کیؤ[35] تنا سکھُ ہوۓ ÷ کھوٹے ونج ونجیۓ[36] من تن کھوٹا ہوۓ

پھاہی پھاتے مِرگ[37] جیؤ[38] دُکھُ[39] گھنو نت روۓ-۲=

کھوٹے پوتے نا پوَہِ[40] تنِ[41] ہر گرُ درسُ نہ ہوۓ ÷ کھوٹے جات نہ پتِ ہے کھوٹِ نہ سیجھس[42] کوۓ

کھوٹے کھوٹُ کماونا آۓ گیا پتِ کھوۓ-۳=

نانک من سمجھائیۓ گرُ کے سبد صالاہُ ÷ رام نام رنگ رتیا[43] بھارُ[44] نہ بھرمُ تناہِ[45]

ہر جپُ لاہا[46] اگلا[47] نربھؤ ہرمن ماہِ-۴-۲۳=

سِری راگُ محلا-۱-گھرُ-۲

دھن جوبن اَرُ پھلڑا[48] ناٹھیڑے دِن چار ÷ پبن کیرے پت جیؤ[49] ڈھل ڈھل[50] جُمن[51] ہار[52]-۱

رنگُ مانِ لے پیاریا جا جوبن نو ہلا[53] ÷ دِن تھوڑڑے[54] تھکے بھیا پرانا چولا[55]-۱-رہاؤ

سجن میرے رنگُلے جاۓ سُتے جی رانِ[56] ÷ ہنبھی ونجاں[57] ڈُومنی[58] روواں جھینی[59] بانڑ-۲=

۱- یہ چینتوُ - پاؤکیا۔
۲- دُہ۔
۳- بغیر کسی مقصد کے۔
۴- پیدا ہوتا ہے۔ اور مرتا ہے۔
۵- دیدار نہ کیا۔ نہ ملا۔
۶- ذلیل و خوار ہوتا ہے۔ پھنسا رہتا ہے۔
۷- قیمتی - بے بہا - بیش بہا۔
۸- اس طرح - ایسے۔
۹- کوڑی کے عوض - فضول۔
۱۰- جن کو۔
۱۱- پیار و محبت سے۔
۱۲- سمجھدار - دانشور۔
۱۳- پار ہو جائیں۔
۱۴- روشن دل۔
۱۵- دکھتی - غیبی آواز - الہام۔
۱۶- پیدا ہوتی ہے - سنائی دیتی ہے۔
۱۷- نشان۔
۱۸- بیوپار کرو۔
۱۹- اے بیوپاریو! اے سوداگرو۔
۲۰- سنبھال لو۔
۲۱- ایسی۔
۲۲- شے - جنس۔
۲۳- خریدیں - مول لیں۔
۲۴- جیسی - جو۔
۲۵- ساتھ چلے۔
۲۶- شاہ سچا پاتشاہ - خداوند کریم۔
۲۷- لیگا۔
۲۸- جیز سنبھال لے گا - پرکھ لے گا۔
۲۹- دل لگا کر - محنت سے یکسوُ ہوکر۔
۳۰- خدا کی صفت و ثنا۔
۳۱- لے چلو۔
۳۲- خاوند - خداوند۔
۳۳- دیکھے - دیکھتا ہے۔
۳۴- تسلّی سے - اچھی طرح پرکھ کر۔
۳۵- ان کو کیسے ابدی راحت نصیب ہو۔
۳۶- کھوٹی اشیاء کا سودا کرنے سے۔
۳۷- پھنسے ہوئے۔
۳۸- ہرن کی طرح۔
۳۹- دُکھ زیادہ ہوتا ہے۔
۴۰- خزانے میں } کھوٹے سکے خزانہ میں داخل نہیں کئے جاتے
۴۱- نہیں پڑتے }
۴۲- کامیاب و کامران نہیں ہوتا - کچھ حاصل نہیں ہوتا۔
۴۳- محو - خدا کی محبت میں سرشار
۴۴- بوجھ۔
۴۵- آن کو۔
۴۶- فائدہ - نفع۔
۴۷- بہت زیادہ
۴۸- باغ و بہار - عہدِ شباب
۴۹- مہمان
۵۰- بیل کے پتے۔
۵۱- گڑگڑا کر۔
۵۲- مرجھا جانے والے۔
۵۳- جب تک۔
۵۴- نو بہاری - عین شباب کا عالم۔
۵۵- پوشاک - جسم۔
۵۶- جیران (گجراتی و سندھی) قبرستان۔
۵۷- جاؤں گی۔
۵۸- تذبذب میں۔
۵۹- دبی آواز میں روتی ہوں۔

کی۔ ن سینے اِی گوری اِے آپن گنی سوئے ✣ تگی آوہ ساہ رہے نت ن پے تی آہوئے۔۳

نانک ستی پے ئی اے جان ورتی تن ✣ گناگوائی گنھڑی اوگن چلی بن۔۴۔۲۴

سِری راگ محلا۔ ا۔گھر ۲

آپے رسی آ آپ رس آپے راون ہار ✣ آپے ہووے چولڑا آپے سیج بھتار۔ ا

رنگ رتا میرا صاحب رو رہ آ بھرپور

ا۔ رہاؤ۔آپے ماچھی مچھلی آپے پانی جال ✣ آپے جال منکڑا آپے اندر لال۔۲=

آپے بہ بدھ رنگلا سکھی اِے میرا لال ✣ نت روے سوہاگنی دیکھ ہمارا حال۔۳=

پرن ووے نانک بینتی تو سرور تو ہنس

کول تو ہے کوی آ تو ہے آپے ویکھ وگس۔۴۔۲۵=

سِری راگ محلا۔ ا۔گھر ۳

اِیہہ تن دھرتی بیج کرما کرو سلل آپاؤ سارنگ پانی

من کرسان ہر ردے جمائے لے اِیو پاوس پد نربانی۔ ا=

کاہے گرب بس موڑے مایا

پت ستو سگل کالتر ماتا تیرے ہوہ ن انت سکھائیا

ا۔ رہاؤ۔ بکھے بکار دسٹ کر کھاکرے اِن تج آتمے ہوئے دھیائی

جپ تپ سنجم ہوہ جب راکھے کمل بگسے مدھ آسرائی۔۲=

بیس سپتا ہرو باسرو سنگرہے تین کھوڑا نت کال سارے

دس اٹھارے اپرم پروچی نے کہے نانک اِو ایک تارے۔۳=

سِری راگ محلا ا۔گھر ۳

عمل کر دھرتی بیج سبدو کر سچ کی آب نت دیہہ پانی

ہوئے کرسان ایمان جمائے بھست دوجگ موڑے ایو جانی۔ ا

۱- کیا تو نہیں سنتی؟

۲- اے گوری! اے انسان!

۳- اپنے کانوں سے

۴- آواز-

۵- چلی آئے گی

۶- سسرال-

۷- جبکہ گھر- ماں باپ کے ہاں تجھے ہمیشہ رہنا نصیب نہ ہوگا

۸- سوتی پڑی ہے میکے گھر-

۹- سمجھ لے-

۱۰- رات کے بغیر- دن دہاڑے-

۱۱- نقب-

۱۲- باندھ کر (راہ- بداعمال کی گٹھڑی باندھ کر لے چلی)

۱۳- باندھ کر (اور بداعمال کی گٹھڑی باندھ کر لے چلی)

۱۴- رسیا- رس چوسنے والا

۱۵- چکھنے والا-

۱۶- دلہن، عورت-

۱۷- شوہر-

۱۸- موجود ہے- سب جگہ

۱۹- ماہی گیر-

۲۰- جال کا منکا-

۲۱- گوشت کا ٹکڑا- طعمہ-

۲۲- کئی طرح کا- کئی قسم کا.

۲۳- پیارا- محبوب-

۲۴- عرض کرتا ہے-

۲۵- تالاب-

۲۶- کنول کا پھول (جو سورج کے طلوع ہوتے ہی کھلتا ہے)

۲۷- کمدنی کا پھول (جو چاندنی رات میں کھلتا ہے)

۲۸- خوش ہوتا ہے- سرور و محظوظ ہوتا ہے-

۲۹- اعمال و افعال-

۳۰- پانی-

۳۱- سینچائی- آبپاشی-

۳۲- جس کے ہاتھ بہ زمین ہے- خدا- ایشور-

۳۳- کسان-

۳۴- دل میں-

۳۵- اس طرح-

۳۶- پاؤگے- حاصل کروگے-

۳۷- نروان پد- نجات کا مرتبہ-

۳۸- غرور کرتا ہے

۳۹- اے بیوقوف-

۴۰- عورت-

۴۱- ساتھی- مددگار-

۴۲- بداعمال-

۴۳- کاٹ کر باہر پھینک دے

۴۴- ان کو چھوڑ کر-

۴۵- ضبط-

۴۶- کھلتا ہے-

۴۷- ٹپکتا ہے رس-

۴۸- بیس اور سات- ستائیس نچھتر-

۴۹- دن کے-

۵۰- اکٹھا کرے-

۵۱- تین سوراخ- موت کے درخت کے تین سوراخ ہیں جن میں وقت کا پرندہ رہتا ہے- بچپن- شباب اور بڑھاپا

۵۲- چار ویدوں- چھ شاستروں اور اٹھارہ پرانوں میں خدا کو ڈھونڈے

۵۳- بہشت- جنت-

مت جان سبہ گلی پائیا۔

مال کے ماتے روپ کی صوبھا اِت بدھی جنم گوائیا - ۱ - رہاؤ

عیب تن چکڑو اِہ من میڈ کو کول کی سار نہی مول پائی

بھور اُستاد نت بھاکھیا بولے کیؤ بوجھے جا نہ بجھائی - ۲

آکھن سننا پون کی بانی اِیہہ من رتا مائیا

خصم کی ندر دلہ پسندے جنی کر ایک دھیایا - ۳

تی رہ کر رکھے پنج کر ساتھی ناؤ سیطان مت کٹ جائی

نانک آکھے راہ پے چلنا مال دھن کت کو سنج آئی - ۴ - ۲۷

سری راگ محلا - ۱ - گھر - ۴

سوئی مولا جن جگ مولیا ہریا کیا سنسارو

آب خاک جن بندھ رہائی دھن سرجن ہارو - ۱

مرنا ملا مرنا بھی کرتار دڑہ ڈرنا

۱ - رہاؤ - تا تو ملا تا تو کا جی جا نہہ نام کھدائی

جے بہہ بترا پڑیا ہو وہ کو رہے ن بھری آے پائی - ۲

سوئی کاجی جن آپ تجیا اِک نام کیا دھارو ٭ ہے بھی ہوسی جائ ن جاسی سچا سرجن ہارو - ۳

پنج وکھت نواج گجارہ پڑھ ہ کتیب قرانا

نانک آکھے گور سدے ہی رہیو پی ناکھانا - ۴ - ۲۸

سری راگ محلا - ۱ - گھر - ۴

ایک سوآن دوئے سوآنی نال ٭ بھلکے بھوکہ سدا بیال

کوڑ چھرا مٹھا مردار ٭ دھانک روپ رہا کرتار

مے پت کی پندن کرنی کی کمار ٭ ہو بگڑے روپ رہا بگرال

۱- ہیمت سمجھ } یہ نہ سمجھ کر مالک کو
۲- شوہ - شوہر } باتوں سے ہی پالیگا۔
۳- مال و دولت کے غرور یا زعم میں
۴- شہرت -
۵- اس طرح - ان ذرائع سے
۶- نقائص۔
۷- جسم میں کیچڑ جیسے ہیں۔
۸- مینڈک -
۹- کنول پھول کی قدر و قیمت۔
۱۰- بھنورا -
۱۱- یوں بولتا ہے - نیکی کی تلقین کرتا ہے۔
۱۲- کیسے سمجھے۔
۱۳- جب تک وہ سمجھاتا ہے نہیں -
۱۴- ہوا کی باتیں۔
۱۵- محو و مستغرق -
۱۶- شوہر - مالک -
۱۷- نظر کرم -
۱۸- دل پسند کرے -
۱۹- جنہوں نے -
۲۰- تیتیہ - تیس - تیس روزے -
۲۱- پانچ نمازیں۔
۲۲- شیطان -
۲۳- دیکھنا کہیں شیطان تیری محنت رائیگاں نہ کر ڈالے
۲۴- راستہ پہ -
۲۵- کاہے کے لئے - کس لئے۔
۲۶- اکٹھا کرتا ہے - جمع کرتا ہے۔
۲۷- وہی -
۲۸- سرسبز و شاداب کیا ہے -
۲۹- باندھ رکھا ہے - جس نے ارابعہ عناصر کو یکجا کیا ہے۔
۳۰- مبارک ہے وہ خانہ -
۳۱- کرتا رستہ - خدا سے ڈر اے ملا !
۳۲- قاضی۔
۳۳- خدائی - اگر تو خدا کا نام جانتا ہے۔
۳۴- بہترا - بہت زیادہ۔
۳۵- وزن - کٹورے کی شکل کا ایک ماپ جس میں دانے بھر کر وزن کیا جاتا ہے - جیسے ڈبہ (وزن) دانوں سے لبالب بھرے جانے کے بعد اس پر ایک دانہ بھی اور نہیں ٹھہر سکتا ہے - اسی طرح انسان کی زندگی کا کٹورہ بھی سانسوں کے دانوں سے بھر جانے کے بعد ایک سانس بھی زیادہ نہیں لے سکتا - اور مر جاتا ہے - دیکھو "کونیے نہ بھرئیے پائی لے (دوارہ آسا محلہ ۱)
۳۶- جس نے خودی و تکبر کو ترک کیا
۳۷- آسرا - سہارا لیا۔
۳۸- وقت - پانچ وقتوں کی نماز
۳۹- نماز ادا کرو۔
۴۰- مقدس کتب - توریت - زبور - انجیل اور قرآن۔
۴۱- قرآنا - قرآن - اسلامی مقدس کتاب
۴۲- قبر -
۴۳- آواز ہو رہی ہے تجھے بلا رہی ہے
۴۴- کتا - لالچ
۴۵- کتیا - دو ساتھ کتیا ہیں - بھوک اور پیاس -
۴۶- ہر دو شہری صبح - صبح سویرے دونو بھونکتی ہیں
۴۷- ہر شام -
۴۸- ٹھگ لیا گیا -
۴۹- بدشکل شکاری - جرائم پیشہ قوم کا فرد -
۵۰- پند و نصیحت -
۵۱- خوفناک - بھیانک -

تیرا ایک نامُ تارے سنسارُ ؎ مَے اِیے ہا آس اِیے ہو آدھارُ

۱- رہاؤ- نِکمہ نِندا آکھا دِن راتِ ؎ پرگھر جوہی نیچ سناتِ

کامُ کرودھُ تن بسہِ چنڈال ؎ دھانک روپ رہا کرتار-۲-

پھاہی سُرتِ ملوکی ویس ؎ ہو ٹھگواڑا ٹھگی دیسُ

کھرا سیانا بہُتا بھارُ ؎ دھانک روپ رہا کرتار-۳-

مے کیتا- نا جاتا حرام کھورُ ؎ ہو کیا مُہُ دیسا دُشٹ چورُ

نانکُ نیچ کہے بیچارُ ؎ دھانک روپ رہا کرتار-۴-۲۹=

سری راگُ محلا-۱- گھر-۴

ایے کا سُرتِ جیتنے ہے جی اَ ؎ سُرتِ وِہُونا کوءِ ن کی اَ

جے ہی سُرتِ تے ہا تِن راہُ ؎ لیکھا اِکو آوہُ جاہُ-۱-

کاہے جی اَ کرے چترائی ؎ لیوے دیوے ڈھِل ن پائی

۱- رہاؤ- تیرے جی اجی آکا توہِ ؎ کِت کو صاحب آوہِ روہِ

جے توُ صاحِب آوہِ روہِ ؎ توُ- اُنا کا تیرے اوہِ -۲-

آسی بول وِگاڑ وِگاڑہِ بولِ ؎ تو ندری اندر تولہِ تولِ

جہ کرتی تہ پوری متِ ؎ کرنی باجھُ گھٹے گھٹِ-۳-

پرن وت نانک گیانی کیسا ہوءِ ؎ آپ پچھانے بوجھے سوءِ

گرُ پرسادِ کرے بیچارُ ؎ سو گیانی درگہ پروانُ-۴-۳۰-

سری راگُ محلا-۱-گھر-۴

توُ دریاؤ دانا بینا مے مچھلی کیسے انت لہا

جہ جہ دیکھا تہ تہ توُ ہے تجھ تے نکسی پھوٹ مرا-۱-

نا جانا مے اوہ نا جانا جالی ؎ جا دُکھ لاگے تا تجھے سمالی-۱-رہاؤ

۱- پار کرتا ہے۔ نجات دلاتا ہے۔

۲- ہیں۔ میری۔

۳- یہی اُمید اور یہی سہارا ہے

۴- دُوسرے کا گھر

۵- ڈھونڈھتا ہوں۔

۶- ان نے اصل کا۔ کمیں۔

۷- بستے ہیں۔

۸- کچھ ہنسی ہوتی ہے۔

۹- دیوتاؤں جیسا بھیس

۱۰- ٹھگنے والے۔ ٹھگ لوگوں کا ٹولہ۔

۱۱- بہت زیادہ۔

۱۲- بوجھ۔

۱۳- کتنا۔ تیرا کیا

۱۴- نہ سمجھا۔ نہ جانا۔

۱۵- حرامخور۔

۱۶- میں کیا منہ دکھاؤں گا۔

۱۷- بداعمال۔ بدفعل۔

۱۸- اکیلا۔ ایک ہی۔

۱۹- جتنے بھی۔

۲۰- بغیر رُوح کے۔

۲۱- کوئی بھی نہیں بنایا۔ خدا نے روح کے بغیر کوئی بھی پیدا نہیں کیا

۲۲- جیسی۔

۲۳- تیسا۔

۲۴- اُسے۔

۲۵- شاطر بنتا ہے۔

۲۶- دیر نہیں لگاتا۔

۲۷- کس لئے۔ کیوں۔

۲۸- غصّہ۔ طیش۔

۲۹- اُن کا۔

۳۰- منہ پھٹ۔ فضول بکواس کرنے والے

۳۱- تولے۔ تولتا ہے۔

۳۲- جہاں۔

۳۳- بغیر۔

۳۴- کم سے کمتر ہوتی رہتی ہے۔

۳۵- عرض کرتا ہے

۳۶- سمجھتا ہے۔

۳۷- وہ عقلمند

۳۸- بینا۔ دیکھنے والا ناظر۔

۳۹- کیسے۔

۴۰- تھاہ پاؤں۔ تیری حد کو پا سکوں

۴۱- جہاں جہاں۔

۴۲- وہاں بھی۔

۴۳- الگ ہوکر۔ جدا ہوکر

۴۴- ہیو۔ ماہی گیر۔

۴۵- جال۔ مچھلیاں پکڑنے کا جال۔

۴۶- یاد کرتا ہوں۔

تو[۱] بھرپور جانیا میے[۲] دور ٭ جو کچھ کری سو تیرے ہدور[۳]

تو دیکھے[۴] ہو مکر[۵] پائے ٭ تیرے کرم[۶] ن تیرے[۷] نائے - ۲ =

جے[۸] تا دیہہ تے[۹] نا ہو کھاہ ٭ بے[۱۰] بیا آدر نا[۱۱] ہی کے[۱۲] دیر جائے

نانک ایک کے آرداس[۱۳] ٭ جی[۱۴] او پنڈ سب تیرے پاس - ۳ =

آپے تیرڑے[۱۵] دور آپے ہی آپے منجھ[۱۶] میانو

آپے ویکھے سنے آپے ہی قدرت[۱۷] کرے جہانو

جو تس بھاوے نانکا حکم سوئی پروانو[۱۸] - ۴ - ۳۱ =

سری راگ محلا - ۱ گھر ۴

کیتا[۱۹] کہا کرے[۲۰] من مان[۲۱] ٭ دیوان ہارے کے ہتھ دان

بھاوے[۲۲] دے ن دے ئی سوئے[۲۳] ٭ کی تے[۲۴] کے کہی اے کیا ہوئے - ۱

آپے سچ بھاوے تس سچ ٭ اندھا کچا کچ[۲۵] ن کچ - ۱ - رہاؤ

جا کے رکھ بِرکھ آراؤ[۲۶] ٭ جیہی دھات[۲۷] تیہا تن ناؤ

پھل بھاؤ پھل لکھیا پائے ٭ آپ بیج آپے ہی کھائے - ۲ =

کچی کندھ کچا وچ راج[۲۸] ٭ مت الوتی[۲۹] پھکا ساؤ[۳۰]

نانک آنے[۳۱] آوے راس ون[۳۲] ناوے ناہی شاباس[۳۳] - ۳ - ۳۲ =

سری راگ محلا - ۱ گھر - ۵

اَچھل[۳۴] چھلائی نہ چھلے[۳۵] نہ گھاؤ کٹارا کر سکے

جیؤ صاحب راکھے تیوَ رہے اس لوبھی کا جیؤ ٹل پلے[۳۶] - ۱

بن تیل دیوا کیؤ جلے - ۱ - رہاؤ

پوتھی پران کمائی آے ٭ بھؤ وٹی[۳۷] ات تن پائی آے

سچ[۳۸] بوجھن آن جلائی اے - ۲ =

۱- تمام جگہ موجود ہے۔

۲- میں نے جانا۔

۳- حضور۔ سامنے۔

۴- میں۔

۵- منکر ہو جاتا ہوں۔

۶- کام۔

۷- نہ تیرے نام۔

۸- جتنا قدو دیتا ہے۔

۹- اتنا ہی میں کھاتا ہوں۔

۱۰- اور کوئی دوسرا۔

۱۱- دروازہ نہیں ہے۔

۱۲- کس در پہ جاؤں۔

۱۳- عرضداشت۔ عرض و دعا کرتا ہے۔

۱۴- روح و جسم۔

۱۵- نزدیک۔

۱۶- درمیان۔

۱۷- قدرت۔ تمام کائنات۔

۱۸- منظور۔ قبول۔

۱۹- بنایا ہوا۔ پیدا کیا ہوا (خدا کا) انسان

۲۰- کونسی بات کا۔

۲۱- زعم کرے۔

۲۲- چاہیے۔

۲۳- ڈیٹھے۔

۲۴- کپنے کے کہنے۔ پیدا کئے ہوئے انسان کے کہنے پہ

۲۵- کچ نکچ۔ کچا اور بالکل کچا۔

۲۶- آرائش۔ زیبائش۔

۲۷- اصل۔ ذات۔

۲۸- معمار۔ تعمیر کنندہ۔ کچے جسم میں کچا ہی دل ہے۔

۲۹- پھیکی۔ نمک بغیر۔

۳۰- پھیکا ہی مزہ ہے۔

۳۱- لاتے نسے۔

۳۲- بغیر اس کے نام کے۔

۳۳- شاباش۔

۳۴- قریب میں نہ آنے والے۔

۳۵- زخم۔

۳۶- تلملائے۔ ڈگمگائے

۳۷- خدا کے خوف سے کی بیٹھی۔

۳۸- حقیقت فہمی۔

اِہ تیل دِیوا اِتھُو جلے ؛ گھر چانَنْ ماجب تو بلے
- رہاؤ- اِتہ تن لاگے بانی آ ؛ سُکھ ہووے سیو کمانی آ
سب دُنیا آون جانی آ- ۳
وِچ دُنیا سیو کمائی اَے ؛ تا درگہ بیسن پائی اَے
کہہ نانک باہ لڈائی آے- ۴- ۳۳

۱۔ اِس طرح - ایسے۔ ۲- دِل میں اُجالا ہو۔

۳- تب ہی۔ ۴- اثر کرے - مؤثر ثابت ہو۔

۵- گوروؤں کا کلام۔ ۶- آنے جانے والی - فانی۔

۷- بیٹھنا ملتا ہے۔ ۸- خوش ہونا۔

۱۔ اونکار ست گر پرشاد

سری راگ محلا ۱۔ گھر ۱۔ اشٹ پدیا

آکھ آکھ من واونا جیو جاپے واء ٭ جِستو واءِ سنائی اے سو کیہ وڈ کت تھاء
آکھن والے جے نترے سبھ آکھ رہے لِو لاءِ۔ ۱
بابا الہ اگم اپار ٭ پاکی نائی پاک تھاء سچا پروردگار۔ ۱۔ رہاؤ
تیرا حکم نہ جاپی کیترا لکھ نہ جانے کوءِ ٭ جے سو شاعر میلیاہ تل نہ پجاوہ روءِ
قیمت کنے نہ پائی سبھ سن سن آکھہہ سوءِ۔ ۲
پیر پیکامبر سالک صادق شہدے اور شہید ٭ شیخ مشائخ قاضی ملا در درویش رسید
برکت تن کو اگلی پڑھدے رہن درود۔ ۳
پچھ نہ ساجے پچھ نہ ڈھاہے پچھ نہ دیوے لےءِ
اپنی قدرت آپے جانے آپے کرن کرےءِ
سبھنا دیکھے ندر کر جے بھاوے تے دےءِ۔ ۴
تھاوا ناوا نہ جانی اہ ناواکے وڈ ناؤ ٭ جتھے وسے میرا پات شاہ سو کیہ وڈ ہے تھاؤ
انبڑ کوءِ ن سکئی ہوکس نو پچھن جاؤ۔ ۵
ورنا ورن نہ بھاونی جے کسے وڈا کرےءِ ٭ وڈے ہتھ وڈیائی آجے بھاوے تے دےءِ
حکم سوارے آپنے چسا نہ ڈھل کرےءِ۔ ۶
سبھ کو آکھے بہت بہت لینے کے ویچار ٭ کیہ وڈ داتا آکھی اے دے کے رہیا شمار
نانک توٹ نہ آوئی تیرے جگہ جگہ بھنڈار۔ ۱۔ ۷

محلا ۱

بھے کنت سہے لی آسگیا کرسے سیگار ٭ گنٹ گاون آئیا سوہا ولیس وکار

۱۔ آٹھ پدوں یعنی بندوں والی نظم۔

۲۔ بجانا۔

۳۔ جیسے جیسے۔

۴۔ شبد یا کلام کی سوجھ پڑے۔

۵۔ جس کو وہ اپنا کلام سنائے۔

۶۔ کتنا بڑا۔

۷۔ کونسا مقام

۸۔ اللہ۔ خدا

۹۔ دسترس سے دور۔ ناقابل رسائی۔

۱۰۔ کتنا بڑا۔

۱۱۔ اگر سینکڑوں شاعر بھی اکھٹے کئے جائیں۔

۱۲۔ آبرو۔ عزت۔

۱۳۔ سوبھا۔ آب۔ عزت۔

۱۴۔ پیغامبر۔ رسول۔

۱۵۔ خدا کے راستہ پر چلنے والا۔

۱۶۔ شہدا۔ شہید۔

۱۷۔ شیخ۔

۱۸۔ مشائخ۔ بہت سے شیخ۔

۱۹۔ درویش۔ فقرا۔

۲۰۔ خدا رسیدہ۔

۲۱۔ زیادہ

۲۲۔ نماز کے بعد دعا عرضداشت۔

۲۳۔ بنائے۔ خدا کسی سے صلاح مشورہ سے قدرت کی تعمیر نہیں کرتا۔

۲۴۔ نہ ہی کسی کی صلاح سے مسمار کرتا ہے۔

۲۵۔ پیدائش۔ خلقت۔ تخلیق۔

۲۶۔ جس کو وہ چاہتا ہے۔

۲۷۔ اسی کو دیتا ہے۔

۲۸۔ مقامات۔

۲۹۔ پاتشاہ۔ خدا۔

۳۰۔ انبڑ۔ پہنچ۔ کوئی پہنچ نہیں سکتا۔

۳۱۔ ذات بے ذات۔

۳۲۔ پل بھر۔ ۱۵ وسیہ کے برابر وقت۔

۳۳۔ شمار کر رہا ہے۔

۳۴۔ کمی نہیں واقع ہوتی۔

۳۵۔ ہر جگہ ہیں۔ ہر زمانہ ہیں۔

۳۶۔ خصم یا شوہر کی محبوبہ

۳۷۔ تمام

۳۸۔ شنگار۔ بیاہتیں

۳۹۔ شمار کرانے کے لئے آئی ہیں۔

۴۰۔ سہاگ رات کا شنگار۔

۴۱۔ بےکار ہے۔ بےسود ہے۔

پاکھنڈ پریم ن پائی اے کھوٹا پاج کھواے - ١

ہر جیؤ اپو پر راوے ناریہ ٭ بھاون سوہاگنی آپنی کیا لہہ سوار

١- رہاؤ۔ گر شبدی شبگار بانی من پر کے پاس ٭ دوئے کر جوڑ کھڑی تکے سچ کہے ارداس

لال رتی سچ بھے وسی بھاے رتی رنگ راس - ٢

پرا کی چیری کانڈھی اے لالی مانے ناؤ ٭ ساچی پریت ن تٹ ای ساچے میل ملاؤ

شبد رتی من ویدھیا ہو سد بلہارے جاؤ - ٣

سا دھن رنڈ ن بیسئی جے ست گر ماہ سماء ٭ پرا ری سا لو تنو ساچو مرے ن جاء

نت روے سوہاگنی ساچی ندر رجاء - ٤

ساچ دھڑی دھن ماڈھی اے کاپڑ پریم سیگار ٭ چندن چیت وسایا مندر دسواں دوآر

دیپک شبد وگاسیا رام نام اُر ہار - ٥

ناری اندر سوہنی مستک منی پیار ٭ سوبھا سرت سہاونی ساچے پریم اپار

بن پر پرکھ ن جانئی ساچے گر کے ہیت پیار - ٦

نس اندھیاری ستئی اے کیؤ بن رین وہاء ٭ انک جلؤ تن جالیؤ من دھن جل بل جاء

جا دھن کنت ن راوئی آنا برتھا جوبن جاء - ٧

سیجے کنت مہیلڑی سوتی بوجھ ن پاء ٭ ہؤ سُتی پر جاگنا کس کو پوچھؤ جاء

ست گر میلی بھے وسی نانک پریم سکھاء - ٨ - ٢

سری راگ محلا - ١

آپے گن آپے کتھے آپے سن وی چار ٭ آپے رتن پرکھ تؤں آپے مول اپار

ساچؤ مان مہت تؤں آپے دیون ہار - ١

ہر جیؤ تؤں کرتا کرتار ٭ جیؤ بھاوے تؤ راکھ تؤں ہر نام ملے آچار

١- رہاؤ۔ آپے ہیرا نرملا آپے رنگ مجیٹھ ٭ آپے موتی اوجلو آپے بھگت بسیٹھ

۱- تہ

۲- نمائش } جھوٹی نمائش۔

۳- خوار } ذلیل و خوار کرتی ہے۔

۴- اس طرح۔ ایسے۔

۵- شوہر حظ حاصل کرتا ہے۔

۶- سنوارلو۔

۷- دونو ہاتھ باندھ کر

۸- انتظار کر رہی ہے۔ منتظر ہے۔

۹- عرضداشت کرتی ہے۔ التماس کرتی ہے۔ دُعا کرتی ہے

۱۰- شوہر کی محبت میں سرشار۔

۱۱- محبت میں رنگی ہوئی۔

۱۲- پیہ۔ شوہر۔

۱۳- خادمہ۔ نوکرانی۔

۱۴- منسوب کی جاتی ہے۔

۱۵- غلامہ۔ خادمہ۔

۱۶- نہیں ٹوٹتی۔

۱۷- چھید اگیا۔ شہد کے رنگ رس میں دل بدھ کر موتی بن گیا۔

۱۸- عورت۔ منکوحہ بیوی۔

۱۹- بیوہ ہوکر نہیں بیٹھتی۔

۲۰- رسیا۔ رس بھرا۔

۲۱- نوبرنو۔ خوشنما۔ تروتازہ۔

۲۲- نہ مرتا ہے۔ نہ جان بحق ہوتا ہے۔ لافانی و جاوید ہے۔

۲۳- رضا۔

۲۴- سر کی مینڈھیاں۔ بالوں کی خوبصورتی۔

۲۵- سجاتی ہے۔ سنوارتی ہے۔

۲۶- کپڑا۔ لباس۔ پوشاک۔ عشق حقیقی میں ملبوس ہوتی ہے۔

۲۷- گلے کا ہار۔

۲۸- ماتھے پہ۔

۲۹- رتن۔ جڑاو ٹیکا۔

۳۰- محبت

۳۱- رات۔ شب۔

۳۲- کس طرح یہ اندھیری رات گذرے۔

۳۳- عضو۔

۳۴- جلتے ہیں۔

۳۵- جلتا سڑتا ہے۔ جل کر راکھ ہوجاتا ہے۔

۳۶- فضول۔ رائیگاں۔ یونہی ضائع ہوجاتا ہے۔

۳۷- بیاہتا عورت۔

۳۸- سوئی ہوئی۔ محو خواب۔

۳۹- میں سوئی پڑی ہوں۔ اور میرا شوہر جاگ رہا ہے

۴۰- ساتھی۔ حبیب۔

۴۱- عزت ووقار

۴۲- دینے والا۔ بخشندہ۔

۴۳- جیسے تجھے اچھا لگے۔ جیسے تجھے پسند ہو۔

۴۴- گہرا سرخ رنگ۔

۴۵- صاف و شفاف۔ چمکدار۔ دمکتا ہوا۔

۴۶- وکیل۔ شفاعت کرنے والا۔

گرُ کے شبد ملاجنا گھٹ گھٹ ڈیبھڑ اڈیبھڑ - ۲

آپے ساگر بوہتھا آپے پار اپار ؛ ساچی واٹ سجان توں شبد لگھاون ہار

نڈریا ڈر جانی اے باجھ گرو گبار - ۳

اسفتر کڑتا دیکھی اے ہور کیتی آوے جاء ؛ آپے نرمل ایک توں ہور بندھی دھندے پاء

گرُ راکھے سے ابرے ساچے سیؤ لو لاء - ۴

ہر جیؤ شبد پچھانی اے ساچ رتے گرُ واک ؛ تِت تن میل نہ لگئی سچ گھر جس اوتاک

ندر کرے سچ پائی اے بن ناوے کیا ساک - ۵

جنی سچ پچھانیا سے سکھی جگ چار ؛ ہومے ترشنا مار کے سچ رکھیا اُر دھار

جگ مہ لاہا ایک نام پائی اے گر ویچار - ۶

ساچو وکھر لادی اے لابھ سدا سچ راس ؛ ساچی درگہ بیسئی بھگت سچی ارداس

پت سیؤ لیکھا نبڑے رام نام پرگاس - ۷

اوچا اوچو آکھی اے کہو نہ دیکھیا جاء ؛ جہہ دیکھا تہہ ایک توں ستگر دیا دکھاء

جوت نرنتر جانی اے نانک سہج سبھاء - ۸ - ۳ =

سری راگ محلا - ۱

مچھلی جال نہ جانیا سر کھارا اسگاہ ؛ ات سیانی سوہنی کیؤ کیتو ویساہ

کیتے کارن پاکڑی کال نہ ٹلے سراہ - ۱

بھائی رے ایؤ سر جانہو کال ؛ جیؤ مچھی تیؤ مانسا پوے اچنتا جال

۱ - رہاؤ - سبھ جگ بادھو کال کو بن گر کال افار ؛ سچ رتے سے ابرے دبدھا چھوڈ وکار

ہوں تن کے بلہارنے در سچے سچیار - ۲

سیچانے جیؤ پنکھیا جالی بدھک ہاتھ ؛ گر راکھے سے ابرے ہور پھاتھے چوگے ساتھ

بن ناوے چن سٹیئی آہ کوئے نہ سنگی ساتھ - ۳

۱۔ صفت وثنا کرنا۔
۲۔ ہر دل میں۔
۳۔ نا دید کا دیدار کیا۔ نہ دیکھے جانے والے کو دیکھا
۴۔ جہاز۔ بیڑا۔
۵۔ اس پار اور اُس پار دونوں کناروں پہ وہی ہے۔
۶۔ راستہ۔
۷۔ پار کرنے والا۔
۸۔ جن کو خدا کا خوف یا ڈر نہیں۔
۹۔ ان کو ہی ڈر رہتا ہے۔
۱۰۔ غبار۔ اندھیرا۔
۱۱۔ ہمیشہ قایم و دایم۔
۱۲۔ کتنے ہی لوگ آتے جاتے ہیں۔ پیدا ہوتے اور مرتے ہیں۔
۱۳۔ بندھے ہوئے ہیں۔ قید ہیں۔
۱۴۔ تیر کر پار ہو گئے۔ بچ گئے۔
۱۵۔ اس سچے پروردگار کی محبت میں محو و سرشار ہو کر
۱۶۔ گورو کے کلام پاک (سے حق میں محو ہو گئے)
۱۷۔ اُس جسم میں۔
۱۸۔ اُطاق۔ کمرہ۔ بیٹھک۔
۱۹۔ رشتہ۔ تعلق۔
۲۰۔ جنہوں نے۔
۲۱۔ خودی کی خواہش۔
۲۲۔ دل میں جاگزیں۔
۲۳۔ دنیا میں۔
۲۴۔ فائدہ۔ نفع۔
۲۵۔ حاصل کیا جاتا ہے۔
۲۶۔ سودا۔ سامان۔
۲۷۔ بیٹھے۔ بیٹھنا نصیب ہو۔
۲۸۔ عرضداشت۔ التماس۔
۲۹۔ عزت سے
۳۰۔ بیباق ہو۔ حساب صاف ہو۔
۳۱۔ اُجالا۔
۳۲۔ کہنے سے۔ صرف کہتے اور بیان کرتے وہ دیکھا نہیں جاتا۔
۳۳۔ لگاتار۔ مسلسل۔
۳۴۔ سمندر۔ بحر۔ کھارا سمندر
۳۵۔ اتھاہ۔ عمیق۔ بہت گہرا۔
۳۶۔ حد سے زیادہ سمجھدار۔
۳۷۔ اعتبار۔ بھروسہ (مچھلی نے کیوں اعتبار کیا؟)
۳۸۔ پکڑی گئی۔ (اس طرح اعتبار کرنے کی وجہ سے پکڑی گئی)
۳۹۔ سر سے۔ موت سر سے نہیں ٹلتی۔
۴۰۔ آدمیوں پہ
۴۱۔ اچانک ہی۔
۴۲۔ باندھ رکھا ہے (موت نے سب کو باندھ رکھا ہے۔)
۴۳۔ نہ ہٹنے والا۔ نہ ٹلنے والا۔
۴۴۔ اُن پہ۔
۴۵۔ باز۔ شکاری پرندہ
۴۶۔ جال۔
۴۷۔ شکاری صیاد
۴۸۔ ساتھی۔

سچو سچا آکھی اے سچے سچا تھانُ ❊ جنی سچا منیا تن من سچ دھیانُ

من مکھ سوچے جانی اے گرمکھ جناں گیانُ - ۴ -

ست گرُ آگے ارداس کر ساجن دے ملاءِ ❊ ساجن مل اے سکھ پائیا جمدوت موئے بکھ کھاءِ

ناوے اندر ہوں وساں ناؤ وسے من آءِ - ۵

باجھ گرو گبار ہے بن شبدے بوجھ ن پاءِ ❊ گرمتی پرگاس ہوءِ سچ رہے لو لاءِ

تتھے کال ن سنچرے جوتی جوت سماءِ - ۶

توں ہے ساجن توں سجان توں آپے میلن ہار ❊ گر شبدی صالاحی اے انت ن پارا وار

تتھے کال ن اپڑے جتھے گر کا شبد اپار - ۷

حکمی سبھے اپجہہ حکمی کار کماہِ ❊ حکمی کالے وس ہے حکمی ساچ سماہ

نانک جو تس بھاوے سو تھی اے انا جنتا وس کچھ ناہِ - ۸ - ۴ =

سری راگ محلا ۱

من جوٹھے تن جوٹھ ہے جھوٹا جو کھی ہوءِ ❊ مکھ جھوٹھے جھوٹھ بولنا کیو کر سوچا ہوءِ

بن ابھ شبد ن مانجی اے ساچے تے سچ ہوءِ - ۱

مندھے گن ہینی سکھ کیہہ ❊ پر رلیا رس مانسی ساچ شبد سکھ نیہہ

۱ - رہاؤ - پر پردیسی جے تھی اے دھن وانڈھی جھوئے ❊ جیو جل تھوڑے مچھلی کرن پلاو کرےءِ

پر بھاوے سکھ پائی اے جا آپے ندر کرےءِ - ۲

پر صالاحی آپنا سکھی سہیلی نال ❊ تن سوہے من موہیا رتی رنگ نہال

شبد سواری سوہنی پر راوے گن نال - ۳

کامن کام ن آوئی کھوٹی اوگن آل ❊ نا سکھ پی ای اے ساہرے جھوٹھ جلی ویکار

آون وجن ڈاکھڑو چھوڑی کنت وسار - ۴

پر کی نار سہاونی متی سو کت ساد ❊ پر کے کام ن آوئی بولے پھادل باد

فضول ۱۴

۱- مقام - جگہ۔

۲- اِن کے دل میں۔

۳- دل میں اور رہتے ہیں۔

۴- ملنے سے۔

۵- ملک الموت۔

۶- زہر کھا کر۔

۷- میں رہتا ہوں۔)

۸- غبار - گرد و غبار - اندھیرا۔

۹- سمجھ نہیں آتی۔

۱۰- روشنی - اُجالا۔

۱۱- مجذوب۔

۱۲- داخل نہیں ہوتا۔

۱۳- صفت و ثنا کرنی چاہئے۔

۱۴- لاحد و شمار - بحر بیکراں

۱۵- نہیں پہنچ سکتا - موت کو بھی وہاں رسائی نہیں۔

۱۶- پیدا ہوتے ہیں - ظاہر و روشن ہوتے ہیں۔

۱۷- وہی ہوتا ہے۔

۱۸- لوگوں کے بس کچھ نہیں۔

۱۹- جسم

۲۰- زبان۔

۲۱- کیسے۔

۲۲- دل - ضمیر۔

۲۳- اے عورت!

۲۴- اوصاف سے عاری - بغیر اوصاف کے۔

۲۵- حظ اُٹھانے والا شوہر۔

۲۶- پیار - محبت۔

۲۷- سہاگن عورت۔

۲۸- مجبور - بچھڑی ہوئی۔

۲۹- تاسف کرتی ہے - کفِ افسوس ملتی ہے۔

۳۰- سوز و گداز بھری پکار

۳۱- سہاونا - خوبصورت۔

۳۲- دیکھتی ہے۔

۳۳- میکے۔

۳۴- آنا جانا - میکے اور سسرال۔

۳۵- مشکل - دشوار۔

۳۶- بھلادی - شوہر نے بھلا رکھی ہے۔

۳۷- چھوڑی گئی وہ۔

۳۸- کونسی لذت کی وجہ سے۔

۳۹- فضول - واہیات - بے معنی بکواس کرتی ہے

درگھر ڈھوئی نہ لہے چھوٹی دوجے ساد - ۵

پنڈت واچہ پوتھی آنا بوجھے وچار ؛ آن کو متی دے چلہ مائیا کا واپار

کتھنی جھوٹی جگ بھوے رہنی سبد سو سار - ۶

کیتے پنڈت جوتکی بیدا کرہ بیچار ؛ واد ورودھ صلاحنے وادے آون جان

بن گر کرم نہ چھٹسی کہہ سن آکھ وکھان - ۷

سبھ گن ونتی آکھی اہ مے گن ناہی کوئے ؛ ہر ور نار سہاونی مے بھاوڑے پربھ سوئے

نانک سبد ملا وڑا ناوی چھوڑا ہوئے - ۸ - ۵ =

سری راگ محلا - ۱

جپ تپ سنجم سادھی اے . تیرتھ کیچے واس ؛ پن دان چنگیائیا بن ساچے کیا تاس

جے ہا راد ھے تے ہا لنے بن گن جنم وناس - ۱

منّدے گن داسی سکھ ہوئے ؛ اوگن تیاگ سمائی اے گرمت پورا سوئے

ا - رہاؤ - ون راسی واپاری آنکے کنڈا چار ؛ مول نہ بجھے آپنا وست رہی گھر بار

ون وکھر دکھ اگلا کوڑ ٹھگی کوڑ یار

لاہا اہ تس نت ناپر کھے رتن وچار ؛ وست لہے گھر آپنے چلے کارج سار

ونجاریا سیو ونج کر گرمکھ برھم بیچار - ۳

سنتاں سنگت پائی اے جے میلے میلن ہار ؛ ملیا ہوئے نہ وچھڑے جس انتر جوت اپار

سچے آسن سچ رہے سچے پریم پیار - ۴

جنی آپ پچھانیا گھر مہہ محل سُتھائے ؛ سچے سیتی رتیا سچو پلے پائے

ترِبھون سو بوجھ جانی اے ساچو ساچے نائے - ۵

سا دھن کھری سہاونی جن پر جاتا سنگ ؛ محلی محل بلائی اے سو پر راوے رنگ

سچ سہاگن سا بھلی پر موہی گن سنگ - ۶

۱- ٹھکانہ نہیں ملتا۔
۲- چھوڑ دی گئی۔
۳- دوسری لذّت کی وجہ سے (مالک کو چھوڑ کر دنیاوی خواہشات میں مبتلا ہونے کی وجہ سے)
۴- مطالعہ کرتے ہیں۔ پڑھتے ہیں۔
۵- دوسروں کو۔
۶- نصیحت کرتے ہیں۔
۷- جانتا ہے۔
۸- بیوپار۔
۹- پھرتا ہے۔
۱۰- اعلیٰ - اصل۔
۱۱- کتنے ہی۔
۱۲- بولتی
۱۳- وید- ہندوؤں کی مقدس کتب۔
۱۴- جھگڑوں اور عناد کی ہی تعریف کرتے رہتے ہیں۔ (کیروں اور پانڈوں کی دشمنی کا ذکر ہی کرتے رہتے ہیں)
۱۵- اس بحث و تمحیص کی وجہ سے۔
۱۶- پیدا ہوتے اور مرتے رہتے ہیں۔
۱۷- بخشش۔
۱۸- ملاپ- وصال۔
۱۹- پھر جدائی نہیں ہوتی۔
۲۰- ضبط۔
۲۱- ریاضت کیجئے۔
۲۲- نیک اعمال۔
۲۳- اس کو۔
۲۴- جیسا۔
۲۵- بوئے- بیجے۔
۲۶- ویسا ہی۔
۲۷- کاٹے گا۔
۲۸- ضائع ہوتا ہے۔
۲۹- اوصاف کا غلام ہونے سے۔
۳۰- بغیر راس پونجی کے- بغیر سرمایہ کے
۳۱- دیکھتا ہے۔
۳۲- چاروں جانب- ہر طرف۔
۳۳- اصل کو نہیں پہچانتا۔
۳۴- چیز- سودا۔
۳۵- اپنے گھر (دل) میں ہی۔
۳۶- زیادہ۔
۳۷- ٹھگی گئی- فریب خوردہ
۳۸- جھوٹی۔
۳۹- ریہہ تس- دن رات
۴۰- نیا
۴۱- ڈھونڈ کر- حاصل کرنے کے بعد۔
۴۲- سنوار کر- پورا کر چکنے کے بعد۔
۴۳- بیوپاریوں سے۔
۴۴- اندر- دل میں۔
۴۵- اپنا اصل۔
۴۶- اچھی جگہ اعلیٰ مکان۔
۴۷- تینوں دنیاؤں میں۔
۴۸- ساتھ۔

بھولی بھولی نفل پڑھاں نفل چڑھ ڈوگر جاوُ ؛ بن مہ بھولی جے پھرا بن گڑھ بوجھن پاؤ

ناؤہ بھولی جے پھرا پھڑ پھڑ آود جاوُ - ۷

بوجھو جاۓ پڑھاؤ آچلے چاکر ہوۓ ؛ راجن جانہہ آپنا دڑ گھر ٹھاک ن ہوۓ

نانک ایکو رو رہیا دوجا آوڑ ن کوۓ - ۸ - ۶ =

سِری راگ محلا - ۱

گڑنے نرمل جانی اے نرمل دیہہ سریر ؛ نرمل ساچو من وسے سو جانے ابھ پیر

سہجے تنے سکھ اگلا نا لاگے جم تیر - ۱

بھائی رے میل ناہی نرمل جل ناۓ ؛ نرمل ساچا ایک تو ہور میل بھری سبھ جاۓ

۱ - رہاؤ - ہرکا مندر سوہنا کیا کرتے ہار ؛ رو سس دیپ انوپ جوت تربھون جوت اپار

ہاٹ پٹن گڑھ کوٹھڑی سچ سودا واپار - ۲

گیان انجن بھے بھنجنا دیکھہ نرنجن بھاۓ ؛ گپت پرگٹ سبھ جانی اے جے من راکھے ٹھاۓ

ایسا ست گرو جے ملے تا سہجے لئے ملاۓ - ۳

کس کس وٹی لائی اے پرکھے ہت چت لاۓ ؛ کھوٹے ٹھور ن پائنی کھرے کھجانے پاۓ

آس اندیشا دور کر اِیو مل جاۓ سماۓ - ۴

سکھ کو مانگے سبھ کو دکھ ن مانگے کوۓ ؛ سکھے کو دکھ اگلا من مکھ بوجھ ن کوۓ

سکھ دکھ سم کر جانی اے شبد بھید سکھ ہوۓ - ۵

بید پکارے واچی اے بانی برہم بیاس ؛ من جن سیوک سادھکا نام رتے گن تاس

سچ رتے سے جن گئے ہو شد بلہارے جاس - ۶

چہو جگ میلے مل بھرے جن مکھ نام ن ہوۓ ؛ بھگتی بھاۓ وہونی آمنہ کالا پت کھوۓ

جنی نام وساریا اوگن مٹھی روۓ - ۷

کھوجت کھوجت پایا ڈرکر ملے ملاۓ ؛ آپ پچھانے گھر وسے ہومے ترشنا جاۓ

۱- ٹیلہ-

۲- پہاڑ-

۳- جنگل میں-

۴- نام سے بے بہرہ-

۵- بار بار پیدا ہوتی اور مرتی رہوں گی-

۶- مسافروں کو- رہروں سے-

۷- راجہ- اس کو اپنا راجہ سمجھو-

۸- رکاوٹ- روک تھام-

۹- جسم-

۱۰- دل کا دکھ- دردِ دل-

۱۱- زیادہ

۱۲- موت کا ڈر- پھر موت کا شکار نہیں ہوتا

۱۳- نہانے سے- مقدس پانی میں نہانے سے-

۱۴- بنایا ہے- بنانے والے خدا نے-

۱۵- سورج اور چاند-

۱۶- عجیب دیئے (ہیں) خوبصورت شمعیں ہیں-

۱۷- قلعہ-

۱۸- معرفت کا سرچشمہ-

۱۹- خوف و خطر کو دور کرنے والا-

۲۰- محبت- پریم-

۲۱- ایک جگہ- ٹھکانے رکھنے سے-

۲۲- گھس کر-

۲۳- کسوٹی پر-

۲۴- محبت اور لگن (شوق) سے ذوق و شوق سے-

۲۵- جگہ نہیں ملتی-

۲۶- خزانے- کھوٹے سکوں کو قبولیت کا درجہ نہیں حاصل ہوتا اور خالص اور کھرے سکے خزانے میں قبول کر لئے جاتے ہیں-

۲۷- آس اندیشہ- امید و بیم-

۲۸- اس طرح
۲۹- میل-گندگی } اس طرح گندگی دور ہو جاتی ہے۔

۳۰- ایک جیسا- برابر-

۳۱- شبد کا راز جاننے سے- شبد میں محو ہونے سے-

۳۲- پڑھیں- مطالعہ کریں-

۳۳- بیاس کے تالیف کئے ہوئے وید-

۳۴- ریاضت کرنے والے-

۳۵- کنز الاوصاف- خداوند کریم-

۳۶- جیت گئے- بازی لے گئے-

۳۷- میں-

۳۸- اُن پر (صد بار قربان) جاتا ہوں-

۳۹- بغیر نا-

۴۰- منہ کالے ہوتے ہیں ان کے- وہ شرمسار ہوتے ہیں-

۴۱- عزت کھو بیٹھتے ہیں- بے آبرو ہوتے ہیں-

۴۲- خودی کی خواہش جاتی رہے گی-

نانک نِرمل اُو جلے جو راتے ہرِ ناءِ - ۸ - ۷

سِری راگُ محلا ۱

سُن مَن بھُولے باورے گرُ کی چرنی لاگُ ؛ ہرِ جپِ نام دھیائے تُو جم ڈرپے دُکھ بھاگُ

دُوکھ گھنو دوہاگنی کِیئِ تھِر رہے سُہاگُ - ۱

بھائی رے اَور ناہی مَے تھاؤ ؛ مَے دھن نام ندھان ہے گرُ دِیا بل جاؤ

۱- رہاؤ - گرُ مت پت ساباس تِس تِس کے سنگ ملاؤ

تِس بِن گھڑی نَ جیواؤں بِن ناوَے مر جاؤ

مَے اَندھلے نام نَ وِیسرے ٹیک ٹِکی گھر جاؤ - ۲

گرُو جِنا کا اَندھلا چیلے ناہی ٹھاؤ ؛ بِن ستگرُ ناؤ نَ پائی اَے بِن ناوَے کیا سُوآؤ

آئے گیا پچھتاوِنا جیُو سُنجے گھر کاؤ - ۳

بِن ناوَے دُکھ دیہوری جیُو کلر کی بھیت ؛ تب لگ محل نَ پائی اَے جب لگ ساچ نَ چیت

شبد رپے گھر پائی اَے نِربانی پد نیت - ۴

ہَو گرُ پُوچھو آپنے گرُ پُچھ کار کماؤ ؛ شبد صلاحی من وَسے ہؤمے دُکھ جل جاؤ

سہجے ہوءِ مِلاوڑا ساچے ساچ مِلاؤ - ۵

شبد رتے سے نِرملے تج کام کرودھ ہنکارُ ؛ نام صلاحن سد سدا ہرِ راکھے اُر دھارُ

سو کیو منوہ وِسار اَے سبھ جیا کا آدھارُ - ۶

شبد مرے سو مر رہے پھر مرے نَ دُوجی وار ؛ شبدے ہی تے پائی اَے ہرِ نامے لگے پیار

بِن شبدے جگ بھُولا پھرے مر جنمے وارو وار - ۷

سبھ صالاحے آپ کو وڈو وڈیری ہوءِ ؛ گرُ بِن آپ نَ چینی اَے کہے سُنے کیا ہوءِ

نانک شبد پچھانی اَے ہؤمے کرے نَ کوءِ - ۸ - ۸

۱۔ رنگے گئے۔ واصل ہوئے۔

۲۔ دیوانے۔

۳۔ موت ڈرے گی۔

۴۔ زیادہ۔

۵۔ قائم رہے۔

۶۔ میری (اور) کوئی جگہ نہیں ہے۔

۷۔ صدقے جاؤں۔ قربان جاؤں۔

۸۔ شاباش۔

۹۔ زندہ رہیوں۔

۱۰۔ میں۔ اندھے کو۔

۱۱۔ خدا کی درگاہ میں۔

۱۲۔ جگہ۔ مقام۔ ٹھکانہ۔

۱۳۔ نام حاصل نہیں ہوتا۔

۱۴۔ مزہ۔ عزت۔ مقصود۔

۱۵۔ خالی۔ سنسان۔

۱۶۔ کوا۔

۱۷۔ دیوار۔ نام کے بغیر یہ جسم ریت کی دیوار ہے۔

۱۸۔ شہد میں محو و مستغرق ہوتے ہے۔

۱۹۔ مقام نجات۔

۲۰۔ ہمیشہ کے لئے۔ دائما۔

۲۱۔ چھوڑ کر۔

۲۲۔ خواہشات نفسانی۔ غصہ اور غرور۔

۲۳۔ دل میں بسا لیا۔

۲۴۔ آسرا۔ سہارا۔

۲۵۔ باربار۔

۲۶۔ بڑے سے بڑا ہونا چاہیئے

۲۷۔ پہچانا نہیں جاتا۔ پہچان نہیں ہوتی۔

۲۸۔ کہنے اور سننے سے کیا ہوتا ہے۔

سِری راگ محلا ۱

بِن پِرۡ[1] دھن سی گارئی[2] آبے جوبن باد[3] کھوار ۔ نا مانے سُکھ[4] سیجڑی بِن پِر بادِ شِیگار ۔
دُکھ گھنو دوہاگنی نا گھر سیج بھتار[5] ۔ ۱

من رے رام جپہو سُکھ ہوئے ۔ بِن گُر پریم نہ پائیے شبد ملے رنگ ہوئے[6] ۔ ۱ ۔ رہاؤ
گُر سیوا سُکھ پائیے ہر وَر سہج سیگار ۔ سیج مانے پِر سیجڑی[9] گوڑھا[10] ہیت پیار ۔
گُر مُکھ جان سِجانیے[11] گُر میلی گُن چار[12] ۔ ۲

سچ ملو وڈ کامنی[13] پِر موہی رنگ لائے ۔ من تن ساچ وِگسیا[14] کیمت[15] کہن نہ جائے ۔
ہر وَر گھر سوہاگنی نِرمل ساچے ناءِ ۔ ۳

من مہ منو آ جے مرے[16] نا پِر[17] راوے نار ۔ اِکت[18] تاگے رَل ملے گل موتی[19] اَن کا ہار ۔
سنت سبھا سُکھ اُپجے[20] گُر مُکھ نام ادھار ۔ ۴

کھِن[21] مہ اُپجے کھِن کھپے کھِن آوے کھِن جاءِ[22] ۔ شبد پچھانے[23] رَو رہے نا تِس کال سنتاءِ[24] ۔
صاحب اَتُل[25] نہ تولیے کتھن[26] نہ پائیا جائے ۔ ۵

وپاری ونجاریا آئے وجہ[27] لکھائے ۔ کار کماوے سچ کی لاہا[28] ملے رجائے[29] ۔
پونجی ساچی گُر ملے نا تِس تِل نہ تمائے[30] ۔ ۶

گُر مُکھ تول تُلائسی سچ ترازی[31] تول ۔ آسا منسا موہنی گُر ٹھاکی[32] سچ بول ۔
آپ تُلائے تُولسی پورے پورا تول ۔ ۷

کتھنے[33] کہن نہ چھُٹیے[34] نا پڑھ پُستک بھار[35] ۔ کائیا سوچ[36] نہ پائیے بِن ہر بھگت پیار ۔
نانک نام نہ وِیسرے[37] میلے گُر کرتار ۔ ۸ ۔ ۹

سِری راگ محلا ۔ ۱

ست گُر پورا جے ملے پائیے رتن بیچار ۔ من دیجے گُر آپنے پائیے سرب[38] پیار ۔
مُکت پدارتھ[39] پائیے اَوگُن میٹن[40] ہار ۔ ۱

۱- بغیر شوہر حقیقی کے۔

۲- سنگار کرنا۔

۳- فضول و بے معنی ہے۔

۴- سیج - بستر استراحت

۵- زیادہ۔

۶- شوہر

۷- خوشی۔ حقیقی مسرت۔

۸- پرماتما جو کہ شوہر حقیقی ہے۔

۹- سیجڑی - سیج - دیکھو ۴

۱۰- گہرا پیار۔ گہری محبت۔

۱۱- رُوح کی پہچان کی ہے۔

۱۲- شبھ گُن - نیک اوصاف۔

۱۳- اِستری اپنے شوہر سے مِلی۔

۱۴- کھِل گیا۔ کھُل گیا۔

۱۵- قیمت کہی نہیں جاتی۔ کوئی مول نہیں ڈال سکتا۔

۱۶- خواہشات نفسانی۔

۱۷- جب ہی - تب ہی۔

۱۸- انقاد میں آگئے۔

۱۹- ان کے گلے میں موتیوں کا ہار ہے۔

۲۰- پیدا ہو۔

۲۱- پل بھر میں۔

۲۲- پیدا ہو۔

۲۳- پل بھر میں دُکھی ہوتی ہے۔

۲۴- اس کی موت تنگ نہیں کرتی۔

۲۵- جس کو تولا نہ جا سکے۔

۲۶- بیان کرنے سے وہ حاصل نہیں ہوتا۔

۲۷- تخواہ۔

۲۸- نفع۔

۲۹- رضا میں۔ اس کی خوشنودی میں۔

۳۰- نہ دھوکہ نہ فریب نہ لالچ۔

۳۱- ترازو۔

۳۲- روگری۔

۳۳- کہنے سے۔

۳۴- نجات حاصل نہیں ہوتی۔

۳۵- کتب کا بوجھ۔

۳۶- جسم کی تقدیس۔

۳۷- نہ بھولے۔

۳۸- سب کی محبت۔

۳۹- نجات کا سرمایہ۔

۴۰- [illegible] والا

بھائی رے گرؔ بن گیان نہ ہوئے ॥ پوچھو برہمے ناردے بید بیاسے کوئے ॥
۱۔ رہاؤ۔ گیان دھیان دھن جانئے اکتھ کہاوے سوئے ॥
سپھلیؤ برکھ ہریاؤلا چھاؤ گھنیری ہوئے ॥
لال جواہر مانک گرؔ بھنڈارے سوئے ۔ ۲

گرؔ بھنڈارے پائیے نرمل نام پیار ॥ ساچو وکھر سنچئے پورے کرم اپار ॥
سکھداتا دکھ میٹنو ستگرؔ اسر سنگھار ۔ ۳

بھوجل بکھم ڈراونو نہ کندھی نہ پار ॥ نہ بیڑی نہ تلہڑا نہ تس ونجھ ملہار ॥
ستگرؔ بھے کا بوہتھا ندری پار اتار ۔ ۴

اک تل پیارا وسرے دکھ لاگے سکھ جائے ॥ جہوا جلؤ جلاونی نام نہ جپے رسائے ॥
گھٹ بنسے دکھ اگلو جم پکڑے پچھتائے ۔ ۵

میری میری کر گئے تن دھن کلت نہ ساتھ ॥ بن ناوے دھن بادھ ہے بھولو مارگ آتھ ॥
ساچو صاحب سیوئیے گرؔمکھ اکتھو کاتھ ۔ ۶

آوے جاوے بھوائیے پئی اے کرت کمائے ॥ پوربِ لکھیا کیؤ میٹیے لکھیا لیکھ رجائے ॥
بن ہر نام نہ چھوٹیے گرؔمت ملے ملائے ۔ ۷

تس بن میرا کو نہیں جس کا جیؤ پران ॥ ہومے ممتا جل بلو لوبھ جلو ابھمان ॥
نانک سبد وچاریئے پائیے گنی ندھان ۔ ۸ ۔ ۱۰ ۔

سری راگ محلا ۔ ۱

رے من ایسی ہر سیؤ پریت کر جیسی جل کملیہہ ॥ لہری نال پچھاڑئیے بھی وگسے اسنیہہ ॥
جل مہہ جی اپائے کے بن جل مرن تنہیہہ ۔ ۱

من رے کیؤ چھوٹہہ بن پیار ॥ گرؔمکھ انتر رو رہیا بخشے بھگت بھنڈار ॥

۱۔ برہم سے اَور ناد سے۔

۲۔ اور وید ویاس سے۔

۳۔ ناقابل بیان۔

۴۔ پھل سے لدا ہوا۔

۵۔ ہرا بھرا۔

۶۔ گہری چھاؤں۔

۷۔ پر لعل۔ جواہر اور موتی گورو کے خزانے سے حاصل ہوتے ہیں

۸۔ خوش قیمتی سے یہ سچّا سودا اکٹھا ہوتا ہے۔

۹۔ راکشوں کو مارنے والا۔

۱۰ سنسار ساگر۔

۱۱۔ مشکل۔ دشوار۔

۱۲۔ خطرناک۔

۱۳۔ جس کا نہ کنارا ہے نہ ساحل

۱۴۔ نہ جہاز نہ بیڑا۔

۱۵۔ چپّو

۱۶۔ ملّاح

۱۷۔ جہاز۔ سنسار ساگر کا جہاز

۱۸۔ نظر کرم۔ بخشش سے۔

۱۹۔ پل بھر کے لئے بھی، لمحہ بھر کے لئے

۲۰۔ جیبھ۔ زبان۔

۲۱۔ جلے، یہ جلنے کے ہی قابل ہے۔

۲۲۔ مزے سے۔

۲۳۔ گھڑا۔ مٹکا۔ جسم کا پھوٹ جانے والا مٹکا

۲۴۔ زیادہ۔ بہت۔

۲۵۔ استری۔ عورت۔ اہلیہ۔

۲۶۔ فضول۔ بے معنی۔ رائیگاں۔

۲۷۔ مایا کا راستہ۔ دنیا کی روش۔

۲۸۔ نہ بیان کئے جانے والے خداوند تعالے کو بیان کرنا۔

۲۹۔ پچھلے جنموں کے افعال کے مطابق۔

۳۰۔ پہلے سے لکھا ہوا۔ تقدیر۔

۳۱۔ رضا۔ رضا والے نے خدا کے حکم سے۔

۳۲۔ کوئی نہیں۔

۳۳۔ جل کر خاک سیاہ ہو جاؤں۔

۳۴۔ ہنکار۔ غرور۔ تکبّر۔ خودی۔

۳۵۔ صفات کا خزانہ۔ خدا۔ پرماتما۔

۳۶۔ جیسی پانی کے ساتھ کنول کی ہے۔

۳۷۔ پچھاڑا جاتا ہے۔ تھپیڑے کھاتا ہے۔

۳۸۔ پھر بھی پیار سے کھیلتا ہے۔

۳۹۔ پیدا کرنے کے بعد۔

۴۰۔ ان کی۔ پانی کے بغیر ان کی موت ہو جاتی ہے۔

۴۱۔ کچھ نجات حاصل ہو۔

۴۲۔ دل میں بستا ہے۔

۴۳۔ بخشے۔ بخشتا ہے۔

١- رہاؤ- رے من ایسی ہر سیؤ پریت کر، جیسی مچھلی نیر[1]

جیؤ ادھکو[2] تیو سُکھ گھنو[3] من تن شانت سریر

بن جل گھڑی نہ جیوئی پربھ جانے ابھ پیر[4]- ٢

رے من ایسی ہر سیؤ پریت کر جیسی چاترک[5] میہہ

سر بھر[6] تھل ہریاولے[7] اک بوند نہ پوئی کیہہ[8]

کرم ملے سو پائی اے کِرت[9] پیا سِر دیہہ- ٣

رے من ایسی ہر سیؤ پریت کر جیسی جل دودھ[10] ہوئے

آوٹن[11] آپے کھوے[12] دودھ کو کھپن[13] نہ دے ئے

آپے میل وچھنیا[14] سچ وڈیائی دے ئے- ٤

رے من ایسی ہر سیؤ پریت کر جیسی چکوی[16] سور[15]

کھن[17] پل نیند نہ سوئی[18] جانے دور ہجور[19]

من مکھ سوجھی نہ پوے گرمکھ سدا ہجور[20]- ٥

منمکھ گنت گناوتی[21] کرتا کرے سو ہوئے تاکی قیمت نہ پوے جے لوچے[22] سبھ کوئے

گرمت ہوئے تا پائی اے[23] سچ ملے سکھ ہوئے- ٦

سچا نیہہ نہ تُٹئی[24] جے ست گر بھیٹے[25] سوئے گیان پدارتھ پائی اے ترِبھون[26] سوجھی ہوئے

نرمل[27] نام نہ وِسرے جے گن کا گاہک ہوئے- ٧

کھیل گئے سے پنکھنو[28] جو چگدے سر تل[29] گھڑی کہ مہت[30] کہ چلنا کھیلن اج کہ کل[32]

جِس تو میلے سو ملے جا سچا پڑ مل[33]- ٨

بن گر پریت نہ اوپجے[34] ہؤمے[35] میل نہ جائے سوہنگ[36] آپ پچھانی اے سبد بھید پتیائے[37]

گرمکھ آپ پچھانی اے اور کہ کرے کرائے[38] ٩

ملیا کا کیا میلی اے سبد ملے پتیائے منمکھ سوجھی نہ پوے[39] وِچھڑ چوٹا کھائے[40]

۱- پانی (جیسے مچھلی پانی سے محبت کرتی ہے)

۲- بڑھتا ہے، زیادہ ہوتا ہے۔

۳- زیادہ۔ بہت زیادہ۔

۴- دردِ دل۔ خدا ہی دردِ دل کو جانتا ہے۔

۵- پپیہا۔ جیسے پپیہا مینہ سے محبت کرتا ہے

۶- تالاب بھرے ہوئے۔

۷- میدان سرسبز و شاداب۔

۸- اس کو کہا۔ اگر اسے ایک بوند ایڑیاں سے نہیں ملتی

۹- پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق

۱۰- دودھ

۱۱- آملنے پر

۱۲- آپ کھوئے۔ خود سہارتا ہے۔ دودھ کے جوش کو خود برداشت کرتا ہے۔

۱۳- دودھ کو تکلیف نہیں ہونے دینا۔

۱۴- بچھڑوں کو، بچھڑے ہوئے جو ہیں۔ ان کو۔

۱۵- پرماتما سے۔ خدا سے۔

۱۶- سورج (جیسے چکوی سورج سے محبت کرتی ہے)

۱۷- لمحہ بھر کے لئے۔

۱۸- نہیں سوتی۔ کچھ خواب نہیں ہوتی۔

۱۹- حضور سامنے، جو دور ہے۔ اسکو سامنے سمجھتی ہے۔

۲۰- نہیں سمجھتے۔

۲۱- گنتی و شمار میں پڑا رہتا ہے، حساب کتاب میں پڑا رہتا ہے۔

۲۲- چاہے سب چاہتے ہیں۔

۲۳- حاصل کیا جاتا ہے۔

۲۴- سچی محبت کبھی نہیں ٹوٹتی

۲۵- اگر وہ ستگورو مل جائے۔ اس کا وصل نصیب ہو جائے۔

۲۶- سب عالم۔

۲۷- پاک و صاف نام۔

۲۸- کہیں کو چلے گئے

۲۹- پرندے، پرندوں کی مثل ارواح

۳۰- تالاب کے کنارے۔ دنیا کے کنارے

۳۱- آدھی گھڑی، نصف لمحہ بھر۔

۳۲- ایک آدھ دن کا کھیل۔

۳۳- میدان۔

۳۴- پیدا نہیں ہوتی۔

۳۵- خودی کی گندگی (نہیں جاتی)

۳۶- وہ میں ہوں، (انا الحق)۔

۳۷- تسلی و تشفی ہوتی ہے

۳۸- دوسرا کوئی کیا کرسکتا ہے۔

۳۹- سوجھ نہیں آتی۔ نہیں سمجھتے۔

۴۰- ہجر کے تھپیڑے کھاتے ہیں۔

نانک درگھر ایک ہے۔ اور نہ دوجی جائے۔ ۱۔ ۱۱

سری راگ محلا۔ ۱

من تکھ بھلے بھلائی لے بھولی تھوڑے نہ کائے ٭ گرُ بن کو نہ دکھاوئی اندھی آوے جائے

گیان پدارتھ کھوئیا ٹھگیا مٹھا جائے ۔ ۱

بابا مایا بھرم بھلائے ٭ بھرم بھلی ڈوہاگنی۔ نا پر انک سمائے

۱۔ رہاؤ۔ بھولی پھرے دِسنتری بھولی گرہ تج جائے

بھولی ڈونگر تھل چڑھے بھرمے من ڈولائے

دھروہ وِچھڑی کیوں ملے گربھ مُٹھی بل لائے ۔ ۲

وچھڑیا گر میلسی ہر رس نام پیار ٭ ساچ سہج سوبھا گنی ہر گن نام آدھار

جیوں بھاوے تیوں رکھ توں مے تجھ بن کون بھتار ۔ ۳

اکھر پڑھ پڑھ بھلی لے بھیکھی بہت ابھمان ٭ تیرتھ ناتا کیا کرے من مہ میل گمان

گر بن کن سمجھائی اے من راجا سلطان ۔ ۴

پریم پدارتھ پائی اے گرمکھ تت ویچار ٭ سا دھن آپ گوائیا گر کے شبد سیگار

گھر ہی سو پر پائیا گر کے ہیت آپار ۔ ۵

گر کی سیوا چاکری من نرمل سکھ ہوئے ٭ گر کا شبد من وسیا ہؤمے وچہو کھوئے

نام پدارتھ پائیا لاہو سدا من ہوئے ۔ ۶

کرم ملے تا پائی لے آپ نہ لیا جائے ٭ گر کی چرنی لاگ رہہ وچہو آپ گوائے

سچے سیتی رتیا سچو پلے پائے ۔ ۷

بھلن اندر سبھ کو ابھل گرو کرتار ٭ گرمت من سمجھائیا لاگا تسے پیار

نانک ساچ نہ وسرے میلے شبد اپار ۱۲

۱- درگاہ

۲- اور دوسری جگہ کوئی نہیں۔ دوسرا ملجاء و ماوا کوئی نہیں

۳- گمراہ کئے جاتے ہیں۔

۴- کوئی دوسری پناہ نہیں۔

۵- کوئی نہیں دکھانا۔ رہبر نہیں ہوتا۔

۶- گنوا لیا۔ گم کر لیا۔

۷- لُٹ جاتا ہے۔

۸- طلاق یافتہ عورت

۹- خاوند اُسے اپنے جسم سے نہیں لگاتا۔ اس سے بغلگیر نہیں ہوتا

۱۰- دلیس بدلیش، ادھر اُدھر، پردیسوں میں۔

۱۱- گمراہ ہو کر اپنا گھر چھوڑ جاتی ہے۔

۱۲- پہاڑ پربت۔

۱۳- ازل سے بچھڑ۔

۱۴- خودی میں مبتلا، خودی کی فریب خوردہ

۱۵- روتی ہے، آہ و زاری کرتی ہے۔

۱۶- خوش قسمت۔ خوش بخت۔

۱۷- آسرا۔ بنیاد

۱۸- میرا۔

۱۹- شوہر۔ مالک۔ خصم۔

۲۰- حروف۔ علم۔

۲۱- پڑھ کر گمراہ ہوتے ہیں۔

۲۲- بہروپوں میں۔ سوانگوں میں

۲۳- زعم - تکبر۔ غرور

۲۴- تکبّر۔ غرور۔

۲۵- محبت جیسی اعلےٰ چیز

۲۶- عورت، استری (انسان)

۲۷- خودی مٹالی۔

۲۸- وہ شوہر (پرماتما) اپنے دل میں ہی حاصل کر لیا۔

۲۹- تکبر و خودی گنوا کر۔

۳۰- بخشش سے

۳۱- نہ بھولنے والا۔

۳۲- ملاتا ہے۔ واصل کرتا ہے۔

سری راگُ محلا - ١

تِرشنا مایا موہنی[1] سُت بندھپ[2] گھر[3] نارِ ٭ دھنِ جوبنِ جگُ ٹھگیا لبِ لوبھِ اہنکارِ

موہ ٹھگؤلی[4] ہؤ مُئی[5] ساوَرتے[6] سنسارِ - ١

میرے پریتما مَے تجھ بِن اوَر - ن کوءِ ٭ مَے تجھ بِن اوَر - ن بھاوئی[7] تُوں بھاوَے سُکھ ہوءِ

١ - رہاؤ - نام صالاہی رنگ سیوں گُر کے شبد سنتوکھ ٭ جو دیسَے[8] سو چلسی کوڑا[9] موہ نہ ویکھ

واٹ وٹاؤ[10] آئیا نِت چلدا ساتھ دیکھ - ٢

آکھن آکھے کینڑے[11] گُر بِن بوجھ نہ ہوءِ ٭ نام وڈیائی[12] جے ملے سچ رنگ پت ہوءِ

جو تُدھ بھاوَے سے بھلے کھوٹا کھرا - نہ کوءِ ٣

گُر سرنائی چھُٹیئے من مکھ کھوٹی راس ٭ اَشٹ دھات[13] پاتشاہ کی گھڑیئے[14] شبد وِگاس

آپے پرکھے پارکھو[15] پوَے کھجانے[16] راس - ٤

تیری قیمت نہ پوَے سبھ ڈِٹھی ٹھوک وجاءِ[17] ٭ کہنے[18] ہاتھ نہ لبھئی سچ ٹِکے[19] پت[20] پاءِ

گُرمت تُوں صالاحنا ہور قیمت کہن نہ جاءِ - ٥

جِت[21] تن نام نہ بھاوئی[22] تِت تن ہوَمے[23] واد ٭ گُر بِن گیان - نہ پائیے بکھیا[24] دُوجا ساد

بِن گُر کام نہ آوئی مایا پھیکا[25] ساد - ٦

آسا[26] اندر جمیا آسا رس کس[27] کھاءِ ٭ آسا بندھ چلائیے مُہے[28] موہِ چوٹا کھاءِ

اوگن[29] بدھا ماریئے چھُوٹے گُرمت ناءِ[30] - ٧

سربے[31] تھائی ایک تُوں جیؤ بھاوے تیوں راکھ ٭ گُرمت ساچا من وسے نام بھلو[32] پت ساتھ

ہوَمے روگ گوائیے شبد سچے سچ بھاکھ[33] - ٨

آکاسی پاتال تُوں ترِبھون رہیا سماءِ ٭ آپے بھگتی بھاوَ تُوں آپے ملے ملاءِ

نانک نام نہ وِیسرَے[34] جیو[35] بھاوَے تیوے رجاءِ[36] - ٩ - ١٣

۱۔ بیٹا۔

۲۔ رشتہ دار۔

۳۔ استری۔ عورت۔

۴۔ نشے کی بوٹی پلاکر ٹھگ لوٹ لیتے ہیں۔

۵۔ بیں مرگئی۔

۶۔ وہی دنیا میں کاروبار چلا رہی ہے۔

۷۔ کوئی دوسرا اچھا نہیں لگتا

۸۔ دکھائی دیتا ہے۔

۹۔ جھوٹا۔

۱۰۔ راستہ کا مسافر۔

۱۱۔ کتنے ہی۔

۱۲۔ سچ میں رنگے ہوئے۔ حق میں محو۔

۱۳۔ ہشت دھات۔

۱۴۔ ترقی۔

۱۵۔ صراف۔

۱۶۔ خزانے۔

۱۷۔ کسوٹی پہ لگا کر۔ اچھی طرح دیکھ بھال کر۔

۱۸۔ باتوں سے

۱۹۔ عمق نہیں ملتا۔

۲۰۔ عزت حاصل ہوتی ہے۔

۲۱۔ حبس۔

۲۲۔ آس۔

۲۳۔ خودی کا جھگڑا۔

۲۴۔ دنیا کی لذت زہر ہے۔

۲۵۔ پھیکی لذت۔ پھیکا مزہ۔

۲۶۔ امید و بیم۔ بیم و رضا۔

۲۷۔ کھٹے میٹھے چھ رس۔

۲۸۔ بار بار منہ پہ تھپیڑے کھاتا ہے۔

۲۹۔ بداعمال۔ بری صفات۔

۳۰۔ نام۔

۳۱۔ تمام جگہ۔ ہر حالت میں۔

۳۲۔ نام (اسم حق) ہی اعلیٰ عزت و ساکھ ہے۔

۳۳۔ سچی بولی۔ زبانِ حق۔

۳۴۔ نہ بھولے۔

۳۵۔ جیسے اسے اچھا لگے۔

۳۶۔ جیسے ہی اس کی رضا ہے۔

سری راگ محلا - ۱

رام نام من بیدھیا اَور کِہ کری وِچار ٭ سبد سُرت سکھ اُوپجے پربھ رانو سُکھ سار

جنو بھاوے تنو راکھ تو مے ہرنام اَدھار - ۱

من رے ساچی خصم رجاءِ ٭ جِن تن من ساج سیگاریا تس سیتی لِو لاءِ

۱- رہائی۔ تن بیسنتر ہومی اَے اِک رتی تول کٹاءِ ٭ تن من سمدھا جے کری اَن دِن اگن جلاءِ

ہرنامے تُل نہ پُجئی جے لکھ کوٹی کرم کماءِ - ۲

اَردھ سریر کٹائی اَے سِر کروت دھراءِ ٭ تن ہیمچل گالی اَے بھی من تے روگ نہ جاءِ

ہرنامے تُل نہ پُجئی سبھ ڈِٹھی ٹھوک وجاءِ - ۳

کنچن کے کوٹ دت کری بہے ہیور گیور دان ٭ بھومی دان گئیا گھنی بھی انتر گرب گمان

رام نام من بیدھیا گُر دِیا سچ دان - ۴

منہٹھ بُدھی کیتیا کیتے بید بیچار ٭ کیتے بندھن جیئہ کے گُرمکھ موکھ دوار

سچہو اوُرے سبھ کو اُوپر سچ آچار - ۵

سبھ کو اُوچا آکھی اَے نیچ نہ دِیسے کوءِ ٭ اِکنے بھانڈے ساجی اَے اِک چانن تیہ لوءِ

کرم مِلے سچ پائی اَے دُھر بخش نہ میٹے کوءِ - ۶

سادھ مِلے سادھو جے سنتوکھ وسے گُر بھاءِ ٭ اکتھ کتھا ویچاری اَے جے ستگر ماہِ سماءِ

پی امرت سنتوکھیا دَرگہ پیدھا جاءِ - ۷

گھٹ گھٹ واجے کنگری اَن دِن سبد سُبھاءِ ٭ وِرلے کو سوجھی پئی گُرمکھ من سمجھاءِ

نانک نام نہ ویسرے چھوٹے سبد کماءِ - ۸ - ۱۴ =

سری راگ محلا - ۱

چِتے دِسہ دھول ہر بنگے بنک دوآر ٭ کر من خوشی اُسار یا دُوجے ہیت پیار

۱- بیدھا ہوا - چھیدا گیا

۲- اور کیا کہے -

۳- پیدا ہوتا ہے -

۴- رنگے ہوئے محو و معروف

۵- اعلیٰ - بہترین -

۶- جیسے تجھے پسند ہو - جیسا جی چاہے

۷- تیتے میری پرورش کر -

۸- میرا -

۹- آسرا - سہارا -

۱۰- رضا - حکم -

۱۱- اس سے محبت کر - اس کی لگن لگا -

۱۲- آگ - آتش -

۱۳- جلائیے - نذرِ آتش کریں -

۱۴- رتی رتی بھر تول کر اور کاٹ کر -

۱۵- ہوم میں جلائی جلنے والی لکڑیاں - ایندھن -

۱۶- رات دن - متواتر -

۱۷- برابر -

۱۸- نہیں پہنچ سکتا - پرماتما کے نام کے برابر نہیں ہو سکتا -

۱۹- چاہے کوئی لاکھ کوشش کرے - بے شمار اعمال کرے

۲۰- آدھا جسم کٹا لیں - چاہے جسم کو دو برابر حصوں میں کٹا لیں -

۲۱- آرہ - سر پہ آرہ چلوا کر -

۲۲- ہمالہ پہاڑ کی برف میں -

۲۳- پھر بھی -

۲۴- اچھی طرح پرکھ کر -

۲۵- سونے کے قلعے -

۲۶- دان کریں - سخاوت میں دیں -

۲۷- بہت سے -

۲۸- ہیور - گیور - گھوڑے اور ہاتھی -

۲۹- زمین کا دان -

۳۰- بہت سی گائیں -

۳۱- اتنی سخاوت کرنے سے بھی دل میں تکبر - غرور رہتا ہے -

۳۲- کتنے ہی، بہت سے -

۳۳- نجات -

۳۴- اس طرف - کدھر -

۳۵- سلیقہ - سلوک -

۳۶- نیچا کوئی دکھائی نہیں دیتا -

۳۷- بنائے جاتے ہیں، ایک ہی مٹی سے تمام برتن بنائے جاتے ہیں -

۳۸- سر عالم میں ایک ہی نور ہے -

۳۹- بخشش

۴۰- بخشش ازلی -

۴۱- کوئی مٹا نہیں سکتا -

۴۲- سادھو لوگ - درویش -

۴۳- رہتا ہے - صبر و صدق آتا ہے -

۴۴- گورو کے پریم سے - مرشد کامل کی محبت میں

۴۵- سنگو میں محو و مستغرق ہونے سے - اس میں مدغم ہونے سے

۴۶- آبِ حیات -

۴۷- باعزت -

۴۸- جوگیوں کا ایک سازِ موسیقی - بینا -

~~۴۹- پھولا~~

۵۰- کسی ایک کو، کم و بیش

۵۱- نقش و نگار کئے ہوئے -

۵۲- عالی شان محل -

۵۳- سفید مرمریں -

۵۴- خوبصورت دروازے -

۵۵- دنیا کی محبت میں -

اندر خالی پریم بن ڈھے ڈھیری تن چھار ۔ ۱

بھائی رے تن دھن ساتھ ن ہوئ ٭ رام نام دھن نرملو گرد ات کرے پربھ سوئ

۱۔ رہاؤ۔ رام نام دھن نرملو جے دیوے دیون ہار ٭ آگے پوچھ ن ہوئی جس بیلی گرہ کرتار

آپ چھڈائے چھٹی اے آپے بخشنہار ۔ ۲

منمکھ جانے آپنے دھی آپوت سنجوگ ٭ ناری دیکھ وگاسی آہ نالے ہرکھ سو سوگ

گرمکھ سبد رنگاولے آہ نس ہر رس بھوگ ۔ ۳

چت چلے وت جاؤ نو ساکت ڈول ڈولائ ٭ باہر ڈھونڈ وگچی اے گھر مہ وست سُتھائ

منمکھ ہووے کرہ مشی گرمکھ پلے پائ ۔ ۴

ساکت نر گنبا دیا اپنا مول پچھان ٭ رکت بند کا اہ تنو اگنی پاس پران

پونے کے وش دیہوری مستک سچ نیشان ۔ ۵

بہتا جیون منگی اے موا ن لوڑے کوئ ٭ سکھ جیون نس آکھی اے جس گرمکھ وسیا سوئ

نام وہونے کیا گنی جس ہر گرد رس ن ہوئ ۔ ۶

جیؤ سپنے نس بھلی اے جب لگ نیندرا ہوئ ٭ اؤ سرپن کے وس جی اُڈا انتر ہومے دوئ

گرمت ہوئ وی چاری اے سپنا اہ جگ لوئ ۔ ۷

اگن مرے جل پائی اے جیؤ بارک دودھے مائ ٭ بن جل کمل سو ناتھی اے بن جل مین مرائ

مچھلی ۶

نانک گرمکھ ہر رس ملے جیوا ہر گن گائ ۔ ۱ ۔ ۱۵ =

سری راگ محلا ۔ ۱

ڈونگر دیکھ ڈراؤ نو پیے آسی اڈے ڈریاس ٭ اُوچو پربت گاکھڑو نا پوڑی تت ناس

گرمکھ انتر جانیا گرملی تریاس

بھائی رے بھو جل بکھم ڈراؤ ٭ پورا ستگرہ رس ملے گرہ تارے ہرناؤ

۱- منہدم -

۲- خاک سیاہ -

۳- ساتھ نہیں جائے گا۔

۴- دینے والا-

۵- دوست - مددگار

۶- بخشنے والا - غفّار و غفوّر -

۷- بیٹی بیٹوں کا اتفاق -

۸- خوش ہوتے ہیں - خوشی میں پھولے نہیں سماتے -

۹- ساتھ ہی ، اور -

۱۰- خوشی اور غمی -

۱۱- رنگیلے - رسیلے -

۱۲- دن رات - ہمیشہ -

۱۳- مال و دولت - دولت جانے سے دل ڈرتا ہے۔

۱۴- مادہ پرست -

۱۵- ڈگمگاتا ہے -

۱۶- ذلیل و خوار ہوتا ہے۔

۱۷- اپنے اندر - دل میں -

۱۸- اچھی جگہ - اعلےٰ مقام ، دل جیسے اعلےٰ مقام میں نام جیسی قیمتی چیز پڑی ملتی ہے۔

۱۹- ٹھگی گئی - لُوٹ لی گئی -

۲۰- حاصل کر لینا ہے -

۲۱- اوصاف حمیدہ سے محروم - نیک صفات سے عاری -

۲۲- خون اور منی -

۲۳- جسم -

۲۴- چلے جانا ہے - مٹ جانا ہے -

۲۵- ہوا - سانس -

۲۶- بس میں -

۲۷- جسم -

۲۸- ماتھے پہ - پیشانی پہ -

۲۹- مرنا کوئی نہیں چاہتا -

۳۰- وہی - پرماتما -

۳۱- نام کے بغیر -

۳۲-۳۳- کِس شمار میں -

۳۴- دیدار -

۳۵- نیند - خواب -

۳۶- سانپ کے بس میں -

۳۷- مغایرت -

۳۸- خیال کریں - سمجھیں -

۳۹- خواب -

۴۰- یہ دُنیا اور عالم محض خواب ہے -

۴۱- بجھ جاتی ہے - جیسے آگ پانی ڈالنے سے بجھ جاتی ہے -

۴۲- جیسے بچہ ماں کا دودھ پینے سے تسکین پاتا ہے اور اسکی بھوک مٹ جاتی ہے -

۴۳- کنول کا پھول بغیر پانی کے نہیں جیتا رہتا -

۴۴- مچھلی مرجاتی ہے (بغیر پانی کے)

۴۵- جیتا ہوں -

۴۶- پہاڑ -

۴۷- بھیانک - ڈراؤنے -

۴۸- بکے ہیں - اس دُنیا میں

۴۹- ڈرتی ہے -

۵۰- مشکل

۵۱- سیڑھی -

۵۲- وہاں - اس جگہ -

۵۳- وہاں تک - اس کے لئے -

۵۴- میں پار ہو گئی - مجھے نجات حاصل ہو گئی

۵۵- سنسار ساگر اس دُنیا کا سمندر -

۵۶- مشکل اور خطرناک -

۵۷- خوش ہو کر -

۵۸- خدا کا نام -

۱- راؤ- چلا چلا جے کری جانا چلن ہار ⁂ جو آئیا سو چلسی امر سُ گرُ کرتار

بھی سچا سالاہنا ساچے تھان پیار - ۲

دَر گھر محلا سوہنے پکے کوٹ ہجار ⁂ ہستی گھوڑے پاکھرے لشکر لکھ اپار

کس ہی نال ن چلیا کھپ کھپ موئے اسار - ۳

سوئنا رُپا سنچئے مال جال جنجال ⁂ سبھ جگ مہ دوہی پھیری ئے بن ناوے سِر کال

پنڈ پڑے جیو کھیل سی بد پھیلی کیا حال - ۴

پُتا دیکھ وِگسی ئے ناری سیج بھتار ⁂ چوآ چندن لائی ئے کاپڑ روپ سِینگار

کھیہ کھیہ رلائی ئے چھوڈ چلے گھر بار - ۵

مہر ملوک کہائی ئے راجا راؤ کِ کھان ⁂ چودھری راؤ سدائی ئے جل بلی ئے ابھمان

منمکھ نام وِساریا جیو ڈو دَدّھا کان - ۶

ہؤمے کر کر جاسی جو آیا جگ ماہ ⁂ سبھ جگ کاجل کوٹھڑی تن من دہ سواہ

گرُ راکھے سے نرمل سبد نِواری بھاہ - ۷

نانک تری ئے سچ نام سِر ساہا پاتشاہ ⁂ میں ہرنام ن وِیسرے ہرنام رتن وِیساہ

منمکھ بھوجل پچ مئے گُرمکھ ترے اتھاہ - ۸ - ۱۶ =

سری راگ محلا ۱ گھر ۲

مُکام کر گھر بیسنا نت چلنے کی دھوکھ ⁂ مُکام تا پر جانی ئے جا رہے نہچل لوک - ۱

دُنیا کیسِ مُکام ے ⁂ کر صدق کرنی کھرچ بادھو لاگ رہو نامے

۱- رہاؤ- جوگی تا آسن کر بہے مُلا بہے مُکام ⁂ پنڈت وکھانے پوتھیا سِدھ بہے دیو ستھان - ۲

سُر سِدھ گن گندھرب مُن جن شیخ پیر سلار ⁂ در کوچ کوچا کر گئے اورے بھی چلن ہار - ۳

سُلطان کھان ملوک امرے گئے کر کر کوچ ⁂ گھڑی مہت کِ چلنا دِل سمجھ تو بھی پہوچ - ۴

۱۔ قابل موت۔

۲۔ چلا جائے گا۔ مر جائے گا۔

۳۔ لازوال۔

۴۔ دُکھ۔

۵۔ صفت و ثنا کے قابل۔

۶۔ سچے مقام۔ سچی صحبت۔

۷۔ قلعے ہزاروں ہی۔

۸۔ ہاتھی۔

۹۔ عماری۔ زنجیر دار جھول

۱۰۔ بے شمار۔

۱۱۔ بے سمجھ۔ غافل۔

۱۲۔ سونا چاندی۔

۱۳۔ اکٹھا کریں۔ جمع کریں۔

۱۴۔ دُہائی۔ ڈھنڈورا پیٹنا۔

۱۵۔ موت سر پر سوار رہے گی

۱۶۔ جسم خاک میں مل جائے گا۔

۱۷۔ زندگی کا کھیل ختم ہو جائے گا۔

۱۸۔ بدفعلی۔ بد افعال۔

۱۹۔ بیٹوں کو دیکھ کر۔

۲۰۔ خوش ہونا۔

۲۱۔ شوہر۔

۲۲۔ عطر و خوشبو

۲۳۔ جسم۔

۲۴۔ خاک خاک میں مل جائیگی جسم مٹی میں مل جائے گا۔

۲۵۔ چھوڑ چلے۔

۲۶۔ چودھری۔ سردار۔

۲۷۔ جمع ملک۔ بادشاہ۔

۲۸۔ خان۔ قاآن۔ منگول بادشاہ۔

۲۹۔ کھلوائیں۔

۳۰۔ جل جاتے ہیں۔

۳۱۔ غرور و زعم۔

۳۲۔ بھلا دیا۔ فراموش کر دیا۔

۳۳۔ جنگل کی آگ۔

۳۴۔ جلا ہُوا۔ جھلسا ہُوا۔

۳۵۔ کانہ۔ کاہی۔

۳۶۔ جائے گا۔ مر جائے گا۔

۳۷۔ دنیا میں۔

۳۸۔ راکھ۔

۳۹۔ دور ہوئی۔

۴۰۔ آگ۔ آتش۔

۴۱۔ بادشاہوں کا بادشاہ۔ شاہِ شہنشاہ۔

۴۲۔ بھروسہ۔ آسرا۔

۴۳۔ ذلیل و خوار ہو کر مر گئے۔

۴۴۔ گہرا سمندر۔ بحر عالم۔

۴۵۔ مقام۔ ٹھکانہ۔ پڑاؤ کی (ہم اس دنیا کو جو محض ایک راستے کا پڑاؤ ہے۔ اپنا گھر بنا کر بیٹھے ہیں۔)

۴۶۔ بیٹھنا۔

۴۷۔ فکر دلاحق ہے)

۴۸۔ سدا قائم رہنے والا۔

۴۹۔ کیسا۔ کس طرح؟

۵۰۔ زادِ راہ باندھو۔

۵۱۔ نام حاصل کرنے میں مصروف رہو۔

۵۲۔ فرشتے۔ دیوتا۔

۵۳۔ دیو لوک کی منتی۔

۵۴۔ سالار۔ سردار۔

۵۵۔ دُوسرے بھی۔

۵۶۔ اُمراء۔ امیر و زیر۔

۵۷۔ دوگھڑی۔

۵۸۔ اے دل کچھ سمجھ تو نے بھی کوچ کر کے دوسرے جہاں پہنچنا ہے۔

شبداہ ماہ دِکھانی لے وِڑ نا تا بوٗجھے کوءِ

نانک دِکھانے بینتی جل تھل مہیل سوءِ ـ ۵

الاہٗ الکھ اگم کا در کرن ہار کریم ؛ سبھ دُنی آون جاونی مکام ایک رحیم ـ ۶

مکام تِسنوٗ آکھی لے جِس سِس ن ہووی لیکھ

اسمان دھرتی چلسی مکام اوہی ایک ـ ۷

دِن رو چلے نِس سس چلے تارِکا لکھ پلوءِ

مکام اوہی ایک ہے نانکا سچ مبگوءِ ـ ۸ ـ ۱۷

محلے پہلے ستارہ اشٹ پدیا ؛

۱ـ اونکار ست گرہ پرساد

سِری راگ محلا ۱ ـ گھر ۳

جوگی اندر جوگیا تو بھوگی اندر بھوگیا

تیرا انت ن پائیا سُرگ مچھ پیال جیو ـ ۱

ہو وارِی ہو وارنے کرہ بان تیرے ناونو

۱ـ رہاؤ ـ تدھ سنسار آپائیا سِرے سِر دھندے لائیا

دیکھہ کیتا آپنا کرہ کُدرت پاسا ڈھال جیو ـ ۲

پرگٹ پاہارے جاپدا سبھ ناوے نوں پڑتا پدا

ست گرہ باجھ ن پائیو سبھ موہی مائیا جال جیو ـ ۳

ست گرہ کو بل جائی لے جت مِلی لے پرم گت پائی اے

سُر نر مُن جن لوچدے سو ست گرہ دِیا بجھاءِ جیو ـ ۴

۱۔ بیان کرتے ہیں۔
۲۔ کوئی خاص ہی۔
۳۔ سمجھتا ہے۔
۴۔ عرض کرتا ہے۔
۵۔ عرش و سما ر۔ زمین و آسمان۔
۶۔ اللہ۔ خدا۔
۷۔ ناقابلِ فہم۔
۸۔ نارسا۔
۹۔ قادرِ مطلق۔
۱۰۔ سخی۔
۱۱۔ دُنیا۔
۱۲۔ آنے جانے والی۔
۱۳۔ قایم رہنے والا۔
۱۴۔ جس کے سر پہ۔
۱۵۔ جو تقدیر بنانے والا ہے۔
۱۶۔ چلے جائیں گے۔ مٹ جائیں گے۔
۱۷۔ سورج۔ آفتاب۔
۱۸۔ رات کو۔
۱۹۔ چاند۔ ماہتاب۔
۲۰۔ لاکھوں تارے۔
۲۱۔ غائب ہوجاتے ہیں۔
۲۲۔ کہو۔
۲۳۔ گھر گرہستی۔
۲۴۔ دیولوک۔ جنت۔
۲۵۔ یہ عالم۔ دُنیا۔
۲۶۔ پاتال۔ زیرِ زمین۔
۲۷۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں۔
۲۸۔ پیدا کیا۔
۲۹۔ ہر ایک آدمی کو۔
۳۰۔ کسی نہ کسی کام میں مصروف کیا ہوا ہے۔
۳۱۔ قدرت۔ اپنی قدرت و طاقت سے۔
۳۲۔ پانسہ پھینکتا ہے۔ یہ دُنیا ایک چوپڑ ہے اور تمام افراد اس خداوند کریم کے ہاتھوں میں محض مہرے ہیں۔ اور وہ ان سے پانسہ کھیلتا ہے۔
۳۳۔ یہ تمام مشاہدہ۔ مظہر۔
۳۴۔ فکر کرتا ہے۔ سب کی فکر آتی ہے
۳۵۔ دامِ فریب میں گرفتار ہے۔
۳۶۔ قربان جائیں۔ فدا ہوں۔
۳۷۔ اعلیٰ ترین مقام
۳۸۔ فرشتہ۔ انسان۔ صوفی درویش۔
۳۹۔ چاہتے ہیں۔
۴۰۔ سمجھا بجھا دیا۔

سَنت سَنگت کیشی جانی اَے جِتھے اِیکو نام دِکھانی اَے
ایکو نام حُکم ہَے نانک ست گرُ دِیا بُجھاءِ جِیئو-۵

اِہ جگت بھرم بُھلائیا- آپو تُدھ کھوائیا
پرتاپ لگا دوہاگنی بھاگ جِنا کے ناہ جِیئو-۶

دوہاگنی کیا نِیسانیا خصمہ گُھتھیاں پھِرہ نمانِیا
مَیلے ویس تِنا کامنی دُکھی رَین وِہاءِ جِیئو-۷

سوہاگنی کیا کرم کمائیا پورب لِکھیا پھل پائیا
ندر کرے جے آپنی آپے لئے مِلاءِ جِیئو-۸

حُکم جِنا نُو منائیا تِن انتر سبد وسائیا
سَئی آسے سوہاگنی جِن سہ نال پیار جِیئو-۹

جِنا بھانے کا رس آئیا- تِن وِچہو بھرم چُکائیا
نانک ست گرُ ایسا جانی اَے جو سبھسے لئے مِلاءِ جِیئو-۱۰

ست گرُ مِلی اَے پھل پائیا جِن وِچوہ اِہ کرن چُکائیا
دُرمت کا دُکھ کٹیا بھاگ بَیٹھا مستک آءِ جِیئو-۱۱

انمرت تیری بانیا- تیریا بھگتا رِدَے سمانیا
سُکھ سیوا اندر رکھی اَے اَپنی ندر کرے نِستار جِیئو-۱۲

ست گرُ مِلیا جانی اَے جِت مِلی اَے نام دِکھاتی لَے
ست گرُ باجھ ن پائیو سبھ تھکی کرم کماءِ جِیئو-۱۳

ہو ست گرُ وِٹوہ گُھمائیا- جِن بھرم بُھلا مارگ پائیا
ندر کرے جے آپنی آپے لئے رلائے جِیئو-۱۴

تُو سبھنا ماہ سمائیا- تِن کرتے آپ لُکائیا

۱- جہاں
۲- کہیں - ذکر کریں - بیان کریں۔
۳- بٹھا دیا - سمجھا بجھا دیا - ذہن نشین کرا دیا
۴- فریب خوردہ - دھوکے میں گرفتار۔
۵- تو نے آپ ہی - خود ہی
۶- بھلایا - گم کیا - کھو دیا۔
۷- دُکھ - تکلیف
۸- طلاق دی ہوئی عورت - جس کو خاوند نے چھوڑ رکھا ہو
۹- جن کی قسمت میں کچھ بھی نہیں - جو بد قسمت ہیں۔
۱۰- نشانیاں - کیا نشاں ہیں۔
۱۱- خصم یا شوہر سے الگ
۱۲- بھول کر بھٹکی پڑی۔
۱۳- عزت سے محروم - بے عزت ہو کر۔
۱۴- پوشاک - کپڑے۔
۱۵- اُن عورتوں کے
۱۶- رات - شب
۱۷- گذارتی ہیں۔
(۱۵-۱۷) وہ دکھ و تکلیف میں شب بسر کرتی ہیں۔
۱۸- فعل کیا
۱۹- پہلا - پچھلے جنم کا۔
۲۰- مقدر - قسمت۔
۲۱- نظر - نظرِ کرم - بخشش۔
۲۲- اپنے آپ - خود ہی۔
۲۳- جن کو۔
۲۴- اُن کے دل میں۔
۲۵- بسایا - بسا دیا۔
۲۶- بیر سئیاں - سکھی سہیلیں - نیک عورتیں۔
۲۷- شوہر - پر بھوپتی
۲۸- ساتھ سے
(۲۷-۲۸) جن کا اپنے شوہر سے پیار ہے جو اپنے شوہر سے محبت کرتی ہیں
۲۹- جن کو۔
۳۰- حکم - رضا۔
۳۱- مزہ آیا - لذت آئی۔
۳۲- اُن کا
۳۳- دل سے
۳۴- اُٹھا دیا - دُور کر دیا
(۳۲-۳۴) ان کا دل سے وہم و گمان دُور کر دیا۔
۳۵- سمجھیں۔
۳۶- سب کو - تمام کو۔
۳۷- ملا لیتا ہے - واصل کر لیتا ہے۔
۳۸- اہنکرت - ہنکار - خودی - تکبر - غرور
۳۹- ناسمجھی - بُری سمجھ بوجھ - بدعقلی
۴۰- خوش بختی
۴۱- ماتھے پہ - پیشانی پہ
(۴۰-۴۱) خوش قسمت ان کی پیشانی سے عیاں ہونے لگی۔
۴۲- آب حیات۔
۴۳- کلام۔
۴۴- دل میں۔
۴۵- بس گیا۔
۴۶- نجات۔
۴۷- جس کے ملتے سے۔
۴۸- اس کا ذکر کرنے لگیں - اس کی یاد میں محو ہو جائیں۔
۴۹- بخیر۔
۵۰- حاصل نہیں کیا جاتا۔
۵۱- سب لگ تھک گئے - ہار گئے - رہ گئے۔
۵۲- عمل کرتے کرتے
۵۳- ہیں۔
۵۴- اوپر سے - اس پہ صدقے جاؤں۔
۵۵- جس نے گمراہ کو سیدھے راستہ پر ڈال دیا۔
۵۶- ملائے - واصل کرے
۵۷- چھپا رکھا ہے - ستور کر رکھا ہے۔

نانک گرہ مکھ پرگٹ ہوئیا۔ جاکو جوت دھری کرتار جیئو۔ ۱۵

آپے خصم نوا جیا جیئو پنڈ جسے ساجیا

آپنے سیوک کی بیج رکھی ان۔ دوءِ کر مستک دھار جیئو۔ ۱۶

سبھ سنجم رہنے سیانپا۔ میرا پربھ سبھ کچھ جانداا

پرگٹ پرتاپ وڑتائیو سبھ لوک کرے جے کار جیئو۔۔ ۱۷

میرے گن اوگن نہ بیچاریا۔ پربھ آپنا برد سماریا

کنٹھ لائیکے رکھیون لگے نہ تتی واؤ جیئو۔ ۱۸

مَن مَن تن پربھ دھیائیا۔ جتی اچھڑا پھل پائیا

ساہ پاتساہ سر خصم تو جپ نانک جیوے ناؤ جیئو۔ ۱۹

تدھ آپے آپ اپائیا۔ دوجا کھیل کر دکھلائیا

سبھ سچو سچ وڑتدا جس بھاوے تسے بجھاء جیئو۔ ۲۰

گرہ پرسادی پائیا۔ تتھے مایا موہ چکائیا

کرپا کرکے آپنی آپے لئے سماء جیئو۔ ۲۱

گوپی نے گوالیا تدھ آپے گوء اٹھا لیا

حکمی بھانڈے ساجیا تو آپے بھن سوار جیئو۔ ۲۲

جن ست گرہ سیئو چت لائیا۔ تنی دوجا بھاؤ چکائیا

نرمل جوت تن پرانیا اوئے چلے جنم سوار جیئو۔ ۲۳

تیریا سدا چنگیائیا مے رات دہئے وڈیائیاں

ان منگیا دان دیوتا کہہ نانک سچ سمال جیئو۔ ۲۴

۱- گورو کے کلام کے ذریعہ۔ گورو کی وساطت سے۔

۲- ظاہر ہُوا۔ منکشف ہُوا۔

۳- جن میں۔

۴- نور جاگزین کیا۔

۵- قادرِ مطلق نے۔

۶- نوازش کی۔

۷- رُوح اور جسم سے ساخت کی۔

۸- عزّت۔

۹- اُس نے رکھی۔

۱۰- دونو ہاتھ۔

۱۱- ماتھے پہ رکھ کر۔

۱۲- ضبط۔ ضابطہ کی زندگی۔ ریاضت۔

۱۳- جاتے رہے۔ کسی کام نہ آئے۔ رائیگاں گئے۔

۱۴- عقل کی باتیں۔

۱۵- جانتا ہے۔ اُسے سب کچھ معلوم ہے۔

۱۶- ظاہر

۱۷- شان۔ بڑائی۔

۱۸- نشر کر رکھی ہے۔ پھیلا رکھی ہے۔

۱۹- عزّت و احترام۔

۲۰- صفات و برائیاں۔

۲۱- خیال تک نہ کیا۔

۲۲- معمول۔ فرض۔ نیک عادت۔

۲۳- یاد رکھا۔ فراموش نہ کیا۔

۲۴- گلے لگا کر

۲۵- رکھ لیا۔

۲۶- آنچ تک نہیں لگتی۔

۲۷- دل سے اور جسم سے۔ دل و جان سے۔

۲۸- خدا کو یاد کیا۔ محوِ ذکر ہُوا۔

۲۹ - ۳۰ - دل سے جو چاہا۔ جیسی بھی خواہش کی۔ دل کی مراد

۳۱- حاصل کر لی۔ میری دل کی مراد بر آئی۔

۳۲- شاہِ شاہان۔

۳۳- شوہروں کا شوہر۔ خداؤں کا خدا۔

۳۴- جیتا ہے۔ زندہ ہے۔

۳۵- پیدا کیا۔ تخلیق کی۔

۳۶- متاثرت کا تماشہ۔ دُنیا کا کھیل

۳۷- اظہار کرتا ہے۔ معرضِ وجود میں لاتا ہے۔

۳۸- چاہتا ہے۔

۳۹- سمجھا دیتا ہے۔ ذہن نشین کر دیتا ہے۔

۴۰- مہربانی سے بخشش سے۔ گورو کے لطف و کرم سے

۴۱- دُور کر دیا۔ رفع کر دیا۔

۴۲- اپنی ذات سے واصل کر لیا۔

۴۳- گوالن۔

۴۴- ندی۔ جمنا ندی۔

۴۵- گوالا۔ کرشن۔

۴۶- تو خود ہی۔

۴۷- زمین کو اٹھائے ہوئے ہے۔

۴۸- اجسام مخلوقات۔

۴۹- ساخت کی۔ وضع کیا۔ بنایا۔

۵۰- توڑتا ہے۔ توڑتا پھوڑتا ہے

۵۱- سنوارتا ہے۔ پھر سے بنا ڈالتا ہے۔

۵۲- سے

۵۳- دل لگا لیا۔

۵۴- اُس کا

۵۵- دوسرے سے محبت۔ دنیاوی محبت۔

۵۶- دُور کر دیا

۵۷- وُہ۔

۵۸- رات دن۔ شب و روز متواتر۔

۵۹- صفت و ثنا کرتا ہوں۔

۶۰- بچھڑ گئے۔ اپنے آپ۔

۶۱- بخشش کرتا ہے۔

۶۲- یاد کر، محوِ ذکر ہو۔

۱۔ اونکار ست گرُ پرشاد

سِری راگ پہرے۔ محلہ ۱۔ گھر

پہلے پہرے رَین کے وَنجارِی آ متراحکم پیا گرُ بھاس
ماتا کے پیٹ میں
اُردھ تپ انتر کرے ونجارِی آ متِرا خصم سیتی اَرداس

خصم سیتی اَرداس وکھانے اُردھ دِھیان لِو لاگا
نامرجاد آئیا کَل بھیتر باہڑ جاسی ناگا
جیسی قلم دُھڑی ہے مستک تیسی جیئڑے پاس
گرُو نانک پرانی پہلے پہرے حکم پیا گرُ بھاس ۔۔ ۱

دُوجے پہرے رَین کے ونجارِی آ متِرا وِسر گیا دِھیان
ہتھو ہتھ نچائی اَے ونجارِی آ متِرا جیُو جسدا گھر کانہہ
ہتھو ہتھ نچائی اے پرانی مات کہے سُت میرا
چیت اچیت مُوڑھ من میرے انت نہی کچھ تیرا
جِن رچ رچیا تِسہ نہ جانے من بھیتر دھر گیان
گرُو نانک پرانی دُوجے پہرے وِسر گیا دِھیان ۔ ۲

تیجے پہرے رَین کے ونجارِی آ متِرا دھن جوبن سِیو چِت
ہر کا نام نہ چیتہی ونجارِی آ متِرا بدھا چھُٹے جِت
ہر کا نام نہ چیتے پرانی بِکل بھیا سنگ مائیا

۱- ایک بانی کا نام جس میں رات کے چار پہروں کے بارے انسان کو زندگی کو چار حصّوں میں تقسیم کرکے تعلیم دی گئی ہے۔

۲- رات کا پہلا پہر جو تین گھنٹوں کے برابر ہوتا ہے۔

۳- اے سوداگر دوست!

۴- خدا کے حکم سے۔ اس کی رضا سے۔

۵- ماں کے شکم میں (آیا)

۶- اُلٹا تپ۔ سر تلے پاؤں اوپر کرنے کی ریاضت۔

۷- اندر۔ ماں کے پیٹ میں۔

۸- خدا سے عرض۔

۹- عرضداشت کرتا تھا۔ معروض ہوتا تھا۔

۱۰- اُلٹا ہو کر۔

۱۱- اس کے خیال میں محو و مصروف

۱۲- بے مریادہ۔ بغیر کسی ضبط و اصول کے۔

۱۳- کلجگ میں۔ دنیا میں۔ اس عالمِ موجودات میں۔

۱۴- پھر۔ پلٹ کر۔ مرنے کے بعد۔

۱۵- جائے گا۔

۱۶- ننگا۔ عریاں لباس۔

۱۷- چلی۔ جیسی تقدیر کی قلم چلی۔ جو تقدیر میں لکھا گیا

۱۸- ماتھے پہ۔ پیشانی پہ۔

۱۹- ویسی ہی۔

۲۰- انسان۔

۲۱- کہو۔ بیان کرو۔

۲۲- اے انسان!

۲۳- تخلیق ہوئی۔

۲۴- دوسرے پہر۔

۲۵- بھول گیا۔

۲۶- ہاتھوں ہاتھ۔ رشتہ داروں کے ہاتھوں میں۔

۲۷- تجھے نچاتے رہے۔ کھلاتے رہے۔

۲۸- جیسے۔

۲۹- جسودھا۔ کرشن جی کی ماتا
۳۰- کاہن۔ سری کرشن جی
(۲۹، ۳۰) جیسے ماتا جسودھا کے گھر بالک کرشن کو ہاتھوں ہاتھ کھلایا یا نچایا جاتا تھا۔

۳۱- ماتا۔ ماں (کہتی ہے)

۳۲- لڑکا۔ بیٹا۔

۳۳- یاد کر۔ خدا کے خیال میں محو ہو۔

۳۴- بے خبر۔ لاعلم۔

۳۵- بیوقوف۔ جاہل۔

۳۶- آخر کو۔ موت کے وقت۔

۳۷- (تیرا کچھ بھی) نہیں رہے گا۔

۳۸- جس نے۔

۳۹- بنا کر تجھے وجود میں لایا ہے

۴۰- اُسے۔

۴۱- دل میں۔

۴۲- دُکھ۔

۴۳- عرفان۔ علم۔

۴۴- کہو۔ بیان کرو۔

۴۵- بھول گیا۔

۴۶- تیسرے پہر

۴۷- عورت اور اس کے شباب سے دل لگا لیا۔

۴۸- مت یاد کیا۔

۴۹- بندھا ہوا۔ دُنیا کے جال میں قید و گرفتار

۵۰- چھوٹ جائے۔ نجات حاصل کرے۔ رہائی پائے۔

۵۱- جس سے۔

۵۲- گھبرا گیا۔ حیران و پریشان ہوا۔

۵۳- ساتھ۔ لہو و لعب میں۔

دھن سیو رتا[۲] جوبن متا[۳] اہلا[۴] جنم گوایا

دھرم سیتی واپار[۵] ۔ نہ کیتو کرم[۶] نہ کیتو مت[۷]

کہہ نانک تیجے پہرے پرانی دھن جوبن سیئو چت ۔۳

چوتھے پہرے رین کے ونجاری آمترا لاوی[۸] آیا کھیت

جا[۹] جم[۱۰] پکڑ[۱۱] چلائیا ونجاری آمترا کسے نہ ملیا بھیت[۱۲]

بھیت چیت[۱۳] ہر کسے نہ ملیو جا جم پکڑ چلائیا

جھوٹھا رُدن[۱۴] ہوآ دوالے[۱۵] کھن[۱۶] مہ بھیا[۱۷] پرائیا[۱۸]

سائی وست پرایت[۱۹] ہوئی[۲۰] جس سیئو[۲۱] لائیا ہیت[۲۲]

کہہ نانک[۲۳] پرانی چوتھے پہرے لاوی لُنیا[۲۴] کھیت ۔۴۔۱

سری راگ محلا ۔۱

پہلے پہرے رین کے ونجاریا آمترا بالک[۲۵] بدھ اچیت

کھیر[۲۶] پیئے کھیلائیے[۲۷] ونجاری آمترا مات پتا سُت[۲۸] ہیت[۲۹]

مات پتا سُت[۳۰] نہ[۳۱] گھنیرا مایا[۳۲] موہ[۳۳] سبائی[۳۴]

سنجوگی آیا کرت[۳۵] کمایا کرنی کار[۳۶] کرائی[۳۷]

رام نام بن مکت[۳۸] نہ ہوئی بوڈی[۳۹] دوجے[۴۰] ہیت

کہہ نانک پرانی پہلے پہرے چھوٹیگا[۴۱] ہر چیت[۴۲] ۔۱

دوجے پہرے رین کے ونجاری آمترا بھر جوبن مَیں مت[۴۳]

اہِ نس[۴۴] کام[۴۵] وِیاپیا[۴۶] ونجاری آمترا اندھلے[۴۷] نام نہ چت[۴۸]

رام نام گھٹ انتر[۴۹] ناہی[۵۰] ہور جانے رس کس میٹھے[۵۱]

گیان دھیان گُن سنجم ناہی جنم مروگے جھوٹھے

تیرتھ ورت شُچ[۵۲] سنجم[۵۳] ناہی کرم دھرم نہی پوجا

۱- عورت سے۔ اپنی بیوی سے۔

۲- مصروف۔ غلطان۔

۳- شباب میں مست و سرشار۔

۴- خوبصورت۔ اعلیٰ (زندگی یونہی برباد کی)

۵- بیوپار نہ کیا۔

۶- اعلیٰ اعمال نہ کئے۔

۷- اے دوست!

۸- فصل کاٹنے والا داد ملک الموت۔

۹- جب۔ جس وقت۔

۱۰- موت کا فرشتہ۔ ملک الموت۔

۱۱- گرفتار کرنے کے لئے چلا۔

۱۲- کسی کو بھید معلوم نہ ہُوا۔ کوئی اس راز سے واقف نہ ہُوا۔

۱۳- ارادہ۔ مشیتِ الٰہی۔

۱۴- رونا دھونا۔ شیون۔

۱۵- ارادہ کردہ۔

۱۶- پل بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔

۱۷- ہوگیا۔

۱۸- غیر۔ اجنبی۔

۱۹- وہی چیز۔

۲۰- حاصل ہوئی۔

۲۱- جس کے ساتھ۔ جس سے۔

۲۲- محبّت۔ پیار۔

۲۳- کہو۔ کہہ۔ بیان کرو۔

۲۴- کاٹ لیا۔ فصل کاٹ لی۔ موت نے زندگی ختم کردی

۲۵- بچے کی بے خبر عقل۔

۲۶- دُودھ پیتا ہے۔

۲۷- کہلاتے ہیں

۲۸- بیٹا۔ لڑکا۔

۲۹- پیار۔ محبّت۔

۳۰- پنیہ۔ پیار۔

۳۱- بہت زیادہ۔

۳۲- دنیا کا پیار۔

۳۳- سب کو۔

۳۴- سبب سے۔

۳۵- عمل کئے۔

۳۶- پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق۔

۳۷- اعمال کئے۔ کام کئے۔ زندگی کاٹی۔

۳۸- نجات۔

۳۹- ڈوب گئی۔ غرق ہوگئی۔

۴۰- دوسرے پیار میں۔ دنیا کی محبت میں۔ لہو و لعب میں

۴۱- چھوٹ جائے گا۔ بھول جائے گا۔

۴۲- خدا کا خیال۔ پربھو کی یاد۔

۴۳- مست و سرشار

۴۴- دن

۴۵- رات۔

۴۶- خواہشات نفسانی میں مبتلا

۴۷- اندھے۔

۴۸- دل میں۔ نام کو تو یاد نہیں کرتا۔

۴۹- دل میں۔

۵۰- نہیں۔

۵۱- میٹھے و ترش مزے۔

۵۲- تقدیس۔

۵۳- ضبط۔ انضباط۔

نانک بھاۓ بھگت نستارا دُیدھا وِیاپے دُوجا ۔ ۲

تِنجے پہرے رَین کے ونجارِی آ مِترا سَر ہنس اُلمقرِے آۓ

جوبن گھٹے جرُوا جِنے ونجارِی آ مترا آؤ گھٹے دِن جاۓ

اَنت کال پچھتاسی انّدھلے جا جم پکڑ چلائیا

سبھ کچھ اپنا کرِ کرِ راکھیا کھِن مہ بھیا پرائیا

بُدھ وِسرجی گئی سِیانپ کرۓ اَوگن پچھتاۓ

کہ نانک پرانی تِنجے پہرے پربھ چیتہُ لِو لاۓ ۔ ۳

چَوتھے پہرے رَین کے ونجارِی آ مِترا . بِرِدھ بھیا تن کھین

اکھی انّدھ ن دِسئی ونجارِی آ مِترا کنّی سُنے نَ وَین

اکھی انّدھ جیبھ رس ناہی رہے پراکو تانا

گُن اَنتر ناہی کِیُو سُکھ پاوے مَن مکھ آون جانا

کھرُ پکی کُرُ بھجے بِن سے آئے چلے کیا مان

کہُ نانک پرانی چَوتھے پہرے گُرمکھ شبد پچھان ۔ ۴

اوڑک آیا تِن ساہیا ونجارِی آ مترا جر جرُوانا کن

اِک رتی گُن ن سماہیا ونجارِی آ مترا اوگن کھڑسن بن

گُن سنجم جاوے چوٹ نَ کھاوے ناتِس جمن مرنا

کال جال جم جوہِ نَ ساکے بھاۓ بھگت بھے ترنا

پت سیتی جاوے سہج سماوے سگلے دُوکھ مٹاوے

کہُ نانک پرانی گُرمکھ چھُٹے ساچے تے پت پاوے ۔ ۵ ۔ ۲

۱- پریم بھگتی- ریاضت و محبت الہی۔
۲- نجات
۳- تذبذب
۴- لاحق ہوتا ہے۔
۵- خدا کے ماسوائے دوسری محبت - دنیا سے محبت
۶- تالاب - جھیل - انسانی جسم کے تالاب پر
۷- سفید بالوں کے ہنس
۸- آکر اترے
} سفید بال نمودار ہونے لگے
۹- شباب ڈھلنے لگا۔
۱۰- بڑھاپا۔
۱۱- جیتنے لگا- بڑھاپا غالب آنے لگا۔
۱۲- عمر کم ہونے لگی
۱۳- آخری وقت- بوقت نزع۔
۱۴- تو پچھتائے گا۔ کفِ افسوس ملیگا۔
۱۵- اے نادان! اے غافل۔
۱۶- جب - جس وقت
۱۷- گرفتار کر کے لے چلا۔
۱۸- پل بھر میں- آن کی آن میں۔
۱۹- ہو گیا۔
۲۰- بیگانہ - دوسرے کا۔
۲۱- ڈوبی ہو گئی۔ عقل جاتی رہی۔
۲۲- عقل و فہم کبھی جاتی رہی -
۲۳- بدعملی- بُرے اعمال۔
۲۴- یاد کر
۲۵- استغراق سے- محویت سے۔
۲۶- بوڑھا ہو گیا۔
۲۷- کمزور و لاغر۔
۲۸- آنکھوں میں اندھیرا چھانے لگا۔
۲۹- دکھائی کچھ نہ پڑنے لگا۔
۳۰- کانوں سے کچھ سنائی نہ دے۔ کان بے بہرہ ہونے لگے۔
۳۱- رونا- آہ و زاری۔
۳۲- زبان۔
۳۳- ہمت و طاقت۔
۳۵- آنا جانا- جنم مرن کا چکر چلتا رہتا ہے
۳۶- فصل۔
۳۷- کبڑی ہو گئی۔ جھڑ گئی۔ ٹوٹ گئی۔
۳۸- ضائع ہو گئی۔
۳۹- آخر کو۔
۴۰- وقتِ سفر۔ سانس نکلنے کا وقت۔ وقت نزع۔
۴۱- بڑھاپا۔
۴۲- طاقتور- ظالم۔
۴۳- کندھے پہ آ سوار ہوا۔
۴۴- حاصل کیا۔ دل میں جاگزیں کیا۔
۴۵- لے جائیں گے۔
۴۶- باندھ کر۔
۴۷- ملک الموت کا جال۔
۴۸- نزدیک پھٹک نہیں سکتا۔ آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔
۴۹- خوفِ خدا۔
۵۰- پار ہو سکتے ہیں۔ نجات حاصل کر سکتے ہیں۔
۵۱- عزت کے ساتھ- با عزت۔
۵۲- محو ہو جاتا ہے۔
۵۳- تما-
۵۴- چھوٹ جاتا ہے۔ نجات پاتا ہے۔
۵۵- سچے خدا سے۔
۵۶- عزت حاصل کرتا ہے۔

سلوک محلا ۱

دانی صاحب سندیا کیا چلے تس نال ٭ اِک جاگندے نہ لہن اِکنا سُتیا دے اُٹھالِ

محلا ۱

صِدق صبوری صادقاں صبر توسہ ملائکا ٭ دیدار پورے پائسیا تھاؤ ناہی کھائیکا۔ ۲

سلوک محلا ۱

پھکڑ جاتی پھکڑ ناؤ ٭ سبھنا جیا اِکا چھاؤ

آپہو جیکو بھلا کہائے ٭ نانک تا پر جاپے جا پت لیکھے پائے۔ ۱

سلوک محلا۔ ۱

کُدرت کر کے وسیا سوءِ ٭ وکھت ویچارے سو بندا ہوءِ

کُدرت ہے قیمت نہی پاءِ ٭ جا قیمت پاءِ تا کہی نہ جاءِ

سرے سریعت کرہ بیچار ٭ بن بوجھے کیسے پاوہ پار

صِدک کر سجدا من کر مکصُود ٭ جہ دھر دیکھا تہ دھر موجود۔ ۱

۱۔ محلا۔ ۱

گلیں اسی چنگی آ آچاری بریا آہِ ٭ منہو کُسُدھا کالیا باہر چٹ ویاہِ

رِی ساکرہِ تِناڑیا جو سیوہِ در کھڑی آہِ ٭ نال خصمے رتیا مانے سکھ رلیاہِ

ہووے تان نِتانیا رہہ نمانڑی آہِ ٭ نانک جنم سکارتھا جے تِن کے سنگ ملاہ ۲

سلوک محلا ۱

کُوڑ ڈُومنی کُدیا کسائین پر نِندا گھٹ چُوہڑی مُٹھی کرودھ چنڈال

کار کی کڈھی کیا تھی اے جا چارے بیٹھیا نال

سچ سنجم کرنی کارا ناون ناؤ جپے ہی

نانک آگے اُوتم سے ہی جے پاپاں پندہ نہ دیہی۔ ۱

محلا ۱

کیا ہنس کیا بگلا جا کو ندر کرے ٭ جو تس بھاوے نانکا کاگوہ ہنس کرے۔ ۲

۱- یہ سلوک سری راگ کی وار محلہ ۴ میں سے لئے گئے ہیں۔

۲- عنایات۔ بخششیں۔ نعمتیں۔

۳- کی ہیں۔

۴- کیا تو وہ۔ کیا چارہ۔

۵- اُس سے۔

۶- جاگتے ہوئے۔ عالم بیداری میں۔

۷- نہیں لیتے۔ حاصل نہیں کر پاتے

۸- ایک ایسے بھی ہیں۔ ایک وہ ہیں۔

۹- سوئے ہوئے۔ خوابیدہ۔

۱۰- اُٹھا کر۔ بیدار کر کے۔

۱۱- صبر و شکر۔

۱۲- صدیق۔ اہلِ یقین۔

۱۳- زادِ راہ

۱۴- جمع ملک (فرشتہ) فرشتہ سیرت لوگ صوفی منش

۱۵- پاتے ہیں۔ انہیں نصیب ہوتا ہے (خدا کا دیدار و جمال)

۱۶- کوئی جگہ نہیں۔ کوئی مقام نہیں۔

۱۷- بیوقوفوں (کیلئے) جاہلوں (کے لئے)

۱۸- فضول گو۔ بیہودہ بکنے والا۔

۱۹- ذات۔

۲۰- نام۔

۲۱- سب لوگوں کے لئے

۲۲- آسرا۔ سہارا۔

۲۳- اپنے آپ۔ خود کو۔

۲۴- اگر کوئی۔

۲۵- اچھا کہلوائے۔

۲۶- جب۔

۲۷- معلوم ہو۔ پتہ چلے۔

۲۸- اگر جس وقت

۲۹- مالک۔ شوہر۔ خدا۔

۳۰- اُسے کسی شمار میں گنے

۳۱- قدرت۔ کائنات

۳۲- پیدا کر کے۔ معرضِ وجود میں لا کر

۳۳- سمایا ہوا۔ بسا ہوا۔

۳۴- وہ۔ خدا

۳۵- وقت۔ عین حیات

۳۶- بندہ۔ انسان۔

۳۷- قیمت۔ قدر۔

۳۸- شرع۔

۳۹- شریعت۔

۴۰- کرتا ہے۔

۴۱- بغیر سمجھے

۴۲- صدق۔ صدق کو سجدہ بنائے۔ صدق و یقین اس کا سجدہ ہو۔

۴۳- مقصود۔ منتہائے مقصود۔ مقصد دل کو سمجھتا اس کا مقصد ہو۔

۴۴- جس طرف۔ جدھر۔

۴۵- اُسی طرف۔ اُدھر ہی۔

۴۶- حاضر موجود۔ سامنے۔ ظاہر۔

۴۷- باتوں باتوں میں۔ باتوں سے۔

۴۸- ہم

۴۹- اچھی ہوتی ہیں۔

۵۰- طور و اطوار سے۔ سلوک میں۔

۵۱- بُری ہوتی ہیں۔

۵۲- من سے۔ دل سے۔

۵۳- ناپاک۔ آلودہ۔

۵۴- سیاہ دل۔

۵۵- سفید و روشن

۵۶- نقل کرتی ہیں۔ تقلید کرتی ہیں۔

۵۷- اُن کی۔

۵۸- خدمت کرتی ہیں۔ خدمتگذار ہیں۔

۵۹- کمر کسی ہوئی۔ حاضر و طیار۔

۶۰- رنگی ہوئی۔ اختلاط۔

۶۱- ہوتے ہوئے بھی۔

۶۲- کمزور۔ ناطاقتور۔

۶۳- حلیم و منکسر۔

۶۴- کامیاب و کامران۔ بر آور۔

۶۵- بُری عقل۔

۶۶- میراسن۔

۶۷- بے ترسی۔ سنگدلی۔

۶۸- قصابن۔

۶۹- چغلخوری۔

۷۰- دل میں۔

۷۱- بھنگن۔ مہترانی۔ مہترانی۔

۷۲- ٹھگی گئی۔ فریب خوردہ۔

۷۳- غصہ۔

۷۴- جلاد۔ حلال خور۔

۷۵- لکیریں۔ رسوئی کو پاک رکھنے کے لئے اس کی حدود کی لکیریں۔

۷۶- نکالی ہوئی۔ کھینچی ہوئی۔

۷۷- ہو۔ کیا ہوتا ہے۔

۷۸- چیکہ۔

۷۹- مذکورہ بالا چاروں، میراسن (بدعقلی) قصابن (سنگدلی) مہترانی (چغلخوری) اور جلاد (غصہ)

۸۰- بیٹھی ہیں ساتھ۔

۸۱- نیک اعمال۔

۸۲- لکیریں۔

۸۳- نہانا۔

۸۴- ذکر کرے۔

۸۵- اعلیٰ ذات۔

۸۶- وہی۔

۸۷- جس کے۔

۸۸- نہ ہو جسم پہ

۹۰- نظرِ کرم

۹۱- اچھا لگے۔ منظورِ خاطر ہو

۹۲- کوے سے ہنس بنا دیتا ہے

راگ ماجھ۔ اَسٹ پدیا۔ محلا اگھڑا

۱۔ اونکار سَت گرہ پڑساد

سَبد رنگائے حکم سبائے ÷ سچی دڑ گہہ محل بلائے

سچے دین دیال میرے صاحبا سچے من پتیا وِنیا۔ ۳

ہوں واری جیو واری شبد سہاؤنیا ÷ امرت نام سدا سکھدا تا گرمتی من وساونیا

اک رہاؤ۔ ناکو میرا ہوکس سے را ÷ ساچا ٹھاکرہ تزہ بھون را

ہوئے کڑکڑ جاءِ گھمیٹری کر اوگن پچھوتاوِنیا۔ ۲

حکم پچھانے سو ہر گن وکھانے ÷ گرہ کے سبد نام نی سانے

سبھنا کا در لیکھا سچے چھوٹس نام سہاوِنیا۔ ۳

من مکھ بھولا ٹھور نہ پائے ÷ جم در بدھا چوٹا کھائے

بن ناوے کو سنگ نہ ساتھی مکتے نام دھیاونیا۔ ۴

ساکت کوڑے سچ نہ بھاوے ÷ دبدھا بادھا آوے جاوے

لکھیا لیکھ نہ میٹے کوئی گرہ مکھ مکت کراوِنیا۔ ۵

پے اِی اڑے پِر جاتو ناہی ÷ جھوٹھ وِچھنی روے دھائی

اوگن مٹھی محل نہ پاءِ اوگن گن بخشاوِنیا۔ ۶

پے اِی ڑے جن جاتا پیارا ÷ گرہ مکھ بوجھے تت بیچار

آون جانا ٹھاک رہائے سچے نام سماوِنیا۔ ۷

گرہ مکھ بوجھے اکتھ کہاوے ÷ سچے ٹھاکرہ ساچو بھاوے

نانک سچ کہے بینتی سچ ملے گن گاوِنیا۔ ۸۔ ۱ =

۱- ایک خاص راگ کا نام۔

۲- محو و مستغرق۔

۳- سب کو۔

۴- درگاہ

۵- اپنے حضور۔

۶- غریب نواز۔ ناداروں و مفلسوں پر بخشش کرنے والا۔

۷- تسلی و تشفی دینے والا۔ تسکین دہندہ

۸- میں۔

۹- قربان جاؤں۔ نثار ہوتا ہوں۔

۱۰- کلام کے ذریعہ سہارا دینا لگنے والا

۱۱- دل میں بسانے یا بس جانے والا۔

۱۲- کا۔ کس کا۔

۱۳- مالک صاحب۔

۱۴- سر عالم میں۔

۱۵- بہت زیادہ۔

۱۶- پچھتانا پڑتا ہے۔ افسوس کرتا ہے۔

۱۷- کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے۔

۱۸- شان۔ سند۔ پروانہ۔

۱۹- خدا کے حضور حساب ہوگا

۲۰- چھوٹ جاتے ہیں۔ نجات حاصل کرتے ہیں۔

۲۱- جگہ۔ ٹھکانہ۔

۲۲- بندھا ہوا۔

۲۳- کوئی۔

۲۴- ساتھی۔

۲۵- نجات یافتہ

۲۶- مادہ پرست۔

۲۷- اچھا نہیں لگتا۔

۲۸- تذبذب میں گرفتار۔

۲۹- بیکے ہیں۔ اس دنیا میں۔

۳۰- شوہر۔ مالک۔

۳۱- سمجھانہ۔

۳۲- بچھڑی ہوئی۔ مجبور۔

۳۳- زار زار روتی ہے۔

۳۴- ٹھگی گئی۔ فریب زدہ

۳۵- بخشش پاتی ہے۔ معاف کی جاتی ہے۔

۳۶- اصل۔

۳۷- روک دیتا ہے۔

۳۸- ناقابل بیان۔

۳۹- عرض و استدعا۔

وار ماجھ کی تتھا سلوک محلا ۱

ملک مرید تتھا چندر ہڑا سوہیا کی دھنی گاونی

۱- اونکار ست نام کرتا پرکھ گرپرساد

سلوک محلا ۱ گھرا

گرُ دانا گرُ ہوئے گھر گرُ دیپک تہہ لوء

امر پدارتھ نانکا من مانی آئے سکھ ہوء

محلا ۱

پہلے پیار لگا تھن دودھ دوجے مائے باپ کی سدھ

تیجے بھیا بھابی بیب چوتھے پیار آپنی کھیڈ

پنجے ویہے کھان پین کی دھات چھیویں کام نہ پچھے جات

ستویں سنج کیا گھر واس اٹھویں کرودھ ہوآ تن ناس

ناویں دھولے اُبھے ساہ دسویں دودھا ہوآ سواہ

گئے سگیت پکاری دھاہ اُڈے ہنس دساءِ راہ

آیا گیا مویا ناؤ پچھے پتل سدھو کاؤ

نانک من مکھ اندھ پیار باجھ گرو ڈبا سنسار- ۲

محلا ۱

دس بالتن بیش روون بیسا کا سندر کہاوے

چالیسی پُر ہوءِ پچاسی پگ کھسے سٹھی کے بوڑھاپا آوے

ستر کا مت ہین اسی یا کا وِوہار نہ پاوے

نوے کا سہجا سنی مول نہ جانے آپ بل

ڈھنڈولم ڈھونڈم ڈِٹھ مَیں نانک جگ دھوءِ کا دھول ہر- ۳

۱- ایک صنف شاعری۔

۲- اور

۳- عہد اکبر کے دو راجپوت جوانمردوں کی بہادری کی یہ وار لکھی اور گائی جاتی تھی۔ اسی کی آواز پر اس وار کو گانے کے لئے کہا گیا ہے۔

۴- برف کا گھر۔ ہمالہ

۵- شمع۔

۶- تین لوک۔ سہ عالم۔ عرش و سما و تحت الثریٰ

۷- لافانی۔ لازوال۔

۸- چیز۔

۹- ماننے سے۔ دل میں سمجھنے سے۔

۱۰- ماں کی چھاتیوں سے۔ یہاں انسانی زندگی کے دس مقام بتائے گئے ہیں۔

۱۱- دودھ۔ ماں کے دودھ سے۔

۱۲- دوسرے۔

۱۳- ہوش۔ خبر۔ سمجھ بوجھ۔

۱۴- تیسرے۔

۱۵- بھائی۔ برادر۔

۱۶- بھاوج۔

۱۷- بہن۔ ہمشیرہ۔

۱۸- پیدا ہوئے۔

۱۹- کھیل۔

۲۰- پانچویں۔

۲۱- کھانے پینے۔ اکل و شرب۔

۲۲- چھٹے۔

۲۳- ہوس و حرص۔ خواہش نفسانی۔

۲۴- ذات۔ نفس کسی کی ذات تک نہیں پوچھتا۔ بے قابو ہو جاتا ہے۔

۲۵- ساتویں۔

۲۶- اکٹھی کی۔ مال و دولت جمع کی۔

۲۷- گھر گرہستی بنا۔ اہل و عیال والا بنا۔

۲۸- آٹھویں۔

۲۹- غصہ سے۔

۳۰- جسم تباہ برباد ہو گیا۔

۳۱- نویں۔

۳۲- سفید بال۔ بڑھاپا نمودار ہونے لگا۔

۳۳- سانس مشکل سے آنے لگا۔

۳۴- دسویں۔

۳۵- جلا دیا گیا۔ پھونک دیا۔

۳۶- راکھ ہو گیا۔ جل کر راکھ ہو گیا

۳۷- ساتھ چھوڑ گئے۔

۳۸- ساتھی۔ احباب و رشتہ دار۔

۳۹- دھاڑیں مارنا۔ زار و نزار رونا۔

۴۰- اڑ گیا
۴۱- روح
} روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔

۴۲- پوچھتا ہے۔

۴۳- پیدا ہوا۔ چلا گیا۔ مر گیا۔ نام تک نہ رہا۔ بھول گیا۔

۴۴- مرنے کے بعد کی رسوم۔ پتلوں (پتوں) پر کھانا رکھ کر کوؤں کو بلاتے ہیں۔

۴۵- بلاتے ہیں۔

۴۶- کنوؤں کو

۴۷- دس برس کی عمر۔

۴۸- بچپن۔

۴۹- مباشرت۔ عہد شباب۔

۵۰- تیس سال کی عمر پر۔

۵۱- پالیس سال کی عمر پر۔

۵۲- بھرپور۔ بھرجوبن پر۔ جوان۔

۵۳- پچاس پر۔

۵۴- پاؤں ڈگمگانے لگتے ہیں۔

۵۵- ساٹھ پر۔

۵۶- بڑھاپا۔

۵۷- عقل جاتی رہتی ہے۔

۵۸- ستر سال کا

۵۹- کام کاج سے جاتا رہتا ہے۔ نکما ہو جاتا ہے۔ کسی کام کا نہیں رہتا۔

۶۰- ہشت + آستی۔ چارپائی پر پڑا رہتا ہے۔

۶۱- بالکل۔

۶۲- اپنی طاقت تک بھول جاتا ہے۔

۶۳- اچھی طرح تلاش کر کے۔ چھان بین کر۔

۶۴- ڈھونڈ کر۔

۶۵- دیکھ لیا ہے۔

۶۶- بیٹھے۔

۶۷- یہ دنیا۔

۶۸- دھوئیں کا۔

۶۹- مکان۔ محل۔ گورو نانک صاحب فرماتے ہیں۔ میں نے اچھی طرح چھان بین کر دیکھ لیا ہے۔ یہ دنیا محض دھوئیں کا مندر ہے جس

پوڑی

تُوں کرتا پرکھ اگم ہے آپ سرشٹ اُپاتی
رنگ برنگ اُپارجنا بہو بہو بدھ بھاتی
تُوں جانے جن اُپائی اَے سبھ کھیل تماتی
اِک آوہ اِک جاہِ اُٹھ بن ناوَے مر جاتی
گرمکھ رنگ چلولیا رنگ ہر رنگ راتی
سو سیوہ ست نرنجنو ہر پرکھ بدھاتی
تُوں آپے آپ سُجان ہے وڈ پرکھ وڈاتی
جو من چت تدھ دھیائدے میرے سچیا بل بل ہو تن جاتی

سلوک محلا ۱

جی اُو اُپائے تن ساجیا رکھیا بنت بنائے
اکھی ویکھے جہوا بولے کنی سرت سمائے
پیری چلے ہتھی کرنا دتا پینے کھائے
جن رچ رچیا تسے نہ جانے اندھا اندھ کمائے
جا بھجے تا ٹھیکر ہووے گھاڑت گھڑی نہ جائے
نانک گر بن ناہ پت بن پار نہ پائے ۔ ۱

پوڑی

تدھ آپے جگت اُپائے کے تدھ آپے دھندے لائیا
موہ ٹھگولی پائیکے تدھ آپہو جگت کھوائیا
تسنا اندر اگن ہے نہ تپت تے بھکھا تہائیا
سہسا اہ سنسار ہے مر جنمے آئیا جائیا
بن ستگر موہ نہ تٹئی سبھ تھکے کرم کمائیا
گرمتی نام دھیائیے سکھ رجا جا تدھ بھائیا
کل اُدھارے آپنا دھن جبندی مائیا
سوبھا سرت سہاونی جن ہر سیتی چت لائیا ۔ ۲

۱ - قادرِ مطلق۔

۲ - ناقابلِ رسائی - نارسا۔

۳ - کائنات۔

۴ - پیدا کی۔

۵ - اکٹھی کی - جمع کی - یکجا کی۔

۶ - کئی ایک قسم کی - انواع و اقسام کی۔

۷ - کئی طرح کی۔

۸ - جس نے۔

۹ - پیدا کی ہے - تخلیق کی ہے۔

۱۰ - تمہاری - یہ تمام کھیل تمہاری ہی ہے - اور تو ہی جانتا ہے - جس نے یہ پیدا کی ہے۔

۱۱ - اُٹھ جاتے ہیں - چل بستے ہیں۔

۱۲ - بغیر نام کے۔

۱۳ - گہرا سرخ رنگ۔

۱۴ - رنگا ہوا۔

۱۵ - اسی کو۔

۱۶ - ذکر کرو - خدمت کرو۔

۱۷ - حق تعالیٰ کی

۱۸ - جو آلودہ نہیں - پاک و مبرا ہے۔

۱۹ - سازندہ - خالق۔

۲۰ - دانشمند - عالم - دانشور

۲۱ - بڑا - بہت بڑا۔

۲۲ - بڑائی والا - عظمت والا۔

۲۳ - یاد کرتے ہیں - محوِ خیال ہیں۔

۲۴ - صدقے - قربان۔

۲۵ - میں اُن کے جاتا ہوں۔

۲۶ - روح - جان۔

۲۷ - ڈال کر۔

۲۸ - جسم۔

۲۹ - بنایا - پیدا کیا۔

۳۰ - ساخت۔

۳۱ - آنکھیں دیکھتی ہیں۔

۳۲ - زبان۔

۳۳ - کانوں میں۔

۳۴ - سننے کی طاقت موجود ہے۔

۳۵ - پاؤں سے چلتا ہے۔

۳۶ - ہاتھوں سے۔

۳۷ - جس نے۔

۳۸ - یہ جسم و جان بنایا ہے۔

۳۹ - اس کو۔

۴۰ - نہیں جانتا۔

۴۱ - گناہ کرتا ہے۔

۴۲ - جب ٹوٹتا ہے - جب جسم فنا ہوتا ہے۔

۴۳ - ٹوٹا ہوا برتن۔

۴۴ - پھر وہ بنانے سے کبھی نہیں بنتا - ثابت یا سالم نہیں ہو سکتا۔

۴۵ - عزت نہیں۔

۴۶ - بغیر۔

۴۷ - نجات حاصل نہیں ہوتی۔

۴۸ - ٹھگ بوٹی - وہ جڑی بوٹی (نشیلی) جو کھلا کر ٹھگ لیتے ہیں۔

۴۹ - بھلایا - گمراہ کیا۔

۵۰ - خواہش - ہوس و حرص۔

۵۱ - صبر نہیں ہوتی۔

۵۲ - کچوکا۔

۵۳ - پیاسا۔

۵۴ - وہم و بھرم۔

۵۵ - نہیں ٹوٹتا - دور نہیں ہوتا۔

۵۶ - سیر ہو گیا۔

۵۷ - خاندان - خانوادہ۔

۵۸ - نجات دلا لیتا ہے

۵۹ - قابلِ تعریف۔

۶۰ - پیدا کرنے والی - جنم دینے والی۔

۶۱ - ماں۔

۶۲ - شہرت۔

۶۳ - عقل و ہوش۔

۶۴ - جس نے۔

۶۵ - سے۔

+ جس نے خدا سے لو لگائی - جو خدا کے خیال میں محو ہو گیا۔

پوڑی

سدا سدا تو ایک ہے تدھ دوجا کھیل رچائیا
ہومے گربٌ اپائے کے لوبھ انتر جنتا پائیا
جیوں بھاوے تیوں رکھ تو سبھ کرے تیرا کرائیا
اِکنا بکھشہ میل لیہہ گرمتی تدھے لائیا
اِک کھڑے کرہِ تیری چاکری وِن ناوے ہور نہ بھائیا
ہور کار وِکار ہے اِک سچی کارے لائیا
پت کلت کٹنب ہے اِک الپت رہے جو تدھ بھائیا
اوہ اندرو باہرو نرملے سچے ناءِ سمائیا۔ ۳

سلوک محلا ١

سوئنے کے پربت گپھا کری کے پانی پئیال
کے وِچ دھرتی کے آکاسی اُردھ رہا سر بھار
پر کر کاپئیا کپڑ پہرا دھوما سدا کار
بگا رتا پیئلا کالا بیدا کری پکار
ہوئے کچیل رہا مل دھاری دُرمت مت وکار
نا ہو نا مے نا ہو ہووا نانک سبد وِچار۔ ١

محلا ١

وستر پکھال پکھالے کائیا آپے سنجم ہووے
انتر میل لگی نہیں جانے باہرو مل مل دھووے
اندھا بھول پیا جم جالے
وست پرائی آپنی کر جانے ہومے وِچ دکھ گھالے
نانک گرمکھ ہومے تٹے تا ہر ہر نام دھیائے
نام جپے نامو آرادھے نامے سکھ سماوے۔ ٢

۱- ہمیشہ ہی۔
۲- دوسرا۔
۳- دنیا کی تخلیق کی۔
۴- غرور۔ خودی۔
۵- تکبر۔ گمان۔
۶- پیدا کر کے۔
۷- لالچ۔
۸- اندر۔ دل میں۔
۹- لوگوں کے۔
۱۰- جیسے بھی۔
۱۱- اچھا لگے۔ تجھے پسند ہو۔
۱۲- ویسے ہی۔ اسی طرح۔
۱۳- کیا ہوتا۔
۱۴- کچھ ایک کو۔
۱۵- بخشتا ہے۔ ان پر بخشش و رحمت کرتا ہے۔
۱۶- بلا لیتا ہے۔ واصل کر لیتا ہے۔
۱۷- حاضر خدمت۔
۱۸- بغیر نام کے۔
۱۹- اور
۲۰- اچھا نہیں لگتا۔ نہیں بھاتا۔
۲۱- بیکار۔ بیگار۔ فضول
۲۲- کام
۲۳- بیٹے۔ فرزند۔ لڑکے
۲۴- عورت۔ بیوی۔
۲۵- خاندان۔
۲۶- آلودہ نہیں ہوتے۔
۲۷- سونا } سومیر پہاڑ پر۔
۲۸- پہاڑ
۲۹- غار۔ مقام تخلیہ۔
۳۰- یا۔
۳۱- پاتال۔ پانی تلے۔ تحت الثریٰ
۳۲- آسمان پہ
۳۳- الٹا۔
۳۴- سر کے بل۔ ایک سخت قسم کی ریاضت جس میں الٹے سر کھڑا رہنا پڑتا ہے۔
۳۵- جسم۔
۳۶- پہنوں۔ ڈھیروں کپڑوں سے ملبوس ہو جاؤں۔
۳۷- دھوتا رہوں۔ صاف کرتا رہوں۔
۳۸- ہمیشہ کا کام۔ اور یہی میرا متواتر کام ہو۔
۳۹- سفید۔
۴۰- سرخ۔
۴۱- زرد۔
۴۲- وید۔ ہندوؤں کی کتب مقدس جن کو مختلف رنگوں سے یاد کیا جاتا ہے
۴۳- میلا۔ گندہ۔
۴۴- میلا رہنے والا جیتی۔
۴۵- بڑی عقل۔
۴۶- برے کاموں میں۔
۴۷- نہ میں پہلے تھا۔ نہ اب ہوں۔ اور نہ مستقبل میں ہونگا۔ میری کوئی ہستی نہیں۔
۴۸- کپڑے۔
۴۹- دھونا۔
۵۰- دھوئے۔ صاف کرے۔
۵۱- جسم کو۔
۵۲- نہیں سمجھتا۔
۵۳- باہر سے
۵۴- گمراہ ہوا۔
۵۵- موت کے جال میں گرفتار ہو جاتا ہے
۵۶- بغیر
۵۷- (دکھ) اٹھاتا ہے۔
۵۸- ٹوٹ جاتا ہے۔ دور ہو جاتا ہے (غرور و تکبر)
۵۹- عبادت کرے۔
۶۰- محو ہو جائے

پوڑی

کائیا ہنس سنجوگ میل ملائیا ۔ تن ہی کیا وجوگ جن اپائیا
مورکھ بھوگے بھوگ دکھ سبائیا ۔ سکھہو اُٹھے روگ پاپ کمائیا
ہرکھوہ سوگ وجوگ اپاۓ کھپائیا ۔ مورکھ گنت گناۓ جھگڑا پائیا
ست گر ہتھ نبیڑ جھگڑ چکائیا ۔ کرتا کرے سو ہوگ ن چلے چلائیا ۔ ۴

سلوک محلا ۱

کوڑ بول مردار کھاۓ ۔ اوری نو سمجھاون جاۓ
مٹھا آپ مہاۓ ساتھئے ۔ نانک ایسا آگو جاپے ۔ ۱

پوڑی

اک کند مول چن کھاہ ون کھنڈ واسا
اک بھگوا ویس کر پھرہ جوگی سنیاسا
اندر ترشنا بہت چھادن بھوجن کی آسا
برتھا جنم گواۓ ن گرہی ن اداسا
جمکال سر ہوں اتہرے ترے بدھ منسا
گرمتی کال ن آوے نیڑے جا ہووے داسن داسا
سچا شبد سچ من گھر ہی ماہ اداسا
نانک ست گر سیون آپنا سے آسا تے نراسا ۔ ۵

سلوک محلا ۱

جے رت لگے کپڑے جاما ہوۓ پلیت
جو رت پیویہ مانسا تن کیو نرمل چیت
نانک ناؤ خداۓ کا دل ہچھے مکھ لیہ
اور دواۓ دنی کے جھوٹھے عمل کریہہ ۔ ۱

١- جسم و جان -
٣- جدائی -
٥- پیدا کیا -
٧-٨- تمام - سب - زیادہ
١٠- خوشی سے -
١٢- جدائی - ہجر -
١٤- فیصلہ - انصاف
١٦- ہوگا -
١٨- دوسروں کو -
٢٠- لے ڈوبتا ہے۔ ساتھیوں کو بھی لے ڈوبتا ہے - لٹواتا ہے
٢٢- زمین میں پیدا ہونے والے پھول -
٢٤- جنگلوں میں -
٢٦- گیروے رنگ کا -
٢٨- پھرتے ہیں - گھومتے ہیں
٣٠- فضول - رائیگاں
٣٢- گھر گرہستی - اہل و عیال والے -
٣٤- پیدا ہونا اور مرنا - پیدائش و موت -
٣٦- نہیں جاتی - دور نہیں ہوتی -
٣٨- خواہش - ہوس و حرص -
٤٠- نزدیک - پاس تک نہیں کھٹکتی -
٤٢- یاد کرتے ہیں - خدمت کرتے ہیں -
٤٤- اگر -
٤٦- کپڑا -
٤٨- پیتے ہیں -
٥٠- اُن کے -
٥٢- دل -
٥٤- منہ سے کہو -
٥٦- دکھاوے - نمائش - نمود -
٥٨- کرتے ہیں - جھوٹے اعمال کرتے ہیں -

٢- اُسی نے -
٤- جس نے -
٦- لہو و لعب میں مبتلا -
٩- سکھ سے - دنیاوی عیش و عشرت سے
١١- غمی -
١٣- حساب و شمار میں پڑ کر
١٥- جھگڑا دور کیا - نپٹا دیا -
١٧- جھپٹ -
١٩- کھٹکا گیا -
٢١- رہنما - رہبر
٢٣- جوڑیں -
٢٥- ہیں - رہائش اختیار کرتے ہیں -
٢٧- پوشاک - کپڑے - لباس -
٢٩- پہننے کھانے کی خواہش -
٣١- گنوا لیتے ہیں -
٣٣- دنیا سے الگ تھلگ -
٣٥- سر سے -
٣٧- تین قسم کی -
٣٩- مدت -
٤١- غلاموں کا غلام
٤٣- آلودگی میں بھی پاک رہتے ہیں - خواہشات نفسانی یا اُمید و رجا کی دنیا میں رہتے ہوئے بھی پاک رہتے ہیں -
٤٥- لہو - خون -
٤٧- آلودہ
٤٩- انسانوں کے -
٥١- کیسے -
٥٣- نیک و پاک دل سے -
٥٥- دوسرے -
٥٧- دنیا کے -

محلا ١

جا ہو نا ہی تا کیا آکھا کہہ نا ہی کیا ہووا

کی تا کرنا کہیا کتھنا بھریا بھر بھر دھووا

آپ ن بجھا لوک بجھائی اے سا آگو ہووا

نانک اندھا ہوئ کے دسے راہے سبھس مٹھاۓ ساتھے

اگے گیا مہے مہہ پاہے سو اے سا آگو جاپے ۔٢

پوڑی

ماہ رتی سبھ تو گھڑی مورت دی چارا

تو گنتے کنے ن پائیو سچے الکھ اپارا

پڑیا مورکھ آکھیے جس لب لوبھ اہنکارا

ناؤ پڑھی اے ناؤ بجھی اے گرمتی وی چارا

گرمتی نام دھن کھٹیا بھگتی بھرے بھنڈارا

نرمل نام منیا در سچے سچیارا

جس دا جی او پران ہے انتر جوت اپارا

سچا ساہ اک تو ہور جگت ونجارا ۔ ٦

سلوک محلا ١

مہر مسیت صدق مصلا حق حلال قرآن

شرم سنت سیل روجا ہوہ مسلمان

کرنی کعبہ سچ پیر کلمہ کرم نواج

تسبی سا تس بھاوسی نانک رکھے لاج ۔١

۱- میں

۲- کہوں۔

۳- کینہ، صفت و خوبی نہیں۔

۴- ہوں

۵- کینا۔ کیا ہوا حکم۔

۶- بپا کرتا ہوں۔ عمل کرتا ہوں

۷- کہا ہوا۔

۸- کہتا ہوں۔ بیان کرتا ہوں۔

۹- گناہوں سے لبریز و آلودہ جامہ

۱۰- دھوتا ہوں۔ صاف کرتا ہوں۔

۱۱- سمجھنا۔

۱۲- لوگوں کو سمجھاتا ہوں۔

۱۳- ایسا۔

۱۴- رہبر۔ رہنما۔

۱۵- دکھاتا ہے۔

۱۶- سب کو۔

۱۷- لٹا دیتا ہے۔ ڈبو دیتا ہے۔ بھلا دیتا ہے۔ گمراہ کرتا ہے۔

۱۸- ساتھیوں کو۔ ہمراہیوں کو۔

۱۹- منہ پر تھپڑ کھاتا ہے۔

۲۰- چھوٹ۔ دو گھڑی۔

۲۱- حساب و شمار سے

۲۲- کسی نے۔

۲۳- نہ حاصل کیا۔

۲۴- عقل و فہم سے بالا۔

۲۵- لامحدود۔

۲۶- پڑھیا۔ پڑھا لکھا۔ دانا۔

۲۷- بیوقوف۔

۲۸- کہیں۔ کہا جاتا ہے

۲۹- لالچ۔ حرص و ہوا۔

۳۰- نام خدا کا۔ بسم اللہ۔

۳۱- سمجھیں۔

۳۲- ذکر الٰہی کی دولت۔

۳۳- کمائیں۔ نفع حاصل کریں

۳۴- خزانہ۔

۳۵- مان لیا۔

۳۶- جی جان۔ جان و روح۔

۳۷- ساہوکار

۳۸- سوداگر۔ بیوپاری۔

۳۹- بخشش۔ رحمت۔ کرم۔

۴۰- مسجد۔

۴۱- یقین۔

۴۲- سینہ نماز۔

۴۳- حق حلال کی کمائی۔ نیک کمائی

۴۴- محنت و مشقت

۴۵- شریعت۔ راہِ اسلام

۴۶- نیک طبیعت۔ اخلاص۔ تحمل و بردباری

۴۷- روزہ۔

۴۸- بجو۔

۴۹- نیک کمائی۔

۵۰- نیک اعمال۔

۵۱- نماز۔

۵۲- تسبیح۔
۵۳- جو
۵۴- آسے
۵۵- اچھا لگے

(۵۲–۵۵:) تسبیح وہ ہے۔ جو اس خداوند کریم کو اچھا لگا۔ اس کی رضا و تسلیم ہی تسبیح ہے۔

۵۶- عزت

محلا ۱

حق پرائیا نانکا اُس سؤر اُس گاۓ
گر پیر حاما تا بھرے جا مُردار۔ ن کھاۓ
گلی بہشت ن جائی اَے چھُٹے سچ کماۓ
مارن پاۓ حرام مہ ہوۓ حلال ن جاۓ
نانک گلی کُوڑی آسی کُوڑو پلے پاۓ ۔ ۲

محلا ۱

پنج نِواجا وکھت پنج پنجا پنجے ناۓ
پہلا سچ حلال دوۓ تیجا خیر خداۓ
چوتھی نیئت راس مَن پنجوی صفت وثناۓ
کرنی کلمہ آکھ کے تا مُسلمان سداۓ
نانک جیتے کُوڑیار کُوڑے کُوڑی پاۓ ۔ ۳

پَوڑی

اِک رتن پدارتھ وِنجدے اِک کچے دے وا پارا
ست گر تُھٹے پائی اَن اندر رتن بھنڈارا
وِن گر کِنے ن لدّھیا اَندھے بھوک مُوۓ کُوڑ یارا
مَن مُکھ دُوجے پچ مُوۓ ن بوجھے وِی چارا
اِکش باجھو دُوجا کو نہی کِس اَگے کرہ پکارا
اِک نِردھن سدا بھوکدے اِکنا بھرے تجارا
وِن ناوَیں ہور دھن ناہی ہور بکھیا سبھ چھارا
نانک آپ کراۓ کرے آپ حکم سوارن ہارا ۔ ۷

۱- دوسرے کا۔
۲- ہندو (مسلمان کے لئے)
۳- ہندو کے لئے۔
۴- گائے
۵- حمایت۔ سفارش۔
۶- جب ہی۔ ایسی صورت میں
۷- کرتا ہے۔ حمایت کرتا ہے۔
۸- اگر۔
۹- حرام کی کمائی۔
۱۰- باتوں سے۔
۱۱- بہشت۔ جنت۔
۱۲- نہیں جا سکتے۔
۱۳- جھوٹے ہیں۔ نجات حاصل ہوتی ہے۔
۱۴- نیک کمائی سے۔ نیک اعمال سے۔
۱۵- مصالحہ جات سے۔
۱۶- حرام کے گوشت میں مصالحہ جات ڈالنے سے وہ حلال نہیں بن جاتا۔
۱۷- جھوٹی (باتوں سے
۱۸- جھوٹ۔ دروغ۔
۱۹- حاصل ہوتا ہے۔
۲۰- نمازیں پانچ۔
۲۱- وقت۔ نوبت۔
۲۲- پانچوں کے۔
۲۳- پانچ ہی نام ہیں۔ پانچ وقت کی نماز کے پانچ ہی مختلف نام ہیں۔
۲۴- نیک کمائی۔
۲۵- دوسری۔
۲۶- تیسری۔
۲۷- سب کے لئے خدا کی خیر مانگنا۔
۲۸- صاف دلی۔ نیک نیتی۔
۲۹- پانچوں۔
۳۰- کچھ کر۔
۳۱- تب ہی۔
۳۲- کہلا سکتا ہے۔
۳۳- جتنے۔
۳۴- جھوٹے۔ دروغ گو } جھوٹے لوگوں کی بنیاد یا وقعت
۳۵- اوقات۔ بنیاد } بھی جھوٹی ہوتی ہے۔
۳۶- بیوپار کرتے ہیں۔
۳۷- کاہے کے۔
۳۸- بیوپاری۔ سوداگر۔
۳۹- بخشش کرے۔ رحمت کرے۔
۴۰- پاتے ہیں۔ حاصل کرتے ہیں۔
۴۱- دل میں۔
۴۲- بغیر گرو کے۔
۴۳- کسی نے۔
۴۴- نہ پایا۔ حاصل نہ کیا۔
۴۵- بھٹکتے مر گئے۔
۴۶- ماسوائے خدا کے۔ دنیا کی محبت میں۔
۴۷- تھک ہار کر مر گئے۔
۴۸- نہیں سمجھتے۔
۴۹- ایک کے بغیر۔ ماسوائے اللہ
۵۰- دوسرا کوئی نہیں۔
۵۱- کریں کس کے آگے فریاد کریں۔
۵۲- کنگال۔ مفلس۔
۵۳- تجوری۔ خزانہ۔
۵۴- بغیر نام کے
۵۵- اور کوئی۔
۵۶- عیش و عشرت۔
۵۷- راکھ۔ خاک۔
۵۸- سنوارنے والا ہے۔ بگڑی بنانے والا ہے۔

سلوک محلا ۱

مُسلمان کہاون مُسکل جا ہوءِ تا مُسلمان کہاوے
اوّل اوّل دین کر مِٹھا مُسکل مانا مال مُساوے
ہوءِ مُسلم دِین مُہانے مرن جیوَن کا بھرم چکاوے
رب کی رجاءِ منے سِر اوپر کرتا منے آپ گواوے
تو نانک سرب جیا مہ رحمت ہوءِ تا مُسلمان کہاوے-۱

پوڑی

راجے رعیت سکدار کوءِ ن رہسی او ؛ ہٹ پٹن باجار حکمی ڈھے سی او
پکے بنک دوآر مورکھ جانے آپنے ؛ درب بھرے بھنڈار ری تے اِک کھنے
تازی رتھ تُکھار ہاتھی پاکھرے ؛ باغ ملکھ گھر بار کتھے سے آپنے
تنبو پلنگھ نِوار سراپچے لالتی ؛ نانک سچ داتار سِناخت قدرتی-۸

سلوک محلا ۱

ندیا ہووہِ دھینو سم ہووہ دُدھ گھی او
سگلی دھرتی سکر ہووے خوشی کرے نِت جی او
پربت سوئنا رُپا ہووے ہیرے لال جڑاؤ
بھی توہی صالاحنا آکھن لہہ ن چاؤ-۲

محلا ۱

بھار اٹھارہ میوا ہووے گرڑا ہوءِ سواؤ
چند سورج دوءِ پھِرندے رکھی اے نِہچل ہووے تھاؤ
بھی توہی صالاحنا آکھن لہے ن چاؤ - ۲

محلا ۱

جے دیہے دکھ لائی اے پاپ گِرہ دوئے راہُ
رت پی نے راجے سِرے اُپر رکھی اے ایوے جاپے بھاوُ
بھی توہی صالاحنا آکھن لہے ن چاؤ-۳

۱- کہلوانا۔
۲- مشکل۔
۳- اگر صحیح معنوں میں مسلمان بنے تو۔
۴- اولیا۔
۵- پیارا۔
۶- مسکلہ جس سے زنگ دور کیا جاتا ہے۔ اس کو ماناؔ بھی کہتے ہیں۔
۷- گنوائے۔ ٹھگائے۔
۸- مسلمان۔
۱۹- رہنما۔ پیشوا۔
۲۰- وہم۔ خیال۔
۲۱- رضا۔
۲۲- مانے۔ تسلیم کرے۔
۲۳- خودی۔ نفس۔
۲۴- تمام لوگوں پر۔
۲۵- مرحمت۔ رحم کرے۔
۲۶- شق دار۔ سردار۔
۲۷- کوئی بھی نہیں۔
۲۸- رہیں گے۔
۲۹- دکان۔
۳۰- شہر۔
۳۱- بازار۔
۳۲- (آس خدا کے) حکم سے۔
۳۳- گر جائیں گے۔ منہدم ہو جائیں گے۔
۳۴- خوبصورت۔ عالیشان۔
۳۵- دروازے۔ محل۔ مکان۔
۳۶- دولت۔ مال۔
۳۷- خزانے۔
۳۸- خالی۔
۳۹- لمحہ بھر میں۔ پل بھر میں۔ آنکھ جھپکتے ہی۔
۴۰- عربی نسل کے گھوڑے۔
۴۱- اونٹ۔
۴۲- جھول۔
۴۳- جاگیر۔ زمین۔
۴۴- مکانات۔
۴۵- کہاں گئے۔
۴۶- جو۔
۴۷- اپنے تھے۔
۴۸- شامیانے۔ کتابیں۔
۴۹- خوبصورت۔
۵۰- دینے والا سخی۔ کریم۔
۵۱- شناخت کر۔ پہچان۔
۵۲- قدرت و کائنات میں۔
۵۳- تمام ندی نالے۔ دریا۔
۵۴- گائیں دودھ دینے والی۔
۵۵- چشمے۔
۵۶- گھی۔
۵۷- تمام زمین۔
۵۸- شکر۔ کھانڈ۔
۵۹- سدا۔ ہمیشہ۔
۶۰- چاندی۔
۶۱- صفت و ثنا کرنا۔
۶۲- کہنے سے۔ ذکر کرنے سے۔
۶۳- نام نیز۔
۶۴- شوق و ذوق۔
۶۵- تمام نباتات۔ بناسپتی کا تمام بوجھ۔
۶۶- دودھ چاول
۶۷- لذیذ۔
۶۸- دونوں کو۔ چاند اور سورج دونوں کو۔
۶۹- پھرنے سے۔ گردش سے۔
۷۰- روک رکھیں۔
۷۱- لا بدل۔
۷۲- پھر بھی
۷۳- جمع کر۔
۷۴- دکھ دینے کی۔ اگر دشمن کو تکلیف و ایذا پہنچانے کی طاقت بھی حاصل ہو جائے۔
۷۵- گناہوں کے دو ستارے راہو اور کیتو جو منحوس مانے جاتے ہیں
یہ دونوں منحوس ستارے بھی دشمن کے پیچھے ڈال دیئے جائیں۔
۷۶- لہو پینے والے خونخوار۔
۷۷- دشمن کے سر آ دیں۔
۷۸- رکھ دیں۔ نذر کر دیں۔
۷۹- جاہ و جلال۔ شان و شوکت۔

محلاَ ۱

اگی پالا کپڑ ہووَے کھانا ہووَے واؤ
سَرگےَ دِیا ہوہِیا اِسترِیا ہووَن نانک سبھو چاؤ
بھی تُوہے صالا جنا آکھن لہے نَ چاؤ - ۳

پوڑی

بدفعلی گے بانہ خصم نَ جانئی ✽ سو کہی اے دیوانہ آپ نَ پچھانئی
کلہ بری سنسار وادے کھپی اے ✽ وِن ناوَے ویکار بھرمے پچی اے
راہ دووے اِک جانے سوئی سجھسی ✽ کُفرگوءِ کُفرانے پیا دجھسی
سبھ دُنیا سبحان سچ سمائی اے ✽ سجھے دَر دیوان آپ گوائی اے - ۹

سلوک محلاَ ۱

سوجی دِیا جس منّ وَسیا سوءِ ✽ نانک اور نَ جی وَ ے کوءِ
جے جی وَ ے پت لتھی جاءِ ✽ سبھ حرام جے تا کچھ کھاءِ
راج رنگ مال رنگ رنگ رتا نچے ننگ
نانک ٹھگیا مُٹھا جاءِ وِن ناوَے پت گیا گواءِ - ۱

محلاَ ۱

کِیا کھادے کِیا پیدھے ہوءِ جاں من ناہی سچّا سوءِ
کِیا میوا کِیا گھیؤ گُڑ مِٹھا کِیا مَیدا کِیا ماس
کِیا کپڑ کِیا سیج سکھالی کیجے بھوگ بِلاس
کیا لشکر کِیا نیب خواصی آوَے محلی واس
نانک سچے نام وِن سبھے ٹول وِناس - ۲

پوڑی

جاتی دے کیا ہتھ سچ پرکھی اے ✽ مَوہرا ہووے ہتھ مری اے چکھی اے
سچے کی سرکار جگ جگ جانی اے ✽ حکم منے سردار در دیبانی اے ؟
فرمانی ہے کار خصم پٹھائیا ✽ طبل باج بی چار سبد سُنائیا
اِک ہوءِ اسوار اِکنا ساکھتی ✽ اِکنی بدھے بھار اِکنا ناکھتی

۱- آگ۔
۲- برف۔
۳- کپڑے۔ پارچہ جات۔
۴- خوراک۔
۵- ہوا۔
۶- جنت کی۔
۷- خوبصورت حوریں۔
۸- برا خیال سے
۹- غائبانہ۔ عجیب کر۔
۱۰- خدا کو۔
۱۱- سمجھا نہیں جا سکتا۔
۱۲- اس کو دیوانہ کہا جائے گا۔
۱۳- وہ اپنے آپ کو پہچان نہیں سکتا۔
۱۴- لڑائی جگہ۔ خونریزی و فساد۔
۱۵- جھگڑوں سے۔ بحث و تمحیص سے۔
۱۶- پریشانی میں مبتلا ہوتے ہیں۔
۱۷- بغیر نام خدا کے۔
۱۸- بیکار۔ فضول۔
۱۹- فریب و دھوکا ہیں۔ وہم و گمان ہیں۔
۲۰- ذلیل و خوار ہونا پڑتا ہے۔
۲۱- دونو راستے۔ دونو مذاہب کے راستے
۲۲- ایک ہی تصور کرے۔
۲۳- وہی۔
۲۴- سمجھیگا۔ راز معلوم کر سکیگا۔ کامیاب ہوگا۔
۲۵- کفر کی بات کہنے والا۔ کافر۔ جھوٹا۔
۲۶- مصیبت میں پڑا ہوا۔
۲۷- سڑے گا۔ جلے گا۔
۲۸- قابل تعریف۔ ستائش کے قابل۔
۲۹- مقبول ہوتا ہے۔
۳۰- وہی۔
۳۱- جیا۔ زندہ رہا۔
۳۲- لیا ہوا۔
۳۳- لیا ہوا۔
۳۴- نہیں (کوئی) جیتا۔ دوسرا کوئی زندہ نہیں رہتا۔
۳۵- بے عزت ہوتا ہے۔ ذلیل و خوار ہوتا ہے۔
۳۶- جیتا ہیں۔
۳۷- ناچتا ہے۔
۳۸- ننگا۔ عریاں۔
۳۹- پہننے سے۔
۴۰- جبکہ۔ اگر
۴۱- گزشتہ
۴۲- بستر استراحت۔
۴۳- کھیلے۔ کریں۔ } داد عشرت دیں۔
۴۴- عیش و عشرت }
۴۵- نائب
۴۶- خواص۔ خاص الخاص لوگ
۴۷- تخلیہ میں رہنا نصیب ہے۔
۴۸- تمام اشیاء۔ تمام لوازمات۔ ساز و سامان
۴۹- فانی ہیں۔ مٹ جائیں گے۔
۵۰- ذاتوں میں } ذاتوں میں کیا پڑا ہے۔
۵۱- کیا ہے }
۵۲- زہر۔
۵۳- کھانے سے۔ کھا کر۔
۵۴- در۔ دلیران۔
۵۵- حکم کی تعمیل کرنا۔ فرمان بجا لانا۔
۵۶- جیسا
۵۷- طبل باز۔ طبلچی۔ نقارچی
۵۸- ساز و سامان والے
۵۹- بابردار۔
۶۰- حملہ آور۔ ہلہ بولنے والے۔ سرپٹ دوڑنے والے۔ تاخت و تاراج کرنے والے۔

سلوک محلا ا

جا پکاتا کتے آہی سو پلر واڑ ٭ سن کیشارا چھتھیا کن لیا تن جھاڑ
دوئی پُرا چکی جوڑ کے پیین آئی بہھٹھ ٭ جو دُر رہے سو اُبرے نانک عجب ڈِٹھ

محلا ا

ویکھ جے مٹھا کتے آکٹ کٹ بدّھا پائی
کھنڈا اندر رکھ کے دین سوں سجائی
رس کس ٹُٹڑ پائی اَے پتے تے بِل لائی
کبھی سو بھوگ سمالی آے دِچے اگ جلائی
نانک مٹھے پتری اَے ڈیکھو لوکا آئی - ۲

پوڑی

اِکنا مرن نہ چت آس گھنیرِیا ٭ مر مر جمہ نت کِسے نہ کے رِیا
آپن ڈے مَن چت کہن چنگیری آ ٭ جم راجے نت نت مَن مُکھ ہے رِیا
مَن مُکھ لُون حرام کیا نہ جانیا ٭ بدّھے کرن سلام خصم نہ بھانیا
سچ مِلے مُکھ نام صاحِب بھاوسی ٭ کرسن تخت سلام لکھیا پاوسی - ۱۱

سلوک محلا ا

مچھی تارو کیا کرے پنکھی کیا آکاس ٭ پتھر پالا کیا کرے کھسرے کیا گھر واس
کتے چندن لائی اَے کبھی سونی دھات ٭ بولا جے سمجھائی اَے پڑی اہ سمرت پاٹھ
اندھا چانن رکھی اَے دیوے بلھہ پچاس
چونے سوئنا پائی اَے چُن چُن کھاوے گھاس
لوہا مارن پائی اَے ڈھے نہ ہوئی کپاس
نانک مُوڑکھ اِہ گن بولے سدا وِناس - ۱

محلا ا

کیہا کنچن تُٹے سار ٭ اگنی گنڈھ پائے لوہار
گوری سے تی تُٹے بھتار ٭ پُتی گنڈھ پوَے سنسار
راجا منگے دِتے گنڈھ پائی ٭ بھکھیا گنڈھ پوَے جا کھائی
کالا گنڈھ ندیا مینہ جھول ٭ گنڈھ پریتی مٹھے بول
بیدا گنڈھ بولے سچ کوئی ٭ مویا گنڈھ نیکی ست ہوئی
ایت گنڈھ ورتے سنسار ٭ مورکھ گنڈھ پوے موہ مار
نانک آکھے اِہ بیچار ٭ صفتی گنڈھ پوے دربار - ۲

۱- کاٹ لیا۔
۲- جو فصل رہ گئی۔
۳- وہ کچھ سہ اندر باندھی تھی۔
۴- سمیت۔ بمعہ
۵- تیز کانٹے۔ کسیر۔
۶- کوٹ لیا۔
۷- دانہ۔ جھاڑ۔
۸- دونو پاٹ چکی کے ملا کر۔
۹- پیسنے کے لئے۔
۱۰- بیٹھ گئے۔
۱۱- کیلی۔ کھونٹی کے ساتھ جو دانے لگے رہے۔
۱۲- وہ بچ گئے۔
۱۳- یہ بات عجیب دیکھی۔ یہ ایک عجوبہ دیکھا۔
۱۴- گنا۔
۱۵- کاٹا۔
۱۶- کاٹ کاٹ کر۔
۱۷- گٹھڑیوں میں باندھ دیا۔
۱۸- بیلنے کی لٹھوں میں۔
۱۹- دیتے ہیں۔
۲۰- مل مل کر۔ پیس پیس کر۔
۲۱- سزا۔
۲۲- گنے کا رس۔
۲۳- کڑاہے میں۔
۲۴- ڈال دیتے ہیں۔
۲۵- تپتا ہے۔ جوش کھاتا ہے۔
۲۶- بلکتا ہے۔ روتا ہے۔
۲۷- اکٹھا کر کے۔ سنبھال کر۔
۲۸- دے دیتے ہیں۔ آگ میں ڈال دیتے ہیں۔
۲۹- مٹھاس کے سبب۔
۳۰- یاد نہیں۔
۳۱- بہت سی امیدیں۔
۳۲- پیدا ہوتے ہیں۔
۳۳- لئے کسی کام کے نہیں۔
۳۴- اپنے۔
۳۵- اچھے۔
۳۶- شکار کیا۔
۳۷- نمک حرام۔
۳۸- کیا نہیں جانتے۔ احسان فراموش ہوتے ہیں۔
۳۹- بندھے ہوئے۔ مجبور ہوئے۔
۴۰- اچھے نہیں لگتے۔ مالک کو نہیں بھاتے۔
۴۱- کریں گے۔
۴۲- تخت کو سلام کریں گے
۴۳- مچھلی۔
۴۴- تیراک۔
۴۵- بچھی۔ پرندہ۔
۴۶- آسمان میں۔
۴۷- سردی۔
۴۸- ہیجڑا۔ مخنث۔
۴۹- گھر گرہستی۔
۵۰- اصل۔
۵۱- بہرے کو۔
۵۲- پڑھیں۔ اسے اگر سنائیں۔
۵۳- سمرنیوں کے پاٹھ
۵۴- دیئے۔ شمعیں چاہے اندھے کے سامنے پچاسوں جلیں
۵۵- مال مویشی
۵۶- بھٹی میں ڈالیں۔
۵۷- پگھلتا نہیں۔
۵۸- فضول۔ بے معنی۔
۵۹- کانسی۔

۶۱- ٹوٹتا ہے
۶۲- لوہے سے
۶۳- جڑ جاتا ہے
} اگر کانسی۔ سونا یا لوہا ٹوٹ جائے۔ تو آگ میں ڈال کر لوہار اسے پھر سے جوڑ دیتا ہے۔

۶۰- سونا
۶۴- عورت
۶۵- سے
۶۶- شوہر
۶۷- بیٹے سے
} اگر عورت سے شوہر الگ ہو جائے۔ تو اس کا بیٹا انہیں پھر سے دنیا میں جوڑ دیتا ہے

۶۸- قحط۔
۶۹- ندی نالے۔
۷۰- مینڈک پانی سے جب اچھلنے لگیں۔
۷۱- عورت۔
۷۲- ویداہل ہنود کی مقدس کتب
۷۳- اس طرح۔
۷۴- منہ پر تھپڑ مارنے سے
۷۵- خدا کی صفت و ثنا سے۔
۷۶- اس کا وید کا د سے تعلق قائم ہوتا ہے ... ہے

پئوڑی

آپے قدرت ساج کے آپے کرے بی چار
اِکٹ کھوٹے اِک کھرے[2] آپے پرکھن[3] ہار
کھرے خزانے پائی آہ[4] کھوٹے سٹی[5] آہ باہر وار[6]
کھوٹے سچی دڑگہہ سٹی آہ کِس آگے کرہ پکار
ست گرہ پچھے بھج پوہ اے ہا[7] کرنی سار[8]
ست گرہ کھوٹہ[9] کھرے کرے شبد[10] سوارن ہار
سچی دڑگہ منی ان گرہ کے پریم پیار
گنت[11] تنہا[12] دی کو کیا کرے جو آپ بخشے کرتار - ۱

سلوک محلا ۱

ہم[13] زیر زمین دُنیا پیرا مشائخ[12] مسائیکا رایا[14] ٭ سیرود[16] بادشاہا[15] افزو[17] کھدایا[18]
ایک توہی ایک توہی - ۱

محلا ۱

ن دیو[19] دانوا[20] نرا[21] ٭ ن سِدھ سادھکا[22] دھرا[23]
اسَت[24] ایک دِگر[25] کوئی[26] ٭ ایک توئی ایک توئی - ۲

محلا ۱

ن دادے دِہنہ[27] آدمی ٭ ن سپت[28] زیر زمیں[29]
اَست ایک دِگر کوئی ٭ ایک توئی ایک توئی - ۳

محلا ۱

ن سور[30] سس[31] منڈلو ٭ ن سپت دیپ[32] نہہ جلو[33]
ان[34] پون[35] تھر[36] - ن کوئی ٭ ایک توئی ایک توئی - ۴

۱- بناکر۔ ۲- خالص۔

۳- پرکھنے والا۔ ۴- ڈال لئے جاتے ہیں۔

۵- پھینک دیئے جاتے ہیں۔ ۶- خزانہ سے باہر۔

۷- یہی۔ ۸- اصل واعلےٰ کمائی ہے۔

۹- کھیونے سے۔ ۱۰- کلام کے ذریعہ۔

۱۱- شمار- حساب وشمار۔ ۱۲- اُن کی۔

۱۳- زمین تلے۔ ۱۴- مشائخ۔

۱۵- راجے - راؤ۔ ۱۶- جاتا ہے - چلے جاتے ہیں- مرجاتے ہیں۔

۱۷- افزون- زائد رہتے والا- باقی رہتے والا- جسے بقاء دوامی حاصل ہے۔ ۱۸- خدایا- (وہ صرف) خُدا ہے۔

۱۹- دیوتا- فرشتے۔ ۲۰- راکش- شیطان سیرت۔

۲۱- آدمی- انسان۔ ۲۲- من کی سادھنا کرنے والے- ریاضت کرنے والے۔

۲۳- اس زمین پر۔ ۲۴- ہے- قایم ودایم۔

۲۵- دوسرا۔ ۲۶- کون ہے۔

۲۷- داد دہندہ- داد دینے والا- انصاف کرنیوالا عادل ومنصف ۲۸- سات۔

۲۹- پاتال۔ ۳۰- سورج- آفتاب۔

۳۱- چاند- ماہتاب۔ ۳۲- سات جزیرے۔

۳۳- پانی- سمندر۔ ۳۴- اناج۔

۳۵- ہوا۔ ۳۶- قائم ودائم نہ رہنے والا۔

محلّا ۱

نَ بِرِنگ دستِ آگِسے ٭ ہِمہ را ایک آس وِسے
اشت ایک دِگرہ کوئی ٭ ایک توئی ایک توئی - ۵

محلّا ۱

پرنّدئے نَ گِراہ جِمہ ٭ درکھت آب آس کر
دِہنّد سوئی ٭ ایک توئی ایک توئی - ۶

محلّا ۱

نانک بِلار لِکھیا سوئے ٭ میٹ نَ ساکے کوئے
کلا دھرے ہِرے سوئی ٭ ایک توئی ایک توئی - ۷

پوڑی

سچّا تیرا حکم گرمکھ جانیا ٭ گُرمتی آپ گوائے سچ پچھانیا
سچ تیرا دربار سبد نی سانیا ٭ سچّا سبد وِی چار سچ سمانیا
منمکھ سدا کوڑیار بھرم بھُلانیا ٭ وِسٹا اندر واس ساد نَ جانیا
وِن ناوے دکھ پائے آون جانیا ٭ نانک پارکھ آپ جِن کھوٹا کھرا پچھانیا

سلوک محلّا ۱

سِیہا باجا چرگا کوہی آ اینا کھوالے گھاہ
گھاہ کھان تنا ماس کھوالے اِہ چلائے راہ
ندیا وِچ ٹِبے دیکھالے تھلی کرے اَسگاہ
کیڑا تھاپ دے پاتساہی لشکر کرے سواہ
جیتے جی اَجی وَہِ لے ساہ جی والے تا کیا ساہ
نانک جیوں جیوں سچے بھاوے تیوں تیوں دے گِراہ - ۱

۱- رزق۔
۲- ہاتھ۔
۳- کسی دوسرے کے۔
۴- تمام کو۔ سب کو۔
۵- اُمید
۶- بسے۔ کافی ہے۔
۷- پنچھی۔ پرندے۔
۸- گرہ۔ پاس۔
۹- زر۔ سونا۔ مال دولت۔
۱۰- درخت۔
۱۱- پانی۔
۱۲- دہندہ۔ دینے والا۔
۱۳- وہی ہے۔
۱۴- للاٹ۔ ماتھے پر۔ پیشانی پہ
۱۵- جو (لکھا ہے) جو مقدر میں لکھا ہے۔
۱۶- مٹا نہیں سکتا۔
۱۷- کوئی۔
۱۸- رکھتا ہے۔ دیتا ہے۔
۱۹- چھین لیتا ہے۔
۲۰- نشان۔ سند۔ پروانہ۔
۲۱- جھوٹے۔
۲۲- گندگی۔
۲۳- رہائش۔ رہتے ہیں۔ بستے ہیں۔
۲۴- لذت نہیں پائی۔
۲۵- بغیر نام کے۔
۲۶- پیدا ہوتے ہیں۔ اور مرتے ہیں۔
۲۷- پرکھنے والا۔ صراف۔
۲۸- پہچان لیا۔
۲۹- شیروں کو۔
۳۰- بازوں کو۔
۳۱- چرگ۔ ایک شکاری پرندہ
۳۲- کوہی۔ ایک شکاری مادہ پرندہ
۳۳- ان کو۔
۳۴- کھلاتا ہے۔
۳۵- گھاس۔
۳۶- کھاتے ہیں۔
۳۷- اُن کو۔
۳۸- یہی اُس کی راہ و رسم ہے۔
۳۹- ندیوں میں۔
۴۰- ٹیلے دکھاتا ہے۔
۴۱- میدانوں کو۔
۴۲- اتھاہ سمندر (بنا دیتا ہے)
۴۳- مقرر کر دیتا ہے۔ تعین کر دیتا ہے۔ بخش دیتا ہے۔
۴۴- خاک (میں ملا دیتا ہے)
۴۵- جتنے جاندار ہیں۔
۴۶- جیوے۔ جیتے ہیں۔ زندہ رہتے ہیں۔
۴۷- سانس لے کر۔
۴۸- جن کو وہ زندہ رکھنا چاہتا ہے۔
۴۹- ان کو سانس سے کیا غرض۔ وہ سانسوں کے بغیر بھی زندہ رہ سکتے ہیں۔
۵۰- جیسے بھی۔
۵۱- منظور ہونا۔ جیسے اسے پسند ہو۔
۵۲- جتنے ہی۔
۵۳- دیتا ہے۔
۵۴- نوالہ۔ رزق۔ روزی۔

محلا ۱

اِکْ ماس[1] ہاری اِکْ تزن[2] کھاہِ ٭ اِکْنا چھینہ[3] اَمرِت پاہِ
اِکْ مِٹیا[4] مہ مِٹیا[5] کھاہِ ٭ اِکْ پَوَن[6] شماری پَون[7] شمار
اِکْ نِرنکاری[8] نام آدھار[9] ٭ جی دَے[10] داتا مرے ن کوءِ
نانک[11] مُٹھے[12] جاہِ تاہی من سوءِ[13] - ۲

پوڑی

پُوڑے گرہ کی کار کرم[13] کمائی آے ٭ گرمتی آپ[14] گوائے نام دِھیائی آے
دُوجی[15] کارے لگ جنم گوائی آے ٭ وِن ناوَے سبھ[16] وِش ٭ پیجھے[17] کھائی آے
سچا شبد صالاح[18] سچ سمائی آے
وِن ست گرہ سیوے ناہی سُکھ نواس پھر پھر آئی آے
دُنیا کھوٹی راس[19] کوڑ کمائی آے
نانک سچ کھرا صالاحے پت[20] سِئو جائی آے ۱۲

سلوک محلا ۱

تُدھ بھاوے تا واوہ[21] گاوہ[22] تُدھ بھاوے جل ناوہ[23]
جا تُدھ بھاوہ تا کرہِ بھبُھوتا[24] سِنگی[25] نادو جاوہ[26]
جا تُدھ بھاوے تا پڑھے کیتیا[27] مُلاّ شیخ[28] کہاوہ
جا تُدھ بھاوے تا ہووہ[29] راجے رَس[30] کس بُہت کماوہ[31]
جا تُدھ بھاوے تیغ[32] وگاوہ سِر مُنڈی کٹ جاوہ[33]
جا تُدھ بھاوے جاہِ دِسنتر[34] سُن[35] گلا[36] گھر آوہ[37]
جا تُدھ بھاوے ناءِ[38] رچاوہ تُدھ بھانے[39] تُو بھاوہ[40]
نانک ایک کہے بے نتی[41] ہور[42] سگلے[43] کوڑ کماوہ[44] - ۱

۱۔ گوشت خور۔

۲۔ گھاس پھوس کھانے والے۔ ساگ پات کھانے والے۔

۳۔ چھتیس قسم کے کھانے کھانے والے۔

۴۔ مٹی میں دبے رہنے والے)

۵۔ مٹی کھاتے ہیں۔

۶۔ ہوا خور۔ یوگی جو صرف ہوا پر گذر کرتے ہوئے سانسوں کا شمار کرتے رہتے ہیں۔

۷۔ سانسوں کا شمار کرنے والے۔

۸۔ اس خدا کی پرستش کرنیوالے جس کی کوئی شکل و صورت نہیں۔

۹۔ نام کے آسرے۔

۱۰۔ جیتا ہے۔ زندہ رہتا ہے۔

۱۱۔ جھکے جاتے ہیں۔ قریب ہیں آجاتے ہیں۔

۱۲۔ جن کے دل میں وہ خدا بسا ہُوا نہیں

۱۳۔ اس کی بخشش و رحمت سے۔

۱۴۔ خودی گنوا کر۔

۱۵۔ خدا کے سوا دوسرے کاموں میں ہیں۔

۱۶۔ زہر۔

۱۷۔ جو کچھ بھی پہنیں یا کھائیں۔

۱۸۔ صفت و ثنا کر۔

۱۹۔ کھوٹی پونجی

۲۰۔ عزت کے ساتھ۔ با عزت۔

۲۱۔ ساز بجاتا ہے۔

۲۲۔ گاتا ہے۔

۲۳۔ نہاتا ہے۔ اشنان کرتا ہے۔

۲۴۔ اچھا لگے۔ پسند آئے۔

۲۵۔ بدن پر راکھ لگاتا ہے۔

۲۶۔ سنگی بجاتا ہے۔

۲۷۔ کتب مقدسہ۔ قرآن وغیرہ۔

۲۸۔ کھیلاتا ہے۔

۲۹۔ ہوتا ہے۔ بن جاتا ہے۔

۳۰۔ مرغن و ملذذ غذائیں۔ لذیذ کھانے۔

۳۱۔ کھاتا ہے۔

۳۲۔ تلوار چلاتا ہے۔

۳۳۔ سر قلم کر دیتا ہے۔

۳۴۔ جاتا ہے۔

۳۵۔ دیس بدیس۔ غیر ممالک کو۔

۳۶۔ طرح طرح کی باتیں۔

۳۷۔ واپس وطن کو لوٹتا ہے۔

۳۸۔ خدا کے ذکر میں محو و مصروف ہوتا ہے۔

۳۹۔ تیری رضا میں رہنے والے۔

۴۰۔ وہ تجھے اچھے لگتے ہیں۔ پسند آتے ہیں۔

۴۱۔ عرض کرتا ہے۔ معروض ہے۔

۴۲۔ باقی تمام۔

۴۳۔ ۴۴۔ چھوٹی کمائی کرتے ہیں۔ چھوٹے کام کرتے ہیں۔

محلا ۱

جا تُو وڈّا سبھ وڈِیائیا چنگے پھنگا ہوئی
جا تُو سچّا سبھ کو سچا کُوڑا کوء نَ کوئی
آکھن ویکھن بولن چلن جیون مرنا دھات
حکم ساج حکمے وِچ رکھے نانک سچا آپ ۔۲

پوڑی

سَت گرہ بِنو نِشنگ بھرم چکائی لے ٭ سَت گرہ آکھے کار سو کار کمائی آے
سَت گرہ ہوء دیال تا نام دھیائی لے ٭ لاہا بھگت سو سار گرہ مکھ پائی آے
منہ مکھ کُوڑ گبار کُوڑ کمائی آے ٭ سچے دَرے در جاء سچ چوائی آے
سچے اندر محل سچ بلائی آے ٭ نانک سچ سَدا سچیار سچ سمائی آے

سلوک محلا ۱

کل کاتی راجے کاسائی دھرم پنکھ کر اُڈریا
کُوڑ اماوس سچ چندرما دِیسے ناہی کہہ چڑیا
ہو بھال وِکنی ہوئی اندھیرے راہ نَ کوئی
وِچ ہومے کر دُکھ روئی کہہ نانک کن بدھ گت ہوئی

پوڑی

بھگتا تے سینساریا جوڑ کدے نَ آئیا
کرتا آپ ابھل ہے نَ بھلے کسے دا بھلا ئیا
ست آپے میل اَس جن سچو سچ کمائیا
سے ساری آپ کھواہی ان جنی کُوڑ بول بول بکھ کھائیا
چلن سار نَ جانتی کام کرودھ بِکھ ودھائیا
بھگت کرن ہر چاکری جن ہی ان دن نام دھیائیا
داس داس ہوئے کے جن ہی وِچو آپ گوائیا
اونا خصمے کے در مکھ اُجلے سچے سبد سہائیا ۔ ۶

۱- بڑا۔

۲- برائیاں۔ خوبیاں۔ اوصاف

۳- اچھے سے اچھا۔

۴- چھوٹا۔

۵- کوئی بھی نہیں۔

۶- فانی۔

۷- بنا کر۔ تخلیق کر۔

۸- بے وقوف ہو کر۔ نڈر ہو کر۔ بیباک۔

۹- دور کر لیں۔

۱۰- جو کام کہے۔ جو فرمان دے۔

۱۱- وہی کام۔

۱۲- رحیم۔

۱۳- نفع۔ فائدہ۔

۱۴- اصل نچوڑ۔ اعلیٰ ترین۔

۱۵- غبار۔ اندھیرا۔ غفلت۔

۱۶- سچے خدا کی درگاہ پہ جا کر۔

۱۷- بلائے جائیں۔

۱۸- کلجگ۔ موجودہ زمانہ۔

۱۹- چھری

۲۰- قصائی۔ قصاب۔

۲۱- پر لگا کر } غائب ہو گیا
۲۲- اڑ گیا }

۲۳- تاریک ترین رات۔ جب چاند نہیں ہوتا۔

۲۴- چاند۔

۲۵- دکھائی نہیں دیتا۔ نظر نہیں آتا۔

۲۶- کہیں بھی۔

۲۷- طلوع ہوتا۔ نکلتا۔

۲۸- نہیں۔

۲۹- ڈھونڈتی تھک گئی۔ پریشان ہو گئی۔

۳۰- اندھیرے میں کہیں راستہ دکھائی نہیں دیتا۔ تاریکی میں کچھ نظر نہیں آتا۔

۳- خودی و تکبر میں۔

۳۱- نجات حاصل ہو۔

۳۲- کس طرح۔

۳۴- عابدوں۔ پرستاروں۔ دین دار۔

۳۵- دنیادار۔ دنیا کے لوگوں۔

۳۶- تعلق۔ رشتہ۔

۳۷- کبھی نہیں ہوتا۔

۳۸- بے خطا۔

۳۹- بھولتا نہیں۔

۴۰- کسی کے بھلائے بھی۔

۴۱- ملا لیتا ہے۔ واصل کر لیتا ہے۔

۴۲- دنیا کے لوگ۔

۴۳- بھلا دیتا ہے۔ گمراہ کرتا ہے۔

۴۴- جنہوں نے۔

۴۵- جھوٹ بول بول کر۔

۴۶- زہر کھایا۔

۴۷- دنیا سے چلے جانے کی خبر۔

۴۸- نہیں جانتے۔

۴۹- زہر۔ بیہودہ حب۔

۵۰- خدا کی خدمت۔

۵۱- رات دن۔ ہمیشہ

۵۲- نوکروں کے نوکر۔ خدمتگزاروں کے خدمتگزار۔

۵۳- بل سے۔

۵۴- خودی

۵۵- ان سے۔

۵۶- روشن و پاک۔

سلوک محلا - ۱

صباحی صالاح جینوں دِھیائیا اِک مَن ٭ سے ئی پوُرے ساہ وکھتے اُپر لڑ موئے
دوُجے پہتے راہ من کیا مَتی کھنڈیا ٭ بہُت پئے اَتھاہ غو طے کھاہِ نَ نِکلہ
تی جے موہی گراہِ بُھکھ تکھا دوئِ بھوکیا ٭ کھا دھا ہوئِ سواہ بھی کھانے سیو دوستی
چوتھے آئی اُونگھ اکھی مِیٹ پوار گیا ٭ بھی اُٹھ رِچیوُن واد سے وریاکی پِڑبدھی
سبھے ویلا وکھت سبھ جے اٹھی بھؤ ہوئِ ٭ نانک صاحِب مَن وَسے سچا ناوُن ہوئِ ۱

پوڑی

جا تو تا کیا ہور مَے سچ سُنائی اَے ٭ مُٹھی دھندے چور محل نَ پائی اَے
اَپنے چت کٹھور سیو گوائی اَے ٭ جِت گھٹ سچ نَ پاءِ سو بھن گھڑائی اَے
کِئوُ کر پوُرَے وَٹ تول تُلائی اَے ٭ کوءِ نَ آکھے گھٹ ہومے جائی اَے
لئی اَن کھرَے پرکھ دَرِ بی نائی اَے ٭ سَودا اِکت ہٹ پُوڑے گرِ پائی اَے ۱۷

پوڑی

سچا بھوجن بھاءُ سَت گر دَسیا ٭ سچے ہی پتیائے سچ وِگسیا
سچے کوٹ گرائی نِج گھرِ وَسیا ٭ سَت گرِ تُٹھے ناءُ پرِیم رہسیا
سچے دے دی بان کوُڑ نَ جائی اَے ٭ جُھوُٹھ جُھوُٹھ وکھان سو محل کھوائی اَے
سچے شبدی سان ٹھاک ن پائی اَے ٭ سچ سُن بُجھ وَکھان محل بلائی اَے - ۱۸

سلوک محلا ۱

پہرا اگن ہِوَے گھرِ بادھا بھوجن سار کرائی
سگلے دوُکھ پانی کر پیئا دھرتی ہاک چلائی
دھرِ تارا جی اَنبر تولی پچھے ٹنک جرِ ھائی
اِے وڈ دھا ما وا ناہی سبھ سے نتھ چلائی
اَے تا تان ہووَے من آندر کری بھی آکھ کرائی
جے وڈ صاحِب تے وڈ داتی دے دے کرے رجائی
نانک ندر کرے جِس اُپر سچ نام وڈیائی - ۱

۱- صبح کے وقت -
۲- صفت کی۔
۳- جنہوں نے -
۴- یکسوئیت سے یاد کیا۔
۵- وہی -
۶- ساہوکار -
۷- وقت پہ
۸- لڑ مرتے ہیں (خواہشات نفسانی سے جنگ آزما ہوتے ہیں)
۹- دوسرے پہر
۱۰- دل کے فکر و اندیشے -
۱۱- بکھر جاتے ہیں منتشر ہو جاتے ہیں -
۱۲- اتھاہ سمندر میں ڈوب جاتے ہیں -
۱۳- غوطے کھاتے ہیں -
۱۴- باہر نہیں نکل سکتے -
۱۵- تیسرے پہر -
۱۶- منہ میں -
۱۷- نوالے -
۱۸- بھوک پیاس -
۱۸- بھوک پیاس -
۱۹- دونو بجھنے لگتی ہیں - بھوک اور پیاس کی کٹیا بجھنے لگتی ہیں -
۲۰- چوتھے پہر
۲۱- اونگھ آگئی - نیند آگئی -
۲۲- آنکھیں بند ہو گئیں } ہمیشہ کی نیند سو گیا
۲۳- دوسرے جہاں چلا گیا } موت کی آغوش میں چلا گیا
۲۴- پھر بھی پہر رونز اٹھ کر
۲۵- مصروف و مشغول ہو جاتے ہیں -
۲۶- جھگڑوں میں -
۲۷- برسوں کا -
۲۸- اکھاڑہ جما لیا -
۲۹- تمام وقت اور پہر اچھے ہیں -
۳۰- اگر -
۳۱- آٹھوں پہر -
۳۲- خوف خدا ہو -
۳۳- سچا انسان ہو جاتا ہے -
۳۴- جہاں -
۳۵- وہاں اور کون ہو سکتا ہے -
۳۶- ٹھگی گئی - لٹ گئی -
۳۷- دنیا کے کاروباری چوروں سے -
۳۸- خدا کی درگاہ تک نہیں پہنچ پاتے -
۳۹- اتنے سخت دل -
۴۰- جس جسم و تن میں -
۴۱- اس کو توڑ پھوڑ کر پھر سے بنایا جانا چاہیئے
۴۲- کس طرح -
۴۳- پورے تول کے بٹے -
۴۴- کم - کوئی بھی کم نہیں کہتا -
۴۵- بینائی لے - بینائی والے کے در پہ
۴۶- ایک ہی دکان پہ
۴۷- پریم - محبت -
۴۸- بنایا -
۴۹- تسلی و تشفی کرا کر -
۵۰- خوش ہوا - کھل گیا
۵۱- نکلے -
۵۲- گاؤں -
۵۳- اپنے گھر -
۵۴- بس گیا -
۵۵- رحمت و بخشش کی -
۵۶- مسرور و شاد
۵۷- دیوان - دربار
۵۸- جو جھوٹ ہی جھوٹ بکتے ہیں -
۵۹- ذلیل و خوار ہوتے ہیں -
۶۰- نشان - پروانہ - سند -
۶۱- روک ٹوک -
۶۲- پہن لوں -
۶۳- آگ کے کپڑے
۶۴- برف کا گھر -
۶۵- بناؤں - تعمیر کر لوں -
۶۶- لوہا - لوہے کی خوراک بنالوں -
۶۷- تمام دکھ - دنیا بھر کی تکالیف -
۶۸- ہانک دوں - زمین کو بیلوں کی طرح ہانکتا پھروں
۶۹- ترازو میں رکھ کر -
۷۰- آسمان کو تول لوں -
۷۱- ترازو کے دو سرے پلے میں -
۷۲- چار ماشہ کا بٹہ چڑھا لوں (یوگی ایسی طاقت حاصل کر لیتے ہیں)
۷۳- اتنا بڑا -
۷۴- بڑھاؤں اپنے آپ کو - اپنے آپ کو اتنا پھیلاؤں -
۷۵- سماؤں نہ - کہیں بھی سما نہ سکوں -
۷۶- سب کو اپنے بس میں کروں - اور جیسے چاہوں - انہیں چلاؤں یا ہانکوں -
۷۷- اتنا - اتنی
۷۸- طاقت و قدرت -
۷۹- کروں بھی - خود بھی جو چاہوں کروں -
۸۰- کہہ کر کراؤں - دوسرے بھی میرا کہا مانیں
۸۱- اتنی بڑی اس کی بخشش و عنایت -
۸۲- اپنی من مرضی کرتا ہے - جو چاہتا ہے کرتا ہے -
۸۳- اوپر - پہ -

پوڑی

وِن سچے سبھ کوڑ کوڑ کمائی اَے ÷ وِن سچے کوڑ یار بنٔ چلائی اَے
وِن سچے تنٔ چھار رلائی اَے ÷ وِن سچے سبھ بھکھ جے پیچھے کھائی اَے
وِن سچے دربار کوڑ نَ پائی اَے ÷ کوڑے لالچ لگ محل کھوائی اَے
سبھ جگ ٹھگیو ٹھگ آئی اَے جائی اَے ÷ تن مَہ ترشنا اگ سبد بجھائی اَے ۔۹

سلوک محلا ۱

نانک گرُ سنتوکھ رکھ دھرم پھل پھل گیان
رس رسیا ہریا سدا پکے کرم دھیان
پت کے ساد کھادا لہے دانا کے سِرِدان ۔۱

محلا ۔ ۱

سوئنے کا برکھ پت پرِوالا پھل جوہے ہرلال
تت پھل رتن لگہے مکھ بھاکھت ہِردے رِدے نہال
نانک کرم ہووَے مکھ مستک لکھیا ہووَے لیکھ
اٹھ سٹھ تیرتھ گرُ کی چرنی پوجے سدا وسیکھ
ہنس ہیت لوبھ کوپ چارے ندیاں اگ
پوہ دَجھ نانکا ترئی اَے کرمی لگ ۔ ۲

پوڑی

جیئندیا مر مارن پچھو تائی اَے ÷ جھوٹھا اِہ سنسار کنِ سمجھائی اَے
سچ نَ دھرے پیار دھندے دھائی اَے ÷ کال برا کھے کال سِر دنی آئی اَے
ھکمی سِر جندار مارے دائی اَے ÷ آپے دیئے پیار منَ وسائی اَے
مہت نَ چسا ولَم بھری اَے پائی اَے ÷ گرُ پرسادی بجھ سچ سمائی اَے ۔۲۰

سلوک محلا ۱

تُمی تُما وِس اَک دھتورا نِم پھل ÷ منَ مکھ وسہ تِس جِس توٗ چت نَ آوہی
نانک کہی اے کِس ہتھاں کرما باہرے ۔ ۱

۱- بنیرِ حق تعالیٰ کے۔
۲- باندھ کر۔
۳- لے جائے جاتے ہیں۔
۴- خاک۔ راکھ۔
۵- خاک میں ملا دیئے جاتے ہیں۔
۶- جو پہنیں اور کھائیں۔
۷- ٹھگ لیا ہے۔ خواہشات نفسانی کے ٹھگ نے۔
۸- جسم میں۔
۹- حرص و ہوس کی آگ۔
۱۰- گورو صبر و یقین کا درخت۔
۱۱- دھرم اس کا پھول ہے۔
۱۲- عرفان اس کا پھل ہے۔
۱۳- محبت سے رس بھرپور ہے
۱۴- ہمیشہ ہرا بھرا رہتا ہے۔
۱۵- پکتا ہے۔
۱۶- نیک اعمال
۱۷- یکسوئیت و محویت
۱۸- مالک۔ خدا۔
۱۹- لذت۔ مزہ۔
۲۰- کھانے والا۔
۲۱- لیتا ہے۔ حاصل کرتا ہے۔
۲۲- اعلیٰ ترین بخشش و عنایت
۲۳- درخت
۲۴- مونگے کے پتے۔
۲۵- جواہرات و لعل۔
۲۶- اُس کو۔
۲۷- منہ سے نکلا ہُوا کلام۔
۲۸- روح و دل۔
۲۹- خوش و شادماں۔
۳۰- قسمت۔
۳۱- چہرے اور پیشانی پر۔
۳۲- اٹھاسٹھ مقدس مقام۔
۳۳- خاص
۳۴- تشدد
۳۵- موہ۔ دنیا کی محبت۔
۳۶- لالچ۔ حرص۔
۳۷- غصہ۔
۳۸- یہ چاروں آگ کے دریا ہیں۔
۳۹- ان میں گرنے سے جل جاتے ہیں
۴۰- پار ہو جاتے ہیں۔
۴۱- گورو کے چرنوں سے لگ کر۔ قدموں سے۔
۴۲- خواہشات نفسانی کو مار کر جیتے جی مر جا۔
۴۳- اس طرح افسوس نہیں ہوگا۔
۴۴- کس کو۔
۴۵- دُنیا کے دھندوں اور فضول کاموں میں لگ کر دوڑ دھوپ میں مصروف رہتا ہے۔
۴۶- زائل کرنے والا۔ فنا کرنے والا۔
۴۷- موت دُنیا کے سر منڈلاتی رہتی ہے۔
۴۸- موت کا ڈنڈا۔
۴۹- داؤ لگا کر (موت یہ ڈنڈا سر پر سے مارتی ہے)
۵۰- دوگھڑی۔
۵۱- گھڑی کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ لمحہ بھر۔
۵۲- دیر۔
۵۳- بھر جاتی ہے
۵۴- پائی۔ ایک غلہ ماپنے کا ماپ۔
۵۵- تمّی اور تمّا۔ دو کڑوے پھل حنظل
۵۶- آک اور دھتورہ یہ بھی کڑوے پھل ہیں۔
۵۷- نیم۔
۵۸- یہ کڑوے پھل اس کے منہ میں ہوتے ہیں۔ جس کو تو یاد نہیں آتا
۵۹- کس طرح بھٹکتے پھرتے ہیں۔
۶۰- بد قسمت۔ بدبخت۔

جب عمر کی پائی جیسا ماپ سانسوں کے دانوں سے بھر جاتا ہے۔ جو پھر لمحہ بھر بھی دیر نہیں ہوتی۔ اور موت آ دبوچتی ہے۔

محلا ۱

مَتْ پنکھیرؤ کِرت ساتھ کب اُتم کب نِیچ

کب چندن کب اَک ڈال کب اُچی پرِیت

نانک حکم چلائی آپے صاحب لگی رِیت - ۲

پوڑی

کے تے کہہ وِکھان کہہ کہہ جاونا ٭ وید کتیب وکھیان انت نَ پاونا

پڑھیَ آپے ناہی بھید بجھی اے پاونا ٭ کھٹ درسن کے بھیکھ کسے سچ سماونا

سچا پُرکھ آلکھ سبد سہاونا ٭ منے ناؤ بِسنکھ درگہہ پاونا

خالِک کو آدیس ڈھاڈی گاونا ٭ نانک جگ جگ ایک من وساونا

پوڑی

ناری پُرکھ پیار پریم سی گا ریا کرن بھگت دِن رات نَ رہنی واریا

محلا ۱

منجھ نِواس سبد سواریا ٭ سچ کہن اَرداس سے وی چاریا

سوہن خصمے پاس . حکم سدھاریا ٭ سکھی کہن ارداس منو پیاریا

بن ناوے دھرگ داس پھٹ سوجیوا ٭ سبد سواری آس انمرت پی وِیا-۲۲

سلوک محلا ۱

مارو مہیہ نَ ترپ تیا اَگی لے نَ بجھکھ ٭ راجا راج نَ ترپ تیا سائر بھرے کہ شک

نانک سچے نام کی کے تی پچھا پچھ - ۱

پوڑی

خصمے کے دربار ڈھاڈی وسیا ٭ سچا خصم کلان کمل وِگسیا

خصمہ پورا پائے منوہ رہسیا ٭ دشمن کڈھے مار سجن سرسیا

سچا ستگر سیون سچا مارگ دسیا ٭ سچا سبد بی چار کال وِدھوسیا

ڈھاڈی کتھے اکتھ سبد سواریا ٭ نانک گن گہہ راس ہرجی اوپلے پیاریا

سلوک محلا ۱

کھیتؤ جنمے کھتے کرنت کھمنیا وِچ پاہ

۱۔ عقل و فہم۔
۲۔ پرندہ۔
۳۔ پچھلے جنم کے اعمال و افعال۔
۴۔ شاخ بیٹھنی۔
۵۔ کتنے ہی۔
۶۔ کہتے ہیں۔ بیان کرتے ہیں۔
۷۔ بیان کرتے کرتے آخر اس جہان سے چلے جاتے ہیں۔
۸۔ پڑھنے سے۔
۹۔ راز سربستہ نہیں کھلتا۔
۱۰۔ پوچھنے سے ہی پایا جاتا ہے۔
۱۱۔ چھ شاستر۔
۱۲۔ کتنے ہی (چھ) بھیس (جوگی جنگم وغیرہ)
۱۳۔ کوئی خاص ہی۔
۱۴۔ لاتعداد۔ بے شمار۔
۱۵۔ خالق
۱۶۔ سلام۔ نمسکار۔
۱۷۔ بہادروں کے کارناموں کے گیت گانے والا۔
۱۸۔ عورت مرد کی محبت۔
۱۹۔ تنگ کیا۔
۲۰۔ نہیں رہتیں۔
۲۱۔ روکنے سے بھی۔
۲۲۔ ہیں۔
۲۳۔ شبد میں محو رہنے سے۔
۲۴۔ عرض۔ استدعا۔
۲۵۔ ۔۔۔
۲۶۔ سمجھدار۔
۲۷۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہیں۔ اچھی لگتی ہیں۔
۲۸۔ شوہر کے پاس۔
۲۸۔ چلی گئیں۔ وداع ہوئیں۔
۲۹۔ سہیلیاں۔
۳۰۔ دل سے۔
۳۱۔ لعنت ہے۔ ایسے رہنے پہ
۳۲۔ لعنت ہے۔ ایسی زندگی پہ جو بغیر ذکر خدا کے گذرے۔
۳۳۔ اُمید بر آئی۔
۳۴۔ بارڈ زمین۔ ریت تھل۔ ریتلی زمین۔
۳۵۔ بارش سے اس کی تشنگی دور نہیں ہوتی۔
۳۶۔ آگ کی۔
۳۷۔ بھوک دور نہیں ہوتی رہتا ہے اس میں کتنا ہی ایندھن۔
۳۸۔ راجہ کی راج سے بھوک دور نہیں ہوتی۔
۳۹۔ سمندر۔
۴۰۔ کب سوکھتے ہیں۔
۴۱۔ کتنی۔
۴۲۔ پوچھ تاچھ۔ آرزو۔
۴۳۔ رہنا ہے۔
۴۴۔ مدح سرائی۔
۴۵۔ دل کا کنول پھول۔
۴۶۔ کھل گیا
۴۷۔ دل سے۔
۴۸۔ مسرور و سرشار ہوا۔
۴۹۔ دشمن۔ خواہشات نفسانی۔ حرص و ہوا وغیرہ۔
۵۰۔ مار بھگائے۔
۵۱۔ دوست۔ احباب۔ نیک اوصاف۔
۵۲۔ خوش ہوئے
۵۳۔ خدمت کرنے سے۔
۵۴۔ سیدھا راستہ۔ صراط المستقیم دکھایا
۵۵۔ فنا کیا۔
۵۶۔ بیان کرے۔
۵۷۔ اس کا جو بیان میں نہیں آتا۔
۵۸۔ لے کر۔
۵۹۔ پونجی۔ سرمایہ۔
۶۰۔ ہر جیو۔ واہگرو۔
۶۱۔ مل جاتا ہے۔
۶۲۔ خطا سے۔ غلطی سے۔
۶۳۔ ہمیشہ خطا کرتے ہیں۔

دھوتے[۱] مول نَ اُترِہ[۲] جے سَو[۳] دھووَن پاہِ

نانکَ بخشے[۴] بخشی[۵] اَہِ ناہ[۶] تَ پاہی[۷] پاہِ - ۱

محلا ۱

نانکَ بولن جھکنا[۸] دُکھہ چھڈ[۹] منگیہ[۱۰] سُکھہ

دُکھہ سُکھہ دِیِہ وِز کپڑے[۱۱] پہرہے[۱۲] جاہ مُنکھہ[۱۳]

جِتھے[۱۴] بولن ہارِی اَے تِتھے[۱۵] چنگی[۱۶] چُپہ[۱۷] - ۲

پَوڑی

چارے کُنڈا[۱۸] ڈیکھہ اندر بھالے[۱۹] آ ÷ سچے پُرکھ اَلکھہ[۲۰] سِرج[۲۱] ہِنا لے[۲۲] آ

اُجھڑ[۲۳] بھلے[۲۴] راہ گُرہ دیکھا[۲۵] لے آ ÷ سَت گُرہ سچے واہ[۲۶] سچ سما لے آ

پایا رتن گھراہ دِیوا[۲۷] با لے[۲۸] آ ÷ سچے شبد سالاحے[۲۹] سُکھی[۳۰] اَے سچ والیا[۳۱]

نِڈریا[۳۲] ڈَر لگ[۳۳] گُرہ بجھ سے[۳۴] گالِیا ÷ ناوَہ[۳۵] بُھلا جگہ پھِرے : بی[۳۶] نالیا

پَوڑی

سَت گُرہ ہوئِ دِیال تا[۳۷] سَردھا[۳۸] پوُری[۳۹] اَے

سَت گُرہ ہوئے دِیال نَ کبھہ[۴۰] جھوُری[۴۱] اَے

سَت گُرہ ہوئے دِیال تا دُکھہ نَ جانی[۴۲] اَے

ست گُرہ ہوئِ دیال تا ہر رنگ ماتی[۴۳] اَے

سَت گُرہ ہوئِ دِیال تا جمہ کا ڈَر کیہا[۴۴]

سَت گُرہ ہوئِ دِیال تا سَدہی[۴۵] سُکھہ دیہا[۴۶]

ست گُرہ ہوئِ دِیال تا نَوندِھ[۴۷] پائی[۴۸] اَے

ست گُرہ ہوئِ دیال تا سچ سمائی[۴۹] اَے - ۲۵

۱۔ دھونے سے۔ صاف کرنے سے۔

۲۔ ہرگز صاف نہیں ہوتے۔

۳۔ چاہے سو بار اسے دھوئیں۔

۴۔ بخشنے سے ہی۔

۵۔ بخشے جاتے ہیں۔

۶۔ ورنہ۔

۷۔ جوتے کھاتے ہیں۔ منہ کی کھاتے ہیں۔

۸۔ جھک مارتا۔

۹۔ چھوڑ کر

۱۰۔ مانگتے ہیں۔

۱۱۔ دکھ سکھ دونوں خدا کی درگاہ سے ملے ہوئے کپڑے یا لباس ہیں

۱۲۔ پہنے جاتے ہیں۔

۱۳۔ آدمی۔

۱۴۔ جہاں۔

۱۵۔ ہونے سے ہار رہو۔ ہوتے ہوتے ہار جائیں۔

۱۶۔ وہاں۔

۱۷۔ چھپے چھپے

۱۸۔ چاروں اطراف

۱۹۔ تلاش کیا۔ جستجو کی۔

۲۰۔ نہ بیان کئے جانے والا۔

۲۱۔ بنا کر۔ تخلیق کر کے

۲۲۔ دیکھتا ہے (اپنی تخلیق کو)

۲۳۔ اُجاڑ بیابان میں۔

۲۴۔ جو راہ بھول جاتے ہیں۔

۲۵۔ گورو نے راستہ دکھایا (ان کو)

۲۶۔ شاباش ہے۔

۲۷۔ گھر میں ہی۔ دل میں ہی۔

۲۸۔ شمع روشن کی۔

۲۹۔ صفت وثنا کی

۳۰۔ سکھ چین کی زندگی بسر کرتے ہیں۔

۳۱۔ سچ یا حق کو حاصل کرنے والے۔

۳۲۔ دیدہ دلیر۔ جن کو خوفِ خدا نہیں۔

۳۳۔ (ان کو) دوسرے خوف لاحق ہوتے ہیں۔

۳۴۔ تکبر و غرور میں گل سڑ جاتے ہیں۔

۳۵۔ نامِ خدا بھلا کر

۳۶۔ بھوتنا۔ خبیث روح

۳۷۔ رحم و کرم کریں۔

۳۸۔ تب۔

۳۹۔ آمیہ پر آتی ہے

۴۰۔ پھر کبھی نہ۔

۴۱۔ افسوس کریں۔

۴۲۔ دکھ محسوس نہ کریں۔

۴۳۔ ہر رنگ میں خوش رہیو

۴۴۔ کیسا ذنب موت کا (ڈر کیا)

۴۵۔ ہمیشہ ہی۔

۴۶۔ جسم و جان کا۔

۴۷۔ منوجناتے۔

۴۸۔ حاصل کئے جاتے ہیں

۴۹۔ مکتی سے واصل ہو جاتے ہیں۔

سلوک محلا ۱

سِر کھوہاۓ پِیئہہ ملوانی جُوٹھا مَنگ مَنگ کھاہی
پھول پھدیت مُنہہ لین بھڑاسا پانی ویکھ سگاہی

بھیڈا واگی سِر کھوہائن بھری اَن ہتھ سواہی
ماؤ پیو کِرت گوائن ٹبر رووَن دھاہی

اونا پِنڈ ن پَتل کِریا ن دِیوا موئے کتھاؤ پاہی
اَٹھ سٹھ تِیرتھ دین ن ڈھوئی برہمن ان ن کھاہی

سدا کُچیل رہیہ دِن راتی متھے ٹِکے ناہی
جھنڈی پاء بہن نِت مرنے در دیبان ن جاہی

لکی کاسے ہتھیں پھُمن اَگو پِچھی جاہی
ن اوئے جوگی ن اوئے جنگم نا اوئے کاجی مُلاں

دَئ وِگوئے پھِرہ وِگُتے پھِٹا وتے گلا
جیا مار جیوالے سوئی اور ن کوئی رکھے

دانوہ تے اِشنانو ونجھے بھس پئی سِر کھُتھے
پانی وِچوہ رتن اُپنے میر کیا مادھانی

اَٹھ سٹھ تِیرتھ دیوی تھاپے پُربی لگے بانی
ناء نِواجا ناتے پُوجا ناوَن سدا سُجانی

مویا جیو دیا گت ہووے جا سِر پائی اے پانی
نانک سِر کھُتھے سیطانی اینا گل ن بھانی

وُٹھے ہوئی اے ہوء بلاول جیا جُگت سمانی
وُٹھے اَن کماد کپاہا سبھ سے پڑدا ہووے

وُٹھے گھاہ چرہ نِت سُرہی سا دھن دہی وِلووے
تِت گھِئے ہوم جگ سد پُوجا پیئے کارج سوہے

گُرو سمُند ندی سبھ سِکھی ناتے جِت وڈیائی
نانک جے سِر کھُتھے نہاوَن ناہی تا ست چٹے سِر چھائی

۱- سر کے بال اُکھاڑنے کو کہے

۲- پیئے

۳- فضیحت۔ گندگی

۴- مانگ مانگ کر

۵- کھاتے ہیں۔

۶- کھدیڑ کر

۷- فضیحت۔ گندگی

۸- منہ سے گندی ہوا لیتے ہیں

۹- کڑاتے ہیں۔ شرم کھاتے ہیں

۱۰- بھیڑوں کی طرح

۱۱- ہاتھوں کو راکھ سے بھر لیتے ہیں۔ اور اس طرح سر کے بال اکھاڑتے ہیں۔

۱۲- ماں باپ کا۔

۱۳- پیشہ

۱۴- بھول جاتے ہیں۔

۱۵- اہل و عیال

۱۶- زار زار روتے ہیں۔

۱۷- مرنے کے بعد کی ہندوؤں کی رسوم

۱۸- معلوم نہیں وہ مر کر کہاں جائیں گے

۱۹- پناہ

۲۰- ان کی روٹی برہمن بھی نہیں کھاتے

۲۱- گندے۔ غلیظ۔ ناپاک

۲۲- دن رات

۲۳- ماتھوں پہ تلک نہیں لگاتے۔

۲۴- اندھے سر جھکائے بیٹھے رہتے ہیں۔

۲۵- مانتے ہیں

۲۶- کسی کے گھر یا در نہیں جاتے

۲۷- کمر میں

۲۸- خیرات کے کاسے یا پیالے

۲۹- ہاتھوں میں

۳۰- چتور۔ میور چھل

۳۱- ایک دوسرے کے پیچھے۔ قطار میں۔

۳۲- قاضی اور مُلّا

۳۳- پرماتما۔ خدا سے

۳۴- منہ پھیرے۔ بھولے ہوئے۔ منحرف

۳۵- ذلیل و خوار ہوئے پھرتے ہیں۔

۳۶- پھٹکارے ہوئے۔ لعنت زدہ۔ ملعون ہوکر

۳۷- ریوڑ کی طرح

۳۸- جانداروں کو

۳۹- زندہ کرنا ہے وہی

۴۰- دوسرا کوئی نہیں زندہ رکھ سکتا۔

۴۱- دان سے۔ خیرات کرنے اور

۴۲- اشنان کرتے۔ نہانے سے

۴۳- گئے۔ محروم رہے۔

۴۴- راکھ

۴۵- بال اُکھاڑے ہوئے۔ سر میں راکھ ڈالے ہوئے ہر

۴۶- ہیں سے

۴۷- پیدا ہوئے

۴۸- سومیر پربت۔ سونے کا پہاڑ

۴۹- بنایا

۵۰- مَتھنی۔ دیوتاؤں اور راکششوں کے سمندر مَتھن کی طرف اشارہ ہے جس میں سومیر پہاڑ کو مَتھنی کے طور پر استعمال کیا گیا۔ اور سمندر میں سے سولہ رتن نکالے گئے

۵۱- دیوتاؤں نے

۵۲- قایم کئے۔

۵۳- جہاں مذہبی تہوار میلے منعقد ہوتے

۵۴- اور مقدس کلام (بانی) پڑھا جاتا۔

۵۵- نہا کر۔ وضو کرنے کے بعد

۵۶- نماز گذارتے ہیں۔

۵۷- نہا کر ہی پوجا کی جاتی ہے۔

۵۸- نہاتے ہیں ہمیشہ

۵۹- دانا لوگ۔ دانشمند

۶۰- مرنے پہ اور جیتے جی۔

۶۱- نجات حاصل ہوتی ہے

۶۲- جب سر میں پانی ڈالا جائے

۶۳- شیطانوں نے

۶۴- ان کو۔ انہیں

۶۵- یہ بات (نہانے کی) اچھی نہیں لگتی

۶۶- مینہ برسنے پہ۔ بارش ہوتے پہ

۶۷- خوشی ہوتی ہے۔

۶۸- جانداروں کی زندگی کی روش

۶۹- اسی میں مستور ہے۔

۶۹- مینہ پڑنے سے ہی

۷۰- اناج

۷۱- گنّا

۷۲- کپاس

۷۳- سب کو

۷۴- پردہ (کپڑے سے) نصیب ہوتا ہے۔

۷۵- گھاس چرتے ہیں

۷۶- گائیں

۷۷- عورت۔

۷۸- دہی بلوتی ہے۔

۷۹- اُس گھی سے

۸۰- ہون۔ یگ اور پوجا

۸۱- تمام امور سنورتے ہیں۔

۸۲- سمندر (گورو سمندر کے برابر ہے)

۸۳- تمام سکھ (مرید) ندیوں جیسے ہیں۔

۸۴- (جن میں) نہانے سے

۸۵- بڑائی (حاصل ہوتی ہے)

۸۶- تب ان کے سروں پر سات مشت بھر راکھ ڈالو۔

پوڑی

تُدھ سچے سُبحان سدا کلانیا ❖ تُوں سچا دیبان ہور آون جانیا
سچ جے منگہ دان سے تُدھے جہا ❖ سچ تیرا پھرمان شبدے سوہیا
منی اے گیان دھیان تُدھے تے پائیا ❖ کرم پوے نی سان نَ چلے چلائیا
تُوں سچا داتار نِت دیوہ چڑھ سوائیا ❖ نانک منگے دان جو تُدھ بھائیا۔ ۲۶

محلا - ۱

آپ بجھاء سوئی بوجھے ❖ جس آپ سجھاء تس سبھ کچھ سوجھے
کہہ کہہ کتھنا مایا لوچھے ❖ حکمی سگل کرے آکار
آپے جانے سرب وِیچار ❖ اکھر نانک اکھیو آپ
لہے بھرات ہووے جس دات۔ ۲

پوڑی

ہو ڈھاڈی ویکار کارے لائیا ❖ رات دِہے کے وار دھر وہ پھر مائیا
ڈھاڈی سچے محل خصم بلائیا ❖ سچی صفت صالاح کپڑا پائیا
سچا امرت نام بھوجن آئیا ❖ گُرمتی کھادھا رج تِن سکھ پائیا
ڈھاڈی کرے پساؤ شبد وجائیا
نانک سچ صالاحے پورا پائیا۔ ۲۷ شُدھ

راگ گوڑی گوارے ری محلا ا چوپدے دوپدے

اِک اونکار ست نام کرتا پُرکھ نِربھو
نِرویر اکال مورت اجونی سے بھنگ
گُرپرشاد

بھوجن بھارا وڈا تول ❖ من مت ہولی بولے بول
دھر چلی اے سہی اے بھار ❖ ندری کرمی گرمی چار۔ ۱

۱- سبحان اللہ - واہ واہ

۲- صفت وثنا کی ہے (تیری)

۳- دیوان - دربار

۴- دوسرے

۵- آگ

۶- خیرات مانگے

۷- دَہ

۸- تیرے جیسا

۹- فرمان

۱۰- خوبصورت دکھائی دیا

۱۱- ماننے سے - تسلیم و رضا کی وجہ سے۔

۱۲- تجھ سے ہی

۱۳- بخشش و رحمت سے

۱۴- پروانہ (حاصل ہوتا ہے)

۱۵- جو فنا نہیں ہوتا۔ مٹتا نہیں۔

۱۶- ہمیشہ دیتا ہے۔ بخشتا ہے

۱۷- جو بڑھتا ہے ہی رہتا ہے۔ زائد تو ہوتا رہتا ہے۔

۱۸- تجھے اچھا لگا۔ جو تمہیں پسند آیا

۱۹- الجھتا ہے۔ جھگڑتا ہے

۲۰- حکم سے

۲۱- تمام

۲۲- کائنات کو معرض وجود میں لاتا ہے۔

۲۳- حرف

۲۴- نہ مٹنے والا - + اس کا حرف نہ مٹنے والا ہے۔

۲۵- اتر جاتا ہے۔ دور ہو جاتا ہے۔

۲۶- وہم - اندیشہ

۲۷- میں

۲۸- بیکار - نکما

۲۹- کام پہ لگا دیا

۳۰- دن

۳۱- ہر روز

۳۲- ازل سے

۳۳- فرمایا - کہا -

۳۴- صفت وثنا کر

۳۵- سروپا دیا - خلعت عطا فرمائی

۳۶- کھایا۔

۳۷- خوب سیر ہو کر

۳۸- انہوں نے

۳۹- نشر - مشتہر

۴۰- گایا - گا بجا کر

۴۱- صفت وثنا کرنے سے

۴۲- ایک خاص راگ کا نام

۴۳- چار پہروں کے شبد

۴۴- دو پہروں کے شبد

۴۵- زیادہ

۴۶- بہت بڑا - بہت بھاری

۴۷- آہستہ - دھیمی آوازیں۔

۴۸- سر پہ رکھ کر

۴۹- چلیں

۵۰- اٹھائیں۔

۵۱- بوجھ -

۵۲- نظر کرم

بھے بن کوءِ نَ لنگھس پار ÷ بھے بھو راکھیا بھاءِ سوار

۱-رہاؤ بھے تن اگن بھکھے بھے نال ÷ بھے بھو گھڑی اے سبد سوار

بھے بن گھاڑت کچ نکچ ÷ اندھا سچا اندھی سٹ - ۲

بدھی باجی آ نجے چاؤ ÷ سہس سیانپ پوے ن تاؤ

نانک من مکھ بولن واؤ ÷ اندھا اکھر واؤ دآؤ - ۳ - ۱
فضول

گوڑی محلا - ۱

ڈر گھر گھر ڈر ڈر ڈر ڈر جاءِ ÷ سو ڈر کے ہا جت ڈر ڈر پا

تدھ بن دوجی ناہی جاءِ ÷ جو کچھ ورتے سبھ تیری رجاءِ

ڈری اے جے ڈر ہووے ہور ÷ ڈر ڈر ڈرنا من کا سور

۱-رہاؤ-نَ جیؤ مرے نَ ڈوبے ترے ÷ جن کچھ کیا سو کچھ کرے

حکمے آوے حکمے جاءِ ÷ آگے پاچھے حکم سماءِ - ۲

ہنس ہیت آسا اسمان ÷ تس وچ بھوکھ بہت نی سان

بھو کھانا پی نا آدھار ÷ ون کھادے مر ہوہِ گھوار - ۳

جس کا کوءِ کوئی کوءِ کوءِ ÷ سبھ کو تیرا تو سبھنا کا ہوءِ

جا کے جیہ جنت دھن مال ÷ نانک آکھن بکھم بی چار - ۴ - ۳

گوڑی محلا ا

ماتا مت پتا سنتوکھ ÷ ست بھائی کر اِہ وشیکھ - ا

کہنا ہے کچھ کہن نَ جاءِ ÷ تو کدرت کیمت نہی پاءِ

ا-رہاؤ-سرم سرت دُئے سسر بھئے ÷ کرنی کا من کر من لئے - ۲

ساہا سنجوگ ویاہ وجوگ ÷ سچ سنتت کہہ نانک جوگ

۱- خوفِ خدا کے بغیر

۲- کوئی بھی

۳- نہیں گذر سکتا پار - پار نہیں کر سکتا

۴- محبت پیار

۵- سنوارتا ہے

۶- جسم کی آگ کو کھا جاتا ہے

۷- بنائیں

۸- ساخت - بناوٹ - صنع

۹- بالکل کچی - نا پختہ

۱۰- سانچہ

۱۱- چوٹ

۱۲- عقل کو

۱۳- بازی - کھیل (دنیا کی کھیل)

۱۴- پیدا ہوتا ہے۔

۱۵- شوق

۱۶- ہزاروں

۱۷- دانشمندی - دانش

۱۸- تپش - آگ - آگ میں نہیں پڑتی۔

۱۹- بے معنی - فضول

۲۰- حرف - جہالت کی بات۔

۲۱- فضول و بے معنی

۲۲- جسم میں اگر خوفِ خدا ہو۔

۲۴- تو جسم خوفِ خدا کا گھر بن جاتا ہے۔

۲۵- پھر ایسے خوفِ خدا سے موت کا ڈر جاتا رہتا ہے۔

۲۶- وہ ڈر یا خوف کیسا۔

۲۷- جس ڈر سے موت کا ڈر آتا رہے۔

۲۸- دوسری کوئی جگہ نہیں

۲۹- ہوتا ہے۔

۳۰- تیرے حکم سے (ہوتا ہے)

۳۱- اگر دوسرا ڈر ہو۔

۳۲- گھبراہٹ - تشویش

۳۳- روح

۳۴- سمایا ہوا ہے

۳۵- ہنسا - بے رحمی - سنگدلی - قصابی

۳۶- موہ - دنیا کا پیار

۳۷- خواہش - حرص و ہوا

۳۸- اپنے جیسا کسی کو نہ سمجھنا - غرور و تکبر

۳۹- ندی کا بہاؤ

۴۰- مانند

۴۱- خوفِ خدا

۴۲- پینا

۴۳- آسرا - سہارا

۴۴- بغیر کھائے - بغیر خوفِ خدا۔

۴۵- مر کر ذلیل و خوار ہوتا ہے

۴۶- کوئی دوسرا - }
۴۷- وہ کون ہے } کوئی بھی کسی کا نہیں

۴۸- سب کا

۴۹- جس کے

۵۰- مشکل - دشوار

۵۱- عقل سلیم

۵۲- صبر و صدق

۵۳- سچ

۵۴- ان کو بنا

۵۵- خاص کر - خاص رشتہ دار

۵۶- بتری

۵۷- قدرت و قیمت - قدر و قیمت

۵۸- دونوں سسر (ساس اور سسر) میں۔

۵۹- عورت

۶۰- دلِ نیک اعمال کو اپنی بیوی بنالے

۶۱- شادی کی مقررہ تاریخ

۶۲- اولاد - سنتان۔

گوڑی محلا ١

پونے پانی اگنی کا میل ÷ چنچل چپل بدھ کا کھیل

نو دروا یے دسوا دوار ÷ بجھ رے گیانی اہ بیچار-١

کتھتا بکتا سنتا سوئی ÷ آپ بیچارے سو گیانی ہوئی

١- رہاؤ- دیہی ماٹی بولے پون ÷ بجھ رے گیانی موآ ہے کون +

موئی سرت باد آہنکار ÷ اوہ نہ موآ جو دیکھن ہار-٢

جے کارن تٹ تیرتھ جاہی ÷ رتن پدارتھ گھٹ ہی ماہی

پڑھ پڑھ پنڈت باد وکھانے ÷ بھیتر ہوندی وست نہ جانے-٣

ہوں نہ موآ میری ممئی بلائی ÷ اوہ نہ موآ جو رہیا سمائی

کہہ نانک گر برہم دکھائیا ÷ مرتا جاتا ندر نہ آئیا

=٣-٤

گوڑی محلا ١- دکھنی

سن سن بوجھے مانے ناؤ ÷ تا کے سد بلہارے جاؤ

آپ بھلائے ٹھور نہ ٹھاؤ ÷ تو سمجھاوہ میل ملاؤ

نام ملے چلے جے نال ÷ بن ناوے بادھی سبھ کال

١- رہاؤ- کھیتی ونج ناوے کی اوٹ ÷ پاپ پن بیج کی پوٹ

کام کرودھ جیہ مہ چوٹ ÷ نام وسار چلے من کھوٹ-٢

ساچے گر کی ساچی سیکھ ÷ تن من سیتل ساچ پریکھ

جل پرائن رس کمل پریکھ ÷ سبد رتے میٹھے رس ایکھ-٣

حکم سنجوگی گڑھ دس دوار ÷ پنچ وسہ مل جوت اپار

آپ تلے آپے ونجار ÷ نانک نام سوارن ہار-

٤-٥

۱- ہوا اندر
۲- نٹ کھٹ - سیماب سیرت
۳- چالاک
۴- عقل و ادراک
۵- دروازے (جسم کے نو دروازے)
۶- دہم دروازہ
۷- بتا-
۸- یہ مسئلہ - یہ راز
۹- بیان کرتا
۱۰- بولتا
۱۱- شے ہی
۱۲- اپنا آپ - اپنے نفس کو
۱۳- جسم
۱۴- مٹی
۱۵- مرا ہے کون - کس کی موت ہوئی ہے + یعنی صرف اربعہ عناصر ہی فنا ہوتے ہیں - روح لافانی ہے-
۱۶- ایسی سوجھ بوجھ - عقل و فہم
۱۷- جو خودی و گمان میں مبتلا تھی
۱۸- دیکھنے والا - شاہد - روح -
۱۹- جس کے لئے - جس کی خاطر-
۲۰- کنارہ - دریاؤں کے کنارے واقع مقدس مقام-
۲۱- تو جاتا ہے
۲۲- چیز-
۲۳- دل
۲۴- (وہ تیرے دل ہی) میں ہے-
۲۵- پڑھ پڑھ کر-
۲۶- فضول بحث و تحیص میں پڑتے ہیں
۲۷- اندر - دل میں
۲۸- پڑی ہوئی-
۲۹- چیز
۳۰- میں
۳۱- (میری) بلا مری (میری خودی ہی مری)
۳۲- وہ
۳۳- نظر نہ آیا - دکھائی نہ دیا
۳۴- مان لیتا ہے-
۳۵- اُس کے-
۳۶- سینکڑوں بار قربان جاؤں - صدقے جاؤں-
۳۷- جگہ - مقام - ٹھکانہ
۳۸- میرے ساتھ-
۳۹- بندھی ہوئی ہے (سب دنیا موت کی قید میں گرفتار ہے)
۴۰- بیوپار - تجارت -
۴۱- آسرا - سہارا-
۴۲- گناہ اور نیکی-
۴۳- پوٹلی - گٹھڑی
۴۴- حرص و ہوا-
۴۵- بھول کر
۴۶- تعلیم
۴۷- ٹھنڈا - تسکین یافتہ
۴۸- آزمائش - پرکھ
۴۹- ایک قسم کا گھاس - چرچٹا
۵۰- گنا
۵۱- قلعہ (دس دروازوں والا) جسم
۵۲- پانچ تت اس میں بستے ہیں - ہوا - پانی - آگ - مٹی اور آکاش
۵۳- تلتا ہے
۵۴- سوداگر - تاجر - بیوپاری-

گوڑی محلاّ ۱

جا تو جائے کہا تے آوَے ÷ کہہ اُپجے کہہ جائے سماوَے

کِتھو باندھیئو کِتھو مکتی پاوَے ÷ گُرمُکھ ابناشی سہج سماوے ۔ ۱

نام ہِردَے اَمرت مُکھ نام ÷ نرہر نام نرہر نہہ کام

۱۔ رہاؤ۔ سہجے آوَے سہجے جائے ÷ من تے اُپجے من ماہِ سمائے

گُرمُکھ مکتو بندھ نہ پائے ÷ شبد بِچار چھُٹے ہر نائے ۔ ۲

ترور پنکھی بہُ نِس باس ÷ سُکھ دُکھیا مَن موہ وِناس

ساجھ بِہاگ تکہِ آکاس ÷ دہ دِس دھاوہ کرم لکھیاس ۔ ۳

نام سنجوگی گوئِل ٹھاٹ ÷ کام کرودھ پھُوٹے بِکھ ماٹ

بِن وکھر سونو گھر ہاٹ ÷ گُر مِل کھولے بجر کپاٹ ۔ ۴

سادھ مِلے پوُرب سنجوگ ÷ سہج رہسے پوُرے ہر لوگ

من تن دے لے سہج سُبھائ ÷ نانک تِن کے لاگو پائ

۵ ۔ ۶ =

گوڑی محلاّ ۱

کام کرودھ مایا مہ چیت ÷ جھوٹھ وِکار جاگے ہِت چیت

پونجی پاپ لوبھ کی کیت ÷ ترُ تاری من نام سو چیت ۔ ۱

واہ وا ساچے مَیں تیری ٹیک ÷ ہَو پاپی تو نِرمل ایک

۱۔ رہاؤ۔ اگن پانی بولے بھڑواؤ ÷ جِھوا اِندری ایک سواد

دِسٹ وِکاری ناہی بھَو بھاؤ ÷ آپ مارے تا پائے ناؤ ۔ ۲

سبد مرے پھر مرن نہ ہوئ ÷ بِن موئے کیو پوُرا ہوئ

پرپنچ وِیاپ رہیا من دوئ ÷ تھر نارائن کرے سو ہوئ ۔ ۳

بوہتھ چڑھو جا آوَے وار ÷ ٹھاکے بوہتھ دَرگہ مار

سچ صالاحی دھن گرُ دُوار ÷ نانک در گھر ایکنکار ۔ ۴ ۷

۱- مر کر جاتا ہے۔
۲- کہاں سے (پھر کہاں سے آجاتا ہے)
۳- کہاں سے پیدا ہوتا ہے۔
۴- کہاں مر کر چلا جاتا ہے۔ کہاں اور کس میں مدغم ہو جاتا ہے۔
۵- کس طرح دنیا کی قید میں بند ہو جاتا ہے
۶- کس طرح پھر اس قید سے رہا ہوتا ہے۔ نجات حاصل کرتا ہے۔
۷- کس طرح
۸- لافانی میں مدغم ہو جاتا ہے۔
۹- دل میں
۱۰- نرسنگھ (پرماتما کا ایک اوتار) = نِسکام - حرص و ہوا سے مبرّا
۱۱- قدرتی طور پہ
۱۲- پیدا ہوتا ہے۔
۱۳- دنیا کی قید میں گرفتار نہیں ہوتا۔
۱۴- چھوٹ جاتا ہے۔ نجات حاصل کر لیتا ہے۔
۱۵- درخت (دنیا)
۱۶- پنچھی - پرندہ (انسان)
۱۷- بیٹھتا ہے۔
۱۸- رات (زندگی یا عمر کی رات) کے بسیرے کے لئے۔
۱۹- مر جاتا ہے
۲۰- شام۔
۲۱- صبح -
۲۲- دیکھتا ہے۔
۲۳- آسمان
۲۴- دس اطراف
۲۵- بھاگتا ہے۔ بھٹکتا ہے۔
۲۶- تقدیر میں لکھے کے مطابق
۲۷- چراگاہ
۲۸- جگہ - مقام
۲۹- لوٹ گئے
۳۰- زہر کے مٹکے - زہر بھرے خم
۳۱- بغیر اصل شے (نام) کے
۳۲- ویران و سنسان
۳۳- دکان (جسم کا گھر اور اس کی دکان)
۳۴- پتھریلے -
۳۵- دروازے (جہالت کے)
۳۶- پچھلے جنم کے نیک اعمال
۳۷- کھل جائے۔
۳۸- ایسی طبیعت جبکہ خوشی و غمی کا احساس جاتا رہتا ہے۔
۳۹- پاؤں پڑوں۔ پناہ میں آؤں
۴۰- میں
۴۱- دل
۴۲- دل میں جھوٹ - حرص و ہوا کا پیار پیدا رہتا ہے۔
۴۳- کی۔ اکھٹی کی۔ جمع کی
۴۴- پار ہو۔ کشتی سے کنارے لگ
۴۵- دل کو پاک کرنے والا۔
۴۶- بڑے دل
۴۷- زبان
۴۸- حواسِ خمسہ
۴۹- لذّت
۵۰- بُری نظر
۵۱- ڈر اور پیار
۵۲- خودی و تکبّر
۵۳- دنیا کا کھیل تماشہ
۵۴- دکھائی دیتا ہے۔
۵۵- معاشرت
۵۶- قائم و دائم
۵۷- جہاز - بیڑا۔
۵۸- باری - موقعہ
۵۹- روکے گئے۔ منع کئے گئے۔
۶۰- ایک خدا۔

گوڑی محلا ۱

اُلٹیو[۱] کمل برہم[۲] بی چار ÷ انمرت[۳] دھار گگن[۴] دس دوآر

ترے[۵] بھون بیدھیا[۶] آپ[۷] مرار[۸] - ۱

رے من میرے بھرم ن کی جے[۹] ÷ من مانی اے انمرت رس پی جے

۱- رہاؤ- جنم جیت مرن من مانیا ÷ آپ موآ من من تے جا نیا

نظر بھئی گھر[۱۰] گھر تے جانیا

جت[۱۲] ست[۱۳] تیرتھ مجن[۱۴] نام ÷ ادھک[۱۵] بتھار[۱۶] کرو کیس کام

نر نارائن انتر[۱۷] جام - ۳

آن منو تو پر گھر جاؤ ÷ کس جاچو ناہی کو تھاؤ

نانک گرمت سہج سماؤ - ۴ - ۸

گوڑی محلا ۱

ست گر ملے سو مرن[۱۸] دکھائے مرن[۱۹] رہن رس[۲۰] انتر[۲۱] بھائے

گرب[۲۲] نوار گگن پر[۲۳] پائے - ۱

مرن[۲۴] لکھائے آئے نہی رہنا ÷ ہر جپ جاپ رہن ہر سرنا[۲۵]

۱- رہاؤ- ست گر ملے تا دبدھا[۲۶] بھاگے ÷ کمل بگاس[۲۷] من ہر پربھ لاگے

جی[۲۸] وت مرے مہارس[۲۹] آگے - ۲

ست گر ملی اے سچ سنجم سوچا[۳۰] ÷ گر کی پوڑی اوچو[۳۱] اوچا

کرم[۳۲] ملے جم کا بھو موچا[۳۳] - ۳

گر ملی اے مل انک[۳۴] سمائیا ÷ کر کرپا گھر[۳۵] محل دکھائیا

نانک ہومے[۳۶] مار ملائیا

= ۹ - ۴

۱۔ جو دل کا کنول اُلٹا تھا۔ وہ اب اُلٹ کر سیدھا ہو گیا

۲۔ ذکرِ خدا سے

۳۔ روحانی خوشی

۴۔ آسمان

۵۔ سہ عالم۔ تمام کائنات

۶۔ چھیدا

۷۔ خود

۸۔ کرشن۔ جس نے مُر نامی راکشس کو مارا تھا۔

۹۔ تذکرہ

۱۰۔ دل کی تسلی و تشفی ہو جاتی ہے

۱۱۔ دل (گھر) پہ جب نظر پڑی

۱۲۔ برہمچریہ

۱۳۔ سچائی

۱۴۔ اشنان

۱۵۔ زیادہ

۱۶۔ پھیلاؤ۔ پاؤں پسارنا

۱۷۔ دل کی جاننے والا ہے۔

۱۸۔ صحیح موت (خواہشات نفسانی کو مارنا)

۱۹۔ ایسی موت کی زندگی۔

۲۰۔ مزہ۔ لذّت۔

۲۱۔ دل کو بھانے لگتا ہے

۲۲۔ خودی کو دُور کرنے سے

۲۳۔ گگن پوری (دسواں دوار) حاصل کر لیتا ہے۔ خدا کی درگاہ تک پہنچ جاتا ہے

۲۴۔ موت تو پہلے ہی تقدیر میں لکھی ہے

۲۵۔ خدا کی پناہ میں۔

۲۶۔ تذبذب دُور ہو جاتا ہے۔

۲۷۔ کھل جانے سے

۲۸۔ جیتے جی

۲۹۔ دوسرے جہان۔ سامنے۔ آنکھوں کے سامنے۔

۳۰۔ پاکیزگی۔ عفت

۳۱۔ اونچے سے اونچا۔ بہت اونچا

۳۲۔ رحمت اور بخشش۔

۳۳۔ مٹ گیا۔ ختم ہو گیا۔ جاتا رہا

۳۴۔ ملنے سے

۳۵۔ گود میں آ گیا

۳۶۔ اصل مقام

۳۷۔ خودی دور کر کے۔ انانیت مٹا کر

گوڑی محلا ۱

بِرتھ پنّا نہ پیٹھے کوئی ⁘ کیا جانا کیا آگے ہوئی
جو تِس بھانا سوئی ہوا ⁘ اَوَر نَ کرنے والا دوآ ۱
نہ جانا کرم کے وڈ تیری دات ⁘ کرم دھرم تیرے نام کی جات
۱ رہاؤ۔ تو اَے وڈ داتا دیون ہار ⁘ توٹ ناہی تُدھ بھگت بھنڈار
کی آ گرب ن آوے راس ⁘ جیو پِنڈ سبھ تیرے پاس ۲
تو مار جیوالیہہ بکھس ملاء ⁘ جیئو بھاوی تیوں نام جپاء
تو دانا بینا ساچا سِر میرے ⁘ گُرمت دیئے بھروسے تیرے ۳
تن مہ میل ناہی من راتا ⁘ گُر بچنی سچ شبد پچھاتا
تیرا تان نام کی وڈیائی ⁘ نانک رہنا بھگت سرنائی
۴ ۔ ۱۰ =

گوڑی محلا ۱

جن اکتھ کہائیا اپیو پیائیا ⁘ اَن بھے وِسرے نام سمائیا ۱
کیا ڈریئی ڈر ڈرہ سمانا ⁘ پورے گُر کے شبد پچھانا
۱ رہاؤ۔ جِس نر رام رِدے ہر راس ⁘ سہج سُبھاء ملے سا باس ۲
جاہ سوارے ساج بیال ⁘ اِت آت من مکھ باندھے کال ۳
اہ نس رام رِدے سے پورے ⁘ نانک رام ملے بھرم دورے
۴ ۔ ۱۱ =

گوڑی محلا ۱

جنم مرے ترے گُن ہنکار ⁘ چارے بید کتھہہ آکار
تین اوستھا کہہ وکھیان ⁘ ترِی آوستھا ست گُرتے ہر جان
رام بھگت گُر سیوا ترنا ⁘ باہُڑ جنم نَ ہوئے ہے مرنا

۱- پچھلے جنم کے اعمال کا حساب۔
۲- نہیں مٹا سکتا کوئی
۳- اُس کا
۴- حکم۔ رضا
۵- دِسی (دیکھا ہُوا)
۶- کوئی اور
۷- دوسرا
۸- اعمال۔
۹- بخشش۔ عنایت
۱۰- ذات
۱۱- اتنا بڑا۔
۱۲- دینے والا۔ سخی۔ کریم
۱۳- کمی
۱۴- محبت کے خزانے ہیں
۱۵- کیا ہُوا۔
۱۶- غرور تکبر۔ ہنکار
۱۷- کامیاب نہیں ہوتا۔
۱۸- جسم و جان
۱۹- زندہ کرتا ہے
۲۰- بخشش۔ رحم و کرم
۲۱- جیسے تجھے اچھا لگے۔ جیسے تجھے پسند آئے۔
۲۲- تیسے ہی۔ اُسی طرح
۲۳- محو و مستغرق
۲۴- زور۔ طاقت
۲۵- پناہ
۲۶- آبِ حیات۔ امرت نام
۲۷- پلایا۔ نوش کرایا
۲۸- دوسرے خوف و اندیشے
۲۹- بھول گئے۔ دُور ہو گئے۔ جاتے رہے
۳۰- ڈریں
۳۱- دوسرا ڈر خوفِ خدا میں مدغم ہو گیا
۳۲- آدمی۔ انسان
۳۳- دل میں
۳۴- شاباش
۳۵- مایا دنیا میں
۳۶- سنوار دیتا ہے
۳۷- بناتا ہے۔ پیدا کرتا ہے
۳۸- مار دیتا ہے۔ بگاڑتا ہے
۳۹- یہاں۔ وہاں۔ دونو جہاں میں
۴۰- موت کی قید میں رہتے ہیں
۴۱- دن رات۔
۴۲- وہی
۴۳- تین عادات
۴۴- کے پیار میں
۴۵- ہندوؤں کی چاروں مقدس کتب
۴۶- بیان کرتے ہیں۔
۴۷- حاضر و موجود کو
۴۸- دل کی تین حالتیں۔ بیداری۔ خواب۔ نیم بیداری
۴۹- بیان کرتی ہیں۔
۵۰- چوتھی حالت۔
۵۱- پار ہونا
۵۲- پھر سے۔ دوبارہ۔ دوسری دفعہ

رہاؤ- چار پدارتھ کہے سبھ کوئی ﴿ سمرت ساست پنڈت مکھ سوئی
بن گرُ ارتھ بی چار- نہ پایا ﴿ مکت پدارتھ بھگت ہر پائیا-۲
جا کے ہر دے بسیا ہر سوئی ﴿ گر مکھ بھگت پراپت ہوئی
ہر کی بھگت مکت آنند ﴿ گرمت پائے پرمانند- ۳
جن پایا گر دیکھ دکھائیا ﴿ آسا ماہ نراش بجھایا
دینا ناتھ سرب سکھ داتا ﴿ نانک ہر چرنی من راتا
=۲-۴

گوڑی چیتی محلا ۱

انمرت کائیا رہے سکھالی باجی اِہ سنسارو
لب لوبھ مچ کوڑ کماوہ بہت اُٹھاوہ بھارو
تو کائیا مے رلدی دیکھی جیو دھر اوپر چھارو- ۱
سن سن سکھ ہماری
سکرت کیتا رہسی میرے جی اڑے بہڑن آوے واری
۱- رہاؤ ہو ںلدھ آکھا میری کائیا تو سن سکھ ہماری
نندا چندا کرہ پرائی جھوٹھی لائے تباری
ویل پرائی جوہے جی اڑے کرہ چوری بڑیاری
ہنس چلیا تو پچھے رہی اہ چھٹڑ ہوئی اہ ناری
تو کایا رہی اہ سپنتر تدھ کیا کرم کمائیا
کر چوری مے جا کچھ لیا تا من بھلا بھایا
ہلت نہ صوبھا پلت نہ ڈھوئی اہلا جنم گوائیا- ۳
ہو کھری دہیلی ہوئی بابا نانک میری. بات نہ پوچھے کوئی
۱- رہاؤ- تاجی ترکی سوئنا رپا کپڑ کے رے بھارا

۱- چار نادر اشیاء - دھرم - ارتھ - کام اور موکش
۲- سمرتی
۳- شاستر
۴- وہی زبان سے پیدا کرتے ہیں
۵- معنوی ذکر
۶- حاصل ہوئی۔
۷- خوشی - حقیقی شادمانی
۸- روحانی حظ - روح کی خوشی
۹- امید در جا ہیں
۱۰- لا امید - اُمید و بیم سے مبرّا
۱۱- لاچار و مجبور لوگوں کا مالک
۱۲- تمام سکھوں کا دینے والا۔
۱۳- محو ہو گیا
۱۴- جیتی - گوڑی راگ کی ایک راگنی
۱۵- جسم
۱۶- آرام ہیں۔
۱۷- بازی - کھیل
۱۸- یہ دنیا -
۱۹- بہت زیادہ
۲۰- (گناہوں کا) بوجھ اٹھاتا ہے۔
۲۱- تیرا جسم
۲۲- ہیں تے
۲۳- خراب ہوتی - بُری حالت میں
۲۴- جیسے
۲۵- زمین پہ
۲۶- خاک
۲۷- نصیحت
۲۸- نیک کمائی
۲۹- کی ہوئی
۳۰- رہیگی۔
۳۱- اے میری جان!
۳۲- پھر سے دوسری دفعہ
۳۳- بار - موقعہ
۳۴- کہوں۔
۳۵- چغلی - بدگوئی
۳۶- فکر - اندیشہ
۳۷- دوسرے کی۔
۳۸- لا اعتباری - چغلی - بخیلی -
۳۹- غیر عورت
۴۰- دیکھتا ہے - نظر رکھتا ہے۔
۴۱- اے انسان!
۴۲- کرتا ہے۔
۴۳- بُرائی - بدی
۴۴- رُوح
۴۵- تو پیچھے رہ جائے گا۔
۴۶- وہ عورت جسے خاوند نے چھوڑ رکھا ہو۔
۴۷- عورت
۴۸- خواب میں - خوابیدہ حالت میں
۴۹- اعمال گئے
۵۰- اچھالنگا
۵۱- اس جگہ - اس دنیا میں
۵۲- ستائش - تعریف
۵۳- دوسری جگہ - دوسرے جہاں
۵۴- ٹھکانہ۔
۵۵- اعلیٰ - بہترین - نادر
۵۶- ہیں
۵۷- بہت زیادہ
۵۸- دکھی - تکلیف میں
۵۹- ترکستان کے گھوڑے - عربی گھوڑے۔
۶۰- سونا - چاندی
۶۱- کپڑوں
۶۲- کے
۶۳- بوجھ - بھاری بوجھ۔

کس ہی نال نہ چلے نانک جھڑ جھڑ پئے گوارا

کوجا میوا مَے سجھ کچھ چاکھیا اِک امرت نام تمہارا - ۴

دے دے نیو دوال اُساری بھس مندر کی ڈھیری

سنچے سنچ نہ دے ئی کس ہی اندھ جانے سبھ میری

سوئن لنکا سوئن ماڑی سنپے کسے نہ کے ری - ۵

سُن مورکھ من اجانا ؛ ہوگ تسے کا بھانا

۱- رہاؤ - ساہ ہمارا ٹھاکر بھارا ہم تس کے ونجارے

جیو پنڈ سبھ راس تسے کی مار آپے جیوالے

=۱۳-۱-۶

گوڑی چے تی محلا ۱

اوڑ پنچ ہم ایک جنا کیؤ راکھؤ گھر بار منا

مارہ لوڑہ نیت نیت کس آگے کری پکار جنا - ۱

سیری رام نام اُچرمنا آگے جم دل بکھم گھنا

۱- رہاؤ - اُسار مڑولی راکھے دوآرا بھیتر بیٹھی سادھنا

امرت کیل کرے نیت کامن اوڑ لٹے تس پنچ جنا

ڈھاہ مڑولی لوٹیا - دیہرا سادھن پکڑی ایک جنا

جم ڈنڈا گل سنگل پڑیا بھاگ گئے سے پنچ جنا - ۳

کامن لوڑے سوئنا رپا مِتر لوڑیں سوکھا دھاتا

نانک پاپ کرے تن کارن جاسی جم پُر باوھاتا

=۱۴-۲-۴

گوڑی چے تی محلا ۱

مندرا تے گھٹ بھی تہ مُندرا کا تُبا یکھے کھنتھا

۱۔ کسی کے ساتھ نہیں جاتے

۲۔ جھڑ جھڑ کے رہ گئے۔ مر گئے۔

۳۔ گنوار۔ جاہل۔ بیوقوف

۴۔ کوزہ۔ مصری کا کوزہ

۵۔ بیوتے

۶۔ چکھ لیا۔ کھا لیا۔

۷۔ بنیاد کھود کھود کر۔ گہری بنیاد کھود کر

۸۔ دیوانہ

۹۔ تعمیری

۱۰۔ جس مندر کی ڈھیری
وہ مندر تو راکھ کا ڈھیر ہے۔

۱۱۔ جمع کرتا ہے

۱۲۔ جمع کر کے پھر کسی کو دیتا نہیں

۱۳۔ اندھا سمجھتا ہے

۱۴۔ سونے کی لنکا

۱۵۔ سونے کے محل

۱۶۔ دولت۔ اندوختہ۔ اثاثہ

۱۷۔ کسی کی نہیں

۱۸۔ نادان۔ انجان۔ بیوقوف۔

۱۹۔ ہوگا

۲۰۔ اسی کا

۲۱۔ حکم۔ رضا

۲۲۔ بہت بڑا مالک۔

۲۳۔ جان اور جسم

۲۴۔ اُسی کی پونجی ہے۔

۲۵۔ زندہ کرتا ہے۔

۲۶۔ دوسرے

۲۷۔ پانچ ہیں۔ کام۔ کرودھ۔ لوبھ۔ موہ۔ ہنکار

۲۸۔ ایک آدمی

۲۹۔ کس طرح رکھو گے۔

۳۰۔ اے میرے دل!

۳۱۔ مارتے اور لوٹتے ہیں (یہ پانچوں)

۳۲۔ ہمیشہ۔ ہر روز

۳۳۔ بول۔

۳۴۔ ملک الموت کی فوج

۳۵۔ دشوار۔ کٹھن۔

۳۶۔ بہت زیادہ۔ بے شمار

۳۷۔ تعمیر کر کے

۳۸۔ جسم

۳۹۔ رکھتا ہے۔

۴۰۔ دروازہ

۴۱۔ اندر

۴۲۔ روح کی عورت

۴۳۔ لافانی سمجھ کر

۴۴۔ خوشیاں مناتا ہے۔

۴۵۔ عورت

۴۶۔ دوسرے لوٹتے ہیں۔ اُسکو

۴۷۔ پانچوں آدمی۔ پانچ دشمن

۴۸۔ ــــ گرا کر۔ منہدم کر
موت نے جسم کا مکان گرا
سانسوں کا اثاثہ لوٹ لیا

۴۹۔ لوٹ لیا

۵۰۔ مندر۔ جسم

۵۱۔ آ تھاما۔ روح پکڑ لی

۵۲۔ اکیلی

۵۳۔ ملک الموت کی بیڑی پاؤں میں

۵۴۔ گلے میں بھاری زنجیر پڑ گئی

۵۵۔ دوڑ گئے

۵۶۔ وہ پانچوں۔

۵۷۔ عورت

۵۸۔ چاہتی ہے۔ مانگتی ہے۔

۵۹۔ دوست چاہتے ہیں

۶۰۔ الوان پکوان۔ اعلیٰ کھانے۔ مرغن غذائیں

۶۱۔ اُن کے لئے

۶۲۔ چلائے گا

۶۳۔ جم پوری۔ موت کی نگری۔ دوسرے جہان۔

۶۴۔ بندھا ہوا۔ اسیر و گرفتار

۶۵۔ نگرا سی کی مندرا جو جوگی کانوں میں ڈالتے ہیں۔

۶۶۔ دل میں

۶۷۔ جسم۔

۶۸۔ گودڑی

بنج چیلے وش کی جے راول اِہ من یکھے ڈنڈاتا - ۱
جوگ جُگت ایو پادشتا

ایک سبد دوجا ہور ناست کنڈ مُول من لادشتا

۱- رہاؤ - مُونڈ مونڈائی لے جے گُرہ پائی اَے ہم گُرہ کینی گنگاتا
نزہ بھوَن تارن ہار سوامی ایک نَ جے تس اَندھاتا - ۲

کر پٹنب گلی من لادس سنسا مُول نَ جادشتا
ایکس چرنی جے چت لادہ لب لوبھ کی دھاوستا - ۳

جپس نرنجن رچیں منا کاہے بولہے جوگی کپٹ گھنا
۱- رہاؤ- کائیا کملی ہنس اِیانا میری میری کرت بہانی تا

پرنوت نانک ناگی دا جھے پھر پاچھے پچھتانی تا
=۱۵-۳-۴

گوڑی چےتی محلا ۱

اَوکھدھ منتر مُول من ایکے جے کر دِرڑھ چت کی جے رے
جنم جنم کے پاپ کرم کے کاٹن ہارا لی جے رے - ۱

من ایکو صاحب بھائی رے

تیرے تین گنا سنسار سماوہ اَلکھ نَ لکھنا جائی رے
۱- رہاؤ- سکر کھنڈ مایا تن میٹھی ہم تو پنڈ اُچائی ہے

رات انبیری سوجھسن ناہی لج ٹوکس مُوسا بھائی رے - ۲

من مکھ کرہ تے تا دُکھ لاگے گُرمکھ ملے وڈیائی رے

جو تِن کیا سوئی ہوا کِرت نَ مے ٹیا جائی رے - ۳

سبھر بھرے نَ ہووہ اُونے جو راتے رنگ لائی رے

تن کی ٹہنگ ہووے جے نانک تو مُوڑا کچھ پائی ہے
=۱۶-۴-۴

۱- حواس خمسہ
۲- بس یہ کہئے کہ بس بس کریں۔
۳- ہوگی
۴- لٹھ ڈنڈا - عصا
۵- تدبیر
۶- اس طرح
۷- پائیکا
۸- دوسرا اور
۹- نہیں ہے
۱۰- جڑی بوٹی - گھاس تنکے۔
۱۱- دل لگانا
۱۲- سرمنڈائیگی،
۱۳- کیا ہے - بنایا ہے۔
۱۴- گنگا نیر کھڑ
۱۵- تین لوک - سہ عالم
۱۶- پار کرنے والا - نجات دہندہ
۱۷- ایک کو یاد نہیں کرتا
۱۸- اندھا - لاعلم - غافل
۱۹- پاکھنڈ - دکھاوا - نمائش
۲۰- باتوں سے - زبانی جمع خرچ
۲۱- من لگاتا ہے - دل لگاتا ہے۔
۲۲- فکر و اندیشہ - ڈر - وہم
۲۳- ہرگز نہیں جاتا
۲۴- ایک کے
۲۵- پیروں سے - قدموں میں
۲۶- دل لگ گئے۔
۲۷- کیا پاکیوں دوڑے گا۔
۲۸- یاد کر
۲۹- اس دنیا سے میرا پرماتما کو
۳۰- دل میں سما - اس میں لو لگا۔
۳۱- کیوں۔
۳۲- بولتا ہے۔
۳۳- جھوٹ - فریب
۳۴- زیادہ - بہت
۳۵- جسم
۳۶- دیوانہ - بیوقوف
۳۷- جیو آتما - روح
۳۸- نادان - بچہ۔
۳۹- کرتے ہوئے۔
۴۰- عمر گزر رہی ہے
۴۱- عرض کرتا ہے - سلام عرض کرتا ہے
۴۲- ننگی - کپڑوں سے عریاں
۴۳- جلتی ہے - یہ جسم آخری وقت ننگا جلتا ہے
۴۴- پھر بعد میں
۴۵- پچھتائے گا۔
۴۶- دوا۔
۴۷- اصل۔
۴۸- پختہ ارادہ - عزم مستحکم۔
۴۹- پیچھے کرے۔
۵۰- کاٹنے والا - دور کرنے والا
۵۱- لیجئے - لے
۵۲- مصروف کرتے نہیں۔
۵۳- نہ جانا جانے والا - جس کو محسوس نہ کر سکیں
۵۴- نہیں محسوس کیا جا سکتا - سمجھا نہیں جا سکتا۔
۵۵- شکر
۵۶- کھانڈ
۵۷- یہ بوجھ
۵۸- اٹھا رکھا ہے - ہم نے تو یہ جسم کا بوجھ اٹھا رکھا ہے۔
۵۹- اندھیری - تاریک
۶۰- کچھ سوجھتا نہیں
۶۱- رسی - ڈوری - عمر کی ڈور
۶۲- کاٹ رہا ہے۔
۶۳- چوہا - وقت کا چوہا عمر کی رسی کو بدستور کاٹ رہا ہے
۶۴- جو کچھ اور جتنا کرتا ہے
۶۵- اتنا ہی۔
۶۶- اس نے
۶۷- وہی
۶۸- پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۶۹- نہیں مٹایا جا سکتا
۷۰- تالاب بھرے ہوئے۔
۷۱- نہیں ہوتے۔
۷۲- کم - خالی۔
۷۳- خاک پا
۷۴- تب
۷۵- نادان - کم عقل۔

گوڑی محلا ۱

کتۂ کی مائی باپ کِت کیرا کِدۂ تھا وہ ہم آئے

اَگن بِنب جل بھیتر نِپجے کاہے کم اُپائے - ۱

میرے صاحبا کون جانے گُنُ تیرے کہے نَ جانی اَوگُن میرے

۱- رہاؤ- کے تے رُکھ برکھ ہم چی نے کے تے پسو اُپائے

کے تے ناگ کُلی مہ آئے کے تے پنکھ اُڈائے - ۲

ہٹ پٹن بج مندر بھنّے کر چوری گھر آوے

اگو دیکھے پچھو دیکھے تجھ تے کہا چھپاوے - ۳

تٹ تیرتھ ہم نو کھنڈ دیکھے ہٹ پٹن با جارا

لے کے تکڑی تولن لاگا گھٹ ہی مہ ونجارا - ۴

جے تا سمند ساگر نیر بھریا تے تے اوگن ہمارے

دیا کرہ کچھ مہر اُپاوہ ڈُبدے پتھر تارے - ۵

جیا اَڈا اگن برابر تپے بھی تر وگے کاتی (چھری)

پرن وت نانک حکم پچھاتے سکھ ہووے دن راتی

۶-۵-۷=

گوڑی بیراگن محلا ۱

رین گوائی سوئے کے دوس گوایا کھاۓ

ہیرے جیسا جنم ہے کوڈی بدلے جاۓ - ۱

نام نَ جانیا رام کا موڑے پھر پاچھے پچھتاہِ رے

۱- رہاؤ- انتا دھن دھرنی دھرے انت نَ چاہیا جاۓ

انت کو چاہن جو گئے سے آئے انت گواۓ - ۲

آپن لیا جے ملے تا سبھ کو بھاگٹھ ہوئے

۱- کب کی
۲- کب کا
۳- کس کا
۴- کس جگہ سے
۵- آگ کا قطرہ - آتش کی بوند
۶- نطفہ
۷- ماں کے پیٹ میں
۸- پیدا ہوتا ہے
۹- کس کام کے لئے - کس مقصد کے لئے
۱۰- پیدا کئے -
۱۱- کچھ نہیں جانتے
۱۲- بد اعمال
۱۳- کہتے ہیں
۱۴- درخت
۱۵- دیکھے پہنچاتے
۱۶- حیوان
۱۷- سانپ کی جون یا کل میں جنم میں
۱۸- پرندے بن کر اڑے
۱۹- دکان اور شہر
۲۰- اپنے مکان
۲۱- توڑے - مسمار کئے
۲۲- آگے کی طرف
۲۳- پیچھے - پچھلی جانب
۲۴- دریا کے کنارے
۲۵- نو حصے - تمام دنیا
۲۶- بازار
۲۷- لے کر
۲۸- ترازو
۲۹- تولنے لگا
۳۰- دل ہی میں
۳۱- سوداگر - تاجر
۳۲- جتنا
۳۳- سمندر
۳۴- پانی بھرا ہوا ہے۔
۳۵- اتنے
۳۶- رحم و کرم
۳۷- رحمت بخشش۔
۳۸- پیدا کرو-
۳۹- ڈوبتے ہوئے
۴۰- جی - جل
۴۱- آگ کی طرح
۴۲- جل رہا ہے۔
۴۳- اندر - دل میں
۴۴- جلتی ہے
۴۵- چھری -
۴۶- نمسکار کرتا ہے - سلام عرض کرتا ہے
۴۷- دن رات
۴۸- گوڑی راگ کی ایک راگنی
۴۹- رات
۵۰- ضائع کی۔
۵۱- سو کر - خواب میں
۵۲- دن -
۵۳- کوڑیوں کے عوض - کوڑیوں کے بھاؤ
۵۴- اے بیوقوف - نادان!
۵۵- لیدمیں
۵۶- قائم نہ رہنے والا - فانی
۵۷- زمین میں دبا ہوا ہوتا ہے
۵۸- بے شمار - لا حساب
۵۹- اٹھایا نہیں جا سکتا۔
۶۰- فانی دولت
۶۱- چاہتے ہیں۔
۶۲- وہ
۶۳- لامحدود - خدا
۶۴- گنوا آئے
۶۵- اپنے آپ
۶۶- جب تو
۶۷- خوش قسمت - مالدار

کرما اُپر نبڑے جے لوچے سبھ کوئِ - ۳

نانک کرتا جن کیا سوئی سار کرے ء

حکم ن جاپی خصم کا کسے وڈائی دے ء

گوڑی بیراگن محلا ۱

ہرنی ہووا بن بسا کند مول چن کھاؤ

گرہ پرسادی میرا سوہ ملے وار وار ہو جاؤ جیؤ - ۱

مے بنجارن رام کی تیرا نام وکھر واپار جی

۱- رہاؤ - کوکل ہووا انب بسا سہج سبد بیچار

سہج سبھاء میرا سوہ ملے درسن روپ اپار - ۲

مچھلی ہووا جل بسا جیئ جنت سبھ سار

اروار پار میرا سوہ وسے ہو ملوگی باہ پسار - ۳

ناگن ہووا دھر وسا سبد وسے بھو جاء

نانک سدا سوہاگنی جن جوتی جوت سماء - ۴

=۱۹-۲

گوڑی پوربی دیپکی محلا ۱

اک اونکار ست گر پرساد

جے گھر کیرت آکھیے کرتے کا ہوء بیچارو

تت گھر گاوہ سوہلا سورہ سرجنہارو - ۱

تم گاوہ میرے نربھو کا سوہلا ہوں واری جاؤ جت سوہلے سدا سکھ ہوء

۱- پچھلے جنم کے اعمال پہ

۲- فیصلہ ہوتا ہے

۳- اگر

۴- چاہے۔ آرزو کرے

۵- ڈھی

۶- خبر لیتا ہے۔ دیکھ بھال کرتا ہے

۷- نہیں دکھائی دیتا۔

۸- کس کو

۹- بڑائی

۱۰- جڑی بوٹی

۱۱- بخشش سے

۱۲- شوہر

۱۳- قربان جاؤں۔

۱۴- سوداگری

۱۵- سودا

۱۶- بیوپار

۱۷- کوٹھی

۱۸- آم

۱۹- حسب ممنون

۲۰- پانی میں رہوں

۲۱- تمام جاندار

۲۲- دیکھ بھال کرتا ہے

۲۴- اس پار

۲۵- دوسرے کنارے

۲۶- شوہر

۲۷- بستا ہے۔ رہتا ہے

۲۸- میں لوں گی

۲۹- باہیں کھول کر

۳۰- زمین میں

۳۱- رہوں۔

۳۲- بیٹے

۳۳- ڈر جائے۔ خوف دور ہو

۳۴- جو

۳۵- خدا کے نور میں نور بن کر مدغم ہو جائے۔

۳۶- راگ گوڑی کی ایک راگنی

۳۷- جس کے گھر میں

۳۸- صفت و ثنا

۳۹- کہیں

۴۰- قادر مطلق

۴۱- پرچا ہو

۴۲- اس کے گھر

۴۳- شادی کے گیت گاؤ

۴۴- یاد کرو۔

۴۵- خالق کائنات کو

۴۶- نڈر۔ بیباک

۴۷- صفت و ثنا

۴۸- میں قربان جاؤں

۱۔ رہاؤ۔ نِت نِت[۱] جی اڑے[۲] سمالی آن[۳] دیکھے[۴] گا دیون[۵] ہارُ

ینترَے داتے[۶] بیکمت[۷] نَ پڑے[۸] تِس[۹] داتے کَون شمار[۱۰] ۔۲

سَنبت[۱۱] ساہا[۱۲] لکھیا[۱۳] مِل کر پاوہُ[۱۴] تیل۔

دیہُ[۱۵] سجن اسیش[۱۶] ڑیا جِئو[۱۷] ہووے صاحِب سیئو[۱۸] میل* ۔۳

گھر گھر ایہو پاہچا[۱۹] سدڑے[۲۰] نِت پوَن[۲۱]

آوازیں ۱۲

سدن[۲۲] ہارا سِمری آے[۲۳] ناتک سے[۲۴] دِہ آ[۲۵] ون۔

۴ ۔ ۱ ۔ ۲۰ =

۱- ہر روز- ہمیشہ

۲- جانداروں کی - انسانوں کی۔

۳- سنبھال کرتا ہے۔ پرورش کرتا ہے

۴- نگہبانی کرے گا۔ نگرانی کرے گا۔

۵- کریم- عنایت کرنے والا

۶- دان کی۔ سخاوت و کرم کی

۷- قیمت - مول

۸- نہیں پڑتی- کوئی بھی تیری سخاوت و بخشش کی قیمت نہیں پا سکتا۔

۹- اس سخی کی سخاوت سے

۱۰- شمار

۱۱- سمت : سال

۱۲- تاریخ مقررہ- شادی کی گھڑی

۱۳- پہلے سے لکھی گئی ہے

۱۴- تیل ڈالو- اس رسم کی طرف اشارہ ہے۔ جبکہ بیاہ سے پہلے عورتیں اکھٹی ہو کر بیاہی جانے والی لڑکی کے سر میں تیل ڈالتی ہیں۔

۱۵- دو۔

۱۶- آشیرواد- نیک دُعائیں

۱۷- جس سے

۱۸- سے - ساتھ + ایسی نیک دعائیں دو۔ جس سے اس مالک پروردگار کا وصل نصیب ہو۔

۱۹- شادی کا دعوت نامہ

۲۰- آوازیں- بلاوے

۲۱- روزمرہ آتی ہیں۔

۲۲- آوازیں دینے والا- دعوت نامے ارسال کرنے والا- خداوند کریم

۲۳- یاد کریں

۲۴- وہ دن

۲۵- آ رہے ہیں۔

راگ گوڑی اسٹ پدیا محلا ۱
گوڑی گوارے ری

۱۔ اونکار ست نام کرتا پرکھ گرپرساد

ندھ سدھ نرمل نام بی چار ÷ پورن پور رہیا بکھ مار
ترکٹی چھوٹی بمل مجھار ÷ گرہ کی مت جیئہ آئی کار۔ ۱
اِن بدھ رام رمت من مانیا ÷ گیان انجن گرہ شبد پچھانیا
۱۔ رہاؤ۔ اک سُکھ مانیا سہج مِلائیا ÷ نرمل بانی بھرم چکائیا
لال بھئے سوہا رنگ مائیا ÷ ندر بھئی بکھ ٹھاک رہائیا۔ ۲
اُلٹ بھئی جیوت مرجاگیا ÷ شبد روے من ہر سیئو لاگیا
رس سنگرہ بکھ پرہر تیاگیا ÷ بھاءِ بسے جم کا بھؤ بھاگیا۔ ۳
ساد رہے بادنگ اہنکارا ÷ چت ہر سیئو راتا حکم اپارا
جات رہے پت کے آچارا ÷ درشٹ بھئی سُکھ آتم دھارا۔ ۴
تجھ بن کوءِ نہ دیکھو میت ÷ کس سیوؤ کس دیوؤ چیت
کس پوچھو کس لاگو پاءِ ÷ کس اپدیس رہا لو لاءِ۔ ۵
گرہ سیوی گرہ لاگو پاءِ ÷ بھگت کری راچو ہر ناءِ
سکھیا دیکھیا بھوجن بھاؤ ÷ حکم سنجوگی نج گھر جاؤ۔ ۶
گرب گتنگ سُکھ آتم دھیانا ÷ جوت بھئی جوتی ماہِ سمانا
لکھت مٹے نہی شبد نیشانا ÷ کرتا کرنا کرتا جانا۔ ۷
نہ پنڈت نہ چتر سیانا ÷ نہ بھولو نہ بھرم بھلانا
کتھؤ نہ کتھنی حکم پچھانا ÷ نانک گرہ مت سہج سمانا

۱- آٹھ پدوں (بندوں) والا شبد

۳- شمار اپنے (بندوں کے مطابق نو شمار آتے ہیں)

۵- پاک و صاف

۷، ۸- خواہشات نفسانی کے زہر کو دور کر دینے والا تریاق

۱۰- کھل گیا- دنیا کی عادات سے نجات حاصل ہوئی

۱۲- ہیں

۱۴- کام آئی

۱۶- تمام جگہ سمایا ہوا پرماتما- تمام جگہ موجود

۱۸- سرمہ- کاجل

۱۹- سرخ رنگ

۲۱- زہر

۲۳- دنیا سے طبیعت اُلٹ گئی- منحرف ہوگئی

۲۵- محو ہو کر

۲۷- لگ گیا

۲۹- دور کیا

۳۱- ڈر بھاگ گیا- خوف (موت کا ڈر) دور ہوگیا

۳۳- فضول لڑائی جھگڑے- بحث و تمحیص

۳۵- افعال

۳۷- روحانی خوشی و سرور

۳۹- دوست- حبیب

۴۱- دل لگاؤں

۴۳- کس کی نصیحت و تعلیم میں

۴۵- مصروف ہو جاؤں- سما جاؤں (نام خدا میں)

۴۷- تعلیم

۴۹- پریم- محبت

۵۱- اپنے گھر- روحانی مقام

۵۳- چلا گیا- دور ہوگیا

۵۵- مشاہدہ ہوا-

۵۷- تقدیر- قسمت

۵۹- نشان- سند- پروانہ

۶۱- سبب

۶۳- چالاک

۶۵- وہم و گمان میں مبتلا

۶۷- رضا و تسلیم کی خو کرتا ہوں- اس کی رضا میں رہتا ہوں-

۲- گوالیری- راگ گوڑی کی ایک راگنی

۴- کرامات- معجزے کراماتی طاقتیں (ریاضت سے حاصل ہو جاتی ہیں)

۶- بھرپور- لبریز

۹- تین صفات والی مایا (دنیا) کا عنصر

۱۱- گندگی سے پاک- پاکیزہ (خدا)

۱۳- روح

۱۵- اس طرح- اس تدبیر سے

۱۷- دل میں بس گیا- اس سے دل لگ گیا

۱۸- ہو گئے-

۲۰- نظر کرم ہوئی

۲۲- دور ہوگیا- رفع کر دیا

۲۴- جیتے جی

۲۶- خدا سے

۲۸- اکٹھا کیا- جمع کیا

۳۰- عشق الٰہی میں سرشار

۳۲- لذات جاتے رہے-

۳۴- ذات پات کا غرور

۳۶- نظر کرم ہوئی

۳۸- کوئی نہیں

۴۰- خدمت کروں- یاد کروں-

۴۲- قدموں میں پڑوں- قدمبوسی کروں-

۴۴- مجھ میں-

۴۶- نصیحت

۴۸- خوراک

۵۰- واصل

۵۲- خودی- غرور- انانیت

۵۴- روحانی محویت و یکسوئیت

۵۶- نور الٰہی میں مدغم ہو گیا

۵۸- مٹتی نہیں

۶۰- سبب الاسباب

۶۲- قادر مطلق-

۶۴- دانا- دانشمند

۶۶- محض باتیں ہی نہیں کرتا

۶۸- لابدل حالت میں سما جاتا ہوں-

لابدل مقام حاصل کر لیتا ہوں-

گوڑی گوارے ری محلا - ۱

من کنچر کائیا اُدیانے ٭ گرہ انکس پنچ سبد نیشا نے

راج دؤ آرے موجھ سماتے - ۱

پیڑائی ن چینیا جائے ٭ بن مارے کیو کیمت پائے

۱- رہاؤ - گھر مہ امرت تسکر لے ئی ٭ ننا کار ن کوئے کرے سئی

راکھے آپ وڈیائی دے ئی - ۲

نیل انیل اگن اک ٹھائی ٭ جل نوری گرگ بوجھ بجھائی

من دے لی آرہس گن گائی - ۳

جنیا گھر باہر سو تنیسا ٭ ببس گپھا مہ آکھو کیسا

ساگر ڈوگر نربھو ایسا - ۴

موئے کو کہو مارے کون ٭ نڈرے کو کیسا ڈر کون

سبد پچھانے تینے بھون - ۵

جن کہیا تن کہن دکھانیا ٭ جن بوجھیا تن سہج پچھانیا

دیکھ بی چار میرا من مانیا - ۶

کیرت سورت مکت اک ناہی ٭ نہی نرنجن رہیا سمائی

نج گھر بیاپ رہیا نج ٹھائی - ۷

استت کرہ کے تے من پریت تن من سوچے ساچ سوچیت

نانک ہر بھج نیتا نیت - ۸-۲

گوڑی گوارے ری محلا - ۱

نا من مرے ن کارج ہوئے ٭ من وس دوتا درمت دوئے

من مانے گرتے اک ہوئے - ۱

نرگن رام گنہ وس ہوئے ٭ آپ نوار بی چارے سوئے

۱- رہاؤ - من بھولو بہ چتے وکار ٭ من بھولو سر آوے بھار

من مانے ہر ایکنکار - ۲

من بھولو مائیا گھر جائے ٭ کام بدھو رہے ن ٹھائے

ہر بھج پرانی رسن رسائے - ۳

۱- باقی

۲- جسم

۳- جنگل میں

۴- آنکس - کنڈا

۵- جڑ - سند

۶- راج دربار - شاہی دربار میں - خدا کے حضور

۷- خوبصورت دکھائی دیتا ہے

۸- چالاکی و شاطرپن سے

۹- پہچانا - سمجھا

۱۰- بے خودی دُور کئے

۱۱- کیسے

۱۲- قدر و قیمت سمجھی جا سکے

۱۳- چور - دُزد (حرص و ہوا وغیرہ)

۱۴- چرائے جاتے ہیں۔

۱۵- انکار - منع

۱۶- کوئی (منع) نہیں کرتا

۱۷- دیتا ہے

۱۸- کالا - گندہ -

۱۹- سفید - پاک و صاف

۲۰- آگ

۲۱- ایک ہی جگہ

۲۲- جلن - تپش

۲۳- دُور ہوئی - بجھ گئی

۲۴- راز سمجھا دیا - یہ بات سمجھا دی۔

۲۵- لیا - لے لیا - حاصل کیا

۲۶- خوشی - سرور

۲۷- ویسا ہی

۲۸- بیٹھ کر

۲۹- اندرونی مقام میں - محویت و یکسوئیت میں

۳۰- کہہ - بیان کردہ

۳۱- سمندر

۳۲- پہاڑ

۳۳- نڈر - بیباک - بے خوف (خدا)

۳۴- مرے ہوئے کو - جس نے نفس امارہ کو مار لیا

۳۵- کہو - بتاؤ

۳۶- کونسا

۳۷- تینوں دنیا - تمام عالموں میں

۳۸- باتوں میں ہی بیان کیا۔

۳۹- سمجھا - پہچانا

۴۰- تعریف و توصیف

۴۱- خوبصورتی - حسن و جمال۔

۴۲- نجات

۴۳- ایک خدا کے نام سے (حاصل ہوتی ہیں)

۴۴- وہاں

۴۵- سمایا ہوا - بسا ہوا - موجود

و-۴۴- اپنی جگہ - اپنے مقام اصلی پہ

و-۴۵- تعریف - صفت و ثنا

۴۶- کرتے ہیں

۴۷- کہتے ہیں

۴۸- منی - رشی - بھگت

۴۹- پاک - پاکیزہ

۵۰- اچھی طرح دل میں بسانے سے

۵۱- ہمیشہ - سدا۔

۵۲- کام

۵۳- بس میں

۵۴- ایلچی - دشمن

۵۵- کج فہمی - بری تعلیم

۵۶- دوسرے سے محبت - منافرت - ماسوائے خدا کے دوسری محبت

۵۷- دنیاوی اوصاف و عادات سے مبرا و بالاتر

۵۸- خودی دور کر

۵۹- بہت کچھ سوچتا ہے۔

۶۰- خواہشات نفسانی

۶۱- بوجھ - گمراہ شدہ دل ہی ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے

۶۲- حرص و ہوا۔

۶۳- الجھا ہوا - مصروف - پھنسا ہوا۔

۶۴- ٹھکانہ - جگہ - ایک جگہ نہیں رہتا - چین و قرار نہیں پاتا

۶۵- بندگی کر - عبادت کر

۶۶- اے انسان

۶۷- زبان کو

۶۸- رسیلی (دنیا کو)

گے دَرہے وَر کپنن سُت ناری ؛ بہ چِنتا پڑ چالے ہاری +
جوئے کھیلن کاچی ساری - ۴

سہپوَ سنچی بھئے وِکار ؛ ہرکھ سوگ آؤ بھے دروار
سُکھ سہج جب رِدَے مُرار - ۵

نذر کرے تا میل مِلائے ؛ گُن سنگرہ اوگن سبد جلائے
گُرمُکھ نام پدارتھ پائے - ۶

بِن ناوَے سہج دُوکھ نِواس ؛ من مُکھ مُوڑ مائیا چِت واس
گُرمُکھ گیان دُھر کرم لِکھ آس - ۷

من چنچل دھاوت پھُن دھاوَے ؛ ساچے سوُچے میل نہ بھاوَے

نانک گُرمُکھ ہرگُن گاوَے - ۸ - ۳

گوَڑی گوارَے رِی محلا - ۱

ہوَمے کرتیا نہ سُکھ ہوئے ؛ من مت جھوٹھی سچا سوئے
سگل بِگُوتے بھاوَے دوئے ؛ سو کماوَے دُھر لِکھیا ہوئے
ایسا جگ دیکھیا جوآری ؛ سبھ سُکھ مانگے نام بِساری
۱- رہاؤ - اَدِسٹ دِسے تا کہیا جائے ؛ بِن دیکھے کہنا بِرتھا جائے
گُرمُکھ دِیسے سہج سُبھائے ؛ سیوا سُرت ایک لِو لائے - ۲
سُکھ مانگت دُکھ آگل ہوئے ؛ سگل وِکاری ہار پروئے
ایک بِنا جھوٹھے مُکت نہ ہوئے ؛ کر کر کرتا دیکھے سوئے - ۳
ترِشنا اگن سبد بُجھائے ؛ دُوجا بھرم سہج سُبھائے
گُرمتی نام رِدَے وسائے ؛ ساچی بانی ہرگُن گائے - ۴
تن مہ ساچو گُرمُکھ بھاؤ ؛ نام بِنا ناہی نِج ٹھاؤ

۱- ہاتھی

۲- گھوڑے

۳- سونا

۴- بیٹے۔ لڑکے

۵- عورت

۶- بہت فکر کرنے سے

۷- میدان۔ زندگی کی بازی

۸- جاتا ہے

۹- ہار کر۔ + انسان ہاتھی گھوڑوں۔ سونا چاندی۔ اہل و عیال کی فکر کرنے سے زندگی کا کھیل ہار کر چلا جاتا ہے۔

۱۰- اس جوئے کے کھیل میں

۱۱- کچی رہتی ہیں۔ (مقررہ خانوں میں نہیں پہنچتی)

۱۲- نرد ہیں۔

۱۳- مال دولت۔ اندوختہ

۱۴- جمع کرنے سے

۱۵- پیدا ہوتی ہیں۔

۱۶- خواہشات نفسانی

۱۷- خوشی

۱۸- غمی

۱۹- کھڑی ہیں

۲۰- درپہ

۲۱- دل میں

۲۲- کرشن۔ خدا

۲۳- نظر کرم کرے

۲۴- تب

۲۵- جمع کرے

۲۶- جلا دے۔

۲۷- شے۔ چیز

۲۸- بغیر نام خدا کے

۲۹- دکھوں میں مبتلا ہوتا ہے۔

۳۰- بیوقوف۔ نادان۔ جاہل

۳۱- دل اشیائے دنیا میں رہتا ہے

۳۲- لکھے ہوئے ہیں۔

۳۳- روزِ ازل سے

۳۴- پاکیزہ

۳۵- بار بار دوڑتا ہے

۳۵- نہیں بھاتی

۳۶- کرنے سے

۳۷- کوہی

۳۸- تمام لوگ

۳۹- ذلیل و خوار ہوئے۔ پچھتائے

۴۰- اچھی لگتی ہے۔ پسند آتی ہے (نہیں)

۴۱- معاشرت۔ ماسوائے خدا سے لگاؤ۔

۴۲- جوئے باز۔ جوا کھیلنے والا۔

۴۳- بھول کر

۴۴- جو دکھائی نہ دے۔ پوشیدہ

۴۵- دکھائی دے

۴۶- یونہی جاتا ہے۔ رائیگاں جاتا ہے۔ بے معنی ہوتا ہے

۴۷- دکھائی دیتا ہے۔

۴۸- ایک خدا سے لو لگانے سے۔ ایک میں محو ہونے سے

۴۹- زیادہ۔ بیشتر

۵۰- تمام خواہشات نفسانی کا

۵۱- ہار جاتا ہے۔ ہار تھا کر گلے ڈال دیتا ہے

۵۲- بغیر۔

۵۳- حرص و ہوا کی آگ

۵۴- بجھاتا ہے۔ ٹھنڈی کرتا ہے

۵۵- دوسرا

۵۶- دل میں بسائے

۵۷- جسم میں

۵۸- پیار۔ محبت

۵۹- نہیں

۶۰- اپنا اصل مقام

پریم پرائن پرتیم رائو * ندر کرے تا بوجھے ناؤ - ۵

مائیا موہ سرب جنجالا * من مکھ کچیل کچھت بکرالا

ست گر سیوے چوکے جنجالا * امرت نام سدا سکھ نالا - ۶

گر مکھ بوجھے ایک لو لائے * رنج گھر واسے ساچ سمائے

جمن مرنا ٹھاک رہائے * پورے گر تے اہ مت پائے - ۷

کتھنی کتھو - ن آوے اور * گر پچھ دیکھیا ناہی در ہور

دکھ سکھ بھانے تسے رجائے * نانک رنج کے لو لائے - ۸ - ۴ =

گوڑی محلا - ۱

دوجی مائیا جگت چت واس * کام کرودھ اہنکا بناس - ۱

دوجا کون کہا نہی کوئی * سبھ مہ ایک نرنجن سوئی

۱- رہاؤ- دوجی درمت آکھے دوئے * آوے جائے مر دوجا ہوئے - ۲

دھرن گگن نہہ دیکھو دوئے * ناری پرکھ سبائی لوئے - ۳

رو سس دیکھو دیپک اجیالا * سرب نرنتر پرتیم بالا - ۴

کر کرپا میرا چت لائیا * ست گر موکو ایک بجھائیا - ۵

ایک نرنجن گرمکھ جاتا * دوجا مار سبد پچھاتا - ۶

ایکو حکم ورتے سبھ لوئی * ایکس تے سبھ اوپت ہوئی - ۷

راہ دووے خصم ایکو جان * گر کے سبد حکم پچھان - ۸

سگل روپ ورن من ماہی * کہہ نانک ایکو صالاحی - ۹ - ۵

گوڑی محلا - ۱

ادھیاتم کرم کرے تا ساچا * مکت بھید کیا جانے کاچا - ۱

[illegible]

۱- راجہ - بادشاہ - خدا

۲- پیارا - محبوب - پرماتما

۳- نام خدا -

۴- نظر کرم کرے

۵- گندہ - ناپاک

۶- جھنجٹ - پریشانی

۷- ڈراؤنا - خوفناک

۸- بدنام

۹- ساتھ لے جانے والا - ہمراہی

۱۰- دُور ہو جاتا ہے -

۱۱- بستا ہے - رہتا ہے

۱۲- اپنے گھر

۱۳- رُک جاتا ہے - ختم ہو جاتا ہے

۱۴- جنم مرن - آنا جانا

۱۵- دوسرا دروازہ - کوئی اور درگاہ یا پناہ

۱۶- کنارہ - آخری حد

۱۷- اس کی

۱۸- حکم

۱۹- یکسو ہو کر - منہمک ہو کر -

۲۰- رضا - مرضی

۲۱- کہتی ہے -

۲۲- تباہی - بربادی

۲۳- زمین

۲۴- ماسوائے خدا کے - دنیا کی محبت کو

۲۵- عورت

۲۶- آسمان

۲۷- تمام کائنات ہیں

۲۸- مرد

۲۹- تمہیں

۳۰- سورج چاند - آفتاب و ماہتاب

۳۱- سب ہیں متواتر

۳۲- روشنی کی

۳۳- تجھے

۳۴- جوان - عالم شباب ہیں

۳۵- دنیا کی اشیاء کی حرص و ہوا کو مار کر

۳۶- معلوم کیا - سمجھا

۳۷- پیدائش - تخلیق

۳۸- دنیا - کائنات

۳۹- صفت و ثنا کر

۴۰- رنگ

۴۱- اعمال

۴۲- روحانی

۴۳- کچا - ناپختہ - ناآزمودہ کار -

۴۴- راز

اَیشا جوگی مُکت بی چارے ٭ پنچ[2] مار ساچ اُردھارے[3]

۱- رہاؤ- جس کے انتر ساچ وساوے[4] ٭ جوگ مُکت کی کیمت پاوے - ۲

رُوسس[5] ایکو گرہ[6] اُدیانے[7] ٭ کرنی کیرت[8] کرم سمانے[9] - ۳

ایک سبد اِک بھکھیا[11] ماگے ٭ گیان دھیان جگت سچ جاگے - ۴

بھے رچ رہے نہ باہر جائے ٭ کیمت کون رہے لِولائے[13] - ۵

آپے میلے بھرم چکائے[14] ٭ گرہ پرساد پرم پد پائے[15] - ۶

گرہ کی سیوا سبد وی چار ٭ ہوے مارے کرنی سار[16] - ۷

جپ تپ سنجم پاٹھ پران ٭ کہہ نانک اپرنپر[17] مان - ۸ - ۶

گوڑی محلا - ۱

کِھما[18] گہی[19] بِرت[20] رسیل[21] سنتو کھنگ[22] ٭ روگ نہ بیاپے[23] نہ جم[24] دوکھنگ

دھیرج کیا ۱۲

مُکت بھئے پربھ رُوپ نہ ریکھنگ[25] - ۱

جوگی کو کیسا ڈر ہوئے ٭ رُوکھ[26] برکھ گرہ[27] باہر سوئے[28]

۱- رہاؤ- نرجھو نرجن دھیاوے[29] ٭ اَن دِن[30] جاگے سچ لِولاوے

سو جوگی میرے من بھاوے - ۲

کال[31] جال برھم اگنی جارے[32] ٭ جرا[33] مرن[34] گت[35] گرب[36] نِوارے[37]

آپ ترے[38] پترین[39] نستارے[40] - ۳

ست گرہ سیوے سو جوگی ہوئے ٭ بھے رچ رہے سو نربھو ہوئے

جیسا سیوے[41] تیسو[42] ہوئے - ۴

نر[43] نہہ کیول[44] نربھو نائے ٭ اناتھہ[45] ناتھہ[46] کرے بل جاؤ[47]

پُن رپ جنم ناہی گن گاؤ[48] - ۵

انتر[49] باہر ایکو جانے ٭ گرہ کے سبدے[50] آپ پچھانے

۱- طریقہ کار - سلیقہ

۲- جواہر خمسہ

۳- دل میں جاگزیں کرے -

۴- بسائے

۵- سورج چاند - چہرہ ماہ

۶- گھر -

۷- جنگل - بیابان

۸- صفت وثنا

۹- فعل - عمل - کام

۱۰- ایک جیسے - مساوی

۱۱- بھیک - خیرات

۱۲- خوفِ خدا میں

۱۳- لو لگائے رہتا ہے - منہمک رہتا ہے

۱۴- دور کر دیتا ہے -

۱۵- مقامِ اعلیٰ - آخری کیفیت

۱۶- اعلیٰ بہترین

۱۷- پرے سے پرے - لامحدود

۱۸- حلم -

۱۹- اختیار کی -

۲۰- روزمرہ کا قاعدہ - کھانا نہ کھانا - روزہ

۲۱- نیک عادت - شیریں کلامی -

۲۲- صبر و صدق

۲۳- لائق نہیں ہوتا -

۲۴- موت کا دکھ -

۲۵- تکبر

۲۶- درخت

۲۷- گھر -

۲۸- ڈبی -

۲۹- یاد کرے - ذکر کرے

۳۰- ہر روز - ہمیشہ

۳۱- موت کا پھندا -

۳۲- جلا دیتی ہے -

۳۳- بڑھاپا -

۳۴- موت

۳۵- دور ہو جاتے ہیں -

۳۶- خودی - انانیت

۳۷- مٹا دیتی ہے - دور کر دیتی ہے -

۳۸- پار ہو جاتا ہے

۳۹- بزرگوں کو - آباؤ اجداد کو بھی

۴۰- نجات دلاتا ہے -

۴۱- دھیان کرے - یاد کرے - تصور میں لائے -

۴۲- ویسا ہی

۴۳- آدمی - مرد

۴۴- آلودگی سے پاک - خواہشات سے مبرا - پاک و صاف

۴۵- یتیم - جس کا مالک کوئی نہ ہو -

۴۶- مالک

۴۷- قربان جاؤں

۴۸- دوبارہ - پھر سے

۴۹- اندر

۵۰- کلام سے

ساچے سبد دڑ نیشانے - ۶

سبد مرے تیں رنج گھر واسا ٭ آوے ن جاوے پونے کے آسا

گرُ کے سبد کمل پڑگاسا - ۷

جو دیِشے سے سو آس نِراسا ٭ کام کرودھ بکھ بھوکھ پیاسا

نانک برلے بلہیہ اُداسا - ۸ - ۷ =

گوڑی محلا - ۱

اَیسو داسُ ملے سُکھ ہوئی ٭ دُکھ وِسرے پاوے سچ سوئی - ۱

درشن دیکھ بھئی مت پوری ٭ اٹھ سٹھ مجن چرنہہ دھوری

۱ - رہاؤ - نیتر سنتوکھے ایک لِو تارا ٭ جھوا سُوچی ہر رس سارا - ۲

سچ کرنی ابھ انتر سیوا ٭ من ترپتیا الکھ ابھیوا - ۳

جہہ جہہ دیکھو تہہ تہہ ساچا ٭ بِن بوجھے جھگرت جگ کاچا - ۴

گرُ سمجھاوے سوجھی ہوئی ٭ گرُ مکھ وِرلا بوجھے کوئی - ۵

کر کرپا راکھو رکھوا لے ٭ بن بوجھے پسو بھئے بیتا لے - ۶

گرُ کہیا اَوڑ نہی دُوجا ٭ کِس کہہ دیکھ کرو اَن پوجا - ۷

سنت ہیت پربھ ترِبھون دھارے ٭ آتم چیِنے سو تَت بیچارے - ۸

ساچ ہِردے سچ - پریم نِواس ٭ پرنوت نانک ہم تا کے داس - ۹ -

گوڑی محلا - ۱

برہمے گرب کیا نہی جانیا ٭ بید کی بپت پڑی پچھتانیا +

جہہ پربھ سمرے تہی من مانیا - ۱

اَیسا گرب برا سنسارے ٭ جس گرُ ملے تِس گرب نِوارے

۱- درگاہ کے لئے نشان و سند
۲- اس کا
۳- اپنے گھر- مقام حقیقی
۴- دُور ہو جاتی ہے۔
۵- امید و بیم- دنیاوی خواہش
۶- دِل کا کنول پھُول
۷- کھِل جاتا ہے- دِل روشن ہو جاتا ہے
۸- دکھائی دیتا ہے
۹- وُہ
۱۰- امید و رضا (میں گرفتار رہے)
۱۱- زہر
۱۲- کوئی ایک ہی
۱۳- ملتا ہے- نظر آتا ہے
۱۴- نرلیپ- خواہشات سے مبرّا- الگ تھلگ
۱۵- ایسا
۱۶- پرمجھ بھگت- بندۂ خدا
۱۷- بھول جاتا ہے
۱۸- دیدار
۱۹- اٹھسٹھ- ۶۸ تیرتھ (مقامات مقدّسہ)
۲۰- اشنان- غسل
۲۱- خاکِ پا
۱۶(۱) آنکھیں
۱۷(۱) تسلی و تشفی
۱۸(۱) لگاتار لگن- ایک تصوّر
۱۹(۱) زبان
۲۰(۱) پاک پاکیزہ
۲۱(۱) اعلیٰ- عمدہ-
۲۲- دل میں
۲۳- پیاس بجھ گئی
۲۴- جو علم سے نہ جانا جائے- بالائے عقل و فہم
۲۵- جس کا بھید نہ پایا جائے- رازِ سربستہ
۲۶- جہاں جہاں۔
۲۷- وہاں ہی
۲۸- جھگڑتا ہے- اُلجھتا ہے- بحث کرتا ہے
۲۹- ناپختہ کار- خام
۳۰- کوئی خاص ہی
۳۱- پناہ میں لو۔
۳۲- حفاظت کرنے والے- محافظ
۳۳- حیوان
۳۴- بینالے- بھوت و جن
۳۵- کسی دوسرے کی۔
۳۶- سنتوں کے لئے- عابدوں کی خاطر
۳۷- تینوں عالم- تمام کائنات
۳۸- پیدا کئے- تخلیق کی
۳۹- پہچانتے (اپنے آپ کو)
۴۰- وہ
۴۱- اصل
۴۲- دل میں
۴۳- عرض کرتا ہے- معروض ہے
۴۴- اُس کے
۴۵- برہما نے
۴۶- غرور کیا
۴۷- (وہ) خدا کو نہ سمجھا۔
۴۸- مشکل } ویدوں کی مشکل جب اس پر پڑی۔
۴۹- پچھتایا } کہتے ہیں- ایک دفعہ برہما سو رہا تھا۔ کہ سنکھاسُر نامی راکشش اُس کے وید چُرا کر لے گیا- اس پر وہ پچھتایا- اور خدا کے حضور دُعاگو ہوا- اس پہ سنکھاسُر مارا گیا۔ اور برہما کو وید پھر سے ہاتھ لگے۔
۵۰- جس وقت- جب
۵۱- یاد کیا- دست بہ دُعا ہوا- دُعا کی۔
۵۲- اُسی وقت
۵۳- سمجھ گیا- اس کا دل مان گیا- خدا کی عظمت تسلیم کی۔
۵۴- دنیا میں
۵۵- جس کو
۵۶- اُس کا
۵۷- دُور کر دیتا ہے۔

۱- رہاؤ- بل[1] راجا مائیا اہنکاری ÷ جگن[2] کرے یہ بچار[3] اچاری[4]

بن گرہ پوچھے جائے پیاری[5]-۲

ہری چند[6] دان کرے جس نے دے[7] ÷ بن گرہ انت ن پائے ابھے[8] وے

آپ بھلائے آپے مت دیوے-۳

دُرمت ہرناکھس دُرا[9] چاری[10] ÷ پربھ نارائن گرب پرہاری[11]

پرہلاد[12] اُدھارے[13] کرپا[14] دھاری-۴

بھولو[15] راون مگدھ[16] اچیت[17] ÷ لوٹی[18] لنکا سیس[19] سمیت[20]

گرب گیا بن ست گرہ ہیت[21]-۵

سہس[22] باہو مدھ[23] کیٹ[24] مہکھاسا ÷ ہرناکھس لے نکھوہ[25] بدھاسا[26]

دیت[27] سنگھارے[28] بن[29] بھگت[30] ابھیاسا[31]-۶

جراسندھ[32] کال جمن[33] سنگھارے ÷ رکت[34] بیج کال[35] نیم بدارے[36]

دیت سنگھار سنت نستارے-۷

آپے ست گرہ شبد بی چارے ÷ دوجے[37] بھاء دیت سنگھارے

گرہ مکھ ساچ بھگت نستارے[38]-۸

بوڈا[39] درجودھن[40] پت[41] کھوئی ÷ رام ن جانیا کرتا سوئی

جن کو[42] دوکھ پچے[43] دکھ ہوئی-۹

جنمیجے[44] گرہ سبد ن جانیا ÷ کیو[45] سکھ پاوے بھرم بھلانیا

اک تل بھولے بہر[46] پچھتانیا[47]-۱۰

کنس[48] کیس[49] چانڈور[50] ن کوئی ÷ رام ن چینیا[51] اپنی پت کھوئی

بن جگدیس[52] ن راکھے[53] کوئی-۱۱

بن گرہ گرب ن میٹیا جائے ÷ گرہ مت دھرم دھیرج ہرنائے

نانک[54] نام ملے گن گائے-۱۲-۹=

۱- ایک راکشسوں کا راجہ۔ جس نے سخت ریاضت سے تمام دیوتاؤں کو جیت لیا اور اندر دیوتا کے راج کو حاصل کرنے کے لئے اس نے ایک سو ایک یگ کروائے۔ اندر نے وشنو بھگوان کی مدد مانگی۔ وشنو ایک بونا برہمن بن گیا اور بل راجہ کے حضور اس وقت حاضر ہوا۔ جب وہ آخری یگ کی رسوم ادا کر رہا تھا۔ وشنو نے اپنی جھونپڑی کے لئے بل راجہ سے ڈھائی قدم زمین مانگی۔ جو بل راجہ نے منظور کر لی۔ وشنو نے ایک قدم میں تمام زمین اور دوسرے میں آسمان ماپ لئے۔ باقی آدھے قدم کے لئے بل راجہ نے اپنا جسم پیش کیا۔ وشنو اس پر کھڑا ہو گیا۔ اور پاؤں کے زور سے اسے پاتال میں دھکیل دیا۔ اس طرح بل راجہ کے غرور کو مٹی میں ملا دیا

۱۱- دور کرنے والا ۔

۱۳- بند خلاص کرائی۔ نجات دلائی۔

۱۵- بھلا گیا۔

۱۷- بیوقوف۔ نادان

۱۹- سر (راون کا سر کاٹ لیا گیا)

۲۱- پیار- محبت۔

۲۳- مدھو اور کیٹبھ دو راکشس جو کہ برہما کے کان کی میل سے پیدا ہوئے

۲۵- ناخنوں سے (پرماتما نے نرسنگھ کی شکل میں ظاہر ہو کر ہرناکشپ کو اپنے ناخنوں سے مار دیا)

۲۸- مار دیئے

۳۰- عبادت

۳۲- ایک راجہ، کنس کا سسر جس نے کنس کا بدلہ لینے کے لئے کرشن جی پر حملہ کیا- بھیم نے کرشن جی کی مدد سے اس کو دو پھاڑ کر دیا

۳۵- کال نیم ۔ راجہ بلی کا مشہور سپہ سالار جس کو وشنو نے مار ڈالا ۔

۳۷- ماسوائے خدا دوسری (دنیا) محبت میں گرفتار

۳۹- ڈوب گیا

۴۱- عزت گنوائی- اپنی آبرو کھوئی

۴۳- اُلجھا لیتا ہے- ذلیل و خوار کرتا ہے

۴۵- کیسے

۴۶- لمحہ بھر

۴۷- بعد میں

۴۹- کیس یا کیسی- کنس راجہ کا طاقتور پہلوان

۵۱- پہچانے

۵۳- کوئی حفاظت نہیں کرتا- کوئی نہیں بچاتا۔

۲- یگ کئے۔

۳- بہت سے بوجھ (اشیاء یگ مہیا کئے)

۴- مغرور ہوا۔

۵- پاتال (میں دھکیلا گیا)

۶- ایک سخی اور عہد کا پکا راجہ

۷- تعریف (لوگ اس کی تعریف کرتے)

۸- پرماتما جس کا کوئی راز نہیں پا سکا ۔

۹- ہرناکشپ - ایک ظالم اور خود پرست راجہ

۱۰- بدکار- بدفعل

۱۲- ہرناکشپ کا بیٹا پرہلاد جس کو وہ مارنا چاہتا تھا۔

۱۴- رحم و کرم سے ۔

۱۶- لنکا کا راجہ- جسکو سری رام چندر جی نے شکست دے کر مار ڈالا۔

۱۸- بے سدھ - خدا کو یاد نہ کرنے والا ۔

۲۰- یمہ

۲۲- ہزار بازوؤں والا ایک راجہ جو پرسرام کے ہاتھوں مارا گیا

۲۴- مہکھاسر- بھینسے کی شکل کا ایک راکشس- جس کو درگا (کالی دیوی) نے مارا۔

۲۶- پھاڑ دیا- مار ڈالا-

۲۷- راکشس

۲۹- بنجر

۳۱- ریاضت

۳۳- ایک پون راجہ جو اسندھ کا دوست

۳۴- رکت بیج - یہ سنبھ نسنبھ راکشوں کا سپہ سالار تھا۔ یہ درگا کے ہاتھوں مارا گیا

۳۶- مار ڈالے

۳۸- بچائے- نجات دلائی۔

۴۰- دریودھن- کیرووں کا راجہ دھرت راشٹر کا بڑا لڑکا جو پانڈوں کے ہاتھوں مارا گیا

۴۲- آدمی کو

۴۴- جنمیجا- ایک مشہور راجہ جو پریکشت کا بیٹا تھا۔ جس نے باپ کا بدلہ لینے کے لئے تمام سانپوں کو سرپ میدھ یگ میں جلا ڈالا- ایک سانپ نے اس کے باپ کو ڈس لیا تھا۔ اس نے اپنے گورو ویاس کا کہا نہ مانا- اور ایک سخت بیماری میں مبتلا ہو کر مر گیا۔

۴۸- کنس- متھرا کے راجہ اُگرسین کا بیٹا- کرشن کا ماموں- جو کرشن کے ہاتھوں مارا گیا۔

۵۰- چانڈور جس کو کنس نے کرشن جی کے مارنے کے لئے تعین کیا تھا- آخر کرشن جی کے ہاتھوں مارا گیا۔

۵۲- جگت کا راجہ- پرماتما- پربھو۔

گوڑی محلا-۱

بھوآ[1] چندن[2] انگ[3] چڑھاوو[4] ٭ پاٹ[5] پٹنبر[6] پہر[7] ہنڈاوو[8]

بن ہرنام کہا سکھ پاوو-۱

کیا پہرو کیا اوڈھ[9] دکھاوو ٭ بن جگدیس کہا سکھ پاوو

۱- رہاؤ- کانی کُنڈل[10] گل موتی[11] اُن کی مالا[12] ٭ لال نہالی[13] پھول گلالا[14]

بن جگدیش کہا سکھ بھالا[15]-۲

نین[16] سلونی[17] سُندر[18] ناری ٭ کھوڑ[19] سینگار[20] کرے اَت[21] پیاری

بن جگدیس بھجے[22] نت خواری[23]-۳

دَر گھر محلا سیج[24] سکھالی ٭ اَہ[25] نس پھول بچھاوے مالی

بن ہرنام سو[26] دیہہ دکھالی[27]-۴

ہے[28] ورگے[29] ور بیجے[30] واجے[31] ٭ لشکر نیب[32] خواصی[33] پاجے[34]

بن جگدیس جھوٹھے دِواجے[35]-۵

سِدھ کہاؤ رِدھ سِدھ بلاوو ٭ تاج کلاہ سِر چھتر بناوو

بن جگدیس کہا سکھ پاوو-۶

خان ملوک[36] کہاوو راجا ٭ اَبے[37] تبے کوڑے[38] ہبے پاجا

بن گرُ سبد نہ سورس[39] کاجا-۷

ہؤمے[40] ممتا گرُ سبد وِسارے[41] ٭ گرُمت جانیا رِدے مُرارے[43]

پرنوت[45] نانک سرن[46] تمہاری[47]-۸-۱

گوڑی محلا-۱

سیوا ایک نہ جانس[48] اَوَرے[49] ٭ پرپنچ[50] بیادھ[51] تیاگے[52] کورے[53]

١- اگر کی خوشبودار لکڑی کا تیل
٢- خوشبودار لکڑی - اگر
٣- بدن کے اعضاء
٤- لگاؤ
٥- ریشم
٦- ریشمی پارچات
٧- پہن کر
٨- استعمال کرو -
٩- اوڑھنا - اوڑھ کر
١٠- کانیں ہیں
١١- لگے ہیں
١٢- موتیوں کی
١٣- سرخ لحاف
١٤- گُلال - گُل لالہ - پوست کا سُرخ پھُول
١٥- تلاش کرتا ہے - ڈھونڈتا ہوں -
١٦- آنکھیں
١٧- خوبصورت - ترچھی
١٨- حسین وجمیل عورت
١٩- سولہ (١٦)
٢٠- سنگار - سنگار سولہ قسم کے ہوتے ہیں
٢١- بہُت عزیز
٢٢- ہمیشہ - سدا -
٢٣- ذلت
٢٤- بستر استراحت
٢٥- دن رات
٢٦- دُہ خسم
٢٧- دُکھی - دُکھیوں کا گھر
٢٨- گھوڑے
٢٩- ہاتھی -
٣٠- نیزے
٣١- باجے
٣٢- نائب
٣٣- خواص - شاہی نوکر - یہ تمام شاہی شان وشوکت وعظمت کے نشان ہیں -
٣٤- دکھاوے - نمائش
٣٥- نشانات
٣٦- بادشاہ
٣٧- حکومت - احکام
٣٨- جھوٹے
٣٩- سنورتے - کام راس نہیں آتے
٤٠- کام - امور
٤١- دنیاوی پیار
٤٢- بھُلا دی
٤٣- ذلیل ہیں
٤٤- کرشن جی - پرماتما
٤٥- عرض کرتا ہے -
٤٦- پناہ ہیں
٤٧- تمہاری
٤٨- نہیں جانا
٤٩- دوُسرے کی -
٥٠- پاکھنڈ - دُنیا
٥١- روگ - امراض
٥٢- چھوڑ دیئے
٥٣- کڑوے - تلخ

بھائے بِلے سچ ساچے سچ رے-۱

ایسا رام بھگت جن ہوئی ⁂ ہر گُن گائے بِلے مل دھوئی

۱- رہاؤ- اودھو کول سگل سنساے دُرمت اگن جگت پرجارے

سو اُبرے گُرُ سبد بی چارے-۲

بھرنگ پتنگ کنچر ار مینا ⁂ مرگ مرے سہہ اپنا کی نا

ترشنا راچ تتُ نہی بی نا-۳

کام چتے کامن ہتکاری ⁂ کرودھ بناسے سگل وکاری

پت مت کھووہِ نام وساری-۴

پر گھر چیت من ڈولائے ⁂ گل جیوری دھندے لپٹائے

گرُمکھ چھوٹس ہر گن گائے-۵

جیؤ تن بدھوا پر کو دے ہی ⁂ کام دام چت پروس سے ہی

بن پر تیت نہ کبھُو ہوئی-۶

پڑھ پڑھ پوتھی سمرت پاٹھا ⁂ بید پران پڑھے سن تھاٹا

بن رس راتے من بہ ناٹا-۷

جیؤ چاترک جل پریم پیاسا ⁂ جیؤ منی نا جل ماہِ اُلاسا

نانک ہر رس پی ترپتاسا-۸-۱۱

گوڑی محلا-۱

ہٹھ کر مرے نہ لیکھے پاوے ⁂ ویس کرے بہُ بھسم لگاوے

نام بسار بہر پچھتاوے-۱

تو من ہر جیؤ تو من سُکھ ⁂ نام بسار سہہ جم دُکھ

۱- رہاؤ- چوآ چندن اگر کپور ⁂ مائیا مگن پرم پد دور

١- محبت اور پریم سے
٢- گندگی (گناہوں کی) دھو ڈالی
٣- اُندھا - اُلٹا ہوا
٤- کنول پھول (دل کا)
٥- تمام دنیا کا
٦- آگ
٧- جلاتی ہے
٨- چھوٹے - نجات پائی
٩- بھنورا
١٠- پروانہ
١١- ہاتھی
١٢- اندر
١٣- مچھلی
١٤- ہرن
١٥- سہارتے ہوئے - برداشت کرتے
١٦- کیئے پہ - اپنی کرتوت کی وجہ سے
+ بھنورا - پروانہ - ہاتھی - مچھلی اور ہرن ہر ایک کسی نہ کسی خواہش میں مبتلا ہیں - اور اسی کی وجہ سے اپنا کیا پاتے ہیں موت کا شکار ہوتے ہیں۔
١٧- حرص و ہوا -
١٨- پھنسے ہوئے - مبتلا
١٩- اصل - اصلیت
٢٠- دیکھا
٢١- معاشرت
٢٢- خیال کرتا ہے۔
٢٣- استری - عورت
٢٤- چاہنے والا - محبت میں گرفتار
٢٥- ناش کرتا ہے - مٹا دیتا ہے۔
٢٦- تمام - سب
٢٧- حرص و ہوا کے بندوں کو۔
٢٨- عزت و عقل
٢٩- کھو بیٹھے ہیں - گنوا بیٹھے ہیں
٣٠- بھول کر - بھلا کر
٣١- غیر کے گھر میں
٣٢- دل
٣٣- بے قرار کرتا ہے - مضطر کرتا ہے
٣٤- گلے
٣٥- رسی - پھندا
٣٦- فضول کام میں
٣٧- پھنستا ہے - مبتلا ہوتا ہے
٣٨- چھوٹ جاتا ہے - رہا ہو جاتا ہے - نجات حاصل کرتا ہے
٣٩- جس طرح - جیسے
٤٠- بیوہ - رانڈ
٤١- غیر مرد کو
٤٢- دیتی ہے - حوالے کرتی ہے
٤٤- خواہش نفس کی
٤٥- پیسہ - اجرت - دولت
٤٦- پرائے کے بس - غیر کے بس میں
٤٧- اُس کا
٤٨- بغیر شوہر کے
٤٩- تسکین - تسلی - پیاس مٹنا
٥٠- کبھی بھی
٥١- سمرتی
٥٢- ٹھاٹھ سے
٥٣- محو ہوئے
٥٤- بہت
٥٥- ناچا } طرح طرح کے ناچ ناچنے والا۔
٥٦- پپیہا
٥٧- پانی
٥٨- مینا - مچھلی
٥٩- پانی میں
٦٠- خوش رہتی ہے
٦١- سیر ہو گیا - پیاس بجھ گئی
٦٢- کسی شمار میں نہیں ہوتا - یونہی جاتا ہے۔
٦٣- بھیس
٦٤- بہت
٦٥- راکھ
٦٦- بھول کر
٦٧- پھر
٦٨- سکھ - راحت - آرام
٦٩- سہارتا ہے - برداشت کرتا ہے۔
٧٠- دکھ - تکلیف
٧١- مشک کافور
٧٢- مست - متوالا

نام بِسارِی آے سبھ کُوڑو کُوڑ - ۲

نیچ[۳] واٹے[۴] تخت سلام ٭ اَدھکی[۵] ترِشنا[۶] دِیا پے[۷] کام[۸]

بن ہر جاپے بھگت[۹] نَ نام - ۳

واد[۱۰] اہنکار ناہی پڑھ میلا[۱۱] ٭ من دے[۱۲] پاوَے[۱۳] نام سُہیلا[۱۴]

دُوجے بھاءِ اگیان[۱۵] دُوہیلا[۱۶] - ۴

بن دم[۱۷] کے سودا نہی ہاٹ[۱۸] ٭ بن بوہتھ[۱۹] ساگر نہی واٹ[۲۰]

بن گرُ سیوے گھاٹے[۲۱] گھاٹ - ۵

تِس کوَ واہُ واہُ[۲۲] جے واٹ[۲۳] دِکھاوَے ٭ تِس کو واہُ واہُ جے شبد سناوَے

تِس کوَ واہُ واہُ جے میل ملاوَے - ۶

واہُ واہُ تِس کوَ جِس کا اِہُ جیئو[۲۴] ٭ گرُ شبدیں متھ[۲۵] اَمرت پیؤ

نام وڈائی تدھ بھاتے دِیئو - ۷

نام بِنا کیئو جیئوا[۲۶] ماءِ[۲۷] ٭ اَن[۲۸] دِن[۲۹] جپت رہو تیری سَرناءِ[۳۰]

نانک نام رتے پت پاءِ ۸ - ۱۲

گُوڑی محلا ۱

ہوَمے کرت بھیکھی[۳۱] نہی جانیا ٭ گرُمکھ بھگت وِرلے[۳۲] مَن مانیا

ہوَ ہوَ کرت نہی سچ[۳۳] پائی اے ٭ ہوَمے جاءِ[۳۴] پرم پد پائی اے

۱- رہاؤ - ہوَمے کر راجے بہُ[۳۵] دھاوَہِ ٭ ہوَمے کھپے[۳۶] جنم مرآوہ - ۲

ہوَمے نِوَرَے گرُ شبد وِیچارَے ٭ چنچل[۳۷] مت تیاگے[۳۸] پنچ[۳۹] سنگھارَے[۴۰] - ۳

انتر[۴۱] ساچ سہج گھر آوہِ ٭ راجن[۴۲] جان پرم گت پاوہِ - ۴

سچ کرنی گرُ بھرم[۴۳] چُکاوَے ٭ نِربھو کے گھر تاڑی[۴۴] لاوَے - ۵

ہوَ ہوَ کر مرنا کیا پاوَے ٭ پوُرا گرُ بھیٹے[۴۵] سو جھگڑ[۴۶] چُکاوَے[۴۷] - ۶

جھگڑا ۱۲۱

۱- بھولنے سے - فراموش کرنے سے

۲- جھوٹ ہی جھوٹ

۳- نیزے

۴- باجے

۵- بڑھتی ہے - زیادہ ہوتی ہے

۶- طمع - حرص و ہوا

۷- لاحق ہوتی ہے

۸- نفس کی خواہش

۹- بھگتی - عبادت - ریاضت

۱۰- جھگڑا -

۱۱- ملاپ - وصل

۱۲- دے کر - نذر کرنے سے

۱۳- پاتا ہے - حاصل کرتا ہے

۱۴- آرام دینے والا - راحت افزا -

۱۵- لاعلمی - غفلت - نادانی

۱۶- دکھ دینے والا - تکلیف پہنچانے والا - ایذا رس -

۱۷- بغیر داموں کے

۱۸- دُکان

۱۹- جہاز - بیڑا -

۲۰- سفر

۲۱- نقصان ہی نقصان

۲۲- شاباش

۲۳- راستہ دکھاوے - رہنمائی کرے -

۲۴- بے جان

۲۵- بلوکر

۲۶- کیسے - کس طرح

۲۷- زندہ رہوں - زندگی بسر کروں

۲۸- اے میری ماں

۲۹- ہر روز - متواتر - روزمرّہ

۳۰- پناہ ہیں

۳۱- بھیس دھاریوں نے - بہروپیوں نے

۳۲- کسی ایک نے

۳۳- ہیں - میری - خودی

۳۴- دُور ہو -

۳۵- بہت دوڑتے بھاگتے ہیں - بلّہ بولتے ہیں .

۳۶- پریشان ہوتے ہیں .

۳۷- دُور ہوتی ہے

۳۸- چھوڑے - دُور کرے

۳۹- حواسِ خمسہ - پانچ خواہشات نفسانی

۴۰- مارے

۴۱- دل ہیں

۴۲- پرماتما کو راجہ سمجھ کر

۴۳- دُور کرے

۴۴- یکسُو ہونا - مستغرق ہو جائے -

۴۵- ملے - وصل نصیب ہو

۴۶- دو

۴۷- جھگڑا اٹھائے - نپٹارا کرے -

جیتی ہے تیتی کہو نا ہی ٭ گرُ مکھ گیان بجھیٹ گن گاہی - ۷
ہوے بندھن بندھ بھواوے ٭ نانک رام بھگت سُکھ پاوے
۸ - ۱۳=

گوڑی محلا ۱

پرہ تھے برھما کالے گھر آئیا ٭ برھم کمل پیال نَ پائیا
آگیا نہی لینی بھرم بھلائیا - ۱
جو اُپجے سو کال سنگھاریا ٭ ہم ہر راکھے گرُ سبد بیچاریا
۱ - رہاؤ - مائیا موہے دیوی سبھ دیوا ٭ کال نَ چھوڈے بن گرُ کی سیوا
اوہ ابناسی الکھ ابھیوا - ۲
سُلطان خان بادشاہ نہی رہنا ٭ نامو بھولے جم کا دُکھ سہنا
میں دھر نام جیؤ راکھو رہنا - ۳
چودھری راجے نہی کسے مُقام ٭ ساہ مرے سنچے مائیا دام
مے دھن دیجے ہر اَمرت نام - ۴
رعیت حرَ مقدم سکدارے ٭ نہچل کوءِ نَ دِسے سنسارے
اپھرئیو کال کوڑ سر مارے - ۵
نہچل ایک سچا سچ سوئی ٭ جن کر ساجی تنہ سبھ گوئی
اوہ گرُ مکھ جاپے تاپت ہوئی - ۶
کاجی سیخ بھیکھ فقیرا ٭ بڈے کہاوے ہوے نن پیڑا
کال نَ چھوڈے بن ست گرُ کی دھیرا - ۷
کال جال جہوا ار نینی ٭ کانی کال سنے بکھ بینی
بن سبدے مُوٹھے دن رینی - ۸
ہردے ساچ وسے ہرناءِ ٭ کال نَ جوہ سکے گن گاءِ
نانک گرُ مکھ سبد سماءِ - ۹ - ۱۴

۱۔ جنتی
۲۔ اُنتی
۳۔ حاصل کرکے
۴۔ تفصیل میں جاتا ہے
۵۔ باندھ کر
۶۔ پھر آتا ہے۔ پریشان کرتا ہے
۷۔ پہلے پہل
۸۔ وقت یا موت کے گھر آیا۔ موت کی قید میں گرفتار ہوا
۹۔ کنول۔ برہم کا کنول۔ برہما وشنو کی ناف سے کنول پیدا ہوا
۱۰۔ پاتال۔ نچلا حصہ
۱۱۔ معلوم نہ کرسکا۔
۱۲۔ اجازت۔ حکم
۱۳۔ نہ لی۔ حاصل نہ کی۔
۱۴۔ وہم و شک میں گرفتار ہوگیا
۱۵۔ پیدا ہوا۔
۱۶۔ مار دیا۔
۱۷۔ ٹھگ رکھے ہیں۔
۱۸۔ نہیں چھوڑتا
۱۹۔ لافانی۔
۲۰۔ جس کا راز کوئی معلوم نہیں کرسکتا۔
۲۱۔ بادشاہ
۲۲۔ نہیں رہیںگے۔ مرجائیں گے
۲۳۔ نام سے
۲۴۔ بھولے ہوئے
۲۵۔ برداشت کرتے ہیں۔
۲۶۔ آسرا۔ سہارا
۲۷۔ جیسے
۲۸۔ ٹھکانہ۔ ہمیشگی۔
۲۹۔ ساہوکار
۳۰۔ جمع کرتے ہیں
۳۱۔ روپیہ پیسہ۔ مال دولت
۳۲۔ مجھے
۳۳۔ دولت
۳۴۔ چودھری
۳۵۔ محکمہ مال کا نائب
۳۶۔ شقدار۔ سردار
۳۷۔ قایم و دایم
۳۸۔ کوئی نہیں
۳۹۔ دکھائی دیتا
۴۰۔ دنیا میں
۴۱۔ ضدی۔ مغرور
۴۲۔ جھوٹ
۴۳۔ بنائی ہے۔ ساخت کی ہے۔ تخلیق کی ہے
۴۴۔ اُسی تے
۴۵۔ فنا کی
۴۶۔ معلوم ہو
۴۷۔ تب
۴۸۔ عزت
۴۹۔ شیخ
۵۰۔ ہندوؤں کے مختلف فرقے
۵۱۔ فقیر و درویش
۵۲۔ بڑے
۵۳۔ درد۔ تکلیف
۵۴۔ نہیں چھوڑتا
۵۵۔ آسرا۔ سہارا۔
۵۶۔ زبان
۵۷۔ اور
۵۸۔ آنکھیں (دیکھو جہ سے)
۵۹۔ کانوں (کے سبب)
۶۰۔ زہریلے۔ خواہشات سے پُر۔
۶۱۔ باتیں۔ ارشادات
۶۲۔ ٹھگے گئے۔ لوٹے گئے
۶۳۔ دن رات
۶۴۔ دل میں
۶۵۔ بھی۔
۶۶۔ دیکھ نہیں سکتا۔ پکڑ نہیں سکتا۔
۶۷۔ خدا کی صفت و ثنا کرنے سے

گوڑی محلا-۱

بولے ساچ مِتھیا نہی رائی ÷ چالہہ گرمکھ حکم رجائی

رہے اَتیت سچے سرنائی-۱

سچ گھر بیسے کال نہ جوہے ÷ من مکھ کو آوت جاوت دکھ موہے

۱-رہاؤ- اپیو پیو اکتھ کتھ رہی آے ÷ نج گھر بیس سہج گھر لہی آے

ہر رس ماتے اِہ سکھ کہی آے-۲

گرمت چال نہچل نہی ڈولے ÷ گرمت ساچ سہج ہر بولے

پیوے امرت تت وِرولے-۳

ست گر دیکھیا دیکھیا لینی ÷ من تن ارپیو انتر گت کینی

گت مت پائی آتم چینی-۴

بھوجن نام نرنجن سار ÷ پرم ہنس سچ جوت اپار

جہہ دیکھو تہہ ایکنکار-۵

رہے نرالم ایکا سچ کرنی ÷ پرم پد پائیا سیوا گر چرنی

من تے من مانیا چوکی اہنگ بھرمنی-۶

اِن بِدھ کون کون نہی تاریا ÷ ہرجس سنت بھگت نستاریا

پربھ پائے ہم اور نہ بھاریا-۷

ساچ محل گر الکھ لکھایا ÷ نہچل محل نہی چھائیا مائیا

ساچ سنتوکھے بھرم چکائیا-۸

جن کے من وسیا سچ سوئی ÷ تن کی سنگت گرمکھ ہوئی

نانک ساچ نام مل کھوئی-۹-۱۵=

۱- جھوٹ - افسانہ

۲- رائی بھر بھی - ذرا بھی

۳- چلتے ہیں -

۴- رہتا ہے

۵- آلودگی سے پاک - الگ تھلگ

۶- شرن میں - پناہ میں

۷- بیٹھنے سے

۸- نہیں دیکھتا - نظر اُٹھا کر نہیں دیکھتا۔

۹- آنے جانے کا دُکھ - پیدا ہونے اور مرنے کا چکر

۱۰- امرت - آبِ حیات -

۱۱- نہ بیان کئے جانے والے پرماتما کو

۱۲- بیٹھ کر

۱۳- حاصل کریں

۱۴- مست و مسرور

۱۵- کہیں - بیان کریں

۱۶- روش - سلیقہ - وطیرہ

۱۷- قایم و دایم

۱۸- اہلیت

۱۹- بلوتا ہے -

۲۰- دیکھا - دیدار کئے

۲۱- اپدیش - تعلیم - نصیحت

۲۲- نذر کئے - پیش کئے

۲۳- دِل میں بسالی - جاگزیں کی -

۲۴- روح کی پہچان و تشخیص کی

۲۵- عمدہ ترین - اعلےٰ

۲۶- جہاں بھی

۲۷- وہاں بھی

۲۸- واحد لا شریک

۲۹- الگ تھلگ

۳۰- اعلےٰ مقام

۳۱- قدموں میں

۳۲- دُور ہوگئی

۳۳- انانیت - خودی

۳۴- پریشانی - آوارگی

۳۵- اس طرح

۳۶- نجات دلائی

۳۷- ڈھونڈا - تلاش کیا

۳۸- مقام حقیقی

۳۹- اثر

۴۰- دُنیا

۴۱- تسکین ہوئی - تسلّی و تشفّی ہوگئی

۴۲- دُور کردیا - رفع کردیا

۴۳- میل - آلودگی - گندگی

۴۴- دُور ہوگئی -

گوڑی محلا-۱

رام نام چت راپے جا کا ٭ اپ جتپ درسن پیکھے تا کا - ۱

رام ن جپوہ ابھاگ تمارا ٭ جگ جگ داتا پربھ رام ہمارا

۱- رہاؤ- گرمت رام جپے جن پورا ٭ تت گھٹ انحد باجے تورا - ۲

جو جن رام بھگت ہر پیار ٭ سے پربھ راکھے کرپا دھار - ۳

جن کے ہردے ہر ہر سوئی ٭ تن کا درسن پرس سکھ ہوئی - ۴

سرب جیا مہ ایکو روے ٭ من مکھ اہنکاری پھر جونی بھوے - ۵

سو بوجھے جو ست گر پائے ٭ ہومے مارے گر سبدے پائے - ۶

اردھ اردھ کی سندھ کیون جانے ٭ گرمکھ سندھ ملے من مانے - ۷

ہم پاپی نرگن کو گن کری اے ٭ پربھ ہوء دیال نانک جن ترئے

۸ - ۱۶=

۱- دل

۲- محو ہو جائے۔ رنگا جائے۔ مدغم ہو

۳- جن کا

۴- سورج طلوع ہوتے ہی۔ علی الصبح۔

۵- اُن کا

۶- اگر ذکر نہیں کرتے

۷- بدقسمتی

۸- تمہارا۔ تمہاری

۹- ذکر کرے

۱۰- اُس دل میں

۱۱- بغیر مضراب کے بجنے والا۔

۱۲- باجہ۔ طُرّی۔ طرم

۱۳- اُن کو

۱۴- مہربان۔ رحیم وکریم

۱۵- دیدار

۱۶- چھونا۔ مس (۲) دیکھ کر

۱۷- تمام جانداروں میں

۱۸- ایک ہی

۱۹- بسا ہوا ہے۔ سمایا ہے

۲۰- جنم

۲۱- گھومتا ہے۔ بھٹکتا ہے

۲۲- خودی۔ تکبر

۲۳- آدھے اور اُلٹے۔ سیدھے اور اُلٹے
آتما اور پرماتما۔ انسان اور خدا۔

۲۴- رشتہ۔ جوڑ۔ ملاپ

۲۵- کیسے

۲۶- سمجھے

۲۷- بنائیں

۲۸- مہربان

۲۹- پار ہو جائیں۔ نجات حاصل کریں۔

سولہہ اَسٹ پدیا گوڑی گوارے ری کیاں
گوڑی بیراگن محلا - ۱

۱- اونکار ست گر پرساد

جیؤ کائی کو گوئلی راکھیہ کر سارا ÷ اَہ نِس پالہ راکھ لیہ آتم سکھ دھارا - ۱

اِت اُت راکھو دین دیالا تو سرناگت ندر نہالا

۱- رہاؤ- جہہ دیکھو تہہ رو رہے رکھ راکھن ہارا

تو داتا بھگتا تو ہے تو پران آدھارا - ۲

کِرت پیا ادھ اُوردھی بِن گیان بی چارا

بِن اپما جگدیس کی بنسے نہ اندھیارا - ۳

جگ بنست ہم دیکھیا لوبھے اہنکارا

گر سیوا پربھ پائیا سچ مکت دوارا - ۴

نج گھر محل اپار کو اپرمپر سوئی

بِن سبدے تھر کو نہی بوجھے سکھ ہوئی - ۵

کیا لے آئیا لے جاء کیا پھاسے جم جالا

ڈول بدھا کس جیوڑی آکاس پتالا + ۶

گرمت نام نہ وِسرے سہجے پت پائی اے

انتر سبد ندھان ہے مِل آپ گوائی اے - ۷

ندر کرے پربھ آپنی گن انک سماوے

نانک میل نہ چوکئی لاہا سچ پاوے - ۸ - ۱ - ۱۷ =

۱- کی
۲- جس طرح
۳- گئے۔
۴- گوالا۔
۵- رکھتا ہے۔ حفاظت کرتا ہے۔
۶- خیال۔ خبر
۷- دن۔ رات۔
۸- پرورش کرتا ہے۔
۹- لیتا ہے۔ حاصل کرتا ہے
۱۰- روح کی خوشی
۱۱- یہاں اور وہاں۔ اس دنیا میں اور دوسرے جہان میں
۱۲- کمزوریوں پر رحم کرنے والے
۱۳- پناہ میں
۱۴- نظر کرم
۱۵- بخشش کرنے والا۔
۱۶- جہاں کہیں
۱۷- میں دیکھتا ہوں۔
۱۸- وہاں ہی
۱۹- بسے ہوئے۔ سمائے ہوئے موجود
۲۰- حفاظت کرو۔ نگہبانی کرو۔
۲۱- حفاظت کرنیوالے محافظ
۲۲- بھوگنے والا۔ حظ اٹھانے والا۔
۲۳- جان کا سہارا۔
۲۴- پچھلے جنم کے اعمال
۲۵- نیچے۔ دوزخ
۲۶- اوپر۔ جنت
۲۷- تعریف۔ صفت ثنا
۲۸- جگت کا ایشور۔ دنیا کا مالک۔ خدا۔
۲۹- دور نہیں ہوتا۔ نہیں مٹتا
۳۰- اندھیرا۔ جہالت
۳۱- فنا ہوتا ہے۔
۳۲- لالچ میں۔ حرص و ہوا میں مبتلا
۳۳- مقام نجات
۳۴- اپنے گھر۔ مقام حقیقی
۳۵- لامحدود
۳۶- وہی
۳۷- قائم و دائم
۳۸- لایا۔ ساتھ لایا
۳۹- لے جائے گا۔
۴۰- پھنسا ہوا۔ گرفتار
۴۱- موت کے جال میں
۴۲- پانی نکالنے کا برتن
۴۳- بندھا ہوا
۴۴- سخت
۴۵- رسی سے
۴۶- آسمان
۴۷- پاتال

+- جیسے کسی کو سخت رسی سے بندھا ہوا ڈول کبھی اوپر آسمان کی طرف۔ اور کبھی نیچے پاتال کو جاتا ہے۔ اسی طرح انسان کبھی اوپر جنت کو اور کبھی نیچے دوزخ کو اعمال کی رسی سے بندھا ہوا آتا جاتا ہے۔

۴۸- سنر بھوے
۴۹- خزانہ
۵۰- خودی۔ انانیت
۵۱- دور کریں۔
۵۲- ساتھ مل جائیں۔
۵۳- دور نہیں ہوتا۔
۵۴- فائدہ۔ نفع۔

گوڑی محلا-۱

گرُ پرسادی بُوجھ لے تو ہوئے نبیرا

گھر گھر نام نرنجنا سو ٹھاکرُ میرا - ۱

بن گرُ سبد-نہ چھوٹی اے دیکھہو وِئی چارا

جے لکھ کرم کماوہی بن گرُ اندھیارا

۱-رہاؤ- اندھے عقلی باہرے کیا تِن سِیُو کہی اے

بن گرُ پنتھہ نہ سوجھئی کِت بدھہ نربھئی اے -۲

کھوٹے کو کھرا کہے کھرے سار-نہ جانے

اندھے کا ناؤ پارکھو کلی کال وِڈانے - ۳

سوتے کو جاگت کہے جاگت کو سوتا

جیوت کو موآ کہے موئے نہی روتا - ۴

آوت کو جاتا کہے جاتے کو آئیا

پر کی کو اپنی کہے اپنو نہی بھائیا- ۵

میٹھے کو کوڑا کہے کڑوے کو میٹھا

راتے کی نندا کرہِ ایسا کل مہہ ڈیٹھا- ۶

چیری کی سیوا کرہِ ٹھاکرُ نہی دِیسے

پوکھر نیر وِرولی اے ماکھن نہی ریسے- ۷

اس پد جو ارتھائیلے سو گرو ہمارا

نانک چی نے آپ کو سو اپر اپارا- ۸

سبھ آپے آپ ورتدا آپے بھرمائیا

گرُ کرِپا تے بوجھی اے سبھ برہم سمائیا- ۹ - ۲ - ۱۸

۱- بخشش و رحمت سے

۲- تب

۳- نبیڑا- فیصلہ- نپٹارا

۴- دنیاوی آلودگی سے پاک

۵- مالک- صاحب

۶- نجات حاصل نہیں ہوتی۔

۷- سمجھ کر

۸- اندھیرا- تاریکی

۹- (عقل کے) بغیر- دانش سے عاری

۱۰- اُن کو- اُنہیں۔

۱۱- نہیں

۱۲- راستہ

۱۳- نہیں سوجھتا- دکھائی نہیں دیتا

۱۴- کس طرح

۱۵- بیباک ہوں- نڈر ہوں- موت کا خوف جاتا رہے

۱۶- خبر- سوجھ

۱۷- پرکھ کرنے والا- صراف

۱۸- کلجگ ہیں

۱۹- تعجب- عجیب بات ہے

۲۰- سوئے ہوئے کو- خوابیدہ کو

۲۱- جاگتا- بیدار

۲۲- سویا ہوا

۲۳- جینے کو- زندہ

۲۴- مرا ہوا- مردہ

۲۵- آ رہے

۲۶- پرائی- دوسرے کی

۲۷- اچھا نہیں لگا- پسند نہیں آیا

۲۹- کڑوا- تلخ

۳۰- خدا کی ذات میں محو۔

۳۱- بُرائی- چغلی۔

۳۲- کرنا ہے

۳۳- کلجگ ہیں

۳۴- دیکھا- نظر آیا

۳۵- داسی- نوکرانی- خدمت کرنے والی (دایا)

۳۶- مالک

۳۷- دکھائی نہیں دیتا- نظر نہیں آتا۔

۳۸- جوہڑ

۳۹- پانی

۴۰- بلونے سے۔

۴۱- مکھن

۴۲- نکلتا

۴۳- شید- بند

۴۴- معنی سمجھ لے

۴۵- پہچانے

۴۶- لامحدود

۴۷- برتاؤ کرتا ہے- موجود ہے

۴۸- بھٹکتا ہے

۴۹- سمجھیں

۵۰- سمایا ہوا ہے- بسا ہوا ہے- موجود ہے

۱- اونکار ست نام کرتا پرکھ گر پرساد
راگ گوڑی پوربی چھنت محلا-۱

مندھ[1] رین[2] دُہیلڑیا[3] جیو[4] نیند- ن آوے +
سادھن[5] ڈُبلیا[6] جیو پر[7] کے ہاوے[8]
دھن[9] تھیئی[10] ڈُبل[11] کنت[12] ہاوے کیؤ[13] نینی[14] دیکھئے
سیگار[15] مِٹھ[16] رس بھوگ بھوجن سبھ جھوٹھ کتے[17] ن لیکھئے
مے[18] مت[19] جوبن[20] گرب[21] گالی[22] دُدھا[23] تھنی[24] ن آوئے
نانک سادھن ملے ملائی بِن[25] پر[26] نیند- ن آوئے-۱

مُندھ نِمانڑیا[27] جیو بن دھنی[28] پیارے
کیؤ سکھ[29] پاوے گی بن اُردھارے[30]
ناہ[31] بن گھر واس[32] ناہی پُچھو سکھی سہیلیا[33]
بن نام پریت پیار ناہی وسے ساچ سہیلیا[34]
سچ من سجن سنتوکھ میلا[35] گرمتی سہہ[36] جانیا
نانک نام ن چھوڈے[37] سادھن نام سہج سمانیا-۲

مِل سکھی سہیلڑیہو[38] ہم پر راوے[39] ہا گر پچھ بکھو گی[40] جیو شبد سُنیہا[41]
شبد ساچا گر دکھایا من مکھی پچھتانیا
نکس[42] جاتو رہے استھر[43] جام[44] پچھانیا
ساچ کی مت[45] سدا نوتن[46] شبد نیہو[47] نویلیو[48]
نانک ندری سہج ساچا[49] ملیو سکھی سہیلیو - ۳

میری اِچھ[50] پُنی[51] جیؤ ہم گھر ساجن آئیا مِل ورناری[52] منگل[53] گائیا
گُن گائے منگل پریم رہسی[54] مندھ من اوماہیو[55]
ساجن رہسے[56] دُسٹ ویاپے[57] ساچ جپ سچ لاہیو[58]
کر جوڑ[59] سادھن کرے بنتی[60] رین[61] دن رس بھنیا[62]
نانک پِر دھن[63] کرہ[64] رلیا[65] اچھ میری پُنیا[66] - ۴ - ۱

۱- جوان عورت

۲- رات

۳- مشکل سے گذرنے والی۔

۴- جی

+ شب حیات اس انسان کے لئے گذارنی سخت مشکل ہے

۵- عورت - استری

۶- لاغر - کمزور

۷- شوہر

۸- ہجر میں

۹- بیوی - عورت

۱۰- ہوگئی

۱۱- کمزور

۱۲- شوہر

۱۳- کیسے

۱۴- آنکھوں سے

۱۵- ہار سنگار

۱۶- میٹھے رس۔

۱۷- کسی شمار میں نہیں

۱۸- شراب

۱۹- مست و مخمور

۲۰- عہد شباب - جوانی

۲۱- غرور

۲۲- ضائع کر دیا

۲۳- دودھ

۲۴- چھاتیوں میں

۲۵- بغیر

۲۶- شوہر - خاوند

۲۷- عاجز - لاچار - منکسر

۲۸- شوہر - خاوند

۲۹- کیسے - کس طرح

۳۰- دل میں بسائے بغیر

۳۱- مالک - ناتھ - شوہر

۳۲- عیالت

۳۳- ساتھی - سہیلیاں

۳۴- آرام میں - سکھی

۳۵- میل - ملاپ - وصل

۳۶- شوہر - خاوند

۳۷- نہ چھوڑے

۳۸- سہیلیو

۳۹- بھوگ بلاس کریں - رنگ رلیاں منائیں

۴۰- ہم لکھیں گی

۴۱- سندیس - پیغام

۴۲- نکل جانے والا - اِدھر اُدھر بھٹکنے والا۔

۴۳- ٹھہر گیا - ٹِک گیا

۴۴- جسم میں تھے

۴۵- سچی عقل

۴۶- نویتا - نئی نویلی - خوبصورتیت

۴۷- پیار - محبت

۴۸- نیا - ہرا بھرا

۴۹- نظر کرم

۵۰- خواہش - مراد

۵۱- پوری ہوئی - بر آئی

۵۲- مالک - شوہر۔

۵۳- خوشی کے گیت گائے

۵۴- مخمور و مسرور ہوئی۔

۵۵- شوق بڑھا - خوشی ہوئی۔

۵۶- کھل گئے - خوش ہوئے

۵۷- فنا ہوگئے - مٹ گئے۔

۵۸- فائدے - نفع

۵۹- ہاتھ جوڑ کر - دست بستہ

۶۰- عرض - التماس

۶۱- رات دن

۶۲- رنگ رس میں ڈوبی ہوئی - مخمور و مسرور

۶۳- شوہر - خاوند

۶۴- استری - بیوی

۶۵- رنگ رلیاں مناتے ہیں - شاد و سرشار ہوتے ہیں۔

۶۶- پوری ہوئی (میری مراد وصل کی بر آئی)

گوڑی چھنت محلا-۱

سُن ناہِ پربھو جیئو ایکلڑی بن ماہِ
کیئو دھی رے گی ناہ بنا پربھ وے پرواہِ
دھن ناہ باجھو رہ نہ ساکے بکھم رین گھنیریا
نہ نیند آوے پریم بھاوے سُن بینتی میریا
باجھو پیارے کوئِ نہ سارے ایکلڑی کُرلائے
نانک سا دھن مِلے مِلائی بِن پریتم دُکھ پائے - ۱

پِر چھوڈِ ئڑی جیئے کون مِلاوے رس پریم مِلی جیئو سبد سُہاوے
سبدے سُہاوے تا پت پاوے دیپک دِہ اُجارے
سُن سکھی سہیلی ساچ سہیلی ساچے کے گُن سارے
ستگُر میلی تا پر راوی بِگسی امرت بانی
نانک سا دھن تا پر راوے جا تِس کے من بھانی - ۲

مائیا موہنی نِگھریا جیئو کوڑ مُٹھی کوڑیا لِرے
کیئو کھُلے گل جیوڑیا جیئو بن گُر اَت پیارے
ہر پرِیت پیارے سبد ویچارے تِس ہی کا سو ہووے
پُن دان انیک ناون کیئو انتر مل دھووے
نام بِنا گت کوئِ نہ پاوے ہٹھ نگرہ بے بانے
نانک سچ گھر سبد سنجاپے دُبدھا محل کہ جانے - ۲

تیرا نام سچا جیئو سبد سچا ویچارو تیرا محل سچا جیئو نام سچا واپارو
نام کا واپار میٹھا بھگت لاہا اَن دِنو
تِس باجھ وکھر کوئِ نہ سُوجھے نام لیوہ کھِن کھِنو
پرکھ لیکھا ندر ساچی کرم پُورے پائیا
نانک نام مہارس میٹھا گُر پُورے سچ پائیا - ۱-۲ - =

۱۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک
۲۔ اکیلی۔ تنہا
۳۔ جنگل ہیں
۴۔ کیسے۔ کیونکر
۵۔ تسکین و تسلی ہوگی۔
۶۔ بے پرواہ۔ لاپرواہ
۷۔ استری۔ عورت
۸۔ بغیر۔
۹۔ رہ نہیں سکتی
۱۰۔ مشکل۔ دشوار
۱۱۔ رات (گذارتی)
۱۲۔ بہت زیادہ (مشکل ہے)
۱۳۔ عشق الہی
۱۴۔ اچھا لگے۔ دلپسند ہے
۱۵۔ عرض و التماس
۱۶۔ میری
۱۷۔ کوئی۔
۱۸۔ خبر نہیں لیتا۔ سنتا نہیں سنبھال نہیں کرتا
۱۹۔ چیختی چلاتی ہے۔ آہ و زاری کرتی ہے۔
۲۰۔ مارے غصے ملتی ہے۔ شوہر چاہے تو ملا لے
۲۱۔ بغیر۔
۲۲۔ شوہر کی۔ خاوند (پریتم) کی
۲۳۔ چھوڑی ہوئی۔ جس کو خاوند نے چھوڑ رکھا ہو۔
۲۴۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہو۔
۲۵۔ شوہر۔ عزت و آبرو۔
۲۶۔ شمع۔ چراغ۔
۲۷۔ جسم میں
۲۸۔ روشن کرتا ہے
۲۹۔ یاد کرتی ہے۔
۳۰۔ رنگ مانے۔ ساتھ ملائے
۳۱۔ کھل گئی۔ رونق پذیر ہوئی
۳۲۔ عورت
۳۳۔ تب۔ اسی صورت میں
۳۴۔ اگر
۳۵۔ اس کے۔
۳۶۔ اچھی لگی۔ پسند آئی
۳۷۔ خوبصورت۔ جمیل
۳۸۔ بے گھر۔ اپنے اصلی مقام سے دور و محروم۔
۳۹۔ جھوٹ کے ہاتھوں ٹھگی گئی
۴۰۔ چھوٹی
۴۱۔ کیسے۔ کس طرح
۴۲۔ ڈھیلی ہو۔
۴۳۔ گلے سے
۴۴۔ رسی۔ پھندا
۴۵۔ بغیر گرہ کے
۴۶۔ بہت زیادہ
۴۷۔ حقیقی محبت۔ عشق الہی
۴۸۔ اسی کا (پریتم کا)
۴۹۔ وہ
۵۰۔ خیرات۔ سخاوت
۵۱۔ بہت سے۔ بے شمار
۵۲۔ اشنان۔ غسل
۵۳۔ کیسے۔
۵۴۔ دل کی سیاہی۔ اندر کی گندگی
۵۵۔ نجات
۵۶۔ کوئی نہ
۵۷۔ ضد کرکے
۵۸۔ گھر کے بغیر۔ گھر سے دور
۵۹۔ بیابان۔ جنگل۔
۶۰۔ پہچانا جاتا ہے۔
۶۱۔ تذبذب۔ الجھن کی حالت
۶۲۔ مقام الہی
۶۳۔ کیسے
۶۴۔ سودا۔ بیوپار
۶۵۔ بھگتی۔ عبادت
۶۶۔ فائدہ
۶۷۔ ہر روز۔ متواتر۔ لگاتار
۶۸۔ اس کے بغیر
۶۹۔ سودا۔ شے
۷۰۔ لو
۷۱۔ ہر پل۔ ہر لمحہ
۷۲۔ نظر کرم
۷۳۔ انتہائی بخشش

اک اونکار ست نام کرتا پرکھ
نربھو نرویر اکال مورت اجونی
سے بھنگ گرپرشاد

راگ آسا[۱] محلا-۱-گھرا-سودر[۲]

سو[۳] در تیرا کیہا[۴] سو گھر کیہا جت[۵] بہہ[۶] سرب[۷] سمالے[۸]
واجے[۹] تیرے ناد انیک[۱۰] اسنکھا[۱۱] کیتے تیرے واون ہارے[۱۲]
کیتے تیرے راگ پری[۱۳] سیو[۱۴] کہی اے[۱۵] کیتے تیرے گاون ہارے[۱۶]
گاون تدھ نو[۱۷] پون[۱۸] پانی بیسنتر[۱۹] گاوے راجا دھرم[۲۰] دوارے[۲۱]
گاون تدھ نو چت[۲۲] گپت لکھ[۲۳] جانن لکھ لکھ دھرم[۲۴] دی چالے[۲۵]
گاون تدھ نو ایسر[۲۶] برما[۲۷] دیوی سوہن[۲۸] تیرے سدا سوارے[۲۹]

۱- ایک راگ کا نام

۲- ایک خاص بانی کا نام

۳- وہ دروازہ - وہ مقام

۴- کیسا

۵- جہاں

۶- بیٹھ کر

۷- تمام کائنات کی

۸- دیکھ بھال کرتا ہے سنبھالتا ہے

۹- بجتے ہیں -

۱۰- بے شمار - لاتعداد

۱۱- لاشمار - بے حساب

۱۲- بجانے والے سازندے

۱۳- راگنیاں

۱۴- سمیت - بمعہ

۱۵- کہتے ہیں - گاتے ہیں -

۱۶- گانے والے - مغنی

۱۷- تجھے

۱۸- ہوا

۱۹- آگ - آتش

۲۰- دھرم راج

۲۱- دروازے پہ

۲۲- چترگپت جو کہ دھرم راج کا منشی ہے - اور لوگوں کے اعمال کا حساب لکھتا رہتا ہے - منکر و نکیر

۲۳- لکھتے اور جانتے ہیں -

۲۴- دھرم راج

۲۵- حساب کرتا ہے -

۲۶- ایشور - شیو

۲۷- برہما

۲۸- خوبصورت دکھائی دیتے ہیں

۲۹- سنوارے ہوئے - خوبصورت بنائے ہوئے

گاون تدھ نو اِند اِندراسن بیٹھے دیوتیا ور نالے

گاون تدھ نو سِدھ سمادھی اندر گاون تدھ نو سادھ بچارے

گاون تدھ نو جتی ستی سنتوکھی گاون تدھ نو ویر کرارے

گاون تدھ نو پنڈت پڑن رکھیشر جگ جگ بیدا نالے

گاون تدھ نو موہنیا من موہن سرگ مچھ پیا لے

گاون تدھ نو رتن اُپائے تیرے اٹھ سٹھ تیرتھ نالے

گاون تدھ نو جودھ مہابل سورا گاون تدھ نو کھانی چارے

گاون تدھ نو کھنڈ منڈل برہمنڈا کر کر رکھے تیرے دھارے

سے ئی تدھ نو گاون جو تدھ بھاون رتے تیرے بھگت رسالے

ہور کیتے تدھ نو گاون سے مے چت نہ آون نانک کیا بچارے

سوئی سوئی سدا سچ صاحب ساچا ساچی نائی

ہے بھی ہوسی جائے نہ جاسی رچنا جن رچائی

رنگی رنگی بھاتی کر کر جنسی مائیا جن اُپائی

کر کر دیکھے کیتا آپنا جیوں تس دی وڈیائی

جو تس بھاوے سوئی کرسی پھر حکم نہ کرنا جائی

سو پاتشاہ شاہا پت صاحب نانک رہن رجائی — ۱ — ۱ =

۱- اندر دیوتا- دیوتاؤں کا راجہ
۲- شاہی مسند
۳- دیوتاؤں
۴- دروازے پہ
۵- ساتھ- ہمراہ
۶- سمادھی لگائے ہوئے- عبادت میں مستغرق و منہمک
۷- سادھو- سنت- درویش
۸- خیال میں محو
۹- صدیق و صادق
۱۰- صابر و شاکر
۱۱- سُورمبیر- بہادر- جوانمرد
۱۲- سٹھیلے- جمآہر
۱۳- دانا
۱۴- پڑھتے ہیں- وِرد کرتے ہیں
۱۵- رشیوں کے مکھیا- بڑے رشی
۱۶- وید- کتب مقدسہ
۱۷- دیکھو
۱۸- حسین وجمیل- دوشیزائیں- حوریں
۱۹- دلکش- جاذب نظر
۲۰- جنت کی
۲۱- اس دنیا کی
۲۲- پاتال کی
۲۳- اشیاء نادرہ- چودہ رتن جو کھیر سمندر کو- دیوتاؤں اور راکششوں نے بلونے سے نکالے تھے۔
۲۴- پیدا کئے ہوئے
۲۵- اڑسٹھ مقامات مقدس
۲۶- بہادر- جانباز
۲۷- جابلی- بھاری طاقتور جوانمرد
۲۸- شجاع- شجاعت ور- بہادر
۲۹- چار قسم کے جاندار جو انڈوں سے- جیر سے- پسینہ سے اور نطفہ سے پیدا ہوتے ہیں۔
۳۰- سرزمین کے مختلف حصے (تمام دنیا کے نو حصے ہیں)
۳۱- آسمان کے حصے- ستارے- سورج وغیرہ
۳۲- برہمنڈ- کائنات
۳۳- کھڑے ہیں- قائم ہیں
۳۴- سہارے- آسرے
۳۵- ڈھی۔
۳۶- اچھے لگتے ہیں- تجھے پسند ہیں
۳۷- رنگے ہوئے- محو و مجذوب
۳۸- رسیلے- رس کے گھر- رس سے بھرے ہوئے
۳۹- اور
۴۰- کہتے ہی
۴۱- وہ
۴۲- تجھے
۴۳- یاد نہیں
۴۴- خیال کرے
۴۵- وہی
۴۶- نام
۴۷- ہوگا- ہمیشہ رہے گا
۴۸- نہ جاتا ہے- نہ جائیگا- لافانی ہے- ہمیشہ قائم و دائم ہے
۴۹- دُنیا- کائنات
۵۰- بنائی- پیدا کی
۵۱- کئی قسم کی- انواع واقسام کی
۵۲- مختلف اجناس۔
۵۳- پیدا کی۔
۵۴- دیکھتا ہے
۵۵- اپنی بنائی ہوئی دنیا
۵۶- جیسی۔
۵۷- اس کی۔
۵۹- بڑائی- عظمت
۶۰- اچھا لگے- پسند آئے
۶۱- وہی
۶۲- کرے گا۔
۶۳- اُس پر کسی کا حکم نہیں چلتا- وہ کسی کے تحت نہیں
۶۴- بادشاہ۔
۶۵- شاہوں کا شاہ- شہنشاہ
۶۶- رضا میں- رضا و تسلیم میں

اِک اونکار ست گُر پرساد

راگ آسا محلا ۱۔ چوپدے گھر ۲

سُن وڈا آکھے سبھ کوئے ٭ کے وڈ وڈا ڈِٹھا ہوئے
کیمت پائے نَ کہیا جائے ٭ کہنے والے تیرے رہے سمائے۔ ۱
وڈے میرے صاحبا گہر گھنبیرا گُنی گہیرا
کوئی نَ جانے تیرا کیتا کے وڈ چیرا۔ ۱۔ رہاؤ
سبھ سُرتی مِل سُرت کمائی ٭ سبھ کیمت مِل کیمت پائی
گیانی دِھیانی گُر گُر بائی ٭ کہن نَ جائی تیری تِل وڈیائی۔ ۲
سبھ ست سبھ تپ سبھ چنگیائیا ٭ سِدھا پُرکھا کیا وڈیائیا
تُدھ وِن سِدھی کِنے نَ پائیا ٭ کرم مِلے ناہی ٹھاک رہائیا۔ ۳
آکھن والا کیا بے چارا ٭ صِفتی بھرے تیرے بھنڈارا
جِس تو دیہہ تِسے کیا چارا ٭ نانک سچ سوارن ہارا۔ ۴۔ ۱

آسا محلا

آکھا جیوا وِسرے مرجاؤ ٭ آکھن اَؤکھا ساچا ناؤ
ساچے نام کی لاگے بھوکھ ٭ اُت بھوکھے کھاءِ چلی اے دُوکھ
سو کیؤ وِسرے میری ماءِ ٭ ساچا صاحب ساچے ناءِ
۱۔ رہاؤ۔ ساچے نام کی تِل وڈیائی ٭ آکھ تھکے کیمت نہی پائی
جے سبھ مِل کے آکھن پاہِ ٭ وڈا نَ ہووے گھاٹ نَ جاءِ۔ ۲

۱- چابہ پدوں (بندوں) کے شبد

۲- بڑا-

۳- کہتا ہے

۴- کتنا بڑا-

۵- دیکھنے سے- دیکھنے پہ

۶- قیمت

۷- نہیں پائی جاتی

۸- نہ بیان کیا جا سکتا ہے

۹- بیان کرنے والے

۱۰- تجھ میں ہی سما جاتے ہیں- محو و مدغم ہو جاتے ہیں

۱۱- گہرا- عمیق

۱۲- سنجیدہ

۱۳- اوصاف کا- صفات کا

۱۴- گُھر- خزانہ

۱۵- پھیلاؤ- تفصیل

۱۶- شُرتی (وید اور شاستر) کے جاننے والے

۱۷- شُرتیوں کا پاٹھ کیا- ریاضت کی-

۱۸- قیمت لگانے والوں نے- مراقبوں نے

۱۹- کہی نہیں جاتی-

۲۰- ذرے بھر بھی-

۲۱- بڑائی- عظمت

۲۲- پاکیزگی

۲۳- راستبازی

۲۴- ریاضت

۲۵- نیک اعمال

۲۶- جگیوں کی-

۲۷- کرامات- کرامت- پیری

۲۸- کسی نے حاصل نہ کی

۲۹- رحمت و بخشش

۳۰- رکاوٹ- روک

۳۱- کہنے والا- بیان کرنے والا-

۳۲- صفات سے

۳۳- خزانے

۳۴- اس کو-

۳۵- جینا- زندہ

۳۶- سنوارنے والا-

۳۷- کہنے سے- یاد کرتے ہیے- ورد سے

۳۸- جیتا ہوں- زندہ رہتا ہوں-

۳۹- بھول کر- فراموش کرنے سے-

۴۰- مر جاتا ہوں-

۴۱- مشکل- دشوار

۴۲- بھوک لگتی ہے

۴۳- اس بھوک کے

۴۴- کھانے سے

۴۵- دور ہو جاتے ہیں-

۴۶- دُکھ- تکالیف

۴۷- کیوں

۴۸- بھولے

۴۹- ذرہ بھر- تھوڑی سی-

۵۰- کہہ کر تھک گئے- ہار تھک گئے-

۵۱- اگر

۵۲- کہنے لگیں- بیان کریں

۵۳- کم نہیں ہوتا-

نا اوہ مرے نہ ہووے سوگ ٭ دِتے دا رہِہے نہ چوکے بھوگ

گُن اِہو ہور ناہی کوء ٭ نا کو ہوآ نہ کو ہوء - ۳

جے وڈ آپ تے وڈ تیری دات ٭ جِن دِن کرکے کیتی رات

خصم بسارہِ تے کم ذات ٭ نانک ناوے باجھ سنات - ۴ - ۲

آسا محلا - ۱

جے در مانگت کوک کرے مہلی خصم سُنے

بھاوے دِھیرک بھاوے دھکے ایک وڈائی دے ء

جانو جوت نہ پُوچھو جاتی آگے جات نہ ہے - ۱ - رہاؤ

آپ کرائے آپ کرے ء ٭ آپ اُلامے چِت دھرے ء

جا توں کرنہار کرتار ٭ کیا محتاجی کیا سنسار - ۲

آپ اُپائے آپے دے ء ٭ آپے دُرمت منع کرے ء

گُر پرساد وسے من آء ٭ دُکھ انبرا وِچوہ جاء - ۳

ساچ پیارا آپ کرے ء ٭ اوری کو ساچ نہ دے ء

جے کسے دے ء وکھانے نانک آگے پُوچھ نہ لے ء - ۴ - ۳

آسا محلا - ۱

تال مدیرے گھٹ کے گھاٹ ٭ دولک دُنیا واجے واج

نارد ناچے کل کا بھاؤ ٭ جتی ستی کہہ راکھے پاؤ - ۱

نانک نام وِٹھہ کربان ٭ اندھی دُنیا صاحب جان

۱ - رہاؤ - گرو پاسو پھر چیلا کھاء ٭ تام پریت وسے گھر آء

جے سو دُنیا جیون کھان ٭ خصم پچھانے سو دِن پروان - ۲

۱- ماتم

۲- دینا رہتا ہے

۳- دُور نہیں ہوتے۔ کم نہیں ہوتے۔ ختم نہیں ہوتے

۴- اشیاء خوردنی

۵- بھی

۶- بھولے۔ فراموش کرے

۷- بدذات۔ پنچ

۸- بجز

۹- کم ذات۔ بدذات

۱۰- بھکاری۔ گداگر

۱۱- فریاد و پکار کرے

۱۲- محل میں (بیٹھا ہوا)

۱۳- مالک

۱۴- چاہیے

۱۵- حوصلہ

۱۶- ذات

۱۷- شکایت۔ گلہ

۱۸- دل میں

۱۹- رکھتا ہے

۲۰- کرنے والا۔

۲۱- پیدا کرتا ہے۔

۲۲- بُری تعلیم۔ بدعقلی

۲۳- منع کرتا ہے۔ روکتا ہے

۲۴- بستا ہے

۲۵- اندھیرا۔ تاریکی

۲۶- دل سے

۲۷- دوسرے کو

۲۸- کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے

۲۹- درگاہ میں

۳۰- کھڑتال

۳۱- جھانجر۔ پاؤں کے گھونگرو۔ پائل

۳۲- دل

۳۳- گھڑت۔ بنائی ہوئی۔ ساختہ۔ ساز۔

۳۴- ڈھولک

۳۵- وینا۔ بین

۳۶- بجتے ہیں

۳۷- باجے۔ ساز

۳۸- کلہہ۔ کلجگ

۳۹- محبت۔ پریم

۴۰- کب۔ کہاں } کب دنیا میں آتا ہے؟

۴۱- پاؤں رکھتا ہے } اس کے لئے دُنیا میں کہاں جگہ ہے

۴۲- پہر

۴۳- قربان

۴۴- دانا۔ دانشمند

۴۵- سے

۴۶- طعام۔ روٹی

۴۷- سو برسوں کا

۴۸- پہچانتے

۴۹- قبول۔ منظور

درسن دیکھی اَے دیا - ن ہوۓ ٭ لئے دِتے وِن رہیے نَ کوۓ

راجا نیاؤ کرے ہتھ ہوۓ ٭ کہے خداۓ نَ مانے کوۓ - ۳

مانس مورت نانک نام ٭ کرنی کُتا در پھرمان

گرپرساد جانے مہمان ٭ تا کچھ درگہ پاوے مان

=۴-۴

آسا محلا - ا

جیتا سبد سُرت دُھن تیتی جیتا رُوپ کایا تیری

تُو آپے رسنا آپے بسنا اَور نَ دُوجا کہو مائی - ا

صاحب میرا ایکو ہے ایکو ہے بھائی ایکو ہے

ا - رہاؤ - آپے مارے آپے چھوڑے آپے لیوے دےۓ

آپے ویکھے آپے وِگسے آپے ندر کرےۓ - ۲

جو کچھ کرنا سو کر رہیا اَور نَ کرنا جائی

جیسا ورتے تیسو کہی اَے سبھ تیری وڈیائی - ۳

کل کلوالی مایا مد میٹھا من متوالا پیوت رہیے

آپے رُوپ کرے بہ بھانتی نانک بپُڑا ایو کہے - ۴ - ۵ =

آسا محلا - ا

واجا مت پکھاوج بھاؤ ٭ ہوۓ انند سدا من چاؤ

ایہا بھگت ایہو تپ تاؤ ٭ اِت رنگ ناچوہ رکھ رکھ پاؤ

پورے تال جانے صالاح ٭ ہور نچنا خوشیا من ماۓ

ا - رہاؤ - ست سنتوکھ وجہ دوۓ تال ٭ پیری واجا سدا نہال

راگ ناد نہی دوجا بھاؤ ٭ اِت رنگ ناچہ رکھ رکھ پاؤ - ۲

۱- دیدار

۲- دیکھنے سے

۳- رحم وکرم

۴- بغیر

۵- عدل - انصاف

۶- اگر کچھ پلّے ہو دینے کے لئے

۷- خدا کے کہے پر - خدا کے نام پہ

۸- انسان

۹- شکل

۱۰- عمل - فعل

۱۱- فرمان - حکم

۱۲- عزت پاتا ہے

۱۳- جننا

۱۴- اُمتی

۱۵- جسم

۱۶- زبان

۱۷- رس - لذّت

۱۸- چھوڑے رہا کرے

۱۹- لیتا دیتا ہے

۲۰- خوش ہوتا ہے

۲۱- نظرِ کرم

۲۲- کلجگ

۲۳- کلالن - شراب بیچنے والی -

۲۴- شراب

۲۵- مست ومخمور -

۲۶- پیتا رہتا ہے

۲۷- کئی قسم کے - انواع واقسام کے

۲۸- بیچارہ

۲۹- اس طرح - ایسے

۳۰- باجہ

۳۱- طبلہ

۳۲- محبت - پریم

۳۳- خوشی

۳۴- شوق

۳۵- یہی

۳۶- عبادت - کرڈی ریاضت

۳۷- اس رنگ میں

۳۸- تال پہ

۳۹- تال پہ ناچنا

۴۰- صفت وثنا

۴۱- دل میں

۴۲- بجتے ہیں -

۴۳- دونو تال پہ

۴۴- پاؤں میں

۴۵- باجہ - گھونگرو -

۴۶- خوشی وخورمی

۴۷- دنیا سے محبت

۴۸- اس رنگ

بھو پھیری ہووَے مَن چیت ÷ بہدیاں اُٹھدیاں نیتا نیت
لیٹن لیٹ جاتے تن سواہ ÷ اِت رنگ نا پوہ دکھ دکھ پاؤ-۳
سکھ سبھا ڈیکھیا کا بھاؤ ÷ گرہ تکھ سنتا ساچا تاؤ
نانک آکھن ویرا ویہ ÷ اِت رنگ نا پوہ دکھ پیڑ-۴-۲

آسا محلا-۱

پون اُپاء دھری سبھ دھرتی جل اگنی کا بندھ کیا
اندھلے دہ سِر موُنڈھ کٹائیا راون مار کیا وڈا بھیا-۱
کیا اُپما تیری آکھی جاء تو سربے پور رہیا لولاء
۱-رہاؤ- جیئہ اُپاء جگت ہتھ کینی کال نتھ کیا وڈا بھیا
کس تو پُرکھ جورو کون کہی اے سرب نرنتر رو رہیا
نال کُٹب ساتھ ور داتا برھما بھالن سِرسٹے گیا
آگے انت نہ پائیو تا کا کنس چھید کیا وڈا بھیا-۳
رتن اُپاء دھرے کھیر متھیا ہور بھکلاء جے اسی کیا
کہے نانک چھپے کیو چھپیا ایکی ایکی ونڈ دیا+۴-۷=

آسا محلا-۱

کرم کرتوت بیل بستھاری رام نام پھل ہوآ
تس روپ نہ ریکھ اناہد واجے سبد نرنجن کیا-۱
کرے وکھیان جانے جے کوئی انمرت پیوے سوئی
۱-رہاؤ- جن پیا سے مست بھئے ہے ٹوٹے بندھن پھاہے
جوتی جوت سمانی بھیتر تا چھوڈے مائیا کے لاہے-۲

۱۔ خوفِ خدا
۲۔ دل میں
۳۔ بیٹھتے
۴۔ اُٹھتے
۵۔ ہر روز۔ ہمیشہ۔ سدا
۶۔ لیٹتے ہوئے ناچنا۔ پیٹ کے بل لیٹ کر لڑھکنا۔
۷۔ سمجھے۔ خیال کرے
۸۔ جسم
۹۔ راکھ۔ خاک
۱۰۔ اس طرح
۱۱۔ ناچو
۱۲۔ قدم ملاکر۔ تال پہ
۱۲۔ مجلسِ درس و تعلیم
۱۳۔ نصیحت۔ سبق
۱۴۔ محبت۔ پریم
۱۵۔ کہنا۔ ذکر کرنا
۱۶۔ باربار۔ لگاتار
۱۷۔ ہوا۔
۱۸۔ پیدا کر کے
۱۹۔ آب و آتش
۲۰۔ بیل جوڑ
۲۱۔ اندھے۔ بیوقوف۔ نادان
۲۲۔ دس سروں والا۔ راون
۲۳۔ سر
۲۴۔ بڑا ہوا۔ عظمت حاصل کی
۲۵۔ صفت۔ تعریف و توصیف
۲۶۔ کہی جائے۔
۲۷۔ سب میں۔ سب جگہ
۲۸۔ بسا ہوا ہے۔ سمایا ہوا ہے۔ موجود ہے۔
۲۹۔ مست۔ مگن۔ یکسوئیت میں
۳۰۔ پیدا کر کے
۳۲۔ تدبیر۔ منصوبہ بندی
۳۳۔ اپنے ہاتھ رکھی ہوئی ہے
۳۴۔ کالے ناگ کو
۳۵۔ تابعیں کیا۔ لیس میں کیا
۳۶۔ کس کا
۳۷۔ مرد۔ شوہر
۳۸۔ بیوی۔ عورت
۳۹۔ سب میں منو اتم
۴۰۔ بسا ہوا موجود ہے۔
۴۱۔ ناف کے کنول کی نالی۔ وشنو کی ناف سے کنول پیدا ہوا۔ اس کی ڈنڈی (نال) سے برہما نے جنم لیا
۴۲۔ اہل و عیال کے ساتھ
۴۳۔ نعمتیں عطا کرنے والا۔
۴۴۔ ڈھونڈنے۔ تلاش کرتے
۴۵۔ کائنات
۴۶۔ انتہا۔ آخری حد
۴۷۔ نہ معلوم کر سکا۔ معلوم نہ کر پایا
۴۸۔ اس کا (کائنات کا)
۴۹۔ کرشن کا ماموں۔
۵۰۔ مار کر
۵۱۔ پیدا کر دیئے
۵۲۔ کھیر ساگر۔ سفید سمندر جس کو دیوتاؤں اور راکششوں نے بلو کر اس میں چودہ رتن (اشیاء نادرہ) نکالے۔
۵۳۔ بلویا
۵۴۔ جھنجھلائے۔ غصہ میں آئے۔ طیش میں آئے۔
۵۵۔ کہ
۵۶۔ ہم نے پیدا کئے ہیں۔ دیوتا اور راکشس دونو یہ کہنے لگے۔ کہ انہوں نے ہی رتن پیدا کئے ہیں
۵۷۔ پوشیدہ رہے } وہ خدا چھپائے رکھنے سے بھی
۵۸۔ کیسے چھپائے } کیسے پوشیدہ رہ سکتا ہے۔
۵۹۔ ایک ایک کر کے
۶۰۔ بانٹ دیا۔ دیکھتے ہیں۔ جب چودہ رتن کی تقسیم پہ دیوتاؤں اور راکششوں میں جھگڑا ہونے لگا۔ تو پرماتما موہنی کی شکل میں ظاہر ہوا۔ اور اس نے ایک ایک رتن دیوتاؤں اور راکششوں میں تقسیم کر دیئے۔
۶۱۔ پچھلے جنم کے اعمال
۶۲۔ افعال
۶۳۔ پھیلائی۔ بڑھائی
۶۴۔ لگا۔
۶۵۔ اس کا
۶۶۔ کوئی شکل و صورت نہیں
۶۷۔ بغیر چوٹ کے۔ بغیر مضراب کے۔ بغیر بجائے
۶۸۔ بجتا ہے
۶۹۔ آلودگی سے مبرا۔ پاک۔ ناآلودہ
۷۰۔ بیان
۷۱۔ وہی
۷۲۔ وہ
۷۳۔ ہو گئے۔
۷۴۔ قید
۷۵۔ پھندے
۷۶۔ سما گئی۔ مدغم ہو گئی
۷۷۔ اندر۔ دل میں
۷۸۔ تب
۷۹۔ چھوڑے
۸۰۔ فائدے۔ نفع۔ حصول

سرب[1] جوت روپ تیرا دیکھیا سگل[2] بھون تیری مائیا

رارے[3] روپ نرالم[4] بیٹھا ندر[5] کرے وچ چھائیا[6] ۔ ۳

بینا[7] سبد وجاوے جوگی درسن[8] روپ اپارا[9]

سبد اناہد سو[10] سہہ راتا[11] نانک کہے وچارا ۔ ۴ ۔ ۸ =

آسا محلا ۔ ۱

مے[13] گن[14] گلا[15] کے سر بھار[16] ۔ گلی[17] گلا سر جھار[18]

کھانا پینا ہسنا باد[19] ۔ جب[20] لگ ردے[21] ن آوے یاد ۔ ۱

تو پرواہ کیہی[22] کیا کی جے[23] ۔ جنم جنم کچھ لیجی[24] لی جے[25]

۱ ۔ رہاؤ ۔ من کی مت[26] متاگل[27] متا[28] ۔ جو کچھ بولی اے سبھ کھتو[29] کھتا

کیا مُوہ[30] لے[31] کی چے[32] ارداس[33] ۔ پاپ پن[34] دوء ساکھی[35] پاس ۔ ۲

جیسا تُوں کرہ[36] تیسا کو ہوء ۔ تجھ بن دوجا[37] ناہی کوء

جیہی تُوں مت دہ تیہی کو پاوے ۔ تدھ آپے بھاوے[38] تِوے[39] چلاوے ۳

راگ رتن پریاں[40] پروار ۔ تس وچ اپجے[41] امرت سار[42]

نانک کرتے کا ایہہ دھن مال ۔ جے کو بوجھے ایہہ بیچار ۔
۴ ۔ ۹ =

آسا محلا ۔ ۱

کر کرپا اپنے[43] گھر آئیا ۔ تا مل سکھیاں کاج[44] رچائیا

کھیل دیکھ من آنند[45] بھیا سہ[46] ویاہن[47] آئیا

گاوہو گاوہو کامنی بیبک[48] بیچار[49] ۔ ہمرے گھر آئیا جگ[50] جیون بھتار[51]

۱ ۔ رہاؤ ۔ گرو دوارے ہمرا ویاہ جے ہوئیا جا سہ[52] ملیا تا جانیا

تہہ[53] لوکا مہہ سبد رویا ہے آپ[54] گیا من مانیا[55] ۔ ۲

۱- تمام روحوں میں
۲- تمام مقامات میں
۳- دنیا کے جھگڑے
۴- الگ تھلگ۔ مبرّا
۵- دیکھتا ہے
۶- دنیا جو چھاؤں کی طرح ہے
۷- دینا۔ بین
۸- دیدار
۹- لا محدود
۱۰- دو
۱۱- شوہر۔ مالک
۱۲- بسا ہُوا۔ سمایا ہُوا
۱۳- مجھ میں
۱۴- دیپی) صفت دخوبی ہے۔
۱۵- باتوں کے
۱۶- بوجھ
۱۷- تمام باتوں کی بات۔ بہترین بات
۱۸- خالق (کی ہے)
۱۹- فضول ہے۔ بے معنی ہے
۲۰- جب تک
۲۱- دل میں
۲۲- کیسی
۲۳- کریں
۲۴- قابل حصول۔ فائدہ
۲۵- حاصل کریں
۲۶- عقل
۲۷- ہاتھی۔
۲۸- مست
۲۹- خطا ہی خطا۔ غلطی ہی غلطی۔ سہو ونسیاں
۳۰- منہ } کونسا منہ لے کر
۳۱- لے کر } کس منہ سے
۳۲- کریں
۳۳- عرض۔ درخواست۔ عرضداشت
۳۴- دونوں
۳۵- گواہ۔ شاہد
۳۶- بجتا ہے
۳۷- دوسرا
۳۸- اچھا لگے۔ پسند آئے
۳۹- اُسی طرح
۴۰- راگنیاں
۴۱- پیدا ہوتا ہے۔
۴۲- اعلےٰ بہترین
۴۳- اصل مقام۔ مقام حقیقی
۴۴- بیاہ شادی۔
۴۵- خوش ہوا۔ شاد و خرم ہوا۔
۴۶- شوہر۔ دُلہا۔
۴۷- بیاہنے۔ شادی کرنے
۴۸- نازنینوں
۴۹- ہمیشہ
۵۰- دنیا کو حیات دینے والا۔ حیات بخشندہ
۵۱- شوہر۔ خاوند
۵۲- جب
۵۳- تین دنیائیں۔ تمام کائنات میں
۵۴- خودی مٹ گیا
۵۵- سمجھ گیا۔ مان گیا

آپنا[1] کارج آپ سوارے[2] ہورن[3] کارج نہ ہوئی

جت[4] کارج ست سنتوکھ[5] دیا دھرم ہے[6] گرمکھ بوجھے کوئی ۔ ۱

بھنت[7] نانک سبھنا[8] کا پرِ[9] ایکو سوئے

جس[10] نو ندر[11] کرے سا[12] سوہاگن ہوئے ۔ ۴ ۔ ۱۰ =

آسا محلا ۔ ۱

گرہ[13] بن[14] سم[15] سر سہج سمجھائے ٭ دُرمت گت[16] بھئی کیرت[17] ٹھاۓ[18] +

سچ پڑی سا چو مکھ ناؤ ٭ ست گرو سیو پائے رجّ[19] تھاؤ ۔ ۱

من[20] پوڑے کھٹے[21] درسن جان ٭ سرب جوت پورن بھگوان

۱۔ رہاؤ ۔ ادھک[22] نِباس[23] بھیکھ[24] بہ کرے[25] ٭ دُکھ بِھیا[26] سکھ تن پر[27] ہرے ۔

کام کرودھ انتر[28] دھن ہرے[29] ٭ دبدھا[30] چھوڈ[31] نام نستر ے[32] ۔ ۲

صفت صالاحن سہج آنند ٭ سکھا[33] سین[34] پریم گوبند

آپے کرے آپے بخِسند[35] ٭ تن من ہر پے آگے جند ۔ ۳

جھوٹھ وکار[36] مہا دکھ دیہہ ٭ بھیکھ[37] ورن[38] دی سے سبھ کھیہ[39]

جو اُپجے سو آوے جاۓ ٭ نانک اَستھر[40] نام رجاۓ[41] ۔ ۴ ۔ ۱۱

آسا محلا ۔ ۱

ایکو سرور[42] کمل[43] انوپ[44] ٭ سدا بگاسے[45] پرمل روپ[46]

اُوجل[47] موتی چوگہے[48] ہنس ٭ سرب[49] کلا جگدیسے[50] انس[51] ۔ ۱

جو دیسے سو اُپجے بِنسے[52] ٭ بن[53] جل سرور کمل نہ دیسے

۱۔ رہاؤ ۔ بِرلا[54] بوجھے پاوے بھید[55] ٭ ساکھا[56] تین[57] کہے نت[58] بید[59] ۔

ناد[60] بند کی سُرت[61] سماۓ ٭ ست گرو سیو پرم پد پاۓ ۔ ۲

۱- کام- بیاہ

۲- سنوارتا ہے- سرانجام دیتا ہے-

۳- اور کسی سے- کسی دوسرے سے

۴- جس کام میں-

۵- رحم و کرم

۶- صدق و یقین

۷- بیان کرتا ہے- کہتا ہے

۸- سب کا

۹- شوہر- خاوند- مالک

۱۰- جس پہ

۱۱- نظرِ کرم

۱۲- نہیں

۱۳- گھر

۱۴- جنگل

۱۵- ایک جیسے برابر

۱۶- دور ہوگئے۔

۱۷- صفت و ثنا- توصیف و حمد

۱۸- ٹھکانہ

+ دل سے بدعقلی دور ہوگئی- اور وہ خدا کی حمد و ثنا کا مقام اور ٹھکانہ بن گیا۔

۱۹- اپنی جگہ- اصل ٹھکانہ- مقام حقیقی۔

۲۰- چور چور کرنا- خواہشات نفسانی کو دور کرنا-

۲۱- چھ شاستر

۲۲- زیادہ- بیشتر

۲۳- طمع

۲۴- بھیس- روپ

۲۵- بہت سے

۲۶- خواہشات نفسانی- لہو و لعب

۲۷- دور کر دیتا ہے

۲۸- اندر- دل کی دولت

۲۹- چرا لیتے ہیں

۳۰- تذبذب- دل کی پریشانی

۳۱- چھوڑ-

۳۲- پار ہوتے ہیں- نجات حاصل کرتے ہیں۔

۳۳- درست

۳۴- رشتہ دار

۳۵- بخشتا ہے

۳۶- برے فعل

۳۷- جماعت

۳۸- دکھائی دیتے ہیں- نظر آتے ہیں۔

۳۹- مٹی- خاک- فانی

۴۰- قائم و دائم- لازوال

۴۱- رضا و تسلیم اختیار کرنے والا-

۴۲- تالاب

۴۳- کنول پھول

۴۴- خوبصورت

۴۵- کھلاتا ہے

۴۶- خوشبو

۴۷- سفید و شفاف

۴۸- چگتے ہیں- کھاتے ہیں۔

۴۹- تمام طاقتیں و فنون

۵۰- دنیا کے مالک- خداوند-

۵۱- حصہ

۵۲- دو

۵۳- پیدا ہوتا ہے۔

۵۴- فنا ہوتا ہے۔

۵۵- بغیر پانی کے-

۵۶- کوئی خاص ہی- کوئی ایک

۵۷- راز

۵۸- تین شاخیں- انسان کی تین عادات و صفات

۵۹- کہتے ہیں- بیان کرتے ہیں

۶۰- صدا- ہمیشہ

۶۱- وید- کتب مقدسہ

۶۲- شبد- روحانی آواز

۶۳- نقطہ

۶۴- مقام اعلیٰ۔

ساننو[۵] یگ سدا راج راجن[۴] ÷ تورَ روا[۳] رنگ رانو[۲] سُکشنو[۱]

تارہ - ۳ تارہِ[۸] پاہن[۷] بُوڑت[۶] ÷ دھار کرپا راکھہ نوہ جس

آنیا مہ گھر گھر بھئی اُلٹ[۱۰] ÷ جانیا مہ تربھوتن جوت مہ تربھوتن[۹] تنہ

پارء لاگےَ[۱۳] کےَ تن نانک ÷ لائ لِوہ[۱۲] کرے بھگت نِس اہ

آسا محلا - ۱

۴-۱۲=

دھور[۱۶] لاگےَ سیانپ[۱۵] بہت ÷ دُور جُگت[۱۴] ساچی مت گرہ

لاگی مَیل مِٹے پَرچ نائ ÷ گرہ پرساد رہے لِوہ لائ - ۱

ہے حجور[۱۷] حاجر[۱۸] اردواس[۱۹] ÷ دُکھ سُکھ ساچ کرتے پربھ پاس

ا- رہاؤ- کوڑ کماوے آوےَ جائے ÷ کہن کتھن وارا[۲۰] نہی آوے[۲۱]

کیا دیکھا سوجھ بوجھ نَ پاوےَ ÷ بِن ناوےَ من ترپت نَ آوے - ۲

جو جنمے سے روگ وِیاپےَ ÷ ہومےَ مایا دُکھ سنتاپےَ[۲۲]

سے جن باچے[۲۳] جو پربھ راکھے ÷ ست گرہ سیو امرت رس چاکھے - ۳

چلتو[۲۴] من راکھے امرت چاکھےَ[۲۵] ÷ ست گرہ سیو امرت سبد بھاکھے[۲۶]

ساچے سبد مُکت گت[۲۷] پائ ÷ نانک وچہو آپ گوائ - ۴ - ۱۳

آسا محلا - ۱

جو تن کیا سو سچ تھیا[۲۸] ÷ امرت نام ست گرہ دِیا

ہردے نام ناہی من بھنگ[۲۹] ÷ اَن[۳۰] دِن نال پیارے سنگ[۳۱]

ہر جیو راکھوہ اپنی سرنائی[۳۲]

گرہ پرسادی ہر رس پایا نام پدارتھ[۳۴] نَو ندھ پائی[۳۵]

ا- رہاؤ- کرم دھرم سچ ساچا ناؤ ÷ تا کےَ سد بلہارے[۳۶] جاؤ

۱- نجات ہیں

۲- رنگا ہُوا۔ محو۔

۳- یاد کرتا ہے

۴- راجوں کا راجہ۔ مہاراجہ

۵- خوشی ہیں۔ شادماں

۶- ڈوبتے ہیں

۷- پتھر

۸- پار کرتا ہے

۹- تین لوک۔ آسمان۔ زمین۔ پاتال

۱۰- آگئی۔ لے آئی

۱۱- دن رات

۱۲- محو و مستغرق ہو کر

۱۳- قدمبوسی کرے

۱۴- دلیل بازی

۱۵- دانشمندی

۱۶- دھول۔ میل

۱۷- حضور

۱۸- حاضر

۱۹- عرضداشت۔ دُعا

۲۰- حد

۲۱- کہیں حد نہیں۔ حد و شمار ہیں نہیں۔

۲۲- تپتا ہے

۲۳- بچ گئے

۲۴- پریشان۔ متلون

۲۵- چکھے۔ پیئے

۲۶- بدلے۔ کیے

۲۷- نجات

۲۸- ہو گیا

۲۹- رنگ۔ رکاوٹ۔ کمی۔ انتشار

۳۰- ہر روز۔ ہمیشہ

۳۱- وصل۔ ملاپ

۳۲- پناہ میں

۳۴- مہربانی سے۔ کرمفرمائی سے

۳۵- تو خزانے

۳۶- سینکڑوں بار قربان جاؤں

جو ہر راتے[1] سے جن پرواں[2] ٭ تن[3] کی سنگت[4] پرم ندھان[5]-۲

ہر-ور[6] جن پائیا دھن[7] تارکی[8] ٭ ہر[9] سیو راتی سبد وی چارکی

آپ ترے سنگت کل[10] تارے ٭ ست گرو سبو دتت[11] وی چارے-۳

ہمری جات[12] پت[13] سچ ناؤ ٭ کرم دھرم سنجم[14] ست[15] بھاؤ

نانک بخشے[16] پوچھ[17] ن ہوئے ٭ دوجا[18] میٹے[19] ایکو سوئے-۴-۱۴

آسا محلا-۱

اِک آوہ[20] اِک جاوہ[21] آئی[22] ٭ اِک ہر راتے رہیے سمائی

اِک دھرن[23] گگن[24] مہ ٹھور-[25] ن پاوہ ٭ سے کرم[26] ہین ہرنام نہ دھیاوہ

گرو پورے تے گت[27] مت پائی

ایہہ سنسار بکھ[28] وت[29] ات[30] بھوجل[31] گرو سبدی ہر پار لنگھائی[32]

۱-رہاؤ- جن کو آپ لئے پربھ میل ٭ تن[33] کو کال ن سا کے پیل[34]

گرو مکھ نرمل رہیے پیارے ٭ جیو[35] جل[36] انبھ اوپر کمل نرارے[37]-۲

برا بھلا کہہ کس[38] نو کہی اے ٭ دیسے برہم گرومکھ سچ لہی[39] اے

اکتھ کتھو گرو مت وی چار ٭ مل گرو سنگت پاوؤ پار[40] -۳

ساست[41] بید[42] سمرت[43] بہ[44] بھید ٭ اٹھ[45] سٹھ مجن[46] ہر رس رید[47]

گرو مکھ نرمل میل ن لاگے ٭ نانک ہردے نام وڈے دھر[48] بھاگے

آسا محلا-۱

نو[49] نو پائے[50] لگو گرو اپنے آتم رام نہارئیا[51]

کرت بی چار ہردے ہر رویا ہردے دیکھ بی چاریا-۱

بولہہ رام کرے نستارا- گرو پرساد رتن ہر لابھے[52] مٹے[53] اگیان ہو اجیارا[54]

۱- رنگے گئے - محو ہو گئے

۲- مقبول

۳- اُن کی

۴- صحبت

۵- خزانہ

۶- خاوند - شوہر

۷- مبارک ہے

۸- عورت

۹- سے

۱۰- خاندان

۱۱- اصل

۱۲- ذات

۱۳- پات - عزت

۱۴- ضبط - باقاعدہ زندگی۔

۱۵- سچی محبت

۱۶- بخشنے

۱۷- پوچھ تاچھ

۱۸- معاشرت

۱۹- مٹادے

۲۰- آتے ہیں - پیدا ہوتے ہیں

۲۱- جاتے ہیں - مر جاتے ہیں

۲۲- مر کر پھر جنم لیتے ہیں۔

۲۳- دھرتی - زمین

۲۴- آسمان

۲۵- جگہ - ٹھکانہ

۲۶- بدقسمت - بدبخت

۲۷- نجات کا طریقہ - راہِ نجات

۲۸- زہر

۲۹- کی طرح

۳۰- گہرا - عمیق

۳۱- بھیانک سمندر

۳۲- پار کرتا ہے

۳۳- موت

۳۴- بیبس

۳۵- جس طرح - جیسے

۳۶- پانی کا چشمہ

۳۷- الگ - آلودہ نہیں ہوتا

۳۸- کس کو

۳۹- حاصل کریں

۴۰- پار ہو جاؤنگا - کنارے پہ پہنچ جاؤنگا

۴۱- شاستر

۴۲- وید

۴۳- سمرتی

۴۴- بہت سے

۴۵- اڑسٹھ (۶۸) مقام مقدسہ

۴۶- اشنان - غسل

۴۷- جل ہیں

۴۸- روز ازل سے ملی خوش بختی

۴۹- جھک جھک کر

۵۰- پاؤں پڑوں - سلام کروں

۵۱- دیکھا

۵۲- نجات

۵۳- مل گیا - معلوم کر لیا - پا لیا

۵۴- روشنی۔

۱- رہاؤ- رڑنی بِرَوے بندھن نہی توٹے وِچ ہَومَے بھرم نَ جائی

ست گرُ ملے تا ہَومَے تُوٹے تا کوَ لیکھے پائی- ۲

ہَر ہَر نام بھگت پریئے پریتم سُکھ ساگر اُرِ دھارے

بھگت وچھل جگ جیون داتا مَت گرُمت ہر نِستارے- ۳

من سِیُو جُوجھ مرَے پربھُ پاءِ مَنسا منہ سماءِ

نانک کِرپا کرے جگ جیون سہج بھاءِ لِو لاءِ- ۴- ۱۶

آسا محلّا- ۱

کس کوَ کہہ سناوَہِ کس کوَ کِس سمجھاوَے سمجھ رہے

کِسے پڑھاوَے پڑھ گُن بُوجھے ست گرُ سبد سنتوکھ رہے- ۱

اَیسا گرُمت رمَت سریرا ؛ ہر بھج میرے من گہر گمبھیرا

۱- رہاؤ- انت ترنگ بھگت ہر رنگا ؛ اَن دِن سوُچے ہر گُن سنگا

مِتھیا جنم ساکت سنسارا ؛ رام بھگت جَن رہے نِرارا- ۲

سُوچی کائیا ہر گُن گائیا ؛ آتم چینِ رہے لِو لائیا

آد اَپار اپرنپر ہیرا ؛ لال رتا میرا من دھیرا- ۳

کتھنی کہَے سو مُوئے ؛ سو پربھ دُور ناہی پربھ تُو ہے

سبھ جگ ڈیکھیا مائیا چھائیا ؛ نانک گرُمت نام دِھیائیا- ۴- ۱۷

آسا محلّا- ۱- تِتکا

کوئی بھیکھک بھیکھیا کھاءِ ؛ کوئی راجا رہیا سماءِ

کِس ہی مان کِسے اَپمان ؛ ڈھاہ اُسارے دھرے دِھیان

تجھ تے وڈا ناہی کوءِ ؛ کِس ویکھالی چنگا ہوءِ- ۱

۱- زبان سے

۲- ذکر کرے۔ وِرد کرے

۳- ٹوٹتی ہے۔ دُور ہوتی ہے

۴- جب جا کر کوئی کسی شمار میں آتا ہے

۵- پیارا محبوب

۶- آرام کا سمندر

۷- دل میں بسائے

۸- پرستاروں سے محبت کرنے والا خدا

۹- پار کرتا ہے۔ نجات بخشتا ہے

۱۰- لڑ مرے

۱۱- دل کی خواہشات

۱۲- دل میں

۱۳- وہ تو سمجھ چکے۔ انہوں نے تو معلوم کر لیا

۱۴- صبر و صدق

۱۵- بسا ہُوا

۱۶- گہرا۔ عمیق

۱۷- بے انداز۔ سنجیدہ

۱۸- بے شمار

۱۹- آرزو۔ خواہشات

۲۰- ہر روز

۲۱- پاک و صاف

۲۲- ساکھ

۲۳- بے معنی۔ فضول۔ رائیگاں

۲۴- مادہ پرست

۲۵- لوگ۔

۲۶- الگ تھلگ

۲۷- جسم

۲۸- پہچان کر

۲۹- ابدی

۳۰- لامحدود

۳۱- پرے سے پرے

۳۲- محبوب

۳۳- رنگا ہُوا

۳۴- تسلی یافتہ۔ تسکین ملی

۳۵- مر گئے

۳۶- سایہ

۳۷- وِرد کیا۔ یاد کیا

۳۸- گداگر۔ بھکاری

۳۹- خیرات

۴۰- مست و سرور

۴۱- عزت و توقیر

۴۲- بے آبروی۔ ذلت

۴۳- گراتا ہے۔ منہدم کرتا ہے۔

۴۴- بناتا ہے۔ تعمیر کرتا ہے

۴۵- خیال میں رکھتا ہے

۴۶- تجھ سے

۴۷- بڑا۔

۴۸- دکھاؤں

۴۹- اچھا بن کر۔ نیک بن کر

ہے[۱] تا نام تیرا آدھار ۞ تُو داتا کرن[۳] ہار کرتار
۱۔ رہاؤ۔ واٹ[۴] نہ پاؤ ویگا[۵] جاؤ ۞ درگہہ بیٹھن[۶] ناہی تھاؤ
من کا اندھلا مائیا کا بندھ[۱۰] ۞ کھین[۱۱] خراب ہووے نت کندھ[۱۲]
کھان جیون کی بہتی[۱۳] آس ۞ لیکھے تیرے ساس[۱۴] گراس[۱۵]-۲
اہ نس اندھ[۱۷] علے دیپک[۱۸] دے ۞ بھوجل[۱۹] ڈوبت[۲۰] چنت[۲۱] کرے
کہے سُنے جو مانے ناؤ ۞ ہو[۲۲] بلہارے[۲۳] تا کے جاؤ
نانک ایک کہے اَرداس[۲۴] ۞ جیو[۲۵] پنڈ سبھ تیرے پاس-۲
جا تو[۲۶] دیہہ جپی تیرا ناؤ ۞ درگہہ بیٹھن ہووے تھاؤ
جا تدھ بھاوے تا دُرمت جاۓ ۞ گیان رتن من وسے[۲۶] آۓ
ندر[۲۷] کرے تا ست گرُ ملے ۞ پرن[۲۸] وت نانک بھوجل ترے ۴-۱۸

آسا محلا-۱-پنج پدے[۲۹]

دُدھ بن دھین پنکھ[۳۰] بن پنکھی[۳۱] جل بن اُت بھج[۳۲] کام ناہی

کیا سُلطان سلام وہونا اندھی کوٹھی تیرا نام ناہی - ۱

کی وِسرے دُکھ بہتا لاگے تو وِسر . ناہی

۱۔ رہاؤ۔ اکھیں اندھ جیبھ رس ناہی کنی پون نہ واجے

چرنی چلے پجوتا آگے وِن سیوا پھل لاگے - ۲

اکھر بِرکھ باغ بھوۓ چوکھی سینچت بھاؤ کرے ہی

سبھنا پھل لاگے نام ایکو بن کرما کیسے لیہی - ۳

جے تے جیا تے سبھ تیرے وِن سیوا پھل کسے ناہی

دُکھ سُکھ بھانا تیرا ہووے وِن ناوے جیو رہے ناہی - ۴

مت وچ مرن جیون ہور کیسا جا جیوا تا جگت ناہی

کہے نانک جیوا لے جیا جہہ بھاوے تہہ راکھ توہی - ۵ - ۱۹

۱- مجھے تو
۲- آسرا - سہارا
۳- کرنے والا -
۴- راستہ
۵- نہیں پاتا
۶- بڑھا جاتا ہوں -
۷- بیٹھنے کے لئے
۸- جگہ
۹- اندھا
۱۰- دنیا کا اسیر - خواہشات میں گرفتار
۱۱- کمزور
۱۲- دیوار - جسم کی دیوار
۱۳- بہت خواہش - آرزو -
۱۴- سانس
۱۵- لقمہ (ڈالنے کا وقت) لمحہ
۱۶- دن رات
۱۷- اندھے
۱۸- چراغ - چشمے
۱۹- دنیا کے سمندر
۲۰- ڈوب رہے - غرق ہو رہے -
۲۱- فکر کر
۲۲- ہیں
۲۳- قربان - صدقے
۲۴- عرضداشت - عرض - استدعا
۲۵- جان وجسم
۲۶- بسے - آبسے
۲۷- نظر کرم
۲۸- عرض کرتا ہے
۲۹- پانچ پدوں (بندوں) کا شبد
۳۰- گائے
۳۱- پہر
۳۹- پنچھی - پرندہ
۴۰- نباتات - بناسپتی
۴۱- کسی کام کے نہیں - بیکار ہیں
۴۲- بغیر
۴۳- اندھیری کوٹھڑی (وہ دل جس میں نام خدا نہیں - گویا اندھیری کوٹھڑی ہے)
۴۴- بھوٹے
۴۵- زیادہ
۴۶- آنکھوں میں
۴۷- اندھیرا -
۴۸- زبان
۴۹- کانوں میں
۵۰- بہرا
۵۱- آواز نہیں آتی } بہرے کان
۵۲- ہاتھوں سے پکڑ کر
۵۳- بغیر
۵۴- حروف
۵۵- درخت
۵۶- زمین
۵۷- زیادہ
۵۸- پانی دے - آبپاشی کرے
۵۹- پریم - محبت
۶۰- بغیر قسمت کے
۶۱- حاصل کرے
۶۲- جتنے
۶۳- جاندار - مخلوقات
۶۴- اتنے ہی
۶۵- حکم - رضا
۶۶- روح
۶۷- اگر جیوں - اگر زندہ رہنا ہوں -
۶۸- تدبیر - سلیقہ
۶۹- زندہ کرے
۷۰- جیسے بھی تجھے منظور ہو -
۷۱- جیسے تو ہی حفاظت کر - پرورش کر - زندہ رکھ -

آسا محلا - ۱

کائیا[۱] برہما[۲] من ہے دھوتی ❊ گیان جنیؤ[۳] دھیان کُش[۴] پاتی

ہرناما جس[۵] جاچہ[۶] ناؤ ❊ گرہ پرسادی برہم سماؤ - ۱

پانڈے[۷] ایسا برہم بی چار ❊ نامے سچ نامو پڑھ نامے پنچ[۸] آچار

۱۔ رہاؤ۔ باہر جنیؤ جچر[۹] جوت ہے نال ❊ دھوتی[۱۰] ٹکا[۱۱] نام سمال[۱۲]

ایتھے[۱۳] اوتھے بنہی[۱۴] نال ❊ وِن[۱۵] ناوے ہور کرم نہ بھال[۱۶] - ۲

پوجا[۱۷] پریم مائیا پرجال[۱۸] ❊ ایکو ویکھو[۱۹] اور نہ بھال

چینے[۲۰] تت گگن[۲۱] دس دوآر ❊ ہرمکھ پاٹھ پڑھے بی چار - ۳

بھوجن بھاؤ بھرم بھو[۲۲] بھاگے ❊ پاہرو[۲۳] آرا چھب چور نہ لاگے

تلک للاٹ[۲۴] جانے پربھ ایک ❊ بوجھے برہم انتر[۲۵] بیبیک[۲۶] - ۴

آچاری[۲۷] نہی جیتیا جائ ❊ پاٹھ پڑھے نہی کیمت[۲۸] پائ

اشٹ[۲۹] دسی چہو بھید[۳۰] نہ پائیا ❊ نانک[۳۱] ست گرہ برہم دکھائیا

۵ - ۲۰ =

آسا محلا - ۱

سیوک داس بھگت جن سوئی ❊ ٹھاکر[۳۲] کا داس گرمکھ ہوئی

جن سِر[۳۳] ساجی[۳۴] تِن[۳۵] پھن[۳۶] گوئی[۳۷] ❊ تس[۳۸] بن دوجا[۳۹] اور نہ کوئی - ۱

ساچ نام گرہ سبد وی چار ❊ گرمکھ ساچے ساچے دربار

۱۔ رہاؤ۔ سچا ارج سچی ارداس[۴۰] ❊ محلی[۴۱] خصم[۴۲] سُنے[۴۳] شاباس

سچے تخت بلاوے سوئ ❊ دے وڈیائی کرے سو ہوئ - ۲

تیرا تان تو ہے دیبان[۴۴] ❊ گرہ کا سبد سچ نیسان[۴۵][۴۶]

۱- جسم

۲- برہمن

۳- زنّار

۴- گھاس پھوس (دّبھ کے پتے) کا چھلہ جو پوجا پاٹھ کے وقت برہمن انگلی میں ڈال لیتا ہے۔

۵- توصیف وثنا - حمد وثنا

۶- مانگتا ہوں۔

۷- اے پنڈت

۸- اخلاق -

۹- جب تک

۱۰- ساتھ۔

۱۱- ٹیکہ - ماتھے کا تلک - قشقہ

۱۲- سنبھال - دل میں رکھ۔

۱۳- یہاں - وہاں - اس دنیا میں اور دوسرے جہاں

۱۴- ساتھ دے - وفا کرے

۱۵- بغیر نام کے

۱۶- عمل یا فعل

۱۷- نہ ڈھونڈ - تلاش نہ کر

۱۸- اچھی طرح جلا دے - پھونک دے

۱۹- دیکھو

۲۰- پہچانے

۲۱- آسمان

۲۲- وہم و ڈر

۲۳- پہرہ دار - نگہبان - پاسبان

۲۴- پیشانی - ماتھا

۲۵- دل میں

۲۶- امتیاز

۲۷- نیک عادات

۲۸- قیمت

۲۹- آٹھ اور دس یعنی اٹھارہ پُران

۳۰- چار وید

۳۱- تیرا سربستہ راز معلوم نہیں کر سکے

۳۲- وُہی

۳۳- سرشٹی - کائنات - دُنیا

۳۴- بناوٹ - پیدائش

۳۵- اُسی نے

۳۶- پھر

۳۷- شادی - خانگردی

۳۸- اس کے بغیر

۳۹- دُوسرا

۴۰- عرض - دُعا

۴۱- عرضداشت - التماس

۴۲- محل میں - درگاہ میں

۴۳- شاباش

۴۴- طاقت - قدرت

۴۵- دیوان - حاکم

۴۶- نشان - سند - پروانہ

منے حکم سو پرگٹ جاءِ ۔ سچ نیشانے ٹھاک نہ پاءِ - ۳

پنڈت پڑہِ وکھانے وید ۔ انتر وست نہ جانے بھید

گرُ بن سوجھی بوجھ نہ ہوءِ ۔ ساچا رو رہیا پربھ سوءِ - ۱

کیا ہو آکھا آکھ وکھانی ۔ تو آپے جانہہ سرب وڈانی

نانک ایکو در دیبان ۔ گرُ مکھ ساچ تہاں گذران

=۵-۲۱

آسا محلا - ۱

کاچی گاگر دیہہ دُہیلی ۔ اُپجے بنسے دُکھ پائی

ایہہ جگ ساگر دُتر کیئو تری اے ۔ بن ہر گرُ پار نہ پائی - ۱

تجھ بن اور نہ کوئی میرے پیارے تجھ بن اور نہ کوءِ ہرے

سربی رنگی روپی توہے تس بخشے جس ندر کرے

۱- رہاؤ- ساس بری گھر واس نہ دیوے پر سیئو ملن نہ دیوے بری
سکھی ساجنی کے ہو چرن سرپوہ گرُ کرپا تے ندر دھری -۲
آپ بیچار مار من دیکھیا تم سا میت نہ اور کوئی

جیو تو راکھہ تو ہی رہنا دُکھ سُکھ دیوے کرو سوئی - ۳

آسا منسا دوؤ بناست ترہُ گن آس نراس بھئی

ترہی اوستھا گرُ مکھ پائی اے سنت سبھا کی اوٹ لہی - ۴

گیان دھیان سگلے جپ تپ جس ہر ہردے الکھ ابھیوا

نانک رام نام من راتا گرُمت پاءِ سہج سیوا - ۵ - ۲۲

آسا محلا - ۱ پنچ پدے

موہ کٹمب موہ سبھ کار ۔ موہ تم تجہہ سگل ویکار - ۱

۱- ماتے

۲- سُرخرو

۳- نشان- پروانہ

۴- رکاوٹ- روک

۵- بیان کرتا ہے

۶- چیز- شئے

۷- سُوجھ

۸- سمایا ہُوا- بسا ہُوا- موجود

۹- ہیں

۱۰- کہوں

۱۱- تمام

۱۲- عجب کھیل (کرنے والے)

۱۳- درگاہ

۱۴- دیوان

۱۵- وہیں- ایسی جگہ

۱۶- گذران- زندگی بسر ہوتی ہے

۱۷- کچی مٹی کی بنی ہوئی

۱۸- جسم-

۱۹- تکلیف دہ- ایذا رسا

۲۰- پیدا ہوتا ہے

۲۱- فنا ہوتا ہے

۲۲- دنیا کا سمندر

۲۴- مشکل- دشوار

۲۵- کیسے

۲۶- پار کریں- پار ہوں-

۲۷- دُوسرا

۲۸- تمام

۲۹- رنگوں اور اشکال ہیں

۳۰- بخشش- بخشتا ہے

۳۱- نظر کرم

۳۲- رہنے نہ دے-

۳۳- شوہر- خاوند

۳۴- سے

۳۵- قدم - پاؤں

۳۶- خدمت کروں

۳۷- دوست - حبیب - رفیق

۳۸- جیسے

۳۹- جیسے ہی

۴۰- کرتا ہے

۴۱- وہی

۴۲- امید و رجا- خواہش و آرزو

۴۳- دونو

۴۴- دُور ہو جاتے ہیں

۴۵- تین عادات

۴۶- چوتھی حالت- مقام حقیقی

۴۷- آسرا- سہارا-

۴۸- جو محسوس نہ ہو- سمجھ نہ آوے- حواس خمسہ سے بالاتر

۴۹- جس کا بھید یا راز نہ پایا جا سکے

۵۰- اہل و عیال

۵۱- دنیا کے تمام کاروبار- دھندے

۵۲- چھوڑ دو

۵۳- تمام خواہشات انسانی

موہ اَر[١] بھرم تجھ تُم بیر[٢] ؛ ساچ نام برڈے[٣] روے[٤] شبرہ[٥]

١- رہاؤ- سچ نام جانو[٦] بِدھ پائی ؛ روے[٧] پُوت نَ کلپے مائی - ٢

اُیت[٩] موہ ڈُوبا سنسار ؛ گرُمکھ کوئی اُترے پار - ٣

اُیتَ موہ پھر جُونی[١٠] پاءِ ؛ موہے[١١] لاگا جم[١٢] پُر جاءِ - ٤

گرُ دیکھیا[١٣] لے جپ تپ کماءِ ؛ نا موہ تُوٹے[١٤] نَ تھاءِ[١٥] پاءِ - ٥

نَدر[١٦] کرے تا اِیہہ موہ جاءِ ؛ نانک ہر سِیُو[١٧] رہے سماءِ

٦- ٢٣=

آسا محلا - ١

آپ کرے سچ اَلکھ اَپار[١٨] ؛ ہَو[١٩] پاپی[٢٠] تُو بخشن[٢١] ہار - ١

تیرا بھانا سبھ کچھ ہووَے ؛ من ہٹھ کی[٢٢] چِے اَنت[٢٣] وِگووَے[٢٤]

١- رہاؤ- منمکھ کی مت[٢٥] کوڑ[٢٦] وِیاپی[٢٧] ؛ بِن[٢٨] ہر سمرن پاپ سنتاپی[٢٩] - ٢

دُرمت[٣٠] تیاگ[٣١] لاہا[٣٢] کچھ لیوہ[٣٣] ؛ جو اُپجے[٣٤] سو الکھ ابھیوہ[٣٥] - ٣

اَیسا[٣٦] ہمرا سکھا[٣٧] سہائی[٣٨] ؛ گرُ ہر ملیا بھگت[٣٩] وِرڈائی[٤٠] - ٤

سگلی[٤١] سودی توٹا[٤٢] آوے ؛ نانک رام نام من[٤٣] بھاوَے

٥- ٢٤=

آسا محلا - ١- چوپدے

وِڈیا[٤٤] وِی چاری[٤٥] تا پر اُپکاری ؛ جا[٤٧] پنچ[٤٨] راسی[٤٩] تا تیرتھ[٥٠] واسی[٥١] - ١

گھنگرو[٥٢] واجے جے من لاگے[٥٣] ؛ تو[٥٤] جم کہا کرے[٥٥] مو سِیُو[٥٦] آگے[٥٧]

١- رہاؤ- آس[٥٨] نِراسی تَو[٥٩] سنیاسی ؛ جا[٦٠] جت[٦١] جوگی تا کائیا[٦٢] بھوگی[٦٣] - ٢

دیا[٦٤] دِگنبر[٦٥] دیہہ[٦٦] بی چاری ؛ آپ مرے اَوڑا[٦٧] - نَ ماری - ٣

ایک تُو ہور[٦٨] ویس[٦٩] بہُ تیرے[٧٠] ؛ نانک جانے چوج[٧١] نَ تیرے

٤- ٢٥=

۱- اور

۲- اے بھائی

۳- دل میں

۴- یاد کرو

۵- جسم

۶- نو خزانے

۷- نہ بیٹا رہتا ہے

۸- نہ ماں پریشان حال ہوتی۔

۹- اس (دنیا کی محبت میں)

۱۰- جنم مرن کے چکر میں پڑتا ہے۔

۱۱- ایسی محبت میں گرفتار

۱۲- یم پوری - موت کے شہر

۱۳- نصیحت - درس - سبق

۱۴- ٹوٹتا ہے۔

۱۵- مقام - ٹھکانہ

۱۶- نظر کرم

۱۷- ساتھ - میں

۱۸- لامحدود

۱۹- میں

۲۰- گنہگار

۲۱- بخشنے والا - غفور

۲۲- کرنے سے

۲۳- آخر کو

۲۴- ذلیل وخوار ہوتا ہے - پچھتاتا ہے۔

۲۵- عقل - ادراک

۲۶- جھوٹ

۲۷- مبتلا - گرفتار

۲۸- بغیر

۲۹- تپتا ہے - دکھ اٹھاتا ہے

۳۰- بری عقل

۳۱- چھوڑ

۳۲- نفع - فائدہ

۳۳- حاصل کرو۔

۳۴- پیدا ہوتا ہے

۳۵- جس کا راز معلوم نہ ہو سکے۔

۳۶- ہمارا

۳۷- دوست - رفیق

۳۸- مددگار

۳۹- بھگتی - عبادت

۴۰- یقین کروا دیا

۴۱- تمام سودوں میں - بیوپار میں

۴۲- گھاٹا پڑتا ہے - نقصان ہوتا ہے۔

۴۳- دل کو پسند آئے۔

۴۴- علم وہنر

۴۵- درس وتدریس (جیسی اچھی ہے)

۴۶- اگر

۴۷- فلاح وبہبودی (مقصود ہو)

۴۸- اگر

۴۹- حواس خمسہ کو قابو میں کرلیا

۵۰- تب

۵۱- سمجھو کہ مقامات مقدسہ کا باشندہ ہوگیا۔

۵۲- بچے

۵۳- دل محو ہو - یکسوئیت آئے

۵۴- تب

۵۵- ملک الموت

۵۶- کیا کریگا - وہ کبھی کچھ نہیں کر پائے گا

۵۷- مجھ سے

۵۸- دوسرے جہاں

۵۹- امید وبیم سے مبرا

۶۰- تب بھی

۶۱- جب

۶۲- جتی - برہمچاری

۶۳- جسم

۶۴- عیش وعشرت میں مبتلا - عیاش

۶۵- انسانی ہمدردی - رحم

۶۶- جین منی جو ننگے رہتے ہیں۔

۶۷- جسم کا خیال

۶۸- دوسروں کو

۶۹- اور

۷۰- کیسے

۷۱- بہت سے

۷۲- کرشمے - کھیل تماشے

آسا محلاَ-۱

ایک[1] ن بھریا[2] گُنْ[3] کہ دھووا[4] ÷ میرا سَوْہ[5] جاگےَ ہؤنِسْ[6] بھر[7] سووا[8]

اِئیو[9] کِئو[10] کنت[11] پیاری ہووا[12] ÷ سَوْہ جاگےَ ہؤنِسْ بھر سووا

۱- رہاؤ- آس[13] پیاسی سیجےَ[14] آوا ÷ آگےَ سَوْہ بھاوا[15] کہ ن بھاوا

کیا جانا کیا ہوئیگا ری[16] مائی ÷ ہروِرْسن[17] بِن[18] رہن ن جائی[19]

۱- رہاؤ- پریم ن چاکھیا[20] میری تِس[21] ن بُجھائی ÷ گیا سو جوبن[22] دھن[23] پچھتائی - ۳

اجےَ[24] سو جاگو[25] آس[26] پیاسی ÷ بھئی[27] ہے اُداسی رہو[28] نِراسی[29]

۱- رہاؤ- ہوءے کھوءِ[30] کرے سیگار[31] ÷ تو کامن[32] سیجےَ روے[33] بھتار[34] - ۴

تو[35] نانک کنتےَ[36] من بھاوے[37] ÷ چھوڈِ[38] وڈائی[39] اَپنے خصمِ سماوے[40]

آسا محلاَ-۱

پیئوکڑے[41] دھن[42] کھرَی[43] آیانی[44] ÷ تِس[45] سِہہ[46] کی مےَ[47] سار[48] - ن جانی[49] - ۱

سَوْہ میرا ایک دُوجا نہی[50] کوئی ÷ ندر کرے میلاوا[51] ہوئی - ۱- رہاؤ

ساہورڑے[52] دھن ساچ پچھانیا ÷ سہج سُبھائے اپنا پِر[53] جانیا - ۲

گُرہ پرسادی اَیسی مت آوے ÷ تاکامن کنتےَ من بھاوے - ۳

کہت نانک بھےَ بھاؤ[54] کا کرے سیگار ÷ سدھی[55] سیجےَ روے بھتار

۴-۲۷=

آسا محلاَ-۱

ن کس کا پُوت ن کس کی مائی ÷ جھُوٹھے موہ بھرم بھُلائی - ۱

میرے صاحب ہو کیتا[56] تیرا[57] ÷ جا تو دیہ[58] جپی[59] ناو تیرا

۱- رہاؤ- بہتے[60] اوگن[61] کوُکے[62] کوئی ÷ جا تِس[63] بھاوے بخشے[64] سوئی - ۲

۱- صرف ایک گناہ سے
۲- آلودہ
۳- صفات سے
۴- دھو ڈالوں
۵- شوہر- خاوند- مالک
۶- ہیں-
۷- رات بھر- تمام رات
۸- سوتی ہوں
۹- اس طرح- ایسے
۱۰- کیسے- کس طرح- کیوں
۱۱- شوہر کی محبوبہ
۱۲- ہوں
۱۳- خواہش
۱۴- بستر استراحت
۱۵- اچھی لگوں- پسند آؤں
۱۶- میری ماں!
۱۷- دیدار
۱۸- بغیر
۱۹- رہ نہیں سکتی
+ پرماتما کے دیدار کے بغیر جینا مشکل ہے
۲۰- لذت حاصل نہیں کی
۲۱- پیاس
۲۲- وہ عہد شباب
۲۳- عورت- بہو
۲۴- ابھی تو- ابھی تک
۲۵- ہیں جاگتی ہوں- بیدار ہوں
۲۶- اُمید بر آ رہی ہیں
۲۷- ہونا-
۲۸- رہتی ہوں
۲۹- اُمید سے بے پرواہ
۳۰- دُور کرکے
۳۱- سنگار
۳۲- عورت- منکوحہ بیوی
۳۳- مباشرت کرے
۳۴- شوہر سے- خاوند سے
۳۵- تب
۳۶- شوہر کے- خاوند کے
۳۷- پسند آئے- اچھی لگے
۳۸- چھوڑ کر
۳۹- بڑائی
۴۰- محو و معدوم ہو جائے
۴۱- میکے ہیں
۴۲- عورت
۴۳- بہت
۴۴- نادان- بچی- ناسمجھ
۴۵- آس
۴۶- شوہر- خاوند- مالک
۴۷- ہیں تے
۴۸- اصلیت
۴۹- نہ سمجھ سکی
۵۰- دوسرا- دیگر
۵۱- ملاپ- وصل
۵۲- سسرال ہیں
۵۳- شوہر- خاوند
۵۴- ڈر اور محبت کا
۵۵- ہمیشہ- سدا-
۵۶- ہیں
۵۷- پیدا کیا ہوا ہوں-
۵۸- دیتا ہے
۵۹- ورد کرتا ہوں-
۶۰- بہت سے-
۶۱- بدیاں- بداعمال
۶۲- پکار کرے- آہ و زاری کرے
۶۳- اس کو اچھا لگے
۶۴- وہی بخشتا ہے- معاف کرتا ہے-

گرُ پرسادی دُرمت کھوئی ٭ جہہ دیکھا تہہ ایکو سوئی - ۳

کہت نانک ایسی مت آوے ٭ تا کو سچے سچ سماوے - ۴ - ۲۸

آسا محلا - ۱ - دوپدے

تت سروَرڑے بھئیلے نواسا پانی پاوک تنہے کیا

پنکج موہ پگ نہی چالے ٭ ہم دیکھا تہہ ڈوبی آلے - ۱

من ایک نہ چیتس موڑ منا ٭ ہر بسرت تیرے گُن گلیا

۱ - رہاؤ - نا ہوَ جتی ستی نہی پڑھیا ٭ مورکھ مُگدھا جنم بھیا

پرنوت نانک تن کی سرنا ٭ جن تو ناہی وسریا - ۲ - ۲۹

آسا محلا - ۱

چھ گھر چھ گر چھ اُپدیس ٭ گرُ گرُ ایکو ویس انیک - ۱

جے گھر کرتے کیرت ہوئے ٭ سو گھر راکھ وڈا ہی تو ہے

۱ - رہاؤ - وِسوے چسیا گھڑیا پہرا ٭ تِھتی واری ماہ ہوا

سورج ایکو رُت انیک نانک کرتے کے کیتے ویس - ۲ - ۳۰

اِک اونکار ست گرُپرساد

آسا گھر ۳ - محلا - ۱

لکھ لشکر لکھ واجے نیجے لکھ اُٹھ کرے سلام

لکھا اُپر فرمائش تیری ٭ لکھ اُٹھ راکھہہ مان

جا پت لیکھے نہ پوے ٭ تا سبھ نِروا پھل کام - ۱

۱- کرم فرمائی

۲- ڈورکی - مٹادی

۳- جہاں دیکھتا ہوں

۴- وہاں

۵- دوپدوں (بندوں) والے شبد

۶- اُس

۷- تالاب

۸- ہوا ہے

۹- بسیرا - رہائش

۱۰- آگ - آتش

۱۱- اُس (خدا) نے

۱۲- کیچڑ

۱۳- قدم - پاؤں } قدم نہیں اُٹھتے

۱۴- نہیں چلتے } چلا نہیں جاتا - چلنا دشوار ہے

۱۵- اُس میں

۱۶- ڈوب رہے ہیں۔

۱۷- یاد نہیں کرتا - خیال نہیں کرتا

۱۸- بیوقوف - نادان - اے ناسمجھ دل!

۱۹- بھولنے سے - فراموش کرنے سے

۲۰- گلتے سڑتے - جاتے ہیں۔

۲۱- میں

۲۲- پڑھا لکھا ہوں

۲۳- بیوقوف - نادان

۲۴- نادانی میں - غفلت میں

۲۵- ہوا - گیا

۲۶- عرض کرتا ہے - استدعا کرتا ہے - معروض ہے۔

۲۷- پناہ میں

۲۸- نہیں بھولتا - جن کے دل سے تو محو نہیں ہوتا۔

۲۹- چھ - شش - چھ شاستر

۳۰- چھ گورُو (چھ شاستروں کے مصنف - کپل - گوتم - کیند پاتنجلی - جیمنی اور ویاس۔

۳۱- اصول

۳۲- کبیس

۳۳- بے شمار

۳۴- جس کے گھر - جس کی درگاہ

۳۵- حمد و ثنا - مدح و توصیف

۳۶- تو

۳۷- وِسا - وقت کا حصہ - پندرہ دفعہ آنکھ جھپکنے کے برابر۔

۳۸- چھ - پندرہ وِسے کے برابر
پل - ۳۰ چھ کے برابر

۳۹- گھڑی - ساٹھ پل کے برابر

۴۰- پہر - ساڑھے سات گھڑی کے برابر

۴۱- تِھت - پندرہ تِھت ہوتی ہیں - چاند کی گردش

۴۲- وار - دن - ہفتہ کے سات وار ہوتے ہیں

۴۳- ماہ - مہینہ

۴۴- رُت - سال کے مختلف موسم - چھ رُت ہوتی ہیں۔

۴۵- لشکر - افواج

۴۶- باجے

۴۷- نیزے

۴۸- لاکھوں پر

۴۹- حکم - فرمان

۵۰- مان رکھتے ہوں - عزت کرتے ہوں۔

۵۱- جب - اگر

۵۲- عزت - آبرو

۵۳- حساب میں نہ آئے - شمار نہ کی جائے

۵۴- تب

۵۵- بے معنی - فضول - رائیگاں۔

ہر کے نام بِنا جگ دھندا[۴]

جے بُہتا[۳] سمجھائیٔ آے بھولا[۴] بھی سو[۵] اندھو اندھا[۶]

۱۔ رہاؤ۔ لکھ کھٹی[۷] آہ لکھ سنجی[۸] آہ کھا[۹] جے لکھ آوے لکھ جاۓ[۱۰]

جا پت لیکھے نَ پوَے تا جیئہ[۱۱] کیتھے[۱۲] پھر پاہِ[۱۳] ۔ ۲

لکھ ساست[۱۴] سمجھاونی لکھ پنڈت پڑے[۱۵] پُران

جا پت لیکھے نَ پوَے تا سبھے کپڑوان[۱۶] ۔ ۳

سچ نام پت اُوپجے[۱۷] کرم[۱۸] نام کرتار

آہ[۱۹] نِس ہِردے[۲۰] جے وسے[۲۱] نانک[۲۲] ندری[۲۳] پار۔ ۴۔۱۔۳۱

آسا محلہ ۱

دِیوا[۲۴] میرا ایک نام دُکھ وِچ[۲۵] پائیا[۲۶] تیل

اُن چانن[۲۷] اوہ سوکھیا چوکا[۲۸] جم[۲۹] سئو[۳۰] میل[۳۱] ۔ ۱

لوکا[۳۲] مت[۳۳] کو پھکڑ[۳۴] پاۓ

لکھ مڑیا[۳۵] کر ایکھٹے[۳۶] ایک رتی لے بھاہِ[۳۷]

۱۔ رہاؤ۔ پنڈ[۳۸] پتل[۳۹] میری کیسو[۴۰] کِریا[۴۱] سچ نام کرتار

ایتھے[۴۲] اوتھے آگے[۴۳] پاچھے اِہ میرا آدھار[۴۴]۔ ۔ ۲

گنگ[۴۵] بنارس صِفت تماری[۴۶] ناوے[۴۷] آتم[۴۸] راؤ

سچا ناون[۴۹] تا تھی[۵۰] آے[۵۱] جا آہ نِس لاۓ بھاؤ[۵۲]۔ ۳

اِک[۵۳] لوکی ہور[۵۴] چھمچھری[۵۵] برہمن وَٹ پنڈ کھا

نانک پنڈ بخشیش[۵۶] کا کبھی[۵۷] نکھوٹس[۵۸] ناکھ ۴۔۲۔۳۲

۱- بغیر
۲- محض الجھن - جھنجھٹ
۳- بہت زیادہ
۴- غافل - نادان
۵- وہ (پھر بھی)
۶- اندھے کا اندھا (ہی رہیگا)
۷- کمائیں
۸- جمع کریں
۹- کمالیں - خرچ کریں
۱۰- لکھو کھہا روپے آئیں اور لکھوکھہا چلے جائیں - بے شمار دولت کمائیں اور خرچ کردیں
۱۱- جی کو
۱۲- کہاں
۱۳- ڈالیں لے جائیں
۱۴- شاستر
۱۵- پڑھیں - تلاوت کریں
۱۶- نامنظور - رَدّ
۱۷- پیدا ہوتی ہے ملتی ہے
۱۸- بخشش - عنایت
۱۹- دن رات
۲۰- دل میں
۲۱- بسے جاگزیں ہو
۲۲- نظر کرم سے
۲۳- نجات حاصل ہوتی ہے
۲۴- چراغ - شمع
۲۵- اُس میں
۲۶- ڈالا -
۲۷- روشنی - اُجالا -
۲۸- سُوکھ گیا
۲۹- دُور ہوگیا
۳۰- جوت سے
۳۱- رشتہ
۳۲- اے لوگو!
۳۳- دیکھنا کہیں
۳۴- فضول (کاموں میں نہ پڑنا)
۳۵- لکڑیوں کے گٹھے
۳۶- اکٹھے - جمع
۳۷ آگ
۳۸- چاولوں کا لڈو -
۳۹- پتوں کی تھالی
۴۰- خوبصورت بالوں والا - وشنو - مالک
۴۱- کریاکرم - مرنے کے بعد کی رسوم
۴۲- یہاں اور وہاں - اس دنیا میں اور دوسرے جہاں
۴۳- آگے پیچھے - اُس درگاہ میں اور اس جہان میں
۴۴- آسرا - سہارا -
۴۵ گنگا
۴۶- تمہارسی
۴۷- نہائیں - اشنان کریں -
۴۸- روح کا
۴۹- نہانا - اشنان
۵۰- جب
۵۱- ہوگا -
۵۲- پریم - عشق حقیقی
۵۳- دیولوک کے رہنے والے دیوتے - فرشتے
۵۴- دوسرا
۵۵- زمین پہ گھومنے والے آباء و اجداد
۵۶- بٹ کر
۵۷- چاولوں اور تلوں کا بٹ کر بنایا گو لہ یا لڈو
۵۸- بخشش - رحیم و رحمان - مالک
۵۹- کبھی بھی
۶۰- ختم نہیں ہوتا - کم نہیں ہوتا -

+ مرنے کے بعد کی ہندو رسم میں کورکشیتر کے پاس پہیوہ پہ جاکر "پنڈ پتل" کرائی جاتی ہے - جس میں برہمن دو گولے یا لڈو چاولوں اور تلوں کے بناتا ہے - ایک دیوتاؤں کے لئے اور دوسرا مرنے والوں کی روح کے لئے - اس طرح تو گویا برہمن پتل پہ رکھ کر خود دودھ چاول کی کھیر بنا کر کھاتا ہے

آسا گھر ۴ - محلا - ۱

اِک اونکار ستّ گرپرساد

دیوتیا[1] درسن[2] کے تائی[3] دُوکھ[4] بھوکھ[5] تیرتھ کی[6] اے

جوگی جتی جگت[7] مہ[8] رہتے کر کر بھگوے[9] بھیکھ[10] بھئے[11] - ۱

تو کارن[12] صاحبا[13] رنگ[14] رتے

تیرے نام انیکا روپ[15] انتنا[16] کہن نہ[17] جائی تیرے گن[18] کیتے

۱- رہاؤ- در گھر محلا[19] ہستی[20] گھوڑے چھوڈ[21] ولایت دیس گئے[22]

پیر پیکامبر سالک[23] صادق[24] چھوڈی[25] دنیا تھائے[26] پئے - ۲

ساد[27] سہج سکھ[28] رس کس تجی[29] آلے[30] کاپڑ[31] چھوڈے چمڑ[32] لیئے[33]

دکھی[34] اے درد[35] وند[36] تیرے نام رتے دروسیں[37] بھئے - ۳

کھنڈڑی[38] کھپری[39] لکڑی[40] چمڑی[41] سکھا[42] سوتر[43] دھوتی[44] کینی

تو صاحب ہو سانگی[45] تیرا پر نوے[46] نانک جات کیسی

=۳۳-۱-۴

آسا گھر ۵ - محلا - ۱

اِک اونکار ستّ گر پرساد

بھیتر[47] پنچ[48] گپت[49] من واسے[50] ٹھر[51] نہ رہے جیسے بھوے[52] اداسے[53] ا

من میرا دیال[54] سیتی[55] تھر نہ رہے[56] لوبھی کپٹی[57] پاپی[58] پاکھنڈی[59] مایا ادھک لگے[60]

۱- رہاؤ- پھول مالا گل پہروگی ہارو[61] ملیگا پریتم[62] تب[63] کروگی سیگارو[64] - ۲[65]

۱- دیوتاؤں نے
۲- دیدار - جمالِ الٰہی
۳- کے لئے
۴- دکھ - تکالیف
۵- بھوک
۶- کٹے
۷- ضبط - انضباط
۸- ہیں
۹- زرد رنگ کے گیروے
۱۰- بھیس - لباس
۱۱- رہے
۱۲- تیرے (دیدار کے) لئے
۱۳- اے صاحب! اے مالک!
۱۴- محو و مسرور
۱۵- بہت سے - کتنے ہی
۱۶- بے شمار
۱۷- کہے نہیں جاتے - بیان نہیں کئے جا سکتے -
۱۸- کتنے ہیں -
۱۹- محل - عالیشان مکان
۲۰- ہاتھی -
۲۱- چھوڑ کر -
۲۲- دوسرے ملک - دوسرے جہان (چلے گئے)
۲۳- پیغمبر - رسول
۲۴- رہبر - رہنما
۲۵- چھوڑ گئے -
۲۶- منزل پہ پہنچ گئے - مقام حقیقی حاصل کر لیا
۲۷- لذات
۲۸- دنیاوی اشیا کی لذتیں - تمام رس
۲۹- چھوڑ دیئے
۳۰- کپڑے - اُون یا رُوئی وغیرہ کے
۳۱- چھوڑ کر
۳۲- چمڑے کے کپڑے - چمڑا -
۳۳- پہن لئے - اختیار کر لئے
۳۴- دُکھی - مصیبت زدہ
۳۵- درد مند
۳۶- محو - رنگے ہوئے - سرشار
۳۷- درویش ہو گئے - فقیر بن گئے
۳۸- کھال - چمڑا -
۳۹- کاسۂ گداگری
۴۰- ڈنڈا دھاری سنیاسی
۴۱- مرگ چھال والے شال والے سادھو - جو ہرن کی کھال کو بچھونے کے طور پر استعمال کرتے ہیں
۴۲- چوٹی رکھنے والے
۴۳- زنار
۴۴- بغولی دھوتی کا استعمال کرنے والے جوگی
۴۵- بہروپیا - بھیس دھاری
۴۶- عرض کرتا ہے
۴۷- اندر - دل میں
۴۸- خواہشات نفسانی
۴۹- پوشیدہ
۵۰- بستے ہیں - رہتے ہیں -
۵۱- قائم نہیں رہتا - دل کا سکون قائم نہیں رہتا -
۵۲- پھرتا ہے - گھومتا رہتا ہے -
۵۳- اُداس
۵۴- رحیم
۵۵- ساتھ
۵۶- لالچی - حریص
۵۷- دھوکا باز - فریبی
۵۸- گنہگار
۵۹- بہروپیا - فریب دینے والا - بھیس دھاری
۶۰- زیادہ
۶۱- پھولوں کا ہار
۶۲- گلے میں
۶۳- پہنوں گی -
۶۴- ہار
۶۵- سنگار -

پنچ سکھی ہم ایک کھنارو ٭ پیڈ لگی ہتے جی آرا چالن ہارو-۳

پنچ سکھی ہل رڈن کربہیا ٭ شاہ ہجوتا پرنوت نانک لیکھادیہیا

۴-۱-۳۴

اِک اونکار ست گرپرساد

آسا گھر ۶ محلا-۱

من موتی جے گہنا ہووے پون ہووے سوت دھاری

کھما شیگار کامن تن پہرے راوے لال پیاری - ۱

لال بہُ گن کامن موہی تیرے گن ہوہِ-نَ اوری

۱- رہاؤ - ہرہر ہار کنٹھ لے پہرے دامودر دنت لے ئی -

کرکر کرتا کنگنا پہرے اِن بِدھ چت دھرے ئی - ۲

مدھو سودن کر مندری پہرے پرمیشر پٹ لے ئی

دھیرج دھڑی بندھاوے کامن سری رنگ سرما دے ئی - ۳

من مندر جے دیپک جالے کایا سیج کرے ئی

گیان راؤ جب سیجے آوے تا نانک بھوگ کرے ئی

=۳۵-۱-۴

آسا محلا-۱

کیتا ہووے کرے کرایا تِس کیا کہی آے بھائی

جو کچھ کرنا سو کر رہیا کی تے کیا چتُرائی - ۱

تیرا حکم بھلا تدھ بھاوے

نانک تا کو ملے وڈائی ساچے نام سماوے

۱- سہیلی۔ پانچ علم و عرفان کے حواس
۲- شوہر۔ خاوند
۳- شروع سے ہی ابد سے
۴- جاندار۔ انسان
۵- چلا جائیگا۔ قابل مرگ
۶- رونا۔ آہ وزاری۔ شیون
۷- کرتی ہیں
۸- آخری وقت۔ وقت مقررہ (موت کا روز معین)
۹- پہنچ گیا۔ آپہنچا
۱۰- عرض کرتا ہے
۱۱- حساب دینا ہوگا۔
۱۲- اگر
۱۳- زیور
۱۴- ہوا
۱۵- سوت کا دھاگا۔ لڑی
۱۶- حلم۔ عفو۔ بردباری۔ تحمل
۱۷- عورت
۱۸- جسم پہ پہنے
۱۹- حظ حاصل کرے
۲۰- بہت سے صفات سے
۲۱- ٹھگ لیا۔ اپنی محبت میں گرفتار کر لیا
۲۲- نہیں ہوتے۔
۲۳- کسی اور میں کسی دوسرے میں
۲۴- لگے ہیں
۲۵- جس کی کمر میں رسی ہے۔ کرشن۔ مالک
۲۶- دنداسہ۔ مسی
۲۷- ہاتھوں میں
۲۸- خدمت
۲۹- کرتار۔ قادر مطلق
۳۰- کنگن۔ سونے کا کڑا
۳۱- اس طرح
۳۲- دل
۳۳- ٹکائے۔ یکسو کرے
۳۴- مدھو راکشش کو مارنے والا وشنو پرماتما
۳۵- انگوٹھی
۳۶- پربینتو۔ پرماتما۔ خدا۔
۳۷- ریشمی کپڑا
۳۸- حوصلہ۔ تحمل
۳۹- سر کے بالوں کو بنانا
۴۰- لکشمی کا خاوند۔ وشنو۔ پرماتما
۴۱- چراغ۔ شمع
۴۲- جلائے۔ روشن کرے۔
۴۳- جسم
۴۴- بستر استراحت
۴۵- علم و عرفان کا راجہ۔ مالک
۴۶- مباشرت کرتا ہے۔
۴۷- اسی کا کیا ہوا
۴۸- ہوتا ہے۔ واقع ہوتا ہے
۴۹- کرتا ہے۔
۵۰- جو وہ چاہتا ہے۔
۵۱- اس کو
۵۲- عقل۔ دانشمندی۔ چالاکی

ا- رہاؤ- کِرِت پیا پڑھوانا لکھیا باجھو حکم نہ ہوئی

جیسا لکھیا تیسا پڑھیا میٹ نہ سکے کوئی - ۲

ہے کو دوجہہ بھتا بولے ناؤ پوے بازاری

سطرنج باجی پکے ناہی کچی آوے ساری - ۳

ناکو پڑھیا پنڈت بی نا ناکو مورکھ مندا

بندی اندر صفت کراۓ تاکو کہی اے بندا - ۴ - ۲ - ۲۶

آسا محلا - ۱

گرُ کا شبد منے مہ مندرا کھنتھا کھما ہنڈاوۂ

جو کچھ کرے بھلا کر مانو- سہج جوگ ندھ پاوۂ - ۱

بابا جگتا جیؤ جگہہ جگ جوگی پرم تنت مہ جوگنگ

امرت نام نرنجن پائیا گیان کایا رس بھوگنگ

ا- رہاؤ- سونگری مہ آسن بیٹھو کلپ تیاگی بادنگ

سنگی شبد سدا دھن سوہے اہ نس پورے نادنگ

پت وِی چار گیان مت ڈنڈا ورت مان بھبھوتنگ

ہر کیرت رہ راس ہماری گرُ مکھ پنتھ اتیتنگ - ۳

سگلی جوت ہماری سمیا نانا ورن انیکنگ

کہۂ نانک سن بھرتھر جوگی پار برہم لِو ایکنگ

=۴-۳-۲۷

آسا محلا - ۱

گرُ کر گیان دھیان کر دھاوے کر کرنی کس پائی لے

بھاٹھی بھون پریم کا پوچا اِت رس امیو چوائی اے

۱- پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۲- حاصل ہوا - ملا
۳- پروانہ - حکم نامہ
۴- پھر - دوبارہ
۵- مٹا نہیں سکتا
۶- اگر کوئی
۷- زیادہ
۸- اُس کا نام ہو جاتا ہے - وہ کہلانے لگ جاتا ہے
۹- فضول گو - ہزّال - آوارہ
۱۰- شطرنج
۱۱- بازی - کھیل
۱۲- پکتی نہیں - جیتنی نہیں جاتی
۱۳- گوٹ - نرد - نردیں کچّی کی کچّی رہ جاتی ہیں - وہ اپنے گھر تک نہیں پہنچ پائیں۔
۱۴- بینا - دانا - رمز شناس
۱۵- برا - بد۔
۱۶- غلامی - قید
۱۷- دل میں
۱۸- لکڑی کی بالیاں جو جوگی کانوں میں ڈالتے ہیں۔
۱۹- گودڑی - کفنی
۲۰- حلم و انکساری
۲۱- استعمال کرتا ہوں - پہنتا ہوں۔
۲۲- خزانہ
۲۳- حاصل کرتا ہوں۔
۲۴- ہر جگہ میں - ہر زمانہ میں - ہمیشہ
۲۵- ہیں
۲۶- جوگ کمانا
۲۷- جسم
۲۸- لذّت جسمانی
۲۹- شونگری - شیو پوری - بہشت
۳۰- سمادھی میں - عالم
۳۱- بیٹھو۔
۳۲- فضول خیالات
۳۳- چھوڑنا - ترک کرنا
۳۴- فضول ہے
۳۵- منہ سے بجانے والا سینگ - جوگی رکھتے ہیں۔
۳۶- اچھی لگتی ہے
۳۷- دن رات۔
۳۸- بجاتا ہے - پھونکتا ہے
۳۹- ناد - باجہ
۴۰- پاتر - کھپر - کاسہ
۴۱- عصا
۴۲- خدا کو ہر جگہ موجود پانا
۴۳- راکھ
۴۴- خدا کی مدح سرائی - حمد و ثنا
۴۵- روز مرّہ کا معمول
۴۶- راستہ
۴۷- دنیا سے الگ تھلگ رہنا - خواہشات نفسانی میں آلودہ نہ ہونا - پاکدامنی
۴۸- تمام
۴۹- بیراگن - لکڑی کا سہارا - جس پہ ہاتھ ٹیک کر جوگی دھیان لگاتا ہے۔
۵۰- بے شمار
۵۲- بھرتھری جوگی
۵۳- ایک خدا میں محو
۵۴- گرہ - بیٹھا
۵۵- علمِ روحانی - عرفانِ الٰہی
۵۶- محویت - یکسوئیت
۵۷- جیوڑہ کے پھول
۵۸- اعمال حسنہ
۵۹- ببول کا چھلکا
۶۰- بھٹی
۶۱- جسم
۶۲- گیلا کپڑا
۶۳- اِس رس
۶۴- امرت
۶۵- ٹپکائیں - نکالیں - کشید کریں۔

بابا من متوارہ نام رس پیوے سہج رنگ رچ[2] رہیا
آہ[3] نس بنی پریم لو لاگی سبد اناحد[4] گہیا[5]
۱- رہاؤ- پوڑا[6] ساچ پیالا سہجے تسہ پیائے جاکو ندر کرے[9]
امرت کا واپاری ہووے کیا مدھ[10] چھو[11] چھے بھاؤ[12] دھرے - ۲
گرہ کی ساکھی[13] امرت[14] بانی پی وت[15] ہی پرواں[16] بھیا[17]
در[18] درسن کا پریتم[19] ہووے مکت[20] بیکنٹھے[21] کرے کیا - ۳
صفتی[22] رتا[23] سد بیراگی جوئے جنم نہ ہارے
کہہ نانک سن بھرتھر جوگی کھیوا[24] امرت دھارے[25]
=۳۸-۴-۴

آسا محلا[26] - ۱

خراسان[27] خصمانا[28] کیا ہندوستان ڈرائیا
آپے[29] دوس[30] نہ دے ئی کرتا[31] جم[32] کر مغل[33] چڑھائیا[34]
ایتی[35] مار[36] پئی[37] کرلانے[38] تے[39] کی درد[40]-نہ آئیا
کرتا تو سبھنا کا سوئی[41]
جے سکتا[42] سکتے[43] کو مارے[44] تا من[45] روس نہ ہوئی[46]
- رہاؤ- سکتا[47] سینہہ مارے پے[48] وگے[49] خصمے[50] سا[51] پرسائی[52]
رتن وگاڑ[53] وگوئے[54] کتیں[55] موئیا[56] سار نہ کائی[57]
آپے جوڑ[58] وچھوڑے[59] آپے ویکھ تیری وڈیائی - ۲
جے کو ناؤ[60] دھرائے وڈا[61] ساد[62] کرے من بھانے[63]
خصمے نادری کیڑا[64] آوے جیتے[65] چگے دانے
مرمر جی وے تا کچھ پائے[67] نانک[66] نام وکھانے[68]
=۳۹-۵-۳

۱- متوالا- مست

۲- محو و مصروف

۳- دن رات

۴- بین بجائے بجنے والا راگ

۵- پکڑا - حاصل کیا

۶- بھرا ہوا- لبالب

۷- حسب معمول

۸- اس کو

۹- نظر کرم کرے

۱۰- شراب

۱۱- تھوتھا- پھیکا

۱۲- پیالۂ پریم

۱۳- گواہی- شہادت (ii) ذکر- ورد (iii) تعلیم- درس

۱۴- کلامِ پاک

۱۵- پیتے ہی

۱۶- مقبول و منظور

۱۷- ہوگیا

۱۸- درگاہِ الٰہی کا دیدار

۱۹- عاشقِ حقیقی

۲۰- نجات

۲۱- جنت- بہشت

۲۲- صفت و ثنا میں- مدح سرائی میں

۲۳- رنگا ہوا- مصروف

۲۴- مست و مدہوش

۲۵- امرت کی دھارائیں

۲۶- یہ شبد بابر کے حملہ کے وقت کہا گیا- اس کو "بابر وانی" بھی کہتے ہیں۔

۲۷- مشرقی ایران کا علاقہ

۲۸- حاکم بنا- مالک بننے لگا اور فرمان صادر کرنے لگا۔

۲۹- خود

۳۰- قصور وار نہیں ٹھہراتا- سزا نہیں دیتا

۳۱- قادرِ کریم

۳۲- ملک الموت بنا کر- موت کی صورت میں

۳۳- مغل بادشاہ بابر

۳۴- حملہ آور بنایا

۳۵- اتنی

۳۶- مار پڑی- ایذا پہنچی۔

۳۷- لوگ چیخ و پکار کرنے لگے- چیخ اٹھے

۳۸- تجھے

۳۹- کیا

۴۰- رحم- ترس

۴۱- خبر گیر- خیال رکھنے والا- سنبھال کرنے والا

۴۲- زبردست- طاقتور

۴۳- طاقتور کو

۴۴- تب

۴۵- دل میں

۴۶- گلہ و شکایت

۴۷- شیر

۴۸- حملہ کرکے

۴۹- گائے بکریوں کے ریوڑ کو

۵۰- مالک

۵۱- اس کا

۵۲- پرسانِ حال (ہوتا ہے)

۵۳- بگاڑ کر

۵۴- پچھتائیں- جھوریں- افسوس کریں۔

۵۵- کتے- ظالم- حملہ آور

۵۶- مرچکے- مردہ

۵۷- کوئی خبر نہیں

۵۸- ملاتا ہے- واصل کرتا ہے

۵۹- الگ کرتا ہے- جدا کرتا ہے

۶۰- نام رکھوا کر

۶۱- بڑا-

۶۲- مزے- لذات

۶۳- دل پسند- جیسے چاہے

۶۴- نظروں میں

۶۵- جتنے بھی

۶۶- جیئے- زندہ رہے

۶۷- حاصل کرے

۶۸- بیان کرتا ہے۔

راگ آسا محلا ۱- اشٹ پدیا۔ گھر ۲

اِک اونکار ست گُر پرساد

اَنتر[1] اوگھٹ[2] سرور[3] نھاوَے ‌‌٭ بکَے[4] نَ بولَے[5] ہر گُن گاوَے

جل[6] آکاشی سُن[7] سماوَے[8]+ ٭ رَس[9] سَت جھول[10] مہارس پاوَے-۱

اَیسا[11] گیان سُنوہ اَبھ[12] میڑے ٭ بھرِ[13] پُر دھار[14] رہیا سبھ ٹھوڑے[15]

۱- رہاؤ- سچ[16] برت[17] نیم[18] نَ کال[19] سُنتاوَے[20] ٭ سَت گُر شبد کرودھ[21] جلاوَے[22]

گگن[23] نِواس[24] سمادھ لگاوَے ٭ پارس پَرس[25] پرم پد پاوے-۲

سچ من کارن تت بلوَوے ٭ سُبھر[26] سرور میل[27] نَ دھووَے

جے سئو راتا[28] تیسو[29] ہووَے ٭ آپے کرتا کرے سو ہووَے-۳

گر ہیو[30] سیتل[31] اگن بجھاوَے ٭ سیوا سُرت[32] ببھوت[33] چڑھاوَے

درسن آپ سہج[34] گھر آوَے ٭ نرمل بانی ناد وجاوَے-۴

اَنتر گیان مہارس سارا[35] ٭ تیرتھ مجن گُر وِی چارا

اَنتر پوجا تھان[36] مُرارا ٭ جوتی جوت بلاون[37] ہارا-۵

رَس رسیا مت ایکے[38] بھائے ٭ تخت نِواسی پنچ سمائے

کار کمائی خصم رجائے[39] ٭ اوگت[40] ناتھ نَ لکھیا[41] جائے

جل مہ اُپجے[42] جل تے دور ٭ جل مہ جوت رہیا بھرپور

کِس نیڑے[43] کِس آکھا[44] دور ٭ نِدھ[45] گُن گاوا دیکھ ہدور[46]-۷

اَنتر باہر اَور نَ کوئے ٭ جو تِس بھاوے سو[47] پھن[48] ہوئے

سُن بھرتھر نانک کہے[49] بی چار ٭ نرمل نام میرا آدھار-۸-۱

۱- اُتر کر
۳- تالاب
۵- فضول بات نہ کہے
۷- پانی
۹- احساس سے بالا - خدا۔
۱۱- اصل - سچا - حقیقی
۱۳- دل - ضمیر
۱۵- آسرا - سہارا
۱۷- ورت - کھانا - کھانے سے مراد - روزہ
۱۹- موت
۲۱- غصّہ
۲۳- آسمان
۲۵- چھونا - چھوتے سے
۲۷- جہاں گندگی نہیں - جو گندگی سے پاک ہے۔
۲۹- اُس جیسا۔
۳۱- ٹھنڈی
۳۳- راکھ
۳۵- اصل
۳۷- ملانے والا۔
۳۹- رضا - حکم
۴۱- جس کا احساس نہ ہو سکے - جو خیال و وہم میں نہ آئے
۴۳- نزدیک
۴۵- خزانہ
۴۷- دوسرا - دیگر - غیر
۴۹- آسرا - سہارا۔

۲- دشوار گھاٹی
۴- نہائے - اشنان کرے - غسل کرے
۶- نہ یونہی بولے
۸- آسمان میں
۱۰- محو رہے۔
+ جیسے - پانی آسمان میں سمایا رہتا ہے۔ ایسے ہی انسان کو خدا کی ذات میں محو رہنا چاہئے
۱۲- ہلا کر
۱۴- بھرپور - لبریز
۱۶- جگہ - مقام
۱۸- اصول - قاعدہ
۲۰- تنگ نہیں کرتی - ایذا نہیں پہنچاتی۔
۲۲- جلا دیتا ہے۔
۲۴- رہائش - بسیرا
۲۶- لبریز تالاب
۲۸- جس سے محو ہے
۳۰- برف
۳۲- دل سے
۳۴- بجائے - ساز بجائے
۳۶- جگہ
۳۸- ایک خدا کی محبت
۴۰- نارسا - نادیدہ
۴۲- پیدا ہوتا ہے۔
۴۴- کہاں
۴۶- حضور - حاضر - سامنے
۴۸- پتھر

آسا محلا-۱

سبھ جپ سبھ تپ سبھ چترائی ؛ اُوجھڑ بھرمے راہِ نَ پائی

بِن بُوجھے کو تھاءِ نَ پائی ؛ نام بِہُونے ماتھے چھائی-۱

ساچ دھنی جگ آءِ بناسا ؛ چھُوٹس پرانی گُرمُکھ داسا

۱- رہاؤ- جگ موہ بادھا بہتی آسا ؛ گُرمتی اِک بھئے اُداسا

انتر نام کمل پرگاسا ؛ تِن کو ناہی جم کی تراسا

جگ تریا جِت کامن ہِتکاری ؛ پُتر کلتر لگ نام وِساری

برتھا جنم گوائیا بازی ہاری ؛ ستگُر سیوے کرنی ساری-۳

باہرہُ ہئومے کہے کہاءِ ؛ اندروہِ مُکت لیپ کدے نَ لاءِ

مائیا موہ گُر سبد جلاءِ ؛ نرمل نام سد ہِردے دِھیاءِ-۴

دھاوت راکھے ٹھاک رہاءِ ؛ سِکھ سنگت کرم مِلاءِ

گُر بِن بھُولو آوے جاءِ ؛ ندر کرے سنجوگ مِلاءِ-۵

رُوڑو کہو نَ کہیا جائی ؛ اکتھ کتھو نہہ کیمت پائی

سبھ دُکھ تیرے سُوکھ رجائی ؛ سبھ دُکھ میٹے ساچے نائی-۶

کر بِن واجا پگ بِن تالا ؛ جے سبد بُجھے تا سچ نِہالا

انتر ساچ سبھے سُکھ نالا ؛ ندر کرے راکھے رکھوالا-۷

تربھون سُوجھے آپ گواوے ؛ بانی بُوجھے سچ سماوے

سبد وِی چارے ایک لِو تارا ؛ نانک دھن سوارن ہارا

۱- چالاکی - دانائی - دانشمندی

۲- غلط راستے - گمراہ

۳- بھٹکتے ہوئے - پھرتے

۴- راستہ معدوم نہیں کر سکتا

۵- کوئی

۶- ٹھکانہ - مقام

۷- بغیر - محروم - عاری

۸- راکھ - خاک

۹- دولتمند - مالک

۱۱- اُگتا ہے - پیدا ہوتا ہے

۱۲- فنا ہوتا ہے - مٹ جاتا ہے

۱۳- چھوٹ جاتا ہے - رہائی پاتا ہے - نجات حاصل کرتا ہے۔

۱۳- انسان

۱۴- خدمتگار - خدمتگذار - چاکر

۱۵- بندھا ہوا۔

۱۶- بہت سی - زیادہ

۱۷- امید و بیم

۱۸- الگ تھلگ - امید و حرص سے سے بالاتر

۱۹- اندر - دل میں

۲۰- کھلتا ہے - روشن ہوتا ہے

۲۱- اُن کو

۲۲- ڈر - خوف

۲۳- عورت کے بس میں

۲۴- عورت - بیوی

۲۵- محبت کرنے والا

۲۶- عورت - استری - اہلیہ

۲۷- بھول گیا - فراموش کر دیا

۲۸- فضول - رائیگاں - یونہی

۲۹- کھیل

۳۰- بہترین نیک اعمال

۳۱- خودی سے مبرّا

۳۲- اثر

۳۳- سرگرداں - بھٹکتا ہوا - دوڑ دھوپ میں محو

۳۴- روک کر

۳۵- خوش بختی - خوش قسمتی سے

۳۶- نظرِ کرم

۳۷- خوبصورت ۔ اعلیٰ

۳۸- قیمت ۔ قدر و قیمت

۳۹- رضا میں - تسلیم و رضا میں

۴۰- مٹا دیئے - دُور کر دیتا ہے

۴۱- ہاتھ۔

۴۲- بغیر

۴۳- باجہ - ساز

۴۴- پاؤں

۴۵- تال

۴۶- دیکھا - دیدار کیا

۴۷- ساتھ

۴۸- تینوں دُنیا

۴۹- یکسوئیت سے - محویت سے

۵۰- سنوارنے والا

آسا محلہ - ۱

بیکھ[1] اَسنکھ[2] لِکھ لِکھ مان ٭ من مانی[3] آسے سچ سُرت وِکھان[4]

کتھنی[5] بدنی[6] پڑھ پڑھ بھار ٭ بیکھ اَسنکھ الیکھ اَپار[8] - ۱

اَیسا ساچا توں ایکو جان ٭ جمن[9] مرنا حکم پچھان[10] - ۱ - رہاؤ

مایا موہ جگ باندھا[11] جم[12] کال ٭ باندھا چھوٹے نام سمھال[13]

گرُ سکھ داتا اَور[14] نہ بھال[15] ٭ ہلت[16] پلت نبہی[17] تدھ نال[18] - ۲

سبد مرے تا ایک لو لائے ٭ اچر[19] چرے[20] تا[21] بھرم چکائے[22]

جیون مکت من نام وسائے[23] ٭ گرمکھ ہوئے تا سچ سمائے[24] - ۳

جن دھر[25] ساجی[26] گگن[27] اکاس ٭ جن سبھ تھاپی[28] تھاپ[29] اتھاپ[30]

سرب[31] نرنتر[32] آپے آپ ٭ کسے نہ[33] پوچھے بخشے[34] آپ - ۴

توں پُر[35] ساگر مانک[36] ہیرے[37] ٭ توں نرمل سچ گنی[38] گہیر[39]

سکھ مانے بھیٹے[40] گر پیر ٭ ایکو صاحب ایک وزیر[41] - ۵

جگ بندی[42] مکتے[43] ہؤ ماری[44] ٭ جگ گیانی وِرلا[45] آچاری[46]

جگ پنڈت وِرلا وِیِ[47] چاری ٭ بن ستگر بھیٹے سبھ پھرے اہنکاری

جگ دکھیا سکھیا جن کوئے ٭ جگ روگی بھوگی[48] گن روۓ

جگ اُپجے[49] بنسے پت[50] کھوئے[51] ٭ گرمکھ ہووے بوجھے سوئے ۷

مہنگو[52] مول بھار[53] اپھار[54] ٭ اٹل[55] اچھل[56] گر متی دھار[57]

بھائے[58] ملے بھاوے[59] بھے[60] کار ٭ نانک نیچ کہے وِچار ۸ - ۳

١- مضمون - نوشت
٢- بے شمار
٣- ماتھے سے
٤- بیان کر - کہہ
٥- کہنا - تشریح کرنا
٦- پڑھنا - مطالعہ کرنا - نظم کرنا
٧- بوجھ - وزن
٨- لامحدود
٩- پیدا ہونا
١٠- پہچان
١١- یتدھا ہُوا
١٢- ملک الموت
١٣- یاد کرنے سے - سنبھالنے سے
١٤- کوئی دوسرا
١٥- تلاش نہ کر - نہ ڈھونڈ
١٦- لوک - پرلوک - اس دنیا میں اور دوسرے جہاں
١٧- ساتھ دے - مدد کرے
١٨- (تیرے) ساتھ
١٩- ناقابل خوردنی - جو کھانے کے لائق نہ ہو۔
٢٠- کھائے
٢١- تپ
٢٢- دُور کرے - مٹائے
٢٣- بسائے - دل میں جاگزیں کرے
٢٤- محو ہو جائے۔
٢٥- دھرتی - زمین - دنیا
٢٦- ساخت کی - بناوٹ
٢٧- آسماں
٢٨- بناوٹ - پیدائش
٢٩- بنا کر
٣٠- مٹا دی - فنا کر دی
٣١- سب میں
٣٢- لگاتار - بغیر کسی فاصلہ اور فرق کے۔
٣٣- کسی سے نہیں پوچھتا - صلاح و مشورہ نہیں لیتا
٣٤- بخشتا ہے۔
٣٥- بھرا ہُوا
٣٦- موتی۔
٣٧- ہیرے
٣٨- اوصاف کا - صفات کا
٣٩- خزانہ
٤٠- ملے - دیدار کرے
٤١- وزیر
٤٢- قید میں - اسیری میں
٤٣- نجات پائے
٤٤- خودی اور انانیت کو دور کرنے سے
٤٥- کوئی ایک
٤٦- نیک اعمال والا۔
٤٧- دانشمند - دانا - نقاد
٤٨- لہو و لعب میں گرفتار
٤٩- پیدا ہوتا ہے۔
٥٠- مٹتا ہے - فنا ہوتا ہے۔
٥١- عزت گنواتا ہے - بے آبرو ہوتا ہے
٥٢- مہنگا - گراں - گرانقدر
٥٣- وزن
٥٤- بے شمار
٥٥- نہ مٹنے والا - نہ چھپ سکنے والا۔
٥٦- فریب میں نہ آنے والا - جس کو دھوکا نہ دیا جا سکے۔
٥٧- دل میں بیٹھا - اس کا سہارا یا آسرا لے
٥٨- محبت سے - عشق حقیقی کے ذریعہ
٥٩- اُسے پسند ہے - اچھا لگتا ہے
٦٠- محبت کا فعل - کارِ عشق

آسا محلا-١

ایک مرے پنچے[1] مِل رووہِ ٭ ہوَمے[2] جاءِ سبد[3] مَل دھووہ[4]

سمجھ سُوجھ سہج گھر ہووَہِ ٭ بِن بُوجھے[5] سگلی پت[6] کھووہِ - ١

کون مرے کون رووے اوہی[7] ٭ کرن کارن سبھسے[8] سِر توہی

١- رہاؤ- مُوئے کو رووے دُکھ کوءِ ٭ سو رووے جس بیدن[9] ہوءِ

جس بیتی[10] جانے پربھ سوءِ ٭ آپے کرتا کرے سو ہوءِ

جی وَت[11] مرنا تارے[12] ترنا[13] ٭ جے[14] جگدیس[15] پرم[16] گت سرنا[17]

ہو[18] بلہاری ست گُرو چرنا ٭ گُرو بوہتھ[19] سبد بھے[20] ترنا - ٣

نربھؤ[21] آپ نرنتر جوت ٭ بِن ناوَے سُوتک[22] جگ چھوت[23]

دُرمت بنسے[24] کیا کہہ روت ٭ جنم مُوءِ بِن بھگت سروت[25] - ۴

مُوئے کو سچ رووہِ میت[26] ٭ ترَے گُن رووہِ نیتا[27] نیت

دُکھ سُکھ پرہر سہج[28] سوچیت[29] ٭ تن من سَونپو[30] کرشن پریت - ۵

بھیتر[31] ایک انیک[32] اَسنکھ ٭ کرم دھرم[33] بہو سنکھ اَسنکھ

بِن بھے بھگتی جنم برتھ[34] ٭ ہرگُن گاوَے مِل پرمارتھ[35]

آپ مرے مارے بھی آپ ٭ آپ اُپائے[36] تھاپ[37] اُتھاپ[38]

سرشٹ[39] اُپائی جوتی تُو جات[40] ٭ سبد ویچار مِلن نہی بھرات[41] - ٧

سُوتک اگن بھکھے[42] جگ کھاءِ ٭ سُوتک جل تھل سبھ ہی تھاءِ

نانک سُوتک جنم مری جے[43] ٭ گُرو پرسادی[44] ہرِرس[45] پی جے - ٨

۱- پانچوں رشتہ دار- ماں- باپ- بھائی- بیوی اور بیٹا

۲- خودی- انانیت

۳- میل- گندگی- آلودگی

۴- دھوتا ہے- صاف کرتا ہے

۵- تمام

۶- عزّت

۷- ڈومبی

۸- تمام لوگوں کے سر پہ

۹- درد- تکلیف

۱۰- گذرتی ہے

۱۱- جیتے جی

۱۲- پار کرے-

۱۳- پار ہونا- نجات حاصل کرنا

۱۴- صفت وثنا- مدح سرائی

۱۵- دنیا کا مالک- خدا

۱۶- مقام اعلیٰ

۱۷- پناہ

۱۸- میں قربان جاؤں- صدقے جاؤں

۱۹- جہاز

۲۰- بھوساگر- خوف کا سمندر- دنیا

۲۱- بے خوف- نڈر

۲۲- آلودگی

۲۳- چھونا

۲۴- دور ہو- مٹے

۲۵- سُننا

۲۶- دوست

۲۷- ہر روز- ہمیشہ

۲۸- دُور کرکے- چھوڑ کر

۲۹- دل لگئے. خاطر جمع کرے

۳۰- حوالہ کرو-

۳۱- اندر- دل میں

۳۲- بے شمار- لاتعداد

۳۳- بہت سے

۳۴- فضول- رائیگاں

۳۵- مقصد اعلیٰ- منتہائے مقصود

۳۶- پیدا کرے-

۳۷- بنائے

۳۸- بگاڑے- مٹائے- فنا کرے-

۳۹- دُنیا

۴۰- ذات

۴۱- وہم وگمان

۴۲- چلے- تیز ہو-

۴۳- پیدا ہوتے اور مرتے ہیں

۴۴- فضل وکرم سے

۴۵- پئیں- نوش کریں

۱- اپنا آپ اصل

۲- پرکھ کرے۔ پہچانے

۳- نظر۔ ایک ہی نظر سے

۴- تسلی۔ تسکین

۵- ساہوکار

۶- عرفان کی نظر دیکھے۔ پرکھے۔

۷- محویت۔ یکسوئیت

۸- اعلیٰ۔ بہترین۔ پاک ترین

۹- رنگا ہوا۔ محو و مستغرق

۱۰- ہوشیار بنیا رہا۔ راکھ میں سے سونا نکلنے والا

۱۱- اُمید و بیم۔ فکر و اندیشہ

۱۳- ذکر کرے۔ ورد کرے

۱۴- دوسروں کو ورد کرنے کے لئے کہے

۱۵- راستہ

۱۶- منزلِ مقصود

۱۷- سونا

۱۸- جسم

۱۹- خوبصورت۔ حسین و جمیل

۲۰- مالک

۲۱- تمام

۲۲- میرے

۲۳- وہ دولت

۲۴- پاس۔ حاصل ہوتی ہے

۲۵- کبھی ختم نہ ہونے والی

۲۶- پانچ تت۔ اربعہ عناصر اور آکاش

۲۷- تین صفات و عادات۔ تین دنیا

۲۸- نو حصے زمین کے۔ نو حواس

۲۹- چار اطراف۔ چار آتش

۳۰- سمایا ہوا ہے۔ موجود ہے۔

۳۱- زمین

۳۲- آسمان

۳۳- طاقت و قدرت سے

۳۴- تھامے رکھتا ہے۔ قائم و برقرار رکھتا ہے

۳۵- باہر جاتے ہوئے (دل کو)

۳۶- اُلٹا کر سیدھے راستہ پر ڈالتا ہے

۳۷- آنکھوں سے

۳۸- دکھائی (نہیں پڑتا)

۳۹- زبان

۴۰- کہا ہوا۔ بتایا ہوا

۴۱- زہر میں مست و مدہوش

۴۲- سے

۴۳- لڑتا جھگڑتا ہے

۴۴- اعلیٰ

۴۵- بھاگتا ہے۔ دوڑتا ہے

۴۶- بُرے اعمال

۴۷- جواہر

۴۸- نظر کرم

آسا محلا-۱

گرمکھ[1] گیان دھیان من[2] مان ÷ گرمکھ محلی[3] محل[4] پچھان[5]

گرمکھ سرت شبد نیشان[6] - ۱

اَیسے پریم بھگت وی چاری ÷ گرمکھ ساچا نام مرارے[7]

۱-رہاؤ-اہ نس[8] نِرمل تھان سوتھان[9] ÷ تین[10] بھون[11] نہ کیول گیان

ساچے گرمتے حکم پچھان-۲

ساچا[12] ہرکھ ناہی تِس شوگ[13] ÷ امرت گیان مہارس بھوگ[14]

پنچ سمائی سکھی سبھ لوگ-۳

سگلی[15] جوت تیرا سبھ کوئی ÷ آپے جوڑ[16] وچھوڑے[17] سوئی

آپے کرتا کرے سو ہوئی-۴

ڈھاہ[18] اُسارے[19] حکم سماوے ÷ حکمو وڈتے[20] جو تِس بھاوے[21]

گر[22] بن پورا کوئن پاوے-۵

بالک بِردھ[23] نہ[24] سرت پران[25] ÷ بھر[26] جوبن[27] بوڈے[28] ابھیان[29]

بن ناوے کیا لہس[30] ندان[31]-۶

جس کا ان[32] دھن سہج نہ جانا ÷ بھرم[33] بھلانا پھر پچھتانا

گل[34] پھاہی[35] بورا[36] بورانا[37]-۷

بوڈت[38] جگ دیکھیا تَو ڈر بھاگے ÷ ست گر راکھے[39] سے وڈبھاگے[40]

نانک گر کی چرنی[41] لاگے-۸-۶

۱- گورو کی وساطت سے

۲- دِل مان جاتا ہے۔ دِل کی تسلی وتشفی ہو جاتی ہے

۳- درگاہِ الٰہی پہ

۴- منزلِ مقصود - منتہائے مقصود

۵- پہچان لیتا ہے - پا لیتا ہے

۶- نشان - سند - پروانہ

۷- مُر راکشش کا دشمن - کرشن - خدا۔

۸- دن - رات

۹- اعلےٰ مقام

۱۰- تین لوک - تین دنیا - زمین آسمان و پاتال

۱۱- پاک - آلودگی سے مبرّا

۱۲- خوشی

۱۳- غمی

۱۴- خوراک - غذا

۱۵- تمام

۱۶- ملاتا ہے - داخل کرتا ہے

۱۷- الگ کرتا ہے - جدا کرتا ہے

۱۸- گرانا - منہدم کرنا

۱۹- بنانا - تعمیر کرنا

۲۰- حکم سے - اس کی رضاء سے۔

۲۱- (سب کچھ) ہوتا ہے

۲۲- اُسے پسند آئے - اچھا لگے۔

۲۳- بچّہ - نابالغ

۲۴- بوڑھا - عمر رسیدہ

۲۵- ہوش یا خبر نہیں ہوتی

۲۶- انسان کو

۲۷- جوانی میں - عہدِ شباب میں

۲۸- ڈوبا ہوتا ہے - مدہوش ہوتا ہے۔

۲۹- خودی - تکبر - غرور

۳۰- لیگا - حاصل کریگا

۳۱- آخر میں - آخر

۳۲- اناج - غلّہ

۳۳- وہم وگمان میں پریشان

۳۴- گلے میں

۳۵- پھندا۔

۳۶- پاگل - دیوانہ

۳۷- دیوانگی میں سرگرداں

۳۸- ڈوبتا ہُوا - غرق ہوتا

۳۹- تب

۴۰- وہ

۴۱- خوش قسمت - خوش بخت

۴۲- قدموں میں پڑے - پناہ میں آئے۔

آسا محلا-۱

گاوہ[1] گی[2] نے[3] چنت[4] انی تے[5] ✤ راگ سناء کہاوہ[6] بی تے[7]

بن ناوَے من جھوٹھ آنیتے-۱

کہا[8] چلہو[9] من رہ گھرے[10]

گرمکھ رام نام تر پتا[11] سے کھوجت[12] پادہ سہج ہرے

۱- رہاؤ- کام کرودھ من موہ سریرا[13] ✤ لب لوبھ اہنکار[14] سو[15] پیرا[16]

رام نام بن کیُو من دھیرا[17]-۲

انتر[18] ناون[19] ساچ پچھانے ✤ انتر کی گت[20] گرمکھ جانے

ساچ سبد بن محل نہ پچھانے-۳

نرنکار مہہ آکار[21] سماوے ✤ اکل[22] کلا[23] سچ ساچ ٹکاوے

سو نر[24] گر بھ[25] جون نہی آوے-۴

جہاں نام ملے تہا[26] جاؤ ✤ گر پرسادی کرم کماؤ

نامے راتا[27] ہر گن گاؤ-۵

گر سیوا تے آپ پچھاتا ✤ امرت نام وسیا[28] سکھ داتا

ان دن بانی[29] نامے راتا-۶

میرا پربھ لائے تا کو لاگے ✤ ہومے مارے سبدے جاگے

ایتھے[30] اوتھے سدا سکھ آگے-۷

من چنچل[31] بدھ[32] نہ جانے ✤ من مکھ میلا[33] سبد نہ پچھانے

گرمکھ نرمل[34] نام وکھانے[35]-۸

ہر جیو آگے کری ارداس[36] ✤ سادھو جن سنگت ہوئے نواس[37]

کل[38] دکھ دکھ کاٹے ہر نام پرگاس[39]-۹

کر بیچار آچار[40] پرا تا[41] ✤ ست گرہ بچنی ایکو جاتا

نانک رام نام من راتا

۱- گاتے ہیں

۲- گیت

۳- دل میں

۴- بداعمال ہیں۔ بُرے فعل کرتے والے

۵- کہلواتے ہیں

۶- گذر چکے۔ دُور ہو گئے

۷- کہاں

۸- جاتے ہو

۹- گھر میں ہی۔ اپنے اندر

۱۰- سیر ہو گئے۔ پیاس مِٹ گئی

۱۱- ڈھونڈتے سے۔ تلاش کرنے سے

۱۲- جسم میں

۱۳- وُہ

۱۴- درد۔ تکلیف

۱۵- تسکین پائے۔ حوصلہ ہو

۱۶- دِل میں

۱۷- نہانا۔ غسل کرنا

۱۸- حالت

۱۹- شکل وصورت

۲۰- ہنر و فن سے بالاتر

۲۱- ہنر و فن

۲۲- وہ آدمی

۲۳- شکمِ مادر میں

۲۴- وہاں

۲۵- محو و مستغرق

۲۶- بسا

۲۷- ہر روز۔ روزمرّہ

۲۸- یہاں اور وہاں۔ اِس دنیا میں اور دوسرے جہان

۲۹- پریشان و سرگرداں

۳۰- تدبیر۔ طریقہ

۳۱- آلودہ۔ ناپاک

۳۲- پاک وصاف

۳۳- کہے۔ بیان کرے

۳۴- عرضداشت۔ عرض۔ دُعا

۳۵- رہائش

۳۶- گناہ

۳۷- روشن ہوا۔ ظہور

۳۸- نیک اعمال

۳۹- محبت کرنے لگا۔

۱- باطنی۔
۲- مادہ پرست۔ شکتی یا طاقت کی عبادت کرنے والا
۳- دیوانہ
۴- جنگل
۵- حیران و پریشان
۶- یہاں اور وہاں۔ اِدھر اُدھر
۷- موت
۸- دیا یا ہُوا
۹- ڈھونڈ لیتا ہے تلاش کر لیتا ہے
۱۰- مقام حقیقی
۱۱- ٹھکانے پہ نہیں آتا۔ تسکین نہیں پاتا
۱۲- بہت زیادہ
۱۳- پاک و صاف
۱۴- چھوڑ دو۔
۱۵- خودی و تکبر
۱۶- کڑوا۔ تلخ
۱۷- بیوقوف۔ ناداں۔ جاہل
۱۸- برداشت کریگا
۱۹- بخشتا ہے
۲۰- کانٹا۔ خار
۲۱- تحریک کرتا ہے
۲۲- پیدا ہُوا
۲۳- لالچی۔ حریص
۲۴- جھوٹا
۲۵- دور کرے
۲۶- خوبصورت
۲۷- برقرار۔ اصل مقام پہ آ جائے
۲۸- پہچانتا ہے۔
۲۹- ہر دل میں
۳۰- خواہش۔ اُمید و بیم
۳۱- پریشانی
۳۲- اکسیر
۳۳- کھاتا ہے۔ لذت حاصل کرتا ہے
۳۴- عزت رکھتا ہے
۳۵- بہادر۔ شجاعت مند
۳۶- میدانِ جنگ
۳۷- نڈر۔ بے خوف۔ بیباک
۳۸- بس ہیں گئے
۳۹- کھا کر نِگل گیا
۴۰- ایک جگہ
۴۱- لذات دنیوی
۴۲- دوسرے
۴۳- چھوڑے۔ ترک کیے
۴۴- بغیر مضراب کے بجنے والا راگ
۴۵- عبادت کی محبت
۴۶- دن رات
۴۷- خدا کی مدح سرائی۔ توصیف و ثنا
۴۸- روزِ ازل سے
۴۹- ہر زمانہ میں
۵۰- مست و سرشار
۵۱- تمام
۵۲- پریم۔ محبت
۵۳- خدمتگاروں کا خدمتگار۔

آسا محلا - ١

تنّ[١] بیسنےٚ[٢] کا[٣] گو دھن کی آے ÷ بنّ[٤] گرٛ رام نام کت[٥] لی[٦] آے

رام نام دھن سنگ[٧] سکھائی[٨] ÷ اَہ نِس[٩] نِرمل ہر رٖنٛ لائی

رام نام بِن کوٗن ہمارا

سُکھ دُکھ سم[١٠] کر نام نَ[١١] چھوڑو آپے بخش[١٢] مِلاو نہارا[١٣]

١- ربا ؤ- کنک[١٤] کامنی[١٥] ہیتٛ[١٦] گوارا[١٧] ÷ دُبدھا[١٨] لاگے نام وِسارا[١٩]

جِس توٗ بخشہِ[٢٠] نام جپاءِ ÷ دوٗت[٢١] نَ[٢٢] لاگ سکےٚ گن گاءِ - ٢

ہر گرٛ داتا رام گپالا[٢٣] ÷ جِئو[٢٤] بھاوے[٢٥] تِئو راکھ[٢٦] دیالا[٢٧]

گرٛمکھ رام میرے من بھائیا[٢٨] ÷ روگ مِٹے دُکھ ٹھاک[٢٩] رہائیا - ٣

اَوٗر[٣٠] نَ اَوکھدھ[٣١] تنت[٣٢] نَ منتا[٣٣] ÷ ہر ہر سِمرن کِل[٣٤] وکھ ہنتا[٣٥]

توٗ آپ بھُلاوہِ نام وِسار ÷ توٗ آپے راکھہِ کِرپا دھار[٣٦] - ۴

روگ بھرم بھید من دوٗجا ÷ گرٛ بِن بھرم جپے جپ دوٗجا

آد[٣٧] پرٛکھ[٣٨] گرٛ درسن دیکھے ÷ وِن[٣٩] گرٛ سبدے جنم کے لیکھے[٤٠] - ۵

دیکھ اَچرج[٤١] رہے بِسماد[٤٢] ÷ گھٹ گھٹ[٤٣] سُر نر[٤٤] سہج[٤٥] سمادھ

بھرپرٛ[٤٦] دھار[٤٧] رہے من ماہی ÷ تُم[٤٨] سم سر اَوٗر کو ناہی[٤٩] - ٦

جا کی بھگت ہیت[٥٠] مکھ نام ÷ سنت بھگت کی سنگت[٥١] رام

بندھن توڑے سہج[٥٢] دھیان ÷ چھوٗٹے[٥٣] گرٛمکھ ہر گرٛ گیان - ٧

نَ جم دوٗت دُکھ تِس لاگے ÷ جو جن رام نام لِو جاگے

بھگت[٥٤] وچھل بھگتا ہر سنگ ÷ نانک مکت[٥٥] بھیے[٥٦] ہر رنگ[٥٧]

= ٨ - ٩

۱۔ جسم
۲۔ فنا ہو جاتا ہے۔
۳۔ کس کا
۴۔ بغیر
۵۔ کہاں سے
۶۔ لیں۔ حاصل کریں
۷۔ ساتھ
۸۔ ساتھی۔ دوست
۹۔ دن رات
۱۰۔ ایک جیسے۔ برابر
۱۱۔ نہ چھوڑو
۱۲۔ بخش کر۔ رحم وکرم سے
۱۳۔ ملانے والا ہے۔ واصل کرنے والا۔
۱۴۔ سونا
۱۵۔ عورت۔ نازنین
۱۶۔ پیار نہ لالچ
۱۷۔ گنوار۔ بیوقوف۔ ناداں
۱۸۔ پریشانی۔ تذبذب
۱۹۔ بھلا دیا۔ فراموش کر دیا
۲۰۔ بخشے۔ رحم وکرم کرے۔
۲۱۔ موت۔ ملک الموت
۲۲۔ نزدیک نہیں آسکتی۔ پاس نہیں پھٹک سکتی
۲۳۔ گوپال۔ زمین (دنیا) کی حفاظت اور پرورش کرنے والا۔ خدا
۲۴۔ جیسا بھی تجھے اچھا لگے۔ جیسے تجھے پسند ہو
۲۵۔ جیسے۔ اسی طرح
۲۶۔ حفاظت کر
۲۷۔ رحیم وکریم
۲۸۔ اچھا لگا
۲۹۔ روک دیا
۳۰۔ دوسری
۳۱۔ دوا۔
۳۲۔ تنتر۔ ٹونہ۔ جادو۔
۳۳۔ جادو۔ سحر۔ منتر پھونکنا
۳۴۔ گناہ
۳۵۔ دور کرنے والا۔
۳۶۔ بھلا کر
۳۷۔ مہربانی سے۔ رحم وکرم سے
۳۸۔ انسان کا منبع و مخرج۔ خدا
۳۹۔ بغیر
۴۰۔ کس شمار میں۔ کس کام یعنی فضول و رائیگاں ہے
۴۱۔ تعجب
۴۲۔ حیران۔ متعجب
۴۳۔ ہر دل میں
۴۴۔ فرشتہ اور انسان
۴۵۔ ابدی خوشی میں محو و مسرور
۴۶۔ سب جگہ موجود۔ خدا
۴۷۔ سنبھال رہے
۴۸۔ برابر۔ جیسا
۴۹۔ دوسرا کوئی نہیں۔
۵۰۔ محبت۔ پیار
۵۱۔ محبت
۵۲۔ توڑے۔ توڑ ڈالے
۵۳۔ چھوٹ جائے۔ نجات حاصل کر لیتا ہے
۵۴۔ عبادت سے محبت کرنے والا۔ عابدوں سے پیار کرنے والا۔
۵۵۔ عابدوں کے ساتھ
۵۶۔ نجات پا گئے
۵۷۔ خدا کے رنگ میں محو۔ عشق الٰہی میں سرشار۔

آسا محلا ۱ - اک ٹکی

گرُ سیوے سو ٹھاکرُ جانے ٭ دُکھ مٹے سچ شبد پچھانے - ۱

رام جپو میری سکھی سکھینی ٭ ستِ گرُ سیو دیکھو پربھ نینی

۱ - رہاؤ - بندھن مات پتا سنسار ٭ بندھن سُت کنیا اَرُ نار - ۲

بندھن کرم دھرم ہو کیا ٭ بندھن پت کلت من بیا - ۳

بندھن کرکھی کرہِ کرسان ٭ ہوے ڈن سہے راجا منگے دان - ۴

بندھن سودا اَن وی چاری ٭ ترپت ناہی مائیا موہ پساری - ۵

بندھن ساہ سنچہ دھن جاۓ ٭ بن ہر بھگت ن پوئی تھاۓ - ۶

بندھن بید باد اہنکار ٭ بندھن بنسے موہ وکار - ۷

نانک رام نام سرنائی ٭ ستِ گرُ راکھے بندھ ن پائی

راگ آسا محلا ۱ - اسٹ پدیا گھر ۳

اِک اونکار ست گرُ پرساد

جن سر سوہن پٹیاں مانگی پاۓ سندھور

سے سر کاتی منی ان گل وچ آوے دھوڑ

محلا اندر ہوندیا ہن بہن ن ملن ہدور - ۱

آدیس بابا آدیس - آد پرکھ تیرا انت ن پائیا کر کر دیکھہ ویس

۱ - رہاؤ - جدہو سی آ ویاہیا لاڑے سوہن پاس

ہی ڈولی چڑھ آئیا دند کھند کیتے راس

۱- خدمت کرے - ورد کرے - یاد کرے
۲- وہی
۳- ورد کرو
۴- سکھی سہیلی - دوست و عزیز
۵- اپنی آنکھوں سے
۶- قید
۷- بیٹا - لڑکا
۸- بیٹی - لڑکی
۹- اور
۱۰- عورت - بیوی
۱۱- تکبر و غرور میں - خود ہی ہیں
۱۲- بیٹے - لڑکے
۱۳- عورت - اہلیہ - بیوی
۱۴- دوسرا - ماسوائے خدا دوسرے سے محبت
۱۵- کھیتی - زراعت
۱۶- کرتا ہے -
۱۷- کسان - زمیندار
۱۸- سزا - جرمانہ
۱۹- بیوپار - تجارت
۲۰- دوسرے خیالات
۲۱- سیر نہیں ہوتا - پیاس نہیں بجھتی -
۲۲- ساہوکار
۲۳- جمع کرتا ہے - اکٹھا کرتا ہے
۲۴- مال دولت
۲۵- مقام نہیں پاتا - خدا کو قبول نہیں ہوتا - منظور و مقبول نہیں ہوتا
۲۶- وید - ہندوؤں کی کتب مقدسہ
۲۷- بحث و تجسس
۲۸- فنا ہوتا ہے
۲۹- دنیا کے لہو و لعب
۳۰- پناہ ہیں
۳۱- قید - پھر قید میں گرفتار نہیں ہوتا۔
۳۲- جن کے - یہ شبد بابر کے حملہ کے وقت کی بری حالت کو بیان کرتا ہے
۳۳- خوبصورت دکھائی دیتی ہے
۳۴- زلفیں - سر کے لمبے بال -
۳۵- مانگ ہیں
۳۶- سندھور بھرا ہوا -
۳۷- وہ سر
۳۸- قینچی سے
۳۹- مونڈے گئے ہیں
۴۰- گلے ہیں
۴۱- خاک - دھول - گرد و غبار سے اٹے پڑے ہیں -
۴۲- محلوں میں - گھروں میں
۴۳- رہتی تھیں
۴۴- اب
۴۵- بیٹھنا بھی
۴۶- نصیب نہیں
۴۷- حضور - سامنے
۴۸- سلام عرض ہے -
۴۹- خداوند تعالے
۵۰- آخر - خاتمہ - انتہا
۵۱- دیکھتا ہے -
۵۲- بھیس - رنگ و شکل
۵۳- جب
۵۴- تھیں
۵۵- بیاہ ہوا - شادی ہوئی
۵۶- دولہے
۵۷- خوبصورت دکھائی دیتے تھے -
۵۸- ساتھ
۵۹- ہنڈولی - پالکیاں - ڈولیوں میں
۶۰- چڑھ کر آئی تھیں
۶۱- ہاتھی دانت کے چوڑے
۶۲- سجے ہوئے - آراستہ کئے ہوئے -

اُپرِ ہوٗ پانی وادی آے چھلے جھمکن پاس - ۲

اِک نکھٔ ہن پھٹیا نکھٔ لشن کھرِڑیا

گرِی چھوہارے کھاندیا مانَن سیجڑیا

تَن گل سِلکا پائیا تُنڈ مُوت سِڑیا - ۳

دھن جوبن دوءِ ویرِی ہوءِ جنی رکھے رنگ لاءِ

دُوتا نو پھرمائیا لے چلے پت گواءِ

جے تس بھاوے دےءِ وڈیائی جے بھاوے دےءِ سزاءِ - ۴

اگو دے جے چیتی آسے تا کائت ملے سجاءِ

ساہاں سُرت گوائیا رنگ تماسے چاءِ

بابر وانی پھرگئی کوئیر نہ روٹی کھاءِ - ۵

اِکنا وکھت کھوائیے اِکنا پوجا جاءِ

چوکے وِن ہندوانیا کیوٗ ٹکے کڈھے ناءِ

رام نہ کبھو چیتیو ہُن کہن نہ ملے خداءِ - ۶

اِک گھر آوہ آپنے اِک مِل مِل پچھہہ سکھ

اِکنا اِہ لکھیا بہہ بہہ رووہ دُکھ

جو تِس بھاوے سو تھی آے نانک کیا مانکھ - ۷ - ۱۱

آسا محلا - ۱

کہا سو کھیل طبیلہ گھوڑے کہا بھیری سرنائی

کہا سو تیگ بندگا ڈیوڑھ کہا سو لال کوائی

کہا سو آرسیا موہ بنکے اَیتھے دِسہ ناہی - ۱

اِہ جگ تیرا توہ گوسائی

١- اوپر سے - اُن کے سروں سے

٣- شیشہ سر چڑھا، پنکھے

٥- لیتی تھیں - شگن پڑتا تھا

٧- جب کھڑی ہوتی تھیں

٩- خوشی حاصل کرتی تھیں

١١- اُن کے گلے ہیں۔

١٣- ڈال رکھی ہیں۔

١٥- موتیوں کے ہار۔

١٧- دونو

١٩- جنہوں نے

٢١- بیاہیوں کو

٢٣- بے عزتی سے

٢٥- پہلے سے ہی - پیشتر ہی

٢٧- کیوں۔

٢٩- بادشاہوں نے - حکمرانوں نے

٣١- راگ رنگ میں مبتلا رہے - لہو و لعب میں گرفتار

٣٣- مشہور ہوگیا

٣٥- ایک ایسے ہیں (مسلمان)

٣٧- جاتا رہا۔

٣٩- رسوئی کے بغیر

٤١- کیسے - کس طرح

٤٣- اشنان - غسل (کے بغیر)

٤٥- یاد کیا

٤٧- کہنا نہیں بنتا - اب خدا کہنا بھی نصیب نہیں ہوتا۔

٤٩- ان کی قسمت میں لکھا ہے۔

٥١- منہ کھول دیتیں

٥٣- انسان - آدمی (کے بس میں کیا ہے)

٥٥- مویشیوں گھوڑوں کے پانی پینے کا حوض

٥٧- ایک ساز - طوطی - باجہ

٥٩- کمربند - جس سے تلوار باندھی لٹکائی جاتی ہے

٦١- سرخ قبا

٦٣- خوبصورت چہرے

٦٥- دکھائی نہیں دیتے

٢- وار کر - صدقہ کرنا

+ جب دلہن بیاہی ہوئی سسرال آتی ہے۔ تو ساس اس کے سر سے پانی صدقے کر کے پیتی ہے۔ یہ نیک شگون سمجھا جاتا ہے

٤- چمکتے ہیں۔

٦- بیٹھے بیٹھے۔

٨- خشک میوے

١٠- بستر استراحت - شادی کے بچھونے

١٢- رسیاں - پھندے۔

١٤- ٹوٹ رہی ہیں۔

١٦- دولت اور حسن

١٨- دشمن ثابت ہوئے۔

٢٠- مست و مسرور رکھ رکھا تھا۔

٢٢- فرمایا - حکم کیا

٢٤- جس کو اسے اچھا لگے - پسند آئے۔

٢٦- سوچیں

٢٨- سزا۔

٣٠- ہوش گم کر بیٹھے - فرض سے کوتاہی کی۔

٣٢- بابر کی دہائی - بابر کا حکم

٣٤- شاہزادہ - کنور - راجے کا بیٹا۔

٣٦- وقت نماز

٣٨- پوجا پاٹھ جاتا رہا (ہندوؤں کا)

٤٠- ہندو عورتیں

٤٢- ٹیکا لگائیں - ماتھے پہ قشقہ لگائیں۔

٤٤- کبھی

٤٦- اب

٤٨- خیر و عافیت پوچھتے ہیں۔

٥٠- بیٹھ کر

٥٢- وہی ہوتا ہے۔

٥٤- کہاں (گئے)

٥٦- طویلہ - اصطبل

٥٨- شہنائی - نفیری

٦٠- رتھ

٦٢- آرسی

٦٤- یہاں

٦٦- مالک - دنیا کا نگہبان

ایک گھڑی مہ تھاپ اُتھاپے جر ونڈ دیوے بھائی

۱- رہاؤ- کہا سو گھر در منڈپ محلا کہا سو بنک سرائی

کہا سو سیج سکھالی کامن جس دیکھ نیند- ن پائی

کہا سو پان تنبولی حرما ہوئیا چھائی مائی - ۲

اِس جر کارن گھنی وِگتی زر گھنی کھوائی

پاپا یا جھوٹ ہوئے ن کٹھی موئیا ساتھ ن جائی

جِس نوں آپ کھوٗ آئے کرتا کھس لئے چنگیائی - ۳

کوٹی ہوٹی پیر وِرج رہاءِ جا میر سُنیا دھائیا

تھان مقام جلے بج مندر مچھ مچھ کوئر رُلائیا

کوئی مغل ن ہوئیا اَندھا کِنے ن پرچا لائیا - ۴

مغل پٹھانا بھئی لڑائی رن مہ تیغ وگائی

اونی تپک تان چلائی اونی ہست چڑھائی

جِن کی چیری درگہ پاٹی تنا مرنا بھائی - ۵

اِک ہندوانی اور تُرکانی بھٹیانی ٹھکرانی

اِکنا پیرن سِر کھر پاٹے اِکنا واس مسانی

جن کے بنکے گھر ہیں - ن آئے تِن کیوں رین وِہانی

آپے کرے کرائے کرتا کِس نوں آکھ سُنائی اے

دُکھ سُکھ تیرے بھانے ہووے کِس تھے جاءِ رُو آئی اے

حکمی حکم چلاءِ وِگسے نانک لِکھیا پائی اے - ۷ - ۱۲ =

۱- ہیں۔ گھڑی پل میں
۲- بناتا ہے۔ تعمیر کرتا ہے۔
۳- گرا دیتا ہے۔ مٹا دیتا ہے
۴- زر۔ دولت
۵- بانٹ دیتی ہے۔ الگ الگ کر دیتی ہے۔
۶- بھائیوں کو
۷- عالیشان۔ دو منزلہ مکان۔ گنبد
۸- خوبصورت سرائیں۔
۹- بستر استراحت
۱۰- خوبصورت عورت۔ نازنین
۱۱- جسے دیکھ کر رات بھر نیند نہیں آتی
۱۲- تنبولن۔ پان بیچنے یا دینے والی
۱۳- حرم میں رہنے والی عورتیں۔ پردہ نشین حسینان۔
۱۴- ہو گئیں
۱۵- غائب
۱۶- زر دولت کے سبب
۱۷- بہت سی۔ بہت سے لوگ
۱۸- ذلیل و خوار ہوئے۔ پچھتائے
۱۹- گمراہ کئے
۲۰- گناہوں کے بغیر
۲۱- جمع نہیں ہوتی
۲۲- مرتے ہیں
۲۳- چھین لیتا ہے
۲۴- نیک صفات۔ اوصاف
۲۵- کروڑوں ہی
۲۶- روک رہے ہے۔
۲۷- جب
۲۸- امیر۔ بابر بادشاہ
۲۹- سنا۔ پتہ چلا
۳۰- حملہ کرتا ہوا آرہا ہے۔
۳۱- ہندوؤں اور مسلمانوں کے مقامات مقدس
۳۲- جل گئے
۳۳- بجلی کی طرح۔ پتھر جیسے
۳۴- کاٹ کاٹ کر۔ ٹکڑے ٹکڑے کر
۳۵- کنور۔ شاہزادہ
۳۶- خاک میں ملا دیئے۔
۳۷- نہ ہوا۔
۳۸- کسی نے
۳۹- کرامات نہ دکھائی
۴۰- مغلوں اور پٹھانوں میں۔ بابر اور ابراہیم لودھی میں۔
۴۱- میدانِ جنگ میں
۴۲- تلوار چلائی۔
۴۳- انہوں نے۔ مغلوں نے
۴۴- توپ۔ چھوٹی توپ
۴۵- شست باندھ کر
۴۶- دوسروں نے۔ پٹھانوں نے
۴۷- ہاتھی
۴۸- پتنگی۔ پروانہ
۴۹- درگاہِ الٰہی سے
۵۰- پھٹ گئی
۵۱- ان کو
۵۲- مرنا ضروری ہو گیا
۵۳- دوسرے
۵۴- حبشی عورت
۵۵- راجپوتنی
۵۶- پیرہن۔ لباس
۵۷- سرتاپا۔ سر سے پاؤں تک۔ تمام
۵۸- پھٹ گئے
۵۹- رہائش
۶۰- قبرستانوں میں
۶۱- خوبصورت جوان شوہر
۶۲- گھروں کو نہ لوٹے
۶۳- ان کی
۶۴- کیسے۔ کس طرح
۶۵- رات گزرے
۶۶- کس کو
۶۷- کہہ کر سنائیں۔ کس سے گلہ کریں۔
۶۸- حکم۔ رضا
۶۹- کس پہ
۷۰- رہیں۔ آہ و زاری کریں
۷۱- خوش ہوتا ہے۔

اِک اونکار ستگر پرساد

آسا کافی محلا-۱- گھر ۸- اسٹ پدیا

جیسے گوئل گوئلی تیسے سنسارا ÷ کوڑ کماوہ آدمی باندھسے گھر بارا-۱

جاگوہ جاگوہ سوتڑ ہو چلیا ونجارا - ۱- رہاؤ

نیت نیت گھر باندھی آے جے رہنا ہوئی ÷ پنڈ پڑے جیو چلسی جے جانے کوئی ۲

اوہی اوہی کیا کروہ ہے ہوسی سوئی ÷ تم روؤہ گے اوس نو تم کو کون روئی ۳

دھندا پٹہہ بھائی ہو تم کوڑ کماوہ ÷ اوہ ن سنئی کت ہی تم لوک سناوہ ۴

جس تے ستا نانکا جاگائے سوئی ÷ جے گھر بوجھے آپنا تا نیند ن ہوئی ۵

جے چلدا لے چلیا کچھ سپنے ناے ÷ تا دھن سنچوہ دیکھ کے بوجھو بیچارے ۶

ونج کروہ مخنوہ لاہا مت پچھوتا وہ ÷ اوگن چھوڑہ گن کروہ ایسے تت پراوہ ۷

دھرم بھوم ست بیج کر ایسی کرس کماوہ ÷ تا واپاری جانی اہ لاہا لے جاوہ - ۸

کرم ہووے ست گرو ملے بوجھے بیچارا ÷ نام وکھانے سنے نام نامے بیوہارا - ۹

جیو لاہا توٹا تیوے واٹ چلدی آئی ÷ جو تس بھاوے نانکا سائی وڈیائی

۱۰-۱۳=

آسا محلا-۱

چارے کنڈا ڈھونڈیا کو - نی میںڈا

جے تدھ بھاوے صاحبا توں میں ہو تینڈا - ۱

در بیبھا بیئی نیم کو کے کری سلام ÷ ہکو میںڈا توں دھنی ساچا مکھ نام

۱- رہاؤ- سدھا سیتون سدھ پیر مانگہہ ردھ سدھ

میں اِک نام نہ وِسرے ساچے گرو بدھ

١- چراگاہ
٢- چرواہا - گوالا
٣- تعبیر کرتا ہے - تیار کرتا ہے
٤- سوئے پڑے - خوابیدہ
٥- ہر روز - ہمیشہ
٦- جسم
٧- مرنے پر - فنا ہونے پر
٨- جان - روح
٩- ہائے ہائے
١٠- ہوگا - رہیگا
١١- وہی خدا
١٢- اُس کو
١٣- فضول کام کرتے ہو
١٤- جھوٹ کہتے کرتے ہو
١٥- دو
١٦- نہیں سنتا
١٧- کسی طرح بھی
١٨- دنیا کے لوگوں کو
١٩- سناتے ہو
٢٠- سویا - محو خواب ہوا
٢١- جگائے گا
٢٢- جانے والا
٢٣- مال دولت - اندوختہ
٢٤- اپنے ساتھ
٢٥- جمع کرو - اکٹھا کرو
٢٦- سمجھ - پہچانو
٢٧- بیوپار - تجارت - سوداگری
٢٨- مقصود - مقصد
٢٩- لو - حاصل کرو
٣٠- ورنہ - کہیں ایسا ہو
٣١- (کہ بعد میں) پچھتانا پڑے - پچھتاؤ
٣٢- برے اعمال
٣٣- چھوڑو - ترک کرو
٣٤- اصلیت
٣٥- پاؤ - حاصل کرو
٣٦- زمین
٣٧- سچائی حق
٣٨- کھیتی - زراعت
٣٩- نفع - فائدہ
٤٠- بخشش - خوش بختی
٤١- کہے - بیان کرے - ذکر کرے
٤٢- کام - روزمرہ کا دھندا
٤٣- جیسے نفع ہوتا ہے
٤٤- نقصان بھی ویسے (ضروری) ہوتا ہے
٤٥- یہی رسم مروجہ رہی ہے
٤٦- ہر چہار اطراف
٤٧- ڈھونڈا - تلاش کی
٤٨- کوئی نہیں ہے
٤٩- میرا
٥٠- ہوں
٥١- تیرا
٥٢- دروازہ - درگاہ
٥٣- دوسرا - دیگر
٥٤- میرے لئے
٥٥- نہیں کوئی
٥٦- جس کو
٥٧- سلام کروں - کس سے کہوں یا عرض کروں
٥٨- ایک ہی
٥٩- مالک - صاحب - آقا
٦٠- سیدھے ناتھوں کو
٦١- یاد کرتے ہیں
٦٢- مانگتے ہیں
٦٣- خزانے - تو خزانے
٦٤- کرامات
٦٥- بھولے - فراموش نہ کروں
٦٦- گورو کی عطا کی ہوئی عقل و ادراک

جوگی بھوگی کاپڑی کیا بھوَہ دِسنتر * گرُ کا شبد۔ نَ چینہئ تت سار نرنتر۔۳

پنڈت پانڈے جوتسی نِت پڑہِ پُرانا * انتر وست نَ جانئی گھٹ برھم لُکانا۔۴

اِک تپسی بن مَہ تپ کرہِ نِت تیرتھ واسا

آپ نَ چینہ تامسی کاہے بھئے اُداسا۔۵

اِک بِند جتن کر راکھدے سے جتی کہاوہِ

بِن گرُ شبد۔ نَ چھُٹ ہی بھرم آوہِ جاوہِ۔۶

اِکَ گرہستی سیوک سادھکا گرُمتی لاگے

نام دان اِشنان دِرڑھ ہر بھگت سو جاگے۔۷

گرُ تے دَرگھر جائی اے سو جاءِ سنجھانے

نانک نام نَ وِسرے ساچے من مانے۔۸۔۴

آسا محلاَ۔۱

منسا مَن مَہ سماءِ لے بھَوجل سچ ترنا

آد جُگاد دیال توُ ٹھاکرُ تیری سرنا۔۱

توُ داتوُ ہم جاچکا ہر درسن دی جے

گرُ مکھ نام دِھیائی اے من مَندر بھی جے۔۱۔رہاؤ

کُوڑا لالچ چھوڈی اے توُ ساچ پچھانے

گرُ کے شبد سمائی اے پرمارتھ جانے۔۲

اِہ من راجا لوبھیا لُبھدُ توُ لوبھائی

گُرمکھ لوبھ نِوارِی اے ہر سیَو بن آئی۔۳

کلر کھیتی بیجی اے کیُو لاہا پاوَے

مَن مکھ سچ نَ بھیجئی کُوڑ کُوڑِ گڈاوَے۔۴

۱- ٹھاکروں (مورتیوں) کو کھلا کر کھانے والے

۲- پھٹے پرانے کپڑے یا چیتھڑے پہننے والے فقیروں کا ایک خاص فرقہ۔ بھگوے (گیروے) کپڑے پہننے والے سادھو۔

۳- کس لئے

۴- گھومتے پھرتے ہیں۔

۵- دیس پردیس۔ مختلف ملکوں میں

۶- نہیں پہچانتے۔ نہیں سمجھتے۔

۷- اصلیت۔ حقیقت

۸- متواتر۔ لگاتار

۹- جوتشی - منجم

۱۰- پران۔ مقدس کتب

۱۱- اندرکی۔ دل میں

۱۲- شے۔ چیز

۱۳- دل میں

۱۴- خالق کا ٹھکانہ

۱۵- ریاضت کرنے والے

۱۶- جنگل میں

۱۷- ریاضت و عبادت کرتے ہیں۔

۱۸- ہمیشہ۔ سدا

۱۹- رہائش

۲۰- اپنا اصل۔ حقیقت

۲۱- غم و غصہ میں مبتلا

۲۲- کیوں ہوئے۔ کس لئے بنے۔

۲۳- دنیا کو ترک کرنے والے۔ تارک الدنیا

۲۴- نطفہ۔ بیرج

۲۵- کوشش سے

۲۶- روکتے ہیں

۲۷- نہیں چھوٹتے۔ نجات حاصل نہیں کر پاتے

۲۸- سرگردانی میں۔ سرگرداں و پریشاں

۲۹- آتے جاتے ہیں۔ پیدا ہوتے اور مرتے ہیں۔

۳۰- گرہستی۔ دنیادار۔ اہل و عیال والے

۳۱- خدمت کرنے والے

۳۲- ریاضت کرنے والے

۳۳- اشنان۔ مقامات مقدسہ پر غسل کرنا

۳۴- مصمم ارادے والے۔ راسخ الاعتقاد

۳۵- بیدار مغز۔

۳۶- پہچان لیتا ہے۔

۳۷- نہ بھولے۔ یاد سے محو نہ ہو۔

۳۸- خواہش

۳۹- دل میں

۴۰- روک لے۔ دبا لے

۴۱- دنیا کا ساگر

۴۲- پار کرنا

۴۳-۴۴- ابد سے۔ روز ازل سے

۴۵- سخی۔ کریم۔

۴۵- مختلف زمانوں میں۔ ازمنہ گذشتہ

۴۶- پناہ

۴۷- داتا۔ دینے والا۔ کریم

۴۸- مانگنے والے۔ بھکاری۔ گداگر

۴۹- دیدار

۵۰- یاد کریں

۵۱- بھیگتا ہے۔

۵۲- جھوٹا

۵۳- چھوڑیں۔ چھوڑنے سے۔ ترک کرنے سے

۵۴- تب ہی

۵۵- محو ہونے سے

۵۶- روحانی علم۔ عرفان

۵۷- لالچی۔ حریص۔

۵۸- لالچ میں آتا ہے۔

۵۹- حرص و ہوا میں

۶۰- دور کریں۔ مٹائیں

۶۱- ساکھ

۶۲- بنجر زمین

۶۳- بیجیں۔ زراعت کریں

۶۴- کیسے۔ کس طرح

۶۵- نفع حاصل کریں

۶۶- محو نہیں ہوتا

۶۷- جھوٹا۔

۶۸- جھوٹ ہی بیچتا ہے۔ جھوٹ کا بیج بوتا ہے۔

لالچ چھوڈہ اندھیو لالچ دُکھہ بھاری۔
ساچو صاحب من وسے ہوئے بکھہ ماری - ۵
ڈیڈھا چھوڈ کوڑی موسہہ گے بھائی
اہ نس نام صلاحی اسے ست گرہ سرنائی - ۶
من مکھہ پتھر نیل ہے دھرگ جیون پھیکا
جل مہ کے تا راکھی اسے ابھہ انتر سوکا - ۷
ہر کا نام ندھان ہے پوڑرے گرہ دیا
نانک نام ن دی سرے متھہ امرت پیا
=۸-۱۵

آسا محلا - ۱

چلے چلن ہار واٹ وٹائیا دھندہ پٹے سنسار سچ ن بھائیا ۱
کیا بھوی اسے کیا ڈھوڈی اسے گرہ شبد دکھائیا
ممتا موہ وسرجیا اپنے گھر آئیا - ۱- رہاؤ
سچ ملے سچیار کوڑ ن پائی اسے
سچے سیو چت لاء بوہڑ ن آئی اسے - ۲
موئیا کو کیا روؤہ روء ن جا نہو
روؤہ سچ صلاح حکم پچھانہو - ۳
حکمی وجوہ لکھاء آئیا جانی اسے
لاہا پلے پاء حکم سنجھانی اسے - ۴
حکمی پیڈھا جاء درگہہ بھانی اسے
حکمے ہی سر مار بند ربانی اسے - ۵
لاہا سچ نیاؤ من وسائی اسے

١- چھوڑ دو - ترک کرو

٢- اندھو !

٣- بسے - سمائے

٤- زہر

٥- تذبذب - اُلجھن

٦- غلط راستہ - راہِ مذموم

٧- لُٹ جاؤ گے - ٹھگ لئے جاؤ گے

٨- دن رات

٩- مدح سرائی کریں - صفت وثنا کریں

١٠- پناہ میں

١١- چٹان

١٢- لعنت ہے۔

١٣- پھیکی اور بے رس زندگی پہ

١٤- پانی ہیں

١٥- کتنا ہی

١٦- رکھیں

١٧- دل سے - ضمیر سے

١٨- خشک

١٩- خزانہ

٢٠- بھولے - یاد سے محو۔

٢١- بلوکر

٢٢- چلے جانے والے مسافر - انسان

٢٣- راستہ - راہ

٢٤- بدل لیا

٢٥- فضول کاروبار میں مبتلا

٢٦- اچھا نہ لگا - پسند نہ آیا

٢٧- پھریں - سرگرداں رہیں

٢٨- تلاش کریں - جستجو کریں - متجسّس کریں

٢٩- چھوڑ دیا - ترک کیا - ڈور کیا

٣٠- سچا (خدا) حق تعالےٰ

٣١- جھوٹ سے

٣٢- ساتھ

٣٣- دل لگا کر - محو و مصروف ہو کر

٣٤- پھر دوسری دفعہ

٣٥- جو مر چکے ہیں - وفات یافتہ - فوت شدہ

٣٦- تم رونا نہیں جانتے

٣٧- حکم سے - تقدیر میں۔

٣٨- تنخواہ - روزی - نعمت

٣٩- نفع - فائدہ

٤٠- حاصل کرنا

٤١- پہچانیں - مانیں

٤٢- خلعت

٤٣- مقبول و منظور

٤٤- سزا

٤٥- قید

٤٦- ربانی - رب کی - خدا کی

٤٧- انصاف - عدلِ الٰہی

٤٨- دل میں بسائیں۔

لِکھیا پلےؔ[۱] پاءِ گرٌبؔ[۲] وِنجھائیؔ[۳] اَے - ۶
من مَکھیا سرؔ[۴] مار واد[۵] کھپائیؔ[۶] اَے
ٹھگ مِٹھّیؔ[۷] کوڑ یادؔ[۸] بنھّ[۹] چلائی اَے - ۷
صاحب بڑےؔ[۱۰] وسائےؔ[۱۱] نَ بچھوڑتا[۱۲] وہی
گُنہاںؔ[۱۳] بخشنہار[۱۴] سبد کماوہی - ۸
نانکؔ مَنگےؔ سچ گُرمکھ[۱۵] گھالی اَے
مےؔ[۱۶] تجھ بِن اَورؔ[۱۷] - نَ کوءِ ندر[۱۸] نِہالی[۱۹] اَے
۹ - ۱۶ =

آسا محلا - ۱

کیا جنگل ڈھونڈیؔ[۲۰] جاءِ مےؔ گھر بنؔ[۲۱] ہریاولا[۲۲]
سچ ٹِکے گھر آءِ سبد اُتاولا[۲۳] - ۱
جِتھہ[۲۴] ویکھا[۲۵] تِتھہ[۲۶] سوءِ[۲۷] اَور - نَ جاتی اَے
گُر کی کار کماءِ محل[۲۸] پچھاتی اَے
۱ - رہاؤ - آپ مِلاوَے سچ تا[۲۹] من بھاوئی
چلےؔ سدا رجاءِ[۳۰] اَنک[۳۱] سماوئی[۳۲] - ۲
سچّا صاحب من وسےؔ وسیا من سوئی
آپے دے وڈ[۳۳] آئیا دے توٹ[۳۴] نَ ہوئی - ۳
اَپے[۳۵] تیسے کی چاکری کیؤ درگہہ پاوَے
پتھر کی بیڑی جے چڑھے بھر[۳۶] نال[۳۷] بڈاوے[۳۸] - ۴
آپڑا[۳۹] من ویچی[۴۰] اَے سر دِتےؔ نالے[۴۱]
گُرمکھ وست[۴۲] پچھانی اَے اپنا گھر بھالے[۴۳] - ۵
جمن[۴۴] مرنا آکھی اَے تِن[۴۵] کرتے کیا

۱۔ حاصل ہوتا ہے ۔ ملتا ہے

۲۔ خودی ۔ تکبّر ۔ غرور

۳۔ دور کریں ۔ مٹائیں

۴۔ سزا

۵۔ جھگڑوں میں

۶۔ مبتلا رہتے ہیں

۷۔ فریب خوردہ

۸۔ جھوٹے

۹۔ باندھ کر

۱۰۔ دل میں

۱۱۔ بسا کر

۱۲۔ پچھتانا نہیں پڑتا ۔ افسوس نہیں ہوتا

۱۳۔ گناہوں کو

۱۴۔ بخشنہار ۔ بخشنے والا ۔ معاف کرنے والا ۔ غفّار و غفور

۱۵۔ کمائیں ۔ محنت و مشقت کریں ۔

۱۶۔ میرا

۱۷۔ دوسرا ۔

۱۸۔ نظرِ کرم

۱۹۔ دیکھیں

+ مجھ پہ نظرِ کرم کریں

۲۰۔ ڈھونڈنے جاتا ہے

۲۱۔ جنگل

۲۲۔ ہرا بھرا ۔ سرسبز و شاداب

۲۳۔ جلدی ہی

۲۴۔ جہاں کبھی

۲۵۔ دیکھتا ہوں

۲۶۔ وہاں بھی

۲۷۔ وہی (خداوند تعالےٰ)

۲۸۔ درگاہِ الٰہی ۔ مقامِ حقیقی

۲۹۔ اگر

۳۰۔ اُسے اچھا لگے ۔ اُسے پسند آئے

۳۱۔ رضا میں

۳۲۔ گلے لگا لیتا ہے ۔ اپنے ساتھ ملا لیتا ہے

۳۳۔ نیکیاں

۳۴۔ کمی

۳۵۔ ہر ایک ۔ اس کی یا غیر کی ۔ زید و بکر کی

۳۶۔ کشتی ۔ ناؤ

۳۷۔ بوجھ سے ۔ وزن سے

۳۸۔ ڈوب جائیگا ۔ غرق ہوگا

۳۹۔ اپنا

۴۰۔ بیچیں ۔ فروخت کریں

۴۱۔ ساتھ ۔

۴۲۔ چیز ۔ شئے

۴۳۔ ڈھونڈ لیں ۔ تلاش کر لیں

۴۴۔ پیدا ہونا

۴۵۔ اُس قادرِ مطلق نے

آپ گوائیا مر رہے پھر مڑن - نَ بِھیا - ۶

سائیٔ کار کما دنی ڈھر کی پھرمائی
جے من ست گرُ دے مِلے کِن ریکیمت پائی - ۷

رتنا پارکھ سودھتی تِن ریکیمت پائی
نانک صاحب من وسے سچّی وڈیائی - ۸-۱۷=

آسا محلا - ۱

جِنھی نام وسارِیا دوجے بھرم بھلائی
مُول چھوڈ ڈالی لگے کیا پاوے چھائی - ۱

بِن ناوے کِیوں چھُٹیٔ اَسے جے جانے کوئی
گرُمکھ ہوئے تا چھوٹیٔ اَسے من مُکھ پت کھوئی

۱- رہاؤ - جِنھی اِیکو سیوِیا پوری مت بھائی
آد جگاد نِرنجنا جن ہر سرنائی - ۲

صاحب میرا ایک ہے اوَر نہی بھائی
کرپا تے سُکھ پائیا ساچے پرتھائی - ۳

گرُ بِن کنے نَ پائیو کے تی کہے کہائے
آپ دِکھاوے واٹڑی سچّی بھگت دِرڑائے - ۴

مَن مُکھ جے سمجھائی اَسے بھی اُجھڑ جائے
بِن ہرنام نَ چھوٹسی مر نرک سمائے - ۵

جنم مَرے بھرمائی اَسے ہرنام نَ لیوَے
تا کی ریکیمت نَ پوَے بِن گرُ کی سیوَے - ۶

جیھی سیو کرائی اَسے کرنی بھی سائی

۱۔ کھویا

۲۔ ہُوا

۳۔ وُہی کام کریں

۴۔ روزِ ازل سے

۵۔ فرمائی۔ فرمایا ہو

۶۔ کس نے

۷۔ قیمت

۸۔ جواہرات

۹۔ پرکھ کرنے والا۔ صرّاف۔ جوہری

۱۰۔ وہی مالک۔ خدا۔

۱۱۔ جن لوگوں نے

۱۲۔ بھلایا۔ فراموش کیا

۱۳۔ دوسری محبّت ہیں ماسوائے خدا کے دنیا کے لہو و لعب ہیں

۱۴۔ بھٹکتا ہے۔ پریشان و سرگرداں رہتا ہے

۱۵۔ اصل۔ جوہر۔

۱۶۔ چھوڑ کر

۱۷۔ شاخ سے دل لگائے

۱۸۔ راکھ۔ خاک

۱۹۔ بغیر نامِ خدا کے

۲۰۔ کیسے۔ کس طرح

۲۱۔ چھوٹیں۔ نجات پائیں

۲۲۔ عزّت گنوائی۔ آبرو کھوئی

۲۳۔ یاد کیا

۲۴۔ روزِ ازل کا۔ ابدی

۲۵۔ ہر زمانہ میں

۲۶۔ انسان

۲۷۔ پناہ

۲۸۔ دوُسرا۔ غیر

۲۹۔ ذریعے۔ وساطت سے۔ طفیل

۳۰۔ کتنے ہی۔ بہت سے

۳۱۔ راستہ۔ راہ

۳۲۔ یقین کرائے۔ مستحکم کرے

۳۳۔ گمراہ ہو جاتا ہے

۳۴۔ دوزخ کو جاتا ہے

۳۵۔ اعمال۔ افعال

۳۶۔ ویسے

آپ کرے کِس آکھی آبے دیکھے وڈیائی - ۷

گرُ کی سیوا سو کرے جِن آپ کراۓ

نانک سِر دے چھوٹی آبے درگہ پت پاۓ

=۱۸-۸

آسا محلا - ۱

ترڈڈو ٹھاکرُ ماہرو ردڑی گرُ بانی

وڈے بھاگ سُت گرُ ملے پائی اَے پد نِربائی

ے اونگیا اولگی ہم چھوڑو تھارے

جِیو تو راکھہہ تِنو رہاں مُکھہ نام ہمارے

۱- رہاؤ- درشن کی پیاسا گھنی بھانے من بھائی اَے

میرے ٹھاکرُ ہاتھ وڈیائیا بھانے پت پائی اَے-۲

ساچو دوُر- نہ جانی اَے انتر ہے سوئی

جِتھہ ویکھا تتھہ رو رہے کِن کیمت ہوئی - ۳

آپ کرے آپے ہرے ویکھے وڈیائی

گرُ مکھ ہوۓ نہالی اَے اِنؤ کیمت پائی - ۴

جِیو دیا لاہا ملے گرُ کار کماوے

پوُرب ہووے لِکھیا تا ست گرُ پاوے - ۵

مَن مُکھ توٹا نِت ہے بھرمہ بھرماۓ

مَن مُکھ اندھہ نہ چیتیٔ کِیو درشن پاۓ - ۶

تا جگ آئیا جانی اَے ساچ لِو لاۓ

گرُ بھیٹے پارس بھیٔے جوتی جوت ملاۓ - ۷

اَہ نِس رہے نِرا لموکار دھر کی کرنی

نانک نام سنتوکھیا راتے ہر چرنی - ۸-۱۹=

۱- کہیں

۲- سر دے کر۔ خودی چھوڑ کر

۳- نجات پائیں

۴- عزت حاصل کریں

۵- خوبصورت۔ حسین وجمیل مشہور

٦- مالک۔ صاحب

۷- چودھری۔ مکھیا۔

۸- خوش بختی سے

۹- حاصل کریں

۱۰- مقام اعلیٰ۔ نجات

۱۱- برتن صاف کرنیوالے نوکروں کا

۱۲- نوکر بیترے ... کمترین خدمتگاروں کا خدمتگار

۱۳- چھوکرا - غلام ادنےٰ

۱۴- تمہارے

۱۵- جیسے

۱٦- ویسے

۱۷- دیدار

۱۸- پیاس۔ خواہش۔ آرزو۔

۱۹- بہت زیادہ - شدید

۲۰- اس کے حکم سے - رضا میں

۲۱- دل میں

۲۲- جہاں بھی

۲۳- وہاں بھی

۲۴- سمایا ہوا۔ موجود

۲۵- قیمت

۲٦- پیدا کرتا ہے۔

۲۷- مارتا ہے۔ فنا کرتا ہے

۲۸- دیکھیں۔ دیدار کریں۔ نظارہ کریں

۲۹- اس طرح

۳۰- جیتے جی۔ جیتی حیات میں

۳۱- نفع۔ فائدہ

۳۲- پچھلے جنم کا - تقدیر میں

۳۳- کمی۔ نقصان

۳۴- ۳۵ - سرگردان وپریشان

۳٦- اندھا۔ غافل۔ نادان

۳۷- یاد نہیں کرتا

۳۸- محو ومستغرق رہے

۳۹- ملنے سے - دیدار کرنے سے

۴۰- ہو گئے

۴۱- نور الہٰی میں مدغم

۴۲- دن رات

۴۳- الگ۔ آلودگی سے مبرا

۴۴- روز ازل کی

۴۵- صبر وقرار پایا

۴٦- رنگے گئے۔ محو ہوئے

۴۷- قدموں میں۔

آسا محلا ۱

کے[1] تا آکھن[2] آکھی[3] آے تا کے[4] انت[5] ن جانا

مے[6] تا دھریا[7] دھر ایک تو ہے[8] تان[9] ستانا[10] ۔ ۱

نانک کی اڑداس[11] ہے سچ نام سہیلا[12]

آپ[13] گیا[14] سوجھی[15] پئی گر شبدے میلا[16]

۱۔ رہاؤ۔ ہؤمے گرب[17] گوائی اے پائی اے وی چار[18]

صاحب سیؤ[19] من مانیا دے ساچ آدھار[20] ۔ ۲

اِہ تِس[21] نام سنتوکھیا سیؤا[22] سچ سائی[23]

تا کو بگھن[24] ن لاگئی چالے[25] حکم رجائی[26] ۔ ۳

حکم رضائی جو چلے سو پوے[27] خزانے

کھوٹے ٹھور[28] ن پائنی[29] رلے[30] جُوٹھانے[31] ۔ ۴

نِت نِت[32] کھرا سمال[33] اے سچ سودا پائی اے

کھوٹے نذر[34] ن آؤنی لے اگن[35] جلائی[36] اے ۔ ۵

جنھی[37] آتم[38] چینیا[39] پرماتم[40] سوئی

ایکو امرت برکھ[41] ہے پھل امرت ہوئی ۔ ۶

امرت پھل جنھی چاکھیا[42] سچ رہے اگھائی[43]

تِنھا[44] بھرم[45] ن بھید[46] ہے ہر رسن[47] رسائی[48] ۔ ۷

حکم سنجوگی[49] آئیا چل سدا رضائی

اَؤگن[50] ہارے کو گن نانکے سچ ملے وڈائی[51]

۱- کتنا

۲- بیان۔ ذکر

۳- کہیں۔ بیان کریں

۴- اس کا۔ خدا کا

۵- حد و شمار

۶- مجھ۔ میرا

۷- بے آسرے کا۔

۸- آسرا۔ سہارا

۹- طاقت۔ قدرت

۱۰- طاقتور۔ قادر

۱۱- عرضداشت۔ عرض

۱۲- آرام دہ۔ سکھ دینے والا۔

۱۳- خودی۔ انانیت

۱۴- دُور ہونے سے۔ مٹنے سے۔

۱۵- سمجھا۔ معلوم ہُوا

۱۶- میل۔ وصل

۱۷- خودی

۱۸- غرور۔ تکبّر

۱۹- ہے

۲۰- آسرا۔ سہارا

۲۱- دن رات

۲۲- سیر ہُوا۔ تسکین پائی

۲۳- وُہی

۲۴- رکاوٹ۔ روک تھام

۲۵- جو چلتا ہے۔ عمل کرتا ہے۔

۲۶- رضا و تسلیم میں

۲۷- درگاہِ الٰہی میں منظور و مقبول ہوتا ہے۔

۲۸- جگہ۔ ٹھکانہ

۲۹- نہیں پاتے

۳۰- جلتے ہیں۔

۳۱- آلودہ اور ناپاک لوگوں سے

۳۲- ہر روز۔ ہمیشہ

۳۳- سنبھالے جاتے ہیں۔ سنبھال کر رکھے جاتے ہیں۔

۳۴- نظر نہیں آتے۔ قبول نہیں ہوتے۔

۳۵- آگ میں۔

۳۶- جلائے جاتے ہیں۔

۳۷- جنہوں نے

۳۸- اپنے آپ کو۔ روح کو

۳۹- پہچان لیا

۴۰- پرماتما۔ خداوند تعالےٰ

۴۱- درخت

۴۲- کھایا۔ لذت اُٹھائی

۴۳- سیر ہو گئے

۴۴- اُن کو

۴۵- پریشانی۔ سرگردانی

۴۶- فرق۔ جدائی

۴۷- زبان

۴۸- رسیلی

۴۹- اتفاق سے۔ پچھلے جنم کے اعمال کی وجہ سے

۵۰- گنہگار کو۔

۵۱- بڑائی۔ عظمت۔

آسا محلا - ۱

مَن راتو ہرناءِ سچ وکھانیا ÷ توکا دا کیا جاءِ جا تُدھ بھانیا
جو لگ جیو پران سچ دھیائی اَسے ÷ لابا ہرگن گاءِ مِلے سُکھ پائی اسے

۱- رہاؤ - سچی تیری کار دیہہ دیال تو
ہوں جیوا تُدھ سلاح مے ٹیک اَدھار تو - ۲

دَر سیوک دروان درد تو جان ہی ÷ بھگت تیری حیران درد گوا وہی - ۳
دَرگہہ نام ہدوڑ گر مُکھ جانسی ÷ ویلا سچ پروان شبد پچھانسی - ۴
سَت سنتوکھ کر بھاؤ توسہ ہرنام سیئے ÷ منوہ چھوڈ وکار سچا سچ دیئے - ۵
سچے سچا نیہہ سچے لائیا ÷ آپے کرے نیاؤ جو تس بھائیا - ۶
سچے سچی دات دِہ دیال ہے ÷ تس سیوی دن رات نام اَمول ہے - ۷
تو اُتم ہوں نیچ سیوک کاڈھیا ÷ نانک ندر کریہہ ملے سچ واڈھیا
۸-۲۱

آسا محلا - ۱

آون جانا کیو رہے کیو میلا ہوئی ÷ جنم مرن کا دُکھ گھنو نت سہسا دوئی - ۱
بن ناوے کیا جیونا پھٹ دھرگ چترائی ÷ ست گر سادھ ن سیویا ہر بھگت ن بھائی

۱- رہاؤ - آون جاون تو رہے پائیے گر پورا
رام نام دھن راس دےءِ بنسے بھرم کوڑا - ۲
سنت جنا کو مل رہے دھن دھن جس گائے
آد پُرکھ اپرمپرا گر مکھ ہر پاءِ - ۳
نوٹئے سانگ بنائیا بازی سنسارا
کھن پل بازی دیکھی اَسے اُجھرت نہی بارا - ۴
ہو مے چوپڑ کھیلنا جھوٹھے اہنکارا
سبھ جگ ہارے سو جنئے گر شبد وی چارا - ۵
جیو اَندھلے ہتھ ٹوہنی ہرنام ہمارے
رام نام ہر ٹیک ہے نس دوت سوارے - ۶
جیو تو راکھہ تنیو رہا ہرنام آدھارا ÷ اَنت سکھائی پائیا جن مُکت دوارا - ۷
جنم مرن دکھ مٹیا جپ نام مرارے ÷ نانک نام ن ویسرے پورا گر تارے

۱- رنگا ہوا - محو و مستغرق
۲- بیان کیا - تشریح و توضیح کی
۳- لوگوں کا
۴- کیا بگڑتا ہے
۵- اچھا لگے - پسند آئے
۶- جب تک
۷- انسان ہیں
۸- جان ہے - سانس ہے
۹- نفع - فائدہ
۱۰- ہیں
۱۱- صفت و ثنا - مدح سرائی
۱۲- آسرا - سہارا
۱۳- خدمتگار
۱۴- دربان
۱۵- جانتا ہے
۱۶- عجیب ہے -
۱۷- دور کرتی ہے - مٹا دیتی ہے
۱۸- حضور - سامنے
۱۹- سمجھ لیگا - معلوم ہو جائے گا -
۲۰- وقت
۲۱- منظور و مقبول
۲۲- پہچانے گا -
۲۳- صبر و صدق
۲۴- محبت
۲۵- توشہ - زادِ راہ
۲۶- وہی
۲۷- دل سے
۲۸- چھوڑ - ترک کر
۲۹- خواہشات نفسانی
۳۰- پیار - عشق حقیقی
۳۱- انصاف
۳۲- جو اسے پسند آیا - اچھا لگا منظور ہوا
۳۳- کرم و سخاوت - بخشش
۳۴- کریم و سخی
۳۵- یاد کرے - ورد کرے
۳۶- قیمتی - بیش بہا
۳۷- اونچے - اعلیٰ
۳۸- ہیں
۳۹- ادنےٰ خدمتگار - کمترین
۴۰- مانا گیا - شمار کیا گیا
۴۱- نظر کرم کرو
۴۲- بچھڑا ہوا - مہجور - ہجر زدہ
۴۳- پیدا ہونا اور مرنا - پیدائش اور موت
۴۴- کس طرح دور ہو -
۴۵- ملاپ - وصل -
۴۶- بہت زیادہ
۴۷- ہمیشہ - سدا
۴۸- فکر و اندیشہ
۴۹- متاثر
۵۰- بغیر نام کے
۵۱- جینا کس کام کا - زندگی کا کیا فائدہ
۵۲- لعنت ہے - پھٹکار ہے
۵۳- عقل و ادراک
۵۴- اچھی نہ لگی - پسند نہ آئی -
+ خدا کی عبادت میں دل نہ لگا -
۵۵- جب دور ہو
۵۶- راس پونجی - اثاثہ
۵۷- دور ہو - مٹے
۵۸- فکر و اندیشہ
۵۹- جھوٹا
۶۰- مدح سرائی کرے - صفت و ثنا کرے
۶۱- خداوند تعالےٰ
۶۲- لاحد و شمار
۶۳- نٹ - بازیگر
۶۴- کھیل - تماشہ
۶۵- دنیا
۶۶- لمحہ بھر
۶۷- اجڑتے - ختم ہوتے
۶۸- دیر نہیں لگتی -
۶۹- خودی - تکبر - انانیت
۷۰- وہی
۷۱- جیتے - جیت لیتا ہے
۷۲- جیسے
۷۳- اندھے
۷۴- لاٹھی - عصا
۷۵- آسرا - سہارا
۷۶- رات
۷۷- دن کی روشنی
۷۸- سنبھالے
۷۹- جیسے
۸۰- ویسے ہی
۸۱- آسرا - سہارا
۸۲- آخر کو -
۸۳- دوست - مددگار
۸۴- مقام نجات
۸۵- دور کیا - مٹا دیا
۸۶- مُرنامی راکشس کو مارنے والا کرشن خدا
۸۷- بھولے - یاد سے محو نہ ہو
۸۸- پار کرے - نجات دلائے

راگ آسا محلا ۱ - پٹی لکھی[1]

اِک اونکار ست گُر پرساد

سسّے[2] سوءِ[3] سرسٹ[4] جن ساجی[5] سجھنا[6] صاحِب ایک بھیا[7]

سیوت[8] رہے چِت[9] جن کا لاگا آئیا تِن[10] کا سچل[11] بھیا۔ ۱

من کا[12] ہے بھوٹلے موڑھ[13] منا[14] جب لیکھا[15] دیوہ بیڑا[16] تو پڑیا[17]

۱۔ رہاؤ۔ اِپوڑی[18] آد[19] پُرکھ ہے دانا آپے سچا سوئی

اینا[20] اکھّرا[21] مہ جو گرمکھ بوجھے تِس[22] سِر لیکھ نہ ہوئی[23]۔ ۲

اوڑے[24] ایما[25] ناکی[26] بیجئے جاکا[27] انت نہ[28] پایا

۱- بانی کا نام جو کہ گورمکھی حروف تہجی کے مطابق لکھی گئی یہ بانی گورو صاحب کی پاٹھ شالہ میں داخل ہونے کے وقت لکھی گئی مانی جاتی ہے

۲- گورمکھی حروف تہجی کا حرف جو کہ "س" کی آواز دیتا ہے

۳- وہی - خالق

۴- کائنات

۵- بنائی - تخلیق کی۔

۶- سب کا

۷- ہُوا

۸- یاد کرتے رہیے

۹- دل

۱۰- اُن کا

۱۱- کامیاب رہا۔ فائدہ مند ثابت ہُوا

۱۲- کیوں

۱۳- بے وقوف - نادان - جاہل

۱۴- اے دل

۱۵- حساب کتاب - اعمال کا حساب

۱۶- اے بھائی!

۱۷- خواندہ - دانا - عقلمند

۱۸- گورمکھی حروف تہجی کا حرف اِڑی جس کی آواز 'و' 'ای' اور 'ئے' جیسی ہوتی ہے۔

۱۹- ابدی خدا۔

۲۰- اِن

۲۱- حروف ہیں

۲۲- اُس کے سر

۲۳- اُس کے اعمال شمار نہیں کئے جائیں گے۔ وہ دنیوی اعمال کے لئے ذمہ دار نہیں سمجھا جائے گا۔

۲۴- گورمکھی حروف تہجی کا پہلا حرف جو اُ - اُو یا 'او' کی آواز دیتا ہے

۲۵- تعریف و توصیف - مدح سرائی

۲۶- اُس کی

۲۷- جس کا

۲۸- حدِ منتہائے - سرانجام

۳- سیوا کرہ سے ہی پھل پاوہِ جھنی سیچ کمائیا
گنگے گیان بوجھے جے کوئی پڑیا پنڈت سوئی

۴- سرب جیا مہ ایکو جانے تا ہومے کہے نہ کوئی
ککے کیش پنڈر جب ہوئے وِن صابو نے اُجلیا

۵- جم راجے کے ہیرو آئے بائیا کے سنگل بندھ لیا
کھکھے کھند کار ساہ عالم کر خرید جن خرچ دیا

۶- بندھن جا کے سبھ جگ بادِھیا اوری کا نہی حکم پیا
گگے گوئے گائے جن چھوڈی گلی گوبند گرب بھیا

۷- گھڑ بھانڈے جن آوی ساجی چاڑن واہے تئی کیا
گھگھے گھال سیوک جے گھالے سبد گرو کے لاگ رہے

۸- برا بھلا جے سم کر جانے ان بِدھ صاحب رمت رہے
چچے چار وید جن ساجے چارے کھانی چار جگا

۹- جگ جگ جوگی کھانی بھوگی پڑھیا پنڈت آپ تھیا
چھچھے چھائیا ورتی سبھ انتر تیرا کیا بھرم ہوا

۱۰- بھرم اپائے بھلائی ان آپے تیرا کرم ہوا تنھا گرو ملیا
ججے جان منگت جن جاچے لکھ چوراسیہ بھیکھ بھویا

۱۱- ایکو لیوے ایکو دیوے اور نہ دوجا میں سنیا
جھجھے جھور مرہ کیا پرانی جو کچھ دینا سو دے رہیا

۱۲- دیدے دیکھے حکم چلائے جِنو جیا کا رزق پیا
ننجے ندر کرے جا ویکھا دوجا کوئی ناہی

۱۳- ایکو رو رہیا سبھ تھائی ایک وسیا من ماہی
ٹٹے ٹنچ کرہ کیا پرانی گھڑی کہ مہت کہ اٹھ چلنا

۱- دہی
۲- فائدہ حاصل کرتا ہے۔
۳- جنہوں نے
۴- حرف 'ङ'
۵- عرفان
۶- تمام جانداروں میں
۷- خودی - تکبّر
۸- حرف 'क' جسکی آواز 'ک' یا 'ق' جیسی ہوتی ہے
۹- بال
۱۰- سفید
۱۱- بغیر
۱۲- صابون کے
۱۳- صاف، اُجلا
۱۴- ملک الموت
۱۵- ایلچی
۱۶- بڑی بڑی زنجیریں
۱۷- باندھ لیا - قید کر لیا
۱۸- حرف 'ख' جو 'کھ' کی آواز دیتا ہے
۱۹- خوندکار: خداوندگار: خدا مالک -
۲۰- شاہِ عالم - دنیا کا بادشاہ
۲۱- بندھا ہوا - گرفتار
۲۲- کسی دوسرے کا: غیر کا
۲۳- حرف 'ग' جسکی آواز 'گ' جیسی ہے۔
۲۴- بانی - کلام ربّی
۲۵- گانا - تلاوت کرنا
۲۶- چھوڑی - ترک کی
۲۷- باتوں میں
۲۸- زمین کا مالک: رب العالمین
۲۹- خودی: تکبر: مغرور
۳۰- ہوا: بن گیا

+ گ، حرف کے مطابق کہتے ہیں کہ جس شخص نے ربّی کلام کی تلاوت چھوڑدی اور حرف باتوں باتوں میں (بحث و تمحیص میں) خود خدا بن بیٹھا۔

۳۱- بنا کر - پوت کر
۳۲- برتن
۳۳- بغیر پختہ
۳۴- بنائی
۳۵- چڑھانے کیلئے
۳۶- بھٹے میں
۳۷- اُسی نے
۳۸- حرف 'घ' جس کی آواز 'گھ' جیسی ہے
۳۹- محنت و مشقت: محنتِ شاقہ
۴۰- اگر
۴۱- محنت کرے
۴۲- برابر - مساوی
۴۳- اِسطرح: اِس طریقہ سے
۴۴- ملا رہے: واصل رہے۔
۴۵- حرف 'च' جسکی آواز 'چ' جیسی ہے
۴۶- چہار عالم پیدائش
۴۷- چاروں جُگ: چہار ازمنہ
۴۸- چہار عالم پیدائش میں آنے والا
۴۹- ہُوا: بنا
۵۰- حرف 'छ' جسکی آواز 'چھ' جیسی ہوتی ہے۔
۵۱- دنیا کا سایہ: غفلت
۵۲- چھائی ہوئی ہے
۵۳- دھوکہ - فریب
۵۴- پیدا کرے
۵۵- بُھلاتا ہے
۵۶- بخشش: عنایت
۵۷- حرف 'ज' جسکی آواز 'ج' جیسی ہے۔
۵۸- گیان: علم و عرفان
۵۹- بھکاری: گداگر
۶۰- مانگتا ہے
۶۱- بھیس: جنم
۶۲- گھوما: پھرا
۶۳- میں نے سنا
۶۴- حرف 'झ' جسکی آواز 'جھ' جیسی ہے۔
۶۵- مجبور کر مرتا ہے - افسوس کرتا ہوا جان دیتا ہے
۶۶- اے انسان!
۶۷- جیسے
۶۸- رزق روزی
۶۹- حرف 'ञ' جسکی آواز 'ن' نون غنہ جیسی ہے۔
۷۰- نظر کرم کرے
۷۱- سمایا ہوا: موجود
۷۲- تمام جگہ - ہر جگہ
۷۳- دل میں
۷۴- حرف 'ट' جسکی آواز 'ٹ' جیسی ہے۔
۷۵- دھوکا: فریب - فضول دھندا - بیکار کام
۷۶- دو گھڑی
۷۷- جب کہ چاپ جاتا ہے، فوت ہوجاتا ہے۔

جُوُرِ جنم نَ ہار وہ اپنا بھاج پڑو تم ہر بھرنا ١٤-

ٹھٹھے ٹھاڈ ورتی تِن اَنتر ہر چرنی جن کا چِت لاگا

چِت لاگا سَے مِی جن نِسترے تو پر ساوی سُکھ پائیا ١٥-

ڈوڈے ڈنف کر وہ کیا پرانی جو کچھ ہوآ سو سبھ چِلنا

تِسے نَشر یوہ تا سُکھ پا وہ سُرب نِر نشتر رَوُ رہنیا ١٦-

ڈھڈھے ڈھاہ اُسارے آپے جُو تِس بھاوے تو کرے

کرکر ویکھے حکم چلاۓ تِس نِسارے جا کو ندر کرے ١٧-

نانے رؤت رہے گھٹ انتر ہر گُن گاوے سوئی

آپے آپ مِلاۓ کرتا پُنر پِ جنم نَ ہوئی ١٨-

تتے تارو بھو جل ہو آتا کا انت نَ پائیا

نَ تر نا تُلہا ہم بُوڈس تارلہہ تارن رائیا ١٩-

تھتھے تھان تھانتر سوئی جا کا کیا سبھ ہوآ

کیا بھرم کیا مائیا کہی اَے جو تِس بھاوے سوئی بھلا ٢٠-

دَدے دوس نَ دیو کسے دوس کرما اپنیا

جو مے کیا سوئی پائیا دوس نَ دی جے اَور جنا ٢١-

دھدھے دھار کلا جن چھوڈی ہرچی جی جن رنگ کیا

تِس دا دیا سبھنی لیا کرمی کرمی حکم پیا ٢٢-

ننے ناہ بھوگ نِت بھوگے نا ڈیٹھا نہ سمبھلیا

گلی ہَو سوہاگن بھینے کنت نَ کبھو مَے مِلیا ٢٣-

پپے پات ساہ پرمیشر ویکھن کو پرپنچ کیا

ویکھے بوجھے سبھ کچھ جانے انتر باہر رَوُ رہیا ٢٤-

پھپھے پھاہی سبھ جگ پھاسا جم کے سنگل بندھ لیا

۱۔ جاگ کر۔ دوڑ کر
۲۔ خدا کی پناہ میں
۳۔ حرف '𑆜'، جسکی آواز 'ٹھ' جیسی ہے
۴۔ ٹھنڈ۔ سردی۔ خنکی
۵۔ قدموں میں
۶۔ دِل لگا
۷۔ وہی
۸۔ لوگ
۹۔ پار ہوئے۔ نجات حاصل کر پائے
۱۰۔ تیری مہربانی سے: تیرے فضل و کرم سے
۱۱۔ حرف '𑆝'، جسکی آواز 'ڈ' جیسی ہے
۱۲۔ پاکھنڈ۔ نمائش۔ ظاہر داری۔
۱۳۔ معرضِ وجود میں آیا: پیدا ہوا
۱۴۔ فنا ہوتا ہے
۱۵۔ اُس کو
۱۶۔ یاد۔ عبادت کرو
۱۷۔ تب ہی
۱۸۔ سب میں مسلسل۔ متواتر
۱۹۔ سمایا ہوا۔ موجود
۲۰۔ حرف 𑆞 جسکی آواز 'ڈھ' جیسی ہے
۲۱۔ گراتا ہے۔ مسمار کرتا ہے
۲۲۔ بنائے۔ تعمیر کرے
۲۳۔ جیسے
۲۴۔ اچھا لگتا ہے: پسند آتا ہے۔
۲۵۔ ویسے ہی کرتا ہے۔
۲۶۔ پار کرتا ہے۔ نجات بخشتا ہے
۲۷۔ نظرِ کرم کرتا ہے
۲۸۔ حرف '𑆟'، جسکی آواز 'ن' (انڈن) جیسی ہے
۲۹۔ موجود
۳۰۔ دل میں
۳۱۔ پھر: دوبارہ
۳۲۔ حرف 𑆠 جس کی آواز 'ت' جیسی ہے۔
۳۳۔ تیرنے کے قابل
۳۴۔ بحرِ وجود
۳۵۔ انجام: حدِ آخر
۳۶۔ تیراک (نہیں ہیں)
۳۷۔ لکڑیوں کی کشتی
۳۸۔ ہم ڈوب رہے ہیں
۳۹۔ پار کرو
۴۰۔ پار کرنیوالے
۴۱۔ حرف 𑆡 جسکی آواز 'تھ' جیسی ہے۔
۴۲۔ مقامات در مقامات۔ تمام مقامات میں
۴۳۔ حرف 𑆢 جسکی آواز 'د' جیسی ہے۔
۴۴۔ گلہ، شکوہ
۴۵۔ اعمال
۴۶۔ اپنے
۴۷۔ دوسرے لوگوں کو
۴۸۔ حرف '𑆣'۔ جس کی آواز 'دھ' کی ہے۔
۴۹۔ اختیار (کر رکھی ہے)
۵۰۔ طاقت و قدرت
۵۱۔ ہر چیز کو
۵۲۔ شکل و صورت دی: تشکیل کی (ہر چیز کی)
۵۳۔ اعمال کے مطابق
۵۴۔ حرف '𑆤' جسکی آواز 'ن' کی سی ہے۔
۵۵۔ ناتھ: مالک: آقا
۵۶۔ یاد کیا۔ تصور کیا۔
۵۷۔ باتوں میں۔ زبانی
۵۸۔ ہم: میں
۵۹۔ اے بہن!
۶۰۔ شوہر: خاوند
۶۱۔ کبھی
۶۲۔ مجھے
۶۳۔ حرف '𑆥' جسکی آواز 'پ' جیسی ہے
۶۴۔ پاتشاہ: بادشاہ
۶۵۔ خدا
۶۶۔ مشاہدہ۔ منظر۔ کھیل
۶۷۔ سمایا ہوا: موجود
۶۸۔ حرف 𑆦 جسکی آواز 'پھ' جیسی ہے
۶۹۔ پھندا: قید
۷۰۔ پھنسا ہوا۔ گرفتار۔ اسیر
۷۱۔ بھاری زنجیریں۔

گڑ پڑ ساوی سے نوَ اُبڑے بڑے ہر سرنا گت بھنج پیا - ۲۵

بڑے بازی کھیلن لاگا چوپڑ کی تے، چار جُگا۔

جیا جنت سبھ ساری کی تے پاسا ڈھالن آپ لگا - ۲۶

بھنجے بھالہ سے پیل پاوہ گڑ پڑ ساوی جن کو بھو پیا

مَن مکھ پھڑہ نا چھیتہ متوڑے مکھ. چوراسیہ پھیڑ پیا - ۲۷

مے موہ مڑن مذھ سودن مرن بھیا تب پھیتو یا

کائیا بھیتر اورو پڑیا مما اکھر وئی سریا - ۲۸

بنے جنم نہ ہووی کدہی جے کر سچ پچھانے

گڑ مکھ آکھے گڑ مکھ بوجھے گڑ مکھ ایکو جانے - ۲۹

رارے رو رہیا سبھ انتر جیتے کی اے جنتا

جنت اُپاءِ دھندا سے سبھ لاءِ کرم ہویا تن نام لیا - ۳۰

تلے لائے دھندے جن چھوڑی نیتھا مائیا موہ کیا

کھانا پینا سم کر سہنا بھانے تا کے حکم پیا - ۳۱

وڈے واسدیو پرمیسر ویکھن کو جن ویش کیا

ونیکھے چاکھے سبھ کچھ جانے انتر باہر رو رہیا - ۳۲

ڈاڈے راڑ کرہ کیا پرانی تسہ دھیاوہ جے امر ہو آ

تسہ دھیاوہ سچ سماوہ اوس وٹہ قربان کیا - ۳۳

ہاہے ہور نہ کوئی داتا جیئہ اپاءِ جن نکات دیا

ہرنام دھیاوہ ہرنام سماوہ انن دن لاہا ہرنام لیا - ۳۴

آڑے آپ کرے بن چھوڑی جو کچھ کرنا سو کر رہیا

کرے کرائے سبھ کچھ جانے نانک شاعر ایو کہیا ۳۵-۱=

۱- مہربانی سے۔ لطف وکرم سے
۲- [illegible]
۳- اُبھرے۔ بچ گئے
۴- جو
۵- پناہ میں
۶- دوڑ کر چلا گیا
۷- حرف [illegible]، جسکی آواز 'ب' جیسی ہے۔
۸- بنائے
۹- جاندار
۱۰- نردیں۔ مُہرے
۱۱- پانسہ پھینکنا
۱۲- حرف [illegible] جسکی آواز 'بھ' جیسی ہے
۱۳- ڈھونڈیں۔ تلاش کریں
۱۴- ڈر۔ خوفِ خدا
۱۵- یاد نہیں کرتے
۱۶- بیوقوف۔ نادان۔ غافل
۱۷- چکر۔ گردش
۱۸- حرف [illegible] جس کی آواز 'م' جیسی ہے
۱۹- موت
۲۰- مدھو اکشش کو مارنے والا: دشمنِ خدا
۲۱- موت آئی
۲۲- یاد کیا
۲۳- جسم
۲۴- اندر
۲۵- دوسرا ہی۔ ماسوائے خدا کے دنیا کی محبت
۲۶- پڑھتا رہا۔
۲۷- حرفِ (میم)
۲۸- بھول گیا۔ فراموش کر دیا
۲۹- حرف '[illegible]'، جسکی آواز 'ی' جیسی ہے۔

۳۰- کبھی
۳۱- کہے۔ ورد کرے
۳۲- حرف [illegible] جسکی آواز 'ر' جیسی ہے
۳۳- سمایا ہوا۔ موجود
۳۴- جتنے
۳۵- پیدا کئے
۳۶- لوگ
۳۷- پیدا کرکے
۳۸- سب کو (دنیا کو) کاروبار میں لگا دیتا ہے
۳۹- لطف وکرم۔ عنائت۔ بخشش
۴۰- حرف [illegible] جسکی آواز 'ل' جیسی ہے
۴۱- ایک جیسا۔ برابر۔ مساوی۔
۴۲- حرف [illegible] جسکی آواز 'و' جیسی ہے۔
۴۳- ہر جگہ موجود: خدا
۴۴- دیکھنے کیلئے
۴۵- بھیس
۴۶- حرف '[illegible]' جسکی آواز 'ڑ' کی ہے
۴۷- جھگڑا۔ فساد
۴۸- یاد کرو۔ عبادت کرو
۴۹- حکم
۵۰- اُس پہ
۵۱- حرف [illegible] جسکی آواز 'ح' یا 'ہ' جیسی ہے
۵۲- انسان پیدا کرکے
۵۳- رزق۔ روزی
۵۴- رات دن۔ شب و روز
۵۵- فائدہ۔ نفع
۵۶- حرف '[illegible]' جسکی آواز 'الف' جیسی ہے۔
۵۸- جس نے یہ دنیا خود بنا رکھی ہے۔ پیدا کی ہے
۵۹- شاعر

راگ آسا محلا ۱ چھنت گھر ۱

اک اونکار ست گر پرساد

منُدھ جوبن بالڑی اے میرا پر رلیالا رام
دھن پرنیہہ گھنا رس پریت دیالا رام
دھن پرہ میلا ہوئے سوامی آپ پربھ کرپا کرے
سیجا سہاوی سنگ پر کے سات سر امرت بھرے
کر دیا میا دیال ساچے سبد مل گن گاوئے
نانکا ہر ور دیکھ بگسی مندھ من اما ہوئے۔ ۱

مندھ سہج سلونڑی اے اک پریم بینتی رام
مے من تن ہر بھاوئے پربھ سنگم راتی رام
پربھ پریم راتی ہر بینتی نام ہر کے سکھ وسے
تو گن پچھانہہ تا پربھ جانے گنہ وس اوگن نسے
تدھ باجھ اک تل رہ نہ ساکا کہن سنن نہ دھیجے اے
نانکا پریو پریو کر پکارے رسن رس من بھیجئے۔ ۲

سکھیہو سہیلڑی ہو میرا پر ونجارا رام
ہر نامو ونجڑیا رس مول اپارا رام۔
مول اتولو سچ گھر ڈھولو پربھ بھاوے تا مندھ بھلی
اک سنگ ہر کے کرہ رلیا ہو پکاری ڈر کھلی
کرن کارن سمرتھ سری دھر آپ کارج سارئے
نانک نار دھن سوہاگن سبد ابھ ساد ھارئے۔ ۳

۱۔ عورت
۲۔ عہدِ شباب میں
۳۔ اے لڑکی!
۴۔ شوہر۔ خاوند
۵۔ رنگ رلیاں منانے والا: رنگیلا
۶۔ عورت مرد کا۔ بیوی کا شوہر
۷۔ پیار۔ محبت
۸۔ بہت زیادہ۔ گہرا
۹۔ مہربان
۱۰۔ بستر شادی
۱۱۔ ساقہ
۱۲۔ سات تالاب
۱۳۔ مہربانی
۱۴۔ بخشش۔ عنایت
۱۵۔ خاوند۔ دولہا
۱۶۔ کھل گئی۔ شادماں خرم ہوئی۔
۱۷۔ خواہش۔ شوق
۱۸۔ آہو چشم۔ خوبصورت آنکھوں والی
۱۹۔ عرض۔ استدعا۔ التماس
۲۰۔ بھا گئے۔ پسند آئے
۲۱۔ وصل۔ ملاپ۔
۲۲۔ محو۔ منسلک

۲۴۔ بس میں
۲۵۔ ازائل و دائم
۲۶۔ لمحہ بھر
۲۷۔ صبر و قرار (نہیں آتا)
۲۸۔ پیارا پیارا۔ میرے محبوب۔ میرے محبوب
۲۹۔ زبان
۳۰۔ ڈوب جاتی ہے
۳۱۔ سوداگر
۳۲۔ سودا کیا ہے: بیوپار کیا ہے۔
۳۳۔ بہت مول والا۔ گراں قدر
۳۴۔ بیش قیمت: بیش بہا
۳۵۔ محبوب
۳۶۔ میں
۳۷۔ در پہ کھڑی ہوئی۔
۳۸۔ قادرِ مطلق
۳۹۔ طاقتور
۴۰۔ لکشمی کے اہل۔ وشنو۔ مالک
۴۱۔ کام سنوارتا ہے۔ بگڑی بناتا ہے
۴۲۔ نظرِ کرم
۴۳۔ دل۔ ضمیر
۴۴۔ سدھارتا ہے۔ سنوارتا ہے۔ پاک و صاف کرتا ہے۔

ہم گھر ساچا سو ہلڑا پربھ آئے اڑے مِتیا رام
راوے رنگ راتڑیا من لی اڑا دِیتا رام۔ ۴
اپنا مَن دیا ہرور لیا جئو بھاوے تئو راوے
تن من پِنڈ آگے شبد سبھاگے گھر امرت پھل پاوے۔ ۵
بُدھ پاٹھ نہ پائی اے رنگ چترائی اے بھائے ملے من بھانے
نانک ٹھاکُر میت ہمارے ہم ناہی لوکانے۔ ۴۔ ۱

آسا محلا۔ ۱

انحد وانجد واجے رُن جھُن کارے رام
میرا منو میرا من راتا لال پیارے رام۔ ۱
اَن دِن راتا من بَیراگی سُن منڈل گھر پایا
آد پُرکھ اپرنپر پیارا ست گُر اَلکھ لکھایا
آسن بَیسن تھِر نارائن تِت من ماتا وِیچارے
نانک نام رتے بَیراگی انحد رُن جھُن کارے۔ ۲
تِت اگم تِت اگم پُرے کہہ کِت بِدھ جائی اے رام
سچ سنجھو سار گنا گُر شبد کمائی اے رام
سچ شبد کمائی اے نِج گھر جائی اے پائی اے گُنی ندھانا
تِت ساکھا مُول پت نہی ڈالی سِر سبھنا پردھانا
جپ تپ کر کر سنجم تھاکی ہٹھ نِگرہ نہی پائی اے
نانک سہج ملے جگ جیون ست گُر بُوجھ بجھائی اے۔ ۲
گُر ساگر رتنا گرو تِت رتن گھنیرے رام
کر مجنو ست سرے من نرمل میرے رام۔ ۳

۱۔ خوشی کے گیت
۲۔ آئے ہیں
۳۔ دوست۔ محبوب
۴۔ خوشی مناتا ہے
۵۔ مست و سرور۔ رنگیلا
۶۔ لیا ہوا
۷۔ دے دیا
۸۔ شوہر۔ خاوند
۹۔ جیسے پسند آئے
۱۰۔ تیسے خوشی منائے
۱۱۔ جسم و جان
۱۲۔ جادو کی نذر
۱۳۔ خوش بخت۔ خوش قسمت
۱۴۔ عقل و ادراک
۱۵۔ بہت سی بنیادہ
۱۶۔ چستی و چالاکی
۱۷۔ پیار و محبت
۱۸۔ اس کو بھائے۔ پسند آئے
۱۹۔ دوست۔ محبوب
۲۰۔ لوگوں کے۔ عوام
۲۱۔ بغیر بجائے بجنے والا گیت
۲۲۔ بجتا ہے۔
۲۳۔ گھنگروؤں اور پازیب کی آواز۔ خوشی کے گیت
۲۴۔ محو و مستغرق۔ رنگا گیا
۲۵۔ رات دن۔ شب و روز
۲۶۔ تارک الدنیا
۲۷۔ ایسی حالت جو حواس خمسہ سے بالاتر ہو
۲۸ اکال پرکھ۔ پرماتما۔ ابدی و ازلی خدا
۲۹۔ لا محدود

۳۰۔ احساس سے بالاتر
۳۱۔ سمجھایا۔ احساس ہوا
۳۲۔ خاص محویت کی نشست
۳۳۔ قائم و دائم
۳۴۔ اسمیں
۳۵۔ دل لگا۔ محو ہوا
۳۶۔ نا رسا
۳۷۔ نا رسا مقام
۳۸۔ کس طرح۔ کس تدبیر و طریقہ سے
۳۹۔ پہنچیں
۴۰۔ ضبط۔ انضباط
۴۱۔ خبرگیری۔ سنبھال۔ حفاظت
۴۲۔ اوصاف حمیدہ
۴۳۔ اپنے اصلی مقام پر۔ منزل حقیقی
۴۴۔ اوصاف کا خزانہ
۴۵۔ اُس شاخ کی
۴۶۔ جڑ
۴۷۔ پتے
۴۸۔ ڈالیاں۔ ٹہنیاں۔ شاخیں
۴۹۔ صاحب صدر
۵۰۔ تھک ہار گئی
۵۱۔ ڈھونڈنے سے
۵۲۔ دنیا کو زندگی بخشنے والا
۵۳۔ سمندر
۵۴۔ جواہرات کا سمندر
۵۵۔ بہت سے
۵۶۔ اشنان۔ غسل
۵۷ سات تالاب
۵۸۔ پاک و صاف

نِرمل بِل آئِی با پرنبھ بھائِے پنچ بھلے وی چارے
کام کرودھ کپٹ بِکھیا تج سچ نام اُر دھارے
ہوئے ہے بجھ لہراں تھاکے پائِے دین دیالا
نانک گُر سمان تیرتھ نہی کوئی ساچے گُر گوپالا ۲۔

ہوں بن بنو دیکھ رہی تِرِن دیکھ سبائیا رام
تِربھون تجھ کیا سبھ جگت سبائیا رام
تیرا سبھ کیا توں تھر تھیا تدھ سمان کو ناہی
توں داتا سبھ جاچک تیرے تدھ بن کس صالاحی
ان منگیا دان دیجے داتے تیری بھگت بھرے بھنڈارا
رام نام بن مُکت نہ ہوئی نانک کہے وی چارا

۴۔۲ =

آسا محلا ۱

میرا منو میرا من راتا رام پیارے رام
سچ صاحبو آد پُرکھ اپرپرو دھارے رام
اگم اگوچر اپر اپارا پاربرہم پردھانو
آد جگادی ہے بھی ہوسی اور جھوٹھا سبھ مانو
کرم دھرم کی سار نہ جانے سُرت مُکت کیو پائی اے
نانک گُرمکھ شبد پچھانے اہنس نام دھیائی اے

میرا منو میرا من مانیا نام سکھائی رام
ہومے ممتا مائیا سنگ نہ جائی رام
ماتا پت بھائی ست چترائی سنگ نہ سمپے نارے
سائر کی پتری پرہر تیاگی چرن تلے وی چارے

۱۔ اشنان کرے۔غسل کرے
۲۔ پسند آئے
۳۔ لہو ولعب
۴۔ غصّہ
۵۔ دھوکا۔فریب
۶۔ زہر
۷۔ چھوڑ کر۔ترک کر
۸۔ دل میں بسائے
۹۔ خودی۔تکبّر
۱۰۔ لالچ۔حرص زدہ ہوا
۱۱۔ حرص زدہ ہوا
۱۲۔ تھک ہار گئے
۱۳۔ غریب نواز
۱۴۔ برابر۔جیسا
۱۵۔ زمین کی حفاظت کرنیوالا
۱۶ میں
۱۷۔ ایک جنگل سے دوسرے جنگل تک جنگلوں میں
۱۸۔ تھکے
۱۹ سب کو
۲۰۔ تین دنیا۔عرش وسماوتحت الثرےٰ
۲۱۔ قائم و دائم ہوا
۲۲۔ برابر۔جیسا
۲۳۔ بھکاری۔گداگر
۲۴۔ توصیف وثنا کردن۔مدح سرائی کردن
۲۵۔ بغیر مانگے
۲۶۔ خزانہ
۲۷۔ نجات
۲۸۔ بسایا ہوا
۲۹۔ نارسا
۳۰۔ لاتعد وشمار
۳۱۔ صدر
۳۲۔ روزانل سے
۳۳۔ ہوگا۔
۳۴۔ خبر
۳۵۔ دن رات۔شب وروز
۳۶۔ دوست۔ساتھی
۳۷۔ ساتھ۔ہمراہ
۳۸۔ پتا۔باپ۔پدر
۳۹۔ بیٹا۔لڑکا
۴۰۔ چالاکی وسبکی
۴۱۔ دھن دولت۔اندوختہ۔اثاثہ
۴۲۔ استری۔عورت۔بیوی
۴۳۔ سمندر کی بیٹی۔لکشمی۔چودہ رتنوں میں سے ایک
۴۴۔ چھوڑ دی۔ترک کردی
۴۵۔ زیر قدم

آدِ پُرکھ اِک چات دِکھایا جِہہ دیکھا تِہہ سوئی
نانک ہر کی بھگت نہ چھوڈہِ سہجے ہوئے سو ہوئی ۔۲

میرا منو میرا من نِرمل ساچ سمائے رام
اوگن میٹ چلے گن سنگم نائے رام
اوگن پرہر کرنی ساری دَر سچے سچیارو
آون جاون ٹھاک رہائے گرمکھ تت وی چارو
ساجن میت سجان سکھا تو سچ ملے وڈیائی
نانک نام رتن پرگاسیا ایسی گرمت پائی ۔ ۳

سچ انجن انجن سار نرنجن راتا رام
من تن رو رہیا جگ جیون داتا رام
جگ جیون داتا ہر من راتا سہج ملے میلائیا
سادھ سبھا سنتا کی سنگت ندر پربھو سکھ پائیا
ہر کی بھگت رتے بیراگی چوکے موہ پیاسا
نانک ہومے مار پتیننے وِرلے داس اُداسا ۔ ۴ ۔ ۲ ۔

راگ آسا محلا ۱ ۔ چھنت گھر ۲

اِک اونکار ست گر پرساد

تُوں سبھنی تھائی جتھے ہو جائی ساچا سِرجن ہار جیو
سبھنا کا داتا کرم بدھاتا دوکھ بسارن ہار جیو
دوکھ بسارن ہار سوامی کیتا جا کا ہووے

۱۔ ابدی خدا
۲۔ معجزہ۔ کھیل۔ کرشمہ
۳۔ جہاں بھی
۴۔ نہیں
۵۔ مری
۶۔ پاک وصاف
۷۔ یاد کرے
۸۔ زوال وزائل
۹۔ طلب۔ ساتھ
۱۰۔ دور کرکے۔ بنا کر
۱۱۔ اوصاف حمیدہ
۱۲۔ رنگ رکھے
۱۳۔ اصلیت۔ حقیقت
۱۴۔ دوست۔ رفیق وشفیق
۱۵۔ علم عرفان سے آراستہ
۱۶۔ ساقی۔ محبوب
۱۷۔ روشن ہوا
۱۸۔ سرمہ
۱۹۔ اسمائے سرمہ کحل البصر
۲۰۔ آلودگی سے مبرا۔ پاک وناآلودہ
۲۱۔ رنگا گیا۔ محو ومسرور
۲۲۔ حاصل ہوا
۲۳۔ حیات بخش
۲۴۔ نظر کرم۔ لطف وکرم
۲۵۔ تارک الدنیا
۲۶۔ دور ہوگئے۔ مٹ گئے
۲۷۔ تسلی وتشفی ہوئی۔ یقین ہوا
۲۸۔ کوئی ایک
۲۹۔ تارک
۳۰۔ جگہ۔ مقام
۳۱۔ جہاں
۳۲۔ میں
۳۳۔ صانع۔ معمار ازلی
۳۴۔ تقدیر بنانے والا۔ جیسے اعمال کے مطابق پھل دینے والا
۳۵۔ دُور کرنے والا۔ مٹانے والا
۳۶۔ جیسا کیا ہوتا ہے جو وہ کرتا ہے وہی ہوتا ہے۔ قادر مطلق

کوٹ کوٹنتر پاپاں کیرے ایک گھڑی مہ کھووے
ہنس سے ہنسا بگ سے بگا گھٹ گھٹ کرے بی چار جیو
تو سبھی بھائی جیسے ہو جائی ساچا سرجن ہار جیو - ۱
جن اک من دھیا ئیا تن سکھ پائیا تے ورلے سنسار جیو
تن جم نیڑے ن آوے گرو شبد کمائے کبہو ن آوے ہار جیو
تے کبہو ن ہارے ہر ہر گن سارے تن جم نیڑ ن آوے
جمن مرن تنہا کا چوکا جو ہر لاگے پاوے
گرمت ہر رس ہر پھل پائیا ہر ہر نام ادھار جیو
جن اک من دھیائیا تن سکھ پائیا تے ورلے سنسار جیو
جن جگت اپائیا دھندے لائیا تسہ وٹہو قربان جیو
تا کی سیو کری جے لاہا لیجے ہر درگہہ پائی اے مان جیو
ہر درگہہ مان سوئی جن پاوے جو نر ایک پچھانے
اوہ نو ندھ پاوے گرمت ہر دھیاوے نت ہر گن آکھ وکھانے
اہ نس نام تسے کا لیجے ہر اتم پرکھ پردھان جیو
جن جگت اپائیا دھندے لائیا ہو تسہ وٹہو قربان جیو
نام لین سے سوہیہ تن سکھ پھل ہو وہ مانہ سے جن جاہ جیو
تن پھل توٹ ن آوے جا تس بھاوے جے جگ کئے تے جاہ جیو
جے جگت کے تے جاہیہ سوامی تن پھل توٹ ن آوے
تن جرا ن مرنا نرک ن پرنا جو ہر نام دھیاوے
ہر ہر کرہ سے سوکھہ ناہی نانک پیڑ ن کھاہ جیو
نام لین سے سوہیہ تن سکھ پھل ہو وہ مانہہ سے جن جاہ جیو
= ۴ - ۱ - ۴ =

۱۔ کروڑہا۔ کروڑوں ہی
۲۔ گناہوں کے
۳۔ دور کر دے۔ مٹا دے
۴۔ بگلا
۵۔ ہر دل میں
۶۔ یاد کیا
۷۔ ملک الموت
۸۔ نزدیک نہیں بھٹکتا
۹۔ کبھی
۱۰۔ سنبھلتے ہیں۔ یاد کرتے ہیں
۱۱۔ پیدا ہونا
۱۲۔ ان کا
۱۳۔ نذر ہوا۔ مٹ گیا
۱۴۔ قدموں پہ
۱۵۔ دل میں بسا کر
۱۶۔ پیدا کیا۔ خلق کیا
۱۷۔ اسپ

۱۸۔ فائدہ۔ نفع
۱۹۔ عزت۔ آبرو
۲۰۔ آدمی
۲۱۔ نو خزانے۔ تمام دنیا کی دولت
۲۲۔ ہمیشہ۔ سدا
۲۳۔ کہے۔ بیان کرے۔ تشریح و تفسیر کرے
۲۴۔ دن رات۔ شب و روز
۲۵۔ اچھے نظر آتے ہیں۔ خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔
۲۶۔ جیت کر۔ فتحیاب ہو کر
۲۷۔ کئی
۲۸۔ کہتے ہیں
۲۹۔ بڑھاپا
۳۰۔ دوزخ } وہ دوزخ میں ڈالے نہیں جاتے۔
۳۱۔ نہیں پڑنا
۳۲۔ سوکھتے ہیں
۳۳۔ درد۔ تکلیف

آسا محلا ۱ چھنت گھر ۲
اِک اونکار ست گُر پرساد

تو سُن ہرنا کالیا کی واڑی اسے راتا رام
بکھ پھل میٹھا چار دِن پھر ہووے تاتا رام
پھر ہوئے تاتا کھرا ماتا نام بِن پرتا پیے
اوہ جیو سائر دے ور لہری بجل جوئے چمکئے
ہر باجھ راکھا کو نا ہی سو تجھے بسارِیا
سچ کہے نانک چیت رے مَن مرہ ہرنا کالیا۔ ۱
بھورا پھول بھونتیا دُکھ اَت بھاری رام
مے گُر پوچھیا آپنا ساچا بی چاری رام
بی چار ست گُر مجھے پوچھیا بھور بیلی راتوُ
سورج چڑھیا پنڈ پڑیا تیل تاون تاتیو
جم مگ باوھا کھاہ چوٹا شبد بِن بیتالیا
سچ کہے نانک چیت رے مَن مرہ بھورا کالیا۔ ۲
میرے جی اڑیا پردیسیا کِت پوہ جنجالے رام
ساچا صاحب مَن وَسے کی پھاسے جم جالے رام
مچھلی وِچھنی نین رُنی جال بدھک پائیا
سنسار مائیا موہ میٹھا اَنت بھرم چکائیا
بھگت کر چت لائے ہر سیؤ چھوڈ منوہ اندیشیا
سچ کہے نانک چیت رے مَن جی اڑیا پردیسیا۔ ۳

۱۔ اے کالے ہرن۔ اے غزالِ سیاہ
۲۔ کیوں۔ کس لئے
۳۔ ہرے کھیت۔ گلزار
۴۔ محو و مصروف
۵۔ خواہشات نفسانی
۶۔ گرم۔ تکلیف دہ
۷۔ بہت زیادہ
۸۔ مست و مدہوش
۹۔ بغیر
۱۰۔ تپتا ہے۔ تکلیف اُٹھاتا ہے
۱۱۔ مجھے
۱۲۔ سمندر
۱۳۔ لہریں۔ موجیں
۱۴۔ بجلی۔ برق
۱۵۔ چمکتی ہے
۱۶۔ بغیر
۱۷۔ بھلا رکھا ہے۔ فراموش کیا ہوا ہے
۱۸۔ یاد کر
۱۹۔ بھنورا
۲۰۔ پھرنے والا۔ گرد منڈلانے والا
۲۱۔ بہت۔ زیادہ۔ بے حد
۲۲۔ میں نے
۲۳۔ بیلوں میں۔ شاخوں میں
۲۴۔ اُلجھا ہوا۔ مست و محو

۲۵ طلوعِ آفتاب کے وقت۔ شبِ حیات کے ختم ہونے پر جب موت کا آفتاب طلوع ہوا۔ بوقتِ مرگ
۲۶۔ جسم
۲۷۔ گر پڑا
۲۸۔ گرم تیل میں جلایا جائیگا۔
۲۹۔ موت کے راستہ پہ
۳۰۔ بندھا ہوا
۳۱۔ چوٹیں کھائیگا
۳۲۔ بھوت۔ مردہ
۳۳۔ اے میرے جی! میری جان!
۳۴۔ کیوں۔ کس لئے
۳۵۔ پڑتا ہے۔ مبتلا ہوتا ہے
۳۶۔ دنیوی کاروبار کے جال میں
۳۷۔ بسے
۳۸۔ پھنستا ہے۔ گرفتار ہوتا ہے
۳۹۔ موت کے جال میں۔ پھندے میں
۴۰۔ بچھڑ گئی۔ الگ ہو گئی۔ جدا ہوئی
۴۱۔ آنکھ بھر کر روئی
۴۲۔ شکاری۔ صیاد۔ ماہی گیر
۴۳۔ دور ہوا۔ ہٹ گیا۔
۴۴۔ عبادت و بندگی کر
۴۵۔ خدا سے
۴۶۔ چھوڑ
۴۷۔ دل سے
۴۸۔ اندیشے۔ فکر و اندیشہ

تاڑیا واہ وچھنیا میلا سنجوگی رام

جگت ٹھگت تیٹھا وِس بھرے کو جانے جوگی رام

کوئی سہج جانے ہر پچھانے ست گرو جن چیتیا

بن نام ہر کے بھرم بھولے پچے مگدھ اچیتیا

ہر نام بھگت نہ ردے ساچا سے انت دھاہی رنیا

سچ کہے نانک شبد ساچے میل چری وچھنیا

۴-۱-۵=

۱۔ ندی۔ دریا۔ نالے
۲۔ پہاڑ
۳۔ بچھڑ کر۔ جدا ہوکر
۴۔ ملاپ۔ وصل
۵۔ شاذ و نادر ہی۔ تقدیر سے ہی
۶۔ زہر
۷۔ کوئی
۸۔ یاد کیا
۹۔ وہم و گمان میں مبتلا
۱۰۔ فنا ہوتے ہیں۔ ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۱۱۔ بیوقوف۔ نادان۔ جاہل
۱۲۔ ذکرِ خدا سے محروم
۱۳۔ نزول میں
۱۴۔ وہ
۱۵۔ آخر کو
۱۶۔ پکارتے ہوئے۔ آہ و زاری کرتے
۱۷۔ روتے ہیں
۱۸۔ دیر سے۔ لمبے عرصے سے
۱۹۔ بچھڑے ہوئے۔ مہجور

اِکؔ اونکارسَتؔ نام کرتا پُرکھ نربھَو
نرؔ ویرؔ اکال مُورت جُونی سےبھنگ
گُرؔ پرساد
آسا محلا۔۱

وار سلوکاںؔ نال سلوک بھی محلے پہلے کے لکھےٹنڈے
اُس راجے کی دُھنی

سلوک محلا۔۱

بلِہاری گُرؔ آپنے دِیہُو ہاڑی سَدؔ وار

۱۔ ایک صنفِ سخن جس میں کسی جوانمرد کی شجاعت کے کارناموں کی مدح سرائی کی جاتی ہے ۔ یہاں آسا راگ میں لکھی گئی وار
۲۔ شلوکوں کے ساتھ :۔ بمعہ سلوکہا
۳۔ ٹنڈے اس راجہ کی وار کی سُر کے مطابق راجہ سارنگ کا بیٹا اُس راجہ جسکو اس کے بھائیوں خان اور سلطان نے راج چھیننے کی غرض سے مارنا چاہا ۔ اور اُس کے ہاتھ کاٹ دیئے ۔ بعد میں اس راجہ سے لڑائی ہوئی اور ٹنڈا اُس راجہ کی فتح ہوئی ۔ اس راجہ کی اس بہادری کے کارنامہ کو وار میں گایا گیا ۔

۴۔ قربان جاؤں ۔ صدقے جاؤ
۵۔ ذہن میں
۶۔ صد بار ۔ سینکڑوں دفعہ

جِنّ مانسؔ تےؔ دیوتے کی اَئے کرتؔ نَ لاگی وار - ا

محلا - ا -

نانک گرو - نَ - چیتنیؔ من اپنےؔ سوچیتؔ

چھٹے تِلؔ بوؔ آرڑ جیوؔ سنجھے اَندر کھیت

کھیتے اَندر چھٹیا کہہ نانک سوؔ ناہؔ

پھلی اَہ پھلی اَہ بپڑے بھی تن وِچ سوآہ - ۳

پوڑی

آپی نے آپ ساجیو آپی نے رچیو ناؤ

دوئی قدرت ساجی اَے کر آسن ڈٹھو چاؤ

دا تا کرتا آپ توؔ تُس دیوہِ کرہِ پساؤ

توؔ جانوئی سبھسے دے لیسہ جندِ کواؤ

کر آسن ڈِٹھو چاؤ - ا

سلوک محلا - ا

سچے تیرے کھنڈ سچے برہمنڈ

سچے تیرے لوء سچے آکار

سچے تیرے کرنے سرب بیچار

سچا تیرا اَمر سچا دیبان

سچا تیرا حکم سچا فرمان

سچا تیرا کرم سچا نیشان

سچے تدھ آکھہ لکھ کروڑ

سچے سبھ تان سچے سبھ زور

سچی تیری صفت سچی صالاح

سچی تیری قدرت سچے پاتساہ

نانک سچ دِھیائن سچ

جو مر جمے سو کچ نکچ

۱۔ جس نے
۲۔ انسان ۔ آدمی
۳۔ سے
۴۔ فرشتے
۵۔ بنا دیئے
۶۔ ایسا کرتے ہیں
۷۔ ذرا دیر نہ لگائی
۸۔ یاد کرنا
۹۔ دانا ۔ بیدار مغز
۱۰۔ چھوٹے ہوئے ۔ جن کو چھوڑ دیا جاتا ہے ۔
۱۱۔ ایک قسم کا تلوں کا پودا جسکا بیج اندر سے جلا ہوا ہوتا ہے ۔ اور اس میں تیل نہیں ہوتا ۔ کسان اُسے کاٹتے وقت وہیں کھیت میں چھوڑ دیتا ہے ۔
۱۲۔ کی طرح
۱۳۔ یونہی ۔ اکیلے
۱۴۔ کھیت میں
۱۵۔ چھوٹے ہوئے ۔ رہ گئے
۱۶۔ سینکڑوں ۔ صدہا
۱۷۔ شوہر ۔ مالک
۱۸۔ پھلتے پھولتے ہیں ۔
۱۹۔ بچارے
۲۰۔ جسم میں ۔ اُن کے اندر
۲۱۔ راکھ
۲۲۔ اُس خدا نے خود ہی
۲۳۔ بنایا ۔ پیدا کیا
۲۴۔ پیدا کیا ۔ (نام اپنا)
۲۵۔ اپنے سے الگ ۔ ماسوائے خود ۔ مغائرت والی
۲۶۔ (اس قدرت میں) بیٹھ کر

۲۷۔ دیکھتا ہے
۲۸۔ خوش ہوتا ہے
۲۹۔ خوش ہو کر ۔ مہربان ہو کر
۳۰۔ دیتا ہے ۔ عنایت کرتا ہے
۳۱۔ بخشش کرتا ہے
۳۲۔ جانتا ہے
۳۳۔ سب کو
۳۴۔ دے کر
۳۵۔ لے لیگا
۳۶۔ جان ۔ روح
۳۷۔ بُلا کر ۔ صرف منہ سے کہنے پر
۳۸۔ زمین کے حصے
۳۹۔ دُنیا
۴۰۔ لوکِ عالم ۔ تین لوک ہیں ۔ عرش و سما و تحت الثرائے
۴۱۔ اشکال
۴۲۔ کام ۔ افعال
۴۳۔ تمام علوم
۴۴۔ حکم ۔ فرمان
۴۵۔ دیوان ۔ دربار ۔ درگاہ
۴۶۔ لطف و کرم ۔ عنایات
۴۷۔ پروانہ ۔ سند
۴۸۔ کہتے ہیں ۔ بیان کرتے ہیں ۔
۴۹۔ طاقت ۔ قدرت
۵۰۔ زور
۵۱۔ توصیف ۔ مدح سرائی
۵۲۔ طاقت
۵۳۔ بادشاہ
۵۴۔ یاد کرتے ہیں ۔ عبادت کرتے ہیں
۵۵۔ مر کر پھر پیدا ہوں
۵۶۔ خام تر ۔ ناپختہ ۔ قابلِ فنا

محلا-۱

وڈی وڈیائی جا وڈا ناؤ | وڈی وڈیائی جا سچ نیاؤ
وڈی وڈیائی جا نہچل تھاؤ | وڈی وڈیائی جانے آلاؤ
وڈی وڈیائی بجھے سبھ بھاؤ | وڈی وڈیائی جا پچھن دات
وڈی وڈیائی جا آپے آپ | نانک کار-ن کتھنی جا ء

کیتا کرنا سرب رجا ء

پوڑی

نانک جی ا ا یا ء کے لکھ ناوے دھرم بہا لیا
اوتھے سچو ہی سچ نبڑے چن وکھ کڈھے جما لیا
تھاؤ-ن پائن کوڑِ یار منہ کالے دوجک جا لیا
تیرے نا ء رتے سے جن گئے ہار گئے سے ٹھگن والیا
لکھ ناوے دھرم بہا لیا -۲

سلوک محلا-۱

وسماد ناد وسماد وید | وسماد جئیہ وسماد بھید
وسماد روپ وسماد رنگ | وسماد ناگے پھرہ جنت
وسماد پون وسماد پانی | وسماد اگنی کھیڈہ وڈانی

۱۔ بڑی
۲۔ بڑائی۔عظمت
۳۔ کیونکہ
۴۔ بڑا
۵۔ نام
۶۔ انصاف۔ عدم
۷۔ لازوال۔لافانی
۸۔ جگہ۔مقام
۹۔ جانتا ہے۔سمجھ لیتا ہے
۱۰۔ جو کوئی بولتا ہے۔اقوال۔منہ سے نکلی بات
۱۱۔ دل کے خیالات
۱۲۔ پوچھ کر۔مشورہ سے
۱۳۔ بخش دیتا۔کسی سے پوچھ کر کرم و سخاوت نہیں کرتا
۱۴۔ کاروبار۔کائنات
۱۵۔ بیان نہیں کی جا سکتی
۱۶۔ کیا ہوا۔جو کچھ تو نے کیا ہے۔
۱۷۔ جو کچھ تو کرتا ہے
۱۸۔ تمام
۱۹۔ تیری رضا و حکم (یں ہو رہا ہے)
۲۰۔ جاندار
۲۱۔ پیدا کر کے
۲۲۔ حساب۔کتاب۔کھاتہ
۲۳۔ دھرم راج

۲۴۔ بٹھایا
۲۵۔ نشاں
۲۶۔ فیصلہ ہوتا ہے
۲۷۔ الگ کر دیتا ہے۔
۲۸۔ اپاہج
۲۹۔ جگہ۔مقام
۳۰۔ نہیں پاتے۔انہیں کوئی جگہ نہیں ملتی
۳۱۔ جھوٹے۔دروغگو
۳۲۔ سیاہ رُو
۳۳۔ دوزخ
۳۴۔ گئے۔چلے
۳۵۔ نام۔ذکر۔ورد
۳۶۔ محو۔رنگے ہوئے
۳۷۔ جیت گئے۔بازی لے گئے
۳۸۔ ٹھگنے والے۔ٹھگ۔دھوکاباز
۳۹۔ تعجب کی کیفیت۔عالم حیرت
۴۰۔ شبد۔آواز
۴۱۔ جان۔روح
۴۲۔ ننگے۔بھرمایاں (بھرتے ہیں)
۴۳۔ لوگ۔عوام
۴۴۔ ہوا
۴۵۔ آگ۔آتش
۴۶۔ عجیب کھیل کھیلتی ہیں۔عجیب گل کھلاتی ہیں۔

وِسماد دھرتی وِسماد کھانی | وِسماد ساد لگہہ پرانی
وِسماد سنجوگ وِسماد وجوگ | وِسماد بھکھ وِسماد بھوگ
وِسماد صفت وسماد صالاح | وِسماد اُجھڑ وِسماد راہ
وِسماد نیڑے وسماد دور | وِسماد ویکھے حاجرا حجور
ویکھ وڈاں رہیا وِسماد | نانک بجھن پورے بھاگ ۱

محلا ۔ ۱

قدرت دِسے قدرت سنی اَے قدرت بھو سکھ سار
قدرت پاتالی آکاسی قدرت سرب آکار
قدرت وید پران کتیبا قدرت سرب وِچار
قدرت کھانا پینا پہنن قدرت سرب پیار
قدرت جاتی جنسی رنگی قدرت جیئہ جہان
قدرت نیکیا قدرت بدیا قدرت مان اَبھمان
قدرت پون پانی بیسنتر قدرت دھرتی خاک
سبھ تیری قدرت تو قادِر کرتا پاکی نائی پاک
نانک حکمے اندر ویکھے ورتے تاکو تاک ۔ ۲

پوڑی

آپی نے بھوگ بھوگ کے ہوء بھسمڑ بھؤر سدھایا
وڈا ہوآ دنی دار گل سنگل گھت چلایا
اَگے کرنی کیرت واچی اَے بہہ لیکھا کر سمجھایا
تھاؤ نہ ہووی پؤدی ہن سنی اَے کیا رو آیا
من اَندھے جنم گوایا

۱۔ زمیں
۲۔ تخلیق ۔ مخلوقات (یہ چار قسم کی ہیں۔
۳۔ لذات
۴۔ گئے ہیں
۵۔ لوگ ۔ انسان
۶۔ وصف وثنا
۷۔ مدح ۔ حمد
۸۔ راستہ سے دور ۔ سیدھے راستے ۔ غلط راستہ
۹۔ نزدیک
۱۰۔ حاضر ۔ ظاہر
۱۱۔ حضور ۔ سامنے
۱۲۔ کرشمہ
۱۳۔ سمجھ میں آتا ہے
۱۴۔ خوش بختی سے
۱۵۔ کائنات
۱۶۔ دکھائی دیتا ہے
۱۷۔ ڈر ۔ خوف
۱۸۔ آرام دین کا اصل
۱۹۔ پاتال میں ۔ زمین تلے
۲۰۔ آسمان میں
۲۱۔ تمام اشکال
۲۲۔ کتب مقدس ۔ توریت ۔ زبور ۔ انجیل ۔ قرآن
۲۳۔ علوم و فنون ۔ فلسفہ
۲۴۔ خانوں میں
۲۵۔ ارواح
۲۶۔ نیک اوصاف
۲۷۔ برائیاں ۔ رذائل
۲۸۔ عزت ۔ عز و شرف
۲۹۔ بے عزتی ۔ آبروریزی
۳۰۔ ہوا
۳۱۔ آگ ۔ آتش
۳۲۔ پاک نام
۳۳۔ طاق ۔ ایک اکیلا ۔ وہی ایک
۳۴۔ آپ ہی ۔ خود ہی۔
۳۵۔ خورد و نوش
۳۶۔ راکھ کا ڈھیر
۳۷۔ روح
۳۸۔ چل دیا
۳۹۔ دنیادار ۔ اہل و عیال والا
۴۰۔ گئے ہیں
۴۱۔ بھاری زنجیریں
۴۲۔ ڈال کر
۴۳۔ تعریف
۴۴۔ دیکھی جاتی ہے
۴۵۔ بیٹھ کر
۴۶۔ جگہ نہیں ملتی
۴۷۔ مار پڑتی ہے
۴۸۔ رونے کو
۴۹۔ زندگی ناخوشی کی

سلوک محلا - ۱

بھے وچ پون وہے سدواو — بھے وچ چلہہ لکھ دریاؤ
بھے وچ اگن کڈھے ویگار — بھے وچ دھرتی دبی بھار
بھے وچ اند پھرے سر بھار — بھے وچ راجا دھرم دوآر
بھے وچ سورج بھے وچ چند — کوہ کروڑی چلت نہ انت
بھے وچ سدھ بدھ سر ناتھ — بھے وچ آڈانے آکاس
بھے وچ جودھ مہابل سور — بھے وچ آوہ جاوہ پور
سگلیا بھؤ لکھیا سر لیکھ — نانک نربھؤ نرنکار سچ ایک

محلا - ۱

نانک نربھؤ نرنکار ہور کیتے رام رواں
کیتیا کن کہانیا کیتے بید بیچار
کیتے نچہہ منگتے گڑ مڑ پورہ تال
باجاری باجار مہ آئ کڈھ باجار
گاوہ راجے رانیا بولہہ آل پتال
لکھ ٹکیا کے منڈڑے لکھ ٹکیا کے ہار
جت تن پائیاے نانکا سے تن ہووہ چھار
گیان نہ گلی ڈھونڈیاے کتھنا کرڑا سار
کرم ملے تا پائیاے ہور حکمت حکم خوار - ۲

پوڑی

ندر کرہ جے آپنی تا ندری ست گر پائیا
اہ جیؤ بہتے جنم بھرمیا تا ست گر سبد سنائیا

۱۔ ڈر۔ خوف۔ ایک خاص نظام قدرت کے ڈر میں
۲۔ ہوا چلتی ہے
۳۔ سینکڑوں جھونکوں میں
۴۔ چلتے ہیں بہتے ہیں
۵۔ بیگار میں کام کرتی ہے
۶۔ بوجھ
۷۔ بادل
۸۔ سر کے بل
۹۔ درگاہ ملک الموت
۱۰۔ چاند۔ ماہتاب
۱۱۔ کوس۔ کروڑوں کوس
۱۲۔ چلتے چلتے۔ پھر بھی سفر ختم نہیں ہوتا
۱۳۔ دیوتا۔ فرشتے
۱۴۔ تنے ہوئے ہیں
۱۵۔ آسمان
۱۶۔ بہادر
۱۷۔ بہت طاقتور
۱۸۔ جوانمرد۔ شجاعت مند
۱۹۔ پیدا ہوتے اور مرتے ہیں
۲۰۔ گردنوں کے گردہ
۲۱۔ تمام
۲۲۔ تقدیر میں لکھا ہے
۲۳۔ نڈر۔ بے خوف
۲۴۔ راون
۲۵۔ کشتی ہی
۲۶۔ کاہن۔ کرشن
۲۷۔ ناچتے ہیں
۲۸۔ بھکاری۔ گداگر
۲۹۔ مڑ مڑ کر۔ چکر کاٹتے ہوئے
۳۰۔ سُر تال پہ ناچتے ہیں۔
۳۱۔ بازاروں میں ناچنے والے۔ راس دھاری
۳۲۔ بازار میں۔ شرع عام
۳۳۔ آ لگاتے ہیں۔
۳۴۔ بولتے ہیں۔
۳۵۔ آسمان اندر پاتال کی باتیں۔ زمین و آسمان کے قلابے ملاتے ہیں
۳۶۔ لاکھوں روپے کے۔ بیش بہا
۳۷۔ گُندے
۳۸۔ جس جسم پہ
۳۹۔ زرہ جسم
۴۰۔ راکھ۔ خاک
۴۱۔ ڈھونڈیں۔ تلاش کریں
۴۲۔ کہنا۔ بیان کرنا
۴۳۔ سخت
۴۴۔ لوہا
۴۵۔ منظر کرم
۴۶۔ بہت سے
۴۷۔ پھیرا۔ گھوما
۴۸۔ جب

ست گرو جے وڈ داتا کو ہی سبھ سُنی آہ لوک سبایا
ست گرو ملی اے سچ پایا جنھی وچوہ آپ گوایا
جن سچو سچ بجھایا ۔ ۴

سلوک محلا ۱

گھڑیاں سبھے گوپیاں پہر کنھ گوپال
گہنے پون پانی بیسنتر چند سورج اوتار
سگلی دھرتی مال دھن ورتن سرب جنجال
نانک مُسے گیان وہونی کھاءِ گیا جم کال ۱

محلا ۱

واین چیلے نچن گرو
پیر ہلائن پھیرن سر
اُڈ اُڈ راوا جھاٹے پاءِ
ویکھے لوک ہسے گھر جاءِ
روٹیاں کارن پورہ تال
آپ پچھاڑہ دھرتی نال
گاون گوپیاں گاون کاہن
گاون سیتا راجے رام
نرنبھو نرنکار سچ نام
جا کا کیا سگل جہان
سیوک سیوہ کرم چڑاو
بھنی رین جنا ن چاو
سکھی سکھیا گرو دی چار
ندری کرم لنگھاءِ پار
کولو چرکھا چکی چک
تقل وار و وے بہت انت
لاٹو مادھانیا آن گاہ
پنکھی بھوندیا لین ن ساہ
سوءِ چاہڑ بھوائی اے جنت
نانک بھوندیا گنت ن انت
بندھن بندھ بھواءِ سوءِ
پئی اے کرت نچے سبھ کوءِ
نچ نچ ہسے چلے سے روءِ
اُڈ ن جاہی سدھ ن ہوءِ
نچن کُدن من کا چاوءِ
نانک جن من بھو تنا من بھاوءِ ۲

۱۔ جتنا بڑا

۲۔ کوئی نہیں

۳۔ ہستی

۴۔ سب لوگ

۵۔ جنھوں نے

۶۔ اندر سے ۔ دل سے

۷۔ جوری ۔ انانیت

۸۔ زود گردی ۔ شادی

۹۔ گھڑی ۔ ساعت

۱۰۔ گوالنیں ۔ کرشن کی سکھیاں

۱۱۔ پہر ٹپے گھڑی کے برابر

۱۲۔ کاہن ۔ کرشن کنہیا

۱۳۔ گوالا

۱۴۔ زیور

۱۵۔ آگ ۔ آتش

۱۶۔ چاند ۔ مہتاب

۱۷۔ تمام زمین

۱۸۔ استعمال کی اشیا

۱۹۔ تمام

۲۰۔ جھنجٹ

۲۱۔ ٹھگے گئے ۔ فریب خوردہ

۲۲۔ علم کے بغیر

۲۳۔ موت

۲۴۔ بجاتے ہیں (ساز وغیرہ)

۲۵۔ مرید

۲۶۔ ناچتے ہیں ۔ رقص کرتے ہیں

۲۷۔ پاؤں (شرتال پر) ہلاتے ہیں

۲۸۔ گھماتے ہیں ۔ سر دھنتے ہیں

۲۹۔ اڑا کر

۳۰۔ خاک ۔ گرد و غبار

۳۱۔ سر کے بالوں میں پڑتا ہے

۳۲۔ بنتے ہوئے

۳۳۔ روزی کے لئے ۔ پیٹ کی خاطر

۳۴۔ تال پر ناچتے ہیں ۔

۳۵۔ پیٹتے ہیں ۔ اپنے آپ کو

۳۶۔ زمین پر

۳۷۔ گوپی ۔ گوالنیں

۳۸۔ کرشنا

۳۹۔ نڈر ۔ بے خوف

۴۰۔ جس کا

۴۱۔ بنایا ہوا ۔

۴۲۔ تمام جہاں

۴۳۔ یاد کرتے ہیں ۔ ورد کرتے ہیں ۔

۴۴۔ لطف و کرم سے بخشش و عنایت سے

۴۵۔ روح صعود کرتی ہے ۔ عالم بالا کی طرف

۴۶۔ بھیگی ہوئی ۔

۴۷۔ رات

۴۸۔ جن کے

۴۹۔ دل میں عشق و شوق الٰہی ہوتا ہے

۵۰۔ سکومت ۔ گورمت

۵۱۔ درس و تعلیم ۔

۵۲۔ نظر کرم

۵۳۔ یاد کرتی ہے ۔ نجات دلاتی ہے ۔

۵۴۔ کوہو

۵۵۔ چرخہ

۵۶۔ کمہار کا چکر جس پر وہ مٹی کے برتن بناتا ہے ۔

۵۷۔ ریتلے میدان

۵۸۔ ہوا کے بگولے

۵۹۔ لا شمار ۔ بے حد

۶۰۔ لٹو

۶۱۔ مدھنی

۶۲۔ گیہوں کے دانے نیارا

۶۳۔ پرندے

۶۴۔ پھرتے ۔ گھومتے

۶۵۔ سانس نہیں لیتے

۶۶۔ سولی پر چڑھا کر

۶۷۔ پھرائیں ۔ گھمائیں

۶۸۔ عام لوگوں کو

۶۹۔ پھرتے ہوئے ۔ گھومتے ہوئے ۔

۷۰۔ حساب و شمار میں نہیں آتے

۷۱۔ قیود میں گرفتار

۷۲۔ پڑتے ہوئے

۷۳۔ پچھلے جنم کے اعمال میں

۷۴۔ چھٹتے ہیں ۔ جاتے ہیں

۷۵۔ اڑ نہیں سکتے ۔

۷۶۔ سدھی یا کرامات جو مانس نہیں ہوتی

۷۷۔ ناچنا ۔ کودنا ۔ رقص و سرور

۷۸۔ ڈر ۔ خوف خدا

۷۹۔ ان کے دل میں

۸۰۔ محبت عشق الٰہی

پئوڑی

ناؤ تیرا نرنکار ہے نائے لئے نرک نہ جائی اے

جیو پنڈ سبھ تس دا دے کھاجے آکھ گوائی اے

جے لوڑہہ چنگا آپنا کر پنّہ نیچ سدائی اے

جے جرواناں پر ہرے جر وینس کریندی آئی اے

کوڑ ہے نہ بھری اے پائی اے

سلوک محلا - ۱

مسلماناں صفت شریعت پڑھ پڑھ کرہہ بیچار

بندے سے جے پوہہ وچ بندی ویکھن کو دیدار

ہندو سالاہی سالاہن درسن روپ اپار

تیرتھ نھاوہہ ارچا پوجا اگر واس بہکار

جوگی سنّ دھیاون جیتے الکھ نام کرتار

سوکھم مورت نام نرنجن کایا کا آکار

ستی من سنتوکھ اپجے دینے کے ویچار

دے دے منگہہ سہسا گونا سوبھ کرہ سنسار

چورا جارا تے کوڑیارا خارابا دے کار

اک ہودا کھائے چلہہ ایتھاؤ تنا بھی کائی کار

جل تھل جیا پریا لوآ آکارا آکار

اوئے جے آکھہہ سو تو ہے جانہہ تنا بھی تیری سار

نانک بھگتا بھکھ سالاہن سچ نام آدھار

سدا آنند رہہہ دن راتی گن ونیتا پاچھار

۱۔ نام - اسمِ اعظم
۲۔ نام لینے سے
۳۔ دوزخ
۴۔ جان و جسم - روح و بدن
۵۔ اُس کا
۶۔ گھائیں
۷۔ کہہ کر
۸۔ چاہتا ہے
۹۔ بھلائی اپنی - اپنی بہتری
۱۰۔ نیکی کرکے - سخاوت کرکے
۱۱۔ ادنیٰ - کمتر
۱۲۔ کُرلائیں
۱۳۔ اگر
۱۴۔ بڑھاپا
۱۵۔ نذر کردیں
۱۶۔ بڑھاپے کی حالت
۱۷۔ کبھی نہ کبھی شکل میں آ ہی جاتی ہے۔
۱۸۔ کوئی رہتا نہیں - پھر زندہ نہیں رہ سکتا۔
۱۹۔ جب بھر جائے - لبریز ہو جائے
۲۰۔ پائی - روانہ ماپنے کا ایک ماپ جب پائی کا ماپ بھر جائے تو ایک سانس کا دانہ اُس میں نہیں رہ سکتا
۲۱۔ مسلمانوں کیلئے
۲۲۔ صفت و ثنا
۲۳۔ شریعت - شرع
۲۴۔ پڑھ پڑھ کر
۲۵۔ پر
۲۶۔ پڑیں
۲۷۔ بندگی (میں) ضبط میں
۲۸۔ دیکھنے کیلئے
۲۹۔ صفت و ثناء
۴۰ = کھٹ درشن - چھ درشن - چھ شاستر

۴۱۔ بے حد
۴۲۔ اشنان کریں - غسل کریں
۴۳۔ مورتی - چندن وغیرہ چھڑک کر پوجا و عبادت کرنا
۴۴۔ اگربتی (کی خوشبو)
۴۵۔ خوشبو
۴۶۔ شن سمادھی
۴۷۔ احساس سے بالاتر
۴۸۔ جسم
۴۹۔ شکل و صورت
۵۰۔ سچی
۵۱۔ صدق و یقین
۵۲۔ پیدا ہو۔
۵۳۔ ہزار گُونہ
۵۴۔ تعریف و توصیف
۵۵۔ دُنیا - اک عالم
۵۶۔ یار
۵۷۔ جھوٹے
۵۸۔ بُرے - بداعمال
۵۹۔ بُرے لوگ
۶۰۔ یہاں سے
۶۱۔ اُن کی
۶۲۔ کوئی کام ہے
۶۳۔ دنیا و آسمان کے حصے
۶۴۔ اشکال
۶۵۔ قبر
۶۶۔ آسرا - سہارا
۶۷۔ اوصاف حمیدہ سے آراستہ
۶۸۔ خاکِ قدم - خاکِ پا۔

محلا - ۱

مِٹی مسلمان کی پیڑے پئی کمہار
گھڑ بھانڈے اِٹان کیا جلدی کرے پکار
جل جل روؤ وِچارے جھڑ جھڑ پوہ انگیار
نانک جِن کرتے کارن کیا سو جانے کرتار - ۲

پؤڑی

بِن ستگر کِنے نہ پایو بِن ستگر کِنے نہ پائیا
ستگر وچ آپ رکھیؤن کر پرگٹ آکھ سنائیا
ستگر ملیئے سدا مکت ہے جِن وچوں موہ چکائیا
اُتم ایہہ بیچار ہے جِن سچے سیؤ چت لائیا
جگ جیون داتا پائیا - ۶

سلوک محلا - ۱

ہؤ وِچ آئیا ہو وچ گیا
ہؤ وچ جمیا ہؤ وچ موآ
ہؤ وِچ دِتا ہو وچ لیا
ہؤ وچ کھٹیا ہو وچ گیا
ہؤ وچ سچیار کوڑیار
ہؤ وچ پاپ پن دی چار
ہؤ وچ نرک سرگ اوتار
ہؤ وچ ہسے ہؤ وچ روؤے
ہؤ وچ بھریئے ہؤ وچ دھوئے
ہو وِچ جاتی جنسی کھووے
ہؤ وِچ مورکھ ہؤ وچ سیانا
مورکھ مکت کی سار نہ جانا
ہؤ وِچ مائیا ہو وِچ چھائیا
ہؤمے کر کر جنت اپائیا
ہومے بوجھے تا در سوجھے
گیان وہونا کتھ کتھ لوجھے

نانک حکمی لکھیئے لیکھ
جیہا ویکھہ تیہا ویکھ - ۱

۱۔ لیس میں پڑی
۲۔ کمہار
۳۔ بناکر
۴۔ مٹی کے برتن
۵۔ اینٹیں بنائیں
۶۔ فریاد کرتی ہے
۷۔ جل سڑکر
۸۔ روتی ہے
۹۔ بیچاری
۱۰۔ وہی جانتا ہے
۱۱۔ کسی سے
۱۲۔ دکھا ہے
۱۳۔ دُنیا کو حیات بخشنے والا
۱۴۔ خودی - انانیت
۱۵۔ پیدا ہوا
۱۶۔ مرگیا - فوت ہوا
۱۷۔ دیا
۱۸۔ کمایا
۱۹۔ سچا - راستگو
۲۰۔ جھوٹا - دروغگو
۲۱۔ گناہ
۲۲۔ نیکی
۲۳۔ دوزخ - بہشت
۲۴۔ پیدا ہوتا ہے
۲۵۔ ہنستا ہے
۲۶۔ آلودہ - ناپاک
۲۷۔ ذات
۲۸۔ جنس - جماعت
۲۹۔ جبر - ظلم
۳۰۔ سایہ - زہم زمان
۳۱۔ لوگ - عوام
۳۲۔ علم سے عاری - امی - جاہل
۳۳۔ جھگڑتا ہے
۳۴۔ جلکم سے
۳۵۔ جیا
۳۶۔ دیپا

پئوڑی

سیو کیتی سنتو کھئی جنی سچو سچ دھیائیا
اوُنی مندے پیر ن رکھیو کر سکرت دھرم کمائیا
اوُنی دُنیا توڑے بندھنا اَن پانی تھوڑا کھائیا
تو بخشیسی اگلا نِت دیوہ چڑھ سوائیا
وڈیائی وڈا پائیا ۔ ۷

سلوک محلا ۔ ۱

پُرکھا برکھا تیرتھا تٹا میگھا کھیتاہ
دیپا لوآ منڈلا کھنڈا ور بھنڈاہ †
انڈج جیرج اُت بھجا کھانی سے تجاہ
سو میت جانے نانکا سرا میرا جنتاہ
نانک جنت اُپائے کے سمالے سبھناہ
جن کرتے کرنا کیا چنتا بھی کرنی تاہ
سو کرتا چنتا کرے جن اُپائیا جگ

۱- خدمت کی
۲- صدق و یقین والوں نے
۳- جنہوں نے
۴- یاد کیا - عبادت کی
۵- انہوں نے
۶- بدافعال (کے راستہ پر)
۷- قدم نہ رکھا - گامزن نہ ہوئے -
۸- نیک اعمال
۹- ایمان کی زندگی بسر کی
۱۰- توڑ ڈالے
۱۱- رسول کے پیرو
۱۲- غایہ - ردلی - خوراک
۱۳- بخشیش - بخشیش کرتا ہے - کرم وعنایت کرتا ہے
۱۴- بہت زیادہ
۱۵- ہر روز - ہمیشہ
۱۶- دیتا ہے
۱۷- بڑھتا ہے: اضافہ ہوتا ہے
۱۸- دُگنا - چوگنا - زیادہ
۱۹- مدح سرائی - صفت وثنا سے
۲۰- بڑا - اللہ اکبر
۲۱- آدمیوں (میں)
۲۲- درختوں
۲۳- مقامات مقدسہ
۲۴- دریاؤں کے کنارے
۲۵- بادلوں
۲۶- کھیتوں
۲۷- برِاعظم - ایسی زمین جو دو طرف سے سمندر سے گھری ہوئی ہے
۲۸- لوک - عالم - تین عالم
۲۹- منڈل - کائنات کے حصے
۳۰- زمین کے حصے
۳۱- بر سمندروں - دریاؤں
+ - وہ خداوند تعالےٰ تمام اشیاء مقامات - لوگوں میں موجود ہے
۳۲- انڈوں سے پیدا ہونے والے جاندار
۳۳- جیریا اول سے پیدا ہونے والا جاندار
۳۴- زمین سے پیدا ہونے والے کیڑے مکوڑے
۳۵- چار کھانیں چار قسم کے پیدا ہونے والے ذرائع
۳۶- پسینہ سے پیدا ہونے والے
۳۷- تری
۳۸- آپ
۳۹- سمندروں
۴۰- پہاڑوں
۴۱- جانداروں
۴۲- مخلوقات
۴۳- پیدا کرکے
۴۴- سنبھالنا - حفاظت کرنا - پرورش کرنا
۴۵- سب کی
۴۶- جس
۴۷- قادر مطلق - خالق
۴۸- تخلیق کی
۴۹- نکر
۵۰- اُسی کو

تِس جو ہارِی سو اَستّ تِس تِس دینبان اَبھگ
نانک سچے نام بن کمیا ڈکّا کیا تنگ۔

محلا

لکھ نیکیا جنگیا لکھ پُنّا پروان
لکھ تپ اُپر تیرتھا سہج جوگ بیبان
لکھ سُورتن سنگرام رن مَہ چُھٹہ پران
لکھ سُرتی لکھ گیان دھیان پڑی اَے پاٹھ پران
جن کرتے کرا کیا لکھیا آون جاون
نانک متی مِتھیا کرم ستیا نیشان - ۲

پوڑی

سچا صاحب ایک تو جن سچو سچ ورتایا
جس توُ دِہ تِس مِلے سچ تا تِنی سچ کمایا
ست گورو ملی اے سچ پایا جن کے ہِردے سچ وسایا
مورکھ سچ ن جانی مَن مُکھی جنم گوایا
وِچ دُنیا کاہے آئیا - ۸

سلوک محلا - ۱

پڑھ پڑھ گڈی لدی آہ پڑھ پڑھ بھری اَے ساتھ
پڑھ پڑھ بیڑی پائی اَے پڑھ پڑھ گڈی آہ کھات
پڑی اَہ جے تے برس برس پڑی اَہ جتیے ماس
پڑی اَے جے تی آرجا پڑی اے جتیے ساس
نانک لیکھے اِک گل ہور ہومے جھکنا جھاکھ - ۱

۱۔ اسکو
۲۔ نمسکار۔ سلام
۳۔ خیر و سلامتی
۴۔ دیوان۔ دربار۔ درگاہ
۵۔ نہ ٹوٹنے والا۔ اٹل۔ قائم ودائم
۶۔ ٹیکہ۔ تلک۔ قشقہ
۷۔ جینجو۔ زنار
۸۔ نیک اعمال
۹۔ اوصاف حمیدہ۔ نیک خصائل
۱۰۔ سخاوت
۱۱۔ نذر کئے گئے۔ منظور و مقبول۔ سمجھے گئے۔
۱۲۔ ریاضت
۱۳۔ مقامات مقدسہ پہ
۱۴۔ بیابان
۱۴۔ بہادری۔ جوانمردی۔ شجاعت
۱۵۔ میدان جنگ کی
۱۶۔ لڑائی۔ جنگ
۱۷۔ میں
۱۸۔ جان چلی جائے۔ دم توڑ جائیں
۱۹۔ ترچیل (ترشول) کے پاٹھ
۲۰۔ برچھیں
۲۱۔ آنا جانا۔ پیدا ہونا اور مرنا
۲۲۔ عقل۔ ادراک
۲۳۔ محض افسانہ۔ جھوٹی۔
۲۴۔ بخشش وعنایت۔ لطف وکرم
۲۵۔ نشان بھند۔ پروانہ
۲۶۔ جب۔ تب ہی
۲۷۔ دل میں
۲۸۔ لبسایا۔ جاگزیں کیا
۲۹۔ ضائع کیا۔ گنوایا۔
۳۰۔ کس نے
۳۱۔ پڑھ پڑھ کر
۳۲۔ چھکڑوں۔ پہ لادیں
۳۳۔ قافلے
۳۴۔ کشتیوں میں
۳۵۔ بھریں
۳۶۔ گڑھے۔ غلہ رکھنے کے بھنڈار
۳۷۔ جتنے
۳۸۔ ماہ۔ مہینے
۳۹۔ عمر۔ سین
۴۰۔ یہ سانس
۴۱۔ حساب میں آنے والی۔ شمار کی جانے والی
۴۲۔ ایک ہی بات
۴۳۔ دوسری۔ دیگر
۴۴۔ خودی۔ انانیت
۴۵۔ جھک مارنا۔ فضول باتیں۔ مغز سوزی۔

لِکھ لکھ پڑھیا تیتا کڑیا
بَہُہ بھیکھ کیا دیہی دُکھ دیا
اَنّ نَ کھایا ساد گوائیا
بستر نَ پہرے اہ نس کہرے

بہُہ تیرتھ بھویا تیتو لویا
سُہُہ وے جیا اپنا کیا
رُبہ دُکھ پائیا دُوجا بھائیا
مونِ وگوتا کیو جاگے گُر بن سُتا

پگ اوپے تانا اپنا کیا کمانا
مُورکھ اندھے پت گوائی
وِن ہے بِتیانی مڑی مساتی
سَت گُرہ بھیٹے سو سُکھ پائے
نانک ندر کرے سو پائے

اَل مَل کھائی سِر چھائی پائی
دِن ناوے کچھ تھاءِ ن پائی
اندھ ن جانے پھر پچھتانی
ہر کا نام من وسائے

آس اندیشے تے نِہہ کیول ہومے شبد جلائے

پؤڑی

بھگت تیرے من بھاودے در سوہن کیرت گاودے
نانک کرما باہرے در ڈھوءِ نَ لہنی دھاودے
اِک مُول نَ بُجھن آپنا اَن ہودا آپ گنائیدے
ہَوں ڈھاڈھی کا نیچ جات ہور اُتم جات سدائیدے
تِن مَنگا جے تجھے دھیائیدے - ۹

سلوک محلا

کُوڑ راجا کُوڑ پرجا کُوڑ سبھ سنسار
کُوڑ سوئنا کُوڑ رُپا کُوڑ پہنن ہار

کُوڑ منڈپ کُوڑ ماڑی کُوڑ بیسن ہار
کُوڑ کائیا کُوڑ کپڑ روپ اپار

۱- اُنتاہی
۲- جلا۔ بُھنا
۳- بہت سے
۴- گھوما پھیرا۔ زیارت کی
۵- اتناہی
۶- کائیں کائیں کرنے لگا۔ فضول بکواس کی
۷- بھیس
۸- جسم کو
۹- برداشت
۱۰- اے جان من
۱۱- غلہ۔ روٹی
۱۲- قدرت
۱۳- ماسوا خدا کے۔ دوسری محبت
۱۴- کپڑے۔ پارچات
۱۵- پہنے
۱۶- دن رات۔ شب و روز
۱۷- قہر میں۔ تکلیف میں
۱۸- خاموشی۔ بالکل نہ بولنا
۱۹- ذلیل و خوار ہوا۔ گمراہ ہوا۔
۲۰- کیسے
۲۱- سویا پڑا۔ خواب میں محو۔ خوابیدہ
۲۲- پاؤں سے ننگا
۲۳- گندگی۔ غلاظت
۲۴- راکھ۔ سر پر راکھ ڈالی
۲۵- عزت گنوائی
۲۶- بغیر نام کے
۲۷- کوئی مقام حاصل نہ کیا
۲۸- بیابان میں
۲۹- قبرستان میں کر شمشان بھومی میں
۳۰- اندھا۔ جاہل۔ ناداں
۳۱- ملے
۳۲- یہ بہائے
۳۳- نظر کرم
۳۴- امید و بیم
۳۵- عاری۔ الگ
۳۶- خودی۔ انانیت۔ تکبر
۳۷- دل پسند۔ اچھے لگتے ہیں
۳۸- درگاہ الٰہی سے
۳۹- خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔
۴۰- مدح سرائی کرتے۔ صفت و ثنا کرتے
۴۱- بدبخت۔ بدقسمت۔
۴۲- آسرا۔ سہارا۔ پناہ
۴۳- نہیں لیتے۔ انہیں پناہ نہیں ملتی
۴۴- بھٹکتے رہتے ہیں۔
۴۵- اصل۔ اصلیت
۴۶- نہیں سمجھتے
۴۷- بغیر کچھ حاصل کئے۔ اوصاف حمیدہ سے عاری
۴۸- شمار کرتے ہیں
۴۹- ہیں
۵۰- مدح سرائی
۵۱- اپنے ذات (کا)
۵۲- دوسرے
۵۳- اعلےٰ ذات کے
۵۴- کہلواتے ہیں
۵۵- اُن کو
۵۶- مانگتا ہوں
۵۷- جو
۵۸- یاد کرتے ہیں۔ عبادت کرتے ہیں۔
۵۹- جھوٹ
۶۰- رعایا
۶۱- چھت سے کھلی مقام
۶۲- محل
۶۳- بیچنے والا۔ مکیں
۶۴- سونا
۶۵- چاندی
۶۶- پہننے والا مذہب تن کرنے والا
۶۷- جسم
۶۸- کپڑے۔ لباس
۶۹- بے حد خوبصورت۔ حسن و جمال والے۔

کُوڑ میاں کوڑ بی بی کھپ، ہوئے کھار | کُوڑ کُوڑے نیہہ لگا وِسریا کرتار
کِس نال کیچے دوستی سبھ جگ چلن ہار | کُوڑ مِٹھا کُوڑ ماکھیو کُوڑ ڈوبے پور
نانک وِکھانے بینتی تُدھ باجھ کُوڑو کُوڑ-۱

محلا-۱

سچ تا پر جانی اے جا رِدے سچا ہوئے
کُوڑ کی مل اُترے تن کرے ہچھا دھوئے
سچ تا پر جانی اے جا سچ دھرے پیار
ناؤ سُن من رہسی اے تا پائے موکھ دُآر
سچ تا پر جانی اے جا جُگت جانے جیو
دھرت کائیا سادھ کے وِچ دے کرتا بیو
سچ تا پر جانی اے جا سکھ سچی لیے
دئیا جانے جیا کی کچھ پُن دان کرے
سچ تا پر جانی اے جا آتم تیرتھ کرے نواس
ست گرو نو پچھ کے بہہ رہے کرے نواس
سچ سبھنا ہوئے دارو پاپ کڈھے دھوئے
نانک وِکھانے بینتی جن سچ پلے ہوئے-۲

لوڑی

دان مہنڈا تلی خاک جے مِلے تا مستک لائی اے
کُوڑا لالچ چھڈی اے ہوئے اِک من الکھ دھیائی اے
پھل تیوہو پائی اے جیہی کار کمائی اے
جے ہووے پوُرب لکھیا تا دُھوڑ تنا دی پائی اے
مت تھوڑی سیو گوائی اے-۱۰

۱- جھوٹ
۲- خاوند
۳- بیوی - عورت
۴- دنیوی لذات میں مستغرق ہو کر
۵- خوار - ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۶- جھوٹے
۷- پیار - محبت
۸- بھول گیا۔
۹- کریں
۱۰- مٹنے والا - فنا ہونے والا
۱۱- شہر
۱۲- کشتی میں سوار لوگوں کا مجموعہ
۱۳- کہتا ہے - بیان کرتا ہے۔
۱۴- عرض - استدعا
۱۵- بغیر۔
۱۶- جھوٹ ہی جھوٹ
۱۷- تب ہی
۱۸- سمجھیں
۱۹- اگر
۲۰- دل میں
۲۱- گندگی - غلاظت
۲۲- ہم
۲۳- اچھا
۲۴- رہے
۲۵- خوش ہو - شاد و مسرور ہو
۲۶- اثر حاصل کرے
۲۷- نجات کا دروازہ
۲۸- تدبیر - طریقہ - ڈھنگ رہنے کا
۲۹- دھرتی - زمین
۳۰- جسم
۳۱- پل پلا کر اور سنوار کر

۳۲- بیج
۳۳- نصیحت
۳۴- ترس - رحم
۳۵- جانداروں پر
۳۶- کرم و سخاوت
۳۷- روح کا مقام قدس
۳۸- رہائش
۳۹- بیٹھ
۴۰- علاج
۴۱- گناہ
۴۲- دھو کر صاف کر ڈالے
۴۳- پاس
۴۴- سخاوت
۴۵- میرا
۴۶- خاکِ قدم - خاکِ پا
۴۷- پیشانی
۴۸- چھوڑیں
۴۹- یکسوئیت سے محویت سے
۵۰- حواسِ خمسہ سے بالاتر
۵۱- یاد کریں - عبادت کریں۔
۵۲- اسی طرح کا - ویسا ہی
۵۳- جیسی - جیسا
۵۴- کام - عمل - فعل
۵۵- کریں
۵۶- پچھلے جنم کا
۵۷- خاکِ پا
۵۸- اُن کا
۵۹- عقل و ادراک
۶۰- خدمت
۶۱- گنوا لیں کھو بیٹھیں

سلوک محلا ۱

سچ کال کوڑ ورتیا کل کا لکھ بیتال
بیؤ بیج پت لے گئے اب کیؤ اُگوے دال
جے اِک ہوئے تا اُگوے رُتی ہوں ہوئے
نانک پاہے باہرا کورے رنگ ن سوئے
بھے وچ کُھنب چڑائی اے سرم پاہ تن ہوئے
نانک بھگتی جے رپے کوڑے سوئن کوئے ۱

محلا ۱

لب پاپ دوئے راجا مہتا کوڑ ہوا سکدار
کام نیب سد پُچھی اے بہہ بہہ کرے بچار
اندھی رعیت گیان وہُونی بھاہ بھرے مُردار
گیانی نچہ واجے واوہ رُوپ کرہ سی گار
اُوچے کوکہ واداں گاوہ جودھا کا دی چار
مُورکھ پنڈت حکمت حُجت سنجے کرہ پیار
دھرمی دھرم کرہ گاواوہ منگہہ مُوکھ دوار
جتی سدا وہ جگت ن جانہہ چھڈ بہہ گھر بار
سبھ کو پُورا آپے ہووے گھٹ ن کوئی آکھے
پت پروانا پچھے پائی اے تا نانک تو لیا جاپے ۲۰

محلا ۱

وڈی سُو وجگ نانکا سچا ویکھے سوئے
سبھنی چھالا ماریا کرتا کرے سُو ہوئے
اگے جات ن جور ہے اگے جیو نوے
جن کی لیکھے پت پوے چنگے سے ئی کے ئے

۱۔ قحط
۲۔ جھوٹ
۳۔ پھیلا ہوا ہے
۴۔ کلجگ میں
۵۔ گناہوں کی سیاہی
۶ بھوت ۔ مردہ
۷۔ بیج
۸۔ بیچ کر
۹۔ پتے ۔ عزت و آبرو
۱۰۔ کیسے کسطرح
۱۱۔ پیدا ہو
۱۲۔ دو بچار کر
۱۳۔ اگر
۱۴۔ ثابت ہو
۱۵۔ تب ہی
۱۶۔ پیدا ہو
۱۷۔ موسموں میں سے
۱۸۔ موسم موافق ہو
۱۹۔ کلف ۔ لاگ
۲۰۔ بغیر
۲۱۔ رنگ نہیں چڑھتا
۲۲۔ ...
۲۳۔ کبھی چڑھانا
۲۴۔ محنت و تردد
۲۵۔ جسم
۲۶۔ رنگا جائے ۔ ہووے ۔
۲۷۔ شوبھا ۔ خوبصورتی
۲۸۔ لالچ ۔ حرص و ہوا
۲۹۔ گناہ
۳۰۔ لوبھ
۳۱۔ وزیر ۔ مشیر
۳۲۔ تعلقدار ۔ سردار ۔ سپہ سالار
۳۳۔ حرص و ہوا
۳۴۔ نائب ۔ وزیر
۳۵۔ صلاح و مشورہ
۳۶۔ علم سے عاری ۔ بےعلم ۔ بیوقوف
۳۷۔ آگ

۳۸۔ ناچتے ہیں
۳۹۔ ساز بجاتے ہیں
۴۰۔ مختلف بھیس میں ظاہر ہوتے ہیں۔
۴۱۔ سنگار
۴۲۔ اونچی آواز میں بولتے گاتے ہیں ۔
۴۳۔ بخشو تحقیق کرتے ہیں ۔ لڑائیوں قصے (واریں) گاتے ہیں ۔
۴۴۔ بہادروں کی بات سناتے ہیں ۔
۴۵۔ علم و ہنر کی تعلیمیں دیتے ہیں ۔
۴۶۔ اندوختہ ۔ مال و دولت جمع شدہ
۴۷۔ پیار کرتے ہیں ۔
۴۸۔ نیک آدمی
۴۹۔ نیکی تو کرتے ہیں ۔ نیک کام تو کرتے ہیں ۔
۵۰ (نیکی) گنوا بیٹھتے ہیں ۔
۵۱۔ مانگتے ہیں ۔ چاہتے ہیں
۵۲۔ نجات
۵۳۔ صدیق کہلواتے ہیں ۔
۵۴۔ طریقہ و سلیقہ نہیں جانتے
۵۵۔ چھوڑ بیٹھتے ہیں ۔ ترک کر دیتے ہیں ۔
۵۶۔ اہل دنیاں کو
۵۷۔ کم ۔ کمتر
۵۸۔ کوئی نہیں کہتا ۔
۵۹۔ عزت و آبرو
۶۰۔ سند
۶۱۔ ایک پلڑے میں ڈالیں
۶۲۔ جو واقع ہوئی
۶۳۔ وہی
۶۴۔ ظاہر ہوگی ۔
۶۵ سب نے
۶۶ چھپا نہیں سکائیں
۶۷۔ وہی ہوتا ہے
۶۸۔ ذات
۶۹۔ زور ۔ طاقت
۷۰۔ روحیں
۷۱۔ نئی ہیں
۷۲۔ عزت ہو
۷۳۔ وہی اچھے ہیں ۔

پوڑی

دُھر کرم جِنا کو تُدھ پائیا تا تِنی خصم دھیائیا
اینا جنتا کے وس کچھ ناہی تدھ ویکی جگت اپائیا
اِکنا نو تُو میل لیہہ اِک آپہہ تُدھ کھُوائیا
گُر کرپا تے جانیا جتھے تُدھ آپ بجھائیا
سہجے ہی سچ سمائیا - ۱۱

سلوک محلا - ۱

دُکھ دارُو سُکھ روگ بھیا جا سُکھ تام نہ ہوئی
تو کرتا کرنا مَے ناہی جا ہؤ کری نہ ہوئی
بلہاری کُدرت وسیا - تیرا انت نہ جائی لکھیا - ۱ - رہاؤ
جات مہ جوت جوت مہ جاتا اکل کلا بھرپور رہیا
تو سچا صاحب صفت سوالیؤ جن کیتی سو پار پیا
کہہ نانک کرتے کیا باتا جو کچھ کرنا سو کر رہیا - ۲

۱۔ روزِ ازل سے
۲۔ بخشش
۳۔ جن پہ
۴۔ تونے
۵۔ (کرم) کیا
۶۔ تب
۷۔ انہوں نے ہی
۸۔ خاوند ۔ خداوند
۹۔ یاد کیا۔
۱۰۔ اِن لوگوں کے بس میں کچھ نہیں
۱۱۔ رنگا رنگ کا ۔ انواع و اقسام کا (جہان)
۱۲۔ پیدا کیا
۱۳۔ کچھ لوگوں کو
۱۴۔ ملا لیتا ہے ۔ داخل کرلیتا ہے۔
۱۵۔ گم کیا ۔ محروم کیا۔
۱۶۔ علاج ۔ دوا
۱۷۔ بیماری
۱۸۔ جب ۔ جہاں
۱۹۔ طمع ۔ حرص و ہوا
۲۰۔ میں
۲۱۔ خودی ۔ تکبّر
۲۲۔ قربان جاؤں ۔ صدقے جاؤں
۲۳۔ قدرت ۔ کائنات
۲۴۔ حدّ آخر
۲۵۔ سمجھا نہیں جاتا
۲۶۔ ذات
۲۷۔ نورِ الٰہی
۲۸۔ ایسی طاقت جسکو ہنر و فن کی ضرورت نہیں فن کے بغیر نقشکاری
۲۹۔ لبریز
۳۰۔ توصیف و ثنا
۳۱۔ گوہر ۔ خزانہ
۳۲۔ پار ہوا ۔ نجات حاصل کرلی
۳۳۔ باتیں ۔ کرشمے
۳۴۔ وہی۔

محلا - ۱

کنبھے بادھا جل رہے جل بن کنبھ ن ہوء
گیان کا بدھا من رہے گر بن گیان ن ہوء - ۵

پوڑی

پڑیا ہووے گناگار تا اومی سادھ ن ماری اے
جیہا گھالے گھالنا تے وے ہو ناد پچاری اے
ایسی کلا - ن کھیڈی اے جت درگہ گیا ہاری اے
پڑیا اتے اومیا وی چار اگے وی چاری اے
موہ چلے سواگے ماری اے - ۱۲

سلوک محلا - ۱

نانک میر سریر کا اک رتھ اک رتھوا ہ +
جگ جگ پھیر وٹای اہ گیانی بجھے تاہ
ست جگ رتھ سنتو کھ کا دھرم اگے رتھواہ
تریتے رتھ جتے کا جوتر اگے رتھواہ
دواپر رتھ تپے کا ست اگے رتھواہ
کلجگ رتھ اگن کا کوڑ اگے رتھواہ

محلا - ۱

سام کہے سیتنبر سوامی سچ مہ آچھے ساچ رہے سبھ کو سچ سماوے
رگ کہے رہیا بھرپور رام نام دیوا مہ سور
نا ؤ لئے پرا چھت جاہ نانک تو موکھنتر پاہ

۱۔ گھڑا۔ مٹکے میں
۲۔ بندھا ہوا۔ بند
۳۔ پانی
۴۔ بغیر
۵۔ علم عرفان
۶۔ پڑھا ہوا۔ عالم۔ خوانده
۷۔ گنہگار
۸۔ اُمّی۔ ناخوانده
۹۔ درویش
۱۰۔ جیا
۱۱۔ کام کرے۔ عمل کرے۔ محنت کرے۔
۱۲۔ دنیا ہی
۱۳۔ پکارا جاتا ہے۔ مشہور ہو جاتا ہے۔
۱۴۔ کہیں نہ کہیں
۱۵۔ جس سے
۱۶۔ منہ زور
۱۷۔ وہ دوسرے جہاں جا کر منہ کی کھاتا ہے۔
۱۸۔ سب سے بڑا منکہ (مالا کا)
۱۹۔ جسم کا
۲۰۔ گاڑی
۲۱۔ گاڑی بان
جیسے مالا میں ایک بڑا منکہ ہوتا ہے۔ اسی طرح جسم ایک رتھ یا گاڑی ہے اور اسکا ایک چلانے والا گاڑی بان ہے
۲۲۔ ہر نئے دور میں۔ ہر زمانہ میں۔ چار یگ مانے گئے ہیں۔ ست جگ۔ ترتیا۔ دواپر۔ کلجگ۔
۲۳۔ پھر اگر
۲۴۔ بدلے جاتے ہیں۔
۲۵۔ عالم۔ عارف
۲۶۔ اس بات کو سمجھتے ہیں
۲۷۔ صبر و یقین
۲۸۔ ایمان
۲۹۔ صدق وحق
۳۰۔ زور۔ طاقت
۳۱۔ تپ۔ ریاضت
۳۲۔ سچ۔ حق
۳۳۔ آگ۔ آتش
۳۴۔ جھوٹ۔ دروغ
۳۵۔ سام وید۔ چار ویدوں میں سے ایک۔ یہ ست جگ کا وید مانا جاتا ہے۔
۳۶۔ سفید پوشاک والا۔ ہنس اوتار۔ وشنو سام وید کا مالک وشنو مانا جاتا ہے۔
۳۷۔ آتا ہے۔ پیدا ہوتا ہے۔
۳۸۔ (سچ میں ہی) زندگی بسر کرتا ہے۔
۳۹۔ اور تمام سچ میں ہی محو ہو جاتے ہیں۔
۴۰۔ رگ وید
۴۱۔ ہر جگہ موجود
۴۲۔ دیوتاؤں میں
۴۳۔ سونت۔ آنتاب
۴۴۔ نام لینے سے
۴۵۔ گناہ۔ دور ہو جاتے ہیں۔
۴۶۔ تب
۴۷۔ نجات پاتا ہے۔

نج مہ جور جیھلی چٹ راول کاہی کرسن جا نم بھیا
پار جات گوپی سے آئیا بندرابن مہ رنگ کیا
کل مہ بید اتھربن ہوا ناو خدائی اللہ بھیا
نیل بستر سے کپڑے پہرے ترک پٹھانی عمل کیا

چارے وید ہوے سچیار | پڑھہ گنہ تن چار وی چار
بھاو بھگت کر نیچ سداء | تو نانک موکھنتر پاء - ۲

پوڑی

ست گر وٹہ وار یا جت ملی اے خصم سما یا
جن کر آیا لیش گیان انجن دیا انہی نیتری جگت نہالیا
خصم چھوڑ دوجے لگے ڈبے سے ونجاریا
ست گرو ہے بوہتھا ورلے کنے وی چار یا
کر کرپا پار اتاریا - ۱۳

سلوک محلا - ۱

سمل رکھ سرائرات ویر گھ ات منج
او ء جے آوہ آس کر جاہ نرا سے کت
پھل پھکے پھل بکت بکے کم ن آوہ پت
مٹھت نیوی نانکا گن چنگیا ئیا تت
سبھ کو نوے آپ کو پر کو نوے ن کوء
دھرتا راجو تولی اے نوے سو گورا ہوء
اپرادھی دونا نوے جو ہنتا مرگاہ
سیس نوائے کیا تھی اے جا ردے کسدھے جاہ - ۱

۱- یجروید - دواپر جگ کا رید
۲- زور سے
۳- ٹھگ لیا - فریب دے دیا
۴- چندراولی نام کی ایک گوپی (گوالن)
۵- کرشن کنہیا
۶- یادو (خاندان کا)
۷- ہوا تھا - دواپر جگ میں یادو خاندان کا کرشن کا جنم ہوا۔
۸- دوسری ذات کی یا طوبےٰ کا درخت کہتے ہیں کہ کرشن اپنی گوپی ست بھاما کے لئے اندر کے باغ سے پارجات نامی درخت لے آیا تھا - اس درخت پر ہر وہ پھل لگتا ہے جو کوئی چاہتا ہے۔
۹- کلجگ میں
۱۰- وید
۱۱- اتھروید
۱۲- نام خدا
۱۳- اللہ ہو گیا - اسلام کی اشاعت کی طرف اشارہ ہے
۱۴- نیلے کپڑے
۱۵- پہنے - زیب تن کئے
۱۶- ترک پٹھانوں کا - سلطانی
۱۷- معنوی - عملداری - حکومت
۱۸- سچے ثابت ہوئے
۱۹- (جو لوگ انہیں) پڑھتے اور سوچتے ہیں۔
۲۰- نیک اور بد اعمال کی تمیز ہوجاتی ہے
۲۱- پریما بھگتی - عشق عبادت
۲۲- کہلوائے
۲۳- نجات پاتا ہے
۲۴- یہ
۲۵- قربان ہوا - صدقے ہوا۔
۲۶- جس کے ملنے سے
۲۷- مالک - خداوند
۲۸- یاد کیا
۲۹- نصیحت - تلقین
۳۰- علم کا سرمہ - کحل البصر
۳۱- ان آنکھوں سے
۳۲- دیکھا
۳۳- چھوڑ کر
۳۴- دوسرے کے تابع ہوئے
۳۵- ڈوبے - ڈوب گئے۔
۳۶- وہ بیوپاری - سوداگر
۳۷- جہاز

۳۸- کسی خاص نے
۳۹- سمجھا - معلوم کیا
۴۰- مہربانی - لطف و کرم
۴۱- سمبل کا درخت
۴۲- تیر جیسا سیدھا
۴۳- گھنا - پھیلا ہوا - سایہ دار - لمبا
۴۴- بہت ہونا -
۴۵- وہ (پنچھی - پرندے)
۴۶- امید کر - پر امید
۴۷- جاتے ہیں
۴۸- مایوس
۴۹- کیوں - کیسے - کدھر
۵۰- پھیکے
۵۱- پھول
۵۲- بغیر کسی مزے کے
۵۳- کام نہیں آتے
۵۴- بات اپنے
۵۵- مٹھاس
۵۶- حلم و انکساری
۵۷- نیک اوصاف - اوصاف حمیدہ
۵۸- اصلیت - نچوڑ
۵۹- جھکتے ہیں - منکسر ہوتے ہیں سلام کرتے ہیں
۶۰- اپنے لئے - غرض کے لئے۔
۶۱- دوسرے کو
۶۲- ترازو
۶۳- تولیں
۶۴- بھاری - وزن دار
۶۵- گنہگار
۶۶- دُگنا
۶۷- جیسے - جس طرح
۶۸- مارنے والا - شکاری - صیاد۔
۶۹- ہرنوں (کا شکار کرنے والا)
۷۰- سر جھکانے سے
۷۱- کیا ہوتا ہے - بے معنی ہے
۷۲- جب کہ
۷۳- دل میں
۷۴- کھوٹ - گندگی - غلاظت
۷۵- جاتا ہے گھومتا پھرتا ہے۔

پڑھ پستک سندھیا بادنگ | سل پوجس بگل سمادھنگ
مکھ جھوٹھ بھوکھن سارنگ + | ترے پال تہال بچارنگ
گل مالا تلک للاٹنگ | دوء دھوتی بستر کپاٹنگ
جے جانس برہمنگ کرمنگ | سبھ پھوکٹ نسچو کرمنگ
کہہ نانک نہچو دھیاوے | ون ستگر واٹ نہ پاوے ۲-

پوڑی

کپڑ روپ سہاونا چھڈ دنیا اندر جاونا
منداچنگا آپنا آپے ہی کیتا پاونا
حکم کیئے من بھاودے راہ بھیڑے اگے جاونا
ننگا دوجک چالیا تا دسے کھرا ڈراونا
کر اوگن پچھوتاونا - ۱۴

سلوک محلا-۱

دیا کپاہ سنتوکھ سوت جت گنڈھی ست وٹ
اہ جنیو جیء کا ہئی تا پاڈے گھت
نہ اہ تٹے نہ مل لگے نہ اہ جلے نہ جاء
دھن سو مانس نانکا جو گل چلے پاء
چوکڑ مل انائیا بہہ چوکے پائیا
سکھا کن چڑھائیا گر براہمن تھیا
اوہ موآ اوہ جھڑ پیا ویتگا گیا

۱۔ کتبِ مقدس
۲۔ شام کے وقت خاص کلام پڑھنا
۳۔ بحث و تمحیص
۴۔ پتھر (کی مورتی) بت
۵۔ پوجتے ہیں
۶۔ بگلے کی طرح
۷۔ محویت میں بیٹھتے ہیں ۔ سمادھی لگاتے ہیں
۸۔ منہ میں جھوٹ ۔ جھوٹ بولتے ہیں
۹۔ گہنے ۔ زیورات ۔ پوشاک
۱۰۔ اعلےٰ ۔ بہترین
† اعلےٰ لباس زیبِ تن کئے ہوتے ہیں
۱۱۔ تین پیروں والی (گائیتری منتر)
۱۲۔ تین وقت
۱۳۔ پڑھتے ہیں
۱۴۔ گلے میں مالا
۱۵۔ ٹیکہ ۔ قشقہ
۱۶۔ پیشانی پر ۔ ماتھے پر۔
۱۷۔ کپڑے
۱۸۔ کانوں کے نزدیک ۔ شانوں پہ سندھیا گائیتری منتر پڑھتے وقت کندھوں پر گیلا کپڑا رکھنا مذہبی رسم ہے ۔
۱۹۔ اگر
۲۰۔ جانتا ۔ معلوم ہوتا
۲۱۔ برہمکے ۔ خدا کو پسندیدہ
۲۲۔ اعمال۔
۲۴۔ تمام فنون سب بے معنی
۲۵۔ یقین ۔ ایقان
۲۶۔ صدق و یقین سے
۲۷۔ یاد کرے
۲۸۔ بغیر
۲۹۔ راستہ ۔ راہِ راست
۳۰۔ روح کا یہ لباس ۔ جسم
۳۱۔ خوبصورت
۳۲۔ برا ۔ اچھا ۔ نیک و بد
† ۔ اپنے نیک و بد اعمال کی جزا و سزا خود ہی پائیگا۔
۳۳۔ کئے
۳۴۔ دل پسند
۳۵۔ تنگ راستے
۳۶۔ دوسرے جہاں جانا ہوگا
۳۷۔ دوزخ
۳۸۔ چلا
۳۹۔ تب

۴۰۔ دکھائی دیتا ہے ۔ نظر آتا ہے
۴۱۔ بہت ۔ از حد
۴۲۔ خوفناک
۴۴۔ گناہ (کرنے کے بعد)
۴۵۔ پچھتانا ۔ افسوس کرنا (کس کام کا ؟)
۴۶۔ رحم و کرم
۴۷۔ کپاس
۴۸۔ صبر و یقین
۴۹ دھاگا
۵۰۔ سبق و ایمان
۵۱۔ گانٹھیں
۵۲۔ حق صداقت
۵۳۔ دوہرا کر
۵۴۔ یہ زنار
۵۵۔ انسان
۵۱۔ اگر ہے (تمہارے پاس)
۵۲۔ تب
۵۳۔ اے پنڈت ۔ اے پنڈت
۵۴۔ ڈال میرے گلے میں
۵۵۔ یہ
۵۶۔ ٹوٹے
۵۷۔ گندگی ۔ غلاظت
۵۸۔ گم ہو ۔ ضائع ہو
۵۹۔ خورش کت
۶۰۔ انسان ۔ آدمی
۶۱۔ گلے
۶۲۔ ڈال کر جائے
۶۳۔ چار کوڑی کا
۶۴۔ مول ۔ قیمت کا
۶۵۔ منگوایا
۶۶۔ بیٹھ کر
۶۷۔ رسوئی کی حدود میں
۶۸۔ نصیحت ۔ منتر
۶۹۔ کانوں میں
۷۰۔ دی ۔ پھونکا
۷۱۔ ہوا ۔ برہمن گورو بنا
۷۲۔ وہ زنار پہننے والا آدمی
۷۳۔ مر گیا
۷۴۔ وہ زنار
۷۵۔ گر گیا ۔ الگ ہو گیا
۷۶۔ بغیر دھاگے کے ۔ بغیر اس زنار کے (دوسرے جہاں گیا)

محلا - ۱

لکھ چوریا لکھ جاریا لکھ کوڑیا لکھ گال
لکھ ٹھگیا پہنہ نامیارات ونس جنینہ نال
تگ کپاہ ہو کتی اَے باہمن وٹے آ ء
کوہ بکرا رِن کھائیا سبھ کو آکھے پا ء
ہوء پُرانا سُٹی اَے بھی پھر پائی اَے ہور
نانک تگ نہ تٹئی جے تگے ہووے جور - ۲

محلا - ۱ -

نا ء منی اَے پت اُوپجے صالاحی سچ سوت
درگہہ اندر پائی اَے تگ نہ تُوٹس پوت - ۳

محلا - ۱ -

تگ نہ اندری تگ نہ ناری
تگ نہ پیرزی تگ نہ ہتھی
وٹے ڈگا آپے وتے
لے بھاڑ کرے ویاہ
سن ویکھہو لوکا ایہ وڈان

بھلکے تھک پوے نت داڑھی
تگ نہ جھوا تگ نہ اکھی
ورٹ دھاگے اوراں گھتے
کڈھ کاگل ڈسے راہ
من اندھا ناؤ سجان

پوڑی -

صاحب ہوء دیال کرپا کرے تا ساٸی کار کرائے سی
سو سیوک سیوا کرے جس نوں حکم منائے سی
حکم منی اَے ہووے پروان تا خصمے کا محل پائے سی
خصمے بھاوے سو کرے من چندیا سو پھل پائے سی
تا درگہہ پیدھا جائے سی - ۱۵

۱- لاکھوں چوری
۲- یاری ۔ ناجائز تعلقات
۳- جھوٹ ۔ دروغ
۴- گالی ۔ گلوچ
۵- دھوکا ۔ فریب
۶- بدنامی ۔ بدفعلی
۷- نیزن
۸- انسان کے ساتھ
۹- دھاگا ۔ زنار
۱۰- کپاس سے
۱۱- کاتیں
۱۲- برہمن
۱۳- بنائے
۱۴- ذبح کر کے
۱۵- پکا کر
۱۶- کھے
۱۷- پرانا اور بوسیدہ ہونے پہ
۱۸- پھینک دیتے ہیں
۱۹- پہنیں
۲۰- اور ۔ دوسرا نیا
۲۱- نہ ٹوٹے
۲۲- دھاگے میں ۔ زنار میں
۲۳- زور طاقت
۲۴- نام
۲۵- ماننے سے
۲۶- عزت و آبرو
۲۷- پیدا ہوتی ہے ۔ ملتی ہوئی ہے
۲۸- مدح سرائی ۔ توصیف و ثنا
۲۹- دھاگا
۳۰- نہیں ٹوٹتا
۳۱- پاک مقدس
۳۲- دھاگا ۔ زنار ضبط و نفس
۳۳- اصناف مخصوصہ
۳۴- عورت
۳۵- صبح سویرے
۳۶- تھوک
۳۷- ہر روز ہمیشہ
۳۸- پاؤں سے
۳۹- ہاتھوں سے
۴۰- زبان کو
۴۱- آنکھوں کو
۴۲- بغیر دھلے کے
۴۳- پھرتا ہے
۴۴- دوسروں کو ۔ اوروں کو
۴۵- ڈالتا ہے
۴۶- مزدوری ۔ محنتانہ
۴۷- شادی ۔ بیاہ
۴۸- نکال کر
۴۹- کاغذ پتری
۵۰- دکھاتا ہے ۔ بتاتا ہے ۔
۵۱- اے لوگو
۵۲- تعجب کی بات ۔ حیران کن بات
۵۳- دانا ۔ عاقل ۔ دانشمند
۵۴- مہربان ۔ کریم
۵۵- مہربانی ۔ بخشش
۵۶- دہی کام
۵۷- خدمتگار ۔ خادم
۵۸- مقبول و منظور
۵۹- شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۶۰- مقام ۔ درگاہ
۶۱- پسند آئے ۔ اچھا لگے
۶۲- دلی خواہش ۔ دل کی مراد
۶۳- باعزت ۔ خلعت پہنے ۔

سلوک محلا۔ ۱

گئو براہمن کو کر لاوہ گوبر ترن ن جائی
دھوتی ٹِکا تے جپ مالی دھان ملیچھا کھائی
انتر پوجا پڑھ کیتبا سنجم ترکا بھائی
چھوڈی ے پاکھنڈا نام لیے ء جاہ ترنلا ۔ ۱

محلا۔ ۱۔

مانس کھانے کرہِ نواج
چھری وگائن تِن گل تاگ
تِن گھر براہمن پورہِ ناد
اونا بھی آوے اوئی ساد
کوڑی راس کوڑا واپار
کوڑ بول کرہِ آہار
سرم دھرم کا ڈیرا دور
نانک کوڑ رہیا بھرپور
متھے ٹِکا تیڑ دھوتی کھائی
ہتھ چھری جگت قصائی
نیل وستر پہر ہووہ پروان
ملیچھ دھان لے پوجہ پران
ابھاکھیا کا کٹھا بکرا کھانا
چوکے اوپر کیسے ن جانا
دے کے چوکا کڈھی کار
اوپر آئ بیٹھے کوڑ یار
مت بھٹے وے مت بھٹے
اِہ ان اساڈا پھٹے
تن پھٹے پھیڑ کرین
من جوٹھے چلی بھرین
کہہ نانک سچ دھیائی اے
سچ ہووے تا سچ پائی اے ۔ ۲

پئوڑی

چتے اندر سبھ کو ویکھ ندری ہیٹھ چلائیدا
آپے دے وڈیائیا آپے ہی کرم کرائیدا
وڈہو وڈا وڈ میدنی سرے سِر دھندے لائیدا

١- گائے
٢- معمول
٣- دکھاتے ہو
٤- پار (نہیں ہوا جاتا)
٥- ٹیکہ - تلک - قشقہ
٦- مالا - تسبیح
٧- روپیہ - پیسہ
٨- مسلمانوں سے - ترکوں سے
٩- اندر - گھر کے اندر بیٹھ کر
١٠- عبادت
١١- کتب مقدسہ (وید شاستر) پڑھتے ہو
١٢- راہ و رسم
١٣- چھوڑ دو - ترک کرو
١٤- فریب - دھوکا دہی -
١٥- گوشت خور - آدمی کو کھا جانے والے - آدم خور - رشوت خور
١٦- ادا کرتے ہیں
١٧- نماز
١٨- چھریاں چلاتے ہیں - ذبح کرتے ہیں
١٩- ان کے گلے
٢٠- دھاگا - زنّار
٢١- بجاتا ہے سنکھ - عبادت کیلئے بجاتا ہے مذہبی رسم ادا کرتا ہے
٢٢- انہیں بھی
٢٣- وہی
٢٤- لذت - مزہ
٢٥- جھوٹی
٢٦- پونجی - اثاثہ
٢٧- بیوپار
٢٨- کھانا کھاتے ہیں - گذر اوقات کرتے ہیں
٢٩- محنت شاقہ
٣٠- مقام نہیں ملتا -
٣١- ماتھے پہ - پیشانی پہ
٣٢- کرے گرد
٣٣- لانگڑ ڈالی - لنگوٹا ڈالی
٣٤- قصاب
٣٥- نیلے کپڑے
٣٦- پہن کر
٣٧- قبول - منظور و مقبول
٣٨- غیر زبان کا - جس پر غیر زبان پڑھی گئی ہو - ذبح کرتے وقت بسم اللہ پڑھتے ہیں (کلمہ تکبیر سے بسمل کیا ہوا -
٣٩- ذبح کیا ہو - مذبوح گوشت - حلال
٤٠- اوپر
٤١- رسوئی صاف کرکے - لیپ کر
٤٢- ڈھالی
٤٣- لکیر - رسوئی کی حدود بنا کر
٤٤- کہیں ایسا نہ ہو
٤٥- چھو جائے
٤٦- بردی - غلہ
٤٧- ہمارا
٤٨- خراب ہو جائے
٤٩- خراب شدہ جسم
٥٠- بدی - برائی
٥١- کرتے ہیں
٥٢- گندے - غلیظ
٥٣- کلی کرتے ہیں - منہ صاف کرتے ہیں
٥٤- صفائی - پاکیزگی -
٥٥- اثر
٥٦- دل میں
٥٧- نظر میں
٥٨- برائی - نیکی - نیک اعمال
٥٩- بڑے سے بڑا - بہت بڑا
٦٠- کائنات - دنیا
٦١- ہر ایک کو
٦٢- کسی نہ کسی کا) پہ لگتا ہے -

نانڑ اپُھٹی جے کرے سُلطانا گھاہ کرائیدا
ورمتّن بھکھ ن پائیدا - ۱۶

سلوک محلاَ - ۱

جے موہا کا گھر موہے گھر موہ پتّرٖی دے ءِ
اگے وست سِجھانی اسنے پتّرٖی چور کرے ءِ
وڈی اہِ ہتھ دلاں کے معنیٰ اِہ کرے ءِ
نانک اگے سو ملے جے کھٹے گھالے دے ءِ

محلاَ - ۱

جِئو جورو سِر ناوَنی آوے وار و وار
جُوٹھے جُوٹھا مُکھ وسے نِت نِت ہوءِ خوار
سُوچے اِہ نہ آکھیا ہِن جے پنڈا دھوءِ
سُوچے سے ئی نانکا جن مَن وسیا سوءِ - ۲

پئوڑی

تُرے پلانے پوَن ویگ ہر رنگی حرم سواریا
کوٹھے منڈپ ماڑیا لاءِ بیٹھے کر پاساریا
چیج کرن من بھاوندے ہر بُجھن ناہی ہاریا
کر پھُرمائش کھائیا ویکھ مہلت مرن وساریا
جب آئی جوبن ہاریا - ۱۷

سلوک محلاَ - ۱ -

جیکر سوتک منی آئے سبھ تے سُوتک ہوءِ

۱۔ منتظر
۲۔ اُمید
۳۔ بادشاہوں کو۔ سلطانوں کو
۴۔ گھاس کھودنے پہ مجبور کر دیتا ہے۔ بادشاہ گدا بن جاتے ہیں
۵۔ دریوزہ گری کرتے ہیں
۶۔ بھیک۔ خیرات
۷۔ نہیں ڈالتا۔ انہیں مانگنے پر بھی بھیک نہیں ملتی
۸۔ اگر۔
۹۔ چور
۱۰۔ کھسکے۔ چوری کرے
۱۱۔ چرا کر
۱۲۔ اپنے آباؤ اجداد کے صدقہ میں
۱۳۔ دوسرے جہاں
۱۴۔ نہ چرائی ہوئی چیز۔ دزدیدہ شئے
۱۵۔ پہچان لینگے۔
۱۶۔ چور ٹھہرائینگے۔
۱۷۔ کاٹ دئیے جاتے ہیں
۱۸۔ ہاتھ
۱۹۔ انصاف
۲۰۔ کمائے
۲۱۔ محنت شاقہ کرے
۲۲۔ راہِ خدا سخاوت کرے
۲۳۔ جسطرح۔ جیسے
۲۴۔ عورت
۲۵۔ ایام ماہواری۔ دورِ حیض
۲۶۔ آتے ہیں
۲۷۔ باربار۔ ہر ماہ
۲۸۔ ناپاک شخص
۲۹۔ منہ میں ناپاکی رہتی ہے
۳۰۔ ہمیشہ
۳۱۔ ذلیل و خوار ہوتا ہے
۳۲۔ پاکیزہ

۳۳۔ کہیں
۳۴۔ بیٹھتے ہیں
۳۵۔ اگر
۳۶۔ بدن صاف کرکے۔ نہا دھو کر
۳۷۔ وہی
۳۸۔ جن کے دل میں
۳۹۔ بسا ہوا ہے (وہی خدا)
۴۰۔ گھوڑے
۴۱۔ (بمعہ) زین
۴۲۔ ہوا
۴۳۔ رفتار
+ ہوا سے باتیں کرنے والے تیز رفتار گھوڑے بمعہ زین کے
۴۴۔ ہر رنگ سے۔ رنگا رنگ کا
۴۵۔ سنوار و سجا رکھا ہو۔ آراستہ و پیراستہ کیا ہو
۴۶۔ مکانات
۴۷۔ کھلے چھت والے مکان۔ گنبد نما مکان
۴۸۔ عالیشان محل
۴۹۔ پھیلاؤ۔ لاؤ لشکر
۵۰۔ خوشیاں مناتے ہیں۔ رنگ رلیاں مناتے ہیں
۵۱۔ دل پسند
۵۲۔ سمجھتے نہیں۔ خدا کا احساس نہیں کرتے
۵۳۔ ہارے تھکے۔ تھکے ماندہ
۵۴۔ فرمائش۔ حکم
۵۵۔ نصرت۔ شان و شوکت
۵۶۔ مرنا۔ موت
۵۷۔ بھول گئے۔ فراموش کر دیا۔
۵۸۔ بڑھاپا
۵۹۔ شباب۔ جوانی
۶۰۔ اگر
۶۱۔ آلودگی۔ غلاظت
۶۲۔ مانس۔

گوُہے اُتے لکڑی اندر کیڑا ہو ءِ
جیتے دانے اَنّ کے جِیا باجھ نَ کو ءِ
پہلا پانی جیُو ہے جِت ہریا سبھ کو ءِ
سُوتک کیُو کر رکھی اَے سُوتک پوے رسُو ءِ
نانک سُوتک ایو نَ اُترے گیان اُتارے دھو ءِ ۔ ۱

محلا ۔ ۱

من کا سوتک لوبھ ہے جہوا سُوتک کوُڑ
اَکھی سُوتک دیکھنا پرتریا پردھن روُپ
کنی سُوتک کن پے لا اِعتباری کھاہِ
نانک ہنسا آدمی بدھے جم پُر جاہِ ۔ ۲

محلا ۔ ۱

سبھو سُوتک بھرم ہے دوُجے لگے جاءِ
جمن مرنا حکم ہے بھانے آوے جاءِ
کھانا پینا پوِتر ہے دِتونِ رزق سنباہِ
نانک جنی گُرمکھ بجھیا تنّا سُوتک ناہ ۔ ۳

پوڑی

ست گُر وڈا کر صالاحی اَے جس وِچ وڈیا وڈیائیا
سہ میلے تا نذری آئیا جا تس بھانا تا من وسائیا
کر حکم مستک ہتھ دھر وِچوہ مار کڈھیا بُریائیا
سہ تُھٹے نو ندھ پائیا ۔ ۱۸

سلوک محلا ۔ ۱

پہلا سُچا آپ ہو وِسچے بیٹھا آءِ

۱۔ اُپنے
۲۔ اَندر
۳۔ جتنے بھی
۴۔ غلّہ
۵۔ جی جان والے
۶۔ بغیر
۷۔ جس سے
۸۔ ہرا بھرا ۔ سرسبز و شاداب
۹۔ کیسے
۱۰۔ رسوئی میں
۱۱۔ چھوت چھات
۱۲۔ اِس طرح
۱۳۔ دھو ڈالتا ہے ۔ صاف کر دیتا ہے
۱۴۔ لالچ ۔ حرص و ہوا
۱۵۔ زبان
۱۶۔ جھوٹ
۱۷۔ آنکھوں کا
۱۸۔ غیر عورت
۱۹۔ غیر کی دولت
۲۰۔ غیر کا حسن و جمال
۲۱۔ کانوں کا
۲۲۔ کانوں سے ۔ کانوں کے ذریعہ
۲۳۔ چغلی
۲۴۔ بے رحم ۔ ظالم
۲۵۔ باندھے جاتے ہیں ۔ انہیں باندھ کر لے جاتے ہیں
۲۶۔ جم پوری ۔ ملک الموت کے شہر
۲۷۔ وہم و گمان ۔ بھٹکنا
۲۸۔ دنیوی محبت میں
۲۹۔ پیدا ہونا
۳۰۔ حکم ۔ رضاء
۳۱۔ پاک ۔ پاکیزہ
۳۲۔ دے رکھا ہے ۔ دیا ہے ۔
۳۳۔ رزق ۔ روزی
۳۴۔ سب کو
۳۵۔ جنہوں نے
۳۶۔ ان کو
۳۷۔ بڑا ۔ عظیم
۳۸۔ صفت و ثنا کریں
۳۹۔ بہت بڑی
۴۰۔ خوبیاں ۔ خصائل حمیدہ
۴۱۔ خدا ۔ مالک
۴۲۔ ملائے
۴۳۔ نظر آتا ہے ۔
۴۴۔ اسکو لینے آیا
۴۵۔ ماتھا ۔ پیشانی
۴۶۔ ہاتھ رکھ کر ۔ دستِ مبارک رکھنے سے
۴۷۔ اندر سے ۔ دل سے
۴۸۔ نکال باہر کیں ۔ دور کر دیں
۴۹۔ بدیاں ۔ رذائل و ذمائم
۵۰۔ خوش ہو ۔ نظر کرم کرے
۵۱۔ نو خزانے ۔ دنیا کی تمام دولت
۵۲۔ پاک و صاف ۔ پاکیزہ
۵۳۔ پاک رسوئی کی حدود میں ۔

سچے اَگے رکھیوں کوءِ نَ بھیٹو جاءِ
سچا ہوئے کے جیویا لگا پڑھن سلوک
کُ سِھتی جانی سَٹیا کس اہ لگا دُوکھ +
اَن دیوتا پانی دیوتا بیسنتر دیوتا لون پنجوا پایا گھرت
تا ہوآ پاک پوت۔ پاپی سنوتن گیڈیا تھکا پیا تت
جت مکھ نام نَ اوچرہ بن ناوے رس کھاہ
نانک ایوے جانی اَے تت مکھ تھکاں پاہ ۔ ۱

محلا ۔ ۱

بھنڈ جمی اَبے بھنڈ منی اَے بھنڈ منگن ویاہ
بھنڈوہ ہووے دوستی بھنڈہ چلے راہ
بھنڈ موا بھنڈ بھالی اَے بھنڈ ہووے بندھان
سو کیو مندا آکھی اَے جت جمہہ راجان
بھنڈہ ہی بھنڈ اوپجے بھنڈے باجھ نَ کوءِ
نانک بھنڈے باہرا ایکو سچا سوءِ
جت مکھ سدا صالاحی اے بھاگا رتی چار
نانک تے مکھ اُجلے تت سچے دربار ۔ ۲

پوڑی

سبھ کو آکھے آپنا جس ناہی سوچن کڈھی اے
کیتا آپو آپنا آپے ہی لیکھا سنڈھی اَے
جا رہنا ناہی ایت جگ تا کائت گارب ہنڈی اَے
مندا کسے ن آکھی اَے پڑ اکھر ایہو بجھی اے
موڑکھے نال نَ لجھی اَے ۔ ۱۹

۱- پاکیزہ (برہمن)
۲- رکھیں (کھانا)
۳- نہ چھوا
۴- کھانا کھایا
۵- کلام پاک
۶- گندگی - غلیظ
۷- جگہ
۸- پھینکا - کھانے سے خوراک اندر گندی جگہ چلی گئی
۹- تصور
+ ایسا کرنے کا تصور کس کا ہوا؟
۱۰- خوراک
۱۱- آگ
۱۲- نمک
۱۳- پانچواں
۱۴- گھی
۱۵- تب
۱۶- پوتر - پاکیزہ
۱۷- گناہوں سے
۱۸- جسم
۱۹- بھرا پڑا ہے
۲۰- تھوک
۲۱- پڑتی ہیں
۲۲- اُسپہ
۲۳- جس منہ سے
۲۴- کہیں - بیان کریں
۲۵- بغیر نام خدا کے
۲۶- لذیذ کھانے کھائیں
۲۷- ایسے
۲۸- سمجھیں
۲۹- تھوکیں پڑتی ہیں
۳۰- عورت سے
۳۱- پیدا ہوتے ہیں
۳۲- پرورش پاتے ہیں
۳۳- منگنی - نسبت ہوتی ہے
۳۴- شادی
۳۵- عورت سے
۳۶- سلسلۂ حیات (خاندان) چلتا ہے
۳۷- مرنے پہ
۳۸- تلاش کرتے ہیں (دوسری عورت کی)
۳۹- رشتہ ناطہ قائم ہوتا ہے۔
۴۰- اُسے
۴۱- کیوں
۴۲- بُرا کہیں
۴۳- جس سے
۴۴- پیدا ہوتے ہیں
۴۵- راجے - مہاراجے
۴۶- پیدا ہوتا ہے
۴۷- بغیر
۴۸- بغیر - بہترا
۴۹- صفت وثنا کریں
۵۰- خوش بختی
۵۱- سل
۵۲- خوبصورت
۵۳- اچھے پاک صاف
۵۴- چن کر نکال دیں
۵۵- کئے ہوئے اعمال
۵۶- حساب کتاب
۵۷- ملائیں - چپکائیں
۵۸- اس دنیا میں
۵۹- کیوں نہ کس سے
۶۰- مغرور
۶۱- بھریں - وقت فارغ کریں
۶۲- بُرا
۶۳- کہیں
۶۴- پڑھکر
۶۵- یہی حرف
۶۶- سمجھیں
۶۷- بیوقوف سے - ناداں کے ساتھ
۶۸- (نہ) الجھیں - (نہ) جھگڑیں۔

سلوک محلا ۔ ۱

نانک پھکے بولی اَے تن من پھکا ہوءِ
پھکو پھکا سدی اَے پھکے پھکی سوءِ
پھکا زرگہہ سٹی اَے مونہہ تھکا پھکے پاءِ
پھکا مورکھ آکھی اے پانا لے سجاءِ

محلا ۔ ۱

اندروہ جھوٹھے پیج باہر دُنیا اندر پھیل
اٹھ سٹھ تیرتھ جے ناوہِ اُترے ناہی میَل
جن پٹ اندر گدڑ تے بھلے سنسار
تن نیہہ لگا رب سیتی ویکھنے وی چار
رنگ ہسہ رنگ روَوے چُپ بھی کرجاہ
پرواہ ناہی کسے کےری باجھ سچے ناہ
در وات اُپر خرچ منگا جبے دے تا کھاہ
دیبان ایکو قلم ایکا ہما تما میل
در لئے لیکھا پیڑ چھٹے نانکا جیو تیل ۔ ۲

پوڑی

آپے ہی کرنا کیئو کل آپے ہی تے دھاری اَے
ویکھہ کیتا آپنا دھرکچی پکی ساری اَے
جو آئیا سو چلسی سبھ کوئی آئی واری اَے
جس کے جیئہ پران ہہہ کیو صاحب مونہہ وساری اَے
آپن ہتھیں آپنا آپے ہی کاج سواری اے ۔ ۲۰

۱۔ پھیکا ہے مزہ ، روکھا
۲۔ جسم ، جان
۳۔ شہرت
۴۔ دھکارا جاتا ہے - نکال دیا جاتا ہے
۵۔ منہ
۶۔ تھوک
۷۔ بیوقوف ، نادان
۸۔ کہیں
۹۔ جوتوں کی
۱۰۔ سزا ملتی ہے
۱۱۔ دل سے
۱۲۔ آلودہ ، ناپاک
۱۳۔ عزت ، نامووری
۱۴۔ فیلسوف
۱۵۔ اٹھا سٹھ
۱۶۔ اشنان کرے ۔ نہائے
۱۷۔ گندگی ، غلاظت
۱۸۔ ریشم
۱۹۔ پھٹے پرانے کپڑے ، چیتھڑے
۲۰۔ نہ اچھے ہوتے ہیں ۔
۲۱۔ دنیا
۲۲۔ اُن کو
۲۳۔ محبت ، پیار ، عشق ، حقیقی ۔
۲۴۔ خدا سے
۲۵۔ ہنستے ہیں
۲۶۔ روتے ہیں
۲۷۔ ہوجاتے ہیں

۲۸۔ کسی کی
۲۹۔ بغیر
۳۰۔ مالک ، خدا
۳۱۔ درگاہ الٰہی کے راستہ پہ
۳۲۔ زادِ راہ ملتے ہیں
۳۳۔ جب
۳۴۔ تب ہی
۳۵۔ دیوان - دربار
۳۶۔ قلم
۳۷۔ ہم اور تم - چھوٹے بڑے
۳۸۔ پیس ڈالتا ہے
۳۹۔ جیسے دکو ہو میں سرسوں وغیرہ سے تیل نکالا جاتا ہے ،
۴۰۔ کائنات
۴۱۔ قدرت ، طاقت
۴۲۔ قائم کی ہوئی ہے
۴۳۔ رکھ کر
۴۴۔ کچی پکی نردیں - مہرے
۴۵۔ جائیگا
۴۶۔ باری - ہر کسی کی موت کی باری آتی ہے
۴۷۔ جان د، سانتی
۴۸۔ دل سے
۴۹۔ بھلائیں - فراموش کریں
۵۰۔ اپنے
۵۱۔ ہاتھوں سے
۵۲۔ خود ہی
۵۳۔ کام سنواریں ، بنائیں

پئوڑی

جِت[۱] سیوی[۲] اَے سُکھ پائی اے سو صاحب سدا سمالی[۳] اَے

جت کیتا[۴] پائی اَے آپنا سا گھال[۵] بری کیئو گھالی[۶] اَے

مَندا[۷] مُول ن کی[۸] جیئی[۹] دے لمی[۱۰] تاذر نِہالی[۱۱] اَے

جیئو[۱۲] صاحب نال[۱۳] ن ہاری اَے تے وے[۱۴] ہا پاسا ڈھالی[۱۵] اَے

کچھ لاہے[۱۶] اُپر[۱۷] گھالی اَے[۱۸] ۔ ۲۱

۱۔ جس کی
۲۔ خدمت کرنے سے ۔ ریاضت کرنے سے
۳۔ یاد کریں
۴۔ کیا ہوا ۔ اپنے اعمال کا
۵۔ محنت شاقہ
۶۔ کریں
۷۔ بڑا
۸۔ بالکل
۹۔ کریں ۔

۱۰۔ دُور اندیشی
۱۱۔ دیکھیں
۱۲۔ جیسے کہ
۱۳۔ ساتھ
۱۴۔ ویسا ہی
۱۵۔ پانسہ پھینکیں
۱۶۔ نفع پہ
۱۷۔ اُوپر
۱۸۔ محنت و مشقت کریں ۔

پئوڑی

چاکرُ لگے چاکری جے چلے خصمے بھاءِ
حُرمت تِس نوں اگلی اوہ وجوہ بھی دُونا کھاءِ
خصمے کرے برابری پھر غیرت اندر پاءِ
وجوہ گواءِ اگلا موہِ مہے پانا کھاءِ
جس دا دِتا کھاونا تِس کہی اے شاباس
نانک حکم نہ چلئی نال خصم چلے ارداس - ۲۲

پئوڑی

نانک انت نہ جاپی ہرتا کے پاراوار
آپ کراءِ ساکھتی پھر آپ کراءِ مار
اِکنا گلی جنجیریا اِک ترئی چڑھے بسیار
آپ کراءِ کرے آپ ہئو کے سیئو کری پکار
نانک کرنا جِن کیا پھر تِس ہی کرنی سار - ۲۳

سلوک محلا - ۱

آپے بھانڈے ساجی ان آپے پوُرن دے ءِ
اِکنی دُودھ سماہی اے اِک چلے رہن چڑھے
اِک نہالی پے سوَن اِک اُپر رہن کھڑے
تِنا سوارے نانکا جن کوَ ندر کرے - ۱

پئوڑی

وڈے کیا وڈیائیا کچھ کہنا کہن نہ جاءِ
سوکرتا قادر کریم دے جیا رِجک سنباہ
سائی کار کماونی دُھر چھوڈی تنے پاءِ
نانک ایکی باہری ہور دُوجی ناہی جاءِ
سوکرے جے تِسے رجاءِ - ۲۴ - ۱ - سُدھ

۱۔ نوکر ۔ خدمت گار
۲۔ خدمت
۳۔ شوہر ۔ مالک
۴۔ رضا میں
۵۔ عزت
۶۔ اسکو
۷۔ بہت زیادہ
۸۔ وہ
۹۔ تنخواہ ۔ معاوضہ ۔ رقم
۱۰۔ زندگی
۱۱۔ شوہر کے ساتھ ۔ مالک کے ساتھ
۱۲۔ شرم و حیا
۱۳۔ گم کرلیتا ہے ۔ گنوا لیتا ہے۔
۱۴۔ زیادہ ۔ بہت
۱۵۔ منہ پہ
۱۶۔ جوتوں کی چوٹیں
۱۷۔ دیا ہوا
۱۸۔ شاباش ۔ واہ واہ ۔ صفت و ثنا
۱۹۔ حکم یا رعب نہیں چلتا ۔ حکم دینے سے کام نہیں بنتا
۲۰۔ شوہر کے ساتھ ۔ مالک کے ساتھ
۲۱۔ عرضداشت ۔ عرض و التماس ہی کام دیتا ہے
۲۲۔ آخری حد
۲۳۔ دکھائی نہیں دیتا
۲۴۔ زمین خدا کی نعمتیں دکھائی نہیں دیتیں نہ آر نہ پار
۲۵۔ سختی
۲۶۔ ایک ایسے ہیں جن کے
۲۷۔ گلے میں
۲۸۔ زنجیریں
۲۹۔ ایک ایسے ہیں
۳۰۔ گھوڑوں پہ سوار
۳۱۔ بہت سے
۳۲۔ میں
۳۳۔ کس سے
۳۴۔ جبر ۔ حفاظت۔

۳۵۔ بدن ۔ جسم
۳۶۔ بناتا ہیں
۳۷۔ اپنی روح سے ان کو پورا کرتا ہے بھرتا ہے ۔ پر کرتا ہے ۔ مکمل کرتا ہے
۳۸۔ ایک ایسے ہیں
۳۹۔ ان میں دودھ رکھا جاتا ہے
۴۰۔ چولہے پر
۴۱۔ چڑھے رہتے ہیں ۔
۴۲۔ لحافوں میں
۴۳۔ سوتے ہیں
۴۴۔ اوپر
۴۵۔ کھڑے رہتے ہیں
۴۶۔ ان کو
۴۷۔ سنوارتا ہے
۴۸۔ نظر کرم کرتا ہے
۴۹۔ بڑے کی عظیم الشان کی
۵۰۔ عظمتیں
۵۱۔ ان کے بارے کچھ کہا نہیں جاتا
۵۲۔ وہی
۵۳۔ قادر مطلق
۵۴۔ جانداروں کو
۵۵۔ رزق روز کا
۵۶۔ سب کا
۵۷۔ وہی کام
۵۸۔ روز ازل سے
۵۹۔ ان کی قسمت میں لکھ دی
۶۰۔ ایک کے بغیر ماسوائے خدا۔
۶۱۔ اور
۶۲۔ دوسری
۶۳۔ نہیں ہے۔
۶۴۔ جگہ
۶۵۔ وہی کرتا ہے۔
۶۶۔ جو
۶۷۔ اس کی رضا ہوتی ہے۔

اِک اونکار سَت نام کرتا پُرکھ نِربھو نِرویر اکال مُورت اُجُونی سے بھنگ گُر پرساد

راگ گوجری محلا - ا- چوپدے گھرا

تیرا نام کری چن ناٹھیا - جے من اُرسا ہوء

کرنی کنگو جے رلئے گھٹ انتر پوجا ہوء - ا

پوجا کی جے نام دھیائی اے بن ناوے پوجن ہوء - ا - رہاؤ

باہر دیو پکھالی اہ جے من دھوویے کوء

جوٹھ لہے جیؤ ماجنی اے مُوکھ پنے آنا ہوء - ۲

پسو ملہہ چنگیایا کھڑ کھاوہ امرت دے

نام وِہونے آدمی دِھرگ جیون کرم کرہ - ۳

نیڑا ہے دُور ن جانی اہ نِت سارے سنبھالے

جو دیوے سو کھاونا کہہ نانک ساچا ہے - ۴ - ا

۱۔ ایک راگ
۲۔ عظمت والا گرنتھ پہلا (گورونانک دیوجی)
۳۔ چار پدوں (بندوں) والے شبد
۴۔ سُر کا مقام پہلا (ایسے سترہ مقام ہوتے ہیں)
۵۔ چندن کی لکڑی کا ٹکڑا جسکو گھس کر سندور پیشانی پر قشقہ لگاتے ہیں۔
۶۔ اگر
۷۔ چندن گھستے گِھسانے کا چھوٹا گول پتھر
۸۔ اعمال
۹۔ کیسر۔ زعفران
۱۰۔ ساتھ مل جائے
۱۱۔ دل
۱۲۔ اندر میں
۱۳۔ عبادت۔ پرستش
۱۴۔ کریں
۱۵۔ یادکریں۔ وردکریں
۱۶۔ بغیر نام خدا
۱۷۔ پوجا۔ عبادت
۱۸۔ دیوتا کی مورتی
۱۹۔ دھوئیں۔ نہلائیں۔
۲۰۔ دھوئے۔ صاف کرے
۲۱۔ گندگی۔ غلاظت
۲۲۔ اُتر جائے۔ دور ہو جائے۔
۲۳۔ دل کو روح کو
۲۴۔ صاف کریں
۲۵۔ نجات۔ راہ نجات
۲۶۔ پیانا۔ روانگی۔ کوچ
۔ راہ نجات کی طرف (آدمی) چل پڑتا ہے
۲۷۔ جانور (گو)
۲۸۔ ملتی ہیں
۲۹۔ اوصاف
۳۰۔ گھاس
۳۱۔ کھاتے ہیں۔
۳۲۔ آب حیات (دودھ) دیتے ہیں
۳۳۔ بغیر
۳۴۔ لعنت۔ پھٹکار
۳۵۔ زندگی
۳۶۔ عمل۔ فعل
۳۷۔ (وجودہ) کرتے ہیں
۳۸۔ نزدیک ہے
۳۹۔ (اسے دور نہ سمجھیں
۴۰۔ ہر روز ہمیشہ
۴۱۔ خبر رکھتا ہے۔ خیال رکھتا ہے۔
۴۲۔ یاد ہے اُسے۔ پرورش کرتا ہے
۴۳۔ (جودہ) دے بخشے
۴۴۔ وہ سچا ہے۔

گوجری محلا - ۱

نابھ[1] کمل[2] تے[3] برھما[4] اُپجے[5] بید[6] پڑہِ[7] مُکھ[8] کنٹھ[9] سوار +

تاکو[10] انت[11] نہ جائی لکھنا[12] آوت[13] جات رہے گبار[14] - ۱

پریتم[15] کئو[16] بسرہِ[17] میرے پران[18] ادھار[19]

جاکی[20] بھگت[21] کرہ جن[22] پورے مُن[23] جن سیوہِ[24] گُر وی چار

- رہاؤ - روشس[25] دیپک[26] جاکے ترِ[27] بھون[28] ایکا[29] جوت مرار[30]

گُرمُکھ ہوءِ سواہِ[31] نِس[32] نرمل[33] مَن مُکھ رین[34] - اندھار[35] - ۲

سِدھ[36] سماوھ[37] کرہِ[38] نِت[39] جھگرا[40] دُوہتو[41] لوچن[42] کیا ہیرے[43]

انتر[44] جوت سبد[45] دُھن جاکے[46] ست گُر جھگر نبیڑے[47] - ۳

سُر[48] نر[49] ناتھ[50] بے انت[51] + اجونی[52] سلچے[53] محل اپارا[54]

نانک سہج ملے جگ[55] جیون[56] ندر کرہو نستارا[57] - ۴ - ۲

۱۔ ناف
۲۔ کنول کا پھول
۳۔ سے
۴۔ برہما۔ دنیا بنانے والا دیوتا
۵۔ پیدا ہوتے۔ کہتے ہیں کہ وشنو بھگوان کی ناف سے ایک کنول پھول پھوٹ نکلا۔ جس سے برہما پیدا ہوا۔
۶۔ وید پڑھنے لگے
۷۔ مُنہ سے
۸۔ گلے سے
۹۔ سنوار کر۔ سُر ملی اور صاف آواز میں
+ کہتے ہیں پیدا ہوتے ہی۔ برہما وید شاستروں کے منتر پڑھنے اور گانے لگے۔
۱۰۔ اُس (خدا) کا
۱۱۔ اخیر، منتہائے۔ انتہا
۱۲۔ سمجھا (نہیں جا سکتا)
۱۳۔ آتے جاتے رہے۔ بھٹکتے رہے۔
۱۴۔ گرد و غبار میں۔ اندھیرے میں۔ برہما نے خدا کی انتہا معلوم کرنے کی بہت کوشش کی۔ لیکن سوائے بھٹکنے کے کچھ حاصل نہ ہوا
۱۵۔ محبوب (خداوند کریم)
۱۶۔ کیوں
۱۷۔ بھولے
۱۸۔ جان
۱۹۔ سہارا۔ آسرا
۲۰۔ جس کی
۲۱۔ بندگی۔ عبادت
۲۲۔ مکمل انسان۔ کامل آدمی
۲۳۔ منی رشی۔ تارک الدنیا
۲۴۔ یاد کرتے ہیں
۲۵۔ سورج، چاند۔ آفتاب و ماہتاب
۲۶۔ چراغ۔ شمع
۲۷۔ تین عالم۔ عرش و سما، تحت الثریٰ
۲۸۔ ایک
۲۹۔ نور
۳۰۔ مُرا کشش کو مارنے والا۔ کرشن۔ یہاں مُراد خدا سے ہے

۳۱۔ وہ
۳۲۔ دن رات۔ شب و روز
۳۳۔ صاف و پاک
۳۴۔ رات
۳۵۔ اندھیرا
۳۶۔ یوگی۔ دل پہ ضبط کرنے والے
۳۷۔ سمادھی میں۔ عالم محویت میں
۳۸۔ کرتے ہیں۔
۳۹۔ ہر روز۔ ہمیشہ
۴۰۔ جھگڑا۔ نیکی بدی کا
۴۱۔ دونو
۴۲۔ آنکھوں سے
۴۳۔ دکھایا، دیکھتے ہیں۔
۴۴۔ دل میں
۴۵۔ کلام الٰہی کا سُر
۴۶۔ ستگورو، سچا گورو۔ رہبر حقیقی
۴۷۔ جھگڑا نپٹائے۔ فیصلہ کرے
فکر و اندیشہ دور کرے
۴۸۔ دیوتا، فرشتے
۴۹۔ آدمی۔ انسان
۵۰۔ سوامی۔ مالک
۵۱۔ بے شمار
+ اے دیوتاؤں اور بے شمار آدمیوں کے مالک۔ خداوند تعالے!
۵۲۔ پیدائش میں نہ آنے والا۔ لاولد
۵۳۔ مقام حقیقی
۵۴ لا محدود
۵۵۔ دنیا کو حیات بخشنے والا
۵۶۔ نظر کرم کرو
۵۷ نجات (دلاؤ)

گوُجری اَشٹ پدیا محلا۔۱۔گھرا

اِک اونکار سَت گُر پرساد

ایک نگری پنچ چور بسیٔ اے برجت چوری دھاوے
ترِہ دس مال رکھے جو نانک موکھ مُکت سو پاوے ۔۱

چیتے توہ باشدیوَ بنوالی ۔ رام ردے جپ مالی ۔۱۔ رہاؤ

اُردھ مول جس ساکھ تلاہا چار بید جت لاگے
سہج بھاء جاءِ تے نانک پار برہم لو جاگے ۔ ۲

پار جات گھر آنگن میرے پُہپ پتر تت ڈالا
سرب جوت نرنجن سنبھو چھوڈہو بہت جنجالا ۔۳

سُن سکھ دینتے نانک بنوے چھوڈہ مائیا جالا
من بیچار ایک لو لاگی پُن رَپ جنم ن کالا ۔ ۴

سو گُرو سو سکھ کتھی اَے سو ویدھ جے جانے روگی
تس کارن کم نَ دھندا ناہی دھندے گرہی جوگی ۔۵

کام کروُدھ اَہنکار تجی اَے لوبھ موہ تس مائیا
من تت اَوِگت دھیائیا گُر پرسادی پائیا ۔ ۶

گیان دھیان سبھ دات کتھی اَے سیت برن سبھ دوتا
برہم کمل مدھ تاس رسادنگ جاگت ناہی سوتا ۔۷

مہا گنبھیر پتر پاتالا نانک سرب جوآ ئیا
اُپدیس گرو مم پُنہ ن گربھ جگ بِکھ تج امرت پائیا ۔ ۱

۱ - شریر - جسم ۔ کام - کرودھ - لوبھ - موہ - اہنکار
۲ - پانچ چور ۔ حرص ، غصّہ ، لالچ - دنیوی محبت - خودی
۳ - بستے ہیں - رہتے ہیں
۴ - روکتے ہوئے بھی - منع کرنے کے باوجود
۵ - بھاگتے - دوڑتے ہیں (چوری کرنے کیلئے)
۶ - تین (عادات) اور دس (خواہشات) سے بچا
۷ - روحانی دولت - بچا سکے جو
۸ - نجات
۹ - وہی پاتا ہے
۱۰ - چیتوہ - یاد کرو - حفظ کرو
۱۱ - سرب نواسی - سب جگہ موجود
۱۲ - نباتات کی مالا (جس کے گلہ میں ہے - وشنو - پرماتما

۱۳ - دل میں
۱۴ - مالا - تسبیح
۱۵ - اُلٹی
۱۶ - جڑ
۱۷ - شاخ
۱۸ - تلے - نیچے

+ جس مایا کے درخت (دنیا) کی جڑیں اُلٹی یعنی اوپر کو ہیں اور شاخیں نیچے کو (برہم)

۱۹ - چاروں وید
۲۰ - جن کا
۲۱ - ذکر کرتے ہیں - وید برہم کے درخت کی جڑ مایا اور اس کی تین شاخوں
(تین عادات) کے ذکر میں ہی لگے ہوئے ہیں - وہ چوتھے مقام
جو نیلے سے بالاتر ہے) کا ذکر نہیں کرتے
۲۲ - عرفان اور روحانی محبت (عشق حقیقی) سے
۲۳ - ندر ہوتے ہیں -
۲۴ - وہ (مذکورہ بالا - مایا اور اُس کے تین گن
۲۵ - برہم سے بالاتر - خدا
۲۶ - یکسوئیت
۲۷ - بیدار ہوتی ہے -
۲۸ - سب خواہش پر شئے دینے والا درخت - طوبےٰ
۲۹ - صحن میں
۳۰ - پھول - کِھلا
۳۱ - پتّے
۳۲ - اصلیت - حقیقت
۳۳ - شاخیں
۳۴ - تمام کائنات میں موجود - نورِ الٰہی
۳۵ آلائش سے پاک
۳۶ - خود اپنے آپ سے ہی پیدا شدہ - لایلد ، لایولد
۳۷ - چھوڑو - ترک کرو
۳۸ - فضول ضدے - جھگڑے - الجھنیں
۳۹ - نعمت پینے والے - مرید
۴۰ - مرض رہتا ہے - استدعا کرتا ہے -
۴۱ - پھر - دوبارہ
۴۲ - موت - قضا

۴۳ - کہا جاتا ہے
۴۴ - حکیم طبیب
۴۵ - بیمار
۴۶ - اُس کے لئے
۴۷ - کام نہ دھندا
۴۸ = گرہستھی
۴۹ - نفسانی خواہش
۵۰ - غصّہ
۵۱ - خودی - تکبر - غرور
۵۲ - چھوڑ دیں - ترک کریں
۵۳ - لالچ - حرص و ہوا
۵۴ - دنیوی محبت
۵۵ - اُس کو
۵۶ - لا ثانی - لازوال
۵۷ - یاد کیا
۵۸ - مہربانی سے - لطف و کرم سے
۵۹ - بخشش
۶۰ - سفید رنگ
۶۱ - ایلچی - حق - مذکورہ بالا پانچوں چوروں کے رنگ سفید ہو جاتے ہیں -
اِن کے رنگ اُڑ جاتے ہیں - وہ ڈر کر کچھ نہیں کر پاتے -
۶۲ - پاربرہم کا کنول پھول
۶۳ - شہد
۶۴ - اُس نے
۶۵ - لذت اٹھائی - مزہ چکھا
۶۶ - بیدار رہتا ہے
۶۷ - پھر سوتا نہیں
+ وہ خوابِ غفلت سے بیدار ہو جاتا ہے

۶۸ - بہت
۶۹ - گہرا - عمیق
۷۰ - (اُس کے) پتّے
۷۱ - پاتال میں - زمین کے بہت نیچے - گہرے
۷۲ - تمام (کائنات سے)
۷۳ - جڑا ہوا ہے - ملحق ہے
۷۴ - مجھے
۷۵ - پھر - دوبارہ
۷۶ - جنم - (نہیں پاؤں گا) پیدا (نہیں ہونگا)
۷۷ - زہر - خواہشات نفسانی کا)
۷۸ - چھوڑ کر
۷۹ - پی لیا ہے -

گوجری محلا - ۱ -

کوَن کوَن جاچِہ پربھہ داتے تاکے انت نہ پرہ شمار ✝

جیسی بھوکھ ہوءِ ابھ انتر تو سمرتھ سچ دیونہار - ۱

اے جی جپ تپ سنجم سچ آدھار

ہر ہر نام دیہہ سکھ پائی اے تیری بھگت بھرے بھنڈار

۱ - رہاؤ - سن سمادھ رہہہ لولاگے ایکا ایکی سبد بی چار

جل تھل دھرن گگن تہہ ناہی آپے آپ کیا کرتار - ۲

ناں تد مایا مگن نہ چھائیاں سورج چند نہ جوت اپار

سرب درشٹ لوچن ابھ انتر ایکا ندر سو تربھون سار - ۳

پون پانی اگن تن کیا برہما بسن مہیش اکار

سربے جاچک تو پربھ داتا دات کرے اپنے بی چار - ۴

کوٹ تیتیس جاچہ پربھ نانک دیدے توٹ ناہی بھنڈار

اؤندھے بھانڈے کچھ ن سماوے سیدھے امرت پرے نہار - ۵

سدھ سمادھی انتر جاچہ ردھ سدھ جاچ کرہ جے کار

جیسی پیاس ہوءِ من انتر تیسو جل دیوہ پرکار - ۶

بڈے بھاگ گرو سیوہ اپنا بھید ناہی گرو دیو مرار

تاکو کال ناہی جم جوہے بوجھہ انتر سبد بی چار - ۷

اب تب اور نہ مانگو ہر پہ نام نرنجن دیجے پیار

نانک چاترک امرت جل مانگے ہر جس دیجے کرپا دھار

۱- مانگتے ہیں
۲- خداوند کریم سے
۳- اُن کے
۴- حد- انتہا
۵- نہیں پڑتا
۶- شمار
۶- بےحد و شمار ہیں - گننے میں نہیں آتے - بےشمار ہیں
۷- بھوک - گرسنگی
۸- دل
۹- اندر - میں
۱۰- قابل - طاقتور
۱۱- دینے والا - کریم
۱۲- ریاضت
۱۳- ضبط
۱۴- آسرا - سہارا
۱۵- خزانہ
۱۶- کیفیت - محویت
۱۷- یکسو ہو کر
۱۸- سمندر
۱۹- ریتیلے میدان
۲۰- زمین
۲۱- آسماں
۲۲- قادرِ مطلق
۲۳- اُستوتت
۲۴- مست
۲۵- سایہ
۲۶- سورج چاند - مہر و ماہ
۲۷- نورِ الٰہی
۲۸- سب کو دیکھنے والی
۲۹- آنکھیں - چشم
۳۰- اک نظر سے
۳۱- تین دنیا - تمام کائنات
۳۲- خبر - سوجھ
۳۴- ہوا
۳۵- آگ - آتش
۳۶- اُس نے بنائے
۳۸- بشنو - دشنو - پرورش کرنے والا دیوتا
۳۰- مہیش - شنو - مارنے والا دیوتا -

۳۹- اشکان - ارواح
۴۰- بھکاری - گداگر
۴۱- عطا فرماتا ہے
۴۲- خیال
۴۳- کروڑ - ۳۳ کروڑ دیوتا
۴۴- مانگتے ہیں
۴۵- دیتے ہوئے
۴۶- کمی
۴۷- اُسے
۴۸- برتن
۴۹- ٹھہرتا - سماتا
۵۰- پڑتا ہے
۵۱- دیکھ
۵۲- خزانے - تو فرماتے ہوتے ہیں
۵۳- کرامات - طاقت غیبی
۵۴- مدح سرائی سے - تعریف و توصیف سے
۵۵- دنیا
۵۶- پالی دیتا ہے
۵۷- قسم
۵۸- بڑی
۵۹- خوش بختی - خوش قسمت
۶۰- یاد رکھو
۶۱- فرق - تفاوت
۶۲- مُر راکشش کو مارنے والا کرشن پرماتما
۶۳- اُسکو
۶۴- صفت نہیں - سنتا نہیں
۶۵- ملک الموت
۶۶- پکڑتا نہیں
۶۷- کبھی بھی
۶۸- دوسری کوئی چیز
۶۹- جدا سے
۷۰- آلودگی سے پاک صاف
۷۱- دیں - عنایت کریں
۷۲- پپیہا
۷۳- آبِ حیات - ابرِ نیساں
۷۴- خدا کی مدح سرائی
۷۵- مہربانی کرکے - کرم سے

گوجری محلا ۱

اے جی جنم مرے آوے پھن جاوے بن گر گت نہی کائی

گر مکھ پراتی نامے راتے نامے گت پت پائی ۱

بھائی رے رام نام چت لائی

گر پرسادی ہر پربھ جاچے ایسی نام بڈائی ۱ رہاؤ

اے جی بہتے بھیکھ کرہ بھکھیا کو کیتے اودر بھرن کے تائی

بن ہر بھگت ناہی سکھ پرانی بن گر گرب ن جائی ۲

اے جی کال سدا سر اوپر ٹھاڈھے جنم جنم ویرائی

ساچے شبد رتے سے باچے ست گر بوجھ بجھائی ۳

گر سرنائی جوہ ن ساکے دوت ن سکے سنتائی

اوگت ناتھ نرنجن راتے نربھو سو لولائی ۴

اے جیؤ نام درڑہ نامے تو لاوہ ست گر ٹیک ٹکائی

جو تس بھاوے سوئی کرسی کرت ن میٹیا جائی ۵

اے جی بھاگ پرے گر سرن تمہاری مے اور ن دوجی بھائی

اب تب ایکو ایک پکارو آد جگاد سکھائی

اے جی راکھوہ پیج نام اپنے کی تجھ ہی سیو بن آئی

کر کرپا گر درس دکھاوہ ہؤمے شبد جلائی ۷

اے جی کیا مانگو کچھ رہے ن دیسے اس جگ مہہ آیا جائی

نانک نام پدارتھ دیجے ہردے کنٹھ بنائی ۸ ۳ ۱۰ ۔

۱- پیدا ہو کر
۲- بچہر
۳- بغیر
۴ نجات
۵- کوئی۔ کسی طرح بھی
۶- انسان
۷- رنگے ہوئے۔ محو و مستغرق
۸- عزت
۹- دل لگا
۱۰- مہربانی سے۔ لطف و کرم سے
۱۱- ملنگے
۱۲- بڑائی۔ عظمت
۱۳- بہت
۱۴ بھیس۔ بہروپ
۱۵- بھیک۔ خیرات
۱۶- کتنے ہی
۱۷- پیٹ بھرنے کیلئے۔ پیٹ کی خاطر
۱۸- خودی۔ تکبر۔ غرور
۱۹- موت
۲۰- کھڑی ہے
۲۱- دشمن۔ عدو
۲۲- پناہ میں
۲۳- بگیڑ نہیں سکتا
۲۴- ملک الموت
۲۵- دکھ۔ تکلیف۔ ایذا دنہیں دے سکتا۔
۲۶- لافانی۔ لازوال
۲۷- مالک۔ سوامی
۲۸- دنیوی آلائش سے پاک

۲۹- نڈر۔ بیباک۔ بے خوف
۳۰- سے۔ ساتھ
۳۱- محو ہو
۳۲- مستحکم بنو۔ پختہ کرو
۳۳- آسرا دیا۔ سہارا دیا
۳۴- پسند آئے۔ اچھا لگے
۳۵- وہی
۳۶- کریگا
۳۷- مجھ سے جنم کے اعمال کا میل
۳۸- مٹایا نہیں جاتا۔
۳۹ بھاگ کر پڑے
۴۰- پناہ
۴۱- مجھے
۴۲- دوسری (جگہ)
۴۳- پسند آئی۔ اچھی لگی
۴۴- کبھی بھی
۴۵- پکارتا ہوں
۴۶- روز ازل سے
۴۷- مددگار۔ ساتھی
۴۸- لاج۔ شرم۔ عزت
۴۹- دیدار
۵۰- خودی۔ انانیت
۵۱- جلادی۔ مٹادی
۵۲- دکھائی دیتا
۵۳- شئے۔ چیز
۵۴- دل میں
۵۵ گلے میں
کنٹھی۔ ہار۔ مالا۔

گوجری محلا-۱

اَے جی نَ ہم اُوتم نیچ نَ مدھم ہر سرناگت ہر کے لوگ

نام رتے کیول بیراگی شوگ بجوگ بسرجت روگ -۱

بھائی رے گُر کر پاتے بھگت ٹھاکر کی

ست گر واک ہر دے ہر نرمل ن جم کان - ن جم کی باقی

۱- رہاؤ - ہر گُن رسن رَوَہ پر بھ سنگے جو تس بھاوے سہج ہری

بن ہر نام برتھا جگ جیون ہر بن نہپھل میک گھری -۲

اَے جی کھوٹے ٹھور ناہی گھر باہر نندک گت نہی کائی

روس کرے پربھ بکھس ن میٹے نت نت چڑھے سوائی -۳

اَے جی گُر کی دات نَ میٹے کوئی میرے ٹھاکر آپ دوائی

نندک نر کالے مکھ نندا من گُر کی دات نَ بھائی -۴

اَے جی سرن پرے پربھ بکھس ملاوے بلم - نَ اوہو آ لائی

آنند مُول ناتھ سرنا تھا ست گر میل ملائی -۵

اَے جی سدا دیال دیا کر رویا گرمت بھرم چکائی

پارس بھیٹ کنچن دھات ہوئی ست سنگت کی وڈیائی -۶

ہر جل نرمل من اِسنانی مجن ست گُر بھائی

پنر پی جنم ناہی جن سنگت جوتی جوت ملائی -۷

تو وڈ پُرکھ اگم ترووڈ ہم پنکھی تجھ ماہی

نانک نام نرنجن دی جے جگ جگ شبد صلاحی -۸-۴-

۱- اونچے - اعلےٰ
۲- نیچے - ادنیٰ
۳- درمیانے
۴- پناہ میں - پناہگزین
۵- صرف
۶- اداس - تارک الدنیا
۷- ماتم - افسوس
۸- جدائی - ہجر
۹- چھوڑے ہوئے - ترک کئے ہوئے۔
۱۰- امراض
۱۱- عبادت - بندگی
۱۲- مالک - خداوند
۱۳- کلام - ارشاد
۱۴- دل میں
۱۵- پاک و صاف
۱۶- ڈر - خوف
۱۷- بقایا
۱۸- زبان سے
۱۹- کہو - بیان کرو
۲۰- ساتھ - ہمراہ
۲۱- اچھے لگے - پسند آئے
۲۲- رائیگاں - فضول
۲۳- بغیر کسی پھل کے - یونہی - ضائع
۲۴- ایک
۲۵- گھڑی
۲۶- جگہ
۲۷- چغلخور - غماض
۲۸- نجات
۲۹- غصہ
۳۰- بخشش بخشش - عنایت
۳۱- نہیں ستاتا

۳۲- ہر روز - ہمیشہ
۳۳- دُگنی - چوگنی اور زیادہ
۳۴- دلائی - عطا فرمائی
۳۵- آدمی
۳۶- سیاہ رُو
۳۷- اچھی نہ لگی - پسند نہ آئی
۳۸- پناہ
۳۹- صاف کرنے کے بعد
۴۰- دیر
۴۱- آدھی } آدھی رائی کے برابر - ذرہ بھر
۴۲- رائی
۴۳- خوشی کا سرچشمہ
۴۴- ناتھوں کا ناتھ - سب کا مالک
۴۵- بسا - سمایا (دل میں)
۴۶- بھٹکنا - گردش
۴۷- دور کر دیا
۴۸- چھوکر
۴۹- سونا
۵۰- بڑائی - خوبی
۵۲- اشنان کرنے والا - غسل کرنے والا
۵۳- اشنان - غسل
۵۴- پھر - دوبارہ
۵۵- ساتھ - میل - وصل
۵۶- روح کو نورِ الٰہی سے ملا دیا
۵۷- بڑا پرکھ - اکال پرکھ - ابدی
۵۸- نارسا
۵۹- درخت
۶۰- پرندے
۶۱- تجھ میں
۶۲- ہر زمانہ میں - ہمیشہ
۶۳- مدح سرائی کروں - صفت و ثنا کروں

گوجری محلا-۱-گھر-۴

اک اونکار ست گرپرساد

بھگت پریم آرادھتنگ سچ پیاس پرم ہتنگ

بل لاپ بلل بنیتیا سکھ بھاء چت ہتنگ -۱

جپ من نام ہر سرنی

سنسار ساگر تار تارن رم نام کر کرنی

۱- رہاؤ - اے من مرت سبھ چینتنگ گر سبد ہر رمنتگ

مت تت گیاننگ کلیان ندھاننگ ہرنام من رمننگ -۲

چل چت وت بھرمنگ جگ موہ مگن ہتنگ

تھر نام بھگت درڑنگ متی گر واک سبد رتنگ -۳

بھرمات بھرم ن چوکئی جگ جنم بیادھ کھپننگ

استھان ہر نہ کیول ست متی نام تپنگ -۴

اہ جگ موہ ہیت بیاپتنگ دکھ ادھک جنم مرننگ

بھج سرن ست گر اودھرہ ہرنام رد رمننگ -۵

گرمت نہچل من مننگ سہج بیچارنگ

سو من نرمل جت ساچ انتر گیان رتن سارنگ -۶

بھے بھاء بھگت ترہ بھوجل مناپت لاء ہر چرنی

ہرنام ہردے پوتر پاون اہ سریر تو سرنی -۷

لب لوبھ کہر نوارننگ ہرنام راس مننگ

من مار توہی نرنجنا کہہ نانکا سرننگ -۸-۱-۵

۱- عبادت کرتے ہیں
۲- بہت زیادہ
۳- پریم- محبت کرتے ہیں
۴- آہ و زاری
۵- بے قراری سے
۶- عرض و استدعا کرتے ہیں
۷- پریم- محبت
۸- دل میں
۹- پناہ میں
۱۰- سمندر
۱۱- پار کرنے والا جہاز
۱۲- رام نام- ذکر کرنا نامِ خدا کا
۱۳- عمل
۱۴- دولت
۱۵- خیر خواہی کرتی ہے
۱۶- دل میں بسے- سمائے
۱۷- عقل و ادراک
۱۸- اصل
۱۹- عرفان
۲۰- فلاح و بہبودی- سکھ آرام
۲۱- خزانہ حاصل ہوتا ہے-
۲۲- دل میں یاد ہو- خدا بسے
۲۳- چنچل دولت- دولت جو آتی جاتی ہے
۲۴- پریشان و سرگرداں
۲۵- دنیوی محبت میں مست و مسرور
۲۶- قائم و دائم
۲۷- ذکرِ خدا کی بندگی و عبادت
۲۸- پختہ
۲۹- نصیحت- تعلیم و تدریس
۳۰- گورو کا کلام- کلام ربانی
۳۱- کلام ہی میں محو و مستغرق
۳۲- بھٹکنے سے پریشاں و سرگرداں پھرنے سے
۳۳- وہم و گمان- فریب- دھوکا
۳۴- نہیں دور ہوتا
۳۵- بیماری- مرض
۳۶- بھٹکتا ہے
۳۷- مقام
۳۸- صاف و پاک- آلودگی و آلائش سے پاک
۳۹- سچی نصیحت
۴۰- تپ کرنا- ریاضت کرنا-
۴۱- دنیوی محبت
۴۲- لگی ہوئی ہے-
۴۳- زیادہ- زائد
۴۴- پیدا ہونے اور مرنے کا دکھ
۴۵- دور کر (جا)
۴۶- ستگورو کی پناہ میں
۴۷- پار ہو جائیگا- نجات حاصل کرے گا-
۴۸- دل میں
۴۹- بسانے سے- سمانے سے
۵۰- قائم و دائم
۵۱- دل سے ماننے سے- یقین و ایمان سے
۵۲- عرفان حاصل ہوتا ہے
۵۳- آلودگی- پاک
۵۴- سب میں
۵۵- سچ- حق
۵۶- اندر- دل میں
۵۷- اصل رتن
۵۸- عشق حقیقی کی- عبادت و بندگی
۵۹- بجر دینا
۶۰- دل لگا
۶۱- خدا کے قدموں میں
۶۲- دل میں
۶۳- پاک- پاکیزہ
۶۴- یہ جسم
۶۵- تری پناہ میں
۶۶- حرص و ہوا
۶۷- موجیں دریائے حرص
۶۸- دور کر دیتی ہے
۶۹- پونجی- سرمایہ
۷۰- دل میں رکھ
۷۱- دل کو مطیع کر
۷۲- آلائش سے پاک و صاف
۷۳- میں تیری پناہ میں آیا ہوں

بھاگڑے کی وار محلا چوتھا وِچوں

سلوک محلا-۱

کلی اندر نانکا جناں دا اوتار
پت جِنوڑا دھی اَ جِنوڑی جُڑو جِنا دا سکدار

محلا-۱

ہندو مُوں لے بھوٹے اکھی جاہی نار نہ کہیا سے پوج کراہی
اندھے گنگے اندھ اندھار پاتھر لے پوجہ مگدھ گوار
اوہ جا آپ ڈبے تم کہا ترن ہار

= ۲ =

۱۔ کلجگ میں۔ موجودہ زمانہ میں
۲۔ بھوتوں کا۔ جنوں کا
۳۔ جنم۔ پیدائش
۴۔ بیٹا۔ لڑکا۔
۵۔ چھوٹا من۔ بھوت
۶۔ لڑکی۔ بیٹی
۷۔ جن۔ چھوٹی
۸۔ عورت۔ بیوی
۹۔ جنوں۔ بھوتوں کا
۱۰۔ شقدار۔ سردار
+ سب بھوت اور جن ہیں
۱۱۔ بالکل
۱۲۔ گمراہ۔ غلط راستے
۱۳۔ جیسے نارد منی نے کہا
۱۴۔ وہ۔
۱۵۔ پوجا و پرستش کرتے ہیں (بتوں کی)
۱۶۔ بہرے۔ گونگے
۱۷۔ اندھے
۱۸۔ اندھیرے میں (بھٹکنے والے
۱۹۔ پتھر سے کر
۲۰۔ پوجتے ہیں
۲۱۔ بیوقوف۔ ناداں
۲۲۔ گنوار۔ جاہل
۲۳۔ وہ
۲۴۔ جب
۲۵۔ خود ڈوب۔
۲۶۔ پار ہونے کے
تم کیسے پار ہوگے

اِکْ اونْکار سَتّ نام کَرتا پُرکھ

نِرْبَھو نِرْوَیرْ اکال مُورَت اجُونی

سے بھنگ گُرْ پرْساد

راگ وڈہنْس مَحَلّا-۱-گھر-۱

اَملی اَمَل نَہ انبڑے مچھی نیرْ نَہ ہوئ
جو رَتے سَہہ آپنے تِن بھاوے سبھ کوئ-۱

ہَو واری وَنجا کھنی آے وَنجا تَو صاحب کے ناوے-۱-رہاؤ

صاحب سَپھلیو رُکھڑا اَمرت جا کا ناؤ
جِن پیا تے ترپت بھے ہَو تِن بلہارے جاؤ-۲

مَے کی نَدر نَہ آوہی وَسہ ہبھیاں نال
تِکھا تہا کِیؤ لہے جا سَر بھیتر پال-۳

نانک تیرا بانیا تُو صاحب مے راس
مَن تے دُھو کھا تا لہے جا صِفت کری ارداس-۴-۱

۱- راگ کی ایک قسم
۲- عملی - نشی اشیاء کا استعمال کرنے والا۔
۳- عمل - نشہ۔ افیم وغیرہ کا
۴- پہنچے - برابر + جیسے نشہ کے استعمال کرنے والے کے نزدیک نشہ کے برابر اور کوئی چیز نہیں ہوتی۔
۵- مچھلی
۶- پانی - اور مچھلی کیلئے پانی کے برابر اور کوئی چیز نہیں
۷- رنگے ہوئے ہیں۔ محو و مسرور ہیں۔
۸- مالک - محبوب
۹- ان کو
۱۰- اچھا لگتا ہے - پسند آتا ہے۔
۱۱- ہیں
۱۲- قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں۔
۱۳- ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤں۔ قربان ہو جاؤں
۱۴- تیرے
۱۵- نام پر
۱۶- پھلدار
۱۷- درخت
۱۸- نام
۱۹- سیر ہو گئے - پیاس بجھ گئی
۲۰- قربان جاؤں
۲۱- مجھے
۲۲- نظر نہیں آتا۔

۲۳- بستا ہے - رہتا ہے
۲۴- سب کے ساتھ
۲۵- پیاس - تشنگی
۲۶- پیاسے کی - تشنہ لب کی
۲۷- کیسے دور ہو کیسے بجھے
۲۸- جبکہ
۲۹- تالاب
۳۰- اندر - درمیان
۳۱- دیوار - رکاوٹ

‡ پیاسے کی پیاس دور ہو جبکہ اُس کے اور تالاب کے درمیان مغائرت کی دیوار کھڑی ہے یعنی ہماری ضمیر کو کیسے قرار آئے جبکہ ہمارے اور خدا کے درمیان وہم وگمان اور فکر اور اندیشہ کا پردہ قائم ہے

۳۲- مہاجن - بیوپاری - سوداگر
۳۳- میری
۳۴- پونجی - سرمایہ - اثاثہ
۳۵- دھوکا - فریب - وہم وگمان
۳۶- جبھی دور ہوگا
۳۷- جب کہ
۳۸- حمد و ثنا - مدح سرائی (کروں)
۳۹- عرضداشت - عرض و دعا

وڈہنس محلا ۱

گُن ونتی سَہہ راوِیا نرگُن کُوڑے کائے

جے گُن ونتی تھی رہے تا بھی سَہہ راون جائے

میرا کنت ریسالو کی دھن اورا راوے جی-۱-رہاؤ

کرنی کامن جے تھیئے جے من دھاگا ہوئے

مانک مُل نہ پائیئے لیجئے چت پروئے-۲-

راہ دساں نہ جلاں آکھاں انمڑی آسو

تیں سَہہ نال اکوُ ئنا کیوں تھیوے گھر واس-۳-

نانک ایکی باہرا دوجا ناہیں کوئے

تیں سَہہ لگی جے رہے بھی سَہہ راوے سوئے-۴-۲=

وڈہنس محلا ۱-گھر-۲

موری رن جھن لائیا بھینے ساون آئیا

تیرے مُندھ کٹارے جیوڑا تِن لوبھی لوبھ لبھائیا

تیرے درسن وِٹہُ کھنی آے وٹنجھاں تیرے نام وِٹہُ قربانو

جاں توں تاں میں مان کیا ہے تدھ بن کیہا میرا مانو

چوڑا بھن پلنگ سیتوں مُندھے سَن باہی سن باہا

ایتے ویس کریندیئے مُندھے سَہہ راتو اورا ہا

نہ منیار نہ چوڑیاں نہ سے ونگڑی آہا

جو سَہہ کنٹھ نہ لگیا جلن سے باہڑی آہا

سبھ سہلیاں سَہُ راون گیاں ہوں داڈھی کے در جاوا

ماں نی ہوں کھری سُوچجی تے سَہہ ایک نہ بھاوا

ماٹھ گُنداییں پٹیاں بھریئے مانگ سندھورے

اگے گئی نہ منیاں مرو وِسور وِسورے

۱- صفات والی - خصائل حمیدہ سے آراستہ
۲- شوہر - خاوند - مالک۔
۳- وصل کی خوشی حاصل کی
۴- اوصاف سے عاری
۵- پکارتی ہے - روتی ہے - آہ و فریاد کرتی ہے۔
۶- کیوں - کس سبب
۷- اگر
۸- ہو جائے - بن جائے۔
۹- تب
۱۰- وہ بھی
۱۱- شوہر - خاوند
۱۲- لذات کا گھر - سرچشمہ سرور
۱۳- کیوں - کس لئے
۱۴- عورت - بیوی
۱۵- دوسروں سے - اغیار سے۔
۱۶- اعمال نیک
۱۷- جادو - سحر
۱۸- اگر ہو جائے۔
۱۹- (اور اگر) دل
۲۰- موتی - ہیرا
۲۱- مول - قیمت
۲۲- دل میں پرو لینا چاہیئے۔
۲۳- پوچھتا (تو ہوں)
۲۴- (لیکن) اس پر چلتی (نہیں)
۲۵-
۲۶- میں پہنچ گئی ہوں - کہتی ہوں
۲۷- تجھ
۲۸- شوہر کے ساتھ
۲۹- ملتی نہیں
۳۰- ہو
۳۱- گھر میں بسنا - بسیرا - رہنا
۳۲- بغیر
۳۳- دوسرا - دیگر
۳۴- جڑی رہے - ملی رہے - وابستہ و واصل رہے۔
۳۵- موروں نے
۳۶- خوشی سے ناچنے لگنے لگے۔
۳۷- اے بہن! اے سکھی سہیلی!
۳۸- استری! عورت، نازنین
۳۹- کٹار جیسے - ترچھے - ترچھی نظر والی آنکھیں۔
۴۰- جیوڑا! جیوڑی، رسی، پھانسی۔
۴۱- ان (ترچھی آنکھوں نے)
۴۲- حریص (مگرمچھ جیسے)
۴۳- دام تزویر میں گرفتار کر لیا: حرص میں مبتلا کر لیا
۴۴- دلدار
۴۵- یہ
۴۶- ٹکڑے ٹکڑے ہو جاؤں، قربان جاؤں
۴۷- قربان ہو جاؤں
۴۸- جب تو میرے ساتھ ہے۔
۴۹- فخر کیا
۵۰- ہاتھی دانت کا لال رنگ کا جوڑا - جو شادی کی نشانی ہے۔
۵۱- توڑ ڈالوں۔
۵۲- کے ساتھ۔
۵۳- سمرت - سمجھ
۵۴- پلنگ کے مانند
۵۵- اپنی باہوں کے
۵۶- اتنے
۵۷- بھیس - سنگار
۵۸- کرنے والی نازنین
۵۹- رنگا ہوا ہے - محو مسرت ہے۔
۶۰- دوسری عورتوں کے ساتھ
۶۱- چوڑی بیچنے والا
۶۲- وہ
۶۳- چوڑیاں کانچ کی
۶۴- گلے
۶۵- جلیں - جل جائیں۔
۶۶- باہیں
۶۷- میں جلی ہوئی - آدھی جلی ستی (ہجر کی آگ میں)
۶۸- کس کے در پہ (جاؤں)
۶۹- اعمال کی رو سے
۷۰- میں
۷۱- بہت
۷۲- اچھی - سگھڑ - باسلیقہ - نیک شعار
۷۳- ذرہ اچھی نہیں لگتی - ذرہ بھر بھی پسند نہیں۔
۷۴- سجا کر - کنگھی سے بالوں کو اچھی طرح دبا کر
۷۵- بال بنوائے۔
۷۶- بھر لی۔
۷۷- مانگ بھی۔
۷۸- سندور سے - مانگ میں سندور بھی ڈال لیا۔
۷۹- اس مالک کے سامنے
۸۰- منظور و مقبول نہ ہوئی۔
۸۱- مرتی ہوں
۸۲- چھوڑ چھوڑ کر

میں روونڈی سبھ جگ رنا رنڑے ونوں پنکھیرو

اک نہ رنا میرے تن کا برہا جن ہوں پرہہ وچھوڑی

سپنے آئیا بھی گیا میں جل بھریا روئے

آئے نہ سکاں تجھ تن پیارے بھیج نہ سکاں کوئے

آؤ سبھاگی نیندڑیئے مت سوہ دیکھاں سوئے

تے صاحب کی بات جے آکھے کہو نانک کیا دیجئے

سیس وڈھے کر بیسن دیجے ون سر سیو کریجے

کیوں نہ مریجے جیئڑا نہ دیجے جا سوہ بھیا وڈانا ۔۲۔۱

وڈہنس محلا ۱ چھنت

اک اونکار ست گر پرساد

کائیا کوڑ وگاڑ کاہے نائیئے

نہاتا سو پروان سچ کمائیئے

جب ساچ اندر ہوئے ساچا تام ساچا پائیئے

لکھے باجھوں سرت ناہیں بول بول گوائیئے

جتھے جائے بہیئے بھلا کہیئے سرت شبد لکھائیئے

کائیا کوڑ وگاڑ کاہے نائیئے ۔۱

تاں ہیں کہیا کہن جا تجھے کہائیا

امرت ہر کا نام میرے من بھائیا

نام میٹھا منہہ لاگا دکھ ڈیرا ڈھائیا

سکھ من مینہ آئے وسیا جام تے فرمائیا

ندر تدہ ارداس میری جن آپ اپائیا

تاں ہیں کہیا کہن جا تجھے کہائیا ۔۲

۱- زار زار روتی ہوں
۲- تمام لوگ
۳- رو پڑے - رونے لگے -
۴- روئے - رو دیجے
۵- جنگل کے
۶- پرندے
۷- جسم کا
۸- جدائی - ہجر
۹- جس نے
۱۰- مجھے
۱۱- شوہر سے
۱۲- دور کیا - جدا کیا -
۱۳- خواب میں
۱۴- پھر بھی چلا گیا -
۱۵- آنسو بہاتی رہی
۱۶- آ نہیں سکتا -
17- (تیری طرف) تیرے پاس
۱۸- کسی کو (تیرے پاس بھیج بھی نہیں سکتی)
۱۹- خوش بخت - خوش قسمت
۲۰- اے نیند
۲۱- شاید
۲۲- شوہر کو دیکھ لوں (پھر خواب میں)
۲۳- اُس (شوہر کو)
۲۴- جو کچھ (جو بھی تیرا آ کر میرے پاس ذکر کرے)
۲۵- سر
۲۶- کاٹ کر
۲۷- بیٹھنے کے لئے
۲۸- بغیر سر کے
۲۹- خدمت کریں
۳۰- دل، جان
۳۱- جب کہ
۳۲- ہوا
۳۳- غیر - اجنبی
۳۴- جسم

۳۵- جھوٹ سے -
۳۶- بگاڑ کر - غلیظ بنا کر
۳۷- کیوں - کس لئے -
۳۸- نہائیں - غسل کریں -
۳۹- نہایا ہوا -
۴۰- دی
۴۱- منظور، مقبول
۴۲- سچ پر عمل کریں
۴۳- اس سچ میں - حق میں -
۴۴ سچا - صادق (نہیں)
۴۵- تب ہی
۴۶- بھی ہوتی تقدیر کے بغیر
۴۷- عقل و ہوش
۴۸- جہاں
۴۹- جا بیٹھیں
۵۰- رقم طراز ہوں
۵۱- تب ہی
۵۲- بول، بات
۵۳- جب
۵۴- تو نے
۵۵- کہلوایا
۵۶- پسند آیا - اچھا لگا -
۵۷- من کو - دل کو
۵۸- دکھ درد - تکلیف
۵۹- گرا دیا - منہ پر کر دیا - دکھ جاتا رہا -
۶۰- سکھ - آرام
۶۱- دل میں
۶۲- ایسا
۶۳- جب
۶۴- تو نے
۶۵- نظر کرم
۶۶- تیری (ہو)
۶۷- عرضداشت - عرض - استدعا
۶۸- پیدا کیا (خود ہی اپنی ہستی کو)

واری خصم کڈھائے کرت کماونان

مندا کسے نہ آکھ جھگڑا پاونان

نہہ پائے جھگڑا سوام سیتی آپے آپ وجنجاونا

جس نال سنگت کر سریکی جائے کیا روآونا

جو دیے سہنا منہہ کہنا آکھ ناہیں واونان

واری خصم کڈھائے کرت کماونان ۲۰

سبھ اپائین آپ آپے ندر کرے

کوڑا کوئے نہ مانگے میٹھا سبھ منگے

سبھ کوئے میٹھا منگ دیکھے خصم بھاوے سو کرے

کچھ پن دان انیک کرنی نام تل نہ سمسرے ۔۴

نانکا جن نام ملیا کرم ہوآ دھر کدے

سبھ اپائین آپ آپے ندر کرے ۔۱۔۴۔۱

وڈہنس محلا ۔۱

کرو دیا تیرا نام وکھانا

سبھ اپائیے آپ آپے سرب سمانا

سرب سمانا آپ توں ہے اپائے دھندھے لائیا

اک تجھ ہی کیئے راجے اکنا بھکھ بھوائیا

لوبھ موہ تجھ کیا میٹھا ایت بھرم بھلانا

سدا دیا کرو اپنی تام نام وکھانا ۔۱

نام تیرا ہے ساچا سدا ایں من بھانا

دکھ گیا سکھ آئے سمانا

۱۔ بار
۲۔ شوہر - خاوند - مالک
۳۔ نکالتا ہے - مقرر کرتا ہے۔
۴۔ پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۵۔ بُرا بھلا
۶۔ کہہ
۷۔ جھگڑا کرنا (فضول ہے)
۸۔ سوامی - مالک
۹۔ سے - ساتھ
۱۰۔ تباہ کرنا - تباہ و برباد کرنا - ذلیل و خوار کرنا۔
۱۱۔ ساتھ
۱۲۔ اکٹھے رہنا ہو
۱۳۔ ہمسری کرنا
۱۴۔ رونا
۱۵۔ دے - عطا فرمائے
۱۶۔ برداشت کرنا
۱۷۔ دل سے
۱۸۔ فضول نہیں بولنا چاہیے
۱۹۔ پیدا کیا ہے
۲۰۔ نظرِ کرم
۲۱۔ کرنا - تلخ
۲۲۔ مانگ کر دیکھ لے
۲۳۔ اچھے لگے - پسند آئے
۲۴۔ سخاوت و خیرات (دینا)
۲۵۔ بے شمار
۲۶۔ برابر
۲۷۔ ہمسر - ایک جیسا - برابر
۲۸۔ بخشش - عنایت
۲۹۔ درگاہ ازلی سے
۳۰۔ رحم و کرم ذکر
۳۱۔ کہوں بیان کروں - ذکر کروں
۳۲۔ تمام (کائنات میں)
۳۳۔ بسا ہوا - موجود ہے۔
۳۴۔ تو نے ہی
۳۵۔ کاروبار میں لگا!
۳۶۔ ایک ایسے ہیں جن کو
۳۷۔ بھیک
۳۸۔ پھراتا ہے - بھیک منگاتا ہے
۳۹۔ لالچ
۴۰۔ دنیوی محبت
۴۱۔ اس فریب میں
۴۲۔ بھلا دیا
۴۳۔ تب ہی
۴۴۔ اچھا لگا - پسند آیا۔

گاؤن سُرتر سُکھڑ سُجانا

سُرتر سُکھڑ سُجانا گا وہ جو تیرے من بھاوے ہے

مائیا موہے چیتہ ناہی اہلا جنم گواوے ہے

اک مُوڑھ مُگدھ ن چیتہ مُوڑے جو آئیا تیس جانا

نام تیرا سدا ساچا سوہے من بھانا ۔ ۲

تیرا وکھت سُہاوا امرت تیری بانی

سیوک سیوہ بھاؤ کر لاگا ساد پرانی

ساد پرانی تنا لاگا جنی امرت پائیا

نام تیرے جو رتے نت چڑھے سوائیا

اک کرم دھرم ن ہوے سنجم جام ن ایک پچھانی

وکھت سُہاوا سدا تیرا امرت تیری بانی ۔ ۲

ہو بلہاری ساچے ناوے راج تیرا کبہو ن جاوے

راجو تا تیرا سدا نہچل اہ کبہو ن جاوے

چاکر تا تیرا سوے ہووے جو سہج سماوے

دُسمن تدُھ کھ ن لگے مُوڑے پاپ نیڑ ن آوے

ہو بلہاری سدا ہودا ایک تیرے ناوے ۔ ۴

جُگہ جُگنتر بھگت تمہارے کیرت کرہ سوامی تیرے دوارے

جپہ تا ساچا ایک مرارے ساچا مرارے تام جا پہ جام من وساوے

بھرمو بھلاوا تجھ کیا جام اہ چکاوے ہے

گرپرشادی کر دو کرپا لیہہ جمو دے ابارے

جُگہ جگنتر بھگت تمارے ۔ ۵

وڈے میرے صاحبا اَنکھ اپارا کیو کر کرو بنتی ہو آکھ ن جانا

۱۔ گاتے ہیں ۔ مدح و ثنا کرتے ہیں ۔
۲۔ خدیوتا اور آدمی
۳۔ باسلیقہ ۔ نیک شعار
۴۔ عقلمند ۔ دانا
۵۔ دل کو اچھے لگیں ۔ پسند آئیں
۶۔ دنیوی محبت میں گرفتار
۷۔ خدا کو یاد نہیں کرتا
۸۔ فضول
۹۔ گنوا دیتا ہے ۔ ضائع کرتا ہے
۱۰۔ گنوار ۔ نادان
۱۱۔ بیوقوف ۔ جاہل
۱۲۔ بالکل ۔ ہرگز ۔
۱۳۔ پیدا ہوا
۱۴۔ جس نے
۱۵۔ مرتا ہے
۱۶۔ میرے
۱۷۔ دل کا چھالا
۱۸۔ وقت د جب تو یاد آئے
۱۹۔ سہانا ۔ خوب
۲۰۔ کلام
۲۱۔ پریم ۔ محبت
۲۲۔ مزہ ۔ لذت
۲۳۔ انسان ۔ آدمی
۲۴۔ ان کو
۲۵۔ جنہوں نے
۲۶۔ محو و معروف ہوئے
۲۷۔ ہر روز ۔ ہمیشہ
۲۸۔ زیادہ کھیلتے کھیلتے ہیں
۲۹۔ افعال و اعمال
۳۰۔ مذہبی رسوم
۳۱۔ انضباط ۔ پرہیزگاری
۳۲۔ جب تک
۳۳۔ بنیا نے
۳۴۔ میں قربان جاؤں
۳۵۔ نام پہ

۳۶۔ کبھی بھی
۳۷۔ راج تو
۳۸۔ قائم و دائم
۳۹۔ نہیں جاتا (کبھی)
۴۰۔ وہ
۴۱۔ دشمن
۴۲۔ اتے ۔ اور
۴۳۔ دکھ
۴۴۔ گناہ
۴۵۔ نزدیک
۴۶۔ نام پہ
۴۷۔ ہر زمانہ میں
۴۸۔ مدح سرائی کرتے ہیں ۔ مدحت و ثنا کرتے ہیں ۔
۴۹۔ دروازہ پہ ۔ در پہ
۵۰۔ ورد کرو
۵۱۔ مُربا کش کو مارنے والا ۔ کرشن ۔ مالک
۵۲۔ تب
۵۳۔ ورد کیا جاتا ہے ۔
۵۴۔ جب
۵۵۔ دل میں (اسکا نام) بسائے
۵۶۔ وہم و گمان و سرگرداں
۵۷۔ جب
۵۸۔ دور کرے
۵۹۔ لطف و کرم سے ۔ عنایت سے
۶۰۔ بخشش ۔ مہربانی
۶۱۔ ملک الموت سے
۶۲۔ بچالو ۔ محفوظ کرو
۶۳۔ ذہن و ادراک سے بالاتر
۶۴۔ لا محدود
۶۵۔ کس طرح
۶۶۔ کہوں
۶۷۔ عرض یا بستہ تھا
۶۸۔ میں
۶۹۔ کہہ نہیں سکتا ۔ مجھے عرض کرنا نہیں آتا ۔

نانک کرہ تا ساچ پچھانا

ساچو پچھانا نام تیرا جام آپ بجھاوہے

ڈُوکھ بھُوکھ سنسار کی اے سہنا اِہ چکاوہے

بھنونت نانک جاہ سہا بجھے گرز بی چارا

وڈا صاحب ہے آپ الکھ اپارا ۔۶۔

تیرے بنکے لوئن دنت ریسالا   سوہنے نک جن لمڑے والا

کنچن کایا سوئنے کی ڈھالا

سوواّن ڈھالا کرسن مالا جپہو تسی سہیلیو

جم دوار نہ ہوہ کھڑیا سکھ سنہو مہیلیو

ہنس ہنسا بگ لگا ہیے من کی جالا +

بنکے لوئن دنت ریسالا ۔۷۔

تیری چال سہاوی مدھرڑی بانی   کہہ کن کو کلا ترل جوانی

ترلا جوانی آپ بھانی اچھ من کی پوری اے

سارنگ جیو پگ دھرے ٹھم ٹھم آپ آپ سندھوری اے

سری رنگ راتی پھرے ماتی اُدک گنگا وانی

بھنونت نانک داس ہر کا تیری چال سہاوی مدھرڑی

بانی ۔ ۲۸ ۔ =

۱۔ نظر کرم
۲۔ جب
۳۔ سمجھائے "!
۴۔ دُکھ
۵۔ بھوک
۶۔ فکر و اندیشہ
۷۔ مُقدّر سے رُٹھائے
۸۔ عرض کرتا ہے
۹۔ سمجھا جائے۔ علم ہوتا ہے
۱۱۔ عقل و ادراک سے بالا
۱۲۔ لا محدود
۱۳۔ خوبصورت
۱۴۔ آنکھیں
۱۵۔ دانت
۱۶۔ رسیلے
۱۷۔ خوبصورت ۔ ستواں
۱۸۔ ناک
۱۹۔ جس کے
۲۰۔ جیسے بال
۲۱۔ سونے (سا)
۲۲۔ جسم
۲۳۔ سونے میں ڈھال رکھا ہو۔ ایسا جسم جو کہ سونے کے سانچے میں ڈھلا ہو۔
۲۴۔ سونے میں ڈھلا۔
۲۵۔ نو کی مالا۔ وشنو کی مالا جو پانچ جواہرات کی بنی ہوتی ہے جو موتی۔ مانک۔ زمرد۔ نیلم اور ہیروں سے مرصع ہوتی ہے اسے ویجینتی مالا بھی کہتے ہیں۔ وشنو پر نثر پانے کے وقت دیتا پہنائی جاتی ہے۔ کرشن کی طرح یہ گھٹنوں تک لمبی ہوتی ہے
۲۶۔ تم
۲۷۔ ملک الموت کے دروازہ پہ
۲۸۔ تمہیں کھڑا نہیں ہونا پڑیگا۔

۲۹۔ نصیحت
۳۰۔ سنو
۳۱۔ اے عورتو! اے نازنینو!
۳۲۔ ہنسوں کے ہنس۔ بڑے ہنس
۳۳۔ بگلوں کے بگلے۔ بڑے بگلے
۳۴۔ اُتر جائیگی
۳۵۔ جالا۔ گندگی۔ غلاظت
✝ جب ذکر خدا کروگے تو تمہارے دل کی غلاظت دُور ہو جائیگی اور تم بڑے سے بڑے بگلے (فریبی) سے بڑے سے بڑے ہنس (نیک آدمی۔ فرشتہ سیرت) بن جاؤگے
۳۶۔ دلکش۔ جاذب نظر
۳۷۔ میٹھی۔ شیریں
۳۸۔ کلام
۳۹۔ کوئل کی میٹھی آواز
۴۰۔ کوئلیں
۴۱۔ تیرا شباب۔ غضب ڈھاتا ہے
۴۲۔ خود کو پسند آئی۔ اچھی لگی
۴۳۔ دلی خواہش۔ مراد
۴۴۔ پوری کریں۔ بر لائیں
۴۵۔ ہاتھی
۴۶۔ جیسے۔ کی طرح
۴۷۔ پاؤں رکھتا ہے
✝ ہاتھی جیسی چال چلے
۴۸۔ مست چال
۴۹۔ خوشحال اپنے ماتھے پہ سندھور لگایا ہو
۵۰۔ لکشمی کا شوہر۔ نارائن۔ وشنو
۵۱۔ رنگی ہوئی۔ سُرور
۵۲۔ مدمست۔ پھرتی ہوئی
۵۳۔ پانی
۵۴۔ گنگا جیسی (پاک و صاف)
۵۵۔ عرض کرتا ہے۔

راگ وڈہنس محلا ۱ گھر ۵ الاہنیا

اک اونکار ست گر پرساد

دھن سرندا سچا پاتساہ جن جگ دھندے لائیا
مہلت پنی پائی بھری جانی اڑا گھت چلائیا
جانی گھت چلائیا لکھیا آئیا رنے ویر سبائے
کائیا ہنس تھیا وچھوڑا جاں دن پنے میری مائے
جیہا لکھیا تیہا پائیا جیہا پرب کمائیا
دھن سرندا سچا پاتساہ جن جگ دھندے لائیا
صاحب سمرہو میرے بھائی ہو سبھنا ایہ پیانا +
ایتھے دھندا کوڑا چار دہاآگے سرپر جانا
آگے سرپر جانا جیو مہمانا کاہے گارب کیجے
جت سیویئے درگہ سکھ پائیے نام تسے کا لیجے

۱۔ ایک صنف شعر و سخن۔ جو کسی کی موت پہ کیے جانے والے ماتمی گیت
۲۔ مبارک ہے
۳۔ خالق باری
۴۔ بادشاہ
۵۔ جس نے
۶۔ کاروبار میں لگا رکھا ہے۔
۷۔ مین حیات۔ مقررہ عمر
۸۔ پوری ہوئی۔ ختم ہوئی
۹۔ اناج ماپنے کا پیالہ جیسا ایک برتن (پڑوپی)
۱۰۔ بھر گئی۔ جب سانسوں کا برتن بھر گیا۔
۱۱۔ پیارا دوست۔ انسان کی روح۔ جان
۱۲۔ پکڑ چلایا۔ پکڑ کر لے چلے
۱۳۔ تقدیر کا لکھا۔ حکم نامہ
۱۴۔ رونے لگے
۱۵۔ بھائی
۱۶۔ تمام
۱۷۔ جسم
۱۸۔ جان
۱۹۔ ہو گیا
۲۰۔ جدائی
۲۱۔ جب۔
۲۲۔ پورے ہوئے۔ ختم ہو گئے (دن) جب عمر ختم ہو گئی
۲۳۔ جیسا
۲۴۔ ویسا
۲۵۔ پچھلے جنم کے اعمال
۲۶۔ یاد کرو
۲۷۔ (اے میرے) بھائیو!
۲۸۔ سب کو
۲۹۔ روانگی۔ کوچ
+ سب کو اس دنیا سے کوچ کرنا ہے
۳۰۔ یہاں۔ اس دنیا میں
۳۱۔ تھوڑا
۳۲۔ چار دن کا۔ عارضی
۳۳۔ آخر۔ آخر کار
۳۴۔ جیسے
۳۵۔ مہمان
۳۶۔ کس لیے
۳۷۔ غرور۔ تکبر
۳۸۔ کریں
۳۹۔ جس کی
۴۰۔ خدمت کرنے سے
۴۱۔ درگاہ الٰہی پہ
۴۲۔ اسی کا (نام میں)

آگے حکم نہ چلے مُوڑے بیڑ بیڑ کیا وہانا
صاحب سمروہ میرے بھائی ہو سبھنا اِہ پیانا
جو تِس بھاوے سمرتھ سو تھی آئے ہیلڑا اِہ سنسارو
جل تھل مہیل رو رہیا ساچڑا سِرجن ہارو
ساچا سِرجن ہارو الکھ اپارو تاکا انت نہ پائیا
آئیا تِن کا سپھل بھیا ہے اِک من جنی دھیائیا
ڈھاہے ڈھاہ اُسارے آپے حکم سوارن ہارو
جو تِس بھاوے سمرتھ سو تھی آئے ہیلڑے اِہ سنسارو۔ ۳
نانک رُنّا بابا جانی آئے جے رووے لاءِ پیارو
والیوے کارن بابا روئی آئے روون سگل بکارو
روون سگل بکارو غافل سنسارو مائیا کارن رووے
چنگا مندا کچھ سوجھے ناہی اِہ تن ایوے کھووے
اَیتھے آئیا سبھ کو جاسی کوڑ کرہ اہنکارو
نانک رُنّا بابا جانی آئے جے رووے لاءِ پیارو۔ ۴۔ ۱

وڈہنس محلا ا

آوہ ملہہ سہیلیو سچڑا نام لئے ہا
روہ برہا تن کا آپنا صاحب سمہائے ہا
صاحب سمہالہ پنتھ نہالہ اساں بھی اوتھے جانا
جس کا کیا تِن ہی لیا ہو آتسے کا بھانا
جو تِن کر پائیا سو آگے آئیا اسی کے حکم کرہیا
آوہ ملہہ سہیلیو سچڑا نام لئے ہا ۔ ۱

۱۔ دوسرے جہان : درگاہ الٰہی میں
۲۔ ہرگز، بالکل
۳۔ ہر ایک کے سر پر
۴۔ کئے ہوئے اعمال
۵۔ گذرتا ہے
۶۔ جو کسی نے کیا ہوگا وہی اسپہ گذریگا
۶۔ یاد کرو
۷۔ برادران من!
۸۔ سب کے لئے ہے
۹۔ یہ
۱۰۔ روانگی، کوچ
۱۱۔ اُسے اچھا لگے۔ پسند ہو
۱۲۔ طاقتور۔ قادر مطلق
۱۳۔ وہی
۱۴۔ ہوتا ہے
۱۵۔ حیلہ، بہانہ۔ سبب
۱۶۔ دُنیا۔ جہان
۱۷۔ سمندر
۱۸۔ ریتیلے میدان
۱۹۔ عرض و سما کے درمیان
۲۰۔ بس رہا ہے۔ موجود ہے
۲۱ سچا
۲۲۔ بنانے والا۔ صانع کائنات
۲۳ عقل و ادراک سے بالاتر
۲۴۔ لا محدود
۲۵۔ اُس کا
۲۶۔ اخیر۔ انتہا۔ حدّ آخر
۲۷۔ کامیاب
۲۸۔ ہوا ہے۔
۲۹۔ جنہوں نے
۳۰۔ یاد کیا۔ عبادت کی
۳۱۔ گرتا ہے۔ منہدم کرتا ہے
۳۲۔ گرا کر۔ توڑ پھوڑ کر۔
۳۳۔ پھر تعمیر کرتا ہے۔ بناتا ہے۔
۳۴۔ سنوارنے والا ہے
۳۵۔ رہا

۳۶۔ سمجھیں
۳۷۔ اگر
۳۸۔ اشیاء دنیوی، مال و دولت
۳۹۔ کے لئے۔ کے سبب
۴۰۔ روتے ہیں
۴۱۔ رونا
۴۲۔ تمام
۴۳۔ بیکار ہے بے معنی ہے
۴۴۔ اچھا بُرا۔ برا بھلا
۴۵۔ یہ جسم
۴۶۔ یونہی۔ فضول
۴۷۔ کھوتا ہے۔ ضائع کرتا ہے
۴۸۔ یہاں، اِس جہان میں
۴۹۔ جو آیا۔ پیدا ہوا
۵۰۔ جائیگا۔ فنا ہوگا۔
۵۱۔ جھوٹا
۵۲۔ غرور۔ تکبر
۵۳۔ رہو
۵۴۔ سچا
۵۵۔ میں
۵۶۔ جدائی۔ ہجر
۵۷۔ جسم کا
۵۸۔ یاد کریں
۵۹۔ وابستہ
۶۰۔ دیکھیں۔ موت کا راستہ دیکھو۔
۶۱۔ ہم نے (بھی)
۶۲۔ وہاں
۶۳۔ بنایا ہوا (جسم تھا)
۶۴۔ لے لیا واپس۔ فنا کر دیا۔
۶۵۔ اُسی (خدا) کا
۶۶۔ حکم۔ رضا۔ مرضی
۶۷۔ ہم
۶۸۔ کیا
۶۹ (حکم) کریں۔ ہمارا کیا بس چل سکتا ہے۔

مَرن نَ منْدا لوکا آکھی اَئے جے مرجانے ایسا کوءِ
سیئو وہ صاحب سمرتھ آپنا پنتھ سُہیلا آگے ہوءِ
پنتھ سُہیلے جاوہ تا پھل پاوہ آگے ملے وڈائی
بھیٹے سیئو جاوہ ہیچ سماوہ تا پت لیکھے پائی
مَحلی جاءِ پاوہ کھسمے بھاوہ رنگ سیئو رلیا مانے
مرن ۔ ن منْدا لوکا آکھی اَئے جے کوئی مرجانے ۔ ۲

مَرن مُنسا سورِیا حق ہے جو ہوءِ مَرن پروانو
سورے سئے ہی آگے آکھی اَئے درگہہ پاوہ ساچی مانو
درگہہ مان پاوہ پت سیئو جاوہ آگے دوکھ ن لاگے
کر ایک دھیاوہ تا پھل پاوہ جت سیوی اَئے بھؤ بھاگے
اوچا نہی کہنا من مہ رہنا آپے جانے جانو
مرن منسا سورِیا حق ہے جو ہوءِ مرہ پروانو ۔ ۳

نانک کس نوں بابا روئی اَئے باجی ہے اِہ سنسارو
کیتا ویکھے صاحب آپنا قدرت کرے وچارو
قدرت وچ چارے دھارن دھارے جن کیا سو جانے
آپے ویکھے آپے بوجھے آپے حکم پچھانے
جن کچھ کیا سوئی جانے تا کا روپ اپارو
نانک کس نوں بابا روئی اَئے باجی ہے اِہ سنسارو

وڈہنس محلا ۱ دکھنی ۴-۲ =

سچ سر ندا سچا جانی اَئے سچڑا پروردگارو
جن آپی نے آپ ساجیا سچڑا الکھ اپارو

۱۔ مجھے

۲۔ اے لوگو

۳۔ کہیں

۴۔ اگر

۵۔ کوئی

۶۔ یاد کرو

۷۔ طاقتور۔ قادر

۸۔ راستہ

۹۔ سہاونا

۱۰۔ دوسرے جہاں کا

۱۱۔ بڑائی۔ عزت

۱۲۔ نذرانہ۔ ہدیہ

۱۳۔ لیکر۔ کے ساتھ

۱۴۔ تب

۱۵۔ عزت۔ آبرو

۱۶۔ شمار میں ہوگی

۱۷۔ درگاہ الٰہی میں

۱۸۔ خاص۔ جگہ۔ مقام

۱۹۔ پاؤگے۔ حاصل کروگے

۲۰۔ شوہر کو، خاوند۔ مالک کو

۲۱۔ پسند آؤگے۔ اچھے لگوگے

۲۲۔ پریم۔ محبت سے

۲۳۔ خوشیاں مناؤگے۔ مسرت حاصل کروگے

۲۴۔ آدمیوں۔ انسانوں

۲۵۔ بہادروں۔ جوانمردوں۔

۲۶۔ سچ ہے۔ حقیقت ہے۔ بجا ہے۔ اس موت تو جوانمردوں کی ہوتی ہے

۲۷۔ موت

۲۸۔ قبول۔ منظور و مقبول

۲۹۔ وہی

۳۰۔ کہے جاتے ہیں۔ مانے جاتے ہیں

۳۱۔ عزت و آبرو

۳۲۔ = دُکھ، تکلیف

۳۳۔ یاد کرو۔ عبادت کرو

۳۴۔ جس کی خدمت اور عبادت کرنے سے

۳۵۔ ڈر۔ خوف (ودّد ہو)

۳۶۔ (وہ) سب کچھ جانتا ہے

۳۷۔ = بازی، کھیل۔ تماشہ

۳۸۔ آسرا دیتا ہے، سہارا دیتا ہے۔

۳۹۔ جس نے

۴۰۔ سمجھے

۴۱۔ پہچانتا ہے

۴۲۔ صانع قدرت۔ بنانے والا

۴۳۔ سچا

۴۴۔ = پروردگار۔ پرورش کرنے والا۔ مالک

۴۵۔ خود ہی

۴۶۔ بنایا

۴۷۔ جو عقل میں نہ آئے۔ سرحد ادراک سے پرے

۴۸۔ لا محدود

دوئے پڑ جوڑو چھوڑی اَن گڑ بن گھوڑ ندھارو

سورج چند سرج اَن اِہ نس چلت وی چارو۔ ۱

سچڑا صاحب سچ تو سچڑا وہ پیارو۔ ۱۔ رہاؤ

تدھ سرجی میدنی دُکھ سکھ دیون ہارو

ناری پرکھ سرجی اَے بکھ مائیا موہ پیا

کھانی بانی تیریا وہ جیئہ آدھارو

قدرت تخت رچائیا سچ نبیڑن ہارو۔ ۲

آوا گون سرجیا تو تھر کرنے ہارو

جمن مرنا آئے گیئیا بدھک جیو بکارو

بھوڑے نام وساریا بوڈے کیا تس چارو

گن چھوڈ بکھ لدیا اوگن کا ونجارو۔ ۳

سدڑے آئے تنہا جانیا حکم سچے کرتارو

ناری پرکھ وچھنیاں وچھڑیا میلن ہارو

روپ نَ جانے سوہنئے حکم بدھی سرکارو

بالک بردھ نَ جانئی توڑن ہیت پیارو۔ ۴

نَو در ٹھاکے حکم سچے ہنس گیا گینارے

سا دھن چھٹی مٹھی جھوٹھ ودھنیا مرتکڑا اگڑے بارے

سُرت مُوئی مرمائی اے محل رُنی دربارے

روؤہ کنت ہیلیو سچے کے گن سارے۔ ۵

جل مل جانی ناوالیا کپڑ پٹ انبارے

واجے وجے سچی بانیا پنج موئے من مارے

جانی وچھنڑے میرا مرن بھیا دھرگ جیون سنسارے

۱۔ رونمایاں - زمین اور آسمان کے
۲۔ الگ کر دیئے ہیں (جوڑ کو)
۳۔ بغیر
۴۔ گہرا
۵۔ اندھیرا - تاریکی
۶۔ بنائے ہیں
۷۔ دن رات - شب
۸۔ چکر کاٹتے ہیں - چلتے پھرتے ہیں -
۹۔ سچی
۱۰۔ تو نے
۱۱۔ بنائی - پیدا کی -
۱۲۔ زمین
۱۳۔ دینے والا
۱۴۔ عورت - مرد
۱۵۔ زہر
۱۶۔ پیدائش کی چار قسم کی تقسیم
۱۷۔ بولیاں - زبان - السنہ
۱۸۔ جانداروں کو
۱۹۔ آسرا - خوراک - رزق
۲۰۔ طاقت - کائنات
۲۱۔ بنایا
۲۲۔ فیصلہ کرنے والا -
۲۳۔ آنے جانے والا - پیدا ہونیوالا اور مرنے والا
۲۴۔ ہمیشہ رہنے والا - لازوال - لاثانی - قائم و دائم
۲۵۔ کرنے والا - قادرِ مطلق
۲۶۔ شکاری - صیاد
۲۷۔ روح کا -
۲۸۔ (اسکی) خواہشات نفسانی
+ خواہشات نفسانی انسانی روح کا شکار کرتی ہیں -
۲۹۔ بُرے آدمی نے - بدصورت
۳۰۔ بھلایا - فراموش کر دیا
۳۱ ڈوبے ہوئے - غرق شدہ
۳۲۔ اُسکا
۳۳۔ چارہ، حیلہ - علاج
۳۴۔ اوصاف حمیدہ
۳۵۔ چھوڑ کر
۳۶۔ بوجھ ڈال لیا
۳۷۔ بُرے اعمال - رذائل و ذمائم
۳۸۔ بیوپاری - سوداگر
۳۹۔ بلاوا - موت کی دعوت

۴۰۔ اُن
۴۱۔ محبوبوں کو - احباب - رفقا کو
۴۲۔ بچھڑ گئے - الگ ہو گئے
۴۳۔ بچھڑوں کو - جُدا شدہ کو
۴۴۔ ملانے والا - واصل کرنے والا -
۴۵۔ حسن و جمال، خوبصورتی -
۴۶۔ خوبصورت - نازنینوں کا
۴۷۔ حکم کے بندھے
۴۸۔ ذمے لگا کام - ذمہ داری
۴۹۔ بچے
۵۰۔ بوڑھے -
۵۱۔ توڑ دیتے ہیں
۵۲۔ پیار - محبت
۵۳۔ نو دروازے - جسم کے دہنے - کان، ناک کے نتھنے، آنکھیں، اعضائے مخصوص کل ۹)
۵۴۔ بند کر دیئے - تمام اعضاء کام کرنے سے رہ گئے -
۵۵۔ روح (اڑ گئی)
۵۶۔ آسمان (کو)
۵۷۔ عورت (جسم)
۵۸۔ چھوٹ گئی -
۵۹ ٹوٹ گئی -
۶۰ شوہر سے محروم - رانڈ - بیوہ
۶۱۔ مردہ جسم
۶۲۔ آنگن - صحن (میں پڑا ہے)
۶۳۔ دروازے (کے باہر)
۶۴۔ ہوش و حواس (عورت کی)
۶۵۔ مر گئی - جاتی رہی
۶۶۔ اے مائی
۶۷۔ درگاہ الٰہی
۶۸۔ روتی ہے
۶۹۔ خدا کے دربار میں
۷۰۔ شوہر (مالک، پیارا تھا)
۷۱۔ عورتو - بیو بچو !
۷۲۔ یاد کر کر
۷۳۔ پاتی ہیں
۷۴۔ مل مل کر - خوب اچھی طرح
۷۵۔ پیارے (مرچکے آدمی کے جسم کو)
۷۶۔ نہلاتے ہیں - غسل کرایا -
۷۷۔ ریشمی کپڑے
۷۸۔ ڈھیر
+ مردہ کو اچھی طرح غسل کرانے کے بعد اچھے ریشمی کپڑوں میں لپیٹ دیتے ہیں ،
۷۹۔ باجے بجے
۸۰۔ کلام الٰہی کا ورد ہونے لگا
۸۱۔ پانچ نزدیکی رشتہ دار
۸۲۔ مر گئے (غمزدہ ہوئے)
۸۳۔ رنجیدہ خاطر (میت کے ساتھ ہوئے)
۸۴۔ لعنت ہے - پھٹکار ہے
۸۵۔ دنیا کی ایسی زندگی پر

جی وَنت مرے سَو جانی اَے پرَ سجڑے ہیت پیارے ۔ ۶
تسیں روُوہ روُوَن آئی ہِہنہ جھوٹھ مُٹھی سنسارے
ہَو مٹھڑی دھندے دُھاونیا پر چھوڈیٹڑی وِدھن کالے
گھر گھر کنت ہِیلیا ٹوڑے ہیت پیارے
مے پر سچ صالاحنا ہَو رہ سَتی اڑی نام بھتارے ۔ ۷
گُر مِلی اَے ویس پلٹیا سادھن سچ سیگارو
آوہ ملہو سیلیہو سِمرُوہ سِرجن ہارو
بھئی ار نام سوہاگنی سچ سوارن ہارو
گاؤہ گیت نَ برہڑا ناکت بَرھم بی چارو

وڈہنس محلا ا
=۳۔۸

جن جگ سِرج سمائیا سَو صاحب قُدرت جانوُ وا
سچڑا دُور۔نَ بھالی اَے گھٹ گھٹ سبد پچھانوُ وا
سچ شبد پچھانہو دُور۔نَ جانہو جِن اِہ رچنا راچی
نام دھیائے تا سکھ پائے بِن ناوے پڑ کاچی
جِن تھاپی بدِھ جانے سوئی کیا کو ہے وکھانو
جن جگ تھاپ وتائیا جالو سو صاحب پروانو ۔ ۱
بابا آئیا ہے اُٹھ چلنا اوھ پندھ ہے سنسارو وا
سِر سِر سچڑے لکھیا دُکھ سکھ پُرب وِیچار و وا
دُکھ سکھ دیا جیتا کیا سو نبھئے جیئہ نالے
جیئے کرم کراء کرتا دُوجی کار۔نَ بھالے
آپ نِرالم دھندے باندھی کر حکم چھڈاون ہارو

۱ - بجتے جی
۲ - وہ - اُسے
۳ - سمجھیں
۴ - شوہر - خاوند - مالک
۵ - سیچے
۶ - کے لئے
۷ - پیار ہو - محبت ہو
۸ - تم
۹ - جو رونے آئی ہو - ماتم کرنے آئی ہو
۱۰ - جھوٹ
۱۱ - ٹھگی گئی - فریب خوردہ
۱۲ - میں
۱۳ - بھٹکتی ہوئی
۱۴ - خاوند نے جسے چھوڑ رکھا ہے
۱۵ - بیواؤں جیسے کام کرنے کی وجہ سے
۱۶ - خوبصورت (شوہر)
۱۷ - قابلِ صفت و ثنا
۱۸ - شاد و مسرور
۱۹ - شوہر، خاوند - مالک
۲۰ - ملنے پہ
۲۱ - جیسی
۲۲ - بدل گیا
۲۳ - عورت
۲۴ - سنگار
۲۵ - ملو
۲۶ - یاد کرو
۲۷ - صانعِ حقیقی کو
۲۸ - (بانگریتی) بہو
۲۹ - شوہر والی عورت
۳۰ - سنوارنے والا
۳۱ - جدائی کے - ہجر کے
۳۲ - قادرِ مطلق
۳۳ - ذکر کرو
۳۴ - جس نے
۳۵ - بنا کر
۳۶ - اسمیں سمایا ہوا ہے - لبا ہوا ہے۔
۳۷ - اُسکو - اس مالک کو
۳۸ - قدرت کے ذریعہ - کائنات میں سے
۳۹ - جانو - سمجھو - معلوم کرو
۴۰ - تلاش کریں
۴۱ - ہر دل میں
۴۲ - پہچانو
۴۳ - تخلیق
۴۴ - بنائی - پیدا کی
۴۵ - کھیل - بازی
۴۶ - کچی - خام
۴۷ - قائم کی - بنائی -
۴۸ - طریقہ - تجویز
۴۹ - بیان کرے - بتائے
۵۰ - پھیلایا - بچھایا
۵۱ - جال (مایا کا)
۵۱ - قبول کرو - مانو
۵۲ - (دنیا کو) چھوڑ جانا (ہے)
۵۴ - ادھورا راستہ - درمیانی راستہ
۵۵ - ہر سر پہ - ہر انسان کے سر پہ
۵۶ - پچھلے جنم کے
۵۷ - جیسا
۵۸ - ساتھ چلتا ہے - ساتھ رہتا ہے۔
۵۹ - انسان
۶۰ - دوسری
۶۱ - ڈھونڈتا - تلاش کرتا
۶۲ - الگ : آلائش سے پاک و صاف
۶۳ - دنیوی کاروبار میں لگا رکھی - خواہشات میں گرفتار کر رکھی ہے۔
۶۴ - چھڑانے والا - نجات دینے والا۔

اَج کل کَرڈیا کالُ بیاپے دُوجے بھاءِ وِکارُو ۔ ۲
جنم مارگ پنتھ نَ سُجھئی اُجڑ اندھ غُبارُو
ناجل لیف تلائیا۔ نَ بھوجن پر کارُو ۔ ۲
بھوجن بھاؤ۔نَ۔ ٹھنڈا پانی نَ کا پڑ نیدگارُو
گل سنگل سِر مارے اُوبھے نَ دِسّے گھر بارُ
اِب کے راہے جمن نا ہی پچھو تانے سِر بھارُو
جن ساچے کو تِیلی ناہی ساچا اِہ بی چارُو ۔ ۳
بابا ہُڈوِہ رُدِہ سو جانی اِہ مِل ہُڈوِہ گُن سارے وا
رُوَوے مائیا مُٹھڑی دھندھڑا روون ہارے
دَھندھا رووے مَیل نَ دھووے سُپنتر سنسارُو
جِیو بازیگر بھرمے بھوے جھوٹھ مُٹھی اہنکارُو
آپے مارگ پاوَن ہارا آپے کرم کمائے
نام رتے گُر پُورے راکھے نانک سہج سبھائے

وڈہنس محلا ۱ ۴۔۴

بابا آئیا ہے اُٹھ چلنا اِہ جگ جھوٹھ پسارُو وا
سچا گھر سچڑے سیوئی اے سچ کھرا سچیارُو وا
کُوڑ لب جاں تھاءِ نَ پاسی اگے لہے نَ ٹھاؤ
انتر آؤ۔نَ بیسُوہ کہی اے جیو سُنجھے گھر کاؤ
جمن مرن وڈا ویچھوڑا بنسے جگت سباہے
لب دھندھے مائیا جگت بھُلائیا کال کھڑا رُوآئے
بابا آوہ بھائی ہو گل ملہہ مِل مِل دِہ آسیسا ہے

۱۔ کرتے ہوئے
۲۔ موت
۳۔ آجاتی ہے
۴۔ دوسری محبت، دُنیا کے پیار میں
۵۔ خواہشات نفسانی۔ لہو ولعب میں
۶۔ موت کا راستہ
۷۔ صحیح راستہ
۸۔ نہیں سوجھتا۔ دکھائی نہیں دیتا۔
۹۔ اُجاڑ۔ بیابان
۱۰۔ سخت اندھیرا۔ گہری تاریکی
۱۱۔ پانی، آب
۱۲۔ = لحاف
۱۳۔ بچھونا۔ گدّے
۱۴۔ خوراک۔ کھانے
۱۵۔ کئی قسم کے۔ انواع واقسام کے
۱۶۔ عزت
۱۷۔ = کپڑے
۱۸۔ شنگار
۱۹۔ گلے میں
۲۰۔ بھاری۔ زنجیریں
۲۱۔ سر پہ مارے
۲۲۔ کھڑا ہوا (ملک الموت)
۲۳۔ نہیں دکھائی دیتا
۲۴۔ گھر وغیرہ
۲۵۔ اِس وقت کے
۲۶۔ بیٹھے ہوئے
۲۷۔ اُگتے نہیں، پھوٹتے نہیں
۲۸۔ پچھتاتے ہیں
۲۹۔ سر پہ بوجھ (گناہوں کا)
۳۰۔ ساتھی۔ دوست
۳۱ یاد کرو
۳۲۔ پیارے کو: محبوب کو
۳۳۔ تھکی ہوئی۔ فریب خوردہ
۳۴۔ رونے والا
۳۵۔ خواب
۳۶۔ جسطرح۔ جیسے
۳۷۔ خودی۔ غرور۔ تکبر
۳۸۔ ڈولنے والا (راستہ) راستہ دکھانے والا
۳۹۔ بخشش کرتا ہے۔ عنایت کرتا ہے
۴۰۔ رنگے ہوئے۔ محو
۴۱۔ حسب معمول
۴۲۔ پھیلاؤ
۴۳۔ خدمت کریں۔ ورد کریں
۴۴۔ بہت، زیادہ
۴۵۔ جھوٹ
۴۶۔ لالچ۔ حرص
۴۷۔ جگہ اور مقام
۴۸۔ نہیں پائیگا
۴۹۔ حاصل نہیں کر پائے گا۔
۵۰۔ جگہ۔ عزت کا مقام
۵۱۔ اندر
۵۲۔ بیٹھو۔ تشریف رکھو۔
۵۳۔ سنسان
۵۴۔ کوا
۵۵۔ بڑا
۵۶۔ جدائی
۵۷۔ فنا ہو جاتے ہیں
۵۸۔ تمام۔ سب
۵۹۔ رُلاتا ہے
۶۰۔ بھائیو
۶۱۔ گلے ملے
۶۲۔ : عاشق (دو)

بابا سجڑا میں نَ جھکئی پریتم کیا وِن آسیشا ہے
آسیشا ویوہ بھگت کرِ یوہ ملیا کا کیا میلو
اِک بھوڑے ناوہ تھیو تھا وہ گنڑ سبدیں بیچ کھیلو
جم مارگ ہِی جانا سبد سمانا جگ جگ ساچے ویسے
ساجن سینَ ملہہ سنجوگی گنڑ ہِل کھوے پھاسے - ۲

بابا ناگڑا آئیا جگ مہ دُکھ سُکھ لیکھ لکھائیا
لکھڑا ساہا نَ ٹلے جیہڑا پُرب کمائیا
بہہ ساچے لکھیا اَمرت بکھیا جت لائیا تِت لاگا
کامن آری کامن پائے بہ رنگی گل تاگا
ہو چھی مت بھیا من ہو چھا گڑ سا مکھی کھائیا
نا مر جاو آئیا کل بھیتر نانگو بندھ چلائیا - ۳

بابا روّوہ جے کیے روّونا جانی اڑا بندھ بیٹھائیا ہے
لکھ اُڑا لیکھ نَ مٹے دَرہا کارڑا آئیا ہے
ہا کارا آئیا جا تس بھائیا رنے روّون ہارے
پت بھائی بھاتیجے روّوہ پریتم اَت پیارے
بھے روّوے گن سار سمالے کو مرے نَ مویا نالے
نانک جگ جگ جان سجانا روّوہ سچ سمالے

۱ - سچا
۲ - دور نہیں ہوتا۔
۳ - کی
۴ - بندگی کرنا - عبادت کرنا
۵ - ملے ہوئے - حاصل شدہ
۶ - نام سے
۷ - جگہ اندر مقام سے - اصل مقام سے
۸ - موت کے راستہ
۹ - جیس - شکل میں
۱۰ - دوست - ارباب
۱۱ - رشتہ دار - ساتھی
۱۲ - اتفاق سے - قسمت سے
۱۳ - پھانسی - پھندا
۱۴ - ننگا - برہنہ - عریاں
۱۵ - پچھلے جنم کے مطابق کئے ہوئے اعمال
۱۶ - لکھا ہوا - تقدیر کا
۱۷ - شادی کا لگن - تاریخ مقررہ
۱۸ - نہیں ملتا - بدلتا نہیں
۱۹ - جو
۲۰ - پچھلے جنم کا
۲۱ - کئے ہوئے اعمال
۲۲ - بیٹھ کر
۲۳ - زہر
۲۴ - جدھر
۲۵ - ادھر
۲۶ - جادوگرنی (مایا)
۲۷ - جادو، سحر
۲۸ - رنگا رنگ کے - کئی رنگوں
۲۹ - گلے میں
۳۰ - ٹھٹا گا - سحر کا دھاگا
۳۱ - اوچھی بنا چیز - اوڑھنا
۳۲ - عقل و فہم

۳۳ - ہوا - ہو گیا۔
۳۴ - بغیر کسی ضبط و سلیقہ کے، ننگا
۳۵ - کلجگ - دنیا
۳۶ - اندر
۳۷ - ننگا ہی - برہنہ ہی۔
۳۸ - باندھ کر آگے چلا لیا موت، سے باندھ کر دوسرے جہاں سے چلی
۳۹ - عزیز دوست - روح
۴۰ - بھیج دیا - روانہ کر دیا۔
۴۱ - نہیں مٹا سکے
۴۲ - درگاہ الٰہی سے
۴۳ - ہرکارہ - بلانے والا - ایلچی (موت کا)
۴۴ - جب
۴۵ - اُسے
۴۶ - منظور ہوا - اچھا لگا - پسند آیا
۴۷ - روئے
۴۸ - رونے والے
۴۹ - بیٹے - لڑکے
۵۰ - بھتیجا - بھائی کا لڑکا
۵۱ - دوست - احباب
۵۲ - بہت پیارے
۵۳ - خوفِ خدا
۵۴ - یاد کرے
۵۵ - کوئی
۵۶ - مرتا نہیں
۵۷ - جو مر چکے ہیں
۵۸ - ساتھ
۵۹ - جانو - سمجھو (اس کو)
۶۰ - عقلمند، دانشمند، دانا
۶۱ - جو رہتا ہے
۶۲ - خدا کو یاد کرتے ہوئے

محلا ۱

جانو ایسی ریت جت مئ پیارا وی سرے

نانک سائی بھلی پریت جت صاحب سے تی پت رہے ۲-

سلوک محلا ۱

گھر ہی منڈھ ودیس پر نت جھورے سمھالے

ملدیا ڈھل ان ہووئی جے نیت راس کرے

محلا ۱

نانک گالی کوڑیا باجھ پریت کرے ءِ

تچر جانے بھلا کر جچر لیوے دے ءِ - ۲

۱۔ جلا دوں ۔ پھونک دوں
۲۔ رسم ۔ طریقہ
۳۔ جس سے
۴۔ مجھے
۵۔ بچھڑے ۔ بھول جائے
۶۔ نہیں
۷۔ اچھی
۸۔ ساتھ
۹۔ عزت و آبرو قائم رہے
۱۰۔ عورت ۔ بیوی
۱۱۔ پردیس ۔ دوسرے ملک
۱۲۔ شوہر ۔ خاوند
۱۳۔ ہر روز ۔ سدا
۱۴۔ جھورتی ہے ۔ افسوس کرتی ہے
۱۵۔ یاد کرتی ہے۔

۱۶۔ ملتے
۱۷۔ دیر ۔ تاخیر
۱۸۔ سیدھی ۔ ٹھیک ۔ نیک
۱۹۔ باتیں
۲۰۔ جھوٹی، فضول ۔ بے معنی
۲۱۔ بغیر
۲۲۔ اُس وقت تک ۔ تب تک
۲۳۔ جانتا ہے
۲۴۔ بھلا کرنا ۔ نیکی کرنا
۲۵۔ جس وقت تک ۔ جب تک
۲۶۔ لیتا ہے
۲۷ دیا ہوا۔

† انسان کی حقیقی محبت کے بغیر سب باتیں فضول اور بے معنی ہیں ۔ کیونکہ یہ اُسی وقت تک نیکی یا بھلائی کرتا ہے ۔ جب کہ اُسے کچھ حاصل ہوتا ہے اِسکی محبت بے غرض و بے لوث نہیں ہوتی ۔

اِک اونکار ستّ نام کرتا پُرکھ نِربھو نِرویر اکال مورت اجونی سَے بھنگ گُر پرساد

سورٹھ محلا ۱ گھر ۱ چوپدے

سبھنا مرنا آئیا وچھوڑا سبھناہ

پچھوہ جائے سیانیا اگے ملن کِناہ

جن میرا صاحب وِی سرے وڈی ویڈن تِناہ ۔ ۱

بھی صالاحۂ ساچا سوئے جا کی ندر سدا سُکھ ہوئے ۔ رہاؤ

وڈا کر صالاہنا ہے بھی ہوسی سوئے

سبھنا داتا ایک تو مانس دات نہ ہوئے

جو تِس بھاوے سو تھی اَنّے رُنّ کہ رُنّے ہوئے ۔ ۲

دھرتی اُپر کوٹ گڑھ کیتی گئی وجا

جو اسمان نہ ماونی تِن نک نتھا پائے

جے من جانہہ سُولیا کاہے مٹھا کھائے ۔ ۳

نانک اوگن جیتڑے تیتے گلی جنجیر

جے گُن ہوون تا کٹی ان سے بھائی سے ویر

اگے گئے نہ منی ان مار کڈھو ویپیر ۔ ۴ ۔ ۱

۱۔ ایک راگ جس کا تعلق سوراشٹر (گجرات) سے ہے
۲۔ جدائی ۔ بچھڑنا
۳۔ سب سے
۴۔ پوچھیں
۵۔ داناؤں سے ۔ دانشمندوں سے
۶۔ ملنا ۔ وصل
۷۔ کن کو (نصیب ہوگا)
۸۔ مجھ سے ۔ فراموش ہو
۹۔ بڑی
۱۰۔ تکلیف ۔ درد ۔ مصیبت
۱۱۔ اُن کو
۱۲۔ صفت و ثنا کرو
۱۳۔ جیسی
۱۴۔ نظر کرم
۱۵۔ ہوگا
۱۶۔ آدمی ۔ انسان ہے
۱۷۔ سخاوت ۔ بخشش
۱۸۔ اُس کو
۱۹۔ اچھا لگے ۔ پسند آئے
۲۰۔ ہوتا ہے
۲۱۔ عورتوں کی طرح
۲۲۔ رونے سے
۲۳۔ (کیا) ہوتا ہے
۲۴۔ زمین
۲۵۔ اُوپر
۲۶۔ قطعے
۲۷۔ کتنے ہی
۲۸۔ چلے گئے ۔ فنا ہو گئے
۲۹۔ باجے بجا کر ۔ حکومت کر کے
۳۰۔ (نہیں) سماتے
۳۱۔ اُن کے
۳۲۔ ناک میں نکیل ڈال لی ۔ قابو کر لیا ۔ مطیع کر لیا
۳۳۔ جانے ۔ پتہ ہو
۳۴۔ سُولی پہ چڑھنے کی تکلیف
۳۵۔ کیوں
۳۶۔ خواہشات نفسانی کی مٹھاس چکھے
۳۷۔ جتنے
۳۸۔ اُتنے
۳۹۔ گلے میں
۴۰۔ زنجیریں
۴۱۔ ہوں
۴۲۔ وہی
۴۳۔ برادر ۔ بھائی
۴۴۔ عزت نہیں ہوتی ۔ قبول نہیں ہوتے
۴۵۔ مار کر نکال دیئے جاتے ہیں
۴۶۔ بے پیرا ، جن کا پیر و مرشد کوئی نہ ہو

سورٹھ محلا اٹھرا

من ہالی کرِسانی کرنی سرم پانی تن کھیت
نام بیج سنتوکھ سہاگا رکھ غریبی ویس
بھاؤ کرم کر جمسی سے گھر بھاگٹھ دیکھ ۔ ۱
بابا مائیا ساتھ نہ ہوئے | اِن مائیا جگ موہیا وِرلا بوجھے کوئی
رہاؤ ۔ ہان ہٹ کر آر جا بیج نام کر وتھ
سُرت سوچ کر بھانڈ سال تِس وچ تِس نو رکھ
ونجاریا سیو ونج کرے لاہا من ہس ۔ ۲
سُن سات سوداگری ست گھوڑے لے چل
خرچ بنھ چنگیائیا مت من جانہہ کل
نرنکار کے دیس جاہِ تا سکھ لہہ محل ۔ ۳
لائ چت کر چاکری من نام کر کم
بنھ بدیاں کر دھاونی تا کو آکھے دھن
نانک ویکھے ندر کر چڑھے چوگن ون
۴-۲-۲

۱- ہل چلانے والا -
۲- زمینداری - کسان کا کام
۳- نیک اعمال
۴- محنت و مشقت
۵- جسم
۶- صبر و صدق
۷- لکڑی کا تختہ جس سے زمین کو ہموار کیا جاتا ہے
۸- انکساری
۹- جیس
۱۰- محبت - پیار
۱۱- عمل
۱۲- اُگیگا - پیدا ہوگا -
۱۳- خوش بخت - صاحب نصیب
۱۴- (ساتھ) نہیں جائیگی
۱۵- دام تزویر میں گرفتار کیا
۱۶- کوئی ایک
۱۷- سمجھے
۱۸- کوئی
۱۹- نقصان (میں جارہی)
۲۰- ارکان
۲۱- عمر - سن حیات
۲۲- نامِ حق
۲۳- راس - چیز - سودا
۲۴- ہوش و حواس
۲۵- برتنوں کی جگہ - گودام
۲۶- اُسمیں
۲۷- اُس کو
۲۸- سوداگروں سے - بیوپاریوں سے
۲۹- سودا - بیوپار
۳۰- نفع - فائدہ
۳۱- اے دل! خوش ہو
۳۲- شاستر - کتاب مقدسہ
۳۳- حق - سچ - صداقت
۳۴- زادِ راہ
۳۵- باندھے
۳۶- نیک اعمال
۳۷- ایسا خیال نہ کرو
۳۸- کل یہ نہ چھوڑو - آئندہ یہ نہ چھوڑو
۳۹- شکل و صورت سے مبرّا خداوند تعالےٰ
۴۰- لوگے
۴۱- دل لگاکر
۴۲- نوکری، خدمت
۴۳- ماننا (نام کا)
۴۴- کام
۴۵- موڑ کر
۴۶- بد افعال سے
۴۷- ہلہ بول
۴۸- کہے
۴۹- مُبارک
۵۰- نظر کرم سے
۵۱- چڑھے
۵۲- جوگن - چار گنا - چوگنی
۵۳- رنگ = جوگن رنگ - چڑھتا ہے

سورٹھ محلا اچوتھے

مائے باپ کو بیٹا نیکا سسرے چتر جوائی
بال کنیا کو باپ پیارا بھائی کو ات بھائی
حکم بھیا باہر گھر چھوڈیا کھن مہ بھئی پرائی
نام دان اِشنان نہ من مکھ تِت تن دھوڑ دھمائی +
من مانیا نام سکھائی
پائر پرو گر کے بلہارنے جن ساچی بوجھ بجھائی
۱ ۔ رہاؤ ۔ جگ سئو جھوٹھ پریت من بیدھیا جن سئو وادر چائی
مایا مگن اہ نس مگ جوہے نام نہ لیوے مرے بکھ کھائی
گندھن ورتن رتا ہتکاری سبدے سرت نہ آئی
رنگ نہ راتا رس نہی بیدھیا من مکھ پت گوائی ۔ ۲
سادھ سبھا مہ سہج نہ چاکھیا جہبا رس نہی رائی +
من تن دھن اپنا کر جانیا در کی خبر نہ پائی
اکھی میٹ چلیا اندھیارا گھر در دسے نہ بھائی
جم در باندھا ٹھور نہ پاوے اپنا کیا کمائی ۔ ۳
ندر کرے تا اکھی دیکھا کہنا کتھن نہ جائی
کنی سن سن سبد سلاہی انمرت رِدے وسائی
نربھو نرنکار نروَیر پورن جوت سمائی
نانک گر ون بھرم نہ بھاگے سچ نام وڈیائی ۔ ۴۔۳ =

۱۔ اچھا ۔ پیارا ۔ عزیز
۲۔ چالاک ۔ عاقل ۔ شاطر
۳۔ داماد
۴۔ بچے ، بچی کو ، لڑکے ، لڑکی کو
۶۔ بہت زیادہ (پیارا)
۷۔ ہوا (جب درگاہ سے حکم ہوا) موت جب آئی)
۸۔ چھوڑا
۹۔ پل بھر میں ۔ ایک لمحہ میں
۱۰۔ غیر ۔ اجنبی
۱۱۔ اشنان ۔ غسل
۱۲۔ اُس کے
۱۳۔ جسم پہ
۱۴۔ گردہ غبار ۔ اٹا پڑا ہوتا ہے ۔
+ زرد خزیں زنگار ہوتا ہے ۔
۱۵۔ مان گیا ۔ تسکین ملی
۱۶۔ یادگار
۱۷۔ پاؤں پڑوں ۔ قدموں پر گروں (اور قربان جاؤں)
۱۸۔ جھوٹی محبت ۔ دنیوی لگاؤ ۔
۱۹۔ پھیر ڈالا ۔
۲۰۔ نیک لوگوں ۔
۲۱۔ سے
۲۲۔ جھگڑا کرتا ہے ۔ بحث و تمحیص کرتا ہے ۔
۲۳۔ دنیوی عیش و عشرت
۲۴۔ مست و مدہوش
۲۵۔ دن رات ۔ شب و روز
۲۶۔ راستہ (معبود محبوب کا)
۲۷۔ ڈھونڈتا ہے ۔ دیکھتا ہے ۔
۲۸۔ زہر
۲۹۔ گندے ۔ بدبودار
۳۰۔ بول ۔ باتیں ۔ گیت
۳۱۔ رنگا ہوا ۔ محو معروف
۳۲۔ پیار کرنے والا ۔ دنیا کا دلدادہ
۳۳۔ ہوش ۔ سوجھ
۳۴۔ عشق الٰہی کے رنگ میں
۳۵۔ لذت حقیقی

۳۶۔ عزت جاتی رہی ۔ بے آبرو ہوا
۳۷۔ نیک آدمیوں کی صحبت
۳۸۔ میں
۳۹۔ قدرتی کیفیت ۔
۴۰۔ مزہ (دنیا)
۴۱۔ زبان
۴۲۔ رنگی گئی
+ زبان نے وردِ الٰہی کا لطف نہیں اُٹھایا
۴۳۔ دل
۴۴۔ جسم
۴۵۔ دولت ۔ زر و مال
۴۶۔ سمجھ رکھا ۔ جان لیا
۴۷۔ درگاہِ الٰہی
۴۸۔ آنکھیں بند کرکے ۔ اندھے کی طرح بے خبر
۴۹۔ اندھیرا ۔ تاریکی
۵۰۔ دکھائی (نہیں دیتا)
۵۱۔ ملک الموت کے دروازہ پہ
۵۲۔ باندھا جاتا ہے ۔ مقید و محبوس
۵۳۔ جگہ ۔ ٹھکانہ
۵۴۔ نظر کرم
۵۵۔ اپنی آنکھوں سے ۔ بچشم خود
۵۶۔ دیکھوں
۵۷۔ بیان کرنا
۵۸۔ کانوں سے
۵۹۔ صفت و ثنا
۶۰۔ دل میں
۶۱۔ بسائی
۶۲۔ نڈر ۔ بے خوف ۔ بے باک
۶۳۔ جسکی شکل و صورت نہ ہو
۶۴۔ عداوت کے بغیر
۶۵۔ نورِ الٰہی
۶۶۔ گرو کے بغیر
۶۷۔ وہم و گمان ۔ شنکا ۔ سرگردانی ۔ پریشانی
۶۸۔ دور نہیں ہوتا
۶۹۔ بنائی

سورٹھ محلا ۱۔ دُتکے

پرتھ دھرتی پرتھ پانی آسن چار کُنٹ چوبارا
سگل بھون کی مورت ایکا مُکھ تیرے ٹکسالا
میرے صاحبا تیرے چوج وڈانا
جل تھل مہیئل بھرپُر لینا آپے سرب سمانا
۱۔ رہاؤ۔ جہہ جہہ دیکھا تہہ جوت تماری تیرا روپ کنیہا
اِکت روپ پھِرہ پرچھنا کوءِ نہ کِس ہی جیہا۔ ۲
انڈج جیرج اُتبھج سیتج تیرے کیتے جنتا
ایک پُرب مے تیرا دیکھیا تو سبھنا ماہ رونتا۔ ۳
تیرے گُن بہتے مے ایک نہ جانیا مے مورکھ کچھ دیجے
پرنوت نانک سُن میرے صاحبا ڈُبدا پتھر لیجے۔ ۴۔۴ =

سورٹھ محلا ۱

ہؤ پاپی پتت پرم پاکھنڈی تو نِرمل نِرنکاری
اَمرت چاکھ پرم رس راتے ٹھاکُر سرن تماری۔ ۱
کرتا تو مے مان نمانے
مان مہت نام دھن پلے ساچے سبد سمانے
۱۔ رہاؤ۔ تو پورا ہم اُورے ہوچھے تو گُورا ہم ہؤرے
تجھ ہی مَن راتے اہہ نِس پربھاتے ہر رسنا جپ من رے۔ ۲
تم ساچے ہم تم ہی راچے سبد بھید پھُن ساچے
اہہ نِس نام رتے سے سوچے مر جنمے سے کاچے۔ ۳
اور نہ دیسے کِس صالاحی تِسے سرِیک نہ کوئی
پرنوت نانک داسن داسا گُرمت جانیا سوئی
۴۔۵ =

۱- باٹ - تختہ
۲- زمین
۳- عکسِ آب - آسماں
۴- بیٹھنے کی جگہ
۵- چہار اطراف
۶- چبارہ
۷- تمام دنیا - تمام کائنات
۸- صورت مالک
۹- ایک ہی
۱۰- ٹمنہ
۱۲- ٹکسال
+ تمام دنیا کا تو مالک و آئینہ ہے - تیرے منہ سے نکلے بول ٹکسال کے کھرے سکوں کی طرح ہیں -
۱۳ کھیل، کرشمے، کرتب
۱۴- عجیب و غریب - تعجب کن - حیرت انگیز
۱۵- ششدر
۱۶- ریتیلے میدان
۱۷- زمین و آسمان کے درمیان
۱۸- تبریز
۱۹- پھیلا ہوا ہے
۲۰- تمام جگہ - سب میں،
۲۱- سمایا ہوا ہے - موجود ہے
۲۲- جہاں جہاں
۲۳- ذہاں
۲۴- کیا - کس کے مانند
۲۵ ایک شکل میں تو
۲۶- چھپا ہوا - پوشیدہ
۲۷- جیسا - مانند
۲۸- انڈوں سے پیدا ہونے والے
۲۹- جیر یا نال سے پیدا ہونے والے
۳۰- پسینہ سے پیدا ہونے والا
۳۱- اپنے آپ پیدا ہونے والے - خودرو
+ یہ چار قسم کی پیدائش کے جاندار ہوتے ہیں
۳۲ کئے ہوئے - پیدا کئے ہوئے
۳۳- مخلوقات
۳۴- خوبی - بڑائی - عظمت -
۳۵- سب میں
۳۶- سرایت کر رہا ہے - موجود ہے - سمایا ہوا

۳۸- میں نے
۳۹- سمجھا
۴۰- بیوقوف - نادان - جاہل
۴۱- بینتی کرتا ہے - استدعا کرتا ہے
۴۲- ڈوبتا ہوا - غرق ہوتا -
۴۳- بچاؤ - پار لگا دو
۴۴- میں
۴۵- گنہگار اکھڑ گرا ہوا
۴۶- بہت بڑا - بھاری
۴۷- دھوکا باز - فریب دینے والا
۴۸- پاک و صاف
۴۹- جس کی کوئی خاص شکل و صورت نہ ہو
۵۰- پی کر - نوش کرنے سے
۵۱- روحانی لذت - حظ اعلیٰ
۵۲- رنگے گئے - محظوظ ہوئے -
۵۳- صاحب - مالک
۵۴- پناہ
۵۵- عزت و افتخار
۵۶- منکسر و عاجز
۵۷- عزت و عظمت
۵۸- زر و مال - دولت
۵۹- سمائے ہوئے - بھجو
۶۰- کم مایہ - کم ظرف - نامکمل
۶۱- اوچھے
۶۲- بھاری، سنجیدہ
۶۳- ہلکے - ادنے
۶۴- دن رات - شب و روز
۶۵- علی الصبح - سویرے
۶۶- راز
۶۷- بھید
۶۸- پاک - پاکیزہ
۶۹- پیدا ہوئے
۷۰- کچے - ناآزمودہ - خام
۷۱- دوسرا - دیگر
۷۲- دکھائی دیتا - نظر آتا
۷۳- منت و ثنا کریں - مدح سرائی کروں
۷۴- اس کا - سندا کا
۷۵- شریک - لارکا

سورٹھ محلا-۱

الکھ اپار اگم اگوچر نہ تس کال نہ کرما
جات اجات اجونی سنبھو نہ تس بھاؤ نہ بھرما -۱
ساچے سچیار وٹہو کربان
نہ تس روپ ورن نہی ریکھیا ساچے سبد نیشان
۱-رہاؤ-نہ تس مات پتا ست بندھپ نہ تس کام نہ ناری
اکل نرنجن اپر پرنپر سگلی جوت تماری -۲
گھٹ گھٹ انتر برہم لکایا گھٹ گھٹ جوت سبائی
بجر کپاٹ مکتے گرمتی نربھے تاڑی لائی -۳
جنت اپاء کال سر جنتا وس گت جگت سبائی
ست گر سیو پدارتھ پاوہ چھوٹہو سبد کمائی -۴
سوچے بھانڈے ساچ سماوے ورلے سوچاچاری
تنتے کو پرم تنت ملائیا نانک سرن تماری -۵-۶

سورٹھ محلا-۱

جیو مینا بن پانی اے تیو ساکت مرے پیاس
تیو ہر بن مرئی اے رے منا جو برتھا جاوے ساس -۱
من رے رام نام جس لے ہر بن گر یہ رس کیو ہو گر میلے ہر دے ء
۱-رہاؤ-ست جنا مل سنگتی گر مکھ تیرتھ ہوء
اٹھ سٹھ تیرتھ مجنا گر درس پراپت ہوء -۲
جیو جوگی جت باہرا تپ ناہی ست سنتوکھ

۱- عقل و ادراک سے بالاتر
۲- لا محدود
۳- نارسا
۴- حواس خمسہ
۵- موت
۶- پچھلے جنم کے اعمال
۷- جس کی کوئی ذات نہ ہو
۸- جنم میں نہ آئے، پیدا نہ ہو - لا ولد
۹- اپنے آپ نور سے جس کا ظہور ہو
۱۰- دنیوی محبت - ڈر - خوف
۱۱- فکر و اندیشہ
۱۲- سچا - آئینۂ حق
۱۳- پر - پہ
۱۴- قربان - صدقے جاؤں
۱۵- شکل و صورت
۱۶- رنگ
۱۷- نقش و نگار
۱۸- نشان
۱۹- ماں - باپ
۲۰- بیٹا - لڑکا
۲۱- رشتہ دار
۲۲- خواہش نفسانی
۲۳- عورت - بیوی
۲۴- جس کا کوئی خاندان نہ ہو
۲۵- آلائش سے پاک
۲۶- لاحد و شمار
۲۷- تمام
۲۸- ہر دل میں
۲۹- اندر - میں
۳۰- چھپا ہوا - پوشیدہ
۳۱- تمام
۳۲- پتھر
۳۳- کواڑ - دروازے تختے
۳۴- کھل گئے
۳۵- گورو کی لطف سے
۳۶- بے خوف - نڈر
۳۷- یکسوئیت میں کچھ
۳۸- جاندار

۳۹- پیدا کئے
۴۰- لوگوں کے سر پہ (موت کھڑی کر دی)
۴۲- بستی میں
۴۳- روش زندگی - طرز زیست
۴۴- اشیاء
۴۵- نجات حاصل کرو
۴۶- پاک و صاف
۴۷- ٹھنڈے - برتن جسم
۴۸- کوئی خاص - کوئی ایک
۴۹- پاک و نیک - اخلاق والا
۵۰- اصل - روح
۵۱- روح الٰہی
۵۲- پناہ
۵۳- بچے
۵۴- مچھلی
۵۵- بغیر
۵۶- جیسے
۵۷- دنیا کا پرستار طاقت کو پوجنے والا - اہل ہنود کا ایک فرقہ
۵۸- پیاسہ - تشنہ
۵۹- اے دل
۶۰- یونہی ضائع - رائیگاں
۶۱- سائنس
۶۲- تعریف و توصیف - مدح سرائی
۶۳- کیسے لو - کیسے حاصل کر سکتے ہو
۶۴- ہری ما تما دیتا ہے
۶۵- نیک اخلاص - فرشتہ سیرت
۶۶- محبت میں
۶۷- اٹھسٹھ، اٹھاسٹھ (۶۸)
ہندوؤں کے ۶۸ مقامات مقدسہ
۶۸- اشنان - غسل
۶۹- درشن - دیدار - دید
۷۰- حاصل ہو
۷۱- ضبط - حواس خمسہ پہ قابو - ریاضت
۷۲- بغیر
۷۳- صدق
۷۴- صبر و یقین

تِتو نا نے بِن دِہوری جَم مارے انتر دُوکھ ۳-
ساکت پریم نہ پائی اے ہر پائی اے ست گُرُ بھائے
سُکھ دُکھ داتا گُر مِلے کہہ نانک صفت سمائے ۴-۹-۷-

سورٹھ محلا ۱

تُو پربھ داتا دان مت پُورا ہم تھارے بھیکھاری جیو
مَے کیا مانگو کچھ تھِر نہ رہائی ہر دیجے نام پیاری جیو ۱
گھٹ گھٹ رو رہیا بنواری
جل تھل مہیئل گُپت ورتے گُر شبدی دیکھ نہاری جیو
۱-رہاؤ- مرت پیال آکاس دکھائیو گُر ست گُر کرپا دھاری جیو
سو برہم اجونی ہے بھی ہونی گھٹ بھیتر دیکھ مراری جیو
جنم مرن کو اِہ جگ بیڑو اِن دوجے بھگت وِساری جیو
ست گُر مِلے تا گُرمت پائی اے ساکت بازی ہاری جیو ۳-
ست گُر بندھن توڑ نِرارے بہُوڑ نہ گرب مجھاری جیو +
نانک گیان رتن پرگاسیا ہر من وسیا نِرنکاری جیو -۴-۸-

سورٹھ محلا ۱

جس جل ندھ کارن تم جگ آئے سو امرت گُر پاہی جیو
چھوڈو ویس بھیکھ چتُرائی دُبدھا اِہ پھل ناہی جیو ۱ -
مَن رے تھِر رہو مت کت جاہی جیو
باہر ڈھونڈت بہت دُکھ پاوہ گھر امرت گھٹ ماہی جیو
۱-رہاؤ- اوگُن چھوڈ گُنا کو دھاوہ کر اوگن پچھتاہی جیو

۱۔ جسم
۲۔ موت فنا کر دیتی ہے
۳۔ دل میں
۴۔ دکھ، تکلیف
۵۔ پریم۔ محبت
۶۔ صفت و ثنا
۷۔ دینے والا۔ کریم
۸۔ حفظ و نعمت بخشش کرنے والا
۹۔ تمہارے
۱۰۔ بھیک مانگنے والا۔ گداگر
۱۱۔ میں
۱۲۔ مانگوں
۱۳۔ قائم و دائم
۱۴۔ نہیں رہتا
۱۵۔ دیجئے۔ دس
۱۶۔ ہر دل میں
۱۷۔ لبا ہوا۔ موجود ہے
۱۸۔ بن مالا پہننے والا۔ وشنو بھگوان۔ مالک
۱۹۔ سمندر
۲۰۔ ریتیلے میدان
۲۱۔ آسمان اور زمین کے درمیان
۲۲۔ مخفی طور پر، پوشیدہ
۲۳۔ بھرپور ہے۔
۲۴۔ دیدار کئے
۲۵۔ مات لوک۔ دنیا
۲۶۔ پاتال۔ تحت الثریٰ۔ زیر زمین دنیا
۲۷۔ آکاش۔ آسمان
۲۸۔ مہربانی کی۔ عنایت کی۔ نوازش کی
۲۹۔ جنم میں نہ آنے والا۔ لایلد
۳۰۔ زمانِ حال میں بھی ہے۔
۳۱۔ ماضی میں بھی تھا۔
۳۱۔ مستقبل میں ہوگا۔
۳۲۔ (دل) میں۔ اپنے اندر
۳۳۔ مُرناسی راکشش کو مارنے والا کرشن۔ مالک
۳۴۔ بے چارہ۔ کمبخت
۳۵۔ دل سے
۳۶۔ دوسری (سوائے خدا کے) محبت میں
۳۷۔ بندگی۔ عبادت۔ (خدا کی)
۳۸۔ بھلا دیا ہے۔ فراموش کر دیا

۳۹۔ شکتی یعنی طاقت کے پرستار۔ مادہ پرست
۴۰۔ زندگی کی بازی ہار دی
۴۱۔ دنیوی رسوم و قیود
۴۲۔ الگ کر دیا۔ آزاد کر دیا۔
۴۳۔ چیر۔ ذرہ بارہ
۴۴۔ شکم مادر
۴۵۔ میں
۴۔ پیدا ہونے کا نہیں۔ اسے نجات مل گئی۔
۴۶۔ علم عرفان
۴۷۔ آنکھ کی پتلی
۴۸۔ چمک اٹھا۔ روشن ہو گیا
۴۹۔ بس گیا
۵۰۔ شکل و صورت سے آزاد
۵۱۔ کنز آب۔ پانی کا خزانہ۔ سمندر
۵۲۔ سب رکھ لئے۔
۵۳۔ وہ (آب حیات)
۵۴۔ پاس
۵۵۔ چھوڑ دو۔ چھوڑو۔
۵۶۔ خاص پوشاک۔ (کسی فرقہ کی)
۵۷۔ بھیس (خاص فرقہ)
۵۸۔ چالاکی
۵۹۔ تذبذب۔
۶۰۔ قائم رہو۔ برقرار رہو
۶۱۔ دیکھنا
۶۲۔ کہیں
۶۳۔ جاؤ
۴۔ دیکھنا۔ کہیں گمراہ نہ ہو جانا۔
۶۴۔ ڈھونڈتے ہوئے۔ تلاش کرتے ہوئے
۶۵۔ پاؤ گے
۶۶۔ دل ہی میں
۶۷۔ بد صفات۔ گناہ
۶۸۔ چھوڑ کر
۶۹۔ اوصاف حمیدہ۔ نیک اعمال
۷۰۔ کی طرف جاؤ
۷۱۔ پچھتاؤ۔ افسوس کرو
کفِ افسوس ملو۔

سُمر اپسُر کی ساد ت جا نہ پھر پھر کیچ بڈاہی جیئو - ۲
انتر میل تو بھ بیہ جھوٹے باہر نا وِہ کاہی جیئو
بِزمل نام بیبہ سدگرُ مکھہ انتر کی گت تا ہی جیئو - ۳
پِیہر تو بھ نیلا کوڑ تیا گوہ سچ گرُ بچنی پھل پا ہی جیئو
جیئو بھاوے تیو راکھو ہر جیئو جن نانک سبد صلاحی جیئو

= ۶-۴

سورٹھ محلا ۵ اپنچ پدا

اپنا گھر مُوست راکھ ن ساکہ کی پر گھر جوہن لا گا
گھر دررا کھہ بے رس چا کھہ جو گرُ مکھ سیوک لا گا - ۱
من رے سمجھ کون مت لا گا
نام وِسار ان رس لو بھانے پھر پچتاو ابھا گا - رہاؤ
آوت کو ہر کھ جات کو رووہ ایہ دکھ سکھ نالے لا گا
آپے دکھ سکھ بھوگ بھوگاوے گرُ مکھ سوان را گا - ۲
ہر رس اوپر اور کیا کہی اے جن پیا سو ترِ پتا گا
مائیا موہت جن اہ رس کھو ئیا جا ساکت دُرمت لا گا - ۳
من کا جیئو پون پت دیہی دیہی مہ دیو سما گا
جے تو دِہ تا ہر رس گائی من ترپتے ہر لو لا گا - ۴
سادہ سنگت ہر رس پائی اے گرُ ملی اے جم بھو بھا گا
نانک رام نام جپ گرُ مکھ ہر پائے مستک بھا گا - ۵-۱۰ =

۱۔ نیک ۔ اچھے
۲۔ بد ۔ برے
۳۔ خبر
۴۔ کیچڑ
۵۔ ڈوبتے ہو
۶۔ دل میں
۷۔ گندگی غلاظت
۸۔ دیکھ
۹۔ بہت ۔ زیادہ
۱۰۔ نہاتے ہو ۔ غسل کرتے ہو۔
۱۱۔ کس لئے
۱۲۔ پاک و صاف
۱۳۔ دور کرو
۱۴۔ نجات
۱۵۔ تب ہی
۱۶۔ دور کرکے ۔ رفع کرکے ۔ ہٹا کر۔
۱۷۔ چغلی
۱۸۔ جھوٹ ۔ دروغ
۱۹۔ چھوڑو ۔ ترک کرو۔
۲۰۔ گورو کے اقوال ۔ سخن گورو
۲۱۔ جیسے
۲۲۔ چاہو ۔ حکم ہو ۔ پسند آئے
۲۳۔ تیسے
۲۴۔ حفاظت کرو
۲۵۔ صفت و ثنا کرتا ہوں
۲۶۔ لٹ رہا
۲۷۔ حفاظت نہیں کرسکتے
۲۸۔ دوسرے کا گھر
۲۹۔ دیکھ رہا ہے (نظر لگائے بیٹھا ہے)
۳۰۔ خوش کرو ۔ لذت اٹھاؤ
۳۱۔ دکس ، خیال میں
۳۲۔ بھول کر
۳۳۔ دوسرے
۳۴۔ محفوظ (ہو رہا ہے)
۳۵۔ (بعد میں) پچھتائے گا ۔ افسوس کرے گا۔
۳۶۔ اے بدنصیب ! اے بدبخت
۳۷۔ آنے پر (زر و مال کے)
۳۸۔ خوشی (کرتا ہے) خوش ہوتا ہے۔
۳۹۔ جانے پر ۔ ضائع ہونے پر (دولت کے)
۴۰۔ روتا ہے
۴۱۔ ساتھ
۴۲۔ لگا ہوا ہے
۴۳۔ بھوگتا ہے (سزا و جزا) اٹھاتا ہے
۴۴۔ حرص و ہوا سے مبرا ، آلائش سے پاک
اتگ تھانگ ، جس کو دنیا سے لگاؤ نہ ہو۔
۴۵۔ افضل
۴۶۔ جس نے (پی لیا)
۴۷۔ وہی
۴۸۔ سیر ہو گیا (اس کی) پیاس بجھ گئی
۴۹۔ (دنیوی محبت میں) گرفتار و مبتلا
۵۰۔ کھو دیا ۔ گنوا دیا
۵۱۔ بری عقل ۔ بدعقلی
۵۲۔ روح ۔ زندگی ۔ آسرا ۔ سہارا
۵۳۔ سانسوں کا مالک ۔ حیات کا محافظ
۵۴۔ جسم (کا داتا)
۵۵۔ میں
۵۶۔ دیو ۔ خدا ۔ نور الہی
۵۷۔ سمایا ہوا ہے ۔ بسا ہوا ہے۔
۵۸۔ خیال خدا میں محو و مستغرق
۵۹۔ موت کا ڈر
۶۰۔ بھاگ گیا ۔ دور ہو گیا۔
۶۱۔ پیشانی (پر لکھے ہوئے) تقدیر میں لکھے ہوئے
۶۲۔ قسمت

سورٹھ محلا ۱

سرب جیا سر لیکھ دھرا ہُو بن لیکھے نہی کوئی جیؤ
آپ الیکھ کُدرت کر دیکھے حکم چلائے سوئی جیؤ ۔ ۱
من رے رام جپہ سکھ ہوئی
اہ نس گُر کے چرن سریوہ ہر داتا بھگتا سوئی
۱ ۔ رہاؤ ۔ جو انتر سو باہر دیکھوہ اور نہ دوجا کوئی جیؤ
گُرمکھ درسٹ کرو دیکھوہ گھٹ گھٹ جوت سموئی جیؤ ۔ ۲
چل تو ٹھاک رکھ گھر اپنے گُر ملی اے اہ مت ہوئی جیؤ
دیکھ ادرسٹ رہیو بسماوی دُکھ بسرے سکھ ہوئی جیؤ ۔ ۳
پیوہ اپیؤ پرم سکھ پائی اے نج گھر واسا ہوئی جیؤ
جنم مرن بھو بھنجن گائی اے پنر پ جنم نہ ہوئی جیؤ ۔ ۴
تت نرنجن جوت سبائی سوہم بھید نہ کوئی جیؤ
اپرمپر پارب رہم پرمیسر نانک گُر ملیا سوئی جیؤ ۔ ۵ ۔ ۱۱

سورٹھ محلا ۱ گھر ۳

اک اونکار ست گُر پرساد

جا تس بھاوا تدہی گاوا
گاوے کا پھل ہوئی
من میرے گُر بچنی نِدھ پائی
۱ ۔ رہاؤ ۔ گُر ساکھی انت جاگی
گُر ساکھی کا اُجیارا
گُر چرنی من لاگا
بھے وچ نربھو پائیا
بھنت نانک بوجھے کو بیچاری
گُرنی کیرت ہوئی

تا گاوے کا پھل پاوا
جا آپے دیوے سوئی ۔ ۱
تا تے سچ مہ رہیا سمائی
تا چنچل مت تیاگی
تا مٹیا سگل اندھارا ۔ ۲
تا جم کا مارگ بھاگا
تا سہجے کے گھر آئیا ۔ ۳
اِس جگ مہ کرنی ساری
جا آپے ملیا سوئی

۱۔ تمام
۲۔ لوگوں
۳۔ سر پہ
۴۔ قسمت، تقدیر
۵۔ روزِ ازل سے
۶۔ تقدیر سے مبرا۔ جس پہ تقدیر کا کوئی زور نہیں
۷۔ قدرت
۸۔ وہی
۹۔ دن رات۔ شب و روز
۱۰۔ خدمت کرو، پرستش کرو۔
۱۱۔ دینے والا۔ کریم۔
۱۲۔ کھانے والا
۱۳۔ دوسرا۔ دیگر
۱۴۔ بنظر
۱۵۔ ہر دل میں
۱۶۔ نورِ خدا
۱۷۔ سمایا ہوا ہے۔ موجود ہے۔
۱۸۔ دوڑتے۔ بھٹکتے۔ سرگرداں (دل کو)
۱۹۔ روک کر
۲۰۔ نہ دیکھا جانے والا۔ پوشیدہ، نہاں۔
۲۱۔ عالمِ حیرت میں۔ مسرور و شاد
۲۲۔ دور ہو جاتا ہے۔
۲۳۔ امرت، آبِ حیات
۲۴۔ اپنے اصل مقام۔ مقامِ حقیقی
۲۵۔ رہائش
۲۶۔ ڈر خوف دور کرنے والا۔
۲۷۔ پھر۔ دوبارہ
۲۸۔ اصل
۲۹۔ آلائش سے پاک
۳۰۔ سب میں۔

۳۱۔ سب کچھ وہ خدا خود ہی ہے۔
۳۲۔ فرق
۳۳۔ لاتعداد، بےشمار
۳۴۔ خدا
۳۵۔ پرم ایشور۔ قادرِ مطلق
۳۶۔ جب۔ اگر
۳۷۔ اُسے، اس مالک کو
۳۸۔ اچھا لگوں۔ پسند آؤں
۳۹۔ تب ہی۔ اس وقت
۴۰۔ اور پھر
۴۱۔ گانے کا، مدح سرائی کرنے کا
۴۲۔ خزانہ
۴۳۔ چشم دیدہ بیان۔ دو منظر و لذت
۴۴۔ دل میں
۴۵۔ بیدار ہوئی۔ ظاہر ہوئی
۴۶۔ متلون۔ شوخ
۴۷۔ چھوڑ دی۔ ترک کر دی
۴۸۔ روشنی
۴۹۔ دور ہوا
۵۰۔ تمام اندھیرا۔ گہری تاریکی
۵۱۔ موت۔ ملک الموت
۵۲۔ راستہ
۵۳۔ کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے
۵۴۔ نقاد۔ عالم
۵۵۔ اعمال
۵۶۔ اعلیٰ۔ بہترین
۵۷۔ مدح سرائی۔ توصیف و ثنا

سورٹھ محلا ۱ گھرا ۔ اسٹ پدیا ۔ چوتھی

اِک اونکار ست گر پرساد

دُبدھا ۔ نَ پڑو ہر بِن ہور ۔ نَ پوجو مڑی مسان نَ جائی
ترسنا راچ نَ پر گھر جاوا ترِسنا نام بجھائی
گھر بھیتر گھر گرو دکھائیا سہج رتے من بھائی
تو آپے دانا آپے بینا تو دیوہ مت سائی ۔ ۱
من بیراگ رتو بیراگی سبد من بیدھیا میری مائی
انتر جوت نرنتر ۔ بانی ساچے صاحب سیو لِو لائی
۱ ۔ رہاو ۔ اسنکھ بیراگی کہہ بیراگ سو بیراگی جے خصمے بھاوے
ہر دے سبد سدا بھے رچیا گر کی کار کماوے
ایکو چیتے منوا ۔ نَ ڈولے دھاوت ورج رہاوے
سہجے ماتا سدا رنگ راتا ساچے کے گن گاوے ۔ ۲
منوا پون بند سکھ واسی نام وَسے سکھ بھائی
جہبا نیتر سوتر سہج راتے جل بوجھی تجھیہ بجھائی
آس نراس رہے بیراگی نج گھر تاڑی لائی
بھکھیا نام رجے سنتوکھی امرت سہج پی آئی ۔ ۳
دُبدھا وِچ بیراگ نَ ہووی جب لگ دوجی رائی
سبھ جگ تیرا تو ایکو داتا اور نَ دوجا بھائی
من مکھ جنت دکھ سدا نواسی گر مکھ دے وڈیائی
اپر اپار اگم اگوچر کہنے کیم نَ پائی ۔ ۴
سن سمادھ مہا پرمارتھ تین بھون پت ناماں
مستک لیکھ جیا جگ جونی سر سر لیکھ سہاماں
کرم سو کرم کرائے آپے آپے بھگت درڑاماں
من مکھ جوٹھ لہے بھے مانگ آپے گیان اگاماں ۔ ۵
جِن چاکھیا سے ہی ساد جانن جیو گُنگے مٹھیائی

۱۔ تذبذب
۲۔ مزار۔ مقبرہ۔
۳۔ شمشان، قبرستان
۴ حرص و ہوا
۵۔ پھنسا ہوا۔ مبتلا
۶۔ غیر کے ہاں۔ کسی دوسرے کے گھر
۷۔ اندر
+ ۔ اپنے دل میں ہی اصلی مقام گورو نے دکھا دیا
۸۔ عالم لاہول
۹۔ رنگے گئے۔ محو ہو گئے
۱۰۔ وہی
۱۱۔ حرص و ہوا سے کنارہ کشی
۱۲۔ چھید دیا
۱۳۔ نور الٰہی
۱۴۔ مسلسل، لگاتار
۱۵۔ لگن لگائی۔ منہمک ہوا۔
۱۶۔ بے شمار۔ لاتعداد
۱۷۔ جو
۱۸۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک
۱۹۔ بھائے، اچھے لگے۔ پسند آئے۔
۲۰۔ دل میں
۲۱۔ ڈر۔ خوفِ خدا۔
۲۲۔ سمایا
۲۳۔ کام کرے۔ خدمت بجا لائے
۲۴۔ یاد کرے۔ دھیان میں لائے
۲۵۔ من۔ دل
۲۶۔ ڈگمگائے
۲۷۔ دوڑتے ہوئے۔ بھٹکتے ہوئے
۲۸۔ رنگ کر
۲۹۔ رکھے
۳۰۔ مست و محو
۳۱۔ ہوا (کی مانند ہوتے)
۳۲۔ پل بھر بھی۔ لمحہ بھر
۳۳۔ آرام و چین سے رہے
۳۴۔ زبان
۳۵۔ آنکھیں، چشم ہا
۳۶۔ کان
۳۷۔ جلن۔ تپش۔ حرص و ہوا کی آگ
۳۸۔ بجھ گئی۔
۳۹۔ تو نے ہی (اے خدا)
۴۰۔ ٹھنڈی کی۔ دور کردی
۴۱۔ امید و بیم
۴۲۔ مترا۔ فکر
۴۳۔ یکسو ہوا۔ محو و مستغرق ہوا۔
۴۴۔ بھیک۔ خیرات

۴۵۔ صابر و صادق
۴۶۔ پیتا ہے۔ نوش کرتا ہے۔
۴۷۔ (ماسوائے خدا) غیر کی محبت۔ دنیوی خواہش
۴۸۔ رائی بھر۔ ذرہ بھر بھی۔ تھوڑی سی
۴۹ لوگ
۵۰۔ رہنے والے (دکھ میں مبتلا)
۵۱۔ لامحدود
۵۲۔ نارسا
۵۳۔ عقل و فہم سے پرے۔ حد ادراک سے بعید
۵۴۔ کہنے سے۔ بیان کرنے سے
۵۵۔ قیمت (نہیں پڑتی)
+ کوئی بھی اس کی قیمت نہیں ڈال سکتا۔
۵۶ ہمیشہ کی محویت
۵۷۔ اعلےٰ ترین شے
۵۸۔ تینوں عالم (ارض و سما و تحت الثرا سے)
۵۹۔ خاوند۔ مالک
۶۰۔ یہ تیرے نام ہیں (جو اوصاف اوپر بیان کئے گئے ہیں)
۶۱۔ پیشانی پر
۶۲۔ لوگوں کی
۶۳۔ دنیا میں۔ جہان میں
۶۴۔ پیدا ہوتے ہیں۔ وجود میں آتے ہیں۔
۶۵۔ اپنی لکھی تقدیر (کے مطابق)
۶۶۔ سہتے ہیں۔ برداشت کرتے ہیں دکھ سکھ
۶۶۔ معمولی اعمال
۶۷۔ نیک اعمال
۶۸۔ بھگتی۔ بندگی۔ عبادت
۶۹۔ یقین کرتا ہے۔ پختہ کار بناتا ہے۔ یقین و ایمان مستحکم کرتا ہے۔
۷۰۔ آلودگی۔ غلاظت
۷۱۔ دور ہوتی ہے
۷۲۔ ڈر۔ خوفِ خدا
۷۳۔ ماننے سے
۷۴۔ علم عرفان
۷۵۔ ایسی خدا جو فہم و ادراک سے بالاتر ہے۔
۷۶۔ لذت حاصل کی۔ کھایا
۷۷۔ وہی
۷۸۔ لذت (کو جانتے ہیں)، مزہ
۷۹۔ جیسے
۸۰۔ گونگا اور بہرہ
۸۱۔ مٹھائی دکھا کر اس کا مزہ نہیں بتا سکتا

اکیتھے کا کیا کھتی آے بھائی چالو سدا رجائی
گرڑ داتا ملے تا مت ہووے نگرے مت ن کائی
جنو چلاۓ تیو چالہہ بھائی ہور کیا کو کرے چترائی - ۶
اِک بھرم بھلائے اِک بھگتی رستے تیرا کھیل اپارا
جت تدھ لاۓ تیہا پھل پایا تو حکم چلاون ہارا۔
سیوا کری جے کچھ ہووے اپنا جیو پنڈ تمارا
ست گرڑ ملی آے کرپا کی انمرت نام ادھارا - ۷
گگننتر واسیا گن پرگاسیا گن مہ گیان دھیانگ
نام من بھاوے کہے کہاوے تتو تت وکھانگ
سبد گرڑ پیرا گہر گنبھیر بن سبدے جگ بورانگ
پورا بیراگی سہج سبھاگی سچ نانک من مانگ - ۸-۱

سورٹھ محلا اتکی

آسا منسا بندھنی بھائی کرم دھرم بند ھکاری
پاپ پن جگ جائیا بھائی بنسے نام وساری
اِہ مائیا جگ موہنی بھائی کرم سبھے ویکاری
سن پنڈت کرما کاری
جت کرم سکھ اوپجے بھائی سو آتم تت بی چاری
ارر ہاؤ- ساست وید بکے کھڑو بھائی کرم کرہ سنساری
پاکھنڈ میل ن چوکئی بھائی انتر میل وکاری
اِن بِدھ ڈوبی ماکڑی بھائی اوڈی سرکے بھاری
درمت گھنی وگتی بھائی دوجے بھاۓ کھوائی

۱۔ ناقابلِ بیان
۲۔ بیان کریں ، کہیں
۳۔ چلو
۴۔ رضا میں ، حکم کے مطابق
۵۔ جس کا گورو کوئی نہ ہو ۔ بے پیر
۶۔ کوئی
۷۔ چالاکی ۔ دانائی ۔
۸ ہم و گمان
۹۔ لگے ہوئے ۔ محو و مصروف
۱۰۔ لاتعداد ، بے شمار
۱۱۔ چلانے والا ۔ محرک
۱۲ اگ
۱۳۔ جان اور جسم
۱۴۔ تمہارا
۱۵۔ کی
۱۶۔ آسرا ۔ سہارا ۔
۱۷۔ آسمان میں ۔ روحانی فضا میں
۱۸ رہتا ہے ۔ بستا ہے
۱۹۔ ظاہر ہوا ۔ روشن ہوا ۔
۲۰ محویت ، یکسوئیت
۲۱۔ پسند آتا ہے ۔ اچھا لگتا ہے ۔
۲۲۔ آپ ہی دوراندیش کرتا ہے اور دوسروں کو ذکر کرنے کیلئے کہتا ہے ۔
۲۳۔ خدا کی اصل شکل و صورت
۲۴۔ بیان کرتا ہے ۔
۲۵۔ عمیق و دقیق
۲۶۔ دیوانہ ، دیوانہ ہو رہا ہے ،
۲۷۔ خوش بخت ، خوش قسمت
۲۸۔ دل مانتا ہے ۔ جس کی تسلی و تشفی ہو جاتی ہے ۔
۲۹۔ امید اور خواہش
۳۰۔ پھنسانے والی ۔ مقید کرنے والی

۳۱۔ مذہبی رسوم ۔
۳۲۔ باندھنے والے
۳۳۔ پیدا ہوا ۔ معرضِ وجود میں آیا
۳۴۔ فنا ہوتا ہے ۔
۳۵۔ بھول کر ۔ فراموش کرنے سے
۳۶۔ فریب دینے والی ۔ جاذبِ دل ۔ دلکش ۔
۳۷۔ خلل و خواہش پیدا کرنے والے
گناہوں کی ترغیب دینے والے
۳۸۔ مذہبی اعمال و رسوم ادا کرنے والے ۔ پابندِ رسوم
۳۹۔ پیدا ہو ۔
۴۰۔ روحانی حقیقت و اصلیت
۴۱۔ شاستر ۔ کتبِ مقدس
اور وید
۴۲۔ بولتا ہے ۔ بیان کرتا ہے ۔
۴۳۔ کھڑے ہو کر
۴۲۔ اعمال کرتے ہو
۴۳۔ دنیوی ۔ دنیا کے لوگوں جیسے
۴۴۔ فریب ۔ دھوکا ۔ نمائش ۔ نمود
۴۵ دور (نہیں) ہوتی
۴۶۔ دل میں
۴۷۔ خواہشات نفسانی کی
۴۸۔ اِس طرح
۴۹۔ مکڑی
۵۰۔ اوندھی ، اُلٹی
۵۱۔ سر کے بل ۔ سر نیچے ۔ ٹانگیں اوپر
۵۲ بُری عقل و تمیز
۵۳۔ بہت سے لوگ
۵۴۔ گمراہ ہوئے ۔
۵۵۔ دوسرے ما سوائے خدا کے
۵۶۔ پیار ، محبت
۵۷ ذلیل و خوار ہوئے ۔ تباہ و برباد ہوئے ۔

بِن ست گرُ نام نَ پائی اے بھائی بِن نامے بھرم نَ جائی

ست گرُ سیوے تا سُکھ پائے بھائی آوَن جان رہائی - ۳

ساچ سہج گرُ تے اُوپجے بھائی من نِرمل ساچ سمائی

گرُ سیوے سو بُوجھے بھائی گرُ بِن مگ نَ پائی

جس انتر لوبھ کہ کرم کماوے بھائی کوڑ بول بکھ کھائی - ۴

پنڈت وَہی دِلوی اَے بھائی وِچّو وِ نکلے تتھ

جل مِتھی اَئے جل دیکھی اَے بھائی اِہ جگت اِیا وتھ

گرُ بِن بھرم وِگوچی اَے بھائی گھٹ گھٹ دیو الکھ - ۵

اِہ جگت تاگو سُوت کو بھائی وہ دِس بادھو مائع

بِن گرُ گانٹھ نَ چھوٹئی بھائی تھاکے کرم کمائ

اِہ جگت بھرم بُھلائیا بھائی کہنا بُجھو نَ جائع - ۶

گرُ ملِ اے بھوَمن وسے بھائی بھے مرنا سیچ لیکھ

مجن داَن چنگیائیا بھائی دِرگہہ نام وِشیکھ

گرُ انکس جِن نام دِرڑائیا بھائی من وسیا چوُکا بھیکھ - ۷

اِہ تن ہاٹ صراف کو بھائی وکھر نام اَپار

اِہ وکھر واپاری سو دِرڑے بھائی گرُ شبد کرے وی چار

دھن واپاری نانکا بھائی مِیل کرے واپار - ۸ - ۲ =

سورٹھ محلا ۱

جِنی ست گرُ سیوِیا پیارے تِن کے ساتھ ترے

تِنا ٹھاک نَ پائی اَے پیارے انمرت رسن ہرے

بُوڈے بھارے بھے بِنا پیارے تارے ندر کرے - ۱

۱- بغیر نام خدا کے
۲- وہم و گماں۔ سرگردانی۔ پریشانی
۳- آنا جانا، پیدا ہونا اور مرنا
۴- رہ گئی۔ دور ہو گئی۔
۵- سچ
۶- پیدا ہوتا ہے
۷- پاک و صاف، پاکیزہ
۸- مارگ، راستہ
۹- دل میں
۱۰- لالچ، حرص
۱۱- کیا
۱۲- احساں کرے
۱۳- جھوٹ۔ دروغ
۱۴- زہر
۱۵- ہم ہی جلتے ہیں
۱۶- سمیں
۱۷- مں شے
۱۸- بوئیں
۱۹- ایسی
۲۰- چیز۔ شے
۲۲- ذلیل و خوار ہوتے ہیں۔
۲۳- ہر شے میں
۲۴- دیوتا
۲۵- نہ سمجھ آنے والا۔ عقل و ادراک سے بالاتر۔ مالک
۲۶- دھاگا
۲۷- دس اطراف سے۔ ہر طرف سے
۲۸- باندھ رکھا ہے
۲۹- مایا۔ دنیوی خواہشات نے
۳۰- کھٹی (دہی)
۳۱- تھک جاتے ہیں۔
۳۲- رسوم ادا کرتے کرتے۔ مذہبی اعمال کرتے کرتے
۳۳- کچھ
۳۴- خوف خدا
۳۵- قسمت۔ تقدیر
۳۶- اشنان۔ غسل (مقامات مقدسہ پہ)
۳۷- خیرات سخاوت
۳۸- نیک اعمال
۳۹- خاص۔ اعلیٰ
۴۰- پختہ کیا۔ یقین کرایا
۴۱- بس گیا۔ سما گیا
۴۲- دور ہو گیا۔ مٹ گیا۔
۴۳- تعیس۔ سود
۴۴- جسم
۴۵- دوکان
۴۶- سودا۔ مال۔ اشیاء
۴۷- لامحدود
۴۸- بیوپاری۔ سوداگر
۴۹- مل کر (گورو سے)
۵۰- جنہوں نے
۵۱- خدمت کی (پرستش کی)
۵۲- اُن کے
۵۳- ساتھی۔ دوست۔ احباب
۵۴- پار ہو گئے۔ نجات حاصل کر گئے
۵۵- اُن کو
۵۶- روک۔ رکاوٹ
۵۷- زبان
۵۸- ہری (میٹھی)
۵۹- ڈوب گئے۔ غرق ہو گئے
۶۰- بوجھ
۶۱- خوف خدا کے بغیر
۶۲- نظر کرم

بھی تو ہے صالاہ جنا پیارے بھی تیری صالاہ

وِن بو ہتھ بجھے ڈوبی اے پیارے کنڈھی پار کہائیہ

ا ر ہاؤ ر صالاحی صالاحِنا پیارے دُوجا اوڑ کن کوءِ

میرے پڑتھ صالاحن سے بھلے پیارے شبد رتے رنگ ہوءِ

تِس کی سنگت جے ملے پیارے رَس لے تت وِلوءِ ۔ ۲

بت پروانا ساچ کا پیارے نام سچا نیسان

آیا لکھ لئے جاونا پیارے حکمی حکم پچھان

گر بن حکم نہ بوجھی اے پیارے ساچے ساچا تان ۔ ۳

حکمے اندر نمیا پیارے حکمے اور مجھار

حکمے اندر جمیا پیارے اودھو سر کے بھار

گرمکھ درگہ جانی اے پیارے چلے کارج سار ۔ ۴

حکمے اندر آئیا پیارے حکمے جاندو جائے

حکمے بنھ چلائی اے پیارے من مکھ لہے سجائے

حکمے شبد پچھانی اے پیارے درگہ پیدھا جاءِ ۔ ۵

حکمے گنت گنائی اے پیارے حکمے ہوئے دوءِ

حکمے بھوے بھوائی اے پیارے اوگن مُٹھی روءِ

حکم سنجاپے ساہ کا پیارے سچ ملے وڈیائی ہوءِ ۔ ۶

آکھن اوکھا آکھی اے پیارے کیو سنی اے سچ ناؤ

جنی سو صالاحیا پیارے ہؤ تن بلہارے جاؤ

ناؤ ملے سنتوکھیا پیارے ندری میل ملاؤ ۔ ۷

کائیا کاگد جے تھی اے پیارے من مسوانی دھار

للتا لیکھن سچ کی پیارے ہر گن لکھو بیچار

۱- ہمیشہ - ہمیشہ
۲- صفت وثنا کرنا، مدح سرائی کرنا
۳- توصیف وثنا، حمد
۴- بغیر
۵- جہاز
۶- بحرِ وجود۔ دنیا کا خوفناک سمندر
۷- ڈوب جاتے ہیں۔
۸- کنارے پہ
۹- کیسے پہنچیں۔ کیسے (کنارے پہ) لگیں
۱۰- دوسرا
۱۱- نہیں کوئی
۱۲- مالک۔ خدا
۱۳- صحبت۔ ساتھ
۱۴- اصلیت
۱۵- یوئیں
۱۶- عزت
۱۷- پروانہ۔ سند
۱۸- نشان۔ مہر
۱۹- پہچان
۲۰- سمجھیں
۲۱- طاقت۔ قوت
۲۲- شکمِ مادر میں آنا
۲۳- پیٹ
۲۴- میں۔ اندر
۲۵- پیدا ہوا
۲۶- اُلٹا۔ اَوندھا
۲۷- سر کے بل
۲۸- کام
۲۹- سنوار کر
۳۰- جاتے وقت۔ موت کے وقت
۳۱- باندھ کر
۳۲- سزا۔ پاداش
۳۳- باعزت۔ خلعت۔ حاصل کئے۔
۳۴- حساب دیتا ہے، اعداد و شمار مہیا کرتا ہے۔
۳۵- خودی۔ انانیت
۳۶- شرک۔ کفر
۳۷- تھکتا ہے۔ سرگردان و پریشان ہوتا ہے۔
۳۸- گناہوں۔
۳۹- فریب خوردہ
۴۰- پہچانے، سمجھے
۴۱- شاہ۔ مالک، خدا
۴۲- بیان کرنا
۴۳- مشکل۔ دشوار
۴۴- کہنے میں
۴۵- نہ دخل
۴۶- میں
۴۷- قربان جاؤں
۴۸- نامِ خدا
۴۹- سیر ہو جاؤں۔ صبر و قرار آ جائے
۵۰- نظرِ کرم
۵۱- جسم
۵۲- کاغذ
۵۳- ہو جائے۔ بنے
۵۴- ذات
۵۵- سمجھ میں۔ مان میں
۵۶- زبان
۵۷- قلم

سورٹھ محلا ۱ ۔ دُتُکی پہلا

تُو گُنْ داتو نِرمَلو بھائی نِرمل نَ مِن ہوءِ
ہم اپرادھی نِرگُنے بھائی تجھ ہی تے گُن سوءِ

میرے پریتما تو کرتا کر ویکھ
ہوُ پاپی پاکھنڈیا بھائی مَن تن نام وِشیکھ

۱۔ رہاؤ ۔ بکھِ مایا چِت موہیا بھائی چترائی پت کھوءِ
چِت مہ ٹھاکُر سچ وسے بھائی جے گُر گیان سموءِ ۔ ۲
رُوڑو رُوڑو آکھی اَے بھائی رُوڑو لال چلُول
جے مَن ہر سِیو بیراگی اَے بھائی در گھر ساچ ابھول ۔ ۳
پاتالی آکاش تو بھائی گھر گھر تو گن گیان
گُر ملیِ اَے سُکھ پایا بھائی چُوکا منوہ گمان ۔ ۴
جل مَل کائیا ماجی اَے بھائی بھی میلا تن ہوءِ
گیان مہارس نائی اَے بھائی من تن نِرمل ہوءِ ۔ ۵
دیوی دیوا پوجی اَے بھائی کیا مانگو کیا دِہ
پاہن نیِر پکھالی اَے بھائی جل مہ بُوڈہ تیہ ۔ ۶
گُر بِن الکھ نَ لکھی اَے بھائی جگ بُوڈے پت کھوءِ
میرے ٹھاکُر ہاتھ وڈائیا بھائی جَے بھاوے تے دےءِ ۔ ۷
بئی ار بولے مٹھلی بھائی ساچ کہے پر بھاءِ
برہے بید سچ وسی بھائی ادھک رہی ہرناءِ ۔ ۸
سبھ کو آکھے آپنا بھائی گُر تے بُجھے سُجان
جو بیدھے سے اُبرے بھائی شبد سچا نیشان ۔ ۹
ایندھن ادھک سکیئی اَے بھائی پاوک نچک پاءِ
کھِن پل نام ردَے وسے بھائی نانک مِلن سبھاءِ ۔ ۹

۱۰ ۔ ۴ =

۱۔ اوصاف حمیدہ دینے والا
۲۔ پاک وصاف
۳۔ گنہگار
۴۔ صفات سے عاری
۵۔ ڈھئی
۶۔ محبوب حقیقی
۷۔ میں
۸۔ قریبی ۔ نہ ہوکا باز ۔ بہروپیا
۹۔ خاص ۔ اعلےٰ
۱۰۔ زہر ۔
۱۱۔ دل ۔
۱۲۔ دھوکا میں آگیا ۔ فریب خوردہ ہوا ۔
۱۳۔ چالاکی
۱۴۔ عزت گنوا لیتا ہے
۱۵۔ سمائے
۱۶۔ خوبصورت
۱۷۔ کہیں
۱۸۔ حسین وجمیل ناز و ادا والا ۔ گل لالہ کی طرح سرخ
۱۹۔ نہ خطا دار ۔ نہ چھوٹنے والا
۲۰۔ پاتال میں
۲۱۔ آسمان میں
۲۲۔ دور ہوا ۔ دفع ہوگیا ۔
۲۳۔ دل سے
۲۴۔ دیہم وگمان
۲۵۔ پانی میں
۲۶۔ مل مل کر نہا جیسی طرح
۲۷۔ جسم
۲۸۔ نہائیں ۔ غسل کریں ۔

۲۹۔ بہتر
۳۰۔ پانی
۳۱۔ نہلائیں ۔ غسل کرائیں
۳۲۔ ڈوبتا ہے
۳۳۔ وہ (بہتر)
۳۴۔ نہ سمجھے جانے والا ۔ عقل وادراک سے بالاتر
۳۵۔ سمجھیں
۳۶۔ جس کو
۳۷۔ برائیاں ۔ اوصاف
۳۸۔ بہو ۔ عورت
۳۹۔ میٹھی بولی ۔
۴۰۔ خاوند ۔ شوہر ۔
۴۱۔ پسند آئے ۔ اچھی لگے
۴۲۔ ہجر ۔ جدائی
۴۳۔ چھیدی گئی
۴۴۔ بہت زیادہ
۴۵۔ بوجھے ۔ سمجھے
۴۶۔ دانا ۔ عقلمند ۔ دانشمند
۴۷۔ پار ہوگئے ، نجات حاصل کر گئے
۴۸۔ نشان
۴۹۔ جلانے کی لکڑی
۵۰۔ اکٹھی کرے ۔ جمع کرے
۵۱۔ آگ ۔ آتش
۵۲۔ تھوڑی سی ۔ ذرہ بھر
۵۳۔ لمحہ بھر
۵۴۔ دل میں
۵۵۔ بسے ، سما جائے
۵۶۔ معمولاً مل جاتا ہے ۔ وصل نصیب ہوتا ہے ۔

راگ سورٹھ وار محلّے ۴ کی (دِچوں)

اِک اونکار ست گُر پرساد

سلوک محلّا ۱

سورٹھ[۱] سدا سُہاونی جے سچّا[۲] من ہوءِ

دَندِیں[۳] ئیل ن کُت[۴] من جِیبھے[۵] سچّا سوءِ

سسُرَے[۶] پَیےّ[۷] ای اَے بھے[۸] وسی ست گُرسیو[۱۱] نسنگ[۱۲]

پِر[۱۳] ہر کپڑ[۱۴] جے پِڑ[۱۵] ملے خُوسی[۱۶] راوَے[۱۸] پِر[۱۹] سنگ

سدا سِیگاری[۲۰] ناوَ[۲۱] من کدے[۲۲] نَ مَیں تِپنگ[۲۳]

دیُو[۲۴] رجیٹھ موئے[۲۴] دُکھ سسو[۲۵] کاڈرکس

جے پِر بھاوَے نانکا کرم[۲۶] منی سبھ سچ ۔ ۱

سلوک محلّا ۱

تاکی[۲۷] رجائے لیکھیا[۲۸] پاءِ اب کیا کی جے پاڈے[۳۰]

حکم ہوآ[۳۱] حاصل تدے[۳۲] ہوئے نِبڑیا[۳۳] ہنڈہ[۳۴] جِیئہ[۳۵] کماوے

۱۔ کاج تھاٹ کا اوڑو کمل ماگ جس کے گانے کا وقت رات کا دوسرا پہر ہے
۲۔ حق اللہ
۳۔ خاتون میں
۴۔ گندگی ۔ غلاظت
۵۔ کاٹ ۔ جلن ۔ حسد
۶۔ قربان ہے
۷۔ سسرال میں ۔ دوسرے جہاں
۸۔ میکے ۔ اس دنیا میں
۹۔ ڈر ۔ خوف خدا
۱۰۔ بسے رہے
۱۱۔ خدمت کرے
۱۲۔ بغیر کسی جھجک کے ۔ بے باکانہ
۱۳۔ چھوڑ کر ۔ ترک کرکے
۱۴۔ کپڑے ۔ دنیوی آلائش کی پوشاک
۱۵۔ اگر
۱۶۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۱۷۔ خوشی خوشی
۱۸۔ صحبت کرے

۱۹۔ خاوند کے ساتھ
۲۰۔ سنگار کرے
۲۱۔ نام (رسے)
۲۲۔ کبھی
۲۳۔ ہر عضو کو ۔ کسی عضو کو
۲۴۔ مر گئے ۔
۲۵۔ سانس
۲۶۔ خوش بختی کا سہرا
۲۷۔ اُسکی ۔ خدا کی
۲۸۔ رضا ئے
۲۹۔ لکھی ہوئی قسمت ۔ تقدیر
۳۰۔ پانڈے ، پنڈت
۳۱۔ لگان
۳۲۔ اُسی وقت
۳۳۔ فیصلہ ہو گیا
۳۴۔ عمل (کرتے ہیں)
۳۵۔ انسان

دھناسری محلاا۔ گھرا۔ چوپدے

اِک اونکار سَت نام کرتا پُرکھ نِربھو نِرویر اکال مورت اَجونی سَئے بھنگ گُرپرساد

جِیو ڈرت ہے آپنا کے سو کری پکار
دُوکھ وسارن سیویا سدا سدا داتار ۔ ۱
صاحِب میرا نیت نوا سدا سدا داتار ۔ ۱ ۔ رہاؤ
اَن دِن صاحِب سیوی اَے انت چھڈائے سوءِ
سُن سُن میری کامنی پار اُتارا ہوءِ ۔ ۲
دئیال تیرے نام ترا جند کِرپا نے جاوءِ ۔ ۱ ۔ رہاؤ
سربنگ ساچا ایک ہے دُوجا ناہی کوءِ
تاکی سیوا سو کرے جاکو ندر کرے ۔ ۳
تدھ باجھ پیارے کیوں رہا
ساوڈِیائی دِہ جِت نام تیرے لاگ رہا
دُوجا ناہی کوءِ جس آگے پیارے جاءِ کہا ۔ ۱ ۔ رہاؤ
سیوی صاحِب آپنا اَور نہ جاچو کوءِ
نانک تا کا داس ہے بند بند چکھ چکھ ہوءِ ۔ ۴

۱۔ دھنا سری :- کافی ٹھاٹ کی کمل راگنی جسکے گانے کا وقت دن کا تیسرا پہر ہے۔
۲۔ (میرا) جی
۳۔ کس سے یکس کے سامنے / پاس
۴۔ کروں
۵۔ دُکھ دُور کرنے والا
۶۔ کریم
۷۔ نوبرنو، سدا بہاری :
۸۔ ہر روز - ہمیشہ
۹۔ آخر کو
۱۰۔ اے نازنین !
۱۱۔ تاکہ تیری نجات ہو
۱۲۔ پار ہو جاؤں - نجات حاصل کروں
۱۳۔ قربان (سو بار قربان جاؤں)
۱۴۔ سب جگہ - تمام مقامات پہ
۱۵۔ دوسر
۱۶۔ نظر کرم
۱۷۔ تیرے بغیر
۱۸۔ کیسے رہوں
۱۹۔ محو رہوں
۲۰۔ دوسرا
۲۱۔ چاہوں - مانگوں
۲۲۔ پل پل - ہر لمحہ
۲۳۔ ٹکڑے ہو جاؤں
قربان جاؤں - صدقے جاؤں

دھناسری محلا ۱

ہم آدمی ہاں اِک دمی مہلت مہت نہ جانا
نانک بِنوے تِسے سریوہ جا کے جیئہ پرانا ۔ ۱
اندھے جیونا وی چار دیکھ کیتے کہ دِنا ۔ ۱ ۔ رہاؤ
ساس ماس سبھ جیئو تمارا تو مے کھرا پیارا
نانک سائر اِیو کہت ہے سچے پروردگارا ۔ ۲
جے تو کِسے نہ دیہی میرے صاحبا کیا کو کڈھے گہنا
نانک بِنوے سو کچھ پائی اے پُرب لِکھے کا لہنا ۔ ۳
نام خصم کا چِت نہ کیا کپٹی کپٹ کمانا
جم دوار جا پکڑ چلایا تا چلدا پچھتانا ۔ ۴
جب لگ دنیا رہی اے نانک کچھ سُنی اے کچھ کہی اے
بھال رہے ہم رہن نہ پائیا جیو تیا مرہی اے

دھناسری محلا ۔ گھر دُوجا

اِک اونکار ست گُر پرساد

کیو سِمری سِوریا نہی جائے
سورج سوائے ساچا سوئے
حِکمت حکم نہ پائیا جائے
۔ ۱ ۔ رہاؤ ۔ دُکھ نام دیکھن کوئی جائے
لوک پتینے نہ پت ہوئے
جہہ دیکھا تہہ رہیا سمائے
جے کو کرے کیتے کیا ہوئے
ہن اُٹھ چلنا مہت کہ تال
جیسی ندر کرے تیسا ہوئے

تپتے ہنیاؤ جی اڑا بل لائے
تِس وِسرِ چنگا کیو ہوئے
کیونکر ساچ مِلیو میری مائے
نہ کو جا کہے نہ کو کھائے
تاپت رہے راکھے جا سوئے ۔ ۴
تدھ بِن دوجی ناہی جائے
جِس تو بخشے ساچا سوئے ۔ ۳
کیا منہ دیسا گُن نہی ناں
وِن ندریں نانک نہی کو ۔

۱۔ دم بھر کے۔ لمحہ بھر رہنے والے
۲۔ معیاد۔ فرصت
۳۔ مقررہ وقت
۴۔ عرض کرتا ہے
۵۔ اُسے ہم سکو
۶۔ یاد کرد در عبادت کرد
۷۔ جس سے
۸۔ جی جان
۹۔ کتنے دن۔ آخر کتنے دن جینا ہے
۱۰۔ سانس
۱۱۔ ماہ۔ مہینہ
۱۲۔ مجھے
۱۳۔ بہت
۱۴۔ شاعر
۱۵۔ ایسے۔ یوں
۱۶۔ کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے۔
۱۷۔ زیر گردی رکھے
۱۸۔ پچھلے جنم کے اعمال
۱۹۔ ملنا۔ حاصل کرنا
۲۰۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک
۲۱۔ یاد نہ کیا۔
۲۲۔ دھوکا باز۔ فریبی
۲۳۔ دھوکا دیتا ہے۔ فریب دیتا ہے
۲۴۔ موت کے در پہ
۲۵۔ پچھتانے لگا۔

۲۶۔ جیتے جی
۲۷۔ کس طرح۔ کیسے
۲۸۔ یاد کیا (دہیں جاتا)
۲۹۔ ملتا ہے
۳۰۔ دل
۳۱۔ جی و جان
۳۲۔ روتا ہے۔ آہ و زاری کرتا ہے
۳۳۔ بنا کر۔ پیدا کر کے
۳۴۔ سنوارتا ہے
۳۵۔ چھونے سے
۳۶۔ شے۔ چیز
۳۷۔ دیکھنے۔ تلاش کرنے۔ پرکھنے
۳۸۔ تسلی و تشفی کرنے سے۔ یقین دلانے سے
۳۹۔ عزت
۴۰۔ جہاں بھی
۴۱۔ وہیں
۴۲۔ موجود
۴۳۔ بخشے۔ عنایت کرے۔
۴۴۔ اب
۴۵۔ لمحہ بھر
۴۶۔ میں
۴۷۔ دوں گا
۴۸۔ بغیر
۴۹۔ نظر کرم کے

دھناسری محلا ۱

جیو تپت ہے بارو بار — تپ تپ کھپے بہت بیکار
جے تن بانی وسر جائے — جیو پکا روگی ولّائے ۔۱
بہتا بولن جھکھن ہوئے — ون بولے جانے سب سوئے
۱۔رہاؤ جن کن کیتے اکھیں ناک — جن جہوا دتی بولے تات
جن من راکھیا اگنی پائے — واجے پون آکھے سبھ جائے ۔۲
جیتا موہ پریت سواد — سبھا کالکھ داگا داگ
واگ دوس موہ چلیا لائے — درگہ بیٹھن ناہی جائے ۔۳
کرم ملے آکھن تیرا ناؤ — جت لگ ترنا ہور نہی تھاؤ
جے کو ڈوبے پھر ہووے سار — نانک ساچا سرب داتار ۔۴۔۳۔۵

دھناسری محلا ۱

چور صلاحے چیت نہ بھیجے — جے بدی کرے تا تسو نہ چھیجے
چور کی ہاما بھرے نہ کوئے — چور کیا چنگا کیو ہوئے ۔۱
سن من اندھے کتے کوڑیار — بن بولے بوجھی اے سچیار ۔۱۔رہاؤ
چور سوا لنو چور سیانا — کھوٹے کا مل ایک دوگانا
جے ساتھ رکھی اے دی جے رلائے — جا پرکھی اے کھوٹا ہوئے جائے ۔۲
جیسا کرے سو تیسا پاوے — آپ بیج آپے ہی کھاوے
جے وڈیائیا آپے کھائے — جیہی سرت تیہے راہ جائے ۔۳
جے سو کوڑیا کوڑ کباڑ — بھاوے سبھ آکھو سنسار
تدھ بھاوے اوہی پروان — نانک جانے جان سوجان

۴۔۴۔۶

۱۔ جی، جان۔
۲۔ جلتا ہے
۳۔ بار۔بار
۴۔ سرگرداں ہوتا ہے۔ دُکھ اُٹھاتا ہے
۵۔ بے معنی۔ یونہی۔ فضول
۶۔ جبس
۷۔ جسم، (انسان دکو)
۸۔ کلام ربّانی
۹۔ بھول جائے
۱۰۔ مانند۔ کی طرح
۱۱۔ روتا ہے۔ آہ و پکار کرتا ہے
۱۲۔ جھک مارنا۔ بکواس کرنا
۱۳۔ کان
۱۴۔ آنکھیں
۱۵۔ زبان
۱۶۔ جلدی تیز
۱۷۔ رکھا۔ حفاظت کی
۱۸۔ کہے۔ بتائے
۱۹۔ جتنا
۲۰۔ لذّت۔ مزہ
۲۱۔ یا ہی
۲۲۔ داغ ہی داغ۔ داغدار بنا دیتا ہے۔
۲۳۔ نقص، (گناہوں کے داغ)
۲۴۔ بیٹھنا۔ بیٹھنے کو
۲۵۔ جگہ
۲۶۔ (خدا کے) لطف و کرم سے۔ عنایت و نوازش سے

۲۷۔ پار ہونا۔ نجات حاصل کرنا
۲۸۔ جگہ۔ مقام
۲۹۔ سنبھال۔ حفاظت۔ خبرگیری
۳۰۔ سب کا
۳۱۔ تعریف کرے۔ صفت و ثنا کرے
۳۲۔ دل
۳۳۔ متاثر (نہیں ہوتا)
۳۴۔ تھوڑا سا بھی
۳۵۔ کمی واقع نہیں ہوتی، نقصان نہیں ہوتا۔
۳۶۔ حمایت۔ ضمانت
۳۷۔ اچھا
۳۸۔ جھوٹے۔ دروغگو
۳۹۔ خوبصورت۔ نیک خو
۴۰۔ شاطر۔ عقلمند۔ فہیم
۴۱۔ مول۔ قیمت
۴۲۔ دوگنڈے۔ آٹھ کوڑی = ایک دمڑی۔
۴۳۔ ملا دیں، (شامل کریں)
۴۴۔ ضمیر۔ خیال
۴۵۔ دیسے، (اسی راستہ پہ جائیگا)
۴۶۔ جھوٹی باتیں
۴۷۔ کوڑا کرکٹ
۴۸۔ ڈھی
۴۹۔ قبول۔ منظور (مقبول ہوتا ہے)
۵۰۔ سب کچھ جانتا ہے
۵۱۔ عاقل۔ دانشور
علم عرفان کا مالک

دھناسری محلا ۱

کائیا کا گد من پرونا ٭ سر کے لیکھ نَ پڑھے ایانا
درگہہ گھڑی اہ تینے لیکھ ٭ کھوٹا کام نَ آوے ویکھ ۔ ۱
نانک جے وچ رپا ہوءِ ٭ کھرا کھرا آکھے سبھ کوءِ
۱۔ رہاؤ۔ کاضی کوڑ بول مل کھائے ٭ برہمن ناوے جیا گھاءِ
جوگی جگت نَ جانے اندھ ٭ تینے اجاڑے کا بندھ ۔ ۲
سو جوگی جو جگت پچھانے ٭ گر پرسادی ایکو جانے
کاجی سو جو الٹی کرے ٭ گر پرسادی جیوت مرے
سو براہمن جو برہم بیچارے ٭ آپ ترے سگلے کل تارے
دانسبند سوئی دل دھووے ٭ مسلمان سوئی مل کھووے
پڑھیا بوجھے سو پروان
جس سر درگہہ کا نیسان

دھناسری محلا ۱ گھر ۳

اِک اونکار ست گر پرساد

کال ناہی جوگ ناہی ناہی ست کا ڈھب
تھانست جگ بھرسٹ ہوءِ ڈوبتا اِو جگ
کل مہ رام نام سار
اکھی تا میٹہہ ناک پکڑہہ ٹھگن کو سنسار
۱۔ رہاؤ۔ آنٹ سیتی ناک پکڑہہ سوجھتے تن لوءِ
مگر پاچھے کچھ نَ سوجھے اِہ پدم الوءِ ۔ ۲
کھتریاں تا دھرم چھوڈیا ملیچھ بھاکھیا گہی
سرسٹ سبھ اِک ورن ہوئی دھرم کی گت رہی ۳
اسٹ ساج ساج پران سودھہہ کرہہ بید ابھیاس
بن نام ہر کے مکت ناہی کہے نانک داس ۴۔۱

۱- جسم
۲- کاغذ
۳- فرمان، پروانہ
۴- پیشانی - لکھی تقدیر
۵- نادان - ناسمجھ - بیوقوف
۶- بنائے جاتے ہیں -
۷- تینوں (عادات - خصائل)
۸- چاندی (اعلیٰ اوصاف)
۹- تامنی
۱۰- جھوٹ -
۱۱- میل - گندگی - غلاظت (حرام کی کمائی)
۱۲- نہاتا ہے - مقامات مقدسہ پہ جاکر اشنان کرتا ہے .
۱۳- لوگوں کو
۱۴- مارکر
۱۵- اندھا - جاہل
۱۶- (دیہ) تینوں، تامنی، برہمن اندر جوگی)
۱۷- تباہی و بربادی -
۱۸- سلطان
۱۹- تدبیر
۲۰- مہربانی، کرم
۲۱- دنیا سے اُٹھ کام - دنیوی خواہشات سے منحرف ہو
۲۲- جیتے جی
۲۳- پار ہو - نجات حاصل کرے
۲۴- تمام خاندان
۲۵- دانشمند
۲۶- منظور و مقبول
۲۷- نشان، سند
۲۸- وقت
۲۹- سچائی، صداقت
۳۰- طریقہ - سلیقہ
۳۱- مقام - مقامات قدسیہ - عبادت کی جگہیں

۳۲- ناپاک - آلودہ
۳۳- اِس طرح
۳۴- اعلیٰ - بہترین
۳۵- آنکھیں
۳۶- بند کرتے ہیں
۳۷- ٹھگنے کو - فریب دینے کیلئے
۳۸- انگوٹھا اور ساتھ کی دو انگلیاں
۳۹- سے - کے ساتھ
۴۰- سُوجھلتے ہیں
۴۱- تینوں دنیا
۴۲- پچھلی طرف - پس جانب
۴۳- پدم آسن - جوگیوں کی سمادھی کی خاص صورت
۴۴- عجیب - ناقابل دید
۴۵- کشتریوں نے - اہل سیف
۴۶- چھوڑ دیا - ترک کر دیا
۴۷- دوسروں کی - اغیار کی
۴۸- بھاشا - زبان
۴۹- اپنالی - اپنی بنالی - پکڑ لی
۵۰- دُنیا
۵۱- ایک ذات - ذات پات کی تمیز جاتی رہی
۵۲- عزت - ترقی -
۵۳- جاتی رہی -
۵۴- اشٹانگ - بودھ دھرم کے آٹھ اصول
۵۵- بناکر
۵۶- دھارمک گرنتھ - کتب مقدسہ
۵۷- ترمیم کرتے
۵۸- کرتے ہیں
۵۹- دیدوں کا
۶۰- پاٹھ - ورد - تلاوت
۶۱- نجات
۶۲- غلام - خادم خدا

دھناسری محلا ۱۔ آرتی

اِک اونکار ست گرپرساد

گگن مے تھال رو چند دیپک بنے تار کا منڈل جنک موتی +
دھوپ مل آن لو پون چورو کرے سکل بن رائے پھولنت جوتی۔ ۱
کیسی آرتی ہوئے بھو کھنڈنا تیری آرتی
انہتا سبد واجنت بھیری ۔ ۱۔ رہاؤ
سہس تو نین نن نین ہے تو ہے کو سہس مورت ننا ایک تو ہی
سہس پد بمل نن ایک پد گندھ بن سہس تو گندھ اِو چلت موہی ۔ ۲
سبھ مہ جوت جوت ہے سوئے تس کے چانن سبھ مہ چانن ہوئے
گر ساکھی جوت پرگٹ ہوئے ۔ جو تس بھاوے سو آرتی ہوئے ۔ ۳
ہر چرن کمل مکرند لوبھت منو اندنو موہے آہی پیاسا
کرپا جل دیہہ نانک سارنگ کو ہوئے جاتے تیرے نام واسا

۱۔ آسمان
۲۔ کا - جیسا
۳۔ سورج اور چاند - مہر و ماہ
۴۔ دئیے، چراغ - شمع
۵۔ ستاروں کا جھرمٹ
۶۔ سمجھو - مانو
۷۔ آرتی اتارتے وقت تھال میں دیئے - پھول - موتی خوشبو وغیرہ ڈال کر دیوتا کے سامنے گھماتے ہیں یہاں آسمان کے تھال میں سورج - چاند کو دیئے (چراغ) اور ستاروں کو موتی ہیرے سمجھ کر خداوند کریم کے سامنے عبادت کی جا رہی ہے -
۷۔ خوشبو
۸۔ دکن کی ملیاگری (پہاڑ) سے آنے والی ہوا اس پہاڑ پہ چندن کی لکڑی بہت ہوتی ہے -
۹۔ ہوا
۱۰۔ چنور
۱۱۔ تمام
۱۲۔ بناسپتی - نباتات
۱۳۔ پھول گلہا
۱۴۔ نورالہی
۱۵۔ جنم اور موت کو دور کرنیوالا - خداوند کریم زیست و حیات و ممات مٹانے والا -
۱۶۔ مضطرب کے بغیر پیدا ہونے والی آواز - الہامی آواز
۱۷۔ بجتا ہے -
۱۸۔ شہنائی -
۱۹۔ ہزاروں
۲۰۔ تیرے - تیری
۲۱۔ آنکھیں
۲۲۔ نہیں ہیں -
۲۳۔ تیرے
۲۴۔ شکل صورت

۲۵۔ پاؤں
۲۶۔ پاک وصاف - آلودگی سے مبرا
۲۷۔ ناک
۲۸۔ بغیر
۲۹۔ اسطرح کی - اسطرح کے
۳۰۔ کرشمے -
۳۱۔ میں فریب خوردہ ہوئی ہوں
۳۲۔ میں
۳۳۔ اُسی کی
۳۴۔ روشنی، نورالہی
۳۵۔ منور
۳۶۔ ظاہر ہوتی ہے
۳۷۔ پسند آئے -
۳۸۔ قدم مبارک
۳۹۔ کنول پھول جیسے
۴۰۔ پھولوں کا مست کرنے والا رس - شہد جیسا
۴۱۔ للچا رہا ہے
۴۲۔ میرا دل
۴۳۔ ہر روز - ہمیشہ
۴۴۔ مجھے
۴۵۔ رہتی ہے
۴۶۔ پیاس
۴۶۔ پپیہا
۴۷۔ رہائش

دھناسری محلا ۱ - گھر ۲ - اسٹ پدیا

اِک اونکار سَت گُر پرساد

گُرُ ساگرُ رتنی بھرپُورے ؛ امرِت سَنت چُگینہ نہیں دُورے

ہر رس چوگ چُگینہ پربھ بھاوے ؛ سَرور مَنہہ ہنس پران پت پاوے - ۱

کیا بگ بپڑا چھپڑی ناۓ ؛ کیچڑ ڈوبے میل نہ جاۓ

۱ - رہاؤ - رکھ رکھ چرن دھرے ویچاری ؛ دُبدھا چھوڑ بھۓ نرنکاری

مُکت پدارتھ ہر رس چاکھے ؛ آون جان رہے گر راکھے - ۲

سرور ہنسا چھوڈ نہ جاۓ ؛ پریم بھگت کر سہج سماۓ

سرور مَنہہ ہنس ہنس مَنہہ ساگر ؛ اکتھ کتھا گر بچنی آدر - ۳

سُن منڈل اِک جوگی بیسے ؛ نار نہ پُرکھ کہو کو کیسے

ترِبھون جوت رہے لِو لائی ؛ سُر نر ناتھ سچے سرنائی - ۴

آنند مول اناتھ ادھاری ؛ گرمکھ بھگت سہج بیچاری

بھگت وچھل بھے کاٹنہارے ؛ ہؤمے مار ملے پگ دھارے - ۵

انک جتن کر کال سنتاۓ ؛ مرن لکھاۓ منڈل مَنہہ آۓ

جنم پدارتھ دبدھا کھووے ؛ آپ نہ چینس بھرم بھرم رووے - ۶

کہتو پڑھتو سنتو ایک ؛ دھیرج دھرم دھرنی دھر ٹیک

جت ست سنجم ردے سماۓ ؛ چوتھے پد کو جے من پتیاۓ - ۷

ساچے نرمل میل نہ لاگے ؛ گر کے شبد بھرم بھو بھاگے

سُندر مورت آد انوپ ؛ نانک جاچے ساچ سروپ

۱۔ سمندر
۲۔ موتیوں سے
۳۔ بھرا ہوا
۴۔ چُنتے ہیں ۔ کھاتے ہیں ۔
۵۔ (وہاں سے) مُڑ کر نہیں جاتے
۶۔ کھانا ۔ خوراک
۷۔ اچھا لگے ، پسند آئے
۸۔ تالاب
۹۔ میں
۱۰۔ جانوں کے مالک ، خدا ..
۱۱۔ بگلا
۱۲۔ بیچارہ
۱۳۔ جوہڑ
۱۴۔ نہائے
۱۵۔ گندگی ، غلاظت
۱۶۔ پھونک پھونک کر قدم رکھتا ہے ۔
۱۷۔ عالم ۔ دانشمند
۱۸۔ تذبذب
۱۹۔ ہوئے ۔ ہو گئے
۲۰۔ شکل و صورت سے مبّرا
۲۱۔ نجات
۲۲۔ چیز ۔ شے
۲۳۔ کھائے ۔ لذت اُٹھائے
۲۴۔ پیدائش اور موت
۲۵۔ جاتے رہے ۔ ختم ہو گئے ۔ دور ہو گئے ۔
۲۶۔ چھوڑ کر
۲۷۔ نا قابل بیان
۲۸۔ عزت و احترام
۲۹۔ نہ ٹوٹنے والی محویت ۔ عالم یکسوئیت
۳۰۔ بیٹھتا ہے ۔ رہتا ہے
۳۱۔ عورت
۳۲۔ آدمی ۔ مرد
۳۳۔ کہے ۔
۳۴ کوئی
۳۵۔ تینوں دنیا میں ۔ تمام کائنات میں
۳۶۔ خود ہی
۳۷۔ محو رہتا ہے ۔

۳۸۔ دیوتا ۔ فرشتہ
۳۹۔ پناہ میں
۴۰۔ خوشی ۔ روحانی مُسرت
۴۱۔ سرچشمہ ۔ منبع و مآخذ
۴۲۔ کمزوروں بے کسوں (کا)
۴۳۔ آسرا ۔ سہارا
۴۴۔ عابدوں سے محبت کرنے والا
۴۵۔ ڈر ۔ خوف ۔
۴۶۔ کاٹنے والا ۔ دُور کرنے والا
۴۷۔ خودی ۔ انانیت
۴۸۔ قدم رکھ کر ۔ چلنے سے
۴۹۔ بہت سے ۔ بے شمار
۵۰۔ سعی ۔ کوشش
۵۱۔ موت
۵۲۔ دکھ دیتی ہے ۔ ایذا پہنچاتی ہے ۔
۵۳۔ اِس دنیا میں ۔
۵۴۔ اپنے آپ کو ۔ اصل حقیقت کو
۵۵۔ سمجھا ۔ جانتا ۔ (نہیں)
۵۶۔ بھٹک بھٹک کر ۔ سرگرداں و پریشان
۵۷۔ حوصلہ ۔ تسلی ۔ تسکین
۵۸۔ زمین کا آسرا (خداوند کریم)
۵۹۔ سہارا ۔
۶۰۔ خواہشات نفسانی سے اجتناب و احتراز
۶۱۔ پاسِ حق
۶۲۔ انضباط
۶۳۔ دل میں
۶۴۔ مقام چہارم ۔ انسانی عادات سے بالاتر
۶۵۔ اگر
۶۶۔ تسّلی و تشفی پاتا ہے ۔
۶۷۔ پاک و صاف ، پاکیزہ
۶۸۔ ڈر ۔ خوف
۶۹۔ جمیل
۷۰۔ ازلی ہستی والا
۷۱۔ تعریف و توصیف سے بالاتر
۷۲۔ مانگتا ہے
۷۳۔ سچا ۔ لازوال

دھناسری محلا ۱

سہج مِلے مِلیا پروان ؞ نہ تس مرن نہ آون جان
ٹھاکر مہِ داس داس مہِ سوئے ؞ جہہ دیکھاں تہہ اور نہ کوئے ۔ ۱
گرمکھ بھگت سہج گھر پائیے ؞ بن گر بھیٹے مر آئیے جائیے
۱۔ رہاؤ۔ سو گر کرو جے ساچ درڑاوے ؞ اکتھ کتھاوے سبد مِلاوے
ہر کے لوگ اور نہیں کارا ؞ ساچو ٹھاکر ساچ پیارا ۔ ۲
تن مہِ منوآ من مہِ ساچا ؞ سو ساچا مِل ساچے راچا
سیوک پربھ کے لاگے پائے ؞ ستگر پورا مِلے مِلائے ۔ ۳
آپ دکھاوے آپے دیکھے ؞ ہٹھ نہ پتیجے نہ بہو بھیکھے
گھڑ بھانڈے جن امرت پائیا ؞ پریم بھگت پربھ من پتیائیا ۔ ۴
پڑھ پڑھ بھولہ لہہ چوٹاں کھاہہ ؞ بہت سیانپ آوہہ جاہہ
نام جپے بھو بھوجن کھائے ؞ گرمکھ سیوک رہے سمائے ۔ ۵
پوج سِلا تیرتھ بن واسا ؞ بھرمت ڈولت بھئے اداسا
من میلے سوچا کیؤں ہوئے ؞ ساچ مِلے پاوے پت سوئے ۔ ۶
آچارا ویچار سریر ؞ آد جگاد سہج من دھیر
پل پنکج مہِ کوٹ ادھارے ؞ کر کرپا گر میل پیارے ۔ ۷
کس آگے پربھ تدھ صالاحی ؞ تدھ بن دوجا میں کو ناہی
جیؤں تدھ بھاوے تیؤں راکھ رجائے ؞ نانک سہج بھائے گن گائے

۸ ۔ ۲ ۔

۱۔ مقبول و منظور
۲۔ اُسے
۳۔ آنا جانا
۴۔ مالک۔ صاحب۔ خدا
۵۔ میں ۔
۶۔ غلام۔ خادم
۷۔ وہی
۸۔ جہاں بھی
۹۔ وہاں
۱۰۔ دوسرا
۱۱۔ مل کر۔ دیدار سے
۱۲۔ یقین مستحکم کرے
۱۳ ناقابل بیان۔ جسکو بیان نہ کیا جاسکے۔
۱۴۔ کام دھندا ۔
۱۵۔ جسم
۱۶۔ دل
۱۷۔ محو و منہمک
۱۸۔ خدمتگار
۱۹۔ قدموں پہ پڑے
۲۰۔ بیٹھ یوگ
۲۱ ۔ خوش (نہیں) ہوتا ۔
۲۲۔ بہت سے
۲۳۔ بھیس
۲۴۔ بناکر
۲۵۔ برتن ، جسم (انسان)
۲۶۔ تسلی ہوئی ۔
۲۷۔ بھولتے ہیں۔ گمراہ ہوتے ہیں۔
۲۸۔ چوٹیں کھاتے ہیں ۔
۲۹۔ چالاکی۔ عقلمندی
۳۰ خوفِ خدا کی خوراک

۳۱۔ پرستش سے
۳۲۔ پیتھر (کی مورتی) بت
۳۳۔ جنگلوں ۔
۳۴۔ رہائش
۳۵۔ سرگرداں۔ پریشاں۔ گھومتے پھرتے
۳۶۔ ڈگمگاتے
۳۷ ۔ ہوئے
۳۸۔ تارک الدنیا
۳۹ ۔ پاک وصاف ، پاکیزہ
۴۰ ۔ کیسے۔ کس طرح
۴۱۔ عزت۔ شوہر۔ مالک
۴۲ ۔ نیک اعمال والا (مالک)
۴۳۔ فہم و فراست والا فہیم (خداوند)
۴۴۔ جسم میں
۴۵۔ روزِ ازل سے
۴۶۔ تسلی ۔ تسکین ۔
۴۷ ۔ آنکھ جھپکنے میں۔ پل بھر میں ۔
۴۸ ۔ کیچڑ سے پیدا ہونے والا۔ کنول (مالک)
۴۹ ۔ کروڑوں
۵۰ ۔ نجات دلاتا ہے
۵۱ ۔ مہربانی ۔ عنایت ، نوازش
۵۲ ۔ تجھے
۵۳ ۔ مدح سرائی کروں (منت و ثنا کروں)
۵۴ ۔ دوسرا
۵۵ ۔ کوئی نہیں
۵۶ ۔ جیسے بھی
۵۷۔ اچھا لگے ۔ پسند آئے
۵۸ ۔ تیسے
۵۹۔ رضا و تسلیم
۶۰ ۔ حسبِ معمول

دھناسری محلا ۱ چھنت

اک اونکار ست گرپرساد

تیرتھ نہاون جاؤ تیرتھ نام ہے پا تیرتھ سبد بیچار انتر گیان ہے
گر گیان ساچا تھان تیرتھ دس پرب سدا دسا ہرا
ہوں نام ہر کا سدا جاچو دیہہ پربھ دھرنی دھرا
سنسار روگی نام دارو میل لاگے سچ بنا
گروا اک نرمل سدا چانن نت ساچ تیرتھ مجنا ۔ ۱

ساچ نہ لاگے میل کیا مل دھوئیے ؛ گنیہ ہار پروئیے کس کو روئیے
ویچار مارے ترے تارے اُلٹ جون نہ آوے
آپ پارس پرم دھیانی ساچ ساچے بھاوئے
آنند اندن ہرکھ ساچا دکھ کل وکھ پرہرے
سچ نام پائیا گر دکھائیا میل ناہیں سچ منے ۲

سنگت میت ملاپ پورا ناوڑو ؛ گاوے گاونہار سبد سوہاوڑو
سالاہے ساچے من ست گر پن دان دئیا متے
ہر سنگ بھاوے سہج ناوے بینتی تاں سنگم ست سے
آرادھ ایکنکا ساچا نت دیئے چڑھے سوائیا
گت سنگ میتا سنت سنگت کر ندر میل ملائیا ۳

کہن کہے سبھ کوئے کیوڈ آکھیئے ؛ ہوں مورکھ نیچ اجان سمجھا ساکھیئے
سچ گر کی ساکھی امرت بھاکھی تت من مانیا میرا
کوچ کر بہ آوہ بکھ لاوے سبد سچے گر میرا
آکھن توٹ نہ بھگت بھنڈاری بھرپر رہیا سوئی
نانک ساچ کہے بینتی من مانجے سچ سوئی ۔ ۴ ۔ ۱

۱۔ دریا کے کنارے مقدس مقام
۲۔ نہانے کے لئے۔ اشنان کیلئے
۳۔ کلام ربانی کا مطالعہ
۴۔ دل میں
۵۔ علم عرفان
۶۔ مقامات (مقدس)
۷۔ دس تہوار۔ ہندوؤں ایام مقدس
۸۔ دس گناہوں کو دور کرنیوالا دن۔ جیٹھ شدی دس جس دن پرانوں کے مطابق دس گناہ دور کرنیوالی گنگا کا جنم ہوا تھا۔
۹۔ میں
۱۰۔ مانگتا ہوں۔ خواہاں ہوں
۱۱۔ زمین کو قائم رکھنے والا، والے زمین کا آسرا، سہارا
۱۲۔ مریض
۱۳۔ علاج
۱۴۔ بغیر
۱۵۔ کلام (ربانی)
۱۶۔ روشنی
۱۷۔ سدا۔ ہر روز
۱۸۔ اشنان۔ غسل
۱۹۔ گناہوں کا بار
۲۰۔ روشن
۲۱۔ پھر
۲۲۔ جنم میں، پیدائش (میں) شکم مادر میں
۲۳۔ اعلیٰ ملکوتیت کا مالک
۲۴۔ روحانی مسرت
۲۵۔ ہر روز۔ ہمیشہ
۲۶۔ خوشی
۲۷۔ گناہ

۲۸۔ دور کر لیتا ہے۔ ترک دیتا ہے
۲۹۔ دل میں
۳۰۔ دوست
۳۱۔ عقل و فہم
۳۲۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک
۳۳۔ ساتھ
۳۴۔ نہائیے
۳۵۔ تریبنی، گنگا۔ جمنا اور سرسوتی کا سنگم۔ پریاگ
۳۶۔ سچے سے سچا
۳۷۔ اجازت کر
۳۸۔ دیتا ہے
۳۹۔ بڑھتا رہتا ہے۔ دن دگنا رات چوگنا ہوتا رہتا ہے۔
۴۰۔ نجات
۴۱۔ نظر کرم
۴۲۔ کتنا بڑا
۴۳۔ ناسمجھ۔ نادان
۴۴۔ کبھی۔ احساس کیا
۴۵۔ کس سے
۴۶۔ کوچ کر جاتے ہیں۔
۴۷۔ پھر آتے ہیں۔ پیدا ہوتے ہیں
۴۸۔ خواہشات نفسانی کے زہر سے
۴۹۔ لدے ہوئے۔
۵۰۔ کمی
۵۱۔ خزانہ
۵۲۔ عرض
۵۳۔ صاف کرے

دھناسری محلا ۱

جِیواں تیرے نائے من آنند ہے جِیو ؛ ساچو ساچا ناؤں گُن گوبند ہے جِیو
گُر گیان اپارا سرجنہارا جِن سرجی تِن گوئی ؛ پروانہ آیا حُکم پٹھایا پھیر نہ سکے کوئی
آپے کر ویکھے سِر سِر لیکھے آپے سُرت بُجھائی ؛ نانک صاحب اگم اگوچر جِیواں سچی نائی ۱
تُم سر اور نہ کوئے آیا جائے سی جِیو ؛ حُکمی ہوئے نبیڑ بھرم چُکائے سی جِیو
گُر بھرم چُکائے اکتھ کہائے سچ مینہ ساچ سمانا ؛ آپ اُپائے آپ سمائے حُکمی حُکم پچھانا
سچی وڈیائی گُر تے پائی تو من انت سکھائی ؛ نانک صاحب اور نہ دُوجا نام تیرے وڈیائی ۲
تُوں سچا سرجنہارا الکھ سِر ندیا جِیو ؛ ایک صاحب دوئے راہ واد ودھندیا جِیو
دوئے راہ چلائے حُکم سبائے جنم مُوا سنسارا ؛ نام بِناں ناہیں کو بیلی بِکھ لادی سِر بھارا
حُکمی آیا حُکم نہ بُوجھے حُکم سوار نہارا ؛ نانک صاحب شبد سنجاپے ساچا سرجنہارا ۳
بھگت سوہیں دروار شبد سُہایا جِیو ؛ بولہ اُمرت بان رسن رسایا جِیو
رسن رسائے نام تسائے گُر کے سبد وکانے ؛ پارس پرسئے پارس ہوئے جا تیرے من بھانے
امرا پد پایا آپ گوایا وِرلا گیان وِچاری ؛ نانک بھگت سوہن در ساچے ساچے کے وپاری ۴
بھُوکھ پیاسو آکھ کِئوں در جائے ساں جِیو ؛ ست گُر پوچھو جائے نام دھیائے سما جِیو
سچ نام دھیائی ساچ چوائی گُرمکھ ساچ پچھانا ؛ دِینا ناتھ دیال نرنجن اَن دِن نام وکھانا
کرنی کار دھُر و نہ فُرمائی آپ مُوا من ماری ؛ نانک نام مہا رس میٹھا ترسنا نام نِواری

۵ - ۲ - ۴

۱۔ نام سے
۲۔ زمین کا مالک۔ خدا
۳۔ لاحدو شمار
۴۔ پیدا کرنیوالا خالق
۵۔ جس نے
۶۔ فنا کی
۷۔ موت کا حکم
۸۔ روانہ کیا۔ بھیج دیا
۹۔ اُلٹ دنہیں سکتا، رد نہیں کر سکتا
۱۰۔ نارسا۔ جس تک رسائی حاصل نہ ہو
۱۱۔ عقل و فہم سے بالاتر
۱۲۔ جیسا
۱۳۔ دوسرا
۱۴۔ فیصلہ
۱۵۔ دُور کریگا۔ مٹا دیگا۔
۱۶۔ ساتھی۔ مددگار
۱۷۔ عقل و ادراک سے بالا۔ جو سمجھ میں نہ آئے
۱۸۔ پیدا کرنیوالا۔ خالق
۱۹۔ جھگڑوالا۔ فساد
۲۰۔ بڑھتے ہیں
۲۱۔ سب، تمام
۲۲۔ ساتھی۔ دوست
۲۳۔ زہر
۲۴۔ پہچانا جاتا ہے۔ سمجھا جاتا ہے
۲۵۔ اچھے لگتے ہیں۔ خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔
۲۶۔ دربار۔ درگاہ الٰہی
۲۷۔ بانی۔ کلامِ ربانی
۲۸۔ زبان
۲۹۔ پیاسے۔ تشنہ
۳۰۔ پکے ہوئے کھانے
۳۱۔ چھونے سے
۳۲۔ جیب
۳۳۔ مقام لاثانی۔ بہشتِ بریں
۳۴۔ کوئی ایک
۳۵۔ بیوپاری۔ سوداگر
۳۶۔ بھوکے۔ پیاسے (دنیوی اشیاء کے)
۳۷۔ بولنا۔ کہنا
۳۸۔ کمزوروں کا مالک۔ عاجزوں کا مددگار
۳۹۔ کریم۔
۴۰۔ دنیوی آلائش سے پاک
۴۱۔ ہر وقت۔ ہمیشہ
۴۲۔ ورد کروں۔ بیان کروں
۴۳۔ اعمال۔ کمائی
۴۴۔ کام
۴۵۔ درگاہ ازلی سے
۴۶۔ آبِ حیات
۴۷۔ پیاس۔ تشنگی
۴۸۔ دور کردی، مٹادی

دھناسری چھنت محلا ۱

پِرَنْگ مُوٹھڑیے خبر نہ پائیا جیو
مستک لکھ اڑا لیکھ پُرَب کمائیا جیو
لیکھ نہ مٹئی پُرب کمائیا کیا جاناں کیا ہوسی
گُنی اچار نہیں رنگ راتی اوگن بہہ بہہ روسی
دھن جوبن آک کی چھائیا + بِرَدھ بھئے دِن پنیاں
نانک نام بناں دوہاگن چھوٹی جھوٹھ وچھنیاں - ۱
بوڈی گھر گھالیو گُر کے بھائے چلو
ساچا نام دھیائے پاویہہ سکھ محلو
ہر نام دھیائے تاں سکھ پائے پیئے ہی اڑے دِن چارے
نِج گھر جائے بہے سچ پائے ان دِن ناں پیارے
وِن بھگتی گھر واس نہ ہووی سُن او لوک سبائے
نانک سرسی تاں پِر پائے راتی ساچے نائے - ۲
پِر دھن بھاوے تاں پِر بھاوے ناری جیو
رنگ پریتم راتی گُر کے شبد ویچاری جیو
گُر شبد ویچاری ناہ پیاری نِو نِو بھگت کرے ای
مائیا موہ جلائے پریتم رس مہہ رنگ کرے ای
پربھ ساچے سیتی رنگ رنگیتی لال بھئی من ماری
نانک ساچ وسی سوہاگن پِر سِیوں پریت پیاری - ۳
پِر گھر سوہے نار جے پِر بھاوے جیو
جھوٹھے وین چوے کام نہ آوے جیو

۱۔ خاوند۔شوہر

۲۔ ساتھ

۳۔ فریب خوردہ

۴۔ پیشانی پہ

۵۔ لکھا ہوا

۶۔ تقدیر۔قسمت

۷۔ پچھلے جنم کے اعمال

۸۔ نہیں مٹتا

۹۔ ہوگا۔

۱۰۔ اوصاف حمیدہ سے آراستہ

۱۱۔ بداعمالی۔گناہ

۱۲۔ بیٹھ کر

۱۳۔ روئیگی

۱۴۔ زر و مال دولت

۱۵۔ شباب۔حسن وجمال

۱۶۔ چھاؤں

+ آک کی چھاؤں۔عارضی

۱۷۔ بوڑھا۔عمر رسیدہ

۱۸۔ ہوئے۔ہوگئے

۱۹۔ پورے ہوگئے۔زندگی کے دن ختم ہوئے

۲۰۔ بغیر

۲۱۔ کم بخت۔بے وفا

۲۲۔ چھوڑی ہوئی۔جس کو خاوند نے چھوڑ رکھا ہو

۲۳۔ بچھڑی ہوئی۔مہجور۔جُدا شدہ

۲۴۔ ڈوبی ہوئی۔غرق شدہ

۲۵۔ برباد کردیا۔تباہ کردیا۔

۲۶۔ رضا۔تسلیم

۲۷۔ یاد۔کرد

۲۸۔ حاصل کرد

۲۹۔ مقام

۳۰۔ میکے

۳۱۔ اپنے

۳۲۔ ہر روز۔ہمیشہ

۳۳۔ بغیر

۳۴۔ بسیرا۔رہائش۔بود و باش

۳۵۔ سنو

۳۶۔ تمام لوگو

۳۷۔ شاد و مسرور

۳۸۔ تب ہی

۳۹۔ عورت

۴۰۔ ناتھ۔مالک۔خاوند

۴۱۔ جُھک جُھک کر

۴۲۔ ساتھ

۴۳۔ سرخرو۔خوبصورت

۴۴۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہے

۴۵۔ آہ و زاری۔چیخ و پکار

۴۶۔ روتی ہے۔

جھوٹھ آلاوے کام نہ آوے نہ پِر دیکھے نینی
اوگنیارِی کنت وِساری چھوٹی وِدھن رِنی۔
گُر شبد نہ مانے پھاہی پھاتھی سا دھن محل نہ پائے
نانک آپے آپ پچھانے گُرمکھ سہج سمائے۔۴
دھن سوہاگن نار جن پر جانیا جیو
نام بنا کوڑِیار کوڑ کمانیاں جیو
ہر بھگت سوہاوی ساچے بھاوی بھائے بھگت پر بھ راتی
پِر رلیالا جوبن بالا تس راوے رنگ راتی
گُر شبد وِگاسی سوہ راواسی پھل پایا گن کاری
نانک ساچ مِلے وڈیائی پر گھر سوہے ناری۔۵۔۳=

۱۔ جھوٹ، دروغ
۲۔ بولتی ہے - کہتی ہے
۳۔ شوہر - خاوند - مالک
۴۔ آنکھوں سے
۵۔ بُرے اعمال والی - گنہگار
۶۔ شوہر - خاوند - مالک
۷۔ بھلا دیا - فراموش کر دیا
۸۔ جسکو - خاوند نے چھوڑ رکھا ہو
۹۔ بغیر خاوند کے - بیوہ
۱۰۔ رات
۱۱۔ قید - پھندا۔
۱۲۔ پھنسی ہوئی - گرفتار - اسیر
۱۳۔ عورت
۱۴۔ خاوند والی - منکوحہ
۱۵۔ بغیر
۱۶۔ جھوٹی - دروغگو
۱۷۔ پسند آئی - اچھی لگی
۱۸۔ پیار - محبت
۱۹۔ رنگی ہوئی
۲۰۔ رنگ رلیاں منانے والا
۲۱۔ شباب - جوانی
۲۲۔ اُمڈتا ہوا - بڑھتا ہوا۔
۲۳۔ اُس سے
۲۴۔ رنگ رلیاں منائے۔
۲۵۔ کھل گئی - مسرور و محفوظ ہوئی
۲۶۔ فائدہ مند
۲۷۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔

راگ تلنگ محلا ۱ گھر ۱

اِک اَونکار سَت نام کرتا پُرکھ نِربھو نِرویر

اکال مُورت اجُونی سَے بھنگ گُرپرساد

یک عرض گفتم پیش تو درگوش کن کرتار
حقا کبیر کریم تو بے عیب پروردگار ۔ ۱

دُنیا مقام فانی تحقیق دل دانی
مم سر مُوءِ عزرائیل گرفتہ دِل ہیچ نہ دانی ۔ ۱ ۔ رہاؤ

زن پسر پدر برادرا کس نیست دستگیر
آخر بیفتم کس ندارد چوں شود تکبیر ۔ ۲

شب روز گشتم در ہوا کردیم بدی خیال
گاہے نہ نیکی کار کردم مم ایں چنیں احوال ۔ ۳

بدبخت ہمچو بخیل غافل بے نظر بے باک
نانک بگوید جن تیرا تیرے چاکراں پا خاک ۔ ۴ ۔ ۱

تلنگ محلا ۱ گھر ۲

اِک اَونکار سَت گُرپرساد

بھؤ تیرا بھانگ کھلڑی میرا چیت ؛ مَے دیوانا بھیا اتیت

۱۔ ایک مرض
۲۔ گویم (میں کہتا ہوں)
۳۔ تیرے سامنے
۴۔ سُن
۵۔ اے خالقِ باری
۶۔ سچا۔ حاذق
۷۔ بڑا۔ اعظم
۸۔ لطف و کرم کرنے والا۔ مہربان
۹۔ پرورش کرنے والا۔
۱۰۔ اچھی طرح۔ حقیقت سمجھ کر
۱۱۔ جان لے۔ سمجھ لے
۱۲ میرے
۱۳۔ بال (سر کے بال)
۱۴۔ موت کا فرشتہ۔ ملک الموت
۱۵۔ پکڑے ہوئے ہیں
۱۶۔ کچھ بھی
۱۷۔ عورت۔ بیوی
۱۸۔ بیٹا۔ لڑکا
۱۹۔ باپ
۲۰۔ بھائی
۲۱۔ کوئی
۲۲۔ نہیں ہے
۲۳۔ دستگیر۔ ہاتھ پکڑنے والا۔ مددگار و معاون
۲۴۔ میں گر پڑونگا۔ جب آخر میں گر پڑا
۲۵۔ نہیں رکھتا (میں) میرا کوئی نہ ہوگا،
۲۶۔ کیسے ہوگا
۲۷۔ نماز جنازہ (پڑھنے والا)
۲۸۔ رات دن
۲۹۔ پھرتا رہا
۳۰۔ حرص و ہوا میں۔ خواہشات نفسانی میں مُبتلا
۳۱۔ کرتے رہے (میں کرتا رہا)
۳۲۔ کبھی
۳۳۔ کام کیا (نیک) میں نے
۳۴۔ اِس طرح کا۔ ایسا
۳۵۔ حال، کیفیت
۳۶۔ جیسا (میرے)
۳۷۔ چغلخور
۳۸۔ بے خبر۔ ناداں
۳۹۔ بے شرم۔ جس کی آنکھیں میں شرم و حیا نہ ہو۔ دیدہ دیر
۴۰۔ بے خوف۔ نانڈر
۴۱۔ کہتا ہے
۴۲۔ خادم
۴۳۔ تیرا
۴۴۔ خادموں کا
۴۵۔ خاکِ پا
۴۶۔ ذرہ
۴۷۔ چمڑے کی تھیلی۔ جس میں درویش بھانگ وغیرہ رکھتے ہیں
۴۸۔ ذِل
۴۹۔ میں
۵۰۔ ہوا۔ ہوگیا
۵۱۔ الگ تھلگ۔ تارک الدنیا

کر کاسا درسن کی بھوکھ ٭ مے در مانگو نیتا نیت ۱۔
تو درسن کی کرو شماۓ ٭ مے در مانگت بھیکھیا پاۓ
۱۔ رہاؤ۔ کیسر کسم مرگ مے ہرنا سرب سریری چڑھنا +
چندن بھگتا جوت نیہی سربے پرمل کرنا ۔ ۲
گھئہ پٹ بھانڈا کہے ن کوۓ ٭ ایسا بھگت ورن مہ ہوۓ
تیرے نام نوے رہے لولاۓ ٭ نانک تن در بھیکھیا پاۓ ۳-۴

تلنگ محلا ۱۔ گھر ۳

اک اونکار ست گر پرساد

اہ تن مائیا پاہیا پیارے لیتڑا لب رنگاۓ
میرے کنت ن بھاوے چولڑا پیارے کیو دھن سیجے جاۓ
ہنو قربانے جاؤ مہروانا ہنو قربانے جاؤ
ہنو قربانے جاؤ تنا کے لین جو تیرا ناؤ ۔
لین جو تیرا ناؤ تنا کے ہوں سد قربانے جاؤ ۔ ۱ ۔ رہاؤ
کائیا رنگن جے تھی اے پیارے پائیے ناؤ مجیٹھ
رنگن والا جے رنگے صاحب ایسا رنگ ن ڈیٹھ ۔ ۲
جن کے چولے رتڑے پیارے کنت تنا کے پاس
دھوڑ تنا کی جے ملے جی کہہ نانک کی ارداس ۔ ۳
آپے ساجے آپے رنگے آپے ندر کرے ۓ
نانک کامن کنتے بھاوے آپے ہی راو

= ۴-۱-۳ =

۱- ہاتھ
۲- کاسہ - پیالہ
۳- دیدار دیترے دیدار کی)
۴- بھوک
۵- میں
۶- مانگتا ہوں
۷- ہر روز - لگاتار - ہمیشہ
۸- یاد رہ صدا
۹- خیلات - بھیک (ڈالو)
۱۰- زعفران
۱۱- پھول
۱۲- کستوری - نافہ
۱۳- ہرن کی
۱۴- تمام
۱۵- اجسام پہ
۱۶- لگائے جاتے ہیں

مذکورہ بالا اشیاء یعنی زعفران، پھول، نافۂ آہو وغیرہ تمام اجسام پہ بغیر کسی تمیز کے چڑھائی یا لگائی جاتی ہیں۔

۱۷- اسی طرح کی
۱۸- خوشبو
۱۹- گھی
۲۰- ریشم
۲۱- خراب - ناقابل استعمال
۲۲- ذات
۲۳- جھکے - سلام کرے
۲۴- محو و مستغرق رہے
۲۵- اُن کے در پہ
۲۶- یہ
۲۷- جسم
۲۸- دنیوی آلائش

۳۹- پاہ - سلاگ - کلف
۴۰- لیا ہے -
۴۱- لالچ، حرص زدہ ہوا
۴۲- شوہر - خاوند
۴۳- اچھا لگے - پسند آئے
۴۴- چھینہ، پوشاک
۴۵- کیسے - کس طرح
۴۶- عورت
۴۷- بستر استراحت
۴۸- میں
۴۹- قربان جاؤں - صدقے جاؤں
۵۰- اے مہربان
۵۱- اُن کے
۵۲- لیتے ہیں
۵۳- نام
۵۴- جسم
۵۵- رنگنے کا مٹکا
۵۶- داغ) ہو جائے - بن جائے
۵۷- سُرخ پکا رنگ
۵۸- رنگریز
۵۹- نہ دیکھا ہو
۶۰- لال رنگ کے، سُرخ
۶۱- خاک پا
۶۲- عرضداشت - عرض - دُعا
۶۳- بتاتا ہے
۶۴- نظرِ کرم
۶۵- عورت - استری
۶۶- شوہر کو - خاوند کو
۶۷- خوشی حاصل کرے

تِلنگ محلا ۱

اِیانڑی اے مانڑا کائے کِیہ ۔ انپڑے گھر ہر رنگو کی ن مانِیہہ

سوہ نیرڑے دھن کملی اَئے باہر کیا ڈھونڈھیہہ

بھے کیا دِہ سلائیا نینی بھاؤ کا کرسی گارو

تا سوہاگن جانی اَے لاگی جا سوہ دھرے پیارو ۔۔ ۱

اِیانی باتی کیا کرے جاں دھن کنت ن بھاوے

کرن پلاہ کرے بہتیرے سا دھن محل ن پاوے

دِن کرما کچھ پائی اے ناہی جے بہتیرا دھاوے

لب لوبھ اہنکار کی ماتی مائیا ماہ سمانی

اِنی باتی سوہ پائی اَے ناہی بھئی کامن ایانی ۔۔ ۲

جائے پچھوہ سوہاگنی واہے کنی باتی سوہ پائی اَے

جو کچھ کرے سو بھلا کرمانی اے حکمت حکم چکائی اَے

جاکے پریم پدارتھ پائی اَے تو چرنی چت لائی اَے

سوہ کہے سو کی جے تن منو دیجے ایسا پرمل لائی اَے

ایو کہے سوہاگنی بھیئے اِنی باتی سوہ پائی اَے ۔۔ ۳

آپ گوائی اَے تا سوہ پائی اَے اور کیسی چترائی

سوہ ندر کر دیکھے سو دِن لیکھے کامن نو ندھ پائی

آپنے کنت پیاری سا سوہاگن نانک سا سبھرائی

ایسے رنگ راتی سہج کی ماتی اَہ نِس بھائے سمانی

سُندر ساۓ سروپ بچکھن کہی اَے سا سانی

۴-۲-۴ =

۱۔ نادان لڑکی
۲۔ فخر
۳۔ کیوں
۴۔ کرتی ہے
۵۔ اپنے
۶۔ دل میں
۷۔ خدا کی محبت ۔ لطف
۸۔ کیوں
۹۔ (خوشی) حاصل کرتی
۱۰۔ شوہر ۔ خاوند
۱۱۔ نزدیک
۱۲۔ اے عورت
۱۳۔ پگلی ۔ دیوانی
۱۴۔ ڈھونڈتی ہے ۔ تلاش کرتی ہے
۱۵۔ ڈرکی ۔ خوف خدا کی
۱۶۔ سرمہ کی سلائی (ڈال)
۱۷۔ آنکھوں میں
۱۸۔ پریم ۔ محبت ۔ عشق الٰہی
۱۹۔ سنگار
۲۰۔ جوان عورت
۲۱۔ جبکہ
۲۲۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۲۳۔ اچھی نہیں لگتی ۔ پسند نہیں آتی ۔
۲۴۔ سوگوار ۔ غمناک
۲۵۔ آہ و زاری ، چیخ و پکار
۲۶۔ بہت زیادہ
۲۷۔ مقام (حقیقی)
۲۸۔ بغیر
۲۹۔ قسمت ۔ خوش بختی
۳۰۔ دوڑ دھوپ کرے ۔ سرگرداں ہو
۳۱۔ لالچ ۔ حرص
۳۲۔ خودی ۔ تکبر
۳۳۔ مست و مدہوش

۳۴۔ میں
۳۵۔ محو و مصروف
۳۶۔ ان باتوں سے
۳۷۔ خاوند ۔ شوہر ۔ مالک
۳۸۔ ہوئی ۔
۳۹۔ عورت
۴۰۔ نادان ۔ ناسمجھ
۴۱۔ پوچھ لو
۴۲۔ اے
۴۳۔ مانیں ۔ سمجھیں
۴۴۔ چالاکی ۔ تدبیر
۴۵۔ دور کریں ۔ مٹا دیں
۴۶۔ شئے ۔ چیز
۴۷۔ قدموں میں
۴۸۔ دل لگائیں
۴۹۔ وہی
۵۰۔ خوشبو
۵۱۔ اسطرح ۔ ایسے
۵۲۔ اے منکوحہ عورت ! اے بہن !
۵۳۔ ان باتوں سے
۵۴۔ اپنا آپ ۔ خودی ۔ انانیت
۵۵۔ دور کریں ۔ مٹائیں
۵۶۔ چالاکی
۵۷۔ نظر کرم
۵۸۔ نو خزانے
۵۹۔ وہی
۶۰۔ خوش بخت ۔ خوش قسمت ۔ عزت و آبرو والی ۔ صاحب نصیب ۔
۶۱۔ دن رات ۔ شب و روز
۶۲۔ محبت ۔ عشق الٰہی
۶۳۔ خوبصورت ۔ حسین و جمیل
۶۴۔ وہی عورت
۶۵۔ زود فہم
۶۶۔ دانا ، دانشمند ۔ عاقل

تِلنگ محلا ۱

جَیسِی مے آوَے خصم کی بانی تیسڑا کری گیان وے لالو

پاپ کی جنج لے کابُلہ دھائیا جوری منگے دان وے لالو

شرم دھرم دوئ چھپ کھلوئے کوڑ پھرے پردھان وے لالو

کاجیا باہمنا کی گل تھکی اگد پڑھے سیطان وے لالو

مسلمانیا پڑھیہ کتیبا کشٹ مہ کرہ خدائ وے لالو

جات سناتی ہور ہندوانیا اِہ بھی لیکھے لائ وے لالو

خون کے سوہلے گاویئے نانک رت کا کنگو پائ وے لالو

صاحب کے گن نانک گاوے ماس پُری وِچ آکھ مسولا

جِن اُپائی رنگ روائی بیٹھا ویکھے وکھ اکیلا

سچا سو صاحب سچ تپاوس سچڑا نیاو کرے گو مسولا

کاپیا کپڑ ٹک ٹک ہوسی ہندوستان سمال سی بولا

آون اٹھترے جان ستانوے ہور بھی اٹھسی مرد کا چیلا

سچ کی بانی نانک آکھے سچ سنائیسی سچ کی بیلا ۔ ۲۔۳۔۵

+ یہ شبد بابر بادشاہ کے سیدپور (امین آباد) کے حملہ کے وقت
بھائی لالو کے روبرو گایا گیا

۱۔ مجھے
۲۔ شوہر ربانی - خدا
۳۔ دلیا ہی
۴۔ میں کرتا ہوں
۵۔ نصیحت
۶۔ گناہوں کی
۷۔ برات
۸۔ کابل سے
۹۔ بڑبولا - حملہ کرنے کے لئے آیا
۱۰۔ بہ زور و جبر
۱۱۔ شرم و حیا
۱۲۔ صدق و ایمان
۱۳۔ چھپ کھڑے ہوئے - غائب ہو گئے
۱۴۔ جھوٹ - فریب - دروغگوئی
۱۵۔ صدر - مکھیا
۱۶۔ قاضیوں -
۱۷۔ برہمنوں کی
۱۸۔ بات
۱۹۔ ختم ہوئی
۲۰۔ عقد - نکاح
۲۱۔ شیطان
۲۲۔ مسلمان عورتیں
۲۳۔ کتب مقدسہ - قرآن وغیرہ
۲۴۔ دکھ
۲۵۔ خدا کے حضور دعائیں کرتی ہیں
۲۶۔ اونچ نیچ ذات کی
۲۷۔ اور دوسری
۲۸۔ ہندو عورتیں
۲۹۔ اسی حساب میں شمار کرو
۳۰۔ گیت
۳۱۔ گائیں
۳۲۔ خون کا
۳۳۔ کیسر - زعفران
۳۴۔ لاشوں سے اٹی پڑی نگری کا امین آباد (سیدپور)
۳۵۔ کہو
۳۶۔ مسئلہ - بات - ضرب المثل
۳۷۔ بس (خدا) نے
۳۸۔ پیدا کی
۳۹۔ دنیوی رنگ میں رنگی، محو و مصروف
۴۰۔ دیکھتا ہے
۴۱۔ الگ تھلگ
۴۲۔ فیصلہ
۴۳۔ سچا
۴۴۔ انصاف
۴۵۔ کریگا
۴۶۔ مسئلہ - حکم
۴۷۔ جسم کا کپڑا
۴۸۔ ٹکڑے ٹکڑے ہوگا - تار تار ہو جائیگا -
۴۹۔ یاد رکھیگا
۵۰۔ اس بات کو
۵۱۔ آئے
۵۲۔ سمت ۱۵۷۸ میں (۱۵۲۱ء میں)
۵۳۔ جائینگے -
۵۴۔ سمت ۱۵۹۷ میں (۱۵۴۰ء میں)
۵۵۔ اٹھیگا - کھڑا ہوگا -
۵۶۔ مرد میدان: جوانمرد (شیر شاہ سوری کی طرف اشارہ ہے)

+ یہاں گورو صاحب نے پیشنگوئی کی کہ مغل ہندوستان میں بابر کے ساتھ
۱۵۲۱ء میں آئینگے اور ۱۵۴۰ء میں ہمایوں کی شکست سے چلے
جائینگے اور شیر شاہ سوری جیسا جوانمرد حکومت سنبھالیگا -

۵۷۔ کلام ربانی
۵۸۔ سنائیگا
۵۹۔ وقت

تلنگ محلا ۱۔ گھر ۲

اِک اونکار ست گور پرساد

جن کِیا تن دیکھیا کِیا کہی اَے رے بھائی

آپے جانے کرے آپ جن واڑی ہے لائی

رائسا پیارے کا رائسا جت سدا سکھ ہوئی ۔۱۔ رہاؤ

جن رنگ کنت نہ راویا سا پچھورے تانی

ہاتھ پچھوڑے سر دھنے جب رین وہانی ۔۲۔

پچھوتاوا نہ ملے جب چوکے گی ساری

تا پھر پیارا راوی اَے جب آوے گی واری ۔۳۔

کنت لیا سوہاگنی مے تے ودھوی اِہ

سے گن مجھے نہ آونی کے جی دوس دھرہ ۔۴۔

جنی سکھی سوہ راویا تن پوچھو گی جائے

پاہ لگو بنتی کرو لیو گی پنتھ بتائے ۔۵۔

حکم پچھانے نانکا بھو چندن لاوے

گن کامن کامن کرے تو پیارے کو پاوے ۔۶۔

جو دِل ملیا سو مِل رہیا ملیا کہئے رے سوئی

جے بہتیرا لوچی اَے باتی میل نہ ہوئی ۔۷۔

دھات ملے پھن دھات کو لو لوے کو دھاوے

گر پرسادی جانی اَے تو اَن بھو پاوے ۔۸۔

پانا واڑی ہے گھر گھر ساہن جانے ۔ رسیا ہووے مسک کا تب پھول پچھانے

اپیو پیوے جو نانکا بھرم بھرم سمائے ۔ تہجے سہجے مل رہے امرا پد پاوے

۱۔ جس نے

۲۔ اُس نے

۳۔ دیکھا

۴۔ گلزار۔ کھیت۔ مزارعہ (دیہات سے مراد ہے)

۵۔ واتسو۔ راسو۔ منظوم کہانی۔ جوانمرد کی مدح (دار)
راجستھان میں ڈِنگل زبان میں لکھی گئی کوئی تواریخی کتھا کہانی

۶۔ جس سے

۷۔ شوہر، خاوند۔ مالک

۸۔ (اُس سے) محفوظ و مسرور ہونا

۹ = پچھتانی۔ پچھتاتی ہے افسوس کرتی ہے۔

۱۰۔ ٹیکتی ہے۔ مودتی ہے۔

۱۱۔ سر پٹکتی ہے۔ سر ٹکراتی ہے

۱۲۔ رات

۱۳۔ گذر گئی † جب شب حیات گذر جاتی ہے

۱۴ پچھتانے سے۔ بعد میں افسوس کرنے سے

۱۵ ختم ہو جائیگی۔ ہاتھ سے جاتی رہے گی۔

۱۶۔ چوپڑ کی نرد

† یعنی موت سر پر آجائیگی اور یعنی حیات ختم ہو جائے گی
پھر افسوس کرنے سے بھی کیا حاصل ؟

۱۷۔ بار

۱۸۔ حاصل کر لیا، واصل ہوئیں

۱۹۔ خوش قسمت، منکوحہ بیویوں نے

۲۰۔ مجھ سے

۲۱۔ جو بڑھ چڑھ کر ہیں۔ جو اوصاف حمیدہ کی رُو سے
مجھ سے کہیں بہتر ہیں۔

۲۲۔ وہ اوصاف

۲۳۔ نہیں آتے (مجھ میں نہیں ہیں)

۲۴۔ کس کو

۲۵۔ میری جان۔ میرا دل

۲۶۔ قصوروار ٹھہرائے

۲۷۔ خاوند، شوہر۔ مالک۔

۲۸۔ پاؤں پڑونگی۔ قدموں پہ گرونگی۔ قدم بوسی کرونگی

۲۹۔ عرض کروں گی

۳۰۔ راستہ۔ صحیح راستہ (اُن سے پوچھ لوں گی

۳۱۔ خوفِ خدا

۳۲۔ جادو۔ سحر

۳۳۔ اِستری، عورت

۳۴۔ تب ہی

۳۵ = بہت، زیادہ

۳۶۔ چاہیں۔ خواہش کریں

۳۷۔ باتوں سے

۳۸۔ ملاپ۔ وصل

۳۹۔ بعد میں۔ پھر

۴۰۔ عشق حقیقی

۴۱۔ کشاں کشاں جاتا ہے۔

† جیسے سونا۔ چاندی وغیرہ دھات ڈھلنے سے پھر اپنی اصلی دھات
میں مل جاتا ہے۔ اسی طرح عشق حقیقی اپنے اصل مقام اپنی
کی طرف کھنچا چلا جاتا ہے۔

۴۲۔ عنایت سے۔ بخشش سے

۴۳۔ (اِس خدا کو) سمجھیں۔ پہچانیں۔

۴۴۔ احساس (ہوتا ہے)

۴۵۔ پانی کی سیپلیں

۴۶۔ گھر میں۔ دل میں (سے)

۴۷۔ خر۔ گدھا

۴۸ خبر (گدھے کو اس بات کی خبر نہیں)

۴۹۔ مشک کستوری، خوشبو

۵۰۔ آب حیات۔

۵۱۔ بھٹکنا۔ سرگردانی و پریشانی

۵۲۔ ختم ہو جاتا ہے

۵۳۔ حسبِ معمول۔ قدرتی طور پر

۵۴۔ صحیح مقام۔ جو دُکھ سُکھ سے بالا تر ہے

۵۵۔ لافانی کیفیت۔

اِک اَونکار ست نام کرتا پرکھ نربھو نرویر

اکال مورت اجونی سے بھنگ گرپرساد

راگ سوہی محلا ١ - چوپدے گھر ١

بھانڈا دھوء بیس دھوپ دیوہ تو دودھے کو جاوہ ٭
دودھ کرم پھن سرت سماءن ہوء نراس جماوہ ۔ ١

جپوہ ت ایکو ناما - اَور نرا پھل کاما ۔ ١

اِہ من ایٹی ہاتھ کروہ پھن نیترو نیند ن آوے
رسنا نام جپوہ تب متھی اے اِن بدھ امرت پاوہ ٭ ٢

من سنپٹ جت ست سرناون بھاون پاتی ترپت کرے
جا پران سیوک جے سیوے اِن بدھ صاحب رَوت رہے

کہندے کہے کہہ جاوہ تم سراور - ن کوئی
بھگت ہین نانک جن جنپے ہو صالاحی سچا سوئی ۔ ٤ ۔ ١ ۔

سوہی محلا - گھر ٢

اِک اونکار ست گرپرساد

انتر وسے نہ باہر جائے ۔ امرت چھوڈ کاہے بکھ کھائے ۔ ١
ایسا گیان جپوہ من میرے ۔ ہووہ چاکر ساچے کیرے ۔ ١ ۔ رہاو
گیان دھیان سبھ کوئی روے ٭ ۔ باندھن باندھیا سبھ جگ بھوے ۔ ٢
سیوا کرے سو چاکر ہوء ۔ جل تھل مہیئل رو رہیا سوء ۔ ٣
ہم نہی چنگے برا نہی کوء ۔ پرنوت نانک تارے سوء ۔ ٤ ۔ ١

۱۔ برتن
۲۔ بیٹھ کر
۳۔ خوشبو
۴۔ بچھر رجب
۵۔ (اسمیں) دودھ ڈلوانے کے لئے
۶۔ جائے
۶۔ جسم و جان کا برتن پہلے آلائش و غلاظت سے صاف کرے اور پاکیزہ
بنانے کے بعد اسمیں نام خدا کا دودھ ڈالے
۷۔ نیک اعمال (دودھ ہیں)
۸۔ پھر
۹۔ بیدار دلی۔ محویت
۱۰۔ جاگ۔ جس سے دودھ جمایا جاتا ہے
۱۱۔ اُمید و بیم سے بالاتر
۱۲۔ دودھ، کو جاگ لگاؤ
۱۳۔ ذکر کرو۔ ورد کرو
۱۴۔ ایک نام خدا
۱۵۔ بے سُود۔ فضول
۱۶۔ کام
۱۷۔ مدھانی کے ساتھ رسی کو پکڑنے کیلئے لگائی گئی لکڑی کی ڈلی
اسیں پکڑ کر مدہنی کو گھمایا جاتا ہے تاکہ دودھ یا دہی سے مکھن نکالا جائے
۱۸۔ ہاتھ میں لو (اس کو قابو کرو) بس میں لاؤ۔ مطیع کرو۔
۱۹۔ رسّی
۲۰۔ نیند نہ آئے۔ بیداری کی رسّی بناؤ
۲۱ زبان سے
۲۲۔ منتھن کرو
۲۳۔ اِس طرح۔ اِس تدبیر سے
۲۴۔ مکھن۔ آب حیات
+ دیوتاؤں اور راکششوں نے سفید سمندر کو بوکر آب حیات نکالا تھا۔
۲۵۔ وہ ذہر جس میں ٹھاکروں (مورتیوں، بتوں، کو رکھتے ہیں۔
۲۶۔ انضباط، خواہشات نفسانی سے اپنے آپ کو روکنا
۲۷۔ نیک اعمال
۲۸۔ تالاب
۲۹۔ وہنلاؤ۔ غسل کراؤ
۳۰ عقیدتمندی
۳۱۔ پھول پتے
۳۲۔ سیر کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تشنگی دُور کرنا۔

۳۳۔ عبادت۔ پرستش
۳۴۔ جان (نذر کرے)
۳۵۔ خادم۔ عابد
۳۶۔ بلا رہے۔ واصل ہو
۳۷۔ کہنے والے۔ بیان کرنے والے
۳۸۔ تمہارے
۳۹۔ جیسا۔ برابر
۴۰۔ دوسرا۔ دیگر
۴۱۔ بندگی سے عاری
۴۲۔ عرض کرتا ہے
۴۳۔ میں
۴۴۔ صفت و ثنا کرتا ہوں۔ مدح سرا ہوں۔
۴۵۔ وہی (جو سچا ہے) حق تعالے
۴۶۔ اندر۔ دل میں
۴۷۔ بستا ہے۔ موجود ہے۔
۴۸۔ چھوڑ کر
۴۹۔ کیوں۔ کس لئے
۵۰۔ زہر (خواہشات نفسانی کا،
۵۱۔ ذکر کرو
۵۲۔ خادم۔ نوکر
۵۳۔ کے (سچے خدا کے)
۵۴۔ بولتا ہے۔ کہتا ہے + زعم عرفان کی باتیں تو ہر کوئی کرتا ہے
۵۵۔ بندھن۔ قید (حرص و ہوا کی)
۵۶۔ بندھا ہوا۔ اسیر۔ گرفتار
۵۷ پھرتا ہے، سرگرداں رہتا ہے۔
۵۸۔ سمندر
۵۹۔ رتیلے میدان
۶۰۔ آسمان اور زمین کے درمیان۔ خلا
۶۱۔ سمایا ہوا۔ موجود
۶۲۔ اچھے۔ نیک
۶۳۔ عرض کرتا ہے
۶۴۔ پار کرے۔ نجات دلائے

سُوہی محلا ۱۔ گھر ۶

اِک اَونکار ست گُرپرساد

اُوجل کیہا چلکنا گھوٹم کالڑی مس
دھوتیا جُوٹھ نہ اُترے جے سو دھووہ تس ۱-

سجن سے ہی نال مے چلدیا نال چلن
جتھے لیکھا منگی اَے تتھے کھڑے دِسن ۱- رہاو

کوٹھے منڈپ ماڑیا پاسوہ چتوی آہ
ڈھٹھیاں کم نہ آونی وِچوہ سکھنی آہ ۲-

بگا بگے کپڑے تیرتھ منجھ وسن
گُٹ گُھٹ جیا کھاونے بگے نا کہی آن ۳-

سِمل رُکھ سریر مے جن دیکھ بُھلن
اندھلے بھار اُٹھایا ڈوگر واٹ بہت
چاکہ یا چنگیا ہیا اَور سیانپ کت ۴-

سے بھل کم نہ آونی تے گُن مے تن ہن
اکھی لوڑی نہ لہا ہو چڑھ لنگھا کت ۵-
نانک نام سمال تو بدھا چھٹہ جت ۶-۱-۳

سُوہی محلا ۱

جپ تپ کا بندھ بیڑلا جت لنگھہ وہیلا
نہ سرور نہ اُوچھلے ایسا پنتھ سوہیلا ۱-
تیرا ایکو نام مجیٹھڑا رتا میرا چولا سد رنگ ڈھولا ۱- رہاو

ساجن چلے پیاریا کیو میلا ہوئی
جے گن ہووے گنٹھڑی اَے میلیگا سوئی ۲-

ملیا ہو نہ وِچھڑے جے ملیا ہوئی
آواگون نواریا ہے ساچا سوئی ۳-
ہَئومے مار نواریا سیتا ہے چولا
گُرکہی بھل پائیا سہہ کے امرت بولا ۴-
نانک کہے سہیلیو سوہ کھرا پیارا
ہم سہہ کیریا داسیا ساچا خصم ہمارا ۵-۲-۴

۱- اُجلا - روشن - چمکدار - سفید

۲- کانسی

۳- چمکیلا - تابدار

۴- گھلوٹتا ہوں - رگڑتا ہوں - رگڑوں - گھساؤں

۵- یہ کالی سیاہ

۶- سیاہی

۷- دوست احباب

۸- وہی

۹- ساتھ

۱۰- جیتے وقت

۱۱- چلیں

۱۲- جہاں بھی

۱۳- حساب

۱۴- وہاں ہی

۱۵- کھڑے دکھائی دیتے ہیں - حکم بجالانے کیلئے طیار ہوتے ہیں۔

۱۶- مکانات

۱۷- عالیشان عمارات

۱۸- اطراف سے - ہر طرف سے

۱۹- نقش و نگار شدہ

۲۰- گرنے پر - جب مسمار و منہدم ہوجاتی ہیں۔

۲۱- کسی کام کی نہیں رہتی

۲۲- اندر سے

۲۳- خالی (ہوتی ہیں)

۲۴- بگلہ

۲۵- سفید

۲۶- میں - پہ

۲۷- بستے ہیں - رہتے ہیں۔

۲۸- گلا گھونٹ کر

† - چاہے بگلے سفید رنگ اور پروں کے ہوتے ہیں اور مقامات مقدسہ پر بیٹھا رہتے ہیں لیکن وہ تو مچھلیوں اور جانداروں کو پکڑ کر ان کا گلا گھونٹ کر کھا جاتے ہیں۔ ان کو سفید دل کے صاف وُ اجلے کیسے کہا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اگر انسان بیرونی طور پر صاف و پاک دکھائی دے اور مذہبی رسوم بھی بخوبی ادا کرتا ہو لیکن اگر وہ دل کا سیاہ ہے اور فریب اور زور سے روزی کماتا ہے تو اسے پاکیزہ نہیں کہا جا سکتا۔

۲۹- سمبل

۳۰- درخت

۳۱- جسم (میرا)

۳۲- مجھے

۳۳- دیکھ (دیکھ کر)

۳۴- بھول جاتے ہیں - دھوکا میں آجاتے ہیں۔

۳۵- اُس کے (سنبل درخت جیسے) اُسی کے اوصاف (سنبل جیسے
۳۶
۳۷- بھی ہیں - گویا میں بھی سنبل درخت کی طرح ہوں - جس کے پھل پھول اور پتے کسی کام کے نہیں ہوتے - میں [illegible] عاری ہوں -

۳۸- اندھے

۳۹- بوجھ

۴۰- پہاڑ

۴۱- راستہ

۴۲- بہت لمبا

۴۳- آنکھوں سے

۴۴- ڈھونڈتا ہوں (راستہ)

۴۵- ملتا نہیں - تلاش نہیں کر پاتا - راستہ - نہیں ملتا -

۴۶- میں

۴۷- گذروں - طے کروں

۴۸- کیسے

۴۹- خدمتیں

۵۰- نیکیاں - بیرونی نیک اعمال

۵۱- چالاکی، دلیل بازی

۵۲- کس کام کی

۵۳- یاد کر

۵۴- بندھا ہوا - اسیر و مبتلا (خواہشات میں)

۵۵- چھوٹ جائے - نجات حاصل کرے

۵۶- جس سے

۵۷- درد خدا

۵۸- ریاضت

۵۹- باندھے رہنا لے

۶۰- بیڑا

۶۱- پار ہو جائے

۶۲- آسانی سے جلدی

۶۳- سمندر (خواہشات نفسانی کا)

۶۴ طوفان آئے

۶۵- راستہ

۶۶- آسان سہاونا

۶۷- پکا سرخ رنگ

۶۸- رنگا گیا -

۶۹- قمیض (جسم کا باس

۷۰- کچے رنگ کا

۷۱- اے میرے محبوب حقیقی

۷۲- کیسے

۷۳- ملاپ - وصل

۷۴- گھھڑی میں

۷۵- بچھڑے - جدا ہو۔

۷۶- آنا جانا - پیدا ہونا اور مرنا

۷۷- دور کر دیا - مٹا دیا

۷۸- خودی - انانیت۔

۷۹- سی دیا - سیا ہے

۸۰- کلام

۸۱- شوہر کے - خاوند کے - مالک کے

۸۲- شیریں کلام - کلام لافانی

۸۳- بہت

۸۴- (خاوند) کی (خادمائیں)

سُوہی محلا - ۱

جِن کو بھانڈے بھاؤ تِنا سوارسی ॥ سُوکھی کرے پساؤ دُوکھ وِسارسی

سہسا مُولے ناہِ سر پر تارسی - ۱ - رہاؤ

تِنا مِلیا گُرُ آءِ جن کو لِکھیا ॥ اَمرِت ہر کا ناؤ دیوے دیکھیا

چالہِ ستِ گُر بھاءِ بھوءِ ن بھیکھیا - ۲ -

جا کو مَحل حجور دُوجے نوِے کِس ॥ دَر وَروانی ناہ مُوُلے پُچھ تِس

چُھٹے تا کے بول صاحِب نَدر جِس - ۳ -

گھلے آنے آپ جِس ناہی دوجا متے کوءِ

ڈھاہ اُسارے ساج جانے سبھ سوءِ

ناؤ نانک بخشیں نَدری کرم ہوءِ - ۴ - ۳ - ۵ =

سوہی محلا ۱

بھانڈا ہچھا سوءِ جو تِس بھاوسی

بھانڈا اَت مَلین دھوتا ہچھا ن ہوءِسی

گُرو دُوارے ہوءِ سوجھی پاءِسی
ایت دُوارے دھوءِ ہچھا ہوءِسی
مَیلے ہچھے کا ویچار آپ ورتائسی
مت کو جانے جاءِ آگے پائسی
جیہے کرم کماءِ تیہا ہوءِسی
اَمرِت ہر کا ناؤ آپ ورتاءِسی
چلیا پت سوءِ جنم سوار واجا واءِسی
مانس کیا وچارا تہہ لوگ سناءِسی

نانک آپ نہال سبھ کُل تارسی - ۴ - ۴ - ۶ =

سُوہی محلا ۱

جوگی ہووے جوگ وَے بھوگی ہووے کھاءِ

۱۔ مِن کے
۲۔ برتن (دل میں)
۳۔ محبت۔ عشق الٰہی
۴۔ اُن کو
۵۔ سنواریگا
۶۔ سُکھوں سے۔ آرام و چین سے
۷۔ خوش کرتا ہے۔ شاد کر دیتا ہے۔
۸۔ دُکھ۔ تکلیف
۹۔ دُور کرے گا۔ مٹا دیگا
۱۰ شک و شُبہ
۱۱۔ ہرگز نہیں
۱۲۔ آخر۔ یقیناً
۱۳۔ پار کریگا۔ نجات دلائے گا
۱۴۔ اُن کو
۱۵۔ قسمت میں لکھا ہے
۱۶۔ نصیحت۔ پند و نصائح
۱۷۔ رضا و تسلیم
۱۸۔ پھرتے۔ بھٹکتے۔ (رہیں)
۱۹۔ بھیک (کیلئے)
۲۰۔ درگاہ الٰہی
۲۱۔ حضور۔ سامنے
۲۲۔ دوسرے
۲۳۔ جھکیں۔ سلام کریں۔ (دے)
۲۴۔ دروازہ، در پہ
۲۵۔ دربان (کوئی نہیں)
۲۶۔ ہرگز
۲۷۔ پوچھتا چھ۔ روک تھام
۲۸۔ اُس کو
۲۹۔ نظر کرم
۳۱ بھیجتا ہے۔ روانہ کرتا ہے۔

۳۲۔ لاتا ہے
۳۳۔ صلاح مشورہ دینے والا
۳۴۔ گرا کر۔ مسمار کرکے
۳۵۔ بناتا ہے۔ تعمیر کرتا ہے
۳۶۔ بنانا۔ پیدا کرنا۔ تشکیل کرنا
۳۷۔ یہ بخشش۔ بخشش۔ عنایت۔ لطف و کرم
۳۸۔ نظر کرم
۳۹۔ اچھا
۴۰۔ اچھا لگیگا۔ پسند آئیگا
۴۱۔ بہت زیادہ
۴۲۔ غلیظ۔ ناپاک
۴۳۔ دھونے سے۔ صاف کرنے سے
۴۴۔ پیدا کرتا ہے (ایسا خیال)
۴۵۔ آگے جاکر۔ دوسرے جہاں
۴۶۔ ضروری پائیگا۔ حاصل کرے گا۔ بے نصیب ہوگا۔
۴۷۔ جیسے
۴۸۔ اعمال۔ افعال
۴۹۔ ویسا ہی
۵۰۔ بانٹے گا۔ تقسیم کرے گا۔
۵۱۔ باعزت۔ آبرو کے ساتھ
۵۲۔ سنوارتا ہوا۔ سنوار کر
۵۳۔ باجے بجائیگا۔ سج دھج کر شان و شوکت کے ساتھ
۵۴۔ انسان۔ آدمی
۵۵۔ بے چارہ
۵۶۔ تین عالم میں، تمام دنیا میں
۵۷۔ خوش و خرم۔ شاد و مسرور
۵۸۔ تمام خاندان
۵۹۔ نجات دلائیگا
۶۰۔ یوگ کماتا ہے
۶۱۔ دنیوی اشیاء کی لذت اُٹھانے والا

تپسیا ہووے تپ کرے تیرتھ مل مل ناۓ -۱

تیرا سندڑا سُنی جے بھائی جے کو بہنے الاۓ -۱- رہاؤ

جیسا بیجے سو لُنے جو کھٹے سو کھاۓ

آگے پچھ نہ ہووئی جے سن نیسانے جاۓ -۲-

تیسو جیسا کاڈھی اے جیسی کار کماۓ

جو دم چت نہ آوئی سو دم برتھا جاۓ -۳-

ایہہ تن ویچی بے کریں جے کوئیۓ ویکاۓ

نانک کم نہ آوئی جت تن ناہی سچا ناؤ -۴-۵-۷=

سوہی محلا ۱- گھر ۷

اک اونکار ست گر پرساد

جوگ نہ کھنتھا جوگ نہ ڈنڈے جوگ نہ بھسم چڑھائی اے

جوگ نہ مُندی مونڈ منڈائی اے جوگ نہ سنگی وائی اے

انجن ماہ نرنجن رہی اے جوگ جگت اوپائی اے -۱-

گلی جوگ نہ ہوئی - ایک درشٹ کر سم سر جانے جوگی کہی اے سوئی

۱- رہاؤ - جوگ نہ باہر مڑھی مسانی جوگ نہ تاڑی لائی اے

جوگ نہ دیس دسنتر بھوی اے جوگ نہ تیرتھ نائی اے

انجن ماہ نرنجن رہی اے جوگ جگت او پائی اے -۲-

ست گر بھیٹے تا سہسا توٹے دھاوت ورج رہائی اے

نجھر جھرے سہج دھن لاگے گھر ہی پرچا پائی اے

انجن ماہ نرنجن رہی اے جوگ جگت او پائی اے -۳-

۱- تپ کرنے والا - ریاضت کرنے والا
۲- اچھی طرح - خوب
۳- بلانا، پیغام - دعوت نامہ
۴- تسکین
۵- اگر
۶- کوئی
۷- بیٹھ کر
۸- سنائے
۹- بوئے
۱۰- دنیا
۱۱- کاٹے (فصل کاٹے)
۱۲- کمائے
۱۳- سمیت - بمعہ
۱۴- نشان (کے) پروانہ - سند (کے)
۱۵- شمار کریں - منتخب کریں
۱۶- سانس - لمحہ
۱۷- یاد (نہ آئے)
۱۸- بیکار - فضول - رائیگاں
۱۹- نہ بچ پاؤں
۲۰- بیچ کر دوں
۲۱- بکتا ہوا - فروخت ہوتا۔
۲۲- جس
۲۳- جسم میں
۲۴- یوگ۔
۲۵- گودڑی - خرقہ - دلق
۲۶- عصا - جو جوگی ہاتھ میں رکھتے ہیں
۲۷- راکھ
۲۸- جسم پہ لگانے سے

۲۹- مندرا - کانوں میں ڈالنے والی لکڑی کی بالیاں
۳۰- سر
۳۱- منڈانے سے - یوگی سر کو صاف منڈواتے ہیں۔
۳۲- سینگ، ہرن کا سینگ جسکو پھونک کر بجایا جاتا ہے۔
۳۳- بجانے سے
۳۴- مایا - دنیا میں
۳۵- دنیوی آلائش سے پاک
۳۶- تدبیر - حکمت
۳۷- اسطرح - ایسے
۳۸- باتوں سے
۳۹- ایک نظر
۴۰- برابر - ایک جیسا
۴۱- ہزاروں، معتبروں میں
۴۲- شمشان بھومی - قبرستان
۴۳- یکسو - محو ہونا
۴۴- دیس، تمام ملک میں
۴۵- بدیس، دوسرے ملکوں میں
۴۶- پھرنے - گھومنے میں
۴۷- نہانے میں - اشنان کرنے میں
۴۸- ملے - دیدار نصیب ہو
۴۹- فکر و اندیشہ
۵۰- ٹوٹتا ہے - دور ہوتا ہے - مٹتا ہے۔
۵۱- ڈاواں ڈول - دھوپ میں مبتلا (دول) سرگرداں و پریشاں
۵۲- روک کر - منع کر کے
۵۳- تھم جاتا ہے - تسکین پاتا ہے
۵۴- سرچشمہ - آبشار
۵۵- پھوٹ پڑتا ہے - بہنے لگ جاتا ہے۔
۵۶- تعارف ہو جاتا ہے - جان پہچان ہو جاتی ہے۔

سوہی محلا-۱

کَوَن ترا جی کَوَن تلا تیرا کَوَن صراف بلاوا
کَون گُرو کے پہ دیکھیا ایوا کے پہ مل کراوا - ۱
میرے لال جیو تیرا انت نہ جانا
تو جل تھل مہئیل بھر پُرلی نا تو آپے سرب سمانا - ۱ - رہاؤ
من تارا جی چت تلا تیری سیو صراف کماوا
گھٹ ہی بھیتر سو سوہ تولی اِن بِدھ چت رہاوا - ۲
آپے کنڈا تول ترا جی آپے تولن ہارا
آپے ویکھے آپے بُوجھے آپے ہے ونجارا
اندھلا نیچ جات پردیسی کھن آوے تل جاوے
تا کی سنگت نانک رہندا کیوں کر مُوڑھا پاوے - ۴ - ۲ - ۹ =

۱۔ کونسا

۲۔ ترازو

۳۔ تولنے والا پیمانہ ۔ وزن کرنیوالا بٹہ

۴۔ بلاؤں

۵۔ کس سے

۶۔ اُپدیش ۔ درس وتدریس ۔ سبق

۷۔ کوں

۸۔ مُول کراؤں ۔ قیمت مقرر کراؤں

۹۔ آخری حد

۱۰۔ سمندر

۱۱۔ ریتیلے میدان

۱۲۔ زمین وآسمان کے درمیان ۔ خلا

۱۳۔ بھرا پڑا ہے ۔ سمایا ہوا ہے ۔ موجود ہے ۔

۱۴۔ سب میں ۔ سب جگہ

۱۵۔ ترازو

۱۶۔ ضمیر

۱۷۔ خدمت

۱۸۔ دل

۱۹۔ اندر ۔ میں

۲۰۔ وہ ۔ اُس

۲۱۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک

۲۲۔ تولوں

۲۳۔ اِس طرح

۲۴۔ ٹھہراؤں ۔ ٹھکانے رکھوں ۔ ٹو رکھوں

۲۵۔ کانٹا ۔ ترازو

۲۶۔ تولنے والا ۔

۲۷۔ بیوپاری ۔ سوداگر

۲۸۔ اندھا

۲۹۔ کمذات ۔ کمین ۔ ادنے ذات کا

۳۰۔ پل بھر ۔ لمحہ بھر

۳۱۔ اُس کی

۳۲۔ صحبت میں

۳۳۔ کس طرح

۳۴۔ ناداں ۔ بیوقوف

۳۵۔ حاصل کرے

راگ سُوہی اَسٹ پدیا محلا ۱۔ گھر ۱۰

اِک اونکار سَت گُر پرساد

سبھ اَوگُن مَیں گُن نہی کوئی ۔ کِیُو کر کنت ملاوا ہوئی ۔۱

نَ مَیں روپ نَ بنکے نینا ۔ نَ کُل ڈھنگ نَ مِیٹھے بینا ۔۱۔ رہاؤ

سہج سیگار کامن کر آوے ۔ تا سُہاگن جا کنتے بھاوے ۔۲

نَ تِس رُوپ نَ ریکھیا کائی ۔ اَنت نَ صاحب سِمریا جائی ۔۳

سُرت مت ناہی چترائی ۔ کر کِرپا پربھ لاوہ پائی ۔۴

کھری سیانی کنت نَ بھانی ۔ مائیا لاگی بھرم بُھلانی ۔۵

ہَوُمے جائی تا کنت سمائی ۔ تَو کامن پیارے نو نِدھ پائی ۔۶

اَنِک جنم بچھُرت دُکھ پائیا ۔ کر گہہ لیہہ پریتم پربھ رائیا ۔۷

بھنت نانک سَوہ ہے بھی ہوسی ۔ جَے بھاوے پیارا تے راوسی ۔۸۔۱۔۹

سُوہی محلا ۱۔ گھر ۹

اِک اونکار سَت گُر پرساد

کچا رنگ کسُنبھ کا تھوڑڑیا دِن چار جیو

۱۔ عیوب ۔ بدیاں
۲۔ وصف ۔ خوبی ۔ نیکی
۳۔ کس طرح
۴۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۵۔ ملاپ ۔ وصل
۶۔ حسن و جمال
۷۔ خوبصورت ۔ ترچھی
۸۔ آنکھیں
۹۔ اعلےٰ خاندان
۱۰۔ سلیقہ شعار
۱۱۔ شیریں
۱۲۔ بول ۔ کلام ۔ باتیں
۱۳۔ سنگار
۱۴۔ استری ۔ عورت
۱۵۔ پسند آئے ۔ دل کو بھائے
۱۶۔ اُس کا (خدا کا)
۱۷۔ شکل و صورت
۱۸۔ نقوش
۱۹۔ آخری وقت ۔ موت کے وقت
۲۰۔ یاد نہیں کیا جا سکتا ۔
۲۱۔ ہوش
۲۲۔ عقل و فہم
۲۳۔ چالاکی ۔ دانشمندی
۲۴۔ مہربانی عنایت
۲۵۔ زانوئے ادب طے کرنے دو ۔ قدمبوسی کا شرف بخشو
۲۶۔ بُت
۲۷۔ عاقل شاطر
۲۸۔ اچھی (شرنگی) پسند (شرآئی)
۲۹۔ وہم و گمان میں بھٹکتی رہی
۳۰۔ خودی ۔ تکبر ۔ انانیت
۳۱۔ نوخزانے
۳۲۔ کئی ایک ۔ بے شمار
۳۳۔ بچھڑ کر ۔ جدا ہو کر
۳۴۔ ہاتھ
۳۵۔ پکڑ کر
۳۶۔ بچاؤ
۳۷۔ اے میرے محبوب راجے !
۳۸۔ کہتا ہے ۔ بیان کرتا ہے ۔
۳۹۔ مالک ۔ صاحب
۴۰۔ اب بھی ہے ۔ حال میں
۴۱۔ تھا (ماضی میں)
۴۲۔ ہوگا (مستقبل میں)
۴۳۔ جسکو
۴۴۔ اُسی سے
۴۵۔ خوشی منائیگا ۔
۴۶۔ کسُو کا پھول
۴۷۔ تھوڑے

سچے سیتی رتیا جنم ن دوجی وار جیئو - ۱
ون ناوے بھرم بھلیا ٹھگ مٹھی کوڑ یار جیئو - ۱
رنگے کا رنگی آپے جو رتے رنگ لاء جیئو
رنگن والا سیوی اپے سچے سو چت لاء جیئو - ۱ - رہاؤ
چارے کنڈا جے بھوہ بن بھاگا دھن ناہ جیئو
اوگن مٹھی جے پھرہ بدھک تھاء ن پاہ جیئو
گر راکھے سے ابرے سبد رتے من ناہ جیئو - ۲
چٹے جن کے کپڑے میلے چت کٹھور جیئو
تن مکھ نام ن اوپجے دوجے ویاپے چور جیئو
مول ن بوجھہ آپنا سے پسو آتے ڈھور جیئو - ۳
نت نت خوسیا من کرے نت نت منگے سکھ جیئو
کرتا چت ن آوئی پھر پھر لگہ دکھ جیئو
سکھ دکھ داتا من وسے تت تن کیسی بھکھ جیئو - ۴
باقی والا طلبی اے سر مارے جندار جیئو
لیکھا منگے دیونا پچھے کر بی چار جیئو
سچے کی لو اُبرے بکھسے بکھسنہار جیئو
انکو کیجے متڑا خاک رلے مر جاء جیئو
بہ رنگ دیکھ بھلائیا بھل آوے جاء جیئو
ندر پر بھوتے چھٹی آپے ندریں میل ملاء جیئو
غافل گیان وہونیا گر بن گیان ن بھال جیئو
کھنچو تان وگچی اے برا بھلا دوء نال جیئو
بن سبدے بھے رتیا سبھ جوہی جم کال جیئو
جن کر کارن دھاریا سبھ سے دے آدھار جیئو
سو کیو منو وساری اے سدا سدا داتار جیئو
نانک نام ن وی سرے ندھارا آدھار جیئو ۔۸-۱-۲ =

۱- بغیر
۲- نام (خدا) کے
۳- وہم و گمان میں کھوئی رہی - بھٹکتی رہا۔
۴- لٹ گئی - فریب میں آگئی -
۵- جھوٹی - دروغگو
۶- سے
۷- رنگے ہوئے
۸- دوسری بار - دوبارہ
۹- یاد کریں - خدمت گذاریں
۱۰- سے - ساتھ
۱۱- دل لگاؤ
۱۲- چاروں اطراف - تمام دنیا میں
۱۳- اگر
۱۴- بچھڑیں
۱۵- بغیر
۱۶- قسمت
۱۷- زر و مال (نام خدا)
۱۸- محبوب
۱۹- بندھی ہوئی - گرفتار - اسیر
۲۰- سفید - اُجلے
۲۱- دل } سنگدل
۲۲ سخت
۲۳- پیدا ہو
۲۴- دوسرے (دنیوی محبت) پیار میں
۲۵- مشغول و مصروف
۲۶- اصل، حقیقت
۲۷- جانور
۲۸- وہ
۲۹ ڈھور ڈنگر - مال مویشی
۳۰ ہر روز - روزمرہ
۳۱- خوشیاں - خوشی
۳۲- ستاتا ہے
۳۳- مانگتا ہے
۳۴ قادر مطلق - خالق باری
۳۵- یاد (نہیں آتا)
۳۶- بسے - سمائے
۳۷- اُس

۳۸- جسم
۳۹- بھوک
۴۰- بقایا (پچھلے جنم کے اعمال کے حساب کا) جن کے ذمہ ہے
۴۱- طلب کیا جائیگا - اُنہیں بلایا جائیگا
۴۲- سر پہ چوٹیں لگائے گا -
۴۳- ملک الموت
۴۴- حساب (اعمال کا)
۴۵- دینا ہوگا - بیباق کرنا ہوگا۔
۴۶- لگن - عشق
۴۷- نجات حاصل کرے
۴۸- بخشے
۴۹- بخشنہار - بخشنے والا - بخشندہ عنایت کرنیوالا - غفور
۵۰- اُن کو - دوسرے کو - ماسوائے خدا کسی دوسرے کو
۵۱- میتر - دوست - محبوب -
۵۲- خاک میں مل جاتا ہے
۵۳- بُہت سے
۵۴- نظر کرم
۵۵- نجات حاصل کر پاتے ہیں
۵۶- واصل ہوتے ہیں
۵۷- بغیر - عاری (علم عرفان سے عاری)
۵۸- تلاش
۵۹- کشمکش
۶۰- ذلیل خوار ہوتے ہیں -
۶۱- ساتھ (رہیں)
۶۲- ڈر میں مبتلا خوفزدہ
۶۳- دیکھی ہے
۶۴- ملک الموت
۶۵- کائنات - دنیا
۶۶- کھڑا کر رکھا ہے - آسرا دے رکھا ہے
۶۷- آسرا - سہارا
۶۸- اُسکو
۶۹- کیوں
۷۰- دل سے
۷۱- بھلائیں، فراموش کریں
۷۲- کریم - سخی - عطا کرنے والا
۷۳- بھولے یاد سے محو نہ ہو
۷۴- بے سہاروں کا
۷۵- آسرا، سہارا -

سوہی محلا ۵ کافی گھرا

اِک اونکار ستِ گُر پرساد

مانس جنم دُلنبھ گُر مکھ پائیا ٭ مَن تَن ہوءِ چُلنبھ جے ستِ گُر بھائیا

چلے جنم سوار وکھر سچ لے ٭ پَت پاءِ دربار ستِ گُر سبد بھے

۱۔رہاؤ۔من۔تن سالاہے ساچے من بھائیا

لال رتا من مانیا گُر پورا پائیا ۔ ۲

ہؤ جیوا گُن سار انتر تو وسے

تو وسہ من ماہ سہجے رس رسے ۔۳

مورکھ من سمجھاءِ آکھو کیترا

گُرمکھ ہرگُن گاءِ رنگ رنگیترا ۔۴

نت نت ردے سمال پریتم آپنا

جے چلہہ گُن نال ناہی دکھ سنتاپنا ۔ ۵

مَن مکھ بھرم بھلانا نَ تِس رنگ ہے

مر سی ہوءِ وڈانا مَن تن بھنگ ہے ۔ ۶

گُر کی کارکمائ لاہا گھر آنیا ٭ گُر بانی نِربان سبد پچھانیا ۔ ۷

اِک نانک کی ارداس جے تدھ بھاوسی

مے دی جے نام نواس ہر گن گاوسی ۔۸۔۱۔۳

۱۔ ایک راگنی، صنفِ شعر و سخن
۲۔ انسان
۳۔ نایاب۔ کمیاب۔ نادر
۴۔ لال سُرخ رنگ کا
۵۔ سنوار کر
۶۔ شئے۔ چیز
۷۔ عزت
۸۔ ڈر۔ خوف
۹۔ صف و ثنا کرے
۱۰۔ اچھا لگا۔ پسند آیا
۱۱۔ رنگا ہوا
۱۲۔ تسکین یافتہ، تسلی و تشفی ہوئی جس کی
۱۳۔ میں
۱۴۔ جیتا ہوں۔ زندہ ہوں
۱۵۔ اوصاف حمیدہ
۱۶۔ یاد کر
۱۷۔ دل میں
۱۸۔ بستا ہے
۱۹۔ دل میں
۲۰۔ رس میں گندھا ہوا
۲۱۔ بیوقوف۔ نادان
۲۲۔ کہوں
۲۳۔ کتنا
۲۴۔ رنگا ہوا
۲۵۔ ہر روز۔ ہمیشہ
۲۶۔ دل میں
۲۷۔ سنبھال۔ یاد کر۔
۲۸۔ محبوب
۲۹۔ ستائے گا (نہیں) تنگ نہیں کرے گا۔
۳۰۔ اُسکو۔
۳۱۔ مریگا
۳۲۔ حیران۔ پریشان
۳۳۔ دُکھ سے کاوٹ
۳۴۔ نفع، فائدہ
۳۵۔ لایا
۳۶۔ دکھ درد سے مبرا
۳۷۔ پہچانا
۳۸۔ عرضداشت۔ عرض و التماس
۳۹۔ پسند آئے۔ اچھا لگے
۴۰۔ مجھے
۴۱۔ بسیرا۔ رہائش
۴۲۔ گائے گا۔ مدح سرائی کرے گا۔

سُوہی محلاّ ا

جِیُو آرَن لوہا پاۓ بِھن گھڑائی آے
تُوؤ ساکَت جُوَنی پاۓ بھَوۓ بھوائی آے ۔ ۱

بِنَ بُوجھے سبھ دُکھ دُکھ کما دنا
ہَئوُے آوے جاۓ بھرم بھُلاونا

۱ ۔ رہاؤ ۔ تُو گُر مُکھ رکھن ہار ہرِ نام دِھیائی آے
مِیلہہ تجھ رجاۓ سبد کمائی آے ۔ ۲

تُو کر کر ویکھہہ آپ دِہ سوپائی آے
تو ویکھہہ تھاپ اُتھاپ در بینائی آے ۔ ۳

دیہی ہووگ خاک پَوَن اُڈائی آے
دِہ کتھے گھر اوتاک محل نَ پائی آے ۔ ۴

دیہو دِیوی انڈھ گھور گھب مُہائی آے
گرب مُسَے گھر چور کس رُو آئی اے ۔ ۵

گُور مُکھ چور ۔ نَ لاگ ہرِ نام جگائی آے
شبد نِواری آگ جوت دی پائی اے ۔ ٦

لال رتن ہر نام گُر سُرت بجھائی آے
سدا رہے نہہ کام جے گرمت پائی اے ۔ ۷

رات دیہے ہرناؤ دِھیائی اے
نانک میل ملاۓ جے تدھ بھائی اے ۔۸۔۲۔۴

سُوہی محلاّ ا

منوُہ نَ نام وِسار اَہ نیش دھیائی آے

۱۔ جسطرح
۲۔ آہن
۳۔ ڈال کر
۴۔ توڑ پھوڑ کر
۵۔ بنائیں
۶۔ دیسے ہی
۷۔ طاقت کا پرستار
۸۔ جنم میں۔ شکم مادر میں
۹۔ پھرتا ہے۔ سرگرداں رہتا ہے
۱۰۔ خودی۔ انانیت۔ میَں
۱۱۔ وہم و فریب
۱۲۔ حفاظت کرنے والا
۱۳۔ یاد کریں
۱۴۔ بلالو۔ داخل کرو
۱۵۔ رضا
۱۶۔ بنا کر۔ پیدا کر
۱۷۔ مسمار کر۔ بگاڑ کر۔ فنا کر
۱۸۔ نظر میں رکھ کر۔ دیکھ کر
۱۹۔ جسم
۲۰۔ ہوگی۔ ہو جائیگی
۲۱۔ خاک اُڑے گی
۲۲۔ اوطاق۔ بیٹھک۔ دالان۔ کمرہ
۲۳۔ دِن دہاڑے
۲۴۔ سخت تاریکی۔ اندھیرا
۲۵۔ گھر کا مال
۲۶۔ لٹتا ہے
۲۷۔ غرور۔ تکبر
۲۸۔ لوٹتا ہے
۲۹۔ گھر کا چور
۳۰۔ روئیں (کسے)
۳۱۔ نہیں لگتا۔
۳۲۔ دوری۔ جدائی
۳۳۔ نورِ الٰہی
۳۴۔ روشن کرنے سے
۳۵۔ خواہشات نفسانی سے مبرا۔ حرص و ہوا سے بے لاگ
۳۶۔ دل
۳۷۔ لبسائیں
۳۸۔ اچھے لگیں۔ پسند آئیں
۳۹۔ دل سے
۴۰۔ بھلا۔ یاد سے محو کر
۴۱۔ دن رات

جیؤ راکھہ کرِ پا دھار توٗ سُکھ پائی اے ۔۱

مےَ اندھ ھلے ہرنام لکٹی ٹوہنی

رہ صاحب کی ٹیک نَ موہے موہنی ۔۱۔رہاؤ

جہہ دیکھو تہہ نال گرُ دکھیا لیا

انتر باہر بھال سبد ہنا لیا ۔۲

سیوی ست گرُ بھاءِ نام نرنجنا

تد بھاوے تو سے رجاءِ بھرم بھو بھنجنا ۔۳

جنمت ہی دُکھ لاگے مرنا آئیکے

جنم مرن پروان ہرگُن گائیکے ۔۴

ہؤ ناہی توٗ ہوؤ تدھ ہی ساجیا

آپے تھاپ اُتھاپ سبد نواجیا ۔۵

دیہی بھسم رُلاءِ نَ جاپی کہہ گیا

آپے رہیا سماءِ سو وِسماد بھیا ۔۶

توٗ ناہی پرَ بھ دوُر جانہ سبھ توٗ ہے

گرُ مکھ ویکھ ہدور انتر بھی توہے ۔۷

مے دی جے نام نواس انتر سانت ہوءِ

گُن گاوے نانک داس ست گرُ مت دےءِ

۱۔ جیسے ہی
۲۔ معاف کرو
۳۔ مہربانی کرکے۔ عنایت سے
۴۔ اُسی طرح ہی
۵۔ مجھ
۶۔ اندھے کی
۷۔ لکڑی کی
۸۔ چھڑی، اعصا (اندھے کی لاٹھی)
۹۔ میں رہتا ہوں
۱۰۔ آسرے، سہارے
۱۱۔ ٹھگے۔ فریب دے
۱۲۔ دلکش دنیا
۱۳۔ جہاں
۱۴۔ وہاں
۱۵۔ ساتھ
۱۶۔ دکھایا
۱۷۔ اندر
۱۸۔ تلاش کرنے سے
۱۹۔ دیکھا
۲۰ یاد کر، خدمت بجالا
۲۱۔ رضا، مرضی
۲۲۔ دنیوی آلائش سے پاک
۲۳۔ رضا،
۲۴۔ بھٹکنا، فریب، وہم وگمان
۲۵۔ ڈر، خوف
۲۶۔ غدر کرنے والا، ستانے والا

۲۷۔ پیدا ہوتے ہی
۲۸۔ موت (یا دکھ پیدا ہوتے ہی آ لگتا ہے)
۲۹۔ منظور، قبول
۳۰۔ میں
۳۱۔ ہوتا ہے، مسمار رہتا ہے، لافانی ہے
۳۲۔ تو نے
۳۳۔ بنانا، تخلیق کیا
۳۴۔ بنا کر، پیدا کر
۳۵۔ مسمار کیا، فنا کیا
۳۶۔ نوازش کی، عنایت کی
۳۷۔ جسم
۳۸۔ راکھ، خاک
۳۹۔ خاک (میں) ملا کر
۴۰۔ نہیں دکھائی دیتا، معلوم نہیں ہوتا
۴۱۔ کہاں
۴۲۔ ملا گیا
۴۳۔ بسا ہوا، سمایا ہوا
۴۴۔ تعجب، حیرانگی
۴۵۔ ہوئی، ہوا
۴۶۔ جانتا ہے
۳۷۔ حضور، سامنے
۳۸۔ اندر، دل میں
۳۹۔ پرورش
۴۰۔ تسکین
۴۱۔ عقل سمجھ، فہم و ادراک

راگ سُوہی محلا ۱ - کُچجی

اِک اوّنکار ستّ گُر پرساد

منجھ کُچجی اَمْاوَن ڈوسڑے ہوں کیو سوہ راوَن جاؤ جیو
اِکدوں اِک چڑھندیا کون جانے میرا ناؤ جیو
جِنی سکھی سَہُ راویا سے انبی چھاوڑی اِہ جیو
سے گُن منجھ ن آونی ہو کے جی دوس دھریو جیو
کیا گُن تیرے وِتھرا ہو کیا کیا گھِنا تیرا ناؤ جیو
اِکت ٹول ن انبڑا ہوں صد کُرباں نے تیرے جاؤ جیو
سوئنا رُپا رنگلا موتی تے مانک جیو
سے وستو سَہِ دِتیا مَے تِن سِیو لایا چِت جیو
مندر مِٹی سندڑے پتھر کی تے راس جیو
ہوں اینی ٹولی بھُلی اَس تِس کنت ن بیٹھی پاس جیو
انبر کونجاں کُرلیاں + بگ بہٹھے آئے جیو
سا دھن چلی ساہورَے کیا مُہ دیسی آگے جائے جیو
سُتی سُتی جھال تھیا + بھُلی واٹڑیاس جیو
تے سَہ ناَلوہ مُتیاس دُکھا کوں دھریاس جیو
تُدھ گُن مے سبھ اَوگنا اِک نانک کی ارداس جیو
سبھ راتی سوہاگنی مَے ڈوہاگن کالی رات جیو ۱

سُوہی محلا ۱ سُچجی

جا توں تا مَے سبھ کو تو صاحب میری راس جیو

۱- بانی کا نام - بد اخلاق - بے شعور
۲- میں
۳- جو سما نہ سکیں - بہت زیادہ - بے شمار
۴- قصور - عیوب - نقائص
۵- میں
۶- کیسے
۷- شوہر - خاوند - مالک
۸- خوشی حاصل کرنے - خوشی منانے
۹- ایک سے ایک
۱۰- بڑھ چڑھ کر - زیادہ خوبصورت
۱۱- میں سہیلیوں نے
۱۲- آموں کی
۱۳- چھاؤں میں (سکھ آرام کی نیند سوتی ہیں)
۱۴- اوصاف حمیدہ
۱۵- کس کو
۱۶- قصوروار ٹھہراؤں
۱۷- تفصیل سے بتاؤں - مفصل بیان کروں
۱۸- گنوں (نام) نام شمار کروں
۱۹- تیرا ایک
۲۰- تحفے - جہیز - سنگار کا سامان
۲۱- (نہیں) پہنچ سکتی
۲۲- قربان - صدقے (جاؤں)
۲۳- سونا
۲۴- چاندی
۲۵- رنگیلا - چمکدار - آبدار
۲۶- اور
۲۷- ہیرے - لعل
۲۸- وہ
۲۹- اشیاء
۳۰- اُن سے
۳۱- دل (لگایا)
۳۲- کے
۳۳- پتھروں (ہیرے جواہرات) سے
۳۴- گئے
۳۵- تیار - سجائے - مزین (کئے)
۳۶- ان اشیاء میں
۳۷- مشغول رہی
۳۸- آسمان پہ (سر پہ)
۳۹- چلانے لگیں - چیخنے لگیں
+ موت کی آوازیں سنائی دینے لگیں
۴۰- بگلے (سفید بال)
۴۱- بیٹھے
۴۲- استری، عورت (روح انسانی)
۴۳- سسرال - دوسرے جہاں)
۴۴- منہ دکھائیگی
۴۵- سویرا - صبح
۴۶- ہو گیا
+ غفلت کی نیند میں ہی شب حیات گذر گئی اور صبح مرگ نمودار ہوئی۔
۴۷- بھول گئی
۴۸- راستہ (صحیح راستہ)
۴۹- سے
۵۰- بچھڑ گئی جدا ہو گئی۔
۵۱- دکھوں - تکالیف
۵۲- کو
۵۳- اکٹھا کیا - جمع کیا۔
۵۴- عیوب - نقائص
۵۵- عرضداشت - عرض دعا
۵۶- رنگی ہوئی - خود مصروف
۵۷- بدنصیب - بدبخت
۵۸- شب تاریک - شب ہجر
۵۹- نیک خو - خوش اخلاق - نیک اطوار
۶۰- پونجی - سرمایہ۔

تدھ انتر ہو سکھ وسا تو انتر ساباس جیو
بھانے تخت وڈائیا بھانے بھیکھ اداس جیو
بھانے تھل[10] سر[11] سر وہے[12] کمل[13] پھلے[14] آکاس[15] جیو
بھانے بھوجل[16] لنگھی[17] اسے بھانے منجھ[18] بھریاس[19] جیو
بھانے سو[20] سوہ[21] رنگلا[22] سفت[23] رتا[24] گن[25] تاس جیو
بھانے سوہ ہاڈلہ بھی[26] ہو آون[27] جان مٹی[28] اس جیو
تو سوہ اگم[29] اتولوا[30] ہو کہہ[31] کہہ ڈھیہہ پئی[32] اس جیو
کیا مانگو کیا کہہ سنی مے[33] درشن[34] بھوکھ[35] پیاس جیو
گر شبدی سوہ پائیا سچ نانک کی ارداس[36] جیو۔

۱۔ زن

۲۔ جل

۳۔ بستی ہوں۔ بسر کرتی ہوں

۴۔ شاباش (باعث افتخار)

۵۔ رضا میں

۶۔ بڑائی۔ عزت وقار

۷۔ بھیک

۸۔ تارک الدنیا ہو کر۔ فقیر بن کر

۹۔ ریتیلے میدان

۱۰۔ سر پہ۔ اوپر سے

۱۱۔ سمندر

۱۲۔ بہنے لگ جائے

۱۳۔ کنول پھول

۱۴۔ کھل جائے

۱۵۔ آسمان میں

† خدا چاہے تو ممکن کو ناممکن اور ناممکنات کو ممکنات بنا سکتا ہے

۱۶۔ بحر وجود۔ دنیا کا سمندر

۱۷۔ پار گر جائیں

۱۸۔ درمیان۔ عین منجدھار میں۔ بیچوں بیچ

۱۹۔ بھر کر (گناہوں سے) ڈوب جائیں۔

۲۰۔ زن۔

۲۱۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک

۲۲۔ رنگیلا۔ خوشیاں منانے والا۔ پیارا

۲۳۔ صفت و ثنا میں، مدح سرائی میں

۲۴۔ مصروف و مشغول

۲۵۔ اوصاف کا خزانہ۔ کنزالاوصاف

۲۶۔ بھیانک۔ ڈراؤنا۔ خوفناک

۲۷۔ آتے جاتے۔ پیدا ہوتے اور مرتے

۲۸۔ مر جاتے ہیں۔ تھک ہار جاتے ہیں

۲۹۔ نارسا۔ جس تک رسائی ممکن نہ ہو۔

۳۰۔ جس کو تولا نہ جا سکے۔ بہت بھاری جو تول اور شمار میں نہ آ سکے

۳۱۔ کہتے کہتے۔ بیان کرتے کرتے

۳۳۔ گر گئی ہوں۔ تھک گئی ہوں۔

۳۴۔ مجھے

۳۵۔ دیدار

۳۶۔ بھوک

۳۷۔ عرضداشت۔ عرض۔ دعا۔

راگ سُوہی چھنت محلا ۱ گھر ۱
اِک اونکار ست گُر پرساد

بھر جوبن مَے مَت پیئے اِی اَڑے گھر پاہُنی بل رام جیو
میلی اوگن چِت بن گُر گُن نَ سماونی بل رام جیو
گُن سار نَ جانی بھرم بھُلانی جوبن باد گوائیا
ور گھر ور درشن نہی جاتا پِر کا سہج نَ بھائیا
ست گُر پوچھ نَ مارگ چالی سُوتی رین وِہانی
نانک بالتن رانڈیپا بِن پِر دھن کُملانی ۔ ۱
بابا مَے ور دِہ مَے ہر ور بھاوے تِس کی بل رام جیو
رَو رہیا جُگ چار تربھون بانی جِس کی بل رام جیو
تربھون کنت رَوے سوہاگن اوگن ونتی دُورے
جیسی آسا تیسی منسا پور رہیا بھرپُورے
ہر کی نار سو سرب سوہاگن رانڈ نَ میلَے ویسے
نانک مَے ور ساچا بھاوے جُگ جُگ پریتم تیسے ۔ ۲
بابا لگن گناءِ ہنبھی وَنجا ساہورَے بل رام جیو
ساہا حکم رجاءِ سو نَ ٹلے جو پربھ کرے بل رام جیو
کِرت پیا کرتے کر پائیا میٹ نَ سکے کوئی
جا بجی نادُ نرِدہ ہِہِہ کیول + رو رہیا ہتھ لوئی
مائے ہِنا سی رُوءِ وِچھنی بالی بالے ہیتے +
نانک سانچ سبد سُکھ محلی گُر چرنی پربھ چیتے ۔ ۳
بابل دِتڑی دُور نَ آوے گھر پیئےای اے بل رام جیو
رہسی ویکھ ہدُور پِر راوی گھر سوہی اے بل رام جیو
ساچے پِر لوڑی پریتم جوڑی مت پوری پردھانے
سنجوگی میلا تھان سُہیلا گُنونتی گُر گیانے
ست سنتوکھ سدا سچ پلّے سچ بولے پِر بھاءِ
نانک وِچھڑ نَ دُکھ پاءِ گُر مت انک سماءِ ۔ ۴ ۔ ۱

۱۔ عین شباب
۲۔ خودی کی شراب میں
۳۔ مست و مدہوش ۔ سرشار
۴۔ میکے
۵۔ مہمان
۶۔ قربان جاؤں (رام پہ)
۷۔ غلیظ ۔ ناپاک ۔ آلودہ
۸۔ عیب ۔ نقائص
۹۔ ذیل میں
۱۰۔ اوصاف حمیدہ
۱۱۔ ساتھ ۔ بستے ۔ جاگزیں ہوتے
۱۲۔ خبر ۔ علم ۔ توحید ۔
۱۳۔ وہم و گمان میں مبتلا
۱۴۔ فضول ۔ بیرونی
۱۵۔ ضائع کر دیا ۔ گنوا دیا ۔
۱۶۔ شوہر ۔ مالک
۱۷۔ درگاہ الٰہی
۱۸۔ دیدار
۱۹۔ مالک ۔ خاوند
۲۰۔ قدرتی طبیعت ۔ اسکا مقام حقیقی
۲۱۔ راستہ
۲۲۔ چین
۲۳۔ نیند میں (خواب غفلت میں)
۲۴۔ رات
۲۵۔ گندگی
۲۶۔ بچپن میں ۔ چھوٹی عمر میں ہی
۲۷۔ بیوہ ہوئی
۲۸۔ بغیر
۲۹۔ شوہر ۔ خاوند
۳۰۔ عورت ، استری
۳۱۔ مرجھائی
۳۲۔ دوبارہ ۔ خاوند
۳۳۔ دو

۳۵۔ پنپ آتا ہے اچھا لگتا ہے ۔
۳۶۔ سمایا ہوا ۔ موجود ہے
۳۷۔ سہ عالم میں ۔ تینوں دنیاؤں میں ۔ آسمان ، زمین اور پاتال
۳۸۔ کلام ۔ حکم
۳۹۔ پُر از عیوب
۴۰۔ امید
۴۱۔ خواہش
۴۲۔ سمایا ہوا ۔ موجود ۔
۴۳۔ لبریز
۴۴۔ عورت ، منکوحہ بیوی
۴۵۔ ہمیشہ
۴۶۔ بیوہ
۴۷۔ بھیس ۔ پوشاک
۴۸۔ ویسا ہی ۔ ہمیشہ ایک جیسا رہنے والا ۔ لازوال
۴۹۔ مہورت ۔ شادی کی تاریخ ۔ مقررہ
۵۰۔ نکالو ، شمار کرو ۔ مقرر کرو
۵۱۔ میں بھی
۵۲۔ جاؤں
۵۳۔ سسرال
۵۴۔ رضا سے
۵۵۔ پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۵۶۔ مٹا (نہیں سکتا)
۵۷۔ براتی ۔ دُولہا ۔
۵۸۔ نام
۵۹۔ نر ۔ آدمی
۶۰۔ مرد (دولہا) سے بالاتر ۔ خواہشات سے مبرا
† میرے دولہا کا نام نرنجن (نہ کیول) ہے ۔ جو تمام دنیا میں سمایا ہوا ہے ۔
۶۱۔ موجود ۔ سمایا ہوا ۔
۶۲۔ تین دنیاؤں میں ۔ سہ عالم میں
۶۳۔ ماں (مایا)
۶۴۔ ناامید ہو کر

۶۵۔ روتی ہے
۶۶۔ بچھڑی ہوئی ۔ جدا ہو گئی (انسان سے الگ ہو کر)
۶۷۔ روح ۔ انسانی
۶۸۔ دولہا ۔ (خدا)
۶۹۔ پیار ۔ محبت
† روح انسانی اور خدا کے وصل سے دنیا (مایا) روتی ہے ۔ کیونکہ نیک انسان نے اس کو چھوڑ کر خدا سے ناطہ جوڑ لیا ۔
۷۰۔ یاد کرتی ہے ۔
۷۱۔ باپ (ستگورو)
۷۲۔ پیاہ دیا (میری روح کو)
۷۳۔ بہت دُور رہا یا اور دنیا سے دُور)
۷۴۔ میکے (آباد ہ میکے (اس دنیا میں) آنے کی نہیں
۷۵۔ شاد و مسرور ہوئی
۷۶۔ حضور رسالت
۷۷۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہے ۔
۷۸۔ تلاش کی ۔ ڈھونڈلی
۷۹۔ کامل عقل
۸۰۔ باشعور سوچ
۸۱۔ خوش قسمتی سے
۸۲۔ مقام
۸۳۔ سہانا
۸۴۔ با اوصاف ۔ اوصاف حمیدہ سے آراستہ
۸۵۔ صدق و ایمان
۸۶۔ صبر و قرار
۸۷۔ پاس
۸۸۔ (شوہر کو) پسند آئی
۸۹۔ بچھڑ کر
۹۰۔ گلے لگ گئی ۔

راگ سوہی محلا-۱- چھنت گھر ۲

اِک اونکار ست گرُ پرساد

ہم گھر ساجن آئے ساچے میل ملائے
سہج ملائے ہر من بھائے پنچ ملے سکھ پائیا
ساائی وست پرائپت ہوئی جس سیتی من لائیا
اَن دِن میل بھیا من مانیا گھر مندر سوہائے
پنچ سبد دھن انحد واجے ہم گھر ساجن آئے-۱
آوہ میت پیارے منگل گاوہ نارے
سچ منگل گاوہ تا پر بھ بھاوہ سوہلڑا جگ چارے
اپنے گھر آئیا تھان سوہائیا کارج شبد سوارے
گیان مہارس نیتری انجن تربھون روپ دکھائیا
سکھی ملہ رس منگل گاوہ ہم گھر ساجن آئیا-۲
من تن امرت بھنا انتر پریم رتنا
انتر رتن پدارتھ میرے پرم تت وی چارو
جنت بھیکھ تو سپھلیو داتا سر سر دیونہارو
تو جان گیانی انتر جامی آپے کارن کینا
سنہ سکھی من موہن موہیا تن من امرت بھینا-۳
آتم رام سنسارا ساچا کھیل تمارا
سچ کھیل تمارا اگم اپارا تدھ بن کون بجھائے
سِدھ ساِدھک سیانے کیتے تجھ بن کون کہائے
کال بکال بھئے دیوانے من راکھیا گر ٹھائے
نانک اوگن شبد جلائے گن سنگم پربھ پائے-۴-۱-۲

۱۔ نیند آئے۔ اچھا لگے
۲۔ سمجھا لوگ۔ منتخب شدہ
۳۔ دہی
۴۔ شئے۔ چیز
۵۔ حاصل ہوئی
۶۔ زمیں سے
۷۔ دل لگایا
۸۔ ہر وقت ہمیشہ
۹۔ دل مان گیا۔ دل کی تسلی و تشفی ہو گئی
۱۰۔ سہارے بن گئے۔ خوبصورت دکھائی دینے لگے
۱۱۔ پانچ باجوں کے شبد (تار کے) چمڑہ کے۔ دھات کے
ٹکڑے یا مٹکے کے اور پھونکنے والے
۱۲۔ سُر
۱۳۔ بغیر بجائے بجنے والے باجے (روحانی ساز)
۱۴۔ دوست۔ احباب
۱۵۔ خوشی کے گیت گاؤ
۱۶۔ اے سہیلیو
۱۷۔ شادی کے گیت
۱۸۔ مقام جگہ
۱۹۔ سکھ
۲۰۔ سنوارے۔ راس کئے۔ سر انجام دیئے
۲۱۔ آنکھوں میں
۲۲۔ سرمہ۔ کحل بصیرت
۲۳۔ تین عالم کا۔ آسمان، زمین اور پاتال کا
۲۴۔ بھیگ گیا۔ سرشار ہوا
۲۵۔ اندر۔ دل
۲۶۔ رنگا گیا
۲۷۔ لعل۔ (عشق حقیقی)
۲۸۔ شئے۔ چیز

۲۹۔ حقیقت الٰہی
۳۰۔ تمام لوگ
۳۱۔ بھکاری۔ گداگر
۳۲۔ پھل دینے والا۔ پھلدار
۳۳۔ سخی۔ کریم
۳۴۔ ہر ایک کو
۳۵۔ دینے والا ہے۔ خیرات کرنے والے۔ عطا کنندہ
۳۶۔ سمجھدار۔ دانشمند
۳۷۔ عالم۔ فاضل
۳۸۔ دل کی جاننے والا
۳۹۔ دنیا۔ کائنات
۴۰۔ بنائی۔ پیدا کی
۴۱۔ ٹھگ لیا
۴۲۔ سرشار ہوا
۴۳۔ ارواح کے مالک
۴۴۔ یہ دنیا
۴۵۔ نارسا۔ جس تک کوئی پہنچ نہ سکے
۴۶۔ لاتعداد شمار
۴۷۔ سمجھائے
۴۸۔ مکمل انسان۔ کامل
۴۹۔ جس نے دل پر قابو پا لیا ہو۔
۵۰۔ عاقل۔ فہیم
۵۱۔ موت
۵۲۔ جنم (موت کے الٹ)
۵۳۔ ہوئے۔ رہ گئے
۵۴۔ ٹھکانے ایک جگہ
۵۵۔ عیوب۔ نقائص۔ گناہ
۵۶۔ ارواح کا مقام۔ اتصال

راگ سوہی محلا ۱ گھر ۲

اک اونکار ست گر پرساد

آوہ سجنا ہوں دیکھا درسن تیرا رام
گھر آپ نڑے کھڑی تکا مے من چاؤ گھنیرا رام
من چاؤ گھنیرا سن پربھ میرا مے تیرا بھروسا
درسن دیکھ بھئی نہ کیول جنم مرن دکھ ناسا
سگلی جوت جاتا تو سوئی ملیا بھاء سبھاء
نانک ساجن کو بل جائی اے ساچ ملے گھر آء
گھر آئے مارڑے ساجنا تا دھن کھری سرسی رام
ہر موہ اڑی ساچ سبد ٹھاکر دیکھ رہسی رام
گن سنگ رہسی کھری سرسی جا راوی رنگ راتے
اوگن مار گنی گھر چھایا پورے پرکھ بدھاتے
تسکر مار وسی پنچائن عدل کرے وی چارے
نانک رام نام نستارا گرمت ملہ پیارے ۲
ور پائی اڑا بالڑی اے آسا منسا پوری رام
پر راوی اڑی سبد رلی رو رہیا نہ دوری رام
پربھ دور نہ ہوئی گھٹ گھٹ سوئی تس کی نار سبائی
آپے رسیا آپے راوے جیوں تس دی وڈیائی
امر ادول امول اپارا گر پورے سچ پائی اے
نانک آپے جوگ سنجوگی ندر کرے لو لائی اے ۳
پر اچھری اے مارڑی اے تہہ لوا سر تاجا † رام
ہؤ بسم بھئی ویکھ گنا انحد سبد اگاجا رام
سبد ویچاری کرنی ساری رام نام نیسانو
نام بنا کھوٹے نہی ٹھاہر نام رتن پروانو
پت مت پوری پورا پروانا نہ آوے نہ جاسی
نانک گرمکھ آپ پچھانے پربھ جیسے اوناسی ۴

۱۔ میں
۲۔ دیکھوں
۳۔ دیدار
۴۔ بیٹے
۵۔ دیکھتی ہوں
۶۔ میرے دل میں
۷۔ شوق و ذوق
۸۔ بہت زیادہ
۹۔ صبر و ۔ آسرا ۔ سہارا
۱۰۔ اگ قلب ۔ دنیوی آلائش سے پاک و صاف
۱۱۔ بھاگ گیا ۔ دور ہو گیا ۔
۱۲۔ تمام
۱۳۔ ظہور میں ۔ انوار میں
۱۴۔ پہنچانا ۔ دیکھا
۱۵۔ وہی
۱۶۔ پیار ۔ محبت ۔ عشق
۱۷۔ معمولاً
۱۸۔ قربان جائیں ۔ صدقے جائیں
۱۹۔ آئے
۲۰۔ تب
۲۱۔ استری ۔ عورت
۲۲۔ بہت
۲۳۔ خواہش ہوئی ۔ مسرور و سرشار ہوئی
۲۴۔ دام محبت میں گرفتار کرتی ہے ۔
۲۵۔ مالک
۲۶۔ سرشار ہوئی شاد ہوئی
۲۷۔ اوصاف حمیدہ
۲۸۔ ساتھ
۲۹۔ خوشی حاصل کی
۳۰۔ رنگیلے مالک نے
۳۱۔ عیوب ۔ نقائص
۳۲۔ زور کر
۳۳۔ چھاؤں کی ۔ حفاظت کی ۔ آرام پہنچایا ۔
۳۴۔ مکمل انسان ۔ خدا
۳۵۔ تقادیر کا بنانے والا
۳۶۔ چور ۔ دزد
۳۷۔ بسی ۔ زندگی بسر کرنے لگی
۳۸۔ سرپنچ
۳۹۔ انصاف
۴۰۔ تشخیص ۔ تفتیش
۴۱۔ نجات

۴۲۔ شوہر ۔ دولہا ۔ خاوند ۔
۴۳۔ بابا
۴۴۔ بچی ۔ چھوٹی عمر کی بہو ۔
۴۵۔ امید
۴۶۔ خواہش
۴۷۔ خاوند ۔ شوہر ۔ مالک
۴۸۔ محبت کی خوشی حاصل کی
۴۹۔ ملی ۔ مل گئی
۵۰۔ موجود ہے (ہر جگہ)
۵۱۔ نہیں ہے
۵۲۔ دور
۵۳۔ ہر دل میں
۵۴۔ اس کی
۵۵۔ عورت ۔ بیوی
۵۶۔ تمام
۵۷۔ خوشی حاصل کرے ۔ محبت کرے ۔
۵۸۔ جیسے
۵۹۔ لافانی
۶۰۔ جو کبھی نہ ڈگمگائے ۔ مستقل المزاج
۶۱۔ بیش بہا
۶۲۔ لاتعداد شمار
۶۳۔ لانے والا ۔ حاصل کرنے والا
۶۴۔ نظر کرم
۶۵۔ یکسو ہوں ۔ محو و مستغرق ہوں
۶۶۔ اونچی
۶۷۔ عالیشان ۔ دو منزلہ عمارت
۶۸۔ تین دنیا
۶۹۔ سرتاج
+ تین دنیا کا شہنشاہ
۷۰۔ میں
۷۱۔ حیران ہوئی
۷۲۔ بن بجائے بجنے والا
۷۳۔ نہ بجا
۷۴۔ اعلیٰ ۔ عمدہ ترین
۷۵۔ نشان ۔ سند ۔ پروانہ
۷۶۔ بغیر
۷۷۔ جگہ ۔ ٹھکانہ
۷۸۔ پروانہ
۷۹۔ عزت
۸۰۔ رہ جائیگا
۸۱۔ لافانی لازوال

اک اوَنکار ست گُرپرساد

راگ سوہی چھنت محلا ۱ گھر ۴

جن کیا تن دیکھیا جگ دھندڑے لائیا
دان تیرٹے گھٹ چاننا تن چند دیپائیا

چندو دیپائیا دان ہر کے دُکھ اندھیرا اُٹھ گیا
گن جنج لاڑے نال سوہے پرکھ موہنی اے لیا
ویواہ ہوآ صوبھ سیتی پنج سبدی آئیا
جن کیا تن دیکھیا جگ دھندھڑے لائیا ۔ ۱

ہؤ تہاری ساجنا میتا اوڈ ریتیا
اِہ تن جن سیو گاڈیا من لی آڑا دینا
لیا تا دیا مان جن سیوے سجن کیو وِیسرے
جن دِس آئیا ہوے رلیا جنیئے سیتی گھٹ رہے
سگل گن اوگن نہ کوئی ہووہ نینا تینا
ہؤ تہاری ساجنا میتا اوڈ ریتیا ۔ ۲

گنا کا ہووے واسلا کڈھ واس لئی جے
جے گن ہووَن ساجنا مِل ساجھ کری جے
ساجھ کری جے گنہ کے رِیپی چھوڈ اوگن چلی اے
پہرے پٹنبر کر اڈمبر آپنا پڑ ملی اے
جتھے جاءِ بہی اے بھلا کہی اے جھول امرت پی جے
گنا کا ہووے واسلا کڈھ واس لئی جے ۔ ۳

آپ کرے کِس آکھی اے ہور کرے نہ کوئی
آکھن تا کو جائی اے جے بھُولڑا ہوئی
جے ہوئے بھُولا جائے کہی اے آپ کرتا کیو بھُلے
سُنے وکیھے باجھ کہی اے دان اَن منگیا دیوئے
دان دے ءِ داتا جگ بدھاتا نانکا سچ سوئی
آپ کرے کِس آکھی اے ہور کرے نہ کوئی ۔ ۴ ۔ ۱ ۔ ۴

۱۔ جس نے
۲۔ پیدا کیا
۳۔ اُسی نے
۴۔ کاروبار
۵۔ بخشش۔ عنایت
۶۔ دل میں
۷۔ روشنی۔ اُجالا۔
۸۔ جسم
۹۔ چاند
۱۰۔ روشن کیا
۱۱۔ دُور ہو گیا۔ ہٹ گیا
۱۲۔ اوصافِ حمیدہ
۱۳۔ برات
۱۴۔ ڈبیا
۱۵۔ کے ساتھ
۱۶۔ اچھی لگتی ہے۔ خوبصورت دکھائی دیتی ہے۔
۱۷۔ تشخیص کر کے
۱۸۔ نازنینوں نے۔ حسیناؤں نے
۱۹۔ ڈبیا بنا لیا ہے
۲۰۔ شادی
۲۱۔ شہرت و عزت
۲۲۔ کے ساتھ
۲۳۔ الحمد شہد کے ساتھ
۲۴۔ میں
۲۵۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں
۲۶۔ دوست
۲۷۔ احباب
۲۸۔ عیوب و نقائص سے عاری۔ جن میں کوئی عیب و نقص نہیں
پاک و صاف
۲۹۔ یہ
۳۰۔ جسم
۳۱۔ کے ساتھ
۳۲۔ ملا ہوا ہے
۳۳۔ لیا ہوا۔
۳۴۔ دے دیا
۳۵۔ من۔ دل
۳۶۔ وہ
۳۷۔ بھلائیں۔ فراموش کریں۔
۳۸۔ دیکھا۔
۳۹۔ ہو
۴۰۔ خوشی (جنہیں)
۴۱۔ دل سے
۴۲۔ پکڑ کر۔ سامنے رکھ کر
۴۳۔ تمام اوصافِ حمیدہ
۴۴۔ عیوب و نقائص
۴۵۔ ہمیشہ۔ سدا
۴۶۔ خوشبو کا ڈبہ
۴۷۔ نکال کر
۴۸۔ خوشبو۔
۴۹۔ شرکت کریں
۵۰۔ اوصاف
۵۱۔ کی
۵۲۔ چھوڑ کر
۵۳۔ پہن کر
۵۴۔ ریشمی پوشاک
۵۵۔ نمائش۔ نمود
۵۶۔ مقام۔ اکھاڑہ
۵۷۔ سنبھال نہیں
۵۸۔ جہاں
۵۹۔ سیکھیں
۶۰۔ چھان کر۔ صاف کر کے
۶۱۔ بھٹکا ہوا۔ گمراہ
۶۲۔ کیسے
۶۳۔ بھولے
۶۴۔ بغیر
۶۵۔ خیرات۔ سخاوت
۶۶۔ بغیر مانگے۔
۶۷۔ تقادیر بنانے والا۔

سوہی محلا ۱

میرا من راتا گن روے من بھاوے سوئی
گر کی پوڑی ساچ کی ساچا سکھ ہوئی
سکھ سہج آوے ساچ بھاوے ساچ کی مت کیو ٹلے
اِسنان دان سو گیان مجن آپ اچھلیو کیو چھلے
پرپنچ موہ بکار تھاکے کوڑ کپٹ ن دوئی
میرا من راتا گن روے من بھاوے سوئی - ۱

صاحب سو سالاہی اے جن کارن کیا
میل لاگی من میلے اے کنے امرت پیا
متھ امرت پیا اِہ من دیا گر پہ مول کرائیا
آپنڑا پربھ سہج پچھاتا جا من ساچے لائیا
تِس نال گن گاوا جے تِس بھاوا کیو ملے ہوئے پرائیا
صاحب سو سالاہی اے جن جگت اپائیا - ۲

آئے گیا کی ن آئیو کیو آوے جاتا
پریتم سیو من مانیا ہر سیتی راتا
صاحب رنگ راتا سچ کی باتا جن بنب کا کوٹ اُساریا
پنچ بھو نائکو آپ سِرندا جن سچ کا پنڈ سواریا
ہم او گنہارے تو سن پیارے تدھ بھاوے سچ سوئی
آون جانا ن تھی اے ساچی مت ہوئی - ۳

انجن تیسا انجی اے جیسا پر بھاوے
سمجھے سو جھے جانی اے جے آپ جانا وے

۱- دل لگ گیا - محو و مستغرق ہوا
۲- ذکر کرتا ہے - بیان کرتا ہے
۳- اچھا لگے - پسند آتا ہے
۴- سیڑھی - راستہ
۵- سچ - حق
۶- عقل و ادراک
۷- کیسے
۸- بدلے - تبدیلی واقع ہو
۹- اشنان - نہانا - غسل
۱۰- کرم و سخاوت
۱۱- علم عرفان
۱۲- غسل
۱۳- فریب میں نہ آنے والا
۱۴- فریب خوردہ ہو - فریب میں کیسے آئے
۱۵- نمود - ظاہری زیبائش
۱۶- دنیوی محبت -
۱۷- حرص و ہوا
۱۸- تھک ہار گئے
۱۹- جھوٹ - دروغ
۲۰- دغا - دھوکا
۲۱- کفر - شرک
۲۲- صفت و ثنا کریں
۲۳- کائنات - تخلیق
۲۴- گندگی - غلاظت
۲۵- گندے - غلیظ
۲۶- کس سے
۲۷- بلکہ
۲۸- بے دل
۲۹- قیمت مقرر کرائی
۳۰- اپنا
۳۱- پہچان لیا
۳۲- جب
۳۳- جسے خدا کی محبت میں محو کیا
۳۴- اُس کے ساتھ
۳۵- اچھا لگیں - پسند آئیں
۳۶- اجنبی (ہوکر)
۳۷- پیدا کیا -
۳۸- سے
۳۹- باتیں
۴۰- نطفہ
۴۱- قلعہ
۴۲- تعمیر کیا - بنایا
۴۳- پانچ عناصر
۴۴- اصل کردار
۴۵- خالق حقیقی
۴۶- جسم
۴۷- سنوارا -
۴۸- گنہگار
۴۹- نہ ہو -
۵۰- سرمہ - کحل البصر
۵۱- سرمہ ڈالیں
۵۲- خاوند - شوہر - مالک
۵۳- سمجھ لیں - پہچان لیں
۵۴- سمجھائے - بجھائے

آپ جانا وَرے مارگ پاوَرے آپے ھنوا بِنوءِ اے
کرم سوکرم کراءِ آپے کیمنت کوُن اَبھیوءِ اے

تنت منت پا کھنڈن نَ جانا رام رِدَے من مانیا
انجن نام ستے تے سوُجھے گرُ شبدی پرچ جانیا

ساجن ہوُن آپنے کیُو پرَ گھر جاہی
ساجن راتے سچ کے سنگے من ماہی

من ماہِ ساجن کرہِ رلیا کرم دھرم سبائیا
اٹھ سٹھ تیرتھ پُن پوجیا نام ساچا بھائیا
آپ ساچے نھاپ وِیکھے تسِے بھانا بھائیا
ساجن رانگ رنگی لڑے رنگ لال بنایا ۵

اندھا آگو جے تھی اَے کیوُ پادھر جانے
آپ مسے مت ہوچھی اَے کیوُ راہ پچھانے
کیُو راہ جاوَرے محل پاوَرے اندھ کی مت اندھلی
وِن نام ہرکے کچھ نَ سوُجھے اندھ بوڈو دھندھلی
دِن رات چانن چاوَ اُپجے شبد گرُ کا من وَسے
کر جوڑ گرُ پہ کر بینتی راہ پادھر گرُ دسے ۔ ۶

مَن پردیسی جے تھی اَے سبھ دیس پرائیا
کِس پہ کھولوُ گنٹھڑی دوُکھی بھر آئیا
دوُکھی بھر آئیا جگت سبائیا کوُن جانے بِدھ میریا
آوے جاوے تے کھرے ڈراوے توُٹ نَ آوے پھیریا
نام وِہوُنے اُوُنے جھوُرے نا گرُ شبد سُنائیا
مَن پردیسی جے تھی اَے سبھ دیس پرائیا ۷

۱- صحیح راستہ
۳- لے لیتا ہے
۵- قیمت
۷- تنتر - جادو - سحر
۹- دل
۱۱- دوسرے کے - غیر کے
۱۳- میں
۱۵- رنگ رلیاں - خوشیاں مناتا ہے
۱۷- بناتا ہے - تشکیل دیتا ہے -
۱۹- مرضی - رضاء
۲۱- رہبر - رہنما - پیش رو
۲۳- ہو جائے - بنے
۲۵- سیدھا راستہ
۲۷- عقل و فہم
۲۹- پہچانے
۳۱- اندھے - نادان
۳۳- بغیر
۳۵- دنیوی دھندوں میں - شتابی کے کاروبار میں
۳۷- شوق
۳۹- دل میں بس جاتا ہے
۴۱- عرض - استدعا
۴۳- اجنبی
۴۵- کھونا -
۴۷- دکھوں سے - تکالیف سے
۴۹- تمام
۵۱- بہت
۵۳- چکروں میں (پیدائش اور موت کے)
۵۵- کم ظرف

۲- دل
۴- فعل - عمل
۶- جس کا بھید یا راز نہ پایا جا سکے - راز سربستہ - خدا
۸- منتر
۱۰- سرمہ
۱۲- ساتھ
۱۴- کرتا ہے
۱۶- سب - تمام
۱۸- بنا کر - شکل دے کر
۲۰- رنگ - رنگیلے
۲۲- اگر
۲۴- کیسے
۲۶- ٹھگا جاتا ہے - فریب میں آتا ہے - ٹھگا جاتا ہے
۲۸- ادنیٰ - اوچھا
۳۰- مقام حقیقی
۳۲- اندھی -
۳۴- ڈوبتا ہے - غرق ہوتا ہے
۳۶- روشنی - اجالا - ظہور
۳۸- پیدا ہوتا ہے
۴۰- ہاتھ جوڑ کر - دست بستہ
۴۲- بتاتا ہے
۴۴- غیر کا
۴۶- گٹھڑی - گانٹھ
۴۸- بھری ہوئی ہے (تمام دنیا)
۵۰- حالت - کیفیت
۵۲- کمی
۵۴- بغیر - عاری
۵۶- غمگین - اداس

گرہ محلی[1] گھر آپنے سو بھر[2] پڑہ لینا[3]

سینوگ[4] سینوا[5] تا کرے سچ شبد پیتینا[6]

شبدے بیتی جے انگ[7] بھی[8] جے سو محل[9] محلا انترے[10]

آپ کرتا[11] کرے سوئی پرکھ آپ انت[12] نرنترے[13]

گرہ شبد میلا[14] تا سوہیلا[15] با جنت[16] اکھد[17] بیتیا[18]

گرہ محلی گھر آپنے سو بھر پڑہ لینا - ۸

کلبتا[19] گیا صالاحی[20] اے کرہ و بکیھے سوئی

تا کی قیمت[21] نہ پوے جے بوچھے[22] کوئی

قیمت سو پاوے آپ جانا[23] وے آپ ابھل[24] نہ بھلی[25] اے

جے جے[26] کار کرہ تدھ بھاوہ[27] گرہ کے شبد آئی اے[28]

ہی[29] نو پیچ[30] کرو بینتی[31] ساچ نہ چھوڈو[32] بھائی

نانک جن کر[33] دیکھیا[34] دیوے مت[35] سائی[36] - ۹ - ۲ - ۵

۱- اصل مقام - مقام حقیقی

۲- بھرا ہُوا - بھرپور

۳- محو ہو گیا

۴- خادم

۵- خدمت

۶- یقین ہو جائے - تسلی و تشفی ہو جائے

۷- دل

۸- سرشار و شاداب ہو جائے

۹- دل کے مقام

۱۰- اندر ہی

۱۱- قادر

۱۲- آخر میں

۱۳- لگاتار قایم رہتا ہے

۱۴- ملاپ - وصل

۱۵- سہاونا - آرام دہ

۱۶- بجتے ہیں

۱۷- نہ بجائے جانے والی

۱۸- بین

۱۹- اس کا کیا ہُوا۔

۲۰- صفت و ثنا کریں

۲۱- قیمت

۲۲- چاہیے - خواہش کرے

۲۳- اپنے آپ کو جو سمجھے پہچانے

۲۴- نہ بھولنے والے کو (خدا کو)

۲۵- نہ بھولیں - فراموش نہ کریں۔

۲۶- مدح سرائی کریں

۲۷- اچھا لگے - پسند آئے

۲۸- جس کا مول یا قیمت نہ پڑ سکے - بیش بہا

۲۹- ادنیٰ - معمولی

۳۰- کم ذات

۳۱- میں کرتا ہوں عرض

۳۲- چھوڑ دو - ترک کرو۔

۳۳- کائنات بنا کر

۳۴- اس کی حفاظت کی

۳۵- عقل و فہم

۳۶- وہی

محلا-۱

سوہا رنگ پیئنے نسی بن ناگے گل ہار
سچا رنگ مجیٹھ کا گرہ مکھ بڑھم بیچار
نانک پریم مہا رسی سبھ بر آسی آ چھار — راکھ

محلا-۱-سلوک

واہ خصم تو واہ جن رچ رچنا ہم کی اسے
ساگر لہر سمندر سر ویل ورس ورا ہ
آپ کھڑو وہ آپ کر آپی تے آپا ہ
گرہ مکھ سیوا تھاۓ پوے ان من نت کماہ
مسکت لہہ مجوڑیا منگ منگ خصم دراہ
نانک پرہ درتے پرواہ تو در او ناہ کو سچا وے پرواہ - ۱

محلا-۱

اوجل موتی سوہنے رتنا نال جوڑن
تن جر ویڑسی نانکا جے بڈھے ٹھنی اے مرن - ۲

محلا ۱- سلوک

نانک اہ تن جال جن بجائے نام وساریا
پونڈی جاۓ پرال پچھے ہتھ ن انبڑے تت تو ندھے تال - ۱

محلا ۱

نانک من کے کم پھٹیا گنت ن آوہی
کتی لہا سہم جا بخشے تا دھکا نہی - ۲

۱- لال (دنیوی اشیاء کا رنگ)

۲- خواب

۳- رات کے

۴- بغیر

۵- دھاگے

۶- تھکے ہارے

۷- پکّا سُرخ

۸- گورو کی وساطت سے

۹- خدا کا ذکر

۱۰- سبحان اللہ۔ شاباش

۱۱- مالک۔ شوہر۔ خاوند

۱۲- محبت نے

۱۳- بنا کر۔ پیدا کر کے

۱۴- تخلیق

۱۵- بنائے۔ پیدا کئے۔

۱۶- سمندر کی لہر

۱۷- سمندر

۱۸- بیل

۱۹- ہری

۲۰- بادل

+ خدا اور اس کی تخلیق کا رشتہ ایسے ہی ہے جیسے سمندر اور اس کی لہر کا۔ اور ہری سینچی بیل اور بادل کا

۳۱- کھرا ہے۔

۳۲- پیدا کر کے

۳۳- بے لاگ۔ الگ تھلگ

۳۴- کام آتی ہے۔ کامیاب ہوتی ہے

۳۵- اعلیٰ ترین روحانی حالت

۳۶- حقیقت کی پہچان ہوتی ہے

۳۷- مشقّت

۳۸- مزدوری

۳۹- مانگ مانگ کر

۴۰- شوہر- خاوند- مالک

۴۱- در سے- مالک کی درگاہ سے

۴۲- بھرپور- لبریز

۴۳- بے پرواہ- بے نیاز

۴۴- کم بھرا ہُوا- خالی

۴۵- صاف- روشن- چمکدار

۴۶- موتی- سفید موتی استعارہ از چمکدار دانت

۴۷- خوبصورت

۴۸- لعل- خوبصورت لعل استعارہ از روشن آنکھیں

۴۹- جڑے ہوئے- خوبصورت دانت اور آنکھیں

۵۰- اُن کے

۵۱- بڑھاپا

۵۲- دُشمن- عدو

۵۳- بوڑھے ہونے پہ

۵۴- مُردہ جیسے ہو جاتے ہیں- دانتوں اور آنکھوں کی خوبصورتی اور آب و تاب جاتی رہتی ہے

۵۵- جسم

۵۶- جلا دے- آگ لگا دے

۵۷- جلے ہوئے نے

۵۸- بھلا دیا- فراموش کر دیا۔

۵۹- ہوتی جا رہی ہے (اکھٹی)

۶۰- بھوسہ-

۶۱- بعد میں- آخر عمر میں-

۶۲- پہنچے

۶۳- اُس

۶۴- نیچے

۶۵- تالاب + جسم ایک تالاب کی طرح ہے- اس میں انسان کے گناہوں کا بھوسہ- گھاس پھوس اکٹھا ہوتا جاتا ہے- اگر ساتھ ساتھ اس کو نیک اعمال سے اسے نکالا نہ جائے- تو بعد میں مر کے ساتھ ساتھ تالاب کے نچلے حصہ تک ہاتھ نہیں پہنچتا

۶۶- بگڑے ہوئے ہیں-

۶۷- شمار میں نہیں آتے

۶۸- کتنے

۶۹- لوں گا

۷۰- ڈر- خوف (سزا کا)

۷۱- اگر-

۷۲- بخشے- بخش دے- معاف کر دے

۷۳- پوٹ- + دل کے کام دنیوی خواہشات کی وجہ سے بہت بگڑے ہوئے ہیں- جب مجھے ان کی سزا کا خیال آتا ہے- تو سہم جاتا ہوں- لیکن اگر خدا میرے گناہ بخش دے- تو مجھے یہ ذرا بھر نقصان نہیں پہنچا سکتے-

محلا ۱۔ سلوک

نانک بندرا مال کا بھیتر دھریا آن
کھوٹے کھرے پرکھئی ان صاحب کے دیبان ۔ ۱

محلا ۱

ناون چلے تیرتھی من کھوٹے تن چور
اک بھاؤ لتھی نائیا دوء بھاچڑسی اس ہور
باہر دھوتی تو نبڑی اندر وِس نکور
سادھ بھلے ان نائیا چور سے چورا چور ۔ ۲

محلا۔۱۔ سلوک

دوء دیوے ۔ چودہ ہٹ نالے ٭ جتنے جیئہ تیتے ونجارے
کھلے ہٹ ہوآ واپار ٭ جو پونچے سو چلن ہار
دھرم دلال پاء نیشان ٭ نانک نام لابا پروان
گھر آء وجی واد ہائی ٭ سچ نام کی لی وڈیائی ۔ ۱

محلا ۔ ۱

راتی ہوون کالیا سپیدا سے ون
وڈ بگا پنیے گھنا کالیا کالے ون
اندھے اکلی باہرے موڑکھ اندھ گیان
نانک ندری باہرے کبیہ ن پاوہ مان ۔ ۲

۱- چمڑے کی تھیلی جس میں ایک ہزار روپے ہوتے ہیں۔ دس تھیلیوں کا ایک بدرہ ہوتا ہے۔ مال وزر کی تھیلی مراد از اعمال نیک وبد

۲- اندر- دل میں

۳- رکھا۔

۴- پرکھے جاتے ہیں۔

۵- دیوان- دربار

۶- نہانے- غسل کرنے

۷- تیرتھوں پر- مقامات مقدسہ

۸- حقہ- ڈر- خوف۔

۹- اترا- دور ہوا

۱۰- نہانے سے- غسل کرنے سے۔

۱۱- چڑھ جاتے ہیں

۱۲- اندر

۱۳- دھوئی- صاف کی

۱۴- تونبہ- مراد از جسم

۱۵- زہر

۱۶- خالص

۱۷- غسل کے بغیر

۱۸- وہ

۱۹- چوروں کے چور- چور ہی چور

۲۰- دو چراغ- سورج اور چاند

۲۱- چودہ لوک- چودہ دنیا

۲۲- دو کانیں۔

۲۳- ساتھ

۲۴- جتنے

۲۵- جاندار آدمی

۲۶- اتنے

۲۷- بیوپاری- سوداگر

۲۸- بیوپار- سودا- تجارت

۲۹- آئے (اس جہاں میں)

۳۰- وہ

۳۱- چلنے والے (مرجانے والے)

۳۲- دھرم راج - ملک الموت۔

۳۳- پروانہ- سند (اعمال کے مطابق دیتا ہے)

۳۴- نفع- فائدہ

۳۵- قبول- منظور

۳۶- اصل مقام- مقام حقیقی۔

۳۷- بجی- باجے بجنے لگے۔

۳۸- مبارک

۳۹- راتیں- شب ہا۔

۴۰- سیاہ- تاریک

۴۱- سفید چیزیں

۴۲- دوہی رنگ

+ تاریک راتوں میں بھی سفید چیزوں کا رنگ وہی (سفید) رہتا ہے- وہ نہیں بدلتا۔

۴۳- دن

۴۴- سفید

۴۵- تپتا ہے۔

۴۶- بہت زیادہ

۴۷- سیاہ چیزوں کے (رنگ سیاہ ہی رہتے ہیں)

۴۸- عقل۔

۴۹- بغیر

۵۰- بیوقوف- نادان

۵۱- عقل کے اندھے

۵۲- نظر کرم

۵۳- کبھی

۵۴- عزت دو بار

محلا۔ ا۔ سلوک

پوڑا جارا رنڈیا کُتیا دی باݨ
ویدینا کی دوستی ویدینا کا کھاݨ
صفتی سار۔ نَ جانئی سدا وسے سیطاں
گدھو چندن کھولی اَے بھی سا ہو سیو پاݨ
نانک کوڑے کتنی اَے کوڑا تنی اَے تاݨ
کوڑا کپڑ کچھی اَے کوڑا پہنن ماݨ ۔ ۱

محلا ا

باگا بنگو سنگیا ناے ملی کلاݨ
اِک داتے اِک منگتے نام تیرا پرواݨ
نانک جنی سن کے منیا ہوں تنا وِٹھہ کرباݨ ۔ ۲

محلا ا

ست گرُ بھیکھیا دیہہ مے تو سمرتھ داتار
ہوں مے گرب نواریے کام کرودھ اہنکار
لب لوبھ پرجالی اَے نام ملے آدھار
اَہ نس نوتن نرملا میلا کبہو۔ نَ ہوے
نانک اِہ بدھ چھٹی اَے ندر تیری سکھ ہوے ۔ ۱

محلا ا

اِکو کنت سبائیا جتی در کھڑیاہ
نانک کنتے رتیا پچھہ باترڑیا ۔ ۲

محلا ا

سبھے کنتے رتیا مے دوہاگن کت
مے تن اَوگن ایترے خصم نَ پھیرے چت ۔ ۳

محلا ا

ہوں بلہاری تن کو صفت جنا دے وات
سبھ راتی سوہاگنی اِک مے دوہاگن رات ۔ ۴

۱- یاراں - ناجائز تعلق رکھنے والے

۲- رنڈیاں - طوائف - بدکار عورتیں۔

۳- پھسلانے والی عورتیں - دلالہ

۴- کی۔

۵- عادت - معمول

۶- بے دینوں سے ایمانوں - جن کا دین ایمان کوئی نہ ہو۔

۷- کھانا - پینا - خورد و نوش

۸- صفت و ثنا - حمد و توصیف

۹- نہیں

۱۰- لبتا ہے (ان کے دلوں میں)

۱۱- شیطان (خواہشات نفسانی) حرص و ہوا

۱۲- گدھے کو

۱۳- راکھ - خاک

۱۴- سے

۱۵- پڑتا ہے - لیٹتا ہے

۱۶- جھوٹ - دروغ

+ چاہیے گدھے کو خوشبودار پانی میں نہلائیں - اس نے پھر بھی بعد میں خاک میں ہی لیٹنا ہے

۱۷- کلتے سے

۱۸- سنتے ہیں۔

۱۹- تانی - اوت پرت

۲۰- کپڑا۔

۲۱- مانیں - ماپنے سے

۲۲- پہننا

۲۳- عزت - فخر

۲۴- بانگ - اذان

۲۵- طوطی سنکھ

۲۶- سنگی - سینگ

۲۷- اور ساتھ ہی۔

۲۸- کلیان - تعریف

+ ملا بانگ دیتا ہے - برہمن سنکھ بجاتا (پھونکتا) ہے - جوگی سینگ بجاتا ہے - اور بھٹ (میراثی) لوگوں کی تعریف کرتا ہے - یہ تمام محض مانگنے کے لئے یہ سب کچھ کرتے ہیں۔

۲۹- سخی - کریم

۳۰- بھکاری - گداگر

۳۱- قبول - منظور۔

۳۲- مان لیا - عمل کیا۔

۳۳- ہیں

۳۴- اُن

۳۵- پہر - پہر

۳۶- قربان (جاؤں)

۳۷- بھیک - دریوزہ

۳۸- طاقتور - اہل - قابل۔

۳۹- عنایت کنندہ - کریم

۴۰- خودی - انانیت

۴۱- غرور - تکبر

۴۲- دور کریں - مٹائیں

۴۳- حرص و ہوا

۴۴- غصہ

۴۵- خودی - تکبر - غرور

۴۶- لالچ - دنیوی محبت

۴۷- حرص - لالچ۔

۴۸- اچھی طرح جلادیں - پھونک سیاہ کردیں

۴۹- آسرا - سہارا

۵۰- دن - رات - شب و روز

۵۱- ترو تازہ

۵۲- پاک و صاف

۵۳- بھی

۵۴- (اس طرح) نجات پائیں

۵۵- نظر کرم

۵۶- شوہر - خاوند - مالک

۵۷- سے کا

۵۸- جتنی بھی (جتنی رہ میں)

۵۹- (در پہ) کھڑی ہیں - حاضر ہوئی ہیں۔

۶۰- رنگی ہوئی - محو

۶۱- پوچھتی ہیں۔

۶۲- باتیں (ملنے کی)

۶۳- ہیں

۶۴- بدبخت - بدقسمت عورت جس کو خاوند نے چھوڑ رکھا ہے متروک عورت

۶۵- کس شاہ میں ہوں۔

۶۶- جسم۔

۶۷- عیوب - انقائص - ذمائم

۶۸- اتنے (زیادہ)

۶۹- دل - منہ + مجھ متروک میں اتنے زیادہ عیب ہیں کہ شوہر حقیقی میری طرف منہ نہیں کرتا - مجھے منہ نہیں لگاتا

۷۰- قربان (جاؤں)

۷۱- صفتیں + (جو زبان سے صفت و ثنا کرتے ہیں۔)

۷۲- تمام راتیں (سہاوتی ہیں)

۷۳- شوہر والی - شوہر کی پیاری (جو ہیں)

محلاّ ۱ - سلوک

جنی نَ پائیوُ پریم رَس کنت نَ پائیوُ ساوُ
سنجنے گھر کا پاہنونا جیوُ آئیا تیوُ جاوُ

محلاّ ۱

سَو اُلاَمے دِہنے کے راتی مِلن سہنس
صِفت صلاحن چھڈ کے کرنگی لگا ہنس
پھٹ اِویہا جیویا جت کھاۓ ودھائیا پیٹ
نانک سچے نام وِن سبھو دُسمن ہیت - ۲

محلاّ ۱ - سلوک

دِیوا بلے اندھیرا جاۓ ٭ بید پاٹھ مت پاپا کھاۓ
اُگوَنے سوُر نہ جاپے چند ٭ جہہ گیان پرگاس اگیان مٹنت
بید پاٹھ سنسار کی کار ٭ پڑھ پڑھ پنڈت کرہ وِچار
بن بوجھے سبھ ہوۓ کھوار ٭ نانک گرمکھ اُترس پار - ۱

محلاّ ۱

سبدے ساد نہ آئیوُ نام نَ لگو پیار
رسنا پھکا بولنا نِت نِت ہوۓ کھوار
نانک پئی اُسے کِرت کماونا کوۓ نَ میٹن ہار - ۲

محلاّ ۱ - سلوک

کائیا کوُنبل پھل گُن نانک گپس مال
اِنہی پھلی رت کرے اَور کہ چنیہہ ڈال - ۱

محلاّ ۱ - سلوک

پہل بسنتے آگمن پہلا موُلیو سوۓ
جت موُلی اَے سبھ مولی اَے تسہ نَ موُلو کوۓ - ۱

۱۔ جنہوں نے
۲۔ پایا۔ حاصل کیا
۳۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک
۴۔ لذت۔ مزہ۔ رس
۵۔ سنسان۔ خالی
۶۔ جہان
۷۔ جیسے
۸۔ جیسے + اس جہان کی طرح ہے۔ جو خالی اور بے آباد مکان میں جیسے آتا ہے۔ ویسے ہی (بغیر کچھ کھلٹ پٹے) چلا جاتا ہے
۹۔ سینکڑوں
۱۰۔ طعنہ و تشنیع۔ طعنے
۱۱۔ دن کے
۱۲۔ رات کے
۱۳۔ ہزاروں
۱۴۔ مدح سرائی۔ حمد و ثنا
۱۵۔ چھوڑ کر
۱۶۔ مردار کا پنجر۔ ہڈیاں
۱۷۔ پھٹکار۔ لعنت
۱۸۔ اپنا
۱۹۔ جینا۔ زندگی بسر کرنا
۲۰۔ میں ہیں۔ میں سے
۲۱۔ بڑھاپا
۲۲۔ بغیر
۲۳۔ دشمن
۲۴۔ دنیوی پیار محبت۔ لگاؤ
۲۵۔ چراغ
۲۶۔ جلے۔ روشن ہوتے ہیں
۲۷۔ ویدوں (کتب مقدسہ) کا مطالعہ
۲۸۔ عقل و فہم
۲۹۔ گناہ
۳۰۔ طلوع ہوتا ہے
۳۱۔ سورج۔ آفتاب
۳۲۔ دکھائی دینا
۳۳۔ چاند۔ ماہتاب
۳۴۔ جہاں
۳۵۔ علم عرفان۔ روحانیت
۳۶۔ ظہور۔ اُجالا
۳۷۔ لاعلمی۔ جہالت۔ غفلت
۳۸۔ مٹ جاتی ہے۔ دُور ہو جاتی ہے۔
۳۹۔ دُنیا
۴۰۔ پڑھ پڑھ
۴۱۔ کرتے ہیں
۴۲۔ بحث و تخیص۔ تشریح و تفسیر
۴۳۔ خوار۔ ذلیل و خوار
۴۴۔ پار اُترتے ہیں۔ نجات حاصل کرتے ہیں۔
۴۵۔ لذت۔ مزہ۔ رس
۴۶۔ زبان
۴۷۔ پھیکا
۴۸۔ ہر روز۔ ہمیشہ
۴۹۔ پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۵۰۔ اعمال کئے جاتے ہیں
۵۱۔ مٹانے والا۔ دُور کرنے والا۔
۵۲۔ جسم
۵۳۔ کونپل
۵۴۔ پھول
۵۵۔ گوندھتا ہے
۵۶۔ مالا۔ پھولوں کا ہار
۵۷۔ توجہ کرتا ہے۔ پسند کرتا ہے
۵۸۔ کیا
۵۹۔ چُنیں
۶۰۔ ڈالی۔ شاخیں
۶۱۔ پہلے۔ پیشتر
۶۲۔ بسنت
۶۳۔ آمد۔ آتے ہے
۶۴۔ کھلا ہوتا ہے
۶۵۔ وہ (خدا۔ مالک)

+ جس خدا کے کھلنے سے تمام دُنیا کھل جاتی ہے۔ لیکن اُسے (خدا کو) کوئی کھلا نہیں سکتا۔

اِک اونکار سَت نام کرتا پُرکھ نِربھو نِروَیر

اکال مُورت اجُونی سَے بھنگ گُرپرساد

راگ بِلاوَل محلا ۱ - چوپدے گھر ۱

تُو سُلطان کہا ہَوں میا تیری کَون وڈائی

جو تُو دیہہ سو کہا سوامی مَیں مُورکھ کہن نَ جائی ۱

تیرے گُن گاوا دیہہ بُجھائی جیسے سچ مہ رہو رجائی

۱ - رہاؤ - جو کچھ ہوآ سبھ کچھ تجھ تے تیری سبھ اسنائی

تیرا انت نَ جانا میرے صاحب مَیں اندھلے کیا چترائی ۲

کیا ہَوں کتھی کتھے کتھ دیکھا مَیں اکتھ نَ کتھنا جائی

جو تدھ بھاوَے سوئی آکھا تِل تیری وڈیائی ۳

اپنے کوُکر ہَوں بیگانا بھوکا اِس تن تائی

بھگت ہین نانک جے ہوئے گا تا خصمے ناؤں جائی

۱- ایک راگ کا نام - اپنے آپ میں ایک مکمل راگ ہے جس کے تمام سُر شدھ خالص ہیں - اس کے گانے کا وقت دن کے دوسرے پہر سے شروع ہوتا ہے - یہ خوشی اور شادی کا راگ ہے - گورو گرنتھ صاحب میں یہ سولہویں مقام پہ آتا ہے -

۲- کہاں (کیا اوقات ہے)

۳- ہیں

۴- میاں - چودھری - پہاڑی علاقہ میں نومسلم کو "میاں" لقب سے مخاطب کیا جاتا ہے تھا -

۵- بڑائی - خوبی

۶- کہتا ہوں

۷- ہیں -

۸- کہہ نہیں سکتا - بیان نہیں کر سکتا -

۹- اوصاف

۱۰- گاتا ہوں -

۱۱- سمجھا بجھا در

۱۲- رضاء و تسلیم (میں)

۱۳- پیدا ہوا - معرضِ وجود میں آیا

۱۴- آشنائی - دوستی - واقفکاری

۱۵- حدِ آخر

۱۶- ہیں

۱۷- اندیشے

۱۸- عقل و ادراک - چالاکی

۱۹- بیان کروں

۲۰- نہ بیان کئے جانے والا - ناقابل بیان

۲۱- کہوں - بیان کروں

۲۲- ذرہ بھر - تھوڑی سی

۲۳- اتنے

۲۴- کتے - سگ پا

۲۵- بیگانہ - اجنبی

۲۶- بھونکتا ہوں .

۲۷- جسم

۲۸- کے لئے

۲۹- بندگی کے بغیر - عبادت سے عاری

۳۰- شوہر - خاوند - مالک

۳۱- نام

بلاول محلا ۱

من مندر تن ویس کلندر گھٹ ہی تیرتھ ناواں
ایک سبد میرے پران بست ہے باہڑ جنم نہ آواں ۱
من بیدھیا دئیال سیتی میری مائی
کون جانے پیر پرائی
ہم ناہی چنت پرائی -۱- رہاؤ
اگم اگوچر الکھ اپارا چنتا کرہو ہماری
جل تھل مہیئل بھرپُر لینا گھٹ گھٹ جوت تماری
سکھ مت سبھ بدھ تماری مندر چھاوا تیرے
تجھ بن اور نہ جانا میرے صاحبا گن گاوا نت تیرے -۳
جیئہ جنت سبھ سرن تماری سرب چنت تدھ پاسے
جو تدھ بھاوے سوئی چنگا اِک نانک کی اردا سے -۴-۲

بلاول محلا ۱

آپے سبد آپے نیشان ✤ آپے سرتا آپے جان
آپے کر کر دیکھے تان ✤ تو داتا نام پروان -۱
ایسا نام نرنجن دیو ✤ ہو جاچک تو الکھ ابھیو
۱- رہاؤ - مائیا موہ دھرکٹی نار ✤ بھونڈی کامن کامن کا منیار
راج روپ جھوٹھا دن چار ✤ نام ملے چانن اندھیار -۲
چکھ چھوڈی سہسا نہی کوئ ✤ باپ دسے وے جات نہ ہوئ
ایکے کو ناہی بھو کوئ ✤ کرتا کرے کراوے سوئ -۳
سبد موئے من من تے ماریا ✤ ٹھاک رہے من ساچے دھاریا
اور نہ سوجھے گر کو واریا ✤ نانک نام رتے نستاریا -۴-۳

۱- دل
۲- جسم
۳- بھیس
۴- قلندر۔ فقرا کا ایک فرقہ مست قلندر
۵- دِل میں
۶- مقام مقدس (دریا کے کنارے)
۷- نہاؤں۔ غسل کروں۔
۸- جاٹ دروغ ہیں
۹- بستا ہے۔ جاگزیں ہے
۱۰- پھر سے۔ دوبارہ۔ مکرّر
۱۱- پیدا نہ ہوں۔
۱۲- بندھا ہؤا۔ چھدا ہؤا
۱۳- سخی۔ عنائت کنندہ۔ کریم
۱۴- سے
۱۵- پیڑ۔ درد۔ تکلیف
۱۶- غیر کی۔ دوسرے کی۔
۱۷- فکر
۱۸- جس تک رسائی نہ ہو۔ نارسا۔
۱۹- عقل و ادراک سے بالاتر
۲۰- سمجھ اور احساس میں نہ آنے والا
۲۱- لاحدّ و شمار
۲۲- سمندر
۲۳- ریتیلے میدان۔ صحرا
۲۴- زمین اور آسمان کے درمیان خلا
۲۵- بھرپور۔ بھرا ہؤا۔
۲۶- بسا ہے۔ (موجود) ہے
۲۷- ہر دل میں
۲۸- نور۔ ظہور
۲۹- پند و نصائح۔ درس و تدریس
۳۰- نصیحت
۳۱- عقل و فہم
۳۲- چھاؤں۔ سایہ
۳۳- تیرے بغیر
۳۴- دوسرا۔ دیگر
۳۵- صفت و ثنا کرتا ہوں۔ مدح سرا ہوں۔
۳۶- ہمیشہ۔ ہر روز۔ روزمرّہ
۳۷- جاندار
۳۸- لوگ۔ عوام
۳۹- پناہ
۴۰- تمام کی سب کی
۴۱- فکر۔ خیال
۴۲- (تیرے) پاس ہے۔ تجھے ہے
۴۳- اچھا لگے۔ پسند آئے
۴۴- ویسے
۴۵- اچھا۔ ٹھیک۔ مناسب
۴۶- عرضداشت۔ عرض۔ دعا
۴۷- شبد۔ کلام ربّانی
۴۸- نشان۔ پروانہ۔ سطر۔ رقم۔ عبادت
۴۹- ہوش و حواس والا
۵۰- جاننے والا۔ عاقل۔ فہیم
۵۱- پیدا کر کے
۵۲- طاقت۔ قدرت
۵۳- سند ہے مانا جاتا ہے
۵۴- آلائش دنیوی سے پاک و مبرّا
۵۵- دیوتا۔ مظہر الٰہی
۵۶- میں
۵۷- مانگنے والا۔ بھکاری۔ گداگر
۵۸- تیرا بھید و راز کوئی نہیں پا سکتا۔ رازِ سربستہ
۵۹- دنیوی خواہشات۔ آلائش دنیوی
۶۰- فحشہ عورت۔ بدصورت۔ طوائف۔ ملعون
۶۱- بھدی۔ بدصورت۔ بدشکل
۶۲- عورت
۶۳- جادوگرنی۔ ساحرہ
۶۴- روشنی
۶۵- اندھیرا
۶۶- چکھنے کے بعد۔ کھانے کے بعد
۶۷- چھوڑ دی
۶۸- شک و شبہ
۶۹- دکھائی دیتا ہے۔ سامنے ہے
۷۰- بدذات
۷۱- ڈر۔ خوف
۷۲- روک کر۔ منع کر کے
۷۳- محو کیا
۷۴- قربان جاتا ہوں۔ صدقے جاتا ہوں۔
۷۵- محو و مستغرق ہوئے۔
۷۶- نجات پا گئے

بلاول محلا ا

گرہ بچنی من سہج دھیانے ۔ ہر کے رنگ رتا من مانے
منمکھ بھرم بھلے بوڑانے ۔ ہر بن کیو رہیے اے گرہ شبد پچھانے
بن درسن کیسے جیوو میری مائی
ہر بن جیا اڑا رکا نہ سکے کھن ست گرہ بوجھ بجھائی
۱۔ رہاؤ۔ میرا پربھ بسرے ہو مرو دکھالی
ساس گراس جپو اپنے ہر بھالی
سد بیراگن ہر نام نہالی ۔ اب جانے گرہ مکھ ہر نالی۔ ۲
اکتھ کتھا کہی اے گرہ بھاء ۔ پربھ اگم اگوچر دے دکھا ء
بن گرہ کرنی کیا کار کما ء ۔ ہو مے میٹ چلے گرہ سبد سما۔ ۳
من مکھ و چھڑے کھوٹی راس ۔ گرہ مکھ نام ملے سا باس
ہر کرپا دھاری داسن داس
جن نانک ہر نام دھن راس۔ ۴ - ۴ =

۱- کلام ربّانی سے

۲- دِل

۳- سکون کی کیفیت میں محو ہوگیا

۴- رنگا گیا

۵- تسلّی و تشفّی ہو جاتی ہے

۶- خودی میں مبتلا

۷- بھٹکتے رہتے ہیں - فریب خوردہ ہوتے ہیں

۸- دیوانے

۹- ہری - خداوند کریم

۱۰- بغیر

۱۱- کیسے - کس طرح

۱۲- رہیں

۱۳- پہچانے

۱۴- دیدار

۱۵- زندہ رہوں -

۱۶- دل - جی جان

۱۷- پل بھر بھی - لمحہ بھر بھی

۱۸- سمجھا دیا - ذہن نشین کرا دیا

۱۹- بھول جائے - فراموش ہو -

۲۰- ہیں

۲۱- مر جاؤں

۲۲- دُکھ - تکلیف پاکر

۲۳- ہر سانس میں

۲۴- لقمہ منہ میں ڈالتے وقت - ہر لمحہ

۲۵- ڈھونڈھتا ہوں - تلاش کرتا ہوں -

۲۶- ہمیشہ - سدا

۲۷- تارک الدنیا

۲۸- دیکھوں -

۲۹- خدا کے ساتھ - اس کے ہمراہ

۳۰- ناقابلِ بیان

۳۱- بات کہانی

۳۲- اصول - محبت

۳۳- نارسا - جس تک پہنچ نہ سکے -

۳۴- عقل و فہم سے بالاتر

۳۵- اعمال

۳۶- کام کریں

۳۷- خودی - انانیت

۳۸- مٹا کر - دُور کر کے

۳۹- بچھڑے - جدا ہوئے

۴۰- پونجی - سرمایہ

۴۱- شاباش - واہ واہ - داد

۴۲- مہربانی - کرم - عنایت

۴۳- کمی -

۴۴- غلاموں کے غلام

۴۵- زر و مال

بِلاوَل اَشٹ پدِیا محلا ۱ گھر ۱

اِک اَونکار ستّ گُرپرساد

نِکٹ وسَے دیکھَے سبھ سوئی ٭ گُرمکھ وِرلا بُوجھَے کوئی
وِن بھَے پی اِے بھگت نَ ہوئی ٭ شبد رتے سدا سُکھ ہوئی ۔ ۱
اَیسا گیان پدا رتھ نام ٭ گُرمکھ پاوَس رَس رَس مان
۱ ۔ رہا ۔ گیان گیان کتھَے سبھ کوئی ٭ کتھ کتھ باد کرَے دُکھ ہوئی
کتھ کہنے تے رہَے نَ کوئی ٭ بِن رس راتے مُکت نَ ہوئی ۔ ۲
گیان دِھیان سبھ گُرتے ہوئی ٭ ساچی رہت ساچا من سوئی
منمکھ کتھنی ہَے پر رہت نَ ہوئی ٭ ناوَہُ بھولے تھاؤ نَ کوئی ۔ ۳
من مائیا بندھیو سر جال ٭ گھٹ گھٹ بیاپ رہیو بکھ نال
جو آنچے سو دِسَے کال ٭ کارج سیدھو ردَے سمال ۔ ۴
سو گیانی جِن سبد لِو لائی ٭ منمکھ ہؤمے پت گوائی
آپے کرتے بھگت کرائی ٭ گُرمکھ آپے دے وڈیائی
رَین اندھاری نِرمل جوت ٭ نام بِنا جھوٹھے کچل کچھوت
بید پکارَے بھگت سروت ٭ سُن سُن مانَے دیکھے جوت ۔ ۶
ساستر سمرت نام دِرڑا منگ ٭ گُرمکھ سانت اُوتم کرا منگ
من مکھ جونی دُوکھ سہا منگ ٭ بندھن توٹے اِک نام وسا منگ ۷
منّے نام سچّی پت پوجا ٭ کِس ویکھا ناہی کو دوجا
دیکھ کہو بھاوَے من سوئِ ٭ نانک کہَے اور نہی کوئِ

۱- نزدیک
۲- بستا ہے۔ رہتا ہے
۳- وہی
۴- کوئی ایک
۵- سمجھتا ہے
۶- بغیر
۷- نور۔ خوفِ خدا۔
۸- پڑھنے سے
۹- بندگی۔ عبادت
۱۰- محو و مستغرق
۱۱- چیز۔ شے
۱۲- پاتا ہے
۱۳- خوشی حاصل کرے
۱۴- کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے
۱۵- جھگڑا۔ بحث و تمحیص
۱۶- نجات
۱۷- محویت
۱۸- سچی
۱۹- روزمرہ کی زندگی
۲۰- نفس کا غلام
۲۱- لیکن
۲۲- نام کو بھول کر
۲۳- ٹھکانہ۔ مقام حقیقی
۲۴- بندھا ہوا ہے۔ گرفتار ہے
۲۵- تالاب (میں پڑے ہوئے دام میں)
+ نفس کے غلام کا دل خواہشات نفسانی کے تالاب میں پڑے ہوئے دامِ تزویر میں گرفتار ہوتا ہے
۲۶- ہر دل میں
۲۷- پڑا ہوا ہے۔ موجود ہے (یہ جال)
۲۸- زہر (حرص و ہوا)
۲۹- کے ساتھ
۳۰- آتا ہے۔ پیدا ہوتا ہے
۳۱- دکھائی دیتا ہے
۳۲- موت (میں گرفتار)
۳۳- کام۔ مقصد
۳۴- راس آتا ہے (مقصد بر آری ہوتی ہے)
۳۵- دل میں
۳۶- یاد کرنے سے (اس خدا کو)
۳۷- دل لگا۔ محو ہوا
۳۸- خودی۔ تکبر
۳۹- عزت گنوالی۔ ذلیل و خوار ہوا
۴۰- قادرِ مطلق
۴۲- رات
۴۳- اندھیری۔ تاریک
۴۴- پاک و صاف۔ پاکیزہ
۴۵- نورِ الٰہی
۴۶- گندے۔ غلیظ
۴۷- اچھوت۔ جو چھونے کے قابل نہ ہو
۴۸- شبد۔ آواز۔ حمد و ثنا کے گیت
۴۹- شاستر } ہندوؤں کی مقدس کتب
۵۰- سمرتی }
۵۱- یقین دلاتی ہیں۔
۵۲- تسکین
۵۳- نیک اعمال۔ اعمالِ حسنہ
۵۴- پیدا ہوتے (کی تکلیف)
۵۵- سہارتے ہیں۔ برداشت کرتے ہیں
۵۶- ٹوٹ جاتے ہیں۔
۵۷- بلانے سے
۵۸- ماننے سے۔ عمل کرنے سے
۵۹- عزت و آبرو۔ شرف
۶۰- دوسرا۔ دیگر۔
۶۱- اچھا لگے۔ پسند آئے
۶۲- وہی (خدا)

بلاول محلا ۱

من کا کہیا[۱] منشا[۲] کرے + اِہ من پن[۳] پاپ[۴] اَچرے[۵]

مائیا مد[۶] ماتے تریپت[۷] نہ آوے + تریپت مکت[۸] من ساچا بھاوے[۹]

تن[۱۰] دھن[۱۱] کلت[۱۲] سبھ دیکھ ابھمانا[۱۳] ÷ بن[۱۴] ناوے کچھ سنگ[۱۵] نہ جانا

۱- رہاؤ۔ کیچے[۱۶] رس بھوگ کھسیا من کیری[۱۹] ÷ دھن لوکاں[۲۰] تن بھسے[۲۱] ڈھیری[۲۲]

خاکو خاک رلے[۲۴] + سبھ پھیل[۲۵] ÷ بن شبدے نہی اُترے میل[۲۶] - ۲

گیت[۲۷] راگ گھن[۲۸] تال سے کورے[۲۹] ÷ تر[۳۰] گن[۳۱] اُپجے[۳۲] بنسے[۳۳] دوجے[۳۴]

دوجی[۳۵] درمت[۳۶] دَرد نہ جائے ÷ چھوٹے گر مکھ[۳۸] دارُو گن گائے[۳۹] - ۳

دھوتی[۴۰] اوجل[۴۱] تلک[۴۲] گل[۴۳] مالا ÷ انتر[۴۴] کرودھ[۴۵] پڑھ[۴۶] ناٹ[۴۷] سالا

نام وِسار[۴۸] مائیا مد[۴۹] پیا ÷ بن گر بھگت نا ہی سکھ[۵۰] تھیا - ۴

سوکر[۵۱] سوآن گرد[۵۳] بھ منجارا[۵۴] ÷ پسو[۵۵] ملیچھ[۵۶] نیچ چنڈالا

گر تے منہ[۵۸] پھیرے تن[۵۹] جون بھوائی اے ÷ بندھن[۶۱] بادھیا[۶۲] آئی آے جائی اے - ۵

گر سیوا[۶۳] تے لئے[۶۴] پدارتھ[۶۵] ÷ ہردے نام سدا کرتارتھ[۶۶]

ساچی[۶۷] درگہ پوچھ نہ ہوئے ÷ مانے حکم سیجھے[۶۸] در سوئے - ۶

ست گر ملے نا تس کو جانے ÷ رہے رجائی[۶۹] حکم پچھانے

حکم پچھان سچے دروآس ÷ کال بکال[۷۱] شبد بھئے ناس[۷۲] - ۷

رہے اتیت[۷۳] جانے سبھ تس کا ÷ تن من ارپے[۷۵] ہے اِہ جس کا

نہ اوہ آوے نہ اوہ جائے

نانک ساچے ساچ سمائے

۸ - ۲ =

۱۔ کہا ہُوا

۲۔ مرضی + جو جی میں آتی ہے دل وہی کرتا ہے۔ انسان اپنی مرضی کرتا ہے۔

۳۔ نیک اعمال

۴۔ گناہ

۵۔ کہتا ہے۔ باتیں کرتا ہے

۶۔ ندامت۔ مخمور

۷۔ تسکین + نہیں بجھتی پیاس

۸۔ بہ سچا

۹۔ اچھا لگے۔ پسند آئے۔

۱۰۔ جسم

۱۱۔ زر و مال

۱۲۔ عورت

۱۳۔ غرور۔ تکبّر

۱۴۔ بغیر نام کے

۱۵۔ ساتھ

۱۶۔ کیجئے۔ کریں

۱۷۔ نفس کی تسکین

۱۸۔ خوشیاں

۱۹۔ (دل) کی

۲۰۔ لوگوں کا

۲۱۔ راکھ

۲۲۔ ڈھیر

۲۳۔ خاکی (جسم) خاک میں

۲۴۔ مل جاتا ہے
+ انسان (مٹی کا پتلا) مٹی میں ہی مل جاتا ہے

۲۵۔ فضول۔ رائیگاں

۲۶۔ گندگی۔ غلاظت

۲۷۔ راگ رنگ } رقص و سرود
۲۸۔ سُر تال

۲۹۔ یہ سب

۳۰۔ جھوٹے

۳۱۔ سہ عادات

۳۲۔ پیدا ہوتی ہیں۔ (ان سے)

۳۳۔ مر جاتا ہے۔ زندگی تباہ برباد ہوتی ہے

۳۴۔ (خدا سے) دور ہو جاتا ہے

۳۵۔ دوسری۔ ماسوائے خدا کے

۳۶۔ بُری تلقین

۳۷۔ نجات ملتی ہے

۳۸۔ دوا

۳۹۔ صفت و ثنا سے۔ حمد و مدح کرنے سے

۴۰۔ پہننے کا نچلا کپڑا۔ دھوتی

۴۱۔ صاف دُھلی ہوئی

۴۲۔ قشقہ۔ ماتھے کا ٹیکہ

۴۳۔ لگے ہیں

۴۴۔ اندر۔ دل میں

۴۵۔ غصہ

۴۶۔ بڑھتا ہے

۴۷۔ ناٹ شالہ۔ ناٹ گھر۔ ناچ گھر

۴۸۔ بھول کر

۴۹۔ شراب۔ نشہ

۵۰۔ سکھ نہ ہُوا۔ راحت نہ ملی۔

۵۱۔ سؤر

۵۲۔ کتّا۔ سگ

۵۳۔ گدھا۔ خر

۵۴۔ بلی۔ بلّا

۵۵۔ حیوان

۵۶۔ گندے۔ غلیظ

۵۷۔ گروہ سے

۵۸۔ منہ پھیرے

۵۹۔ اُن کو

۶۰۔ آواگون (جنم موت) کے چکر میں بھٹکنا پڑتا ہے

۶۱۔ قید

۶۲۔ بندھا ہُوا۔ گرفتار۔ اسیر

۶۳۔ خدمت

۶۴۔ حاصل ہوتا ہے

۶۵۔ اصل شئے (نام)

۶۶۔ مقصد بر آری۔ کامیابی

۶۷۔ درگاہِ حقیقی

۶۸۔ کامیاب ہوتا ہے (اچھا برتاؤ ہوتا ہے)

۶۹۔ رضا میں

۷۰۔ درگاہ پر ہا اُنش

۷۱۔ موت

۷۲۔ جسم

۷۳۔ فنا ہو گئے

۷۴۔ الگ تھلگ۔ آلائش سے پاک

۷۵۔ نذر کرے۔ پیش خدمت کرے

بلاول محلا ۱ - تھتی - گھر ۱ - جت

اک اونکار ست گر پرساد

ایکم ایکنکار نرالا ؞ امر اجونی جات نہ جالا

اگم اگوچر روپ نہ ریکھیا ؞ کھوجت کھوجت گھٹ گھٹ دیکھیا

جو دیکھ دکھاوے تس کو بل جائی ؞ گر پرساد پرم پد پائی ۔ ۱

کیا جپ جاپو بن جگدیسے ؞ گر کے شبد محل گھر دیسے

۱ ۔ رہاؤ ۔ دوجے بھاء لگے پچھتانے ؞ جم در بادھے آون جانے

کیا لے آوہ کیا لے جاہ ؞ سر جم کال سے چوٹا کھاہ

بن گر شبد ۔ نہ چھوٹس کوء ؞ پاکھنڈ کینے مکت نہ ہوء ۔ ۲

آپے سچ کیا کر جوڑ ؞ انڈج پھوڑ جوڑ وچھوڑ

دھرت آکاس کی اے بیسن کو تھاؤ ؞ رات دنّنت کی اے بھو بھاؤ

جن کی اے کر ویکھن ہارا ؞ اور نہ دوجا سرجن ہارا ۔ ۳

ترتیا برہما بشن مہیسا ؞ دیوی دیو اپاء ویسا

جوتی جاتی گنت نہ آوے ؞ جن ساجی سو کیمت پاوے

کیمت پاء رہیا بھرپور ؞ کس نیڑے کس آکھا دور ۔ ۴

چوتھ اپاء چارے بیدا ؞ کھانی چارے بانی بھیدا

اسٹ دسا کھٹ تین اپاء ؞ سو بوجھے جس آپ بجھاء

تین سماوے چوتھے واسا ؞ پرنوت نانک ہم تا کے داسا ۵

۱- ایک خاص صنفِ شعر وسخن جو چاند کی تاریخوں کے مطابق لکھی جاتی ہے
۲- گت - طبلہ بجانے کی خاص تال - تھاپ
۳- چاند کی پہلی تاریخ
۴- خدا ایک ہے - واحد لاشریک
۵- الگ تھلگ ہے
۶- لافانی - لازوال
۷- جنم میں نہیں آتا - لایلد
۸- ذات
۹- جال - قید - بندھن
۱۰- رسائی سے بالا - نارسا
۱۱- عقل و ادراک سے بالاتر
۱۲- شکل وصورت
۱۳- نقش ونگار
۱۴- ڈھونڈتے ڈھونڈتے - تلاش کرتے کرتے
۱۵- ہر دل میں
۱۶- دیکھا - پایا
۱۷- دیکھ کر (خود) دوسروں کو دکھلائے
۱۸- آسپہ
۱۹- قربان جاؤں - صدقے جاؤں۔
۲۰- (گورو کی) مہربانی سے - عنایت سے
۲۱- مقامِ اعلیٰ ترین
۲۲- ذکر کروں - ورد کروں۔
۲۳- بغیر - سواء
۲۴- دنیا کے مالک - خدا (کے)
۲۵- درگاہ الہی
۲۶- دکھائی پڑتا ہے
۲۷- خدا کے سواء دوسری (دنیوی) محبت میں (دوسری چاند کی تاریخ میں)
۲۸- موت کے در پہ
۲۹- بندھے ہوئے - گرفتار
۳۰- آتے جاتے ہیں - پیدا ہوتے اور فنا ہوتے ہیں
۳۱- سر پہ
۳۲- موت
۳۳- وہ
۳۴- چوٹیں کھاتے ہیں
۳۵- نجات (نہیں پاتا)
۳۶- تمہید - نمائش - فریب دہی
۳۷- کرنے سے
۳۸- جوڑ کر - اربعہ عناصر (یا خمسہ) ملا کر
۳۹- انڈہ (برہم کا)
۴۰- جوڑتا
۴۱- جدا کرنا۔
+ خدا نے یہ کائنات اور انسان کی تخلیق خود ہی کیا ہے۔ اس نے اربعہ عناصر کو ملا کر پیدائش کی۔ برہم کا انڈہ پھوڑ کر زمین آسمان پیدا کئے۔ اور وہی جوڑتا (پیدا کرتا) ہے۔ اور وہی جدا کرنا (فنا) ہے
۴۲- زمین
۴۳- آسماں } ارض وسما
۴۴- بنائے - تخلیق کئے۔
۴۵- سمجھنے کے لئے
۴۶- مقام - جگہ
۴۷- رات دن - شب و روز
۴۸- ڈر - خوف
۴۹- پیار - محبت
۵۰- دیکھنے والا
۵۱- بنانے والا - صانعِ قدرت
۵۲- تیسری تھت - چاند کی تیسری تاریخ
۵۳- وشن - وشنو بھگوان جو کائنات کی پرورش کرتا ہے - جیسے برہما تخلیق کرتا ہے۔
۵۴- مہیش - شیو جی - جو فنا کرتا ہے
۵۵- پیدا کئے
۵۶- بھیس - اشکال
۵۷- ازواج
۵۸- اقسام - ذاتیں
۵۹- شمار - حساب (میں نہیں آتے)
۶۰- بنائی - تخلیق کی۔
۶۱- قیمت
۶۲- نزدیک - نزد
۶۳- کیوں
۶۴- چاند کی چوتھی تاریخ
۶۵- وید - اہلِ ہنود کی چار مقدس کتابیں
۶۶- چار قسم کی انواع پیدائش
۶۷- زبانیں
۶۸- فرق - (مختلف قسم کی)
۶۹- آٹھ اور دس - اٹھارہ پران
۷۰- ششی - چھ شاستر
۷۱- تین گن - سہ اوصاف - انسان کی تین عادات
۷۲- تینوں اوصاف کو مٹا کر - سمیٹ کر
۷۳- چوتھی حالت
۷۴- محو ہو جاتا ہے - رہائش اختیار کرتا ہے سہج کی حالت میں آجاتا ہے
۷۵- عرض کرتا ہے - دعا کرتا ہے
۷۶- اس کے
۷۷- غلام - خادم (میں)

پنچمی پنچ بھوت تپتا لا ؞ آپ اگو چر پر کھ نیرا لا
اِک بھرم بھو کھے موہ پیاسے ؞ اِک رس چاکھ سبد ترپتا سے
اِک رنگ راتے اِک مرد ھور ؞ اِک در گھر ساچے دیکھ بدوڑ - ۶

جھوٹھے کو نا ہی پت ناؤ ؞ کبہو نہ سوچا کالا کاؤ
پنجر پنکھی بند ھیا کوئے ؞ چھیڑی بھرے مکت نہ ہوئے
تِس چھوٹے جا خصم چھڈاے ؞ گرمت میلے بھگت درڑاے - ۷

کھسٹی کھٹ درسن پربھ ساچے ؞ انحد سبد نرالا واجے
جے پربھ بھاوے تا محل بلاوے ؞ سبدے بھیدے تو پت پاوے
کر کر ویس کھپے جل جاوہ ؞ ساچے ساچے ساچ سماوہ - ۸

سپتمی ست سنتو کھ سریر ؞ سات سمند بھرے نرمل نیر
مجن سیل سچ ردے وی چار ؞ گرکے سبد پاوے سبھ پار
من ساچا مکھ ساچو بھاے ؞ سچ نیسانے ٹھاک نہ پاے - ۹

اسٹمی است سدھ بدھ سادھے ؞ سچ نہ کیول کرم ارادھے
پون پانی اگنی بسراؤ ؞ تہی نرنجن ساچو ناؤ
تس مہ منوا رہیا لولاے ؞ پرنوت نانک کال نہ کھاے - ۱۰

ناؤ نومی نوے ناتھ نو کھنڈا ؞ گھٹ گھٹ ناتھ مہابل ونڈا
آئی پوتا اہ جگ سارا ؞ پربھ آدیس آد رکھوارا
آد جگا دی ہے بھی ہوگ ؞ اوہ اپرمپر کرنے جوگ - ۱۱

دسمی نام دان اسنان ؞ اَن دن مجن سچا گن گیان
سچ میل نہ لاگے بھرم بھو بھاگے ؞ بلم نہ تو ٹس کا چے تاگے
جیو تاگا جگ ایوے جانہو ؞ استھر چیت ساچ رنگ مانہو - ۱۲

ایکادسی اک ردے وساوے ؞ ہنسا ممتا موہ چکاوے

۱- چاند کی پانچویں تاریخ
۲- پانچ تت - پانچ عناصر - حواس خمسہ
۳- دیوانے - بھٹکنے والے
۴- آپ - خود - (خدا)
۵- حواس خمسہ سے بالاتر
۶- مالک
۷- الگ - تھلگ رہنے والا
۸- وہم و گمان
۹- دنیوی محبت
۱۰- چکھ کر - کھا کر - لذت ...
۱۱- پیاس بجھالی - تسکین پا گئے۔
۱۲- رنگے گئے - محو و مستغرق ہوگئے
۱۳- مرکز
۱۴- خاک میں مل گئے
۱۵- حضور - سامنے
۱۶- عزت ...
۱۷- کبھی
۱۸- پاکیزہ - پاک و صاف
ریلہ وہ کالا کوا ہے
۲۰- پنجرے میں
۲۱- پرندہ
بندھا ہوا - اسیر و گرفتار
۲۳- چھیدنا - سوراخوں کے اندر
۲۴- خود بخود آتا ہے
۲۵- نجات (نہیں پاتا)
۲۶- تب - اس وقت
۲۷- جب
۲۸- مالک - خدا
۲۹- چھڑائے - رہا کرے
۳۰- ملائے - واصل ہو
۳۱- بندگی - عبادت
۳۲- یقین دلائے - مستحکم و معتقد بنائے
۳۳- چھپی تاریخ
۳۴- چھ درشن - جوگیوں کے چھ فرقے یوگی - سنیاسی - جنگم - بودھی - سربوڑے - بیراگی
۳۵- بنائے
۳۶- بغیر بجائے بجنے والا ساز - وہ الہامی آواز جو خود بخود پیدا ہو۔
۳۷- بجے - بجتا ہے
۳۸- اچھلنے لگے - پسند آئے
۳۹- مقام حقیقی
۴۰- چھپیدا جائے۔
۴۱- کہیں
۴۲- ذلیل و خوار ہوتا ہے
۴۳- جل جاتا ہے - سڑتا ہے
۴۴- چاند کی ساتویں تاریخ
۴۵- حق - صدق
۴۶- صبر و قرار
۴۷- جسم
۴۸- سات سمندر - سات سرچشمے - حواس خمسہ + دل اور عقل و فہم
۴۹- پاک و صاف
۵۰- پانی
۵۱- اشنان - غسل
۵۲- نیک اخلاق
۵۳- دل میں
۵۴- سچا عشق
۵۵- نشان - پروانہ - سند
۵۶- روک - رکاوٹ
۵۷- چاند کی آٹھویں تاریخ
۵۸- آٹھ کرامتیں
۵۹- عقل و ادراک
۶۰- ضبط میں لاتا ہے
۶۱- آلائش سے پاک
۶۲- اعمال سے
۶۳- یاد کرے - پرستش کرے
۶۴- ہوا۔
۶۵- آگ - آتش
۶۶- بھول جائے - فراموش کردے
+ سہ عادات ہوا - پانی اور آگ والی (رجو تمو) اور تمو کو ترک کر دینے سے ہی خدا کا وصل حاصل ہوتا ہے
۶۷- دنیوی آلائش سے پاک و مبرا
۶۸- اس میں
۶۹- ہر دل
۷۰- محو و مستغرق
۷۱- عرض کرتا ہے - دعا کرتا ہے
۷۲- موت
۷۳- چاند کی نویں تاریخ
۷۴- جوگیوں کے ناتھ یا گرو
۷۵- دنیا کے تو حصے
۷۶- ہر دل کا - ہر انسان کا
۷۷- مالک
۷۸- بہت طاقت اور زور والا - زبردست
۷۹- جوگیوں کی ایک جماعت فرقہ - آئی پنتھ
۸۰- بیٹا
۸۱- نسکار - سلام
۸۲- قدیم - روز ازل کا
۸۳- حفاظت کرنے والا۔
۸۴- از منہ قدیم میں تھا
۸۵- اب بھی موجود ہے (زمانۂ حال میں)
۸۶- تھا پہلے بھی (زمانۂ ماضی میں)
۸۷- ہوگا بھی (مستقبل میں)
۸۸- لامحدود
۸۹- قابل
۹۰- چاند کی دسویں تاریخ
۹۱- اشنان - غسل
۹۲- ہر دن - ہر روز - ہمیشہ
۹۳- دیر
۹۴- ڈرتے ہیں
۹۵- سچے دھاگے کو
۹۶- جیسے - جس طرح
۹۷- ایسے - اسی طرح
۹۸- سمجھو - جانو
۹۹- قائم - ٹھکانے پر
۱۰۰- دل
۱۰۱- خوشی حاصل کرے
۱۰۲- چاند کی گیارہویں تاریخ
۱۰۳- بے رحمی - ظلم - قتل و غارت
۱۰۴- قبضہ کی خواہش
۱۰۵- دنیوی محبت
۱۰۶- دور کرے۔

پھل پاوے پرت آنم پیہیتے ∴ پاکھنڈ راچ تت نہی بیتے
نرمل نراہا نہہ کیول ∴ سوچے ساچے ن لاگے مل - ۱۳
جیہہ دیکھو تہہ ایکو ایکا ∴ ہور جیہہ اپاۓ ونیکو دیکا
پھلو ہار کی اسے پھل جاۓ ∴ رس کس کھاۓ ساد گواۓ
کوڑے لالچ پے امٹے لپٹا ۓ ∴ چھوٹے گر مکھ ساچ کماۓ - ۱۴
دو ادس منداسن اودھوتا ∴ اہ نس جاگے کبہہ ن سوتا
جاگت جاگ رہے لو لاۓ ∴ گر پرچے تن کال ن کھاۓ
انیت بھے مارے بیراگی ∴ پر نوت نانک نہہ رلولاگی ۱۵
دو ادسی دئیا دان کر جانے ∴ باہر جاتو بھیتر آنے
برتی برت رہے نہہ کام ∴ اجپا جاپ جپے مکھ نام
تین بھون مہ ایکو جانے ∴ سبھ شچ سنجم ساچ پچھانے - ۱۶
تیرس تروور سمند کنارے ∴ انمرت مول سکھر لو تارے
ڈر ڈر مرے ن بوڈے کوۓ ∴ نڈر بوڈ مرے پت کھوۓ
ڈر مہ گھر گھر مہ ڈر جانے ∴ تخت نواس سچ من بھانے ۱۷
چودس چوتھے تھاوہ لہہ پاوے ∴ راجس تامس ست کال سماوے
سسی ار کے گھر سور سماوے ∴ جوگ جگت کی قیمت پاوے
چودس بھون پاتال سماۓ ∴ کھنڈ برہمنڈ رہیا لو لاۓ
اماوسیا چند گپت گینار ∴ بوجھہ گیانی سبد وی چار
سسی ار گگن جوت نہہ لوئی ∴ کر کر دیکھے کرتا سوئی
گر تے دیسے سو تس ہی ماہ ∴ سن مکھ بھولے آوہ جاہ - ۱۹
گھر در تھاپ تھر تھان سوہاوے ∴ آپ پچھانے جاست گر پاوے
جہہ آسا تہہ بنس بناسا ∴ پھوٹے کھپر دبدھا منسا
ممتا جال تے رہے اداسا ∴ پر نوت نانک ہم تا کے داسا

۱- فاقہ - روزہ
۲- اپنے آپ کو پہچاننے سے
۳- نمود - نمائش - فریب دہی
۴- معروف
۵- اصلیت - حقیقت
۶- دیکھتا
۷- پاک صاف
۸- جس کو کسی خوراک کی ضرورت نہ ہو
۹- دنیوی آلائش سے مبرّا الگ تھلگ
۱۰- میل - گندگی - آلودگی - غلاظت
۱۱- جہاں کہیں
۱۲- دیاں
۱۳- جاندار - انسان
۱۴- پیدا کرکے
۱۵- مختلف قسم کے - انواع و اقسام کے
۱۶- پھلوں کی خوراک پر جینا
۱۷- ملذّذ و مرغن (غذائیں)
۱۸- لذّت - مزہ
۱۹- کھو بیٹھتے ہیں - گنوا لیتے ہیں
۲۰- جھوٹے
۲۱- لگے ہوئے - مبتلا
۲۲- نجات پاتے ہیں
۲۳- چاند کی بارھویں تاریخ
۲۴- چندرا - جوگیوں کے کانوں کے بلے
نشان - یہ بارہ ہوتے ہیں
۲۵- جوگی - تارک الدنیا
۲۶- دن رات - شب و روز
۲۷- کبھی
۲۸- محو و مستغرق - منہمک
۲۹- تعارف سے
۳۰- اُس کو
۳۱- موت (نہیں آتی)
۳۲- الگ تھلگ - دنیوی آلائش سے پاک
۳۳- ہوئے - ہوکر
۳۴- دشمن (حرص و ہوا)
۳۵- عرض کرتا ہے - دعا کرتا ہے
۳۶- رحم
۳۷- سخاوت - کرم
۳۸- جانے والے (دل کو)
۳۹- اندر
۴۰- لائے + روح کی طرف رجوع کرے
۴۱- فاقہ کشی - روزہ دار
۴۲- آلائش سے پاک
۴۳- جس کا منہ یا زبان سے ورد نہ ہو
بغیر بولنے کے ورد
۴۴- ورد - ذکر
۴۵- منہ سے
۴۶- تین دنیائیں - آسمان - زمین اور پاتال
۴۷- تمام
۴۸- پاکیزگی - صفائی
۴۹- انضباط
۵۰- سچ - صداقت - حق
۵۱- تیرھویں تاریخ
۵۲- درخت
۵۳- جوڑیں
۵۴- اوپر کو (دسم دوار)
۵۵- جو ہو - یکسو رجوع کرے
۵۶- ڈوبے
۵۷- عزت گنوا لیتا ہے
۵۸- دل
۵۹- تخت پر بیٹھتا ہے
۶۰- اچھا لگتا ہے - پسند آتا ہے
۶۱- چاند کی چودھویں تاریخ
۶۲- چوتھا مقام - انسان کی سہ عادات سے بالاتر
۶۳- قیام پذیر ہو
۶۴- رجو - بڑائی کی خواہش
۶۵- تمو - غصّہ - کدورت و بغض کی حالت
۶۶- ست - تارک الدنیا ہونا
۶۷- تین زمانے - ماضی - حال اور مستقبل
۶۸- دُور کرے
۶۹- چاند - غفلت کا نشان
۷۰- سورج - جو علم عرفان کی علامت ہے
+ چاند کے گھر سورج آجاتا ہے - غفلت کی جگہ علم عرفان
لے لیتا ہے
۷۱- جوگ کی تدبیر
۷۲- قیمت
۷۳- چودہ لوک - چاروں دُنیا
۷۴- سمایا ہوا ہے - بسا ہوا ہے - موجود ہے
۷۵- دُنیا اور اس کے مختلف حصّے
۷۶- امادس - جب چاند بالکل دکھائی نہیں دیتا
۷۷- چاند
۷۸- پوشیدہ - غائب
۷۹- آسمان ہیں
۸۰- آسمان
۸۱- فوراً ہی
۸۲- تین دُنیا ہیں
۸۳- قادرِ مطلق (وہی ہے)
۸۴- دکھائی دیتا ہے
۸۵- اُسی میں
۸۶- آتے جاتے ہیں - پیدا ہوتے اور مرتے ہیں
۸۷- مقرر کرکے
۸۸- قائم و دائم مقام
۸۹- سہاونا - دکھائی دیتا ہے
۹۰- اُمید - خواہش
۹۱- تباہی و بربادی
۹۲- ٹوٹ جاتا ہے - پھوٹ جاتا ہے
۹۳- کاسہ - برتن (خواہشات نفسانی کا)
۹۴- تذبذب
۹۵- دل کی خواہشات
۹۶- دنیوی جنجال کا جال - دامِ تزویر
۹۷- الگ تھلگ
۹۸- عرض کرتا ہے - معروض ہے
۹۹- اُس کے
۱۰۰- غلام (رہیں)

بلاوَل محلاّ ۱ - چھنت - دکھنی

اِکؑ اونکار سَت گرؐ پرساد

مُندھ نوے لڑی آ گوئل آئی رام ٭ ٹھگی ڈار دھری ہڑ لوڑائی رام
لوڑاء ہر سیئو رہی گوبل سہج سبد سیگاریا
کڑ جوڑ گرؐ پہ کر بنبتی ملھہ ساچ پی آریا
دھن بھائ بھگتی دیکھ پریتم کام کرودھ نواریا
نانک مُندھ نوئل سندر دیکھ پِرسا دھاریا - ۱

سچ نوے لڑی لے جوبن بالی رام
آؤ نہ جاؤ کہی اپنے سہہ نالی رام
ناہ اپنے سنگ داسی مے بھگت ہڑ کی بھاوئے
اگادھ بودھ اکتھ کتھئی اے سہج پربھ گن گاوئے
رام نام رسال رسیا رؤے ساچ پی آریا
گرؐ سبد دیا دان کیا نانکا وِی چاریا - ۲

سری دھر موہ اڑی پرسنگ سوتی رام
گرؐ کے بھائ چلو ساچ سنگوتی رام
دھن ساچ سنگوتی ہڑ سنگ سوتی سنگ سکھی سہیلیا
اِکؑ بھائ اِکؑ من نام وسیا ستگرو ہم میلیا
دِن رَین گھڑی نہ چسا وِسرے ساس ساس نرنجنو
سبد جوت جگائ دیپک نانکا بھو بھنجنو

جوت سبائڑی اے ترھ بھوڑن سارے رام
گھٹ گھٹ رو رہیا الکھ اپارے رام
الکھ اپار ساچا آپ مار ملائی ہے اے
ہونمے ممتا لوبھ جالہہ سبد میل چکائی اے
درجائ دِرسن کرہی بھانے تار تارن پاریا
ہڑ نام امرت چاکھ ترپتی نانکا آدھ دھاریا - ۴ - ۱ -

۱۔ دکھن کی مقامی راگنی
۳۔ زبرتو۔ پاک۔ دوشیزہ
۵۔ اُتار کر رکھدی
۷۔ (مالک) سے
۹۔ ہاتھ جوڑکر۔ دست بستہ
۱۱۔ اے پیارے! محبوب حقیقی
۱۳۔ پریم بھگتی
۱۵۔ غصہ
۱۷۔ خوبصورت۔ حسین
۱۹۔ سہارے والی۔ آسرے والی۔
۲۱۔ کہیں۔ کسی جگہ
۲۳۔ ساتھ
۲۵۔ عمیق
۲۷۔ ناقابل بیان
۲۹۔ لذّت اُٹھاتا ہے۔ خوشی حاصل کرتا ہے
۳۱۔ لکشمی کا سہارا۔ وشنو۔ مالک
۳۳۔ سوئی
۳۵۔ دن رات
۳۷۔ بھیدی
۳۹۔ آلائش سے پاک
۴۱۔ ڈر کو دُور کرنے والا۔
۴۳۔ تین دنیا۔ تمام دنیا
۴۵۔ نہ سمجھا جانے والا۔ عقل و فہم سے بالاتر
۴۷۔ خودی۔ نفس
۴۹۔ دینوی محبت
۵۱۔ جلا دو۔
۵۳۔ درگاہ الہی پہ جاکر
۵۵۔ حکم۔ رضا سے
۵۷۔ نجات دہندہ
۵۹۔ سیر ہوگئی

۲۔ نوجوان عورت
۴۔ چراگاہ (دنیا) میں آئی ہے
۶۔ محو و مستغرق
۸۔ سنگار کیا
۱۰۔ عرض۔ استدعا
۱۲۔ عورت
۱۴۔ حرص و ہوا
۱۶۔ دور کیا
۱۸۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک
۲۰۔ عالم شباب میں
۲۲۔ خاوند۔ شوہر
۲۴۔ ناتھ۔ سوامی۔ مالک
۲۶۔ عمہوفات
۲۸۔ رس کا گھر
۳۰۔ عالم و نقّاد
۳۲۔ مسحور ہوئی۔
۳۴۔ مل گئی۔ واصل ہوئی
۳۶۔ لمحہ۔ پل بھر۔ پل کا بلم حقہ
۳۸۔ ہر سانس
۴۰۔ چراغ۔ شمع
۴۲۔ سب جگہ۔ ہر جگہ
۴۴۔ بسا ہوا۔ موجود
۴۶۔ لامحدود
۴۸۔ انانیت۔ تکبر۔ غرور
۵۰۔ لالچ۔ حرص
۵۲۔ دور کریں۔ مٹا دیں۔
۵۴۔ دیدار کریں۔
۵۶۔ پالکر
۵۸۔ چکھ کر
۶۰۔ دل میں بسا لیا

بلاوَل محلا ۱

ے منٔ چاؤ گھنا ساچ وِگاسی رام
موہی پریم پِرے پربھ اِبناشی رام
اَوِگتو ہرِ ناتھُ ناتھَ تِسے بھاوَے سو تھیئے
کِرپال سدا دئیال داتا جیا اِندر توں جی اَے
ے اَدھر گیان نَ دھیان پوجا ہرِ نام انتر وَس رہے
بھیکھ بھونی ہٹھ نَ جانا نانکا سچ گہہ رہے - ۱

بھنڑی رین بھلی دِنس سہائے رام
نِج گھرِ سوتڑی اَے پِرم جگائے رام
نَو ہاں نو دھن سبد جاگی آپنے پِر بھانیا
تج کوڑ کپٹ سبھاؤ دوجا چاکری لوکانیا
ے نام ہرکا ہار کنٹھے ساچ سبد نیشانیا
کرِ جوڑ نانک ساچ مانگے ندر کر تدھ بھانیا - ۲

جاگ سلونڑی اِے بولے گرہ بانی رام
جن سن منڑی اکتھ کہانی رام
اکتھ کہانی پد نربانی کو وِرلا گرمکھ بوجھئے
اوہ شبد سمائے آپ گوائے ترہ بھون سوجھی سوجھئے
رہے اتیت اپرپر راتا ساچ من گن ساریا
اوہ پور رہیا سرب ٹھائی نانکا اُر دھاریا - ۳

محل بلائے ڑی اے بھگت سنیہی رام
گرہ مت من رہسی سیجھس دیہی رام
من مار رجھئے شبد سیجھئے ترے لوک ناتھ پچھانئے
من ڈینگ ڈول نَ جاوِ کت ہی آپنا پِر جانئے
ے آدھار تیرا توں خصم میرا ے تان تکیہ تیرؤ
ساچ سوچا سدا نانک گرہ شبد جھگر نبیرؤ - ۴ - ۲

۱- میرے
۳- شوق۔ اشتیاق
۵- کھل گئی۔
۷- شوہر۔ خاوند۔ مالک
۹- فنا نہ ہونے والا۔
۱۱- اسی کو
۱۳- وہی
۱۵- مہربان۔ کریم
۱۷- جانداروں
۱۹- علم
۲۱- عبادت۔ پرستش
۲۳- بسا رہے
۲۵- پھرتے رہنا۔ گھومتے رہنا (مقامات مقدسہ پر)
۲۷- پکڑ رکھے۔ پکڑا ہے۔
۲۹- رات
۳۱- اپنے (گھر، خودی کی) نیند میں
۳۳- خاوند۔ شوہر۔ مالک
۳۵- نوتی۔ نوعمر دوشیزہ
۳۷- چھوڑ کر۔ ترک کر
۳۹- فریب۔ دھوکا۔
۴۱- دوسرے کا (دنیوی محبت)
۴۳- لگے ہیں
۴۵- ہاتھ جوڑ کر۔ دست بستہ
۴۷- اے خوبصورت آنکھوں والی دوشیزہ!
۴۹- مان لینا۔ تسلیم کرنا۔
۵۱- جس سے نجات کا مقام حاصل ہو۔
۵۳- خودی۔ نفس
۵۵- علم۔
۵۷- لامحدود۔ لاشمار
۵۹- یاد کیا
۶۱- تمام جگہ
۶۳- بلاتا ہے
۶۵- کھل گیا۔ مسرور و محظوظ ہوا
۶۷- جسم
۶۹- تین دنیا کا مالک
۷۱- نہیں جاتا کہیں بھی بھٹکتا نہیں۔
۷۳- زور۔ سہارا۔
۷۵- جھگڑا نپٹا دیا۔ فیصلہ کر دیا۔

۲- دل میں
۴- بہت زیادہ
۶- اسیر محبت ہوئی
۸- لافانی۔ لازوال
۱۰- ناتھوں کا ناتھ۔ مالکوں کا مالک
۱۲- اچھا لگے۔ پسند آئے
۱۴- ہوتا ہے
۱۶- رحیم
۱۸- حیات۔ زندگی
۲۰- ریاضت۔ محویت
۲۲- اندر۔ دل میں۔
۲۴- بھیس
۲۶- ضد۔ بامشقت ریاضت
۲۸- بھیگی ہوئی۔ سہاونی
۳۰- دن
۳۲- سوئی ہوئی۔
۳۴- ہم عمر نوجوان
۳۶- اچھی لگی پسند آئی
۳۸- جھوٹ۔ دروغ گوئی
۴۰- طبیعت۔ عادت (پیار کی)
۴۲- لوگوں کی
۴۴- نشان۔ پروانہ۔ سند
۴۶- نظر کرم
۴۸- تاکہ تیرے لیے۔ کہے۔ گئے (کلام ربانی)
۵۰- ناقابل بیان
۵۲- کوئی ایک۔ کم و بیش
۵۴- تین دنیا۔ آسمان۔ زمین اور پاتال
۵۶- بے لاگ۔ الگ تھلگ
۵۸- بسا ہوا۔ موجود
۶۰- بھرپور۔ لبریز
۶۲- دل میں سنبھال رکھا
۶۴- بندگی سے محبت کرنے والا۔ مالک۔ عبادت کا دلدادہ
۶۶- کامیاب ہوئی
۶۸- خوش ہوتی ہے
۷۰- گرنا۔ ڈگمگانا۔ متزلزل
۷۲- آسرا۔ سہارا۔
۷۴- بھروسہ۔

بلاول کی وار محلا ۴ (وچوں)

محلا - ۱ - سلوک

کوئی واہے[۱] کو[۲] لئے[۳] کو پائے کھل[۴] ہان

نانک ایو[۵] - ن[۶] جا پئی کوئی[۷] کھائے ندان[۸] + ۱

محلا ۱

جس من وسیا[۹] تریا[۱۰] سوئے[۱۱] :: نانک جو بھاوے[۱۲] سو ہوئے[۱۳] - ۲

۱- ہل چلاتا ہے

۲- کوئی

۳- کاٹتا ہے (فصل)

۴- کھلیان - کھلواڑہ

۵- اس طرح - ایسے - یہ

۶- سمجھ (نہیں آتا)

۷- کون

۸- آخر کو

+ دنیا کا عجیب کھیل ہے - کہ ہل کوئی چلاتا ہے - یعنی فصل بوتا کوئی ہے - کاٹتا کوئی ہے - اور کھلیان کوئی اکٹھا کرتا ہے - اور پھر یہ بھی سمجھ نہیں آتی - کہ آخر کو اس جمع شدہ اناج کو کھائے گا کون ؟

۹- بسا - سمایا

۱۰- پار ہوا - نجات پائی

۱۱- وہی

۱۲- اچھا لگے - منظور رہو - پسند آئے

۱۳- (وہی کچھ) ہوتا ہے -

رام کلی محلا ۱ - گھرا - چوپدے

اِک اَونکار ست نام کرتا پُرکھ نِربھو نِروَیر

اکال مورت اجونی سے بھنگ گرپرساد

کوئی پڑھتا سہسا کرتا کوئی پڑھے پرانا

کوئی نام جپے جپ مالی لاگے تسے دھیانا+

اب ہی کب ہی کچھو نہ جاتا تیرا ایکو نام پچھانا - ۱

نہ جاتا ہرے میری کون گتے ہم مورکھ اگیان سرن پربھ تیری

کر کرپا راکھہ میری لاج پتے - ۱ - رہاؤ

کبھوں جی اڈا اوبھ چڑت ہے کبھوں جاء پیالے

لوبھی جی اڈا تھرنہ رہت ہے چارے کنڈا بھالے

مرن لکھاء منڈل مہ آء بیون ساجہ مائی

ایک چلے ہم دیکھہ سوامی بھاہ بلنتی آئی - ۳

نہ کسی کا میت نہ کسی کا بھائی نہ کسے باپ نہ مائی

پرنوت نانک جے تو دیوہ اشنے ہوء سکھائی - ۴ - ۱

دوست ۱۲

۱ - پڑھتا

۲ - سنسکرتی - سنسکرت کی بگڑی شکل۔ یا اس کی پراکرت صورت۔ جن میں
بودھیوں اور جینیوں کے مقدس گرنتھ لکھے گئے

۳ - پران - ہندوؤں کے دھارمک گرنتھ

۴ - جپ مالا - مالا - تسبیح

۵ - آس کے

۶ - دھیان میں دلگا رہتا ہے (
+ مالا سے خدا کا ورد کرتا ہے -

۷ - حالت - اوقات

۸ - نادان - بیوقوف - جاہل

۹ - لا علم - ان پڑھ - امی

۱۰ - پناہ

۱۱ - شرم

۱۲ - عزت - آبرو

۱۳ - جی - جان

۱۴ - اوپر کو - آسمان کو

۱۵ - چڑھتا ہے

۱۶ - پاتال میں - نیچے کو

۱۷ - لالچی - حریص

۱۸ - قائم - ٹھکانے پہ - ایک جگہ

۱۹ - اطراف - جوانب

۲۰ - ڈھونڈتا ہے - تلاش کرتا ہے

۲۱ - موت

۲۲ - اس دنیا میں

۲۳ - زندگی

۲۴ - بناتا ہے - سمجھتا ہے - حیات قائم رہے

۲۵ - اے جان اے بھائی

۲۶ - آگ

۲۷ - جلتی ہوئی آ رہی ہے - سب کو جلا رہی ہے

۲۸ - دوست - حبیب

۲۹ - ماں

۳۰ - نمسکار کرتا ہے - سلام کرتا ہے

۳۱ - آخر کو - آخری وقت

۳۲ - مددگار - معاون

رام کلی محلاٗ ۱

سرب جوت تیری پسر رہی ٭ جہہ جہہ دیکھا تہہ نرہری - ۱
جیوَن طلب نِوار سُوامی
انترجامی کوُپ مائیا من گاڑیا کیُو کر اُتروُ پار سُوامی
۱- رہاؤ- جہہ بِھیتر گھٹ بھیتر بسیا باہر کاہے نائی +
تِن کی سار کرے نِت صاحِب سدا چِنت من ماہی - ۲
آپے نیڑے آپے دُور ٭ آپے سرب رہیا بھرپور
ست گُرُ ملے اَندھیرا جاءِ ٭ جہہ دیکھا تہہ رہیا سماءِ
انتر سہسا باہر مائیا نینی لاگس بانی
پرنوَت نانک داسن داسا پرتا پہہ گا پرانی - ۴-۲-۳=

رام کلی محلاٗ ۱

جِت در وَسیہہ کوُن دَر کہی اَے جِدرا بھیتر دَر کوُن لہے
جس در کارن پھرا اُداسی سو در کوئی آءِ کہے - ۱
کِن بِدھ ساگر ترِی اَے ٭ جیوَتیا نہہ مرِی اَے + ۱- رہاؤ
دُکھ دروا جا رُوح رکھوالا آسا اندیشا دوءِ پٹ جڑے +
مائیا جل کھائی پانی گھر بادھیا + سَت کے آسن پُرکھ رہے - ۲
کِنتے ناما اَنت نَ جانیا تُم سر نا ہی اَور ہرے
اُوچا نہی کہنا من مہ رہنا آپے جانے آپ کرے - ۳
جب آسا اَندیشا تب ہی کیُو کر ایک کہے
آسا بھیتر رہے نِراسا توُ نانک ایک ملے - ۴
اِن بِدھ ساگر تِری اَے ٭ جیوَتیا اِوُ مرِی اَے

۱- تمام

۲- نورِ الٰہی - ظہور

۳- پھیل (رہی ہے) پھیلی (ہوئی ہے)

۴- جہاں جہاں - جہاں کہیں

۵- میں دیکھتا ہوں۔

۶- وہاں

۷- نرسنگھ - آدھا انسان اور آدھا شیر - مالک کی ایک صورت جس میں اس نے پرہلاد بھگت کو بچانے کے لئے ہرناکشپ ظالم کو مارا تھا - خدا

۸- خواہش - آرزو

۹- دُور کر - مٹا دے

۱۰- اندھا کنوآں - وُہ کنوآں جو چلتا نہ ہو - اُجاڑ بیابان میں واقع متروک کنوآں یہاں مراد از دنیا

۱۱- پھنسا ہُوا - مبتلا

۱۲- کیسے

۱۳- پار ہوسکوں - نجات حاصل کرسکوں۔

۱۴- جو

۱۵- اندر

۱۶- دِل (میں)

۱۷- بسا ہُوا - سمایا ہُوا۔

۱۸- کیوں نہیں

+ وہ مالک ہر دل میں بھی موجود ہے - اور باہر بھی اسی کا ظہور ہے - وہ ہر جگہ موجود ہے۔

۱۹- سنبھال - حفاظت - خبرگیری

۲۰- ہر روز ہمیشہ

۲۱- فکر - خیال

۲۲- دل میں

۲۳- نزدیک - نزد

۲۴- سمایا ہُوا - موجود

۲۵- اندر - دل میں

۲۶- فکر و اندیشہ - شک و شبہ - وہم

۲۷- آنکھوں میں

۲۸- لگتی ہے (مایا - دنیوی خواہش)

۲۹- بان - تیروں کی طرح + یہ دنیا (مایا) کی محبت انسان کے دل میں فکر و اندیشہ پیدا کرتی ہے - اور باہر (ظاہرا طور پر) آنکھوں میں تیروں کی طرح آلگتی ہے - یعنی انسان کو زخمی کر دیتی ہے - وہ ہمیشہ اس کا زخم خوردہ ہوکر رہ جاتا ہے۔

۳۰- نمسکار کرتا ہے - سلام عرض کرتا ہے

۳۱- غلاموں کا غلام - خادموں کا خادم - خادم الخدام

۳۲- بہت جلدی - دکھ تکلیف اُٹھائے گا۔

۳۳- انسان

۳۴- جس

۳۵- بستا ہے - رہتا ہے

۳۶- دروازوں

۳۷- کے اندر

۳۸- (دروازوں میں سے کونسا) دروازہ یعنی دسواں در دیوگی دسویں دوار اپنے سانس چڑھاتے ہیں)

۳۹- ڈھونڈتا ہے - تلاش کرتا ہے

۴۰- سبب - کے لئے۔

۴۱- پھرتا ہوں - بھٹکتا ہوں

۴۲- تارک الدنیا ہوکر

۴۳- آکر بتائے

۴۴- کس طرح کونسی تدبیر سے

۴۵- بجرد جود

۴۶- پار ہوں۔

۴۷- جیتے جی

۴۸- نہ مریں (جب تک جیتے جی نفس کو نہ ماریں - بجرد جود کو پار نہیں کر سکتے)

۴۹- دروازے

۵۰- محافظ - دربان

۵۱- امید - خواہش } امید و بیم

۵۲- اندیشہ - فکر - ڈر }

۵۳- دو تختے (دروازے کے)

۵۴- لگے ہوئے ہیں۔

+ انسانی جسم کو قلعہ کی دروازہ لگا ہُوا ہے - روح اس کی محافظ اور دربان ہے - اور امید و بیم اس دروازے کے دو تختے یا پٹ ہیں۔

۵۵- پانی کی کھائی (اس جسم کے قلعہ کے گرداگرد)

۵۶- بندھا ہوا ہے - گھر بنا کر کھلا ہے (حرص و ہوا کے پانی نے)

+ اس جسم کے قلعہ کے گرد دنیوی خواہشات کی کھائی ہے - جو کہ حرص و ہوا کے پانی سے بھری ہوئی ہے۔

۵۷- حقیقت - شادی غمی سے بالاتر کی کیفیت -

۵۸- بیٹھا - نشست -

۵۹- آدِ پُرکھ - دا ہیگرو - خداوند تعالےٰ

۶۰- کتنے ہی - بہت سے

۶۱- نام

۶۲- حد آخر

۶۳- معلوم نہ ہوئی

۶۴- برابر - جیسا۔

۶۵- نہیں

۶۶- اور کوئی مالک

۶۷- بے اُمید - اُمید و بیم سے مبرّا۔

۶۸- تب

۶۹- اس طرح - اس تدبیر سے -

رام کلی محلا ۱

سُرت[1] سبد ساکھی[2] میری سنگی[3] باجے لوک[4] سُنے

پت[5] جھولی[6] منگن[7] کے تائی بھیکھیا[8] نام پڑے - ۱

بابا گورکھ[9] جاگے

گورکھ سو[10] جن[11] گوءِ[12] اُٹھالی کرتے[13] بار[14] نَ لاگے

۱- رہاؤ- پانی پران پون[15] بندھ[16] راکھے[17] چند سورج مُکھ[18] دیئے

مرن جیون کو دھرتی دیئی[19] ایتے[20] گُن[21] وِسرے[22]

سِدھ[23] سادھک[24] اَز جوگی[25] جنگم[26] پیر پُرس[27] بہُتیرے[28]

جے[29] تِن[30] مِلا[31] تا[32] کیرت[33] آکھا[34] تا من سیو[35] کرے - ۳

کاگد[36] لون[37] رہے گھرت[38] سنگے[39] پانی کمل[40] رہے

ایسے بھگت مِلہہ[41] جن نانک تِن جم[42] کیا کرے

۱- ہوش وحواس ضمیر

۲- شاید

۳- سینگ جو جوگی بجاتے ہیں

۴- لوگ

۵- پاتر- کھپر- کاسۂ گدائی

۶- دامن- تھیلی. جس میں بھیک ڈلواتے ہیں

۷- مانگنے کے لئے

۸- بھیک

۹- جوگیوں کا گورو- مالک

۱۰- دُہ (رہے)

۱۱- جس نے

۱۲- زمین- ارض-

۱۳- ایسا کرتے ہیں

۱۴- دیر- زیادہ وقت

۱۵- سانس

۱۶- ہوا-

۱۷- باندھ کر رکھے ہیں
+ خدا نے انسان کے سانسوں (حیات) کو اربعہ عناصر (آگ- پانی- ہوا- مٹی) میں باندھ رکھا ہے. یکجا کر رکھا ہے-

۱۸- بڑے چراغ

۱۹- دی ہے

۲۰- اتنے

۲۱- اوصاف- رحمتیں- برکتیں

۲۲- بھول گئے- فراموش کر دیئے-

۲۳- کامل جوگی

۲۴- نفس پر قابو پانے والے

۲۵- اور

۲۶- ہندو فقرا کی ایک جماعت جو شیو کی تعلیم سے تعلق رکھتی ہے

۲۷- پرش- کامل انسان

۲۸- بہت سے- بے شمار

۲۹- اگر

۳۰- اُن کو

۳۱- ملوں

۳۲- تب

۳۳- حمد وثنا

۳۴- کہوں- گاؤں

۳۵- خدمت کرے- یاد کر

۳۶- کاغذ

۳۷- نمک

۳۸- گھی

۳۹- کے ساتھ

۴۰- کنول کا پھول

۴۱- ملے رہتے ہیں- ساتھ رہتے ہیں- واصل رہتے ہیں-

۴۲- موت- ملک الموت

رام کلی محلا ۱

سُن ماچھندرا نانک بوٗلے ٭ وَس گت پنچ کرے نہ ڈوٗلے

اَیسی جُگت جوٗگ کوٗ پالے ٭ آپ ترے سگلے کل تارے ۔ ۱

سو اَوٗدھوت ایسی مت پاوے ٭ اَہ نِس سُن سمادھ سماوے

۱۔ رہاوٗ۔ بِھکھیا بھاءِ بھگت بھے چلے ٭ ہوٗوے سو ترِپت سنتوکھ اَملے

دِھیان رُوپ ہوءِ آسن پاوے ٭ سچ نام تاڑی چِت لاوے ۔ ۲

نانک بوٗلے اَمرت بانی ٭ سُن ماچھندرا اَوٗدھوٗ نِشانی

آسا ماہِ نِراس وِلاۓ ٭ نِہچوٗ نانک کرتے پاۓ ۔ ۳

پرنوَت نانک اَگم سُناۓ ٭ گرُ چیلے کی سندھ ملاۓ

دِیکھیا دارو بھوٗجن کھاۓ ٭ چھے دَرسن کی سوجھی پاۓ

= ۴ ۔ ۵

رام کلی محلا ۱

ہم ڈوٗلت بیڑی پاپ بھری ہے پوَن لگے مت جائی

سن مُکھ سِدھ بھیٹن کوَ آءِ نِہچوٗ دِہ وڈیائی

گرُ تار تارن ہار یا

دِہ بھگت پوٗرن اِوناسی ہوٗ تُجھ کو بلہاریا ۔ ۱۔ رہاوٗ

سِدھ سادھک جوٗگی اَر جنگم ایک جنی دھیائیا

پرسَت پیر سِجھت نے سوامی اکھر جِن کو آئیا ۔ ۳

جَپ تپ سنجم کرم نہ جانا نام جپی پربھ تیرا

گرُ پرمیسر نانک بھیٹیوٗ ساچے شبد نبیڑا

نِبصلہ ۱۲

= ۳ ۔ ۶ =

۱- مچھیندر ناتھ- گورکھ ناتھ کا گورو- جو کہتے ہیں- کہ ایک مچھلی کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا

۲- لبس ہیں- ضبط ہیں- زیر

۳- پانچ بری عادات (حرص- غصہ- لالچ- دنیوی محبت اور تکبر)

۴- ڈگمگائے- متزلزل (نہ ہو)

۵- تدبیر- ڈھنگ

۶- کمائے

۷- پار ہو- نجات حاصل کرے

۸- تمام

۹- خاندان

۱۰- نانک اُم لدنیا سادھو

۱۱- عقل- دانش

۱۲- دن رات- شب و روز

۱۳- شق (حواس خمسہ سے بالاتر)

۱۴- محویت- استغراق

۱۵- محو رہے

۱۶- بھیک

۱۷- پیار- محبت (بندگی و عبادت کی)

۱۸- ڈر- خوفِ خدا

۱۹- سیر- جیسے کوئی پیاس یا خواہش نہ ہو-

۲۰- صبر و صدق

۲۱- قیمتی- بیش بہا- بے اندازہ

۲۲- جوگیوں کی خاص نشست

۲۳- سخت محویت- یکسوئیت

۲۴- دل لگائے

۲۵- نشان- پروانہ

۲۶- امید و بیم- خواہش

۲۷- ہیں

۲۸- بے اُمید- اُمید و رضا سے مبرا

۲۹- گذارے- زندگی بسر کرے

۳۰- یقیناً

۳۱- قادرِ مطلق

۳۲- نمسکار کرتا ہے- سلام عرض کرتا ہے- استدعا کرتا ہے

۳۳- جس تک رسائی نہ ہو- نارسا-

۳۴- گیت گائے- حمد و ثنا کرے- مدح سرا ہو

۳۵- رشتہ- تعلق (قایم کرے)

۳۶- درس و تلقین- ہدایتِ مرشد

۳۷- شراب پینا } اکل و شرب
۳۸- کھانا

۳۹- ہندو فقرا کے چھ فرقے- جوگی- جنگم- سنیاسی- بودھی- بیراگی- براگی

۴۰- سمجھ لے- اصلیت حاصل کرے

۴۱- ڈگمگاتے ہیں

۴۲- کشتی

۴۳- گناہوں سے

۴۴- ہوا-

۴۵- کہیں ایسا نہ ہو-

۴۶- ڈوب جائے

۴۷- (دیتی) سامنے- روبرو-

۴۸- دیدار کی غرض سے) دیکھنے کو- ملنے کو

۴۹- پار کرو-

۵۰- پار کرنے والے- نجات دہندہ

۵۱- بندگی- عبادت (کی توفیق بخش)

۵۲- اکمل

۵۳- لافانی

۵۴- ہیں

۵۵- قربان جاؤں

۵۶- جنہوں نے

۵۷- یاد کیا- ورد کیا

۵۸- چھو کر

۵۹- قدموں کو

۶۰- کامیاب ہوئے- نجات حاصل کر گئے

۶۱- حرف (ایک حرفِ خدا)

۶۲- ضبط- نفس کو روکنا

۶۳- رسوم مذہبی

۶۴- ذکر کرتا ہوں-

۶۵- پرمیشور- مالک

۶۶- ملا- مل گیا- دیدار کیا

۶۷- فیصلہ

رام کلی محلا ۱

سُرتی سُرت رلائی اَسے اِیتُ تن کر تلہا لنگھہ جیت
انتر بھاہ تِسے تُو رکھڈ اَہ نس دِیوا بلے اتھک ۔ ۱
اَیسا دیوا نیر نرآءِ جِت دیوے سبھ سوجھی پاءِ
۱۔ رہاؤ ۔ ہچھی مٹی سوجھی ہوءِ تا کا کیا مانے سوءِ
کرنی تے کر چکھہ ڈھال ایتھے اوتھے نبہی نال ۔ ۲
آپے ندر کرے جا سوءِ گرمکھ وِرلا بوجھے کوءِ
تت گھٹ دیوا نہچل ہوءِ پانی مرے ن بجھایا جاءِ
اَیسا دِیوا نیر نراءِ
ڈولے واؤ ۔ ن وڈا ہوءِ جاپے جیو سنگھاسن لوءِ
کھتری براہمن سود کہ ویش نرت ن پایا گنی سہنس
اَیسا دِیوا بالے کوءِ نانک سو پارنگت ہوءِ

رام کلی محلا ۱

تدھ نو نِوت منت تیرا ناؤ + ساچ بھیٹ بیس کو تھاؤ
ست سنتوکھ ہووے ارداس تا سن سد بہالے پاس ۔ ۱
نانک بِرتھا کوءِ ن ہوءِ اَیسی درگہہ ساچا سوءِ
۱۔ رہاؤ ۔ پراپت پوتا کرم پساؤ تو دیوِہ منگت جن چاؤ
بھانڈے بھاؤ پوے تت آءِ دُھر تے چھوڈی کیمت پائے ۔ ۲
جن کچھ کیا سو کچھ کرے اپنی کیمت آپے دھرے
گرمکھ پرگٹ ہوآ ہر راءِ ن کو آوے ن کو جاءِ
لوک دھکار کہے منگت جن مانگت مان ن پایا
سہہ کیا گلا در کیا باتا تے تا کہن سمائیا ۔ ۴ ۔ ۸ ۔

١- تمام علم عرفان کے مالک سے ٢- اپنی —ضمیر- روح ٣- دلائیں- مدغم کریں

٤- اس طرح- ایسے ٥- جسم ٦- لکڑیوں کی بنائی معمولی کشتی

٧- پار رہوں (بحرِ وجود کو پار کریں) ٨- جس سے ٩- اندر- دل میں

١٠- آگ- خواہشات کی پیاس ١١- اس کو ١٢- تابو میں رکھ- روکے رکھ

١٣- دن رات- ہمیشہ ١٤- چراغ- شمع ١٥- جلتا ہے- روشن ہے

١٦- لگاتار- متواتر- بغیر کسی تھکاوٹ کے ١٧- پانی- (دل کی سطح پر) ١٨- چلا- رواں کر

١٩- جس ٢٠- سمجھ بوجھ ٢١- اچھی مٹی (نیک خیالات کی)

٢٢- نیک اعمال ٢٣- چک کے اوپر- کمہار کے مٹی کے برتن بنانے والا چکر ٢٤- گھڑ- بنا- تشکیل دے

٢٥- یہاں اور وہاں- اس جہاں میں اور دوسرے جہان میں ٢٦- (تیرے) ساتھ چلے- وفا کرے ٢٧- نظر کرم

٢٨- وہ مالک ٢٩- کوئی ایک ٣٠- اُس

٣١- دل ٣٢- محکم- قایم و دائم ٣٣- مرتا نہیں (پانی میں ایسا چراغ ڈوبتا نہیں)

٣٤- ہلاتی نہیں (ہوا میں یہ کانپتے نہیں لگتا) ٣٥- وڈا ہونا- بجھنا- نہ یہ بجھتا ہے- گل نہیں ہوتا ٣٦- دکھائی دیتا ہے۔

٣٧- جیسے ٣٨- تخت پر (دل کے تخت پر) ٣٩- روشنی- نورِ الٰہی

٤٠- کشتری ٤١- شودر- اچھوت ذات کے ٤٢- ویشی- مہاجن

٤٣- قیمت (نہ پا سکے) کسی فیصلہ پر نہ پہنچ سکے ٤٤- گنے- شمار کیے ٤٥- ہزار

٤٦- جلاتا ہے- روشن کرتا ہے ٤٧- پار پہنچ گیا- عبور کر گیا (بحرِ وجود کو) نجات پا گیا۔
+ ہندوؤں کی ہر چہار ذاتوں نے ہزار دل حساب شمار کیے۔ لیکن وہ اس کی قیمت نہ پا سکے۔ نہ کسی فیصلہ پر پہنچ سکے۔

٤٨- تجھے- ٤٩- جھکنا- نمسکار کرنا ٥٠- ماننا- عبادت کرنا۔
+ تیرا نام ماننا (تسلیم کرنا) ہی تجھے عقیدت پیش کرنا ہے۔

٥١- سچی- ٥٢- نذر- ہدیہ ٥٣- بیٹھے کو ٥٤- جگہ مقام ٥٥- یقین- ایمان

٥٦- صبر و صدق ٥٧- عرضداشت- عرض- دُعا۔

٥٨- سدا- ہمیشہ ٥٩- بیٹھائے- بیٹھاتا ہے۔ ٦٠- رائیگاں

٦١- حصولِ مُدعا ٦٢- نعزاز ٦٣- بخشش عنایت

٦٤- عطا کرم- سخاوت ٦٥- مانگنے والے لوگ- بھک منگے- گداگر- بھکاری ٦٦- شوق- اشتیاق

٦٧- برتن (دل کے برتن ہیں)

٦٨- محبت- عشقِ حقیقی ٦٩- اُس میں ٧٠- روزِ ازل سے- درگاہِ ازلی سے

٧١- قیمت ڈال رکھی ہے- مقرر کر دی ہے ٧٢- رکھتا ہے- مقرر کرتا ہے ٧٣- ظاہر

٧٤- ہری راجہ- بادشاہ- مالک ٧٥- لعنت- پھٹکار ٧٦- مانگنے سے

٧٧- شوہر- خاوند- مالک- ٧٨- کی- ٧٩-٨٠- باتیں

٨١- تو نے ہی ٨٢- بدل- ٨٣- کہلائے

رام کلی محلا ۱

ساگر مہ بوند بوند مہ ساگر کون بجھے بدھ جانے
اُت بجھ چلت آپ کر چینے آپے تت پچھانے ۔ ۱
ایسا گیان بی چارے کوئی ؛ تِس تے مُکت پرم گت ہوئی
۱ ۔ رہاؤ ۔ دِن مہ رین رین مہ دِنیئر اُسن سیت بدھ سوئی
تاکی گت مت اَور ۔ نہ جانے گُر بِن سمجھ نہ ہوئی ۔ ۲
پُرکھ مہ نار نار مہ پُرکھا بوجھہ برہم گیانی
دُھن مہ دِھیان دِھیان مہ جانیا گُر مکھ اکتھ کہانی ۔ ۳
من مہ جوت جوت مہ منوآ پنچ مِلے گُر بھائی
نانک تِن کے سد بلہاری جِن ایک شبد لِو لائی ۴ ۔ ۹ =

رام کلی محلا ۱

جا ہر پربھ کِرپا دھاری ؛ تا ہومے وِچوہ ماری
سو سیوک رام پیاری ؛ جو گُر شبدی بی چاری ۔ ۱
سو ہر جن ہر پربھ بھاوے
اہ نِس بھگت کرے دِن راتی لاج چھوڑ ۔ ہر کے گُن گاوے ۔ ۱ ۔ رہاؤ
دُھن واجے انحد گھورا ؛ من مانیا ہر رَس موہرا
گُر پورے سچ سمائیا ؛ گُر آد پُرکھ ہر پائیا ۔ ۲
سبھ ناد بید گُر بانی ؛ من راتا سارنگ پانی
تیرتھ ورت تپ سارے ؛ گُر ملیا ہر نستارے ۔ ۳
جہہ آپ گیا بھو بھاگا ؛ گُر چرنی سیوک لاگا
گُر ستگُر بھرم چکائیا ؛ کہہ نانک شبد ملائیا ۔ ۴ ۔ ۱۰ ۔ ۱۷

۱۔ سمندر۔ بحر

۲۔ تدبیر۔ ڈھنگ

۳۔ چار قسم کی پیدائش۔ تمام تخلیق

۴۔ عجوبہ۔ تماشہ

۵ پہچانتا ہے

۶۔ اصلیت۔ حقیقت

۷۔ اعلےٰ ترین مقام

۸۔ رات۔ شب

۹۔ سورج۔ آفتاب

۱۰۔ گرمی

۱۱ سردی

۱۲۔ اُسی کی (تدبیر ہے)

۱۳۔ حالت

۱۴۔ اندازہ۔ ماپ

۱۵۔ دوسرا

۱۶۔ بغیر

۱۷۔ آدمی۔ مرد

۱۸۔ عورت۔ زن

۱۹۔ شہر۔ شہد

۲۰۔ سمجھا۔

۲۱۔ ناقابل بیان۔ جو بیان نہ ہو سکے۔

۲۲۔ نور۔ روحانی۔ روشنی

۲۳۔ دِل

۲۴۔ ہواس حصہ

۲۵۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں

۲۶۔ محو ہوئے۔

۲۷۔ مہربانی کی۔ عنایت کی۔

۲۸۔ تپ

۲۹۔ خودی۔ تکبر

۳۰۔ دل سے۔ نکال دی

۳۱۔ خادم

۳۲۔ پسند آئے۔ اچھا لگے

۳۳۔ دن رات

۳۴۔ شرم

۳۵۔ چھوڑ کر

۳۶۔ بچے

۳۷۔ بغیر کسی ساز کے بجانے سے نکلی آواز۔ سرودِ الٰہی

۳۸۔ گرج۔ گونج

۳۹۔ ہیرا۔

۴۰۔ جوگیوں کا بجانے والا ساز سینگ

۴۱۔ وید۔ ہندوؤں کے مقدس گرنتھ

۴۲۔ رنگا گیا۔ محو ہوا۔ مسرور

۴۳۔ جس کے ہاتھ میں زمین ہے۔ خداوند کریم

۴۴۔ وہاں۔

۴۵۔ برت۔ فاقہ۔ روزہ

۴۶۔ ریاضت

۴۷۔ نجات دلادی۔

۴۸۔ جہاں۔

۴۹۔ خودی۔ انانیت

۵۰۔ دور ہوا۔ مٹ گیا

۵۱۔ ڈر۔ خوف زحمت کا

۵۲۔ دو قدموں میں

۵۳۔ وہم وگمان۔ سرگردانی

۵۴۔ دُور کیا۔ مٹا دیا۔

رام کلی محلا ۱

چھاون[1] بھوجن[2] مانگت[3] بھاگے ٭ کھدھیا[4] دُسٹ[5] جلے[6] دُکھ آگے[7]
گرمت نہی لینی[8] درمت پت کھوئی[9] ٭ گرمت بھگت پاوے جن کوئی ۱
جوگی جگت[10] سہج گھر واسے[11]
ایک درسٹ[12] ایکو کر دیکھیا بھیکھیا[13] بھائے[14] سبد ترپتا سے[15]
۱- رہاؤ- پنچ[16] بیل گڈیا[17] دیہہ[18] دھاری[19]
رام کلا[20] نبہے[21] پت[22] ساری[23]
دھر[24] توٹی[25] گاڈو[26] سر بھار[27] ٭ لکری[28] بکھر جری[29] منجھ بھار[30] ۲
گر کا سبد وچار جوگی ٭ دکھ سکھ سم[31] کرنا[32] سوگ بجوگی[33]
بھگت[34] نام گر سبد بی چاری ٭ استھر[35] کندھ[36] جپے نرنکاری ۳
سہج جگوٹا[37] بندھن تے چھوٹا ٭ کام[38] کرودھ[39] گر سبدی لوٹا[40]
من مہ مندرا[41] ہر گر سرنا ٭ نانک[42] رام بھگت جن ترنا[43] ۴-۱۱

۱- کپڑے
۲- کھانا
۳- مانگتا پھرتا ہے
۴- بھوک - پیاس
۵- بُڑھی
۶- جلتا ہے
۷- دُوسرے جہاں
۸- نہ لی - حاصل نہ کی
۹- بُڑھی تلقین
۱۰- عزت گنوائی
۱۱- تدبیر
۱۲- قیام کرے
۱۳- نظر
۱۴- بھیک
۱۵- محبت
۱۶- سیر ہو گیا - بھوک مٹ گئی
۱۷- پانچ بیل - حواسِ خمسہ
۱۸- چھکڑا
۱۹- جسم
۲۰- اُٹھا رکھا ہے۔
۲۱- خدا کی قدرت و طاقت سے
۲۲- پُوری اُترتی ہے
۲۳- عزت شان
۲۴- محور
۲۵- ٹوٹ گیا
۲۶- چھکڑا
۲۷- اُلٹا ہو جاتا ہے - اوندھا گر پڑتا ہے
+ جب جسم کا محور روح اُڑ گئی - تو یہ دھم سے نیچے آ گرتا ہے
۲۸- لکڑیاں (چھکڑے کی)
۲۹- بوسیدہ ہو گئیں - جل گئیں
۳۰- (چھکڑے کے) اندر کے - بوجھ سے
۳۱- ایک جیسا - برابر
۳۲- ماتم - دُکھ
۳۳- ہجر - جدائی
۳۴- کھانا
۳۵- قائم و دائم
۳۶- جسم
۳۷- اُون کا لنگوٹ - جو جوگی کمر کے گرد باندھتے ہیں۔
۳۸- دنیوی تعلقات
۳۹- خواہش نفسانی
۴۰- غصّہ
۴۱- پناہ
۴۲- عابد لوگ
۴۳- پار اُترنا - نجات پانا۔

رام کلی محلا ۱۔ اشٹ پدیا

اِک اَونکار ست گر پرساد

سوئی[۱] چند[۲] چڑھیہ سے[۳] تارے سوئی دِنیئر[۴] تپت رہے
سا دھرتی سا پَون جھلارے[۵] جُگ[۶] جیا[۷] کھیلے تھاو[۸] کیسے ۔ ۱

جیون طلب[۹] نوار[۱۰]
ہووے پروانا کرہِ دھکانا[۱۱] کل[۱۲] لکھن[۱۳] ویچار[۱۴] ۔ ۱۔ رہاؤ

گِتے[۱۵] دیس نَ آئیا سنئی[۱۶] لے پیر پیغمبر پاس نَ بیٹھا
داتا دان کرے تہ[۱۷] ناہی محل اُوسار نَ بیٹھا ۔ ۲

جے کو ست[۱۸] کرے سوچھی[۱۹] جے نپ گھر تپ نَ ہوئی
جے کو ناؤ[۲۰] لئے بدناوی[۲۱] کل کے لکھن اسائی[۲۲] ۳

جس سکداری تِس خواری[۲۳] چاکر کیہے[۲۴] ڈرنا
جا سکدار رے پوے جنجیری تا چاکر ہتھو[۲۵] مرنا ۔ ۴

آکھ گُنا[۲۶] کل[۲۷] آئی اے
تیہ[۲۸] جُگ کیڑا رہیئیا تپا وِش[۲۹] جے گُن[۳۰] دیہہ تا پائی اے

۱۔ رہاؤ۔ کل کالوالی سرع[۳۱] بیڑھی[۳۲] کاجی[۳۳] کرشنا[۳۴] ہوآ

بانی[۳۵] برھما بید۔ اتھربن[۳۶] کرنی[۳۷] کیرت لہیا[۳۸] ۔ ۱۔ رہاؤ۔

پت[۳۹] بِن پوجا[۴۰] ست[۴۱] بِن[۴۲] سنجم جت[۴۳] بِن کاہے جنیئو[۴۴]
ناوہُ دھووہُ تلک[۴۵] چڑھاوہُ سچ بِن سوچ[۴۶] نَ ہوئی ۔ ۶

کل[۴۷] پروان کتیب[۴۸] قران
پوتھی[۴۹] پنڈت رہے[۵۰] پران

۱- وہی
۳- وہی
۵- ہوا
۷- زمانہ
۹- جگہ
۱۱- دُور کرنا- مٹادے
۱۳- زبردستی- دھکا
۱۵- نشانی
۱۷- کسی
۱۹- وہاں بھی (نہیں)
۲۱- نیک اعمال
۲۳- ذکر خدا کرے۔
۲۵- شقداری- سرداری
۲۷- زنجیروں میں پڑتا ہے۔ مگر فنا نہیں ہوتا ہے
۲۹- کہو
۳۱- کلجگ آیا ہے۔ برا زمانہ
۳۳- کا (دھرم کرم- عدل وانصاف)
۳۵- عبادت وریاضت
۳۷- شرع- اسلامی قانون
۳۹- قاضی
۴۱- کلام ربّانی
۴۳- نیک اعمال
۴۵- نفع- حصول
۴۷- بغیر
۴۹- ضبط
۵۱- زنّار
۵۳- ماتھے پہ ٹیکہ لگتے ہو- پیشانی پہ قشقہ لگاتے ہوئے۔
۵۵- منظور- قبول
۵۷- ہندوؤں کے دھارمک گرنتھ- وید- پران وغیرہ

۲- چاند
۴- سورج- آفتاب
۶- چلتی ہے
۸- جانداروں سے- انسانوں سے
۱۰- خواہش
۱۲- قبول- منظور
۱۴- قبول- منظور
۱۶- سمجھ
۱۸- سنا گیا
۲۰- بنا کر- تعمیر کر کے
۲۲- خراب- خستہ ہوتا ہے
۲۴- بدنامی
۲۶- کیسا۔

+ سردار اور چودھری تو ذلیل وخوار ہوتے ہیں- لیکن نوکر یا خادم کو کوئی ڈر یا خوف نہیں۔

۲۸- ہاتھوں
۳۰- (خدا کی) صفت وثنا
۳۲- (پہلے) تین یگوں (زمانوں)
۳۴- جاتا رہا
۳۶- فسادی- مفسدانہ
۳۸- فیصلہ ہوتا ہے (شرع اسلامی کے مطابق)
۴۰- کرشن

+ پندرھویں صدی کی معاشرتی زندگی بیان کی گئی ہے۔ کہ یہ کلجگ کا زمانہ ہے۔ تمام امور شرع اسلامی کی رو سے ہوتے ہیں۔ اور قاضی جو نیلے کپڑے پہنے ہوئے ہے- کرشن کا درجہ رکھتا ہے۔

۴۲- اتھروید- وید (برہما کا)
۴۴- حمد وثنا
۴۶- خودداری- غیرت
۴۸- ایمان ویقین
۵۰- خواہشات نفسانی کو روکنا
۵۲- نہاتے ہو- غسل کرتے ہو- نہلاتے دھوتے ہو- پاک وصاف ہوتے ہو
۵۴- پاکیزگی
۵۶- مسلمانوں کی مقدس کتب- قرآن وغیرہ
۵۸- رہ گئے- مانے نہیں جاتے

نانک نام بھئیا رحمان ٭ کرٕ گِرتا تو ائیکو جان - ۷
نانک نام مِلے وڈِیائی ایڈو اُپر کرم نہی
جے کھرٕ ہوڈے مَنگن جائی اَے پھر اوُلا مالِے نہی ۸-۱

رام کلی محلا ۱

جگ پرِبودھ مرٹی بدھاوَہ ٭ آسن تیاگ کا ہے سچ پاوہِ
ممتا موہ کا من ہنکاری ٭ نَ اَوٗ دھوتی نَ سنساری - ۱
جوگی بیس رہہ دُبدھا دکھ بھاگے ٭ گھرٕ گھرٕ ماگت لاج نَ لاگے
۱- رہاؤ- گاوہ گیت نَ چینہہ آپ ٭ کِئو لاگی نِوٕرے پرتاپ
گرہ کے شبد رچے من بھاءِ ٭ بھیکھیا سہج ویچاری کھاءِ - ۲
بھسم چرٕ دھاءِ کرہِ پاکھنڈ ٭ مائیا موہ سہہ جم ڈنڈ
پھوٹے کھاپر بھیکھ نَ بھاءِ ٭ بندھن بادھیا آوَے جاءِ - ۳
بِند نَ راکھہ جتی کہاوَہ ٭ مائی ماگت ترے لوبھاوہ
نِرٕدئیا نہی جوت اُجالا ٭ بوڈت بوڈے سرب جنجالا - ۴
بھیکھ کرہ کھِنتھا بہہ پھٹو آ ٭ جھوٹھ کھیل کھیلے بہہ نٹو آ
انتر اَگن چِنتا بہہ جارے ٭ بِن کرما کیسے اُترس پارے ۵
مُندرا پھٹک بنائی کان ٭ مُکت نہی بِدیا بِگیان
جِہوا اِندری ساد لوبھانا ٭ پسو بھئے نہی مٹے نِسانا - ۶
تِرٕبِدھ لوگا تِرٕبِدھ جوگا + ٭ شبد ویچارے چوکس سوگا
اُوٗجل ساچ سو شبد ہوءِ ٭ جوگی جگت ویچارے سوءِ - ۷
تجھ پہ نو نِدھ تو کرنے جوگ ٭ تھاپ اُتھاپے کرے سو ہوگ +
جت ست سنجم سچ سچیت ٭ نانک جوگی تربھون میت

۱- نام خدا
۳- اَللہ - الرحمان - الرحیم
۵- اِس سے بڑھکر
۷- گلہ - طعنہ
۹- دُنیا کو
۱۱- مقبرہ (جسم - پیٹ)
۱۳- اصل مقام - نشست حقیقی
۱۴- چھوڑ چکا ہے
۱۵- کیسے
۱۷- عبدت (سے)
۱۹- تارک الدنیا - فقیر
۲۱- بیٹھ رہو - دل کو ٹھکانے رکھو
۲۳- مانگتے ہوئے
۲۵- پہچانو - سمجھو (اپنے آپ کو)
۲۷- لگی ہوئی -
۲۹- تپش - تکلیف
۳۱- پریم - محبت
۳۳- راکھ لگاتے ہو (جسم پر)
۳۵- برداشت کرتا ہے
۳۷- سزا -
۳۹- کاسۂ گدائی
۴۱- بیرج - منی - نطفہ
۴۳- مانگتا ہے -
۴۵- فریب خوردہ
۴۷- ڈوبا ہوا - غرق شدہ
۴۹- بھ ن دبتا ہے)
۵۱- بہت ٹھاٹ کا
۵۳- دل میں
۵۵- فکر و اندیشہ
۵۷- پار اُترے - نجات حاصل کرے
۵۹- چھدوائے
۶۱- زبان
۶۳- لذت
۶۵- حیوان
۶۷- نفس کی تین عادات
+ جیسے عام دنیا کے لوگ نفس کی تین عادات میں مبتلا ہیں۔ ایسے ہی جوگی ان کے اسیر ہیں پھر ان میں فرق کیا ہوا؟
۷۱- نوخزاتے
۷۳- بنانا - پیدا کرتا ہے .
۷۵- ویسا ہوگا .
+ جو تو کرتا ہے وہ ہوتا ہے .
۷۷- نیک دل - پاک دل
۷۹- دوست - محبوب -

۲- ہُوا - ہوگیا
۴- کرنے والا کرتار - قادرِ مطلق
۶- ہوتے ہوئے
۸- کسی کو
۱۰- نصیحت کرتا ہے -
۱۲- بڑھاتا ہے - تعمیر کرتا ہے
مانگ مانگ کر کھاتا ہے - اور اس طرح اپنے پیٹ کو مقبرہ کی طرح بناتا ہے
اے جوگی تیری نصیحت کا کیا فائدہ؟
۱۶- دنیوی محبت
۱۸- پیار کرنے والا
۲۰- گھر گرہستی - دنیا کا فرد
۲۲- تذبذب
۲۴- شرم نہیں آتی -
۲۶- جیسے - کس طرح
۲۸- دُور رہو - ہٹے
۳۰- محو و مصروف ہونے سے
۳۲- بھیک
۳۴- دھوکا - فریب
۳۶- موت
۳۸- ٹوٹے ہوئے
۴۰- بندھا ہوا - گرفتار - مبتلا
۴۲- مایا - دنیوی زر و مال
۴۴- تین عادات
۴۶- رحم سے عاری - بے رحم
۴۸- تمام دھندوں میں
۵۰- چغہ - کفنی - خرقہ
۵۲- نٹ - بازیگر
۵۴- آگ
۵۶- جلاتی ہے
۵۸- تاریخ
۶۰- علم سے بے بہرہ
۶۲- نفس
۶۴- مبتلا
۶۶- نشان - عادات
۶۸- دُور ہوتا ہے .
۶۹- سوگ - افسوس - غم و اندوہ
۷۰- اُجلا - صاف - پاک
۷۲- قابلِ فعل - قادرِ مطلق
۷۴- بگاڑنا - فنا کرتا ہے
۷۶- ضبط - نفس کو روکتا ہے
۷۸- تین دنیا کا - تمام دنیا کا

رام کلی محلا ۱

کھٹ مٹ دیہی من بیراگی ٭ سُرت شبد دُھن انتر جاگی

واجے انحد میرا من لینا ٭ گر بچنی سچ نام پتینا - ۱

پرانی رام بھگت سکھ پائی اے

گرمکھ ہر ہر میٹھا لاگے ہر ہر نام سمائی اے

۱- رہاؤ- مایا موہ ب ورج سمائے ٭ ست گر بھیٹے میل ملاۓ

نام رتن نرمولک ہیرا ٭ تت راتا میرا من دھیرا - ۲

ہؤمے ممتا روگ نہ لاگے ٭ رام بھگت جم کا بھؤ بھاگے

جم جندار نہ لاگے موہے ٭ نرمل نام ردے ہر سوہے - ۳

شبد بی چار بھئے نرنکاری ٭ گرمت جاگے دُرمت پرہاری

ان دن جاگ رہے لو لائی ٭ جیون مکت گت انتر پائی - ۴

الپت گُفا مہ رہہ نرارے ٭ تسکر پنچ شبد سنگھارے

پر گھر جائے نہ من ڈولائے ٭ سہج نرنتر رہو سمائے - ۵

گرمکھ جاگ رہے اودھوتا ٭ صد بیراگی تت پروتا

جگ سوتا مر آوے جائے ٭ بن گر شبد نہ سوجھی پائے - ۶

انحد شبد وجے دن راتی ٭ اوگت کی گت گرمکھ جاتی

تو جانی جا شبد پچھانی ٭ ایکو رو رہیا نربانی - ۷

سن سمادھ سہج من راتا ٭ تج ہؤ لوبھا ایکو جاتا

گر چیلے اپنا من مانیا ٭ نانک دوجا میٹ سمانیا - ۸ - ۳

رام کلی محلا ۱

ساہا گنہ نہ کرہ بی چار ٭ ساہے اوپر ایکنکار

۱- چھ (چکر)

۲- مٹکا ۔ مٹھ ۔ مٹ

۳- جسم
+ یہ جسم چھ چکروں کا مٹکا ہے ۔ یوگ مت کے مطابق جسم کے اندر چھ چکر ہیں جن میں سے سانس گذر کر دسویں دوار (دروازہ) تک پہنچتا ہے ۔ چھ چکر یہ ہیں:۔
(ا) مولادھار (مقام خلا کے ارد گرد)
(ب) سوادِشٹھان (عضو تناسل کی جڑ میں)
(پ) منی پور چکر (ناف کے پاس)
(ج) انہت ۔ انہت پدم (دل میں)
(ش) وشدھ چکر (گلے میں)
(ح) آگیا چکر (ابرو بیش کے درمیان)

۴۔ دل

۵۔ تارک الدنیا ۔ جو دنیا کو ترک کر چکا ہو۔
+ جسم کو بودھیوں ۔ جینیوں کی مٹکا نما عبادت گاہوں یا حجروں کا استعارا کہا گیا ہے ۔ جس میں دل ایک یوگی کی طرح ریاضت کے لئے جاگزین ہے۔

۶۔ شرت یعنی ہوش اور شبد ۔ کلام ربانی کے یکجا ہونے سے پیدا ہونے والی آواز روحانی

۷۔ دل میں۔

۸- بیدار ہوئی ۔ بجنے لگی

۹- بجنے لگا.

۱۰- کلام ربانی جو کسی ساز کی آواز کے بغیر سنائی دیتا ہے

۱۱- محو و مستغرق ہو گیا ۔ منہمک ہو گیا ۔ ہم آہنگ ہو گیا۔

۱۲- کلام ربانی سے

۱۳- (دل کو) یقین ہو گیا ۔ دل سچے نام پہ ایمان لے لیا ۔ دل کو پوری طرح تسلی و تسکین ہو گئی ۔ بھروسہ ہو گیا۔

۱۴- ۔ انسان

۱۵- رام بھگتی سے ۔ خدا کی عبادت و بندگی سے

۱۶- آرام ہوتا ہے ۔ راحت ملتی ہے

۱۷- محو ہو جائیں ۔ یاد کریں ۔ ورد کریں۔

۱۸- دنیوی محبت

۱۹- روک کر (دل کو) منع کرنا

۲۰- دیکھ کر روبرو ۔ دوچار ہوتے

۲۱- داصل ہو گئے ۔ ملا دیا

۲۲- ہیرا ۔ جواہر

۲۳- بیش بہا ۔ بہت قیمتی

۲۴- آس سے ۔ نام رتن سے

۲۵- رنگا ہوا ۔ محو و مسرور

۲۶- تسلی ہوئی ۔ صبر و قرار آیا

۲۷- خودی ۔ تکبر ۔ انانیت

۲۸- دنیوی محبت

۲۹- موت ۔

۳۰- ڈر ۔ خوف ۔ سہم

۳۱- ظالم موت

۳۲- دنیوی پیار ۔ لگاؤ۔

۳۳- پاک و صاف

۳۴- دل میں۔

۳۵- ہو گئے۔

۳۶- شکل و صورت سے مبرا ۔ لاصور

۳۷- دور کر دی

۳۸- ہر روز ۔ ہمیشہ

۳۹- محو و مستغرق

۴۰- نجات کی حالت ۔ نجات

۴۱- آلائش سے پاک

۴۲- غار

۴۳- میں رہتے ہیں

۴۴- الگ تھلگ ۔ ناآلودہ

۴۵- چور (خواہشات نفسانی)

۴۶- مارے سارڈ اسے ۔ بھگا دیئے

۴۷- ڈگمگایا ۔ متزلزل ہوا

۴۸- لگاتار ۔ متواتر ۔ ہمیشہ

۴۹- تارک الدنیا ۔ دنیا سے بے نیاز

۵۰- اصل ۔ اصلیت ۔ حقیقت

۵۱- (موتی کی طرح) بندھ گیا ۔ چھید گیا

۵۲- لافانی ۔ لازوال

۵۳- تب

۵۴- جب

۵۵- آلائش سے پاک ۔ الگ تھلگ

۵۶- چھوڑ کر

۵۷- خودی ۔ انانیت

۵۸- لالچ ۔ حرص

۵۹- خدا کے سوا دوسرا پیار ۔ دنیوی محبت

۶۰- مٹا کر ۔ دور کر کے

۶۱- شادی کی تاریخ مقررہ

۶۲- شمار کرے۔

۶۴- بالاتر ۔ مبرا۔

جِس گرُ مِلے سوئی بِدھ جانے ÷ گرمت ہوئے تا حکم پچھانے - ۱

جھوٹھ نہ بول پاڈے سچ کہیئے ÷ ہومے جائے سبد گھر لہیئے

رہاؤ - گن گن جوتک کانڈی کینی ÷ پڑھے سناوے تت نہ چینی

سبھ سے اوپر گرُ سبد بیچار ÷ ہور کتھنی بدوں سگلی چھار - ۲

ناوہ دھووہ پوجہ سیلا ÷ بن ہر راتے میلو میلا

گربھ نوار ملے پربھ ساردھ ÷ مکت پران جپ ہر کرتار ارتھ - ۳

واچے واد نہ بید بیچارے ÷ آپ ڈبے کیؤ پتراں تارے

کھٹ کرم برہم پچھیئے جن کوئی ÷ ست گرُ ملے تا سوجھی ہوئے - ۴

گنت گنی آے سہسا دُکھ جیئی آے ÷ گرُ کی سرن پوے سکھ ہوئی آے

گرُ اپرادھ سرن ہم آئیا ÷ گرُ ہر بھیٹے پوربلے کمائیا - ۵

گرُ سرن نہ آئی آے برہم نہ پائی آے ÷ بھرم بھلائی آے جنم مرآئی آے

جنم در بادھ مرے بکار ÷ نہ بدے نام نہ سبد آچار - ۶

اِک پادھے پنڈت مسر کہاوہ ÷ دُبدھا راتے محل نہ پاوہ

جِس گرُ پرسادی نام ادھار ÷ کوٹ مدھے کو جن آپار - ۷

ایک برا بھلا سچ ایکے ÷ بوجھ گیانی ست گرُ کی ٹیکے

گرُ مکھ وِرلی ایکو جانیا ÷ آون جانا میٹ سمانیا - ۸

جِن کے ہردے ایکنکار ÷ سرب گنی ساچا بیچار

گرُ کے بھانے کرم کماوے ÷ نانک ساچے ساچ سماوے - ۹ - ۴

رام کلی محلا ۱

ہٹھ نگرہ کر کائیا چھیجے ÷ ورت تپن کر من نہی بھیجے

رام نام سر اَور نہ پوجے - ۱

گرُ سیو منا ہر سنگ کی جے ÷ جم جندار بوہ نہی سا کے

١- تدبیر- ڈھنگ
٢- اے پاندھے! اے پنڈت! پنڈے!
٣- خودی، انانیت
٤- حاصل کریں۔
٥- جوتش
٦- کنڈلی- جنم پتری
٧- بنائی- بتانہ کی
٨- اصلیت
٩- پہچانتے- سمجھے
١٠- کہنا- باتیں
١١- کہتا ہوں- بیان کرتا ہوں۔
١٢- تمام
١٣- راکھ- خاک
١٤- نہاتا
١٥- دھوتا ہے۔
١٦- پوجا کرتا ہے۔ عبادت، پرستش کرتا ہے
١٧- پتھروں کو- بتوں کو
١٨- [illegible] سے بغیر
١٩- رنگے ہوئے- محو ہوئے۔
٢٠- گندے سے گندا- غلیظ
٢١- تکبر- خودی۔
٢٢- دور کر کے
٢٣- کامیاب و کامران
٢٤- نجات۔
٢٥- مقصد برآری کرنیوالا- کامیاب کرنے والا۔
٢٦- جھگڑا- بحث و تمحیص
٢٧- وید- کتب مقدسہ
٢٨- تشریح کرے- وضاحت کرے
٢٩- ڈوبتا ہے۔
٣٠- آباؤ اجداد کو
٣١- پار لگائے نجات دلائے
٣٢- ہر دل میں
٣٣- کوئی انسان
٣٤- گنتی- حساب و شمار
٣٥- گننے سے۔ شمار کرتے سے
٣٦- فکر و اندیشہ
٣٧- جان کو- انسان کو
٣٨- پناہ (میں آتے سے)
٣٩- آرام و راحت ہوتی ہے
٤٠- گناہ
٤١- ملے- دیدار نصیب ہو۔
٤٢- پچھلے جنم کے اعمال
٤٣- وہم و گمان
٤٤- بھٹکتے رہتے ہیں۔
٤٥- مرتے اور پیدا ہوتے ہیں۔
٤٦- موت کے دروازہ پر
٤٧- بندھا ہوا گرفتار
٤٨- خواہشات نفس میں (مبتلا)
٤٩- دل میں
٥٠- اخلاق
٥١- برہمنوں کی ذات
٥٢- تذبذب
٥٣- مہربانی سے- عنایت سے
٥٤- آسرا- سہارا۔
٥٥- کروڑوں میں
٥٦- سہارا- آسرا
٥٧- تمام اوصاف میں۔
٥٨- حکم- رضا
٥٩- عمل (کرے)
٦٠- ضد- یوگ کی ایک قسم- سانس کو اوپر چڑھانے کا عمل
٦١- خواہشات کو روکنے کا عمل
٦٢- جسم
٦٣- کمزور ہوتا ہے- بوسیدہ ہوتا ہے
٦٤- فاقہ- روزہ
٦٥- زہد- ریاضت
٦٦- سحر و فسوں۔
٦٧- پہچانا (نہیں) خوش (نہیں ہوتا)
٦٨- برابر
٦٩- صحبت
٧٠- ظالم موت
٧١- دیکھ (نہیں سکتی) تلاش (نہیں کر سکتا)

سرپٹ ڈس نَ سکےَ ہرکا دس پی جے

ارہاؤ۔ واد پڑھے راگی جگ بھی بےَ ۔ نِربے گُن بِکھیا جنم مری بےَ

رام نام بن دُوکھ سہی جےَ ۔ ۲

چیاڑس پوُن سنگھاسن بکتی جےَ ۔ نیوُلی کرم کھٹ کرم کری جےَ

رام نام بن بِرتھا ساس لی جےَ ۔ ۳

اَنتر پنچ اگن کِٹو دھیرج دھی جےَ ۔ اَنتر چور کِٹو سادھ لہی جےَ

گرمکھ ہوئےِ کائیا گڑھ لی جےَ ۔ ۴

اَنتر مَیل تیرتھ بھرمی جےَ ۔ مَن نہی سوُچا کیا سوُچ کری جےَ

کِرت پئیا دوُس کا کو دی جےَ ۔ ۵

اَن ۔ نَ کھا ہتیہ دیہی دکھ دی جے ۔ بن گر گیان ترپت نہی تھِی جےَ

مَن مکھ جنمےَ جنم مری جےَ ۔ ۶

سَت گر پوُچھ سنگت جن کی جےَ ۔ مَن ہر راچےَ نہی جنم مری جےَ

رام نام بن کیا کرم کی جےَ ۔ ۷

اَوندر دُوندر پاس دھری جےَ ۔ دُھر کی سیوا رام رِوی جےَ

نانکَ نام مِلےَ کِرپا پربھ کی جےَ ۔ ۸ ۔ ۵ =

رام کلی محلا ۱

انتر اُنت بھج اَوَر نَ کوئی ۔ جو کچھی آے سو پربھ تے ہوئی

جُگہ جگنتر صاحب سچ سوئی ۔ اُتپت پرلو اَوَر نَ کوئی ۔ ۱

ایسا میرا ٹھاکر گہر گنبھیر

جِن جپیا تِن ہی سکھ پائیا ہرکےَ نام نَ لگےَ جم تیر

۱۔ رہاؤ ۔ نام رتن ہیرا نِرمول ۔ ساچا صاحب امرا تول

جِھوا سوُچی ساچا بول ۔ گھر در ساچا ناہی رول ۔ ۲

۱- ناگن (دُنیا - مایا)
۳- تین عادات
۵- برداشت کریں
۷- سانس - یوگ کے مطابق سانس کو نسوں دوارہ چڑھانا
۹- محفوظ ہونا ہے - لطف اٹھاتا ہے (یوگی)
۱۱- سمتہ یوگ کے چھ عمل :-
دھوتی - نیتری - نیولی - وستی - تراٹک - کپال بھاتی
۱۳- فضول - بے معنی
۱۵- پانچ آگ - حرص و ہوا - خواہشات نفسانی وغیرہ
۱۷- خواہشات وغیرہ
۱۹- لذت - مزہ - حظ
۲۱- جسم کا قلعہ
۲۳- پھریں - گھومیں - بھٹکیں
۲۵- صاف کریں - غسل کریں
۲۷- الزام - قصور
۲۹- انلج
۳۱- جسم کو -
۳۳- محو و معروف
۳۵- الگ رکھدے - دور کردے
۳۷- ذکر کرے - ورد کرے
۳۹- دوسرا کوئی -
۴۱- پیدائش کا آغاز
۴۳- عمیق - گہرا - سنجیدہ
۴۵- موت کا تیر
۴۷- لاثانی
۴۹- زبان

۲- روحانی چرچا - بحث و تمحیص
۴- زہر - خواہشات نفسانی
۶- چڑھانا
۸- یوگیوں کی خاص قسم کی نشست
۱۰- یوگیوں کا ایک خاص عمل - جس سے پیٹ کی انتڑیاں صاف کی جاتی ہیں
۱۲- بغیر
۱۴- دل میں
۱۶- کیسے حوصلہ ہو - تسلی اور تسکین کیسے ہو ؟
۱۸- کیسے
۲۰- حاصل کریں
۲۲- فتح کریں
۲۴- پاک - صاف
۲۶- پچھلے جنم کے اعمال
۲۸- کس کو
۳۰- نہ کھا کر
۳۲- سیر (نہیں ہوتے) بھوک پیاس نہیں مٹتی
۳۴- اُلٹی سیدھی خواہشات نفسانی
۳۶- روز ازل کی
۳۸- اقسام پیدائش
۴۰- از منہ دیرینہ سے
۴۲- قیامت
۴۴- ذکر کیا - ورد کیا
۴۶- بیش بہا - بیش قیمت
۴۸- بے اندازہ - لاشمار - لاحساب
۵۰- جھوٹ شک و شبہ -

اِک بن مہہ بسیسیہ ڈوگر اسحقان ÷ نام وِسار بچہ اِبھمان
نام بنا کیا گیان دھیان ÷ گرمکھ پاوہ وڈگہہ مان-۳
ہٹھ اہنکار کرے نہی پاوے ÷ پاٹھ پڑے لے لوک سناوے
تیرتھ بھرمس بیادھ ن جاوے ÷ نام بنا کیسے سکھ پاوے-۴
جتن کرے بند کوے ن رہائی ÷ منوآ ڈولے نرکے پائی
جم پرہ بادھو لے سجائی ÷ بن ناوے جیو جل بل جائی-۵
سدھ سادھک کیتے من دیو ÷ ہٹھ نگرہ ن ترپتا دہ ابھیوا-۶
مبند وِی چار گمہ گرہ سیوا ÷ من تن نرمل ابھمان ابھیوا-۶
کرم ملے پاوے سچ ناؤ ÷ تم سرناگت رہو سبھاؤ
تم تے اُپجو بھگتی بھاؤ ÷ جپ جاپو گرمکھ ہرناؤ-۷
ہوئمے گرب جائے من بھینے ÷ جھوٹھ ن پاوس پاکھنڈ کینے
بن گرہ سبد نہی گھر یار ÷ نانک گرمکھ تت بی چار-۸-۲۶

رام کلی محلا ۱

جیو آئیا نئو جاوَن بوڑے جیؤ جمنے نئو مرن بھیئیا
جیو رس بھوگ کی اے نیتا دکھ لاگے نام وِسار بھو جل پٹیا-۱
تن دھن دیکھت گرب گیا
کنک کامنی سیو ہیت ودھائے کی نام وسارہ بھرم گیا
۱-رہاؤ- جت ست سنجم سیل ن راکھ پریت پنجرمہ کاسٹ بھیا
بن دان اِشنان-ن سنجم سادھ سنگت ن بادھ جیا-۲
لالچ لاگے نام بسارو آوت جاوت جنم گیا
جا جم دھائے کیس گہہ مارے سرت نہی مکھ کال گیا-۳
اہ نس نندا تات پرائی ہِردے نام ن سرب دیا

۱- جنگل - بیابان
۳- بیٹھتے ہیں
۵- جگہ - مقام (رہتے ہیں)
۷- سڑتے ہیں - جلتے ہیں
۹- عزت و آبرو -
۱۱- خودی - غرور - تکبر
۱۳- دکھ - مرض - تکالیف
۱۵- ویرز - منی - نطفہ
۱۷- دل
۱۹- دوزخ ہیں
۲۱- بندھا ہوا - گرفتار
۲۳- سزا
۲۵- جلتا سڑتا ہے
۲۷- کہتے ہیں
۲۹- خواہشات نفسانی کو روکنے کا عمل
۳۱- دل کی -
۳۳- پاک وصاف
۳۵- نظرِ کرم
۳۷- معمولاً - حسبِ طبع -
۳۹- بندگی کا شوق و عشق
۴۱- غرور - تکبر
۴۳- نہیں پا سکتے
۴۵- دغا - بغض - کینہ
۴۷- جیسے
۴۹- اے دیوانے!
۵۱- اتنا ہی
۵۳- بحر و جود - بحر دنیا
۵۵- سونا
۵۷- سے
۵۹- بڑھاکر
۶۱- نیک شعور - نیک اخلاق
۶۳- جسم کا ڈھانچہ
۶۵- خیرات - سخاوت - نیک اعمال
۶۷- یونہی پیدا ہوا
۶۹- دھکا کر - دوڑ کر - ہلّہ بول کر
۷۱- پکڑ کر
۷۳- دن - ذات
۷۵- کینہ - حسد
۷۷- سب پر

۲- ہیں
۴- پہاڑ
۶- بھول کر
۸- غرور - تکبر
۱۰- ضد - یوگ کا ایک عمل
۱۲- پھرتا ہے - بھٹکتا ہے
۱۴- کوشش - سعی
۱۶- کسی طرح بھی
۱۸- ڈگمگائے - متزلزل ہوتا ہے
۲۰- موت
۲۲- لیتا ہے - پاتا ہے
۲۴- جی جان
۲۶- دل کو قابو میں رکھنے والے
۲۸- ریشی منی - دیوتے - فرشتے - نیک سیرت
۳۰- سیر نہیں کر سکتا - بھوک پیاس نہیں مٹا سکتا
۳۲- پکڑے - کرے - بجا لائے -
۳۴- غرور و تکبر سے مبرا
۳۶- پناہ ہیں
۳۸- پیدا ہوا -
۴۰- خودی - انانیت
۴۲- محو ہوتا ہے - مسرور ہوتا ہے -
۴۴- دھوکا و فریب
۴۶- اصل - اصلیت
۴۸- نیچے ہی
۵۰- ہوا -
۵۲- بھول کر
۵۴- زر و مال
۵۶- عورت
۵۸- پیار - محبت
۶۰- خواہشات کو روکنا - انضباطِ نفس
۶۲- بھوت
۶۴- لکڑی - سوکھی لکڑی
۶۶- اشنان - غسل
۶۸- موت
۷۰- بال
۷۲- موت کے منہ میں چلا گیا
۷۴- چغلی - بخیلی
۷۶- غیر کی
۷۸- رحم و کرم -

بِن گرُ شبد۔ نَ گت پت پاوہِ رام نام بِن نرگ گیا - ۴
کھِن مَہ وِنس کرہِ نٹو آ جیئو موہِ پاپ مَہ گلت گیا
اِت آت مائیا وِکھ پساری موہ مائیا کے گن بھئیا - ۵
کرہِ بِکار وِتھار گھنیرے سُرت شبد بِن بھرم پئیا
ہئومے روگ مہا دُکھ لاگا گرُمت لیوہ روگ گیا - ۶
سُکھ سمپت کو آوت دیکھے ساکت من ابھمان بھئیا
جس کا اِہ تن دھن سو پھر لیوے انتر سہسا دُکھ پئیا - ۷
انت کال کچھ ساتھ نہ چالے جو دیسے سبھ تسہِ مئیا
آد پُرکھ اپرمپر سو پربھ ہر نام رِدے لے پار پئیا - ۸
موئے کو رووہ کِسہ سُناوہِ بھے ساگر اسرال پئیا
دیکھ کُٹنب مائیا گرہ مندر ساکت جنجال پرال پئیا - ۹
جا آئے تا تِنہِ پٹھائے چالے تِنے بُلائے لئیا
کچھ کرنا سو کر رہیا بخشنہارے بخش لئیا - ۱۰
جن اِہ چاکھیا رام رسائن تِن کی سنگت کھوج بھئیا
رِدھ سدھ بُدھ گیان گرو تے پائیا مُکت پدارتھ سرن پئیا - ۱۱
دُکھ سُکھ گرمُکھ سم کر جانا ہرکھ سوگ تے برکت بھئیا
آپ مار گرمُکھ ہر پائے نانک سہج سمائے لئیا - ۱۲ - ۷ =

رام کلی دکھنی محلا ۱

جت ست سنجم ساچ درڑائیا ساچ شبد رس لینا
میرا گرُ دئیال سدا رنگ لینا
اہ نس رہے ایک لو لاگی ساچے دیکھ پتینا - ۱ - رہاؤ

۱- نجات
۲- عزت
۳- دوزخ
۴- گیا
۵- لحہ بھر- پل بھر میں
۶- بھیس بدلتا ہے -
۷- نٹ- بازیگر
۸- غلطاں ہوگیا- مستغرق ہوگیا
۹- یہاں- وہاں- اس دنیا میں اور دوسرے جہاں
۱۰- بد افعال
۱۱- پھیلاؤ- توسیع کاروبار میں دھندے
۱۲- بہت سے
۱۳- خودی تکبر
۱۴- مرض
۱۵- بھاری تکلیف
۱۶- زرومال- مال دولت
۱۷- طاقت کا پرستار
۱۸- غرور- تکبر
۱۹- اندر- دل میں
۲۰- فکرو اندیشہ
۲۱- آخری وقت
۲۲- اسی کی- مالک پروردگار کی-
۲۳- مہربانی- عنایت کرم
۲۴- اکال پرکھ- ازلی خدا
۲۵- لاحد وشمار- لامحدود
۲۶- دل میں
۲۷- نجات پاگیا
۲۸- مرچکے کو- مردہ کو
۲۹- ڈر کا سمندر- بحر وجود
۳۰- سانپ- اژدہا
۳۱- اہل وعیال
۳۲- دنیوی امارت - مال وزر
۳۳- گھر
۳۴- مکانات- عالیشان محل
۳۵- دھندہ- کاروبار
۳۶- بھروسہ
۳۷- اسی نے- خدا نے
۳۸- بھیجے
۳۹- بخشنہارا- بخشندہ- معاف کرنے والا-
۴۰- بخش دیا- معاف کردیا- کرم فرما ہوا-
۴۱- چکھا- کھایا- لذت اٹھائی
۴۲- رس کا گھر- سرور کا خزانہ
۴۳- کھوج لی- تلاش کرلی- معلوم کرلیا-
۴۴- خزانے
۴۵- کرامات
۴۶- عقل وادراک
۴۷- علم عرفان
۴۸- نجات جیسی قیمتی شئے
۴۹- پناہ
۵۰- برابر- ایک جیسا- مساوی-
۵۱- خوشی- غمی
۵۲- الگ تھلگ ہوگیا- آزاد ہوگیا
۵۳- ملالیا- مدغم کرلیا-
۵۴- خواہشات نفس کی تکمیل سے پرہیز
۵۵- صدق وایقان
۵۶- ضبط- انضباط (نفس کا)
۵۷- یقین دلایا- مستحکم کیا
۵۸- خوشی حاصل کی- محظوظ ہوا
۵۹- رحیم- کریم- کرم فرما
۶۰- مسرور وشادماں
۶۱- دن رات- شب وروز- ہمیشہ- متواتر
۶۲- محو ومستغرق
۶۳- تسلی وتشفی ہوئی- یقین آیا

رہے گگن پر دِرسٹ سمے سُراخت سبد رنگینا
ست بندھ کپِیش بھرپُر لینا جھوا رنگ رسِیئا - ۳
مِلے گرہ ساچے جن رچ راچے کرت وی چار تپینا - ۴
ایک مہ سرب سرب مہ ایکا اِہ ست گرہ دیکھ دکھائی - ۵
جن کی اے کھنڈ منڈل برہمنڈا سو پربھ لکھن ن جائی - ۶
دیپک تے دیپک پرگاسیا ترہ بھون جوت دکھائی - ۷
سچے تخت سچ محلی بیٹھے نربھو تاڑی لائی - ۸
موہ گیا بیراگی جوگی گھٹ گھٹ کنگری وائی - ۹
نانک سرن پربھو کی چھوٹے ست گرہ سچ سکھائی - ۱۰ - ۸

رام کلی محلا ۱

اڈ ہٹھ ہٹ مڑھی گھر چھائیا دھرن گگن کل دھاری - ۱
گرہ مکھ کیتی سبد اُدھاری سنتہو - ۱ - رہاؤ
ممتا مار ہوئے سوکھے ترہ بھون جوت تماری - ۲
منسا مار منے مہ راکھے ست گرہ سبد وی چاری - ۳
سنگی سُرت اناحد واجے گھٹ گھٹ جوت تماری - ۴
پرپنچ بین تہی من راکھیا برہم اگن پرجاری - ۵
پنچ تت مل اہ نس دیپک نرمل جوت اپاری - ۶
روِسس لوکے اِہ تن کنگری واجے سبد نرادی - ۷
سِو نگری مہ آسن اؤدھو الکھ اگم اپاری - ۸
کایا نگری اِہ من راجا پنچ وسہ وی چاری - ۹
سبد روِے آسن گھر راجا عدل کرے گن کاری - ۱۰
کال بکال کہے کہہ بپرے جیوت موآ من ماری - ۱۱

۱۔ گگن پوری ۔ آسماں ۔ دسواں دوار ۔ دیہ دہم

۲۔ نظر

۳۔ ایک جیسی

+ سب کو ایک نظر دیکھنا ۔ تمام کائنات میں خدا کی رُوح کا جلوہ دیکھنا ۔

۴۔ انہت ۔ روحانی آواز ۔ جو اجیز کسی آواز کے سنائی دیتی ہے

۵۔ سچ ۔ صدق ۔ حق

۶۔ باندا کی

۷۔ لنگوٹ

۸۔ نہار

۹۔ رنگ رس میں محو ۔ مسرور و مخمور

۱۰۔ تسلی پائی ۔ تسکین پائی

۱۱۔ تمام

۱۲۔ زمین کے حصے

۱۳۔ علاقے

۱۴۔ ارض و سما

۱۵۔ عقل و فہم میں سمجھ میں

۱۶۔ چراغ ۔ شمع

۱۷۔ سے

۱۸۔ روشن ہوا ۔ جگمگایا

۱۹۔ تین دنیا

۲۰۔ نورِ الٰہی

۲۱۔ نڈر ۔ بیباک ۔ بےخوف

۲۲۔ محو ہوا ۔ یکسو ہوا

۲۴۔ یوگیوں کے ساز کی آواز ۔ دیہ دہم کی الہامی آواز

۲۵۔ بجائی ۔

۲۶۔ پناہ

۲۷۔ نجات حاصل کی

۲۸۔ دل

۲۹۔ جسم

۳۰۔ سمادھی ۔ مقبرہ

۳۱۔ بنایا ہے

+ جسم ایک مقبرہ ہے ۔ اس میں دل خدا کا گھر ہے

۳۲۔ دھرتی ۔ زمین

۳۳۔ آسمان

۳۴۔ اپنی طاقت و قدرت سے تھام رکھے ہیں

۳۵۔ بہت سے ۔ لاتعداد

۳۶۔ پار کردی ۔ نجات دِلادی ۔ رہا کروادیا

۳۷۔ دنیوی محبت

۳۸۔ خودی ۔ غرور

۳۹۔ خشک کر دیتا ہے ۔ دُور کر دیتا ہے

۴۰۔ تین دنیا ۔ ارض و سما و تحت الثریٰ

۴۱۔ دِلی خواہشات

۴۲۔ پھیلی ہوئی دنیا ۔ کائنات

۴۳۔ بین ۔ دینا ۔ ایک موسیقی کا ساز

۴۴۔ اُس میں

۴۵۔ آگ

۴۶۔ جلائی ۔ روشن کی

۴۷۔ پانچ عناصر

۴۸۔ دن رات

۴۹۔ چراغ ۔ شمع

۵۰۔ لامحدود

۵۱۔ سورج اور چاند ۔ اِڑا و پنگلا سُر میں ۔ بائیں اور دائیں سُر

۵۲۔ تونبہ (کدو کے)

۵۳۔ الگ ۔ جُدا

۵۴۔ شونگری ۔ درگاہِ الٰہی

۵۵۔ میں

۵۶۔ جسم

۵۷۔ پانچ حواس

۵۸۔ بستے ہیں ۔ رہتے ہیں ۔

۵۹۔ یاد کرتا ہے ۔

۶۰۔ فائدہ مند ۔ نفع بخش

۶۱۔ موت

۶۲۔ زندگی

۶۳۔ بچارے ۔ عاجز ۔

۶۴۔ جیتے جی ۔

برہما[١] بسن[٢] مہیش[٣] اِک مورت آپے[٤] کرتا[٥] کاری - ١٢

کائیا[٦] سودھ[٧] نرشے[٨] بھوساگر[٩] آتم تت[١٠] وِی چاری - ١٣

گرُ سیوا تے سد سکھ پایا انتر[١١] شبد دیا[١٢] گن[١٣] کاری - ١٤

آپے میل لئے گن[١٤] داتا ہوئے[١٥] ترشنا[١٦] ماری - ١٥

نرسے[١٧] گن میٹے[١٨] پوٹھے[١٩] ورتے[٢٠] ایہا[٢١] بھگت[٢٢] نرالی[٢٣] - ١٦

گرُ مکھ جوگ شبد آتم چینے[٢٤] ہردے[٢٥] ایک مراری[٢٦] - ١٧

منوآ[٢٧] استھر[٢٨] سبدے راتا[٢٩] ایہا کرنی[٣٠] ساری[٣١] - ١٨

بید[٣٢] باد - نَ پاکھنڈ[٣٣] اودھو گرمکھ شبد ویچاری - ١٩

گرمکھ جوگ کماوے اودھو جت ست شبد وِی چاری - ٢٠

شبد مرے من مارے اودھو جوگ جگت[٣٤] وِی چاری - ٢١

مائیا موہ بھو جل ہے اودھو شبد ترے کل[٣٥] تاری - ٢٢

شبد سور[٣٦] جگ چارے اودھو بانی بھگت وِی چاری - ٢٣

اِہ من مائیا موہیا[٣٧] اودھو نکسے[٣٨] شبد وی چاری - ٢٤

آپے بخشے[٣٩] میل ملائے نانک سرن[٤٠] تماری - ٢٥ - ٩ =

۱- پیدا کرنے والا دیوتا
۲- بشن - پرورش کرنے والا دیوتا۔
۳- مہیش - شو - فنا کرنے والا دیوتا
۴- خود ہی ان تینوں کی شکل ہے)
۵- کرتے والا - فاعلِ مطلق
۶- جسم
۷- سنوار کرکے - درست کرکے
۸- پار ہوتا ہے - نجات پاتا ہے۔
۹- بحر وجود - بحر دنیا
۱۰- اصل - اصلیت
۱۱- اندر - دل میں
۱۲- یاد کیا
۱۳- فائدہ مند - نفع بخش
۱۴- اوصاف کرنے والا۔
۱۵- خودی - تکبر - غرور
۱۶- پیاس - خواہش - حرص ہوا
۱۷- تین عادات
۱۸- مٹائے - دور کرے
۱۹- چوتھی حالت - انسانی تین عادات سے بالاتر
۲۰- بسر کرے ہے
۲۱- یہی
۲۲- بندگی - عبادت
۲۳- الگ تھلگ - نرالی۔
۲۴- پہچانے
۲۵- دل میں
۲۶- ترواکشن کو مارنے والا - کرشن - مالک - خدا
۲۷- بے دل
۲۸- قائم - بخشیدہ
۲۹- محو
۳۰- اعمال۔
۳۱- اعلےٰ ترین
۳۲- ویدوں کی بحث و تحمیص
۳۳- دھوکا - فریب - نمود
۳۴- تدبیر - ڈھنگ - طریقہ
۳۵- خاندان
۳۶- سورج - آفتاب
۳۷- ٹھگ لیا - فریب خوردہ
۳۸- نکلتا ہے - نجات حاصل کرتا ہے۔
۳۹- بخشے - معاف کرے۔
۴۰- پناہ

رام کلی محلا ۱ - دکھنی اونکار

اک اونکار ست گر پرساد

اونکار برہما اتپت + اونکار کیا جن چت
اونکار سیل جگ بھئے اونکار بید نرمئے
اونکار شبد اُدھرے اونکار گرمکھ ترے
اونم اکھر سنہو بی چار اونم اکھر تربھون سار - ۱
سُن پانڈے کیا لکھو جنجالا
لکھو رام نام گرمکھ گوپالا - ۱ - رہاؤ
سسے سبھ جگ سہج اپایا تین بھون اک جوتی
گرمکھ وست پراپت ہووے چن لے مانک موتی
سمجھے سوجھے پڑھ پڑھ بوجھے انت نرنتر ساچا
گرمکھ دیکھے ساچ سمالے بن ساچے جگ کاچا - ۲
دھدھے دھرم دھرے دھرما پر گن کاری من دھیرا
دھدھے دھول پڑے مکھ مستک کنچن بھئے منورا
دھن دھرنی دھر آپ اجونی تول بول سچ پورا
کرتے کی مت کرتا جانے کے جانے گر سورا - ۳
گیان گوائیا دوجا بھائیا گرب گلے بکھ کھائیا
گر رس گیت باد نہی بھاوے سنی اے گر گہبیر گوائیا
گر سچ کہیا امرت لہیا من تن ساچ سکھائیا
آپے گرمکھ آپے دیوے آپے امرت پیائیا - ۴

۱- بانی کا نام جس میں قادرِ مطلق اور اس کی تخلیق کے بارے لکھا گیا ہے۔ یہ دکن کی راگنی میں ہے۔

۳- برہما - پیدائش کا دیوتا

۵- جس نے (برہمانے)

۷- پتھر - پہاڑ

۹- ہوئے - پیدا ہوئے

۱۱- معرضِ وجود میں آئے - پیدا ہوئے

۱۳- پار ہوئے

۱۵- تین دنیا-

۱۷- دنیا کی پرورش کرنے والا - خدا-

۱۹- تمام دُنیا

۲۱- پیدا کیا

۲۳- شئے - چیز

۲۵- آخر کو

۲۷- سنبھالے - یاد کرے

۲۹- دھدھا، (دھ) حرف سے

۳۱- دھرم کُوری - صداقت کا مقام - نیک اصحاب کی صحبت

۳۳- تسلی ہوئی - تسکین ہوئی

۳۵- منہ - چہرہ

۳۷- سونا

۳۹- کچّا لوہا-

+ جس انسان کے منہ میں خاکِ پا ستگرو پڑ جائے - وُہ سمجھو کچّا لوہا سونا بن جاتا ہے۔

۴۲- جنم میں نہ آنے والا - لایلد

۴۴- یا

۴۶- ماسوائے خدا کے دوسری اشیاء سے محبت

۴۸- گل سڑ گیا

۵۰- اچھے نہیں لگتے

۵۲- حاصل کیا

۲- شکل وصورت سے مبرّا - وحدہ لاشریک خدا ہے۔

۴- پیدا ہوا - + خدا نے ہی برہما کو پیدا کیا۔

۶- خیال - دل میں۔ برہما نے خدا کو دل میں یاد کیا

۸- زمانے

۱۰- وید - ہندوؤں کے مقدس گرنتھ

۱۲- اُبھرے - نجات حاصل کر پائے۔

۱۴- اُوم ہمزہ کا حرف

۱۶- اصل - اصلیت

۱۸- حرف "رس" سے

۲۰- قدرتی طور پر - معمولاً

۲۲- قدرۂ الٰہی

۲۴- حاصل ہوتی ہے

۲۶- لگاتار - متواتر-

۲۸- کچّا - خام - فانی

۳۰- رکھتا ہے

۳۲- فائدہ مند - نفع بخش

۳۴- خاک

۳۶- پیشانی۔

۳۸- ہو گئے۔

۴۰- مبارک ہے۔

۴۱- زمین کا آسرا - مالک

۴۳ اندازہ

۴۵- بہادر - شجاعت مند - گرور

۴۷- خودی - تکبر - غرور

۴۹- زہر

۵۱- عمیق و دقیق - خدا - مالک

۵۳- پلایا

ایکو ایک کے سبھ کوئی ہوئے[1] گرب[2] ویاپے[3]

انتر[4] باہر ایک پچھانے[5] اؤ[6] گھٹ محل سجھاپے[8]

پربھ بیرٹے[9] ہر دوڈرن جانہہ ایکو سرشٹ[10] سبائی[11]

ایکنکار اوڈر نہی دوجا[12] نانک ایک سمائی - ۵

اس کرتے کو کیئو گنہ[13] راکھہ[14] اپھرؤ[15] تلبیئون[16] جائی

مائیا کے دیوانے پرانی[18] جھوٹھ ٹھگوری[19] پائی

لب[20] لوبھ[21] محتاج وگوتے[22] اب[23] تب پھر پچھتائی

ایک سرپرے تاگت[24] میٹ[25] پاوے[26] آون[27] جان[28] رہائی - ۶

ایک اچار[29] رنگ اک روپ ؞ پون[30] پانی اگنی[31] اس روپ

ایکو بھور[32] بھوے[33] نہ[34] لوء ؞ ایکو بوجھے سوجھے پت[35] ہوء

گیان دھیان لے سم سر رہے ؞ گرمکھ ایک ورلا کو لے

جس نودے ء کرپا تے سکھ پائے ؞ گرو دوارے آکھ سنائے - ۷

اوڑم[36] دھورم[37] جوت[38] اجالا[39] ؞ تین بھون مہ گر گوپالا[40]

اگوٹیا[41] اس[42] روپ دکھاوے ؞ کر کرپا اپنے گھر[43] آوے

اؤ نو[44] بڑسے[45] نجھر[46] دھارا[47] ؞ اوتم[48] سبد سوارن[49] ہارا

اس ایکے کا جانے بھیئو[50] ؞ آپے کرتا آپے دیئو[51] - ۸

اگوے[52] سور[53] اسر[54] سنگھارے[55] ؞ اوچ[56] دیکھ سبد بیچارے

اوپر آد انت[57] نہہ[58] لوء[59] ؞ آپے کرے کتھے[60] سنے سوء[61]

اوہ بدھاتا[62] من تن دے ء ؞ اوہ بدھاتا[63] من مکھ[64] سوء

پربھ جگ[65] جیون اوڈر نہ کوء ؞ نانک نام رتے پت ہوء - ۹

راجن[68] رام رومے[69] ہنکار[70] ؞ رن[71] مہ لوٹھے[72] منوا مار

رات[73] ونت رہے رنگ[74] راتا ؞ تین بھون جگ چارے جاتا +

ل خودی - انانیت ہیں
۳ - لاحق ہوتا ہے
۵ - پہچانتے - سمجھے
۷ - دل میں خدا کے مقام کو
۹ - نزدیک
۱۱ - تمام - ساری
۱۳ - کیسے - کس طرح
۱۵ - میں رکھوں
۱۷ - تول اور اندازہ میں نہ آنے والا -
۱۹ - ٹھگ کی جڑی بوٹی
۲۱ - لالچ - حرص
۲۳ - اب اور تب - اس دنیا اور بعد میں دوسرے جہاں
۲۵ - رفتار
۲۷ - جنم اور موت
۲۹ - اخلاق - سلیقہ
۳۱ - آگ
۳۳ - پھرتا ہے - گھومتا ہے -
۳۵ - عزت و افتخار
۳۷ - دھوڑ - دھول - خاک یعنی زمین
۳۹ - ظہور
۴۱ - نکل کر - ظاہر ہو کر - روشن ہو کر
۴۳ - دل میں
۴۵ - برستا ہے -
۴۷ - بارش
۴۹ - سنوارنے والا -
۵۱ - دیوتا
۵۳ - سورج (نام خدا)
۵۵ - بار دیتا ہے.
۵۷ - شروع
۵۹ - تین دنیا
۶۱ - وہی
۶۳ - دل میں
۶۵ - دنیا کی حیات - حیات بخش
۶۷ - راجہ رام - مالک - خدا
۶۹ - محبت سے - سچے دل میں
۷۱ - رہتا ہے - جگ آزما ہوتا ہے
۷۳ - محفوظ و مسرور
۷۵ وہ پھر نئی دنیا اور جہاں اور زمانہ میں مشہور ہو جاتا

ک تکبر - غرور
۴ - اندر
۶ - اس طرح
۸ - دیکھ لیتا ہے
۱۰ - دنیا - کائنات
۱۲ - دوسرا - دیگر
۱۴ - پکڑ کر
۱۶ - خیال میں نہ آنے والا - وہم و گمان سے بالاتر
۱۸ - انسان
۲۰ - خواہش
۲۲ - ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۲۴ - خدمت کرے - پرستش کرے -
۲۶ - اندازہ
۲۸ - دور ہو جاتے ہیں - ختم ہو جاتے ہیں
۳۰ - ہوا
۳۲ - کھونڈرا - روح
۳۴ - تین دنیا میں - آسمان - زمین اور پاتال میں
۳۶ - لہر - موج یعنی سمندر
۳۸ - نور الہی
۴۰ - زمین کی پرورش کرنے والا مالک
۴۲ - نور میں
۴۴ - جھک کر
۴۶ - لگاتار - جھڑی کی طرح
۴۸ - اعلیٰ
۵۰ - بھید - راز
۵۲ - طلوع ہوتا ہے
۵۴ - آکاش
۵۶ - اونچا
۵۸ - آخر
۶۰ - کہے - بیان کرے
۶۲ - پیدا کرنیوالا - بنانیوالا - مالک
۶۴ - منہ پہ - زبان پہ
۶۶ - محو ہوئے - رنگے گئے
۶۸ - یاد کرے - ورد کرے
۷۰ - میدان جنگ - کشمکش زندگی
۷۲ - رات دن - شب و روز - ہمیشہ

جن بہانا سونیش ہی جیشا ÷ انت نہ شامل سمجھس دیہا
رہشی رام روے اک بھاءِ ÷ انتر شبد ساچ لو لاءِ
روس نہ کیجئے امرت پیجئے رہن نہی سنسارے
راجے راءِ رنک نہی رہنا آءِ جاءِ جگ چارے
رہن کہن تے رہے نہ کوئی کس پہ کرو بنتی
ایک شبد رام نام نردھر گر دیوے پت متی - ۱۱

لاج مرنتی مرگئی گھونگھٹ کھول چلی
ساس دوانی باورہی سرتے سنگ ٹلی
پریم بلائی رلی سیو من مہ شبد انند

لال رتی لالی بھئی ÷ گرمکھ بھئی نچند
لاہا نام رتن جپ سار ÷ لب لوبھ برا اہنکار
لاڑی چاڑی لائتبار ÷ منمکھ اندھا مگدھ گوار
لاہے کارن آئیا جگ ÷ ہوءِ مجور گیا ٹھگائے ٹھگ
لاہا نام پونجی ویساہ ÷ نانک سچی پت سچا پاتساہ - ۱۳

آءِ وگوتا جگ ÷ جم پنتھ ÷ آئی نہ میٹن کو سمرتھ
آتھ سیل نیچ گھر ہوءِ ÷ آتھ دیکھ نوے جس دوءِ
آتھ ہوءِ تا مگدھ سیانا ÷ بھگت بہونا جگ بورانا
سبھ مہ ورتے ایکو سوءِ ÷ جس نو کرپا کرے تس پرگٹ ہوءِ
جگ جگ تھاپ سدا نروَیر ÷ جنم مرن نہی دھندا دھیر
جو دیسے سو آپے آپ ÷ آپ اپاءِ آپے گھٹ تھاپ
آپ اگم چر دھندھے لوئی ÷ جوگ جگت جگجیون سوئی
کر آچار سچ سکھ ہوئی ÷ نام وہونا مکت کو ہوئی - ۱۵

۱- جس تے
۲- سمجھا۔ معلوم کرلیا
۳- وہ
۴- اُس (مالک)
۵- جیسا۔ یکساں
۶- بہت زیادہ
۷- آلودگی سے پاک۔ پاکیزہ
۸- ہو جاتی ہے۔ دکھائی دیتی ہے
۹- جسم
۱۰- مسرور وشادماں رہیگا
۱۱- دِل میں
۱۲- اِک رس محبّت
۱۳- اندر۔ دل میں
۱۴- محو ومستغرق رہے
۱۵- غصّہ۔ گلہ
۱۶- دنیا پہ
۱۷- راؤ۔ ٹھاکر۔ راجہ
۱۸- کنگال۔ مفلس
۱۹- رہنا۔ اس دنیا میں رہنا
۲۰- کہنے سے۔ بات کرنے سے
۲۱- عرض۔ استدعا
۲۲- بے بدل۔ لابدل۔ باا ثر
۲۳- عزّت
۲۴- نصیحت۔ پند ونصائح
۲۵- شرم سے
۲۶- گھونگھٹ
۲۷- دیوانی۔ حواس باختہ
۲۸- پاگل۔ مجنوں۔ جنونی
۲۹- سنکٹ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بلا
۳۰- محبوب کی محبت میں سرشار
۳۱- بے فکر
۳۲- فائدہ۔ نفع
۳۳- اعلےٰ ترین (نام)
۳۴- خواہش۔ حرص وہوا
۳۵- لالچ۔ بخل
۳۶- خودی۔ تکبّر۔ غرور
۳۷- اُتاری۔ بات لگائی گئی
۳۸- چڑھائی گئی۔ بڑھا چڑھا کر کہی گئی۔ چغلی بخیلی
۳۹- اعتبار کرکے۔ بھروسہ کرکے۔ کانوں کا کچا ہونا
۴۰- بیوقوف۔ نادان۔ جاہل
۴۱- گنوار۔ بے عقل
۴۲- کے لئے۔ سبب
۴۳- مزدور
۴۴- ٹھگا گیا
۴۵- راس۔ اثاثہ
۴۶- بھروسہ۔ یقین
۴۷- پاتشاہ۔ بادشاہ
۴۸- ذلیل وخوار
۴۹- موت
۵۰- راستہ
۵۱- تقدیر۔ مایا۔ دنیا
۵۲- مٹانے کو
۵۳- اہل۔ قابل
۵۴- مال وزر۔ زر ودولت
۵۵- بیل۔ شریف۔ اعلےٰ نیک خاندان
۵۶- کم ذات۔ ادنےٰ خاندان
۵۷- جھکتے ہیں۔ سلام کرتے ہیں۔
۵۸- دونوں کو
+ دھن دولت چاہے شریف گھرانے میں ہو۔ چاہے ادنےٰ خاندان میں۔ اس کو دیکھ کر دونوں (شریف اور ادنےٰ) جھک جھک کر سلام کرتے ہیں۔
۵۹- عقلمند۔ دانشمند عاقل۔
۶۰- بغیر۔ محروم۔
۶۱- جنونی۔ مجنوں۔ شیدائی
۶۲- ظاہر
۶۳- بنا کر۔ پیدا کرکے
۶۴- بغیر عداوت اور کدورت کے۔
۶۵- بھٹکنا۔ سرگرداں ہونا
۶۶- دکھائی دیتا ہے۔ نظر آتا ہے۔
۶۷- پیدا کرکے
۶۸- دل میں
۶۹- حواس خمسہ سے بالاتر
۷۰- دنیا
۷۱- نیک اخلاق
۷۲- نجات کیسے پائے

وِن ناوَے[٢] ویرودھ[٣] سہریٹھ ÷ کیثوَن بلہہ کا[٥] ٹھہ من[٦] پیٹھ

واٹ وٹاؤ[٧] آوَے جاءِ ÷ کیا لے آئیا کیا پلّے[٨] پاءِ

وِن ناوَے توٹا[٩] سجھ نھاءِ ÷ لاہا[١٠] ملے جا دیئیے بجھاءِ

ونج[١٢] واپار ونجے[١٣] واپارِی ÷ وِن ناوَے کیشی[١٤] پَٹ[١٥] سارٹی[١٦] ١٦

گُرُ وِچار سے گیانی[١٧] شوءِ ÷ گُرُ مہ گیان پراپت ہوءِ

گُرُ داتا وِرلا[١٩] سنسار ÷ ساچی کرتی[٢٠] گُرُ وِی چار

اگم[٢١] اگوچر[٢٢] کیمت[٢٣] نہی پاءِ ÷ تا ملی[٢٤] اَے جا لیئے[٢٥] ملاءِ

گُرُ ونتی گُرُ سارے[٢٦] بنیت[٢٧] ÷ نانک گُرُ مت ملی اَے[٢٨] میت ١٧

کام[٢٩] کرودھ[٣٠] کا[٣١] یا کو گالے ÷ جئو کنچن[٣٢] سوہاگا ڈھالے

کس[٣٣] کسوٹی سہے[٣٤] سو[٣٥] تاؤ ÷ ندر[٣٦] صراف ونیس[٣٧] چڑھاؤ

جگت[٣٨] پسو[٣٩] اہنگ[٤٠] کال[٤١] قصائی ÷ کر[٤٢] کرتے[٤٣] کرنی[٤٤] کر[٤٥] پائی

جن کیتی تِن کیمت پائی ÷ ہور کیا کہی اَے کچھ کہن نَ جائی ١٨

کھوجت[٤٦] کھوجت امرت پیا ÷ کھما[٤٧] گہی[٤٨] من ست گُرُ دیا

کھرا[٤٩] کھرا آ کھے سبھ کوءِ ÷ کھرا رتن جگ چارے ہوءِ

کھات[٥٠] پی[٥١] اَت موٹے[٥٢] نہی جانیا[٥٣] ÷ کھن[٥٤] مہ موٹے جا سبد پچھانیا

اَسھتر[٥٥] چیت[٥٦] مَرَن من مانیا ÷ گُرُ کرپا تے نام پچھانیا

گگن[٥٧] گنبھیر[٥٨] گگنتر[٥٩] واس[٦٠] ÷ گُرُ گاوَے سکھ سہج نواس

گیا نَ آوَے آءِ نَ جاءِ ÷ گُرُ پرساد[٦١] رہے لِو لاءِ

گگن اگم اناتھ[٦٢] اجونی[٦٣] ÷ اَسھتر چیت سمادھ[٦٤] سگونی[٦٥]

ہرنام چیت پھر پوَہِ نَ جونی ÷ گُرُ مت سار[٦٦] ہور نام بِہونی[٦٧] ٢٠

گھر در[٦٨] پھر تھاکی[٦٩] بہُتیرے ÷ جات اَسنکھ اَنت نہی میرے

کے[٧٠] تے مات پِتا سُت[٧١] دھیا[٧٢] ÷ کے تے گُرُ چیلے پھُن ہوُ آ[٧٣]

۱- بغیر
۲- نامِ خدا کے
۳- جو روکا نہ جا سکے۔ ناقابلِ امتناع - ضدّی
۴- جسم
۵- کٹ جائے۔ دُور ہو جائے
۶- کٹ جائے دُور ہو جائے
۶- درد۔ تکلیف
۷- راستہ طے کرنے والا۔ مسافر
۸- حاصل کرے گا
۹- کمی۔ نقصان
۱۰- جگہ۔ مقام
۱۱- نفع۔ فائدہ
۱۲- بیوپار۔ تجارت
۱۳- سودا کرتا ہے۔ بیوپار کرتا ہے۔
۱۴- بیوپاری۔ سوداگر۔ تاجر
۱۵- عزت
۱۶- اعلیٰ ترین۔ اصل۔
۱۷- عالم۔ عارف
۱۸- حاصل ہوتا ہے۔ ملتا ہے
۱۹- کوئی ایک۔ کم و بیش
۲۰- اعمال
۲۱- جہاں پہنچا نہ جائے۔ نارسا
۲۲- عقل و ادراک سے بالاتر
۲۳- قیمت۔ جس کی قیمت نہ ڈالی جا سکے۔ بیش بہا۔ گرانقدر
۲۴- جب اُسی صورت میں
۲۵- آگہ
۲۶- یاد کرتی ہے۔
۲۷- ہر روز۔ ہمیشہ
۲۸- دوست - محبوبِ حقیقی
۲۹- حرص - خواہشِ نفس
۳۰- غصّہ۔ طیش
۳۱- جسم
۳۲- سونا
۳۳- گھساؤ
۳۴- برداشت کرے۔
۳۵- تیز آگ۔ تپش
۳۶- نظر
۳۷- اصل رنگ
۳۸- حیوان
۳۹- خودی - انانیت - تکبّر
۴۰- موت
۴۱- قصّاب
۴۲- بنا کر۔ دُنیا پیدا کر کے
۴۳- قادرِ مطلق
۴۴- اعمال
۴۵- بلحظ
۴۶- تلاش کرتے کرتے
۴۷- عجز و انکساری
۴۸- پکڑی - اختیار کی۔
۴۹- خالص
۵۰- کھاتے
۵۱- پہنچے
۵۲- مر گئے
۵۳- خدا کو نہیں سمجھ سکے۔
۵۴- لمحہ بھر میں
۵۵- قائم - متحمّل مزاج
۵۶- دل
۵۷- آسمان
۵۸- سنجیدہ۔ متین
۵۹- آسمان میں۔ دل کے آسمان میں
۶۰- بسا ہوا۔ موجود
۶۱- مہربانی سے۔ فیض سے
۶۲- جس کا مالک کوئی نہ ہو۔
۶۳- جنم میں نہ آنے والا۔ لایلد
۶۴- یکسوئیت - محویت
۶۵- با اوصافِ حمیدہ
۶۶- اصل شئے
۶۷- خالی۔ بغیر
۶۸- تھک گئی
۶۹- لاتعداد - بے شمار۔
۷۰- کتنے ہی۔ بہت سے
۷۱- بیٹے۔ لڑکے
۷۲- بیٹی۔ لڑکیاں
۷۳- پھر۔ بار بار

کاچ[1] گرہ تے مکتت[2] نَ ہوۓ آ ٭ کیتی[3] نار[4] وٚر[5] ایک سمال[6]
گرہ مکھ ہرن جیوَن پربھ نال ٭ دہ[7] دس ڈھوڈھ[8] گھرے[9] مہ پائیا
میٖل بھیا ست گروٗ ملائیا ۔ ۲۱

گرہ مکھ گاوے گرہ مکھ بولے ٭ گرہ مکھ تول توَ لاوے توٗلے
گرہ مکھ آوے جائ نسنگ[10] ٭ پر[11] ہرمیٖل[12] جلائ کلنک[13]
گرہ مکھ[14] ناد بید بی چار ٭ گرہ مکھ مجن[15] چج[16] اَچار
گرہ مکھ شبد اَمرت ہے سار[17] ٭ نانک[18] گرہ مکھ پاوے پار ۔ ۲۲

چنچل[18] چیت نَ رہی ٹھائ[19] ٭ چوری مرگ[20] اَنگورى[21] کھائ
چرن[23] کمل[24] اُردھارے[25] چیت[26] ٭ چر[27] جیوَن چیتن[28] نت[29] نیت
چنتت[30] ہی دیسے[31] سبھ کوئ ٭ چیتہ[32] ایک تہی[33] سکھ سوئ
چیت وسے[34] راچے[35] ہر نائ ٭ مکت بھیا پت[36] سیو گھر جائ ۔ ۲۳

چھیجے[37] دیہہ[38] کھلے اِک گنڈھ[39] ٭ چھیا[40] نت دیکھہ جگ ہنڈھ[41]
دھوپ چھاؤ جے سم[42] کر جانے ٭ بندھن کاٹ مکت گھر آنے
چھائیا[43] چھوچھی[44] جگت بھلانا[45] ٭ لکھیا کرت[46] دھرے[47] پروانا[48]
چھیجے جوبن[49] جرو[50] آ سرکال[51] ٭ کائیا چھیجے[52] بھئی سبال[53] ۔ ۲۴

جاپے آپ پربھو تہ لوئ[54] ٭ جگ جگ داتا اَوَر نَ کوئ
جیوٗ[55] بھاوے[56] تیوٗ[57] راکھہ راکھ ٭ جس[58] جاچو[59] دیوے پت[60] ساکھ[61]
جاگت[62] جاگ رہا تدھ بھاوا ٭ جا توٗ میلہہ تا تجھے[63] سماوا
جے جے[64] کار جپیو جگدیس[65] ٭ گرمت ملی آے بیس[66] اکیس ۔ ۲۵

جھکھ[67] بولن کیا جگ سیٗو واد[68] ٭ جھور مرے[69] دیکھے[70] پرماد[71]
جنم موئے نہی جیون آسا[72] ٭ آئ چلے بھئے آس نراسا[73] ۔

١- بچے۔ ناآزمودہ
٢- نجات
٣- کشتی
٤- عورت
٥- شوہر۔ خاوند۔ مالک
٦- سمجھ۔ جان لے
٧- دس اطراف۔ ہرطرف
٨- ڈھونڈنے سے۔ تلاش کرنے سے
٩- گھرمیں۔ دل میں ہی
١٠- بے شک۔ بغیر جھجک اور رکاوٹ کے
١١- دور کرکے مٹا کر
١٢- گندگی۔ غلاظت
١٣- بدنامی کا ٹیکہ
١٤- گوربانی۔ کلام ربانی
١٥- اشنان۔ تیرتھوں پہ غسل
١٦- نیک اخلاق۔ نیک شعور
١٧- اصل۔ اعلیٰ
١٨- متلون مزاج۔ متزلزل دل
١٩- نہیں رہتا
٢٠- ایک جگہ۔ ٹھکانہ پہ
٢١- ہرن (دل کا ہرن)
٢٢- نئی پھوٹی کونپلیں۔ ہری گھاس
٢٣- قدم
٢٤- کنول کا پھول
٢٥- دل میں یکجا رکھے
٢٦- دل
٢٧- عمردراز۔ طویل زندگی
٢٨- باشعور۔ بیدارمغز
٢٩- ہمیشہ رہنے والا۔ لافانی
٣٠- فکرمند۔ متفکر۔ پریشان
٣١- دکھائی دیتے ہیں
٣٢- یادکرے۔
٣٣- تب ہی
٣٤- بس جائے۔ سما جائے
٣٥- محو ہوجائے۔ رنگا جائے
٣٦- باعزت۔ عزت وآبرو کے ساتھ
٣٧- بوسیدہ ہونے پہ۔ فنا ہونے پہ
٣٨- جسم
٣٩- گانٹھ۔ اربعہ عناصر کی گانٹھ کھل جاتی ہے
٤٠- فنا ہونے والی اور سدا نہ رہنے والی دنیا
٤١- گھوم پھرکر
٤٢- ایک جیسے۔ برابر
٤٣- سایہ۔ مایا۔ دنیا (محض درخت کی چھاؤں ہے)
٤٤- تھوتھی۔ خالی۔
٤٥- فریب خوردہ۔ بھولا ہوا۔
٤٦- پچھلے جنم کا اعمال نامہ
٤٧- روزِ ازل سے
٤٨- پروانہ۔ سنیہہ
٤٩- شباب۔ جوانی
٥٠- بڑھاپا
٥١- موت سرپہ منڈلاتی ہے
٥٢- بہہ گیا۔
٥٣- جالا۔ پانی کے جلے کی طرح۔
٥٤- تین دنیا ہیں
٥٥- جیسے۔ جس طرح
٥٦- اچھا لگے۔ پسند آئے۔ رضا ہو
٥٧- ویسے ہی اسی طرح
٥٨- حمدوثنا۔ توصیف وثنا
٥٩- مانگتا ہوں۔ چاہتا ہوں
٦٠- عزت
٦١- رسوخ۔ اثر۔ شہرت
٦٢- بیدار دل
٦٣- محو ہو جاؤں۔ مدغم ہو جاؤں
٦٤- مدح سرائی
٦٥- دنیا کے مالک
٦٦- یقیناً۔ لاشک وریب
٦٧- فضول بکواس۔ بیہودہ سرائی
٦٨- دنیا سے
٦٩- جھگڑا۔ بحث
٧٠- افسوس کرتا ہوا۔
٧١- خودی۔ غرور۔ تکبر
٧٢- امید
٧٣- امید وبیم سے مبرا

جھڑ جھڑ جھکھ ماٹی دل جاۓ ٭ کال نہ چاپنے ہر گن گاۓ

پائی نوندھ ہر کے ناۓ ٭ آپے دیوے سہج سبھاۓ - ٢٦

گیانو بوئیے آپے بوجھے ٭ آپے سمجھے آپے سوجھے

گرہ کا کہیا انک سماوے ٭ نرمل سوچے ساچو بھاوے

گرہ ساگر رتنی نہی توٹ ٭ لال پدارتھ ساچ اکھوٹ

گرہ کہیا ساکار کماوہ ٭ گرہ کی کرنی کاہے دھاوہ

نانک گرہ مت ساچ سماوہ - ٢٧

ٹوٹے نیہہ کہ بولہہ سہی + ٭ ٹوٹے باہ دوہوں دس گہی

ٹوٹ پریت گئی بر بول ٭ درمت پرہر چھاڈی ڈھول

ٹوٹے گنٹھ پرے وی چار ٭ گرہ سبدیں گھر کارج سار

لاہا ساچ نہ آوے توٹا ٭ تربھون ٹھاکرہ پریتم موٹا - ٢٨

ٹھاکرہ منوہ راکھہو ٹھاۓ ٭ ٹھہک موئی اوگن پچھتاۓ

ٹھاکرہ ایک سبائی نار ٭ بہتے ویش کرے کوڑیار

پر گھر جاتی ٹھاک رہائی ٭ محل بلائی ٹھاک نہ پائی

سبد سواری ساچ پیاری ٭ سائی سوہاگن ٹھاکرہ دھاری - ٢٩

ڈولت ڈولت ہے سکھی پھاٹے چیر سی گار

ڈاہپن تن سکھ نہی بن ڈر بنٹھی ڈار

ڈرپ مئی گھر اپنے ڈیٹھی کنت سجان

ڈر راکھیا گرہ آپنے نرڈ بھو نام وکھان

ڈوگر واس تکھا گھنی جب ویکھا نہیں دور

تکھا نوارے سبد من امرت پیا بھرپور

دہ دہ آکھے سبھ کوئی جے بھاوے تے دے ۓ

۱- مجبور مجبور کر- افسوس کرتے ہوئے
۳- مٹی میں- خاک میں
۵- موت
۷- نوشتہ انے
۹- اپنے علم سے
۱۱- دامن میں ڈلوالیتا ہے- دل میں جاگزیں کر لیتا ہے
قبول کر لیتا ہے۔
۱۳- صاف و پاک
۱۵- کمی
۱۷- ختم نہ ہونے والا- معمور و بھرپور
۱۹- کام
۲۱- بھاگتے ہو- دوڑتے ہو
۲۳- محبت- پیار
۲۵- سامنے۔
+ اپنے مالک کے سامنے بولنے سے (جواب دینے سے) اصل محبت ٹوٹ جاتی ہے- جیسے کہ دو نو طرف سے پکڑا ہوا بازو ٹوٹ جاتا ہے
۲۹- برا بولنے سے- بدکلامی سے
۳۱- دور کرنا
۳۳- پیارے نے- محبوب نے- مالک نے
۳۵- کام بن جاتا ہے- راس آجاتا ہے- بگڑی بن جاتی ہے
۳۷- کمی
۳۹- بڑا- ظاہر
۴۱- دل کو
۴۳- ٹکرا کر- لڑ جھگڑ کر
۴۵- تمام- کل
۴۷- جھوٹا- دروغ گو
۴۹- درگاہ الہی
۵۱- سنوارے ہوئے
۵۳- مالک کے آسرے والی جبکہ خدا کا سہارا ہے
۵۵- چھوٹ گئے- نارنار ہو گئے
۵۷- سنگار-
۵۹- بغیر
۶۱- بے شمار لوگ- جھنڈ کے جھنڈ
۶۳- مرکئے-
۶۵- شوہر- خاوند- مالک
۶۷- نڈر- بیباک
۶۹- پہاڑ-
۷۱- پیاس- تشنگی
۷۳- دور کرے- مٹائے- بجھائے
۷۵- جس کو

۲- جھک مارنا- بکواس کرنا- بیہودہ برائی کرتے۔
۴- مل جاتا ہے (خاک ہو جاتا ہے)
۶- چباتا (نہیں)
۸- اپنی طبیعت کے مطابق- معمولاً
۱۰- کہا ہوا- پند و نصائح
۱۲- آلودگی سے پاک- پاکیزہ
۱۴- رتنوں کی- لعل و جواہر کی
۱۶- چیز- شے
۱۸- وہی
۲۰- کرو-
۲۲- ٹوٹ جاتا ہے- منقطع ہو جاتا ہے
۲۴- جب کہ بولے
۲۶- بازو
۲۷- دو نو طرف سے
۲۸- پکڑا ہوا
۳۰- بدعقل- بدمزاج (عورت)
۳۲- چھوڑ دی
۳۴- گانٹھ پھر سے بندھ جاتی ہے- پھر سے محبت استوار ہو جاتی ہے
۳۶- نفع- فائدہ
۳۸- تین دنیا
۴۰- روکو- منع کرو۔
۴۲- ٹھکانہ پہ (رکھو) برقرار رکھو
۴۴- برا عمال- گناہ
۴۶- استری- عورت
۴۸- باندھ رکھی- روکے رکھی
۵۰- روک- رکاوٹ + پھر سے کوئی رکاوٹ نہیں آتی
۵۲- وہی
۵۴- ڈگمگاتے
۵۶- کپڑے- زریں لباس
۵۸- کینہ و حسد میں
۶۰- فنا ہو گئے
۶۲- ڈر کی وجہ سے (دنیا کے خوف سے)
۶۴- دیکھی- نظر کرم کی
۶۶- دانشمند- فہیم
۶۸- کہہ کر- وعدے سے
۷۰- رہائش
۷۲- بہت زیادہ
۷۴- دو + ہر ایک مانگتا ہے- اور کہتا ہے- مجھے دو- مجھے دو-
۷۶- اُسے- اُس کو ہی

گرُو دوارے دیوسی تکھاں نوارے سوئے - ۳۰
ڈھنڈولت ڈھونڈت ہوُ پھری ڈھیہہ ڈھیہہ پوُن کرار
بھارے ڈھیہہ تے ڈھیہہ پئے ہوُلے نکسے پار
امرا جاچی ہر ملے تن کے ہوُ بل جاؤ
تن کی دھوڑ اکھو لیئے سنگت میل ملاؤ
من دیا گرُ آپنے پائیا نرمل ناؤ
جن نام دیا تس سیوسا تس بلہارے جاؤ
جو اوسارے سو ڈھاہسی تس بن اور نہ کوئے
گرُ پرساد تس سنملا تا تن دوکھ نہ ہوئے - ۳۱
نہ کو میرا کس گہی نہ کو ہوآ نہ ہوگ
آون جان وگوچی اے دبدھا ویاپے روگ
نام وہونے آدمی کلر کندھ گرنت
ون ناوے کیؤ چھوٹی اے جائے رساتل انت
گنت گناوے اکھری اگنت ساچا سوئے
اگیانی مت ہین ہے گرُ بن گیان نہ ہوئے
ٹوٹی تنت رباب کی واجے نہی وجوگ +
وچھڑیا میلے پربھو نانک کر سنجوگ - ۳۲
تن ور کائیا پنکھ من ترور پنکھی پنچ
تت چگہہ مل ایک سے تن کو پھاس نہ رنچ
اُڈہ تا بیگل ٹیگلے تاکہ چوگ گھنی
پنکھ تٹے پھاہی پڑی اوگن بھیڑ بنی
بن ساچے کیؤ چھوٹی اے ہرگن کرم منی

۱- ذریعے - وساطت سے
۲- دیگا
۳- پیاس
۴- دور کرے گا - مٹائے گا۔
۵- دہنی - مالک
۶- ڈھونڈتی - تلاش کرتی
۷- بین بھرتی رہی
۸- گرتے پڑتے ہیں۔
۹- اِس کنارے - دُنیا سمندر کے اس کنارے
۱۰- گرتے
۱۱- گر پڑے
۱۲- سکے
۱۳- نکل گئے (پار) پار ہو گئے
۱۴- لاثانی - لازوال
۱۵- جو جانچا تو لانہ جا سکے۔ لا اندازہ
۱۶- قربان جاؤں - صدقے جاؤں
۱۷- اُن کی۔
۱۸- دُھول - گرد - خاکِ پاء
۱۹- نجات حاصل کی جاتی ہے
۲۰- صحبت۔
۲۱- پاک وصاف
۲۲- نام - نامِ خدا
۲۳- خدمت کروں گا - یاد کروں گا
۲۴- بناتا ہے - تعمیر کرتا ہے
۲۵- گرا دیگا - مسمار کر دے گا۔
۲۶- دوسرا - دیگر
۲۷- مہربانی - عنایت
۲۸- یاد کروں
۲۹- جسم
۳۰- پکڑوں - کس کا دامن تھاموں
۳۱- ہوگا۔
۳۲- ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۳۳- تذبذب - پریشانی
۳۴- لاحق ہوتا ہے۔
۳۵- محروم - عاری۔
۳۶- ریت کی - ریتلی۔
۳۷- دیوار
۳۸- گر جاتے ہیں
۳۹- نجات حاصل کریں
۴۰- پاتال - گراوٹ - دوزخ
۴۱- آخر کو
۴۲- گنتی - شمار - تعداد
۴۳- گنتا ہے - شمار کرتا ہے
۴۴- حرفوں میں - حروف میں
۴۵- لاتعداد و لاشمار کو
۴۶- جاہل - نادان - اعمیٰ
۴۷- عقل کے بغیر - بے عقل
۴۸- تار
۴۹- بجتی (نہیں)
۵۰- ہجر میں - جدائی میں خدا سے الگ ہو کر
+ خدا سے دور لوگ ٹوٹی ہوئی رباب کی طرح ہیں۔ جب میں سے کوئی آواز یا سُر نہیں نکلتی
۵۱- ہجر زدہ - بچھڑ
۵۲- اتفاق سے
۵۳- درخت
۵۴- جسم
۵۵- پرندہ - طائر
۵۶- اصل - جوہر
۵۷- اُن کو
۵۸- پھندا - قید
۵۹- ذرا بھر
۶۰- اُڑتے ہیں۔
۶۱- بہت جلد - بہت تیز۔
۶۲- جلد باز
۶۳- دیکھتے ہیں۔
۶۴- دانہ
۶۵- بہت زیادہ
۶۶- پر - بازو
۶۷- ٹوٹ جاتے ہیں
۶۸- پھندا پڑ گیا - گرفتار ہو گئے
۶۹- مصیبت آپڑی
۷۰- نجات پائیں
۷۱- بخشش - عنایت
۷۲- رتن - جوہر

آپ چھڈائے چھوٹی اَے وڈّا آپ دھنی

گرُہ پنتھ سادی چھوٹی اَے کرپا آپ کرے

اپنے ہاتھ وڈائیا جے بھاوے تے دے ۳۳۰ – ۳۳

ہتر ہتر کپنے جی اڑا تھان دیوتا ہووے

تھان تھان سچ ایک ہے کاج نَ پھیٹے گوء

تھر نارائن ہتر گروہ تھر سا چا بی چار

سرُشٹ نر ناتھ ناتھ تو ندھا را آدھار

سربے تھان تھننتری تو دا تا داتار

جہہ دیکھا تہہ ایک تو اَنت نَ پارا وار

تھان تھننتر رو رہیا گرُہ شبدی دی چار

اَن منگیا دان دیوسی وڈا اگم اپار – ۳۴

دئیا دان دئیال تو کر کر دیکھن ہار

دئیا کرہ پربھ میل لیہ کھن مہ ڈھاہ اُسار

دانا تو بینا تو ہی دا نا کے سرُدان

والد بھنجن دُکھ دلن گرُہ مکھ گیان دھیان – ۳۵

دھن گئے بھُکھ جھوڑی اے دھن مہ چیت گوار

دھن وڈلی سچ سچیا نرمل نام پیار

دھن گیاتا جان وہ ہے راچہ رنگ ایک

من دی بہے سر سونپی اَے بھی کرتے کی ٹیک

دھندا دھاون رہ گئے من مہ سبد انند

دُرجن تے ساجن بھئے بھیٹے گرُہ گوبند

بن بن پھرتی ڈھونڈھتی بشن رہی گھر بار

۱- بڑا
۲- مالک
۳- مہربانی سے۔ لطف و کرم سے
۴- عنایت۔ بخشش
۵- نیکیاں۔ عزت
۶- جس کو
۷- چاہیے
۸- اُس سے
۹- بہت کانپتا ہے
۱۰- جی۔ انسان
۱۱- مقام۔ ٹھکانہ
۱۲- بغیر
۱۳- عزت۔ آبرو
۱۴- کام۔ کاروبار
۱۵- بگڑتا نہیں
۱۶- قائم و دائم
۱۷- جس کا گھر پانی (سمندر) ہے۔ وشنو۔ مالک
۱۸- دیوتا۔ فرشتہ
۱۹- آدمی۔ انسان
۲۰- سوامی۔ مالک۔ مالکوں کا مالک
۲۱- بے آسروں کا۔ بے سہاروں کا۔
۲۲- سہارا۔ آسرا
۲۳- تمام
۲۴- مقامات در مقامات
۲۵- کریم۔ سخی
۲۶- جہاں
۲۷- حد۔ آخر
۲۸- حد و شمار
۲۹- بسا ہوا۔ سمایا ہوا
۳۰- بغیر مانگے
۳۱- خیرات
۳۲- دیگا
۳۳- نارسا۔ جس تک کوئی پہنچ نہ سکے
۳۴- لاحد و شمار
۳۵- دیکھنے والا۔ بینا۔ بینندہ
۳۶- ملالو۔ واصل کرلو
۳۷- لمحہ بھر میں۔ پلک میں
۳۸- گراتا ہے۔ مسمار کرتا ہے
۳۹- بناتا ہے۔ تعمیر کرتا ہے
۴۰- عاقل۔ دانشمند
۴۱- دور اندیش
۴۲- سبھوں کا سخی۔ بڑا بھاری سخی۔ عطا کنندہ
۴۳- غربت دور کرنے والا
۴۴- دکھ۔ تکالیف کو پیس ڈالنے والا
۴۵- مال دولت کے جانے پر
۴۶- بیٹھ کر
۴۷- افسوس کریں۔
۴۸- دل
۴۹- گنوار۔ جاہل (دکا)
۵۰- کسی ایک نے
۵۱- جمع کیا۔ اکٹھا کیا
۵۲- پاک و صاف
۵۳- مجھ جیسے
۵۴- نذر کریں۔ پیش کریں
۵۵- آسرا۔ سہارا۔ پناہ
۵۶- بھاگتے۔ دوڑتے۔
۵۷- خوشی۔ مسرت
۵۸- برا آدمی۔ کھوٹا۔
۵۹- ہو گئے۔
۶۰- ملے۔ دیدار کئے
۶۱- زمین کا مالک۔ خدا۔
۶۲- شے۔ چیز

ست گرہ میلی مِل رہی جنم مرن دکھ تواَر۔
ناناکرت نَ چھوٹیٔ آے وِن گن جنم پُنہ جاہ
نانِس اٰہ نَ اوہ ہے اَؤ گن پھر پچھتاہ
ناتِس گیان دِھیان ہے ناتِس دھرم دِھیان
وِن ناوے نِرَبھو کہا کیا جانا ابھیمان
تھاک رہی کوہ اَپڑا ہاتھ نہی ناپار
نَ ساجن سے رنگلے کِس پہ کری پکار
نانک پریو پریو جے کری میلے میلن ہار
جن وچھوڑی سو میلسی گرہ کے ہیت اپار۔ ۳
پاپ بُرا پاپی کو پیارا ٭ پاپ لدے پاپے پاسارا
پرہر پاپ پچھانے آپ ٭ ناتِس سوگ وِجوگ سنتاپ
نرک پڑنتو کیو رہے کیو بنچے جم کال
کیو اون جانا ویسرے جھوٹھ بُرا کھے کال
من جنجالی ویڑیا بھی جنجالا ماہ
وِن ناوے کیو چھوٹیٔ اَے پاپے پچہ پچاہ - ۳۸
پھر پھر پھاہی پھاسے کئو آ ٭ پھر پچھتانا اب کیا ہو آ
پھاتھا چوگ چگے نہی بوجھے ٭ سَت گرہ ملے تا آکھی سوجھے
جیو مچھلی پھاتھی جم جال ٭ وِن گرہ داتے مکت نَ بھال
پھر پھر آوے پھر پھر جاۓ ٭ اِک رنگ رچے رہے لِو لاۓ
او چھوٹے پھر پھاس نَ پاۓ - ۳۹
بیڑا بیڑا کر رہی بیڑ بھئے بیڑاء ٭ بیڑ چلے گھر آپنے بھن برہ جل جاۓ
بابل کے گھر بیٹڑی بالی بالے نیہہ ٭ جے لوڑیں ور کامنی ستگر سیوہ تیہہ

۱- [illegible] ملادی - واصل کردیا
۲- دُور کرکے
۳- کئی ایک قسم کے۔
۴- اعمال
۵- نجات (نہیں حاصل ہوتی)
۶- بغیر اوصاف حمیدہ کے
۷- موت کے شہر - دوزخ
۸- بہر - بہرِ دُنیا
۹- دُو - دوسرا جہاں
۱۰- عیوب - گُناہ
۱۱- پچھتاتا ہے - افسوس کرتا ہے
۱۲- بغیر نام کے
۱۳- ڈر اور خوف جسے نہ ہو - بیباک
۱۴- خودی - تکبّر - غرور
۱۵- تھک گئی - ہار تھک گئی
۱۶- کیسے - کس طرح
۱۷- پہنچوں -
۱۸- گہرائی - عمق
۱۹- حدِ آخر
۲۰- دوست - حبیب
۲۱- رنگیلے
۲۲- پکار کروں - آہ و فریاد کروں
۲۳- پیارا پیارا - میرا محبوب!
۲۴- ملانے والا
۲۵- جدا کیا - الگ کیا
۲۶- (وہی) ملائیگا - واصل کریگا
۲۷- انتہائے محبّت - بے حد محبّت
۲۸- گناہ
۲۹- گنہگار
۳۰- جمع کرتا ہے۔
۳۱- پھیلاؤ - تفصیل
۳۲- دُور کرکے - مٹا کے - چھوڑ کر
۳۳- افسوس - تاسّف
۳۴- جدائی - ہجر
۳۵- دکھ - تکلیف
۳۶- دوزخ میں
۳۷- پڑتے سے
۳۸- بچے - محفوظ رہے
۳۹- موت کے فرشتے سے - ملک الموت سے
۴۰- کیسے - کس طرح
۴۱- بھولے - فراموش ہو۔
۴۲- برباد کرنے والا - فنا کرنے والا۔
۴۳- دھندے میں گرفتار
۴۴- گھبرا ہؤا۔
۴۵- دھندوں میں۔
۴۶- بغیر نام خدا کے
۴۷- نجات پائیں
۴۸- فنا ہو جاتا ہے۔
۴۹- بار بار
۵۰- پھندے میں گرفتار
۵۱- کوئی
۵۲- پھنسا ہؤا گرفتار
۵۳- دانہ چُگتا ہے۔
۵۴- آنکھوں سے
۵۵- موت کے جال میں - دامِ مرگ میں
۵۶- ڈھونڈ - تلاش (نہ کر)
۵۷- رنگے ہوئے
۵۸- محو - مستغرق
۵۹- بھائی - اے بھائی
۶۰- بیگانے - اجنبی - بیراگی - تارکِ الدنیا
۶۱- ہجر میں - جدائی میں
۶۲- جل گئی - خاک سیاہ ہو گئی۔
۶۳- باپ
۶۴- بیٹی۔
۶۵- بچّی - بچپن میں
۶۶- محبّت
۶۷- چاہیے تلاش کریں۔
۶۸- دولہا
۶۹- عورت
۷۰- خدمت کرے - یاد کرے۔
۷۱- اس کو

بنہ لو گیانی بوجھنو ست گرُ ساچ ملے آے
ٹھاکر ہاتھ وڈائیاں جے بھاوے تے دے ء

بانی بڑلو بی چارسی جے کو گرُ مکھ ہوء
اِہ بانی مہا پرکھ کی نج گھر واسا ہوء - ۴۰

بھن بھن گھرڑی اِن گھر گھر بھجے ڈھاہ اُسارے اُسرے ڈھاہے
سر بھر سوکھے بھی بھر پوکھے سمرتھ وے پرواہے
بھرم بھلا نے بھیجے دِوانے وِن بھاگا کیا پائی اے
گرُ مکھ گیان ڈوڑی پربھ پکڑی جن کھنچے تن جائی اے
ہرگن گائے سدا رنگ راتے بوہڑ نہ پچھوتائی اے
بھیجے بھالہ گرُ مکھ بوجھ تا نج گھر واسا پائی اے
بھیجے بھوجل مارگ وکھڑا آس نراسا تری اے
گرُ پرسادی آپو چینے جیوتیا اِو مری اے - ۴۱

مائیا مائیا کر موئے مائیا کسے نہ ساتھ
ہنس چلے اُٹھ ڈُمنو مائیا بھولی آتھ

من جھوٹھا جم جوہیا اوگن چلہ نال
من مہ من اُلٹو مرے جے گن ہووہ نال

میری میری کر موئے وِن ناوے دُکھ بھال
گڑھ مندر محلا کہا جیو باجی دیبان

نانک سچے نام وِن جھوٹھا آون جان
آپے چتر سروپ ہے آپے جان سجان - ۴۲

جو آوہ سے جاہِ پھن آءِ گئے پچھتاہِ
لکھ چوراسیہ میدنی گھٹے نہ ودھے آتاہِ

۱- کوئی ایک
۲- عاقل - دانشمند
۳- سمجھا
۴- کرم - مہربانی
۵- مطالعہ کرے گا
۶- اپنے گھر - دل میں
۷- رہائش - بسیرا
۸- توڑ توڑ کر
۹- بنائیں
۱۰- بنا بنا کر
۱۱- ٹوٹے۔
۱۲- مسمار کر کے - توڑ کر
۱۳- بنائے - تعمیر کرے
۱۴- بنائے تعمیر کرے
۱۵- مسمار کرے
۱۶- تالاب (دنیا کے تالاب کو)
۱۷- خشک کر دیتا ہے۔
۱۸- لبریز کر دیتا ہے
۱۹- طاقتور - اہل - قابل
۲۰- بے پرواہ - بے نیاز
۲۱- وہم و گمان میں مبتلا
۲۲- ہو گئے
۲۳- دیوانے
۲۴- بغیر قسمت کے
۲۵- پھر - دوبارہ
۲۶- پچھتائیں نہ
۲۷- بھیجے (کچھ) کے حرف سے
۲۸- تلاش کریں۔
۲۹- اپنے گھر - مقام حقیقی میں
۳۰- رہائش - بسیرا
۳۱- بکھر گیا
۳۲- راستہ
۳۳- مشکل - دشوار
۳۴- امید و بیم (سے مبرا رہ)
۳۵- پار ہوں - نجات حاصل کریں۔
۳۶- اپنا آپ
۳۷- پہچانے - سمجھے
۳۸- جیتے جی
۳۹- اس طرح - ایسے
۴۰- روح انسانی
۴۱- دو دلی - تذبذب
۴۲- ایسے ہی - اس وقت
۴۳- جھوٹا - دروغ گو
۴۴- موت - ملک الموت
۴۵- دیکھا - تلاش کیا
۴۶- گناہ
۴۷- دنیا سے بے نیاز ہو کر
۴۸- سالخہ
۴۹- بغیر نام خدا کے
۵۰- قلعہ نما - مکان
۵۱- محل - عالیشان عمارت
۵۲- بازی - کھیل (کی طرح)
۵۳- دیوان - دربار
۵۴- آنا جانا - جنم موت
۵۵- خوبصورت
۵۶- دانشمند - عاقل - دانشور
۵۷- پھر - دوبارہ
۵۸- چوراسی لاکھ - اقسام پیدائش
۵۹- دنیا - کائنات
۶۰- کم تر ہو
۶۱- نہ پڑھے
۶۲- اوپر کو

ٹ[۱] جن اُبرے[۲] جن ہر بھائیا[۳]
دھندھا مؤ آ وِگوُتی[۴] مائیا

جہ دِی سے سو چالسی[۵] کِس کو مِنت[۶] کرییو
جیُو سمپؤ[۷] آپنا تن من آگے ڈھییو

اسْتفر[۸] کرتا تو دھِنی[۹] تِس ہی کی ہے اوٹ[۱۰]
گنْ کی ماری ہئو مئؤئی سبد رَتی[۱۱] مَن چوٹ

رانا[۱۲] راؤ۔ نَ کو رہے رنگ[۱۳] نَ تنگ[۱۴] فِقیر
واری[۱۵] آپو آپنی کوئے نَ ندھے[۱۶] دِھیر

راہ بُرا بھی[۱۷] ہاولا سَر[۱۸] ڈوُنگر[۱۹] اسگاہ[۲۰]
مے[۲۱] تن اوگن جھُرِ[۲۲] مُئی وِن گنْ[۲۳] کیو گھرجاہِ

گُنیا[۲۴] گنْ لے پربھ مِلے کیو تِن مِلیو پیار
تِن ہی جیسی تھی رہا جپ جپ رِدے مُرار[۲۵]

اوگنی بھرِ پوُر ہے گنْ بھی وسہ[۳۸] نال[۳۹]
وِن[۴۰] سَت گرہ گنْ نَ جا پنی[۴۱] جِجر[۴۲] سبد نَ کرے سحار[۴۴]

لشکریا[۴۳] گھر سنمھلے[۴۴] آئے وجہہ[۴۵] لکھاءِ
کار کماوہِ سِر دھنی[۴۶] لاہا[۴۷] پلے پاءِ

لب[۴۸] لوبھ[۴۹] بُریائیا چھوڑے[۵۰] منہ[۵۱] وِسار[۵۲]
گڑھ[۵۴] ڈوہی[۵۵] پاتساہ کی کدے نَ آوے ہار[۵۶]

چاکر کہی اَسے خصم[۵۷] کا سؤہے[۵۸] اُتر[۵۹] دےءِ
وجہہ[۶۰] گوائے آپنا تخت[۶۱] نَ بیٹھہ سے[۶۲] ءِ

پریتم[۶۳] ہتھ وڈیائیا جے بھاوے[۶۴] تے دےءِ
آپ کرے کس آکھی[۶۵] اَسے اور۔ نَ کوءِ کرے[۶۶] - ۴۵

۱- وہی لوگ
۲- نیچے - اُوپر آئے
۳- اچھا لگا - پسند آیا
۴- ذلیل و خوار ہوئی
۵- چلے گا - فنا ہوگا
۶- دوست - عزیز
۷- سونپوں - دوں - نذر کروں
۸- قایم و دایم
۹- مالک
۱۰- آسرا - سہارا
۱۱- رنگی ہوئی - محو و مستغرق
۱۲- راجہ اندر امیر
۱۳- کنگال - غریب - رنک
۱۴- اونچا - امیر
۱۵- بادہ
۱۶- تسلی نہیں ہوتی - تسکین نہیں ہوتی
۱۷- ڈراؤنا - خوفناک
۱۸- سمندر
۱۹- پہاڑ
۲۰- اتھاہ - عمیق
۲۱- مجھ میں
۲۲- جھُور جھُور کر مرگئی ! افسوس کرتی ہوئی مرگئی
۲۳- بغیر اوصافِ حمیدہ کے
۲۴- اوصافِ حمیدہ سے آراستہ
۲۵- دل ہیں
۳۶- مُرداکسش کو مارنے والا کرشن - مالک
۳۷- گنہگار
۳۸- بستے ہیں
۳۹- ساحف
۴۰- بغیر
۴۱- دکھائی نہیں دیتے
۴۲- جب تک
۴۳- لشکریوں کو - سپاہیوں کو
۴۴- سنبھالے ہوئے ہیں - محفوظ کر رکھے ہیں
۴۵- تنخواہ - رقم
۴۶- سروں کا مالک - خداوند کریم
۴۷- نفع - فائدہ
۴۸- دنیوی اشیاء سے محبّت
۴۹- لالچ - حرص
۵۰- بد افعال - عیوب - گناہ
۵۱- چھوڑدے - ترک کردے
۵۲- دل سے
۵۳- بُھلا کر
۵۴- قلعہ (جسم کا قلعہ)
۵۵- ڈنکا (بادشاہ کا)
۵۶- شکست
۵۷- ... مالک - شوہر
۵۸- سامنے
۵۹- جواب دیتا ہے
۶۰- تنخواہ
۶۱- بیٹھنا ہے
۶۲- اُس کو (اُس سپاہی کو)
۶۳- محبوب حقیقی
۶۴- چاہیے - اس کا دل چاہیے
۶۵- کہیں -
۶۶- کوئی (دوسرا)

پیٹھو سوچھے کو نہی بہے دُپیٹا پار

نزنک نوار ان نزہ نہ مالپو راپچے ناو

وَن ترن دھونڈت پھر رہن من مَہ کرو بی چار

لال رتن بہ مانکی سَت گرہ یا تھے بھنڈار

اُڈتم ہوا پڑبھ ملے اک من اپے بھاۓ

ناناکہ پرنتم رَس ملے لالا لے پڑ تھاۓ

رَچنا راچ جن رَچی جن یا آکار

گرہ مکھ بے انت دھیائی آے انت نہ پارا وار ۔ ۲۶

ٹراڑے ڈنڈا ہر جیٹھ سوئی

تِس بن راجا اوَر نہ کوئی

ٹراڑے گارڑ نم سنہہ ہر وسے من ماہ

گرہ پڑساٰدی ہر پائی آے مت کو بھرم بھلاہ

سو ساہ ساچا جس ہر دھن راس

گرہ مکھ پورا تس ساباس

رَوڑی بانی ہر پائیا گرہ شبدی بی چار ر

آپ گیا دکھ کٹیا ہر ور پائیا نار ۔ ۴۷

مشوئینا رپا سنجی آے دھن کا چا بکھ چھار

ساہ سدائے سنج دَھن دُبدھا ہوۓ خوار

سنجیاری سچ سنجیا ساچو نام اَمول

ہر نِہ نائل اُڈ جلو پت ساچی سچ بول

ساجن میت سجان تو تڑ سرور تم ہنس

ساچو ٹھاکرہ من وسے ہو بلھاری تس

١- دوسرا
٢- سوجھتا
٣- بیٹھتا ہے
٤- غالیچہ ڈال کر
٥- دوزخ
٦- دور کرنا
٧- انسانوں کا انسان - مالک
٨- جنگل
٩- جھاڑی بوٹیاں - بناسپتی
١٠- بہت
١١- رتن - موتی
١٢- خزانہ
١٣- اعلیٰ ترین - بہترین
١٤- تربت - پیالہ
١٥- نفع - فائدہ
١٦- دوسرے بیاں
١٧- کائنات - تخلیق
١٨- بنا کر
١٩- بنائی - تخلیق کی
٢٠- بنایا
٢١- اشکال
٢٢- لاشمار
٢٣- یاد کریں
٢٤- حدِّ آخر
٢٥- لاشمار
٢٦- خوبصورت - حسین و جمیل
٢٧- کوئی دوسرا
٢٨- نہ پاتی
٢٩- بستا ہے - موجود ہے
٣٠- دن ہیں
٣١- مہربانی سے
٣٢- سرگرداں رہے
٣٣- وہی
٣٤- بادشاہ - سوداگر
٣٥- مال وزر - دولت
٣٦- راس - پونجی
٣٧- شاباش
٣٨- خوبصورت - دلکش
٣٩- دور ہوا - مٹ گیا
٤٠- شوہر - خصم - مالک - خاوند
٤١- عورت نے
٤٢- سونا
٤٣- چاندی
٤٤- اکٹھا کریں - جمع کریں
٤٥- مال وزر - دولت
٤٦- کچا
٤٧- زہر
٤٨- راکھ - خاک
٤٩- تذبذب ہیں
٥٠- ذلیل و خوار
٥١- صادقوں نے
٥٢- جمع کیا - اکٹھا کیا
٥٣- بیش بہا - بیش قیمت - گراں قدر
٥٤- پاک و صاف - پاکیزہ
٥٥- صاف و شفاف - روشن
٥٦- عزت و آبرو
٥٧- دوست - محبوب
٥٨- تالاب
٥٩- مالک
٦٠- بسے - سمائے
٦١- ہیں
٦٢- قربان جاؤں - صدقے جاؤں
٦٣- اس پہ - اس مالک پہ

مائی پیتا موہنی جن کیتی سو جان

بکھیا امرت ایک ہے بوجھے پرکھ سُجان - ۴۸

کھما وہوٹ کھپ گئے کھوہن لکھ اسنکھ

گنت ن آوے کیو گنی کھپ کھپ موئے بسنکھ

خصم پچھانے آپنا کھولے بندھ ن پاء

شبد محلی کھرا تو کھما سچ سکھ بھاء

کھرچ کھرا دھن دھیان تو آپے وسہ سریر

من تن مکھ جاپے سدا گُن انتر من دھیر

ہوومے کھپے کھپائسی بیجو وستو وکار

جنت اوپائے وچ پائی ان کرتا الکھ اپار - ۴۹

سِرشٹے بھیو ن جانے کوئی * سِرسٹا کرے سو نہچو ہوئی

سمپے کو ایسر دھیائی اے * سمپے پرب لکھے کی پائی اے

سمپے کارن چاکر چور * سمپے ساتھ ن چالے ہور

بن ساچے نہی درگہ مان * ہر رس پیوے چھٹے ندان - ۵۰

ہیرت ہیرت ہے سکھی ہوء رہی حیران

ہو ہو کرتی مے موئی شبد رمے من گیان

ہار ڈور کنگن گھنے کر تھاکی سینگار

مل پریتم سکھ پائیا سگل گنا گل ہار

نانک گرمکھ پائی اے ہر سیو پریت پی آر

ہر بن کن سکھ پائیا دیکھو من بی چار

ہر پڑھنا ہر بجھنا ہر سیو رکھہ پی آر

ہر جپی اے ہر دھیائی اے ہر کا نام آدھار - ۵۱

١- دنیوی اشیاء
٢- دنیوی محبت و تعلقات
٣- دلکش۔ جاذب نظر
٤- جس نے دنیا کی
٥- بنائی ہے۔ پیدا کیا ہے
٦- وہی
٧- جانتا ہے۔ اُسے معلوم ہے
٨- زہر
٩- سمجھتا ہے
١٠- عقلمند۔ دانشور۔ سمجھدار
١١- علم حلیمی
١٢- بغیر
١٣- اکشوہنی۔ فوج کی ایک بڑی تعداد۔ بے شمار۔ لاتعداد
١٤- جو گنتی و حساب میں نہ آئے۔ لاشمار
١٥- گننے میں نہیں آتے۔ بے شمار
١٦- اسنکھ۔ لاشمار
١٧- شوہر۔ مالک
١٨- کھل جاتا ہے۔
١٩- (ا) بندھن۔ گرہ۔ قید۔
(ب) روک۔ رکاوٹ۔
٢٠- صاف۔ پاک۔ خالص۔ پاکیزہ
٢١- آسانی سے
٢٢- قدرتی۔ حسب معمول
٢٣- خرچ۔ خرچ کر کے۔ لٹا کر
٢٤- بس جائے گا۔
٢٥- جسم
٢٦- دل میں
٢٧- حوصلہ۔ تسکین
٢٨- خودی۔ انانیت۔ تکبر
٢٩- دوسری (رفقا کے بغیر)
٣٠- چیز۔ شے
٣١- زہر۔ خواہش نفس
٣٢- جاندار۔ لوگ
٣٣- پیدا کر کے
٣٤- رکھا ہے (ان میں خدا نے اپنے آپ کو)
٣٥- عقل و فہم سے بالاتر
٣٦- بے حد و شمار
٣٧- کائنات کے بنانے والے کا
٣٨- بھید۔ راز
٣٩- یقیناً۔ بغیر شک و شبہ کے
٤٠- مال و دولت کے لئے۔ اشیاء دنیوی
٤١- ایشور۔ مالک۔ خدا
٤٢- یاد کیا جاتا ہے
٤٣- پہلے سے لکھی ہوئی۔ مقدور
٤٤- پاتے ہیں۔ ملتی ہے
٤٥- نہیں چلتی
٤٦- عزت
٤٧- نجات پاتا ہے۔
٤٨- آخرکار
٤٩- دیکھ دیکھ کر
٥٠- میں۔ میں (خودی میں مبتلا)
٥١- ورد کرتا ہے۔ یاد کرتا ہے۔
٥٢- گلے کے ہار۔ مالا
٥٣- بازوبند
٥٤- کڑے
٥٥- بہت سے۔ لاتعداد
٥٦- تھک گئی
٥٧- سنگار کرتے کرتے
٥٨- تمام
٥٩- گلے کا ہار
٦٠- مالک سے
٦١- پیار۔ محبت
٦٢- کس نے
٦٣- آسرا۔

بیکھ ن نیٹی ہے سکھی جو لکھیا کرتار

آپے کارن جن کیا کر کرپا پگ وُدھار

کرتے ہتھ وڈیائیا بوجھہو گُروی چار

لکھیا پھیرن سکی اے جیو بھاوی تو سار

ندر تیری سکھ پائیا نانک سبد وچار

من مکھ بھوے پچ موئے ابرے گُربی چار

جے پر کھ ندر نہ آودی تس کا کیا کر کہیا جاء

بلہاری گُر آپنے جن ہردے دتا وکھاء - ۵۲

پاڑھا پڑھیا آکھی اے بدیا بچرے سہج سُبھاء

بدیا سودھے تت لہے رام نام لو لاء

منمکھ بدیا بکردا بکھ کھٹے بکھ کھاء

مورکھ سبد نہ چینئی سوجھ بوجھ نہ کاء - ۵۳

پاڑھا گُرمکھ آکھی اے چاٹڑیا مت دے ء

نام سمالہ نام سنگرو ہ لاہا جگ مہ رے ء

سچی پٹی سچ من پڑھی اے سبد سو سار

نانک سو پڑھیا سو پنڈت بینا جس رام نام گل ہار

١ - تقدیر۔ قسمت۔ مقدر

٢ - نہیں مٹتا

٣ - سب۔ دنیا۔

٤ - پاؤں رکھتا ہے۔ قدم رنجہ فرماتا ہے۔ داخل ہوتا ہے۔ دل میں آتا ہے۔

٥ - قادر مطلق

٦ - ناحق

٧ - ٹال نہیں سکتے۔ دور نہیں کر سکے۔

٨ - جیسے تجھے اچھا لگے۔ تجھے پسند ہو

٩ - ویسے ہی

١٠ - سنبھال۔ خبرگیری کر

١١ - شکر کرم

١٢ - گل سڑ گئے۔ مر گئے

١٣ - باہر نکلے۔ نجات پائی۔ بچ گئے

١٤ - بیان کیا جائے

١٥ - قربان جائیں

١٦ - دل میں

١٧ - دکھا دیا

١٨ - پانڈھا۔ پنڈت۔ ہندو مدرس

١٩ - علم و ہنر

٢٠ - مطالعہ کرے

٢١ - حسب معمول۔ صبر و قرار سے

٢٢ - ڈھونڈھے۔ تلاش کرے

٢٣ - اصلیت۔ اصل۔ جوہر

٢٤ - حاصل کرے

٢٥ - محو و مگیر ہو

٢٦ - خود پسند

٢٧ - تکبر کرتا ہے۔ بیچتا ہے۔ علم فروش ہے

٢٨ - زہر

٢٩ - کماتا ہے۔

٣٠ پہچاننا

٣١ - نہیں

٣٢ - شاگردوں کو

٣٣ - تدریس۔ درس دے

٣٤ - سمجھائے۔ یاد کرے

٣٥ - جمع کرے۔ اکٹھا کرے

٣٦ - نفع۔ فائدہ

٣٧ - تختی

٣٨ - اصل۔ اعلےٰ ترین

٣٩ - دور اندیش۔ دور بین

٤٠ - گلے کے ہار

رام کلی محلا ا ۔ سِدھ گوسٹ
اِک اونکار ست گُر پرساد

سِدھ سبھا کر آسن بیٹھے سنت سبھا جے کار
تِس آگے رہراس ہماری ساچا اپر اپار
مستک کاٹ دھری تِس آگے تن من آگے دیو
نانک سنت مِلے سچ پائی سہج بھائے جس لیو ۔ ۱
کیا بھوی اے سچ سوچا ہوئی ۔ ساچ شبد بِن مُکت نہ کوئی
۱ ۔ رہاؤ ۔ کون تُمے کیا ناؤ تمہارا کون مارگ کون سواؤ
ساچ کہو ارداس ہماری ہو سنت جنا بل جاؤ
کہہ بیسہو کہہ رہی اے بالے کہہ آوہو کہہ جاؤ
نانک بولے سُن بیراگی کیا تمہارا راہو ۔ ۲
گھٹ گھٹ بیس نِرنتر رہی اے چالہہ ستگُر بھائے
سہجے آئے حُکم سدھائے نانک سدا رجائے
آسن بیسن تھِر نارائن ایسی گُرمت پائے
گُرمکھ بوجھے آپ پچھانے سچے سچ سمائے ۔ ۳
دُنیا ساگر دُستر کہی اے کیو کر پائی اے پارو
چرپٹ بولے اودھو نانک دیہو سچا بیچارو
آپے آکھے آپے سمجھے تِس کیا اُتر دیجے
ساچ کہو تم پار گرامی تجھ کیا بیسن دیجے ۔ ۴
جیسے جل مہہ کمل نرالم مُرغائی نیسانے
سُرت سبد بھو ساگر تری اے نانک نام وکھانے
رہیہہ اکانت ایکو من وسیا آسا ماہِ نراسو
اگم اگوچر دیکھ دکھائے نانک تا کا داسو ۔ ۵
سُن سوامی ارداس ہماری پوچھو ساچ بیچارو
روسُ نہ کیجے اُتر دیجے کیو پائی اے گُر دوارو
اِہ من چلتو سچ گھر بیسے نانک نام ادھارو

۱- ایک بانی کا نام جس میں سدھ جوگیوں سے ہوئی بات چیت و بحث و تمحیص درج ہے
۲- روحانی مجلس
۳- خاص قسم کی نشست
۴- نمسکار کرکے - سلام دعا عرض کرنے کے بعد
۵- اُس (خداوند کریم)
۶- عرض - دُعا - حمد
۷- سچا
۸- لاحد و شمار
۹- پیشانی - سر
۱۰- رکھوں
۱۱- جسم و جان
۱۲- نذر کروں - پیش کروں
۱۳- یکساں روح کی کیفیت - معمولاً
۱۴- تعریف
۱۵- بھریں - گھر میں
۱۶- پاک و صاف
۱۷- بغیر
۱۸- نجات
۱۹- تم
۲۰- تمام
۲۱- راستہ - طریقہ
۲۲- عقیدہ - منتہائے مقصود - مدعا
۲۳- میں
۲۴- درویشوں - فقیروں - نیک انسانوں
۲۵- قربان جاؤں - صدقے جاؤں
۲۶- کہاں
۲۷- بیٹھتے ہو
۲۸- رہتے ہو
۲۹- اے نوجوان لڑکے!
۳۰- آتے ہو
۳۱- جاتے ہو
۳۲- اے تارک الدنیا!
۳۳- دل میں - ہر دل میں
۳۴- لگاتار - متواتر - ہمیشہ
۳۵- چلتے ہو
۳۶- مرضی - رضا - حکم میں
۳۷- چلے گئے - روانہ ہوئے - کوچ کیا۔
۳۸- رضا - حکم
۳۹- نشست
۴۰- بیٹھک - بیٹھنا - بیٹھنے کی جگہ
۴۱- سدا رہنے والا - قائم و دائم
۴۲- وہ جس کا گھر سمندر ہے - وشنو - مالک
۴۳- سمندر
۴۴- مشکل سے پار اُترنے والا - جو پار کرنا دشوار ہو۔
۴۵- پار ہوں - دوسرے کنارے پہنچیں
۴۶- ایک سدھ کا فرقہ دارانہ نام کیونکہ اس فرقے کا گورو نانک سے بہت پیشتر ہو گذرا تھا۔ یہ کوئی اسی گدی کا جانشین ہوگا۔
۴۷- تیاگی - تارک الدنیا
۴۸- خیال - رائے
۴۹- کہے - بولے
۵۰- جواب
۵۱- پار ہو چکے - دوسرے کنارے پہنچ چکے۔
۵۲- پانی میں
۵۳- کنول - پھول
۵۴- ناآلودہ - الگ
۵۵= مرغابی
۵۶- کی طرح - مانند
۵۷- روح
۵۸ دنیا کا سمندر - بحر وجود
۵۹- پار ہوں
۶۰- بیان کرنے سے - ذکر کرنے سے
۶۱- تنہا - الگ
۶۲- بنا ہوا - سمایا ہوا
۶۳- امید و بیم
۶۴- میں
۶۵- بے امید و رجا سے بالاتر
۶۶- جس تک پہنچا نہ جا سکے - نارسا
۶۷- عقل و ادراک سے بالاتر - لایعقل
۶۸- اُس کا
۶۹- داس - غلام - خادم
۷۰ غصہ - گلہ - شکایت
۷۱- گورو کا در - درگاہ حقیقی
۷۲- جیتا - آوارہ - جس کو صبر و قرار نہ ہو
۷۳- بیٹھے
۷۴- آسرا - سہارا

آپے میل ملاء کرتا لاگے ساچ پی آرو ۔ ۶

ناٹی باٹی رہنتہ پڑا اے روکھ بڑکھ اُڈیانے

کنار مُول آہارو کھائی اے اوڈھو بوئے گیانے

تیرتھ نائی اے سکھ پھل پائی اے میل ن لاگے کائی

گورکھ پوت لوہاری پالوے جوگ جگت بدھ سائی ۔ ۷

ناٹی باٹی نیند ن آوے پرگھر چیت ن ڈولائی

بن ناوے من ٹیک ن ٹکی نانک بھوکھ ن جائی

ہاٹ پٹن گھر گرو دکھایا سہجے سچ وپارو

کھنڈت نندرا الپ آہار نانک تت بی چارو ۔ ۸

درسن بھیکھ کرہ جوگیندرا مندرا جھولی کھنتھا

بارہ انتر ایک سرلوہ کھٹ درسن اک پنتھا

ان بدھ من سمجھائی اے پرکھا باہڑ چوٹ ن کھائی اے

نانک بولے گرمکھ بوجھے جوگ جگت اِیو پائی اے ۔ ۹

انتر سبد نرنتر مندرا ہوئے ممتا دور کری

کام کرودھ اہنکا نوارے گرکے سبد سو سمجھ پری

کھنتھا جھولی بھرپر رہیا نانک تارے ایک ہری

ساچا صاحب ساچی نائی پرکھے گرکی بات کھری ۔ ۱۰

اودھو کھپر پنچ بھو ٹوپی | کایا کڑاسن من جاگوٹی

ست سنتوکھ سنجم ہے نال | نانک گرمکھ نام سمال ۔ ۱۱

کون سو گپتا کون سو مکتا | کون سو انتر باہر جگتا

کون سو آوے کون سو جائے | کون سو تر بھون رہیا سمائے ۔ ۱۲

۱ - تارِ معلق
۲ - سچے پیار میں، عشق حقیقی میں
۳ - دوکان - بازار
۴ - راستہ - بستی
۵ - درخت - پودے
۶ - بیابان میں
۷ - پھل وغیرہ - جنگلی پھل
۸ - جڑیں وغیرہ
۹ - کھانا - خوراک
۱۰ - سادھو - درویش - تیاگی
۱۱ - علم کی باتیں
۱۲ - دریا کنارے - مقام مقدس
۱۳ - اشنان کریں - غسل کریں
۱۴ - کسی قسم کی۔
۱۵ - نام مشہور سدھ ناتھ کا
۱۶ - بیٹا - خلف
۱۷ - نام ایک سدھ کا
۱۸ - ڈھنگ - طریقہ سلیقہ
۱۹ - ہی
۲۰ - پرایا گھر - دوسرے کے گھر - نامانوس اجنبی
۲۱ - دل
۲۲ - ڈگمگائے
۲۳ - بغیر نام خدا
۲۴ - سہارا - آسرا
۲۵ - بھوک - گرسنگی
۲۶ - تین - دریا کنارے
۲۷ - بیوپار - تجارت - سوداگری
۲۸ - تھوڑی
۲۹ - نیند - خواب
۳۰ - کم - تھوڑا
۳۱ - کھانا - خوراک
۳۲ - اصل جوہر
۳۳ - جوگ درشن - جوگیوں کا ایک خاص فرقہ یا بھیس
۳۴ - جوگیوں کے راجہ
۳۵ - کانوں کے چھلے
۳۶ - مقیں
۳۷ - گودڑی - خرقہ - کفنی

۳۸ - اندر - دل میں
۳۹ - یاد کرو
۴۰ - چھ درشن - ہندو فقرا کی چھ اقسام
۴۱ - راستہ - مارگ - فرقہ
۴۲ - اس طرح - اس طریقہ سے
۴۳ - اے انسان! اے جوگی۔
۴۴ - پھر - دوبارہ
۴۵ - اس طرح
۴۶ - لگاتار - متواتر ہمیشہ
۴۷ - خودی، انانیت - تکبر
۴۸ - دنیوی آلائش و تاج
۴۹ - نفس کی خواہش - حرص
۵۰ - غصہ - طیش
۵۱ - خودی - غرور - تکبر
۵۲ - دور کرے - مٹائے۔
۵۳ - سمجھ آئی - معلوم ہو۔
۵۴ - ہر جگہ موجود
۵۵ - پار کرے - نجات دلائے
۵۶ - نام - عزت و شہرت
۵۷ - تشخیص کرے - جانچے
۵۸ - الٹا
۵۹ - کاسۂ گدائی
۶۰ - پانچ عناصر کے نیک اوصاف
۶۱ - جسم
۶۲ - گھاس پھوس کا آسن
۶۳ - لنگوٹ
۶۴ - صدق و ایمان
۶۵ - صبر و قرار
۶۶ - ضبط
۶۷ - ساتھ - ہمراہ
۶۸ - سنبھال - یاد کر
۶۹ - پوشیدہ - چھپا ہوا
۷۰ - نجات یافتہ - آلائش سے پاس
۷۱ - جڑا ہوا - ملا ہوا - واصل
۷۲ - تین دنیا
۷۳ - موجود

گھٹ گھٹ گپتا گرمکھ مکتا
منمکھ بنسّے آوے جاے
کیوں کر بادشاہ سرپن کھادھا
کیوں کر تیرِل کیوں کر اندھیارا
درشت بادھا سرپن کھادھا
ست گرو ملے اندھیرا جاے
سن نرنتر دی جے بند سا
سہج گپھا گھر جانے ساچا
کس کارن گرہ تجیو اُداسی
کس وکھر کے تم وبچارے
گرمکھ کھوجت بھئے اُداسی
ساچ وکھر کے ہم وبچارے
کت بدھ پرکھا جنم وٹایا
کت بدھ آسا منسا کھائی
بن وِنتا کیوں کھائی اے سار
ست گرو کے بنسے گوّن مٹایا
منسا آسا سبد جلائی
ترئے گن مینٹے کھائی اے سار

انتر باہر سبد سو جگتا
نانک گرمکھ ساچ سمائے - ۱۳
کیوں کر کھویا کیوں کر لادھا
اِہ تت بی چارے سو گرو ہمارا - ۱۴
من مکھ کھویا گرمکھ لادھا
نانک ہوئے میٹ سمائے - ۱۵
اُڈے ان ہنسا پڑے ان کندھ
نانک ساچے بھاوے ساچا - ۱۶
کس کارن اِہ بھیکھ نواسی
کیوں کر ساتھ لنگھاوہ پارے - ۱۷
ورسن کے تائی بھیکھ نواسی
نانک گرمکھ اترس پارے - ۱۸
کاہے کو تجھ اِہ من لائیا
کِت بدھ جوت نرنتر پائی
نانک ساچا کرو ون بی چار - ۱۹
انحت راتے اِہ من لائیا
گرمکھ جوت نرنتر پائی
نانک تارے تارن ہار - ۲۰

آد کو کون بی چار کتھی اے سن کہا گھر واسو
گیان کی مدرا کون کتھی اے گھٹ گھٹ کون نواسو
کال کا ٹھیگا کیوں جلائی اے کیوں نربھو گھر جائی اے
سہج سنتوکھ کا آسن کیوں چھیدے بیرائی اے

١- ہر دل میں -
٢- پوشیدہ - چھپا ہوا
٣- نجات یافتہ - آلائش دنیوی سے پاک
٤- اندر
٥- اچھی طرح پایا ہوا - داخل شدہ
٦- خود نیند
٧- فنا ہوتا ہے -
٨- پیدا ہوتا اور مرتا ہے -
٩- کیونکہ کیسے - کس طرح
١٠- بندھائی - دنیا میں گرفتار ہوا
١١- ناگنی (دنیا - مایا)
١٢- گنوار - گم کیا
١٣- ڈھونڈا - تلاش کیا
١٤- پاک وصاف - روشن
١٥- اندھیرا - تاریکی
١٦- اصل - اصلیت
١٧- بری عقل - تلقین بد
١٨- پشاکر - دور کرکے
١٩- نشن ساودھی - انہماک
٢٠- لگاتار - متواتر
٢١- اڑے - بھٹکتا
٢٢- ہنس - دل
٢٣- دیوار - (غفلت کی دیوار درمیاں میں مائل نہیں ہوتی)
٢٣- غار - وہم ودوار - کیفیت روحانی
٢٤- کس لئے - کس سبب سے
٢٥- گھر
٢٦- چھوڑتے ہو
٢٧- تارک الدنیا ہو -
٢٨- ایسا بھیس بنایا
٢٩- چیز - شئے - سودا - جنس
٣٠- بیوپاری - سوداگر
٣١- ساتھی - ہمراہی - ہم سفر

٣٢- پار کر سکتے ہو -
٣٣- تلاش کرتے
٣٤- دیدار اہی
٣٥- کے دیئے
٣٦- پار اترینگے - پار ہونگے -
٣٧- کس طرح - کس تدبیر سے
٣٨- بدلا - تبدیل کیا
٣٩- کس میں
٤٠- لگایا - محو کیا
٤١- اسیر
٤٢- خواہش
٤٣- بغیر دانتوں کے
٤٤- کیسے
٤٥- دوہا (دنیا)
٤٦- آنا جانا - پیدائش اور موت کا چکر
٤٧- اناہت - بغیر بجائے بجنے والا ساز - الہامی آواز
٤٨- رنگے ہوئے - محو -
٤٩- جلا دی - سار پھونک دی
٥٠- تین عادات
٥١- پار کرنے والا - نجات دہندہ
٥٢- روز ازل
٥٣- بیان کرو
٥٤- محویت کے عالم میں (خدا)
٥٥- بستا تھا - رہتا تھا
٥٦- حلقہ گوش
٥٧- رہائش - بسیرا
٥٨- موت
٥٩- لاٹھی - چوٹ
٦٠- نڈر - بے خوف
٦١- مارے
٦٢- دشمن - عدو -

گُرُ کے سبد ہومے بکھ مارے تانج گھر ہووے واسو
جن رچ رچیا تِس سبد پچھانے نانک تا کا داسو ۔۲۱
کہاں تے آوے کہاں اِہ جاوے کہاں اِہ رہے سمائی
اِیس سبد کو جو ارتھاوے تس گُرُ تِل نہ تمائی
کیو تتے اوگتے پاوے گُرُمکھ لگے پیارو
آپے سُرتا آپے کرتا کہو نانک بیچارو
حکمے آوے حکمے جاوے حکمے رہے سمائی
پورے گُرُ تے ساچ سماوے گت مِت سبدے پائی ۔۲۲
آد کو بسماد بیچار کتھیئے سُن نرنتر واس لیا
اکلپت مُدرا گُرُ گیان بیچاری اکل گھٹ ساچا سرب جیا
گُرُ بچنی او گت سمائی ات نرنجن سہج لہے
نانک دوجی کار نہ کرنی سیوے سکھ سو کھوج لہے
حکم بسماد حکم پچھانے جیہ جگت سچ جانے سوئی
آپ میٹ نرالم ہووے انتر ساچ جوگی کہیئے سوئی ۔۲۳
او گتو نرمائل اُپجے نرگن تے سرگن تھیا
ست گُرُ پرچے پرم پد پائی ساچے سبد سمائے لیا
ایکے کو سچ ایکا جانے ہومے دوجا دور کیا
سو جوگی گُرُ سبد پچھانے انتر کمل پرگاس تھیا
جیوت مرے تا سبھ کچھ سوجھے انتر جانے سرب دیا
نانک تا کو ملے وڈائی آپ پچھانے سرب جیا ۔۲۴
ساچو اُپجے ساچ سماوے ساچے سوچے ایک میا
جھوٹے آویں ٹھور نہ پاویں دوجے آوا گون بھیا

١ - خودی - تکبر - غرور
٢ - زہر
٣ - تپ
٤ - اپنے گھر - مقام حقیقی
٥ - رہائش
٦ - جس نے
٧ - کائنات - دنیا
٨ - پیدا کی رہنائی
٩ - اُس کا
١٠ - خادم - غلام
١١ - کہاں سے
١٢ - بسایا - بسا
١٣ - مطالب بیان کرے
١٤ - تھوڑا بھی - ذرہ بھر
١٥ - طمع - لالچ - حرص
١٦ - اصل کی - جوہر کی
١٧ - شخصیت سے بغیر (خدا)
١٨ - سُننے والا
١٩ - کرنے والا
٢٠ - حالت کا اندازہ
٢١ - ازلی خدا
٢٢ - عجیب - ناقابل بیان
٢٣ - لگاتار - متواتر
٢٤ - تخیل سے مبرا
٢٥ ہر دل میں
٢٦ - تمام جانداروں میں

٢٧ - آلائش سے پاک
٢٨ - سکون کی کیفیت
٢٩ - حاصل کرے
٣٠ - دوسری
٣١ - مرید
٣٢ - تلاش کرتا ہے - پا لیتا ہے -
٣٣ - جینے کا اصل ڈھنگ
٣٤ - خودی مٹا کر
٣٥ الگ - دنیوی آلودگی سے پاک
٣٦ - پاک و صاف - غلاظت سے پاک
٣٧ - پیدا ہوتا ہے
٣٨ - انسانی اوصاف سے بالاتر
٣٩ - با اوصاف
٤٠ - ہُوا
٤١ - تعارف و تعلیم سے
٤٢ - مقام اعلیٰ
٤٣ - پہنچانے
٤٤ - کنول پھول
٤٥ ظاہر ہوا -
٤٦ - جیتے جی
٤٧ - سب پر رحم و کرم کرنے والا
٤٨ - پاک و پاکیزہ
٤٩ - یکجا - گھل مل گئے
٥٠ - جگہ - ٹھکانے
٥١ - آنا جانا - پیدا ہونا اور مرنا

آوا گون مٹے گر سبدی آپے پربھ بخشس ایا
ایکا بیدن دوجے بیاپی نام رسائن ویسریا
سو بوجھے جس آپ بجھائے گر کے سبد سو مکت بھیا
نانک تارے تارن ہارا ہومے دوجا پرہریا ۔۲۵

من مکھ بھولے جم کی کان
پر گھر جوہے ہانے ہان
من مکھ بھرم بھوے بےبان
وے مارگ موسے منتر مسان
سبد نہ چینے لوے کبان
نانک ساچ رتے سکھ جان ۔۲۶

گرمکھ ساچے کا بھو پاوے
گرمکھ بانی اگھڑ گھڑاوے
گرمکھ نرمل ہرگن گاوے
گرمکھ پوتر پرم پد پاوے
گرمکھ روم روم ہر دھیاوے
نانک گرمکھ ساچ سماوے ۔۲۷

گرمکھ پرچے بید بیچارے
گرمکھ پرچے تریے تارے
گرمکھ پرچے سو سبد گیانی
گرمکھ پرچے انتر بدھ بانی
گرمکھ پائی اے الکھ اپار
نانک گرمکھ مکت دوآر ۔۲۸

گرمکھ اکتھ کتھے بیچار
گرمکھ نبہے سپروار
گرمکھ جپیے انتر پیار
گرمکھ پائی اے سبد اچار
سبد بھید جانے جانائی
نانک ہومے جال سمائی ۔۲۹

گرمکھ دھرتی ساچے ساجی
تس مہ اوپت کھپت سو باجی
گر کے سبد رپے رنگ لائے
ساچ رتو پت سیو گھر جائے
ساچ سبد بن پت نہی پاوے
نانک بن ناوے کیو ساچ سماوے ۔۳۰

گرمکھ اسٹ سدھی سبھ بدھی
گرمکھ بھوجل تریے سچ سدھی
گرمکھ سر اپسر بدھ جانے
گرمکھ پرورت نرورت پچھانے
گرمکھ تارے پار اتارے
نانک گرمکھ سبد نستارے ۔۳۱

١- آنا - جانا - پیدا ہونا اور مرنا
٢- دُکھ کرتا ہے - آزمائش کرتا ہے
٣- بخش دیا - معاف کر دیا - ضمانت کر دی
٤- درد - دُکھ - تکلیف - بیماری - مرض
٥- ماسوائے خدا کے دنیوی محبت
٦- لاحق ہوئی
٧- رس کا گھر - اکسیر
٨- بھول گیا
٩- چھوٹ گیا - نجات پا گیا -
١٠- پار کرتا ہے -
١١- پار کرنے والا - نجات دہندہ - مالک
١٢- خودی - انانیت - تکبر
١٣- دُور کیا
١٤- خود پسند
١٥- موت - ملک الموت
١٦- محتاجی
١٧- عز کا گھر یا عورت عز کی
١٨- دیکھتا ہے
١٩- نقصان ہی نقصان
٢٠- وہم و گمان
٢١- ٹھگتا ہے
٢٢- بیابان - مرگھٹ - قبرستان
٢٣- گمراہ - راستے سے بھٹک کر
٢٤- لوٹا جاتا ہے
٢٥- مرگھٹ کا جوگی جو مردوں پہ منتر وغیرہ پڑھتا ہے
٢٦- پہچانے
٢٧- بولتا ہے
٢٨- بُرے بول - بد کلامی
٢٩- محبت - پیار
٣٠- خام - ناآزمودہ
٣١- بنا دیتا ہے - تشکیل دیتا ہے - آزمودہ کار بنا دیتا ہے
٣٢- پاک و صاف
٣٣- پاکیزہ
٣٤- مقام اعلیٰ ترین
٣٥- بال بال

٣٦- تسلی پاتا ہے
٣٧- وید - کتب مقدس
٣٨- پار ہو جاتا ہے - کنارے پہنچ جاتا ہے -
٣٩- ندی - بحر وجود
٤٠- (دل کی) اندرونی حالت
٤١- عقل و فہم میں نہ آنے والا - لایعقل
٤٢- لاتعدو شمار
٤٣- نجات کے مقام (تک پہنچ جاتا ہے) نجات پاتا ہے
٤٤- نہ بیان کیا جانے والا - ناقابل بیان
٤٥- کہتا رہا ہے - بیان کرتا ہے
٤٦- فرائض سے سبکدوش ہوتا ہے
٤٧- بمعہ اہل و عیال کے - اہل و عیال میں زندگی بسر کرتا ہوا -
٤٨- دلی محبت سے
٤٩- نیک اخلاق
٥٠- بندھا ہوا - جکڑ کر
٥١- بتانے سے
٥٢- جلا کر - پھونک کر
٥٣- بنائی - پیدا کی
٥٤- اُس میں
٥٥- پیدائش
٥٦- فنا
٥٧- باری - کھیل - کرشمہ
٥٨- رنگا جاتا ہے
٥٩- محو و مستغرق ہو کر
٦٠- عزت و آبرو سے
٦١- اپنے اصل مقام کو جاتا ہے
٦٢- ٹڈستم کی کرامات
٦٣- تمام معقول
٦٤- بحر وجود - دُنیا کا سمندر
٦٥- ہوش - عقل و فہم
٦٦- اچھا اور بُرا - اچھے بُرے کی
٦٧- تمیز - طریقہ کار
٦٨- دُنیا میں دل لگانا
٦٩- دُنیا سے دل توڑنا
٧٠- نجات پاتا ہے -

نامے راتے ہومے جائے
نام رتے سچ رہے سمائے
نام رتے جوگ جگت بیچار
نام رتے پاوہ موکھ دوآر
نام رتے ترِبھون سوجھی ہوئے
نانک نام رتے سدا سُکھ ہوئے ۳۲
نام رتے سِدھ گوسٹ ہوئے
نام رتے سدا تپ ہوئے
نام رتے سچ کرنی سار
نام رتے گن گیان بیچار
بن ناوے بولے سبھ ویکار
نانک نام رتے تن کو جیکار ۳۳
پورے گرُ تے نام پائیا جائے
جوگ جگت سچ رہے سمائے

بارہ مہ جوگی بھرمائے سنیاسی چھیہ چار
گرُ کے شبد جو مر جیوے سو پائے موکھ دُوآر
بن شبدے سبھ دوجے لاگے ویکھوہ رِدے بیچار
نانک وڈے سے وڈبھاگی جنی سچ رکھیا اُر دھار ۳۴

گرمکھ رتن لہے لِو لائے
گرمکھ پرکھے رتن سبھائے
گرمکھ ساچی کار کمائے
گرمکھ ساچے من پتیائے
گرمکھ الکھ لکھائے تس بھاوے
نانک گرمکھ چوٹ نہ کھائے ۳۵
گرمکھ نام دان اِشنان
گرمکھ لاگے سہج دھیان
گرمکھ پاوے درگہ مان
گرمکھ بھو بھنجن پردھان
گرمکھ کرنی کار کمائے
نانک گرمکھ میل ملائے ۳۶
گرمکھ شاستر سمرت بید
گرمکھ پاوے گھٹ گھٹ بھید
گرمکھ ویر وِرود گواوے
گرمکھ سگلی گنت مٹاوے
گرمکھ رام نام رنگ راتا
نانک گرمکھ خصم پچھاتا ۳۷
بن گرُ بھرمے آوے جائے
بن گرُ گھال نہ پوئی تھائے
بن گرُ منوآ اَت ڈُلائے
بن گرُ ترپت نہی بکھ کھائے

۱- نام خدا میں، ذکر خدا میں
۲- رنگے ہوئے
۳- خودی - گمان - تکبر
۴- یوگ کا عمل
۵- مقام نجات
۶- تین دنیا کی - آسمان - زمین اور پاتال
۷- سدھوں سے بات چیت - بحث و تمحیص
۸- عبادت، ریاضت
۹- نیک اعمال
۱۰- اعلےٰ ترین
۱۱- اوصاف حمیدہ
۱۲- علم عرفان
۱۳- بغیر نام کے
۱۴- فضول - بے معنی
۱۵- تعریف - ستائش
۱۶- جوگیوں کے بارہ فرقے
۱۷- چھ اور چار یعنی دس سنیاسیوں کے دس فرقے
۱۸- دوسرے پیار میں - دنیوی محبت میں
۱۹- دل میں
۲۰- بڑے بہت
۲۱- خوش بخت - خوش قسمت
۲۲- جنھوں نے
۲۳- دل میں بسایا ہوا - دل میں بسا کر
۲۴- جواہر - نام خدا کا بیش بہا جوہر
۲۵- حاصل کرتا ہے -
۲۶- یکسو ہونے سے
۲۷- پہچانتا ہے - تشخیص کرتا ہے -
۲۸- نیک محبت سے - نیک عادت سے - حسب معمول
۲۹- تسلی پاتا ہے - تسکین پاتا ہے -

۳۰- نہ سمجھا جانے والا - عقل و فہم سے بالاتر - لایعقل - خدا
۳۱- سمجھ لیتا ہے - پا لیتا ہے
۳۲- اس (مالک) کو منظور ہے - پسند آئے
۳۳- سزا (موت کی) نہیں پاتا
۳۴- خیرات - نیک اعمال
۳۵- اشنان - غسل (مقامات مقدسہ پر)
۳۶- دکھ آرام سے بے نیاز محویت
۳۷- درگاہ (الہی)
۳۸- خوف کو دور کرنے والا
۳۹- مکھیا - صدر
۴۰- شاستر
۴۱- سمرتی
۴۲- وید
(۴۰–۴۲: ہندوؤں کی کتاب مقدس)
۴۳- ہر دل کا
۴۴- راز
۴۵- دشمنی - عداوت
۴۶- عداوت - خلاف ورزی
۴۷- گنوا دیتا ہے - دور کرتا ہے
۴۸- تمام
۴۹- حساب و شمار
۵۰- شوہر - خاوند - مالک
۵۱- بھٹکتا ہے - سرگرداں - پریشان رہتا ہے
۵۲- محنت و مشقت - کمائی
۵۳- شمار میں نہیں آتی - بے سود جاتی ہے
۵۴- من - دل
۵۵- بہت ڈگمگاتا ہے - متزلزل ہوتا ہے
۵۶- سیر نہیں ہوتا - پیاس نہیں بجھتی
۵۷- زہر (خواہشات نفسانی)

بن گرُ بسی ار ڈسے مرواٹ
جس گرُ ملے تس پار اُتارے
مُکت مہاں سُکھ گرُ سبد بی چار
تن ہٹڑی اِہ من ونجارا
گرُ مُکھ باندھیو سیت بدھائے
رام چند ماریو اِہ راون
گرُ مُکھ سائر پاہن تارے
گرُ مُکھ چُوکے آون جان
گرُ مُکھ کھوٹے کھرے پچھان
گرُ مُکھ ذرگہہ صِفت سماءِ
گرُ مُکھ نام نرنجن پاءِ
گرُ مُکھ ساچے کے گُن گاءِ
گرُ مُکھ ساچ نام پت اوتم ہوءِ
کَون مُول کَون مت ویلا
کَون کتھا رہو نرالے
ایس کتھا کا نِرہ بی چار
پون ارمبھ ست گرُ مت ویلا
اکتھ کتھاے رہیو نرالا
ایک سبد جت کتھا وِیچاری
ملیں کے نِنت نو کھائی اے سار
ہوَے کا گھر مندر اگن پراہن
اِت آت کیسی کو جان سماوے

نانک گرُ بن گھاٹے گھاٹ ۔ ۳۸
اَوگن میٹے گُن نستارے
گرُ مُکھ کدے ن آوے ہار
نانک سبھجے سہج وا پارا ۔ ۳۹
لنکا لوٹی دَیت سنتاپے
بھید بھبیکھن گرُ پرچاپن
گرُ مُکھ کوٹ تیتیس اُودھارے ۔ ۴۰
گرُ مُکھ ذرگہہ پاوے مان
گرُ مُکھ لاگے سہج دھیان
نانک گرُ مُکھ بندھن پاءِ ۔ ۴۱
گرُ مُکھ ہَوَمے سبد جلاءِ
گرُ مُکھ ساچے رہے سماءِ
نانک گرُ مُکھ سگل بھون کی سوجھی ہوءِ ۔ ۴۲
تیرا کَون گرُو جس تو چیلا
بولے نانک سُنہو تم بالے
بھو جل سبد لنگھاون ہار ۔ ۴۳
سبد گرُو سُرت دھن چیلا
نانک جگ جگ گرُ گوپالا
گرُ مُکھ ہوئے اگن نواری
جت گرب جاءِ سو کَون اہار
کَون گپھا جت رہے اواہن
کَون دھیان من منہہ سماوے

۱- بغیر گورو کے

۲- سانپ

۳- راستہ میں ہی مر جاتا ہے

۴- گھاٹا ہی گھاٹا - نقصان ہی نقصان

۵- پار کر دیتا ہے - نجات دلاتا ہے

۶- عیوب - نقائص

۷- مٹا دیتا ہے - دور کر دیتا ہے

۸- چھٹکارا دلاتا ہے - نجات بخشتا ہے

۹- راحت حقیقی

۱۰- کبھی

۱۱- جسم

۱۲- دوکان

۱۳- سوداگر - بیوپاری

۱۴- بیوپار

۱۵- باندھا - بنایا

۱۶- پُل

۱۷- مالک - خدا - تقدیر بنانے والا

۱۸- راکشش

۱۹- دُکھ تکالیف

۲۰- خودی کا راون

۲۱- راون کا بھائی جس نے راون کا راز رام چندر جی کو بتا دیا تھا - جس سے انہیں راون فتح نصیب ہوئی

۲۲- علم - واقفیت،

۲۳- ساگر - سمندر - بحرِ وجود

۲۴- پتھر

۲۵- تینتیس کروڑ - تمام انسان

۲۶- پار کیئے - نجات دلاتا ہے

۲۷- دُور ہو جاتا ہے - ختم ہو جاتا ہے -

۲۸- پیدا ہونا اور مرنا

۲۹- عزت و شرف

۳۰- صفت و ثناء درگاہ الہی

۳۱- رکاوٹ - روک

۳۲- دنیوی آلائش سے پاک ذہن را

۳۳- خودی - انانیت

۳۴- عزت و آبرو

۳۵- اعلیٰ ترین

۳۶- تمام دنیا

۳۷- خبر - علم

۳۸- اصل - منبع - ماخذ

۳۹- نصیحت - پند و نصائح

۴۰- وقت

۴۱- خیالات

۴۲- اٹک - آلودہ

۴۳- اے لڑکے !

۴۴- بحرِ وجود

۴۵- پار کرنے والا

۴۶- ہوا - (سانس ہی زندگی کا باعث ہیں)

۴۷- شروع - منبع - ابتدا

۴۸- روح کا یکسو ہونا

۴۹- ناقابل بیان - جو بیان نہ کی سکے

۵۰- ہر رنگ میں - ہر زمانہ میں

۵۱- زمین کی پرورش کرنے والا - مالک

۵۲- خودی کی آگ

۵۳- دُور کی

۵۴- (سندھی) موم

۵۵- دانت

۵۶- کیسے

۵۷- تو ہا

۵۸- خوراک کھانا

۵۹- برف

۶۰- آگ - آتش

۶۱- پیراہن - جبہ - لباس

۶۲- برقرار - قائم - بغیر ڈگمگائے

۶۳- یہاں - وہاں - ہر جگہ

۶۴- یکسوئیت - محویت

۶۵- دل اپنے اندر ہی محو ہو جائے

ہئو ہئو مے مے وِچوہ کھوئے
جگ کرتا من مُکھ گاوار
انتر باہر ایکو جانے
سیج بھئے راتا گُرب نوارے
شبد وسے سچ انتر ہیا
کام کرودھ بکھ اگن نوارے
کون مکھ نیند ہوئے گھر چھپایا +
کون مکھ کال جو ہت نت رہے
کون جودھ جو کال سنگھارے
شبد بچا کہت سِس جو تسا اپارا
سُکھ دُکھ سم کر نام ادھارا
گُر پرچے من ساچ سمائے
نام تت سجھ ہی نرجا پے
تتو تت ملے من ملنے
بوے پونا گگن گر جے

دُوجا میٹے ایکو ہووے
شبد کمائی آے کھائی اے سار
نانک اگن مرے ست گُر کے بھانے
ایکو جاتا شبد وی چارے
تن من شیتل رنگ رنگیا
نانک ندرَی ندر پیارے ۔ ۴۸
کون مکھ سورج تپے تپائیا
کون بدھ گُر مکھ پت رہے ۔
بوے بانی نانک بی چارے
سس گھر سور وسے مٹے اندھیارا
آپے پار اتارن ہارا ۔
پرتیت نانک کال نہ کھائے ۔ ۴۹
بن نا وے دُکھ کال سنتاپے
دُوجا جاے اِکت گھر آئے
نانک نہچل ملن سہجے ۔ ۵۰

انتر سُننگ باہر سُننگ تربھون سُنم سُننگ
چوتھے سنتے جو نر جانے تا کو پاپ نہ پننگ

گھٹ گھٹ سُن کا جانے بھیو
جو جن نام نرنجن راتا
سُنو سُن کہے سبھ کوئی
انحت سُن رتے سے کیسے

آد پرکھ نرنجن دیو
نانک سوئی پرکھ بدھاتا ۔ ۵۱
انحت سُن کہاتے ہوئی
جس تے اپجے تس ہی جیسے

۱- خودی
۲- انانیت - تکبر
۳- دل سے
۴- دُور کرے
۵- ماسوائے خدا کے دوسری محبت دنیوی لگاؤ
۶- مٹائے
۷- ایک خدا میں محو ہو جائے -
۸- سخت
۹- گنوار - جاہل - ناداں
۱۰- لوہا
۱۱- اندر - دل میں
۱۲- آگ (خواہشات کی)
۱۳- حکم - رضا
۱۴- ڈر - خوف خدا
۱۵- رنگا ہوا - محو
۱۶- تکبر - غرور
۱۷- دور کرے - مٹائے
۱۸- دل میں
۱۹- جسم و جان
۲۰- ٹھنڈا
۲۱- محبت کے رنگ میں رنگا ہوا
۲۲- حرص - خواہش نفسانی
۲۳- عفو
۲۴- زہر
۲۵- آگ (خواہشات کی)
۲۶- دور کرے
۲۷- نظر کرم
۲۸- کس طرح
۲۹- چاند - انسان کا دل
۳۰- برف کے

+ کسطرح سردی کا گھر چاند (دل) یکجا ہے برہم رندھر میں سہس دل کمل ہے
اس کے درمیان ایک مقام ہے ٹھنڈا پہاڑ اڑا کے ذریعہ چلتا ہے یوگی
پوچھتے ہیں کہ کسطرح یہ پہاڑ موثر ثابت ہو

۳۱- تپش دیتا ہے

+ مولا دھار چکر میں سورج پنگلا ناڑی کے ذریعہ پرانایام سے تپایا
جاتا ہے جس کی تپش سے سکھ منا اور برہمنڈ (ریڑھ) کی رکاوٹ گھل
کر دور ہو جاتی ہے اور دسویں دوار کا راستہ کھل جاتا ہے -

۳۰- فوت

۳۲- تکنا - دیکھنا
۳۴- ہمیشہ کا
۳۵- دُور ہو - ختم ہو -
۳۶- عزت - آبرو
۳۷- جودھا - جوانمرد - بہادر
۳۸- مارے
۳۹- بولتے ہوئے - دور کرتے ہوئے
۴۰- چاند - ماہتاب
۴۱- بے حد نور - بہت زیادہ روشنی
۴۲- سورج - آفتاب
۴۳- بسے - آجائے
۴۴- اندھیرا - تاریکی

+ جیسے سورج کی روشنی جب چاند میں آجاتی ہے تو اس کا اندھیرا دور ہو جاتا ہے

۴۵- ایک جیسا - برابر
۴۶- آسرا - سہارا
۴۷- پار کرنے والا
۴۸- تسلی پا کر - تعارف سے
۴۹- عرض کرتا ہے - معروض ہے
۵۰- سب سے بڑا - سردار اعظم
۵۱- دکھ ، درد - تکلیف
۵۲- دنیوی محبت
۵۳- چلا جاتا ہے - دور ہو جاتی ہے
۵۴- واحدہ الوجود
۵۵- آجاتا ہے - آتا ہے
۵۵- ہوا
۵۶- آسمان
۵۷- ہمیشہ قائم رہنے والا
۵۸- شن - شبد برہم - یوگ کی روحانی یکسوئیت کی کیفیت
۵۹- تین دنیا - آسمان - زمین اور پاتال
۶۰- شُن ہی شُن کی حالت
۶۱- گناہ
۶۲- ثواب
۶۳- ہر دل میں
۶۴- بھید - راز
۶۵- مالک - خدا
۶۶- آلائش سے پاک
۶۷- نورانی
۶۸- قادر مطلق
۶۹- اپنے آپ پیدا ہونے والی آوازیں
۷۰- پیدا ہوئے

نو سر سبھر دسویں پورے
ساچے راچے دیکھ جحورے
گیتی بانی پرگٹ ہوئے
سہج بھائے ملی اسے سکھ ہووے
سن شبد اپر پر وچارے
گر کی دیکھیا سے سچ راتے
نبدوہ چواوے سوکت ہٹائے
جم در باد ہے کوہ ان راکھے
کیو کر بوجھے پاوے پار
کبدھ بنے گر سبد وسی چار
تت ن چینے من مکھ جل جاء
مانے حکم بھے گن گیان
سماچ دکھ دھن پلے ہوئے
سچ رتا بوجھے پت ہوئے
جہہ دیکھا تہہ رہیا سمائے

نہہ انحت سن وجاوہ تورے
گھٹ گھٹ ساچ رہیا بھرپورے
نانک پرکھ لئے سچ سوئے ۔ ۵۳
گرمکھ جاگے نیند ن سووے
کہتے مکت سبد نستارے
نانک آپ گوائے ملن نہی بھراتے ۔ ۵۴
کیو تت ن بوجھے چوا گھائے
ان شبدے ناہی پت ساکھے
نانک من مکھ ن بجھے گوار ۔ ۵۵
ست گر بھیٹے موکھ دوآر
درمت وچھڑ چوٹا کھائے
نانک درگہ پاوے مان ۔ ۵۶
آپ ترے تارے بھی سوئے
تا کی قیمت کرے ن کوئے
نانک پار پرے سچ بھائے ۔ ۵۷

سو شبد کا کہا واس کتھی اے جت تر ہی اے بھوجل سنسارہ
تریے ست انگل وائی کہی اے تس کہہ کون ادھارہ
بولے کھیلے استھر ہووے کیو کر الکھ لکھائے
سن سوامی سچ نانک پرنوے اپنے من سمجھائے
گرمکھ شبدے سچ نو لاگے کر ندری میل ملائے
آپے دانا آپے بینا پورے بھاگ سمائے ۔ ۵۸
سو شبد کو نرنتر واس الکھنگ جہہ دیکھا تہہ سوئی

۱ - نو حواس کے تالاب
۲ - بھرے ہوئے
۳ - بھرے - لبریز کرے
۴ - دہاں
۵ - الہام الٰہی - آواز ربانی
۶ - موسیقی کے ساز
۷ - مِل جائے - محو ہو جائے
۸ - حضورے - سامنے
۹ - ہر دل میں
۱۰ - پوشیدہ کلام ربانی
۱۱ - ظاہر
۱۲ - مساوی کیفیت میں - جہاں دُکھ سُکھ ایک جیسا محسوس ہوتا ہے
۱۳ - لاحدود شمار
۱۴ - سہارا دے رکھا ہے -
۱۵ - پار کرتا ہے - نجات بخشتا ہے
۱۶ - نصیحت - تلقین
۱۷ - شک و شبہ - وہم و گمان
۱۸ - بُری سمجھ - بدعقلی
۱۹ - دُور کرے
۲۰ - کہاں
۲۱ - ٹھکانہ
۲۲ - چوٹیں کھاتا ہے
۲۳ - موت کے در پہ
۲۴ - بندھے ہوئے - گرفتار
۲۵ - بچا دہیں سکتا)
۲۶ - عزت
۲۷ - ساکھ - رسوخ - اعتبار
۲۸ - گنوار - نادان - بے عقل

---

۲۹ - ملے - دیدار کرے
۳۰ - نجات
۳۱ - اصل - جوہر
۳۲ - پہچانے
۳۳ - بچھڑ کر جدا ہو کر
۳۴ - چیز - شئے - جنس
۳۵ - دولت - مال و زر
۳۶ - پاس ہو - گرہ میں ہو
۳۷ - قیمت - قدر - مول
۳۸ - جہاں
۳۹ - وہاں ہی
۴۰ سچ کی محبت
۴۱ - بسیرا - رہائش
۴۲ - کہو - بیان کرو
۴۳ - بھر دینا - بھر دو جود
۴۴ - تین اکے سات - دس انگلی - یوگی مانتے ہیں کہ جب سانس لیتے ہیں تو ہوا دس انگلی تک نتھنوں سے باہر رہ جاتی ہے
۴۵ - انگلی جتنی
۴۶ - آسرا - سہارا
۴۷ - قائم و دائم
۴۸ - نہ سمجھے جانے والے کو لایعقل کو
۴۹ - سمجھا جائے - محسوس کرے
۵۰ - عرض کرتا ہے - استدعا کرتا ہے
۵۱ - محو و یکسو ہو
۵۲ - نظر کرم
۵۳ - خوش بختی
۵۴ - کلام ربانی
۵۵ - ایک رس - لگاتار
۵۶ - جو عقل و ادراک سے بالاتر ہو - لایعقل

پَوَن کا واسا مَن نِواسا اکَل کَلا دھر سوئی

ندر کرے سبد گھٹ مہِ وسے وِچہو بھرم گوائے

تن من نِرمل نِرمل بانی نامو مَن وسائے

سبد گُرو بھو ساگر ترئیے اِت اُت ایکو جانے

چِہن ورن نہی چھائیا مائیا نانک سبد پچھانے - ۵۹

ترے ست انگلی وائی اودھو سُن سچ آہارو

گُرمُکھ بولے تت بِروَے چِینے الکھ اپارو

ترے گُن میٹے سبد وسائے تا من چُوکے اہنکارو

انتر باہر ایکو جانے تا ہر نام لگے پیارو

سُکھمنا اڑا پِنگلا بُوجھے جا آپے الکھ لکھائے

نانک تہہ تے اوپر ساچا ستگُر سبد سمائے - ۶۰

مَن کا جیو پَوَن کتھیلے پَوَن کہا رس کھائی

گیان کی مُدرا کَون اودھو سِدھ کی کَون کمائی

بِن سبدے رس نہ آوے اودھو ہَومے پیاس نہ جائی

سبد رتے امرت رس پائیا ساچے رہے اگھائی

کَون بُدھ جِت استھر رہیئے کِت بھوجن ترپتاسے

نانک دُکھ سُکھ سم کر جاپے ستگُر تے کال نہ گراسے - ۶۱

رنگ نہ راتا رس نہی ماتا
بِن گُر سبدے جل بل تاتا

بِندُ نہ راکھیا سبد نہ بھاکھیا
پَون نہ سادھیا سچ نہ ارادھیا

اکتھ کتھائے سم کر رہئے
تو نانک آتم رام کو لہئے - ۶۲

گُر پرسادی رنگے راتا
امرت پیا ساچے ماتا

گُر وِچاری اگن نِواری
اپیو پیئو آتم سُکھ دھاری

۱- ہوا (سانس)
۲- بسیرا - رہنا
۳- مکمل یکسوئیت - جہاں شبد برہم کے سوا کچھ بھی نہیں -
۴- برہائش
۵- طاقت و قدرت سے بالاتر
۶- طاقت مطلق - ہمیشہ رہنے والی طاقت
۷- نظر کرم
۸- دل میں
۹- اندر سے - دل سے
۱۰- وہم و گمان
۱۱- جسم و جان
۱۲- پاک و صاف
۱۳- دنیا کا سمندر - بحر وجود
۱۴- پار کریں
۱۵- یہاں اور وہاں - ہر جگہ
۱۶- شکل و صورت
۱۷- رنگ - نقش و نگار
۱۸- دنیوی آلائش کا اثر
۱۹- تین اور سات یعنی دس
۲۰- انگلی
۲۱- ہوا - یوگیوں کے مطابق دس انگلی کی ہوا جان یا سانس کیلئے استعمال ہوتی ہے
۲۲- اے یوگی
۲۴- خوراک - کھانا
۲۵- اصل - جوہر
۲۶- بلوئے
۲۷- پہچانے
۲۸- نہ سمجھا جانے والا - لایعقل - مالک
۲۹- بے حد و شمار - لامحدود
۳۰- تین عادات
۳۱- دور کرے
۳۲- دور ہو
۳۳- خودی - گمان - تکبر

۳۴- اندر
۳۵- پیار - لگن - محبت
۳۶- سکھمنا - اپڑا اور پنگلا - تین ناڑیاں یوگ میں - ان تین ناڑیوں میں سانسوں کی ریاضت سے یوگ حاصل ہوتا ہے -
۳۷- سمجھائے - احساس کرائے
۳۸- ان تین ناڑیوں کی ریاضت سے بالاتر
۳۹- جان - زندگی - آسرا - سہارا
۴۰- کہا جاتا ہے - بیان کیا جاتا ہے
۴۱- کہاں سے
۴۲- رس لیتی ہے - خوراک حاصل کرتی ہے
۴۳- سادھن - ذریعہ - طریقہ کار (کھیچڑی، بھوجپری وغیرہ
۴۴- سیر ہوگئے - بھوک مٹ گئی
۴۵- عقل - ادراک
۴۶- جس سے
۴۷- قائم - برقرار
۴۸- پیاس بجھے
۴۹- ایک جیسا - برابر
۵۰- موت
۵۱- پکڑنا - لقمہ بنانا
۵۲- مست - محو
۵۳- گرم - تپتا
۵۴- ویرج - منی
۵۵- بولا - کہا - ورد کیا
۵۶- ضبط کیا - قابو میں لایا
۵۷- عبادت کی - بندگی
۵۸- ناقابل بیان
۵۹- بیان کرے سکے
۶۰- حاصل کرتا ہے - پاتا ہے
۶۱- مہربانی سے - عنایت سے - وساطت سے
۶۲- آگ (خواہشات کی)
۶۳- دور کرلی - مٹالی
۶۴- امرت - آب حیات
۶۵- راحت بخش - آرام دہ -

سہج آرادھیا گرمکھ تہ تاری نانک بوجھے کو وِی چاری ۔۶۳

اِہ من نیگل کہا بسی آئے کہا بسے اِہ پونا

کہا بسے سو شبد اودھوتا کو چوکے من کا بھٹنا

ندر کرے تا ست گر میلے تا نج گھر واسا اِہ من پائے

آپے آپ کھاءِ تا نرمل ہووے دھاوت ورج رہائے

کیؤ مول پچھانے آتم جانے کیؤ سس گھر سور سماوے

گرمکھ ہؤمے وچہو کھووے تو نانک سہج سماوے ۔۶۴

اِہ من نہچل ہردے وسی آئے گرمکھ مول پچھان رہے

نابھ پون گھر آسن بیسے گرمکھ کھوجت تت لہے

سو شبد نرنتر نج گھر آچھے تر بھون جوت سو شبد لہے

کھاوے دوکھ بھوکھ ساچے کی ساچے ہی ترپتاس رہے

اَنحد بانی گرمکھ جانی برلو کو ارتھاوے

نانک آکھے سچ سبھاکھے سچ رپے رنگ کبہو ن جاوے ۔۶۵

جا اِہ ہردا دیہ ن ہوتی تو من کیٹھے رہتا

نابھ کمل استنبھ ن ہوتو تا پون کون گھر سہتا

روپ ن ہوتو ریکھ ن کائی تا شبد کہا لو لائی

رکت بند کی مڑی ن ہوتی مت ریکمت نہی پائی

ورن بھیکھ اس روپ ن جاپی کیؤ کر جاپس ساچا

نانک نام رتے بیراگی اب تب ساچو ساچا ۔ ۶۶

ہردا دیہ ن ہوتی اودھو تو من سن رہے بیراگی

نابھ کمل استھنبھ ن ہوتو نج گھر بستو پون انراگی

روپ ن ریکھیا جات ن ہوتی تو اکلینی رہتو سبد سو سار

١- ریاضت کی ، عبادت کی
٢- بحرِ وجود سے پار ہو جا
٣- کوئی
٤- ہاتھی
٥- رہتا ہے
٦- ہوا (سانس)
٧- دُور ہو
٨- بھٹانا
٩- نظرِ کرم
١٠- اپنے گھر ، اصل مقام ، مقام حقیقی
١١- خودی ، انانیت
١٢- پاک و صاف
١٣- بھٹکتا ہوا (دل)
١٤- روک رکھے
١٥- اصل
١٦- چاند دایاں سانس ، اِڈا ناڑی
١٧- سورج (بایاں ہوا) ، پنگلا ناڑی
١٨- اندر سے ، دل سے
١٩- دور کرے ، گنوائے
٢٠- قائم ، برقرار
٢١- دل میں
٢٢- رکھ کر ، بسا کر
٢٣- ناف
٢٤- بیٹھے
٢٥- تلاش کرنے سے
٢٦- اصل ، اصلیت
٢٧- پا لیتا ہے ، حاصل کرتا ہے ۔
٢٨- لگاتار ، متواتر ، ہر دل میں
٢٩- آئے ، رہا ہے
٣٠- تین دنیا ، آسمان ، زمین و پاتال
٣١- نورِ الٰہی

٣٢- سیر ہو جائے ، بھوک پیاس مٹ جائے
٣٣- اناہت ، بغیر کسی ساز مضراب کے پیدا ہونے والی آواز ، آوازِ ہی
٣٤- کوئی ایک
٣٥- سمجھے ، معنی جانتا ہے
٣٦- بولتا ہے ، کہتا ہے
٣٧- رنگا جائے
٣٨- دل
٣٩- جسم
٤٠- کس جگہ ، کہاں
٤١- ہمت ، سہارا
٤٢- ٹھہرتا ، قائم رہتا
٤٣- خون
٤٤- منی ، ویرج
٤٥- جسم
٤٦- اندازہ
٤٧- قیمت
٤٨- رنگ
٤٩- بھیس ، شکل و صورت
٥٠- نظر آئی ، دکھائی دی
٥١- کیسے ، کس طرح
٥٢- دکھائی دے
٥٣- فقیر ، تارک الدنیا
٥٤- اب اور تب ، اس وقت اور مستقبل میں
ہر وقت ، ہر زمانہ میں
٥٥- رنگی ہوئی ، محو ، مستغرق
٥٦- نقش و نگار
٥٧- ذات
٥٨- جس کا کوئی خاندان یا نسل نہ ہو
٥٩- اصل ، جوہرِ اعلیٰ ۔

گوَن گگن جب تبہہ ن ہو توَ تربھون جوت آپے نرنکار

ورن بھیکھہ اِس روپ سو ایکو ایکو شبد وڈانی

ساچ بنا سوچا کو ناہی نانک اکتھ کہانی ۔ ۶۷

کِت کِت بدھ جگ اُپجے پرکھا کِت کِت دُکھ بِنس جائی

ہومے وِچ جگ اُپجے پرکھا نام وِسریئے دکھ پائی

گرمکھ ہووے سو گیان تت بیچارے ہومے شبد جلائے

تن من نرمل نرمل بانی ساچے رہے سمائے

نامے نام رہے بیراگی ساچ رکھیا اُردھارے

نانک بِن ناوے جوگ کدے نہ ہووے دیکھہ ردے بیچارے ۔ ۶۸

گرمکھ ساچ شبد بیچارے کوئے

گرمکھ سچ بانی پرگٹ ہوئے

گرمکھ من بھیجے وِرلا بوجھے کوئے

گرمکھ نج گھر واسا ہوئے

گرمکھ جوگی جگت پچھانے

بِن ستگر سیوے جوگ نہ ہوئی

بِن ستگر بھیٹے نام پائیا نہ جائے

بِن ستگر بھیٹے مہا دکھ پائے

بِن ستگر بھیٹے مہا گرب غبار

گرمکھ من جیتا ہومے مار

گرمکھ جگ جیتا جم کال مار بدار

گرمکھ میل ملائے سو جانے

گرمکھ نانک ایکو جانے ۔ ۶۹

بِن ستگر بھیٹے مکت نہ ہوئی

بِن ستگر بھیٹے مہا دکھ پائے

نانک بِن گر موا جنم ہار ۔ ۷۰

گرمکھ ساچ رکھیا اُردھار

گرمکھ درگہ نہ آوے ہار

نانک گرمکھ شبد پچھانے ۔ ۷۱

شبدے کا نبیڑا سن تو اودھو بِن ناوے جوگ نہ ہوئی

نامے راتے اندن ماتے نامے تے سکھ ہوئی

۱ - زمین
۲ - آسمان
۳ - اُس وقت
۴ - تین دنیا - زمین - آسمان - پاتال
۵ - نورِ الٰہی
۶ - شکل و صورت سے مبرا
۷ - رنگ
۸ - بھیس
۹ - عجیب - حیرت انگیز
۱۰ - پاک - پاکیزہ
۱۱ - ناقابلِ بیان
۱۲ - کس طرح - کس طریقہ سے
۱۳ - پیدا ہو
۱۴ - مٹ جائے - دُور ہو
۱۵ - خودی - تکبّر
۱۶ - بُھلانے سے - فراموش کرنے دا گر ،
۱۷ - علم عرفان
۱۸ - اس جگہ پر
۱۹ - جلائے - جلا دے
۲۰ - پاک دماغ
۲۱ - دل میں بسا کر
۲۲ - دل میں
۲۳ - ظاہر
۲۴ - محو ہوتا ہے
۲۵ - کوئی ایک
۲۶ - اپنے گھر - اصل مقام - مقام حقیقی
۲۷ - بسیرا - رہائش
۲۸ تدبیر - ڈھنگ - طریقہ کار
۲۹ - ملے - دیدار حاصل کرے
۳۰ - بھاری مصیبت
۳۱ - غرور - تکبّر
۳۲ - گرد و غبار - اندھیرا - تاریکی - جہالت
۳۳ - ملک الموت
۳۴ - پیار کر
۳۵ - نیند
۳۶ - بغیر نام خدا کے
۳۷ - ہر روز - ہمیشہ
۳۸ - مست و سرور

نامے ہی تے سبھ پرگٹ ہووے نامے سوجھی پائی

بِن ناوے بھیکھ کرہ بہتیرے سچے آپ کھوائی

ست گُرہ تے نام پائی اے اودھو جوگ جُگت تا ہوئی

کر بی چار من دیکھہ نانک بِن ناوے مُکت ن ہوئی ۔۲۔

تیری گت مت تو ہی جانے کیا کو آکھ وکھانے

تو آپے گُپتا آپے پرگٹ آپے سبھ رنگ مانے

سادھک سِدھ گُرہ بہ چیلے کھوجت پھِرہ پھُرمانے

مانگہہ نام پائِ اِہ بھیکھیا تیرے درشن کو کُربانے

ابناسی پربھ کھیل رچایا گُرمُکھ سوجھی ہوئی

نانک سبھ جُگ آپے ورتے دُوجا اور ن کوئی ۔۳۔۱۔

۱ - ظاہر
۲ - علم - واقفیت
۳ - بغیر نام کے
۴ - جیسے - نمود - قریب
۵ - بہت سے
۶ - ذلیل و خوار کئے
۷ - اے جوگی!
۸ - جوگ کی تدبیر، جوگ کا طریقہ کار
۹ - نجات
۱۰ - حالت کا
۱۱ - اندازہ
۱۲ - کہے
۱۳ - بیان کرے
۱۴ - پوشیدہ - چھپا

۱۵ - ظاہر
۱۶ - حواس کو قابو میں لانے والے - ریاضت کرنے والے
۱۷ - بہت سے
۱۸ - مُرید
۱۹ - ڈھونڈتے پھرتے ہیں -
۲۰ - فرمانے - فرمان میں خدا کے حکم میں
۲۱ - بھیک - دریوزہ
۲۲ - درشن - دیدار
۲۳ - قربان جاؤں، صدقے جاؤں
۲۴ - لافانی
۲۵ - بنایا
۲۶ - تمام زبانوں میں
۲۷ - موجود ہے
۲۸ - کوئی دوسرا - دیگر

رام کلی کی وار محلا ۳ جودھے ویرے پوربانی کی دھنی

(وچوں)

سلوک محلا ۱

ستی پاپ کر ست کماہ
گر دیکھیا گھر دیون جاہ
استری پرکھے کھٹیے بھاؤ
بھاوے آوؤ بھاوے جاؤ
ساست بید نہ مانے کوئ
آپو آپے پوجا ہوئ
قاضی ہوکے بہے نیائ
پھیرے تسبی کرے خدائ
وڈھی لیکے حق گوائ
جے کو پچھے تا پڑھ سنائ
ترک منتر کن رِدَے سماہ
لوک مہاوہ چاڑی کھاہ
چوکا دیکے سچا ہوئ
ایسا ہندو دیکھہ کوئ
جوگی گرہی جٹا بھبوت
آگے پاچھے روؤہ پوت
جوگ نہ پایا جگت گوائی
کت کارن سر چھائی پائی
نانک کل کا ایہہ پرواں
آپے آکھن آپے جان

محلا ۱

ہندو کے گھر ہندو آوے
سوت جنیؤ پڑھ گل پاوے
سوت پاے کرے برِیائی
ناتا دھوتا تھاء نہ پائی
مسلمان کرے وڈیائی
وِن گر پیرے کو تھاء نہ پائی
راہ دسائ اوتھے کو جائ
کرنی باجھہ بہشت نہ پائ
جوگی کے گھر جگت وسائی
تت کارن کن مندرا پائی
مندرا پائے پھرے سنسار
جتھے کتھے سرجن ہار
جیتے جیا تیتے واٹاؤ
چیری آئی ڈھل نہ کاؤ
ایتھے جاء سو جانے سنبھانے
ہور پھکڑ ہندو مسلمانے
سبھنا کا در لیکھا ہوئ
کرنی باجھہ ترے نہ کوئ
سچو سچ وکھانے کوئ
نانک اگے پچھ نہ ہوئ

۱- سخی - راہِ مولا خیرات کرنے والے لوگ

۲- گناہ - بد اعمال

۳- نیکی - خیرات - سخاوت

+ سخی لوگ گناہوں سے جمع کی ہوئی دولت کا حصہ سخاوت میں دیتے ہیں

۴- گورو - فریب دینے والے پیر و مرشد

۵- نصیحت - پند و نصائح

۶- چیلوں کے گھر - اپنے مریدوں کے ہاں

۷- دینے جاتے ہیں

+ اس زمانہ کے پاکھنڈی گوروؤں کی بابت فرماتے ہیں کہ یہ لوگ اپنے مریدوں کے ہاں دان لیکر نصیحت دینے خود جاتے ہیں۔

۸- عورت

۹- مرد

۱۰- کمائی - نفع مند روزگار

۱۱- پریم محبت -

+ عورت مرد کی محبت بھی محض دنیوی نفع و کمائی کی غرض سے ہوتی ہے

۱۲- شاستر - متبرک کتب

۱۳- وید - ہندوؤں کے چار مقدس گرنتھ

۱۴- محض اپنی غرض کو

۱۵- قاضی

۱۶- بیٹھتا ہے

۱۷- عدل و انصاف دینے کیلئے

۱۸- تسبیح - مالا

۱۹- رشوت

۲۰- سچ - صداقت

۲۱- کھو بیٹھتا ہے

۲۲- مسلمان حاکم

۲۳- کلمہ

۲۴- کانوں میں

۲۵- دل میں

۲۶- بستا ہے

۲۷- ٹھگتا ہے - دھوکا دیتا ہے - لوٹتا ہے

۲۸- چڑھا کر (ہنڈیا) گوشت پکا کر کھاتا ہے)

۲۹- رسوئی - مطبخ کے گرد لکیر کھینچ کر

۳۰- پاک و صاف

۳۱- گرہستی - دنیادار

۳۲- اپنے اوپر پڑے ہوئے لمبے بال

۳۳- راکھ

۳۴- رہتے ہیں

۳۵- لڑکے بچے

۳۶- تدبیر - طریقہ کار

۳۷- کس سبب - کس سے

۳۸- راکھ - خاک

۳۹- کلجگ - زمانہ حال

۴۰- معیار

۴۱- کہتے ہیں - بد اعمال کرنے والے

۴۲- جاننے والے - فیصلہ دینے والے

۴۳- دھاگا

۴۴- زُنّار

۴۵- منتر وغیرہ پڑھ کر

۴۶- بدی - برے افعال

۴۷- نہایا دھویا - غسل کیا - پاک بنا

۴۸- قبول نہیں ہوتا

۴۹- بغیر

۵۰- گورو پیر - مُرشد

۵۱- دکھلاتا ہے - رہتا ہے

۵۲- نہاں

۵۳- کون جاتا ہے

۵۴- بغیر (نیک اعمال کے)

۵۵- بہشت - جنت

۵۶- اُس سبب

۵۷- جہاں کہاں - ہر جگہ

۵۸- خالق - قادرِ مطلق

۵۹- جتنے

۶۵- اُتنے ہی

۶۱- مسافر - ہمراہی

۶۲- پروانہ - حکمنامہ - چٹھی

۶۳- دیر

۶۴- کوئی

۶۵- پہچانتا ہے

۶۶- فضول - بے معنی

۶۷- کہتا ہے۔

سلوک محلا ا

اَن ست دُکھیا اَن ست سُکھیا اَن ست بانی بنت پھیرہ

اَن ست مُوڑ منڈا اِ کیتی اَن ست پڑ یا دیس پھیرہ

اَن ست رَکھی رہ کَفنی پھر آپ پچھاوہ دُکھڈ سہے

اَن ست ہستی بَدھے سنگل اَن ست گائی گھاہ چریں

جس ہتھہ سدھ دینے بے سوئی جس نو دیئے تِس آ ملے

نانک تا کو ملے وڈائی جس گھٹ بھیتر سبد رَوے

سبھ گھٹ میرے ہَو سبھنا اندر جسہ کھوائی تس کون کے

جسہ دِکھالا واٹڑی تِسہ بھلاوے کَون

جسہ بُھلائی پنڈھ سِر تِسہ دِکھاوے کَون - ا

محلا - ا

سو گرہی جو نگرہ کرے | جپ تپ سنجم بھیکھیا کرے
پُن دان کا کرے سریر | سو گرہی گنگا کا نیر
بولے ایشر ست سُروپ | پرم تنت مہ ریکھ ن روپ - ۲

محلا ا

سو اودھوتی جو دھوپے آپ | بھکھیا بھوجن کرے سنتاپ
اَودھٹ پٹن مہ بھیکھیا کرے | سو اودھوتی سو پرہ چڑھے
بولے گورکھ ست سُروپ | پرم تنت مہ ریکھ ن روپ - ۳

محلا ا

سو اُداسی جے پالے اُداس | اردھ اُردھ کرے نرنجن واس
چند سُورج کی پائے گنڈھ | تس اُداسی کا پڑے نہ کنڈھ
بولے گوپی چند ست سُروپ | پرم تنت مہ ریکھ ن روپ - ۴

۱۔ سچ ۔ اصلیت کا علم ۔ راستی
۲۔ دکھی ہونے میں، مصیبت جھیلنے میں
۳۔ جانداروں (کی طرح)
۴۔ سر منڈانے میں
۵۔ بال (سر کے بال)
۶۔ پڑھنے میں ۔ مطالعہ کرنے میں
۷۔ درختوں میں
۸۔ گنوانے سے
۹۔ ہاتھی
۱۰۔ زنجیروں میں
۱۱۔ گائیں
۱۲۔ گھاس چریں
۱۳۔ دل کے اندر ۔ دل میں
۱۴۔ بسے ۔ سمائے
۱۵۔ گمراہ کرے
۱۶۔ راستہ
۱۷۔ راستہ کی ابتدا ۔ شروع کا راستہ
۱۸۔ گرہستی ۔ دنیادار
۱۹۔ (خواہشات کو) روکے
۲۰۔ ضبط
۲۱۔ بھیک ۔ گداگری
۲۲۔ سخاوت ۔ نیک اعمال

۲۳۔ جسم
۲۴۔ پانی ۔ گنگا کے پانی کی طرح پاک و صاف
۲۵۔ ایشور ۔ پرماتما ۔ مالک خدا
۲۶۔ راستی کی صورت
۲۷۔ اصلیت ۔ خدا
۲۸۔ نقش و نگار ۔ نشان
۲۹۔ شکل و صورت
۳۰۔ تیاگی ۔ تارک الدنیا
۳۱۔ جلائے
۳۲۔ خودی ۔ انانیت
۳۳۔ تکلیف اٹھانا
۳۴۔ دل
۳۵۔ شہر
۳۶۔ شیو پور، خدا کا شہر
۳۷۔ دنیا سے منہ موڑنے والا ۔ تارک الدنیا
۳۸۔ نیچے
۳۹۔ اوپر
۴۰۔ بسیرا
+ ۔ سمجھے کہ مالک ہر جگہ بستا ہے
۴۱۔ رشتہ قائم کرے ۔ جوڑے
۴۲۔ پھٹتا (نہیں) بوسیدہ (نہیں ہوتا)
۴۳۔ جسم

محلا ۱

سو پاکھنڈی جے کائیا پکھالے | کائیا کی اگن برھم پر جالے
سپنے بند ن دیئی جھرنا | تیس پاکھنڈی جرا ن مرنا
بولے چرپٹ ست سروپ | پرم تنت مہ رنکیھ ن روپ

محلا ۱

سو بیراگی جے الٹے برھم | گگن منڈل مہ روپے تھم
اہ نس انتر رہے دھیان | تے بیراگی ست سمان
بولے بھرتھر ست سروپ | پرم تنت مہ ریکھ ن روپ ۶

محلا ۱

کیؤ مرے منڈا کیؤ جیوے جگت | کن پڑاے کیا کھاجے بھگت
آست ناست ایکو ناؤ | کؤن سو اکھر جت رہے ہیاء
دھوپ چھاؤ جے سم کر سہے | تا نانک آکھے گر کو کہے
چھہ ورتارے ورتہ پوت | ن سنساری ن اؤدھوت
نرنکار جو رہے سماء | کاہے بھیکھیا منگن جاء

محلا ۱

نانک آکھے رے منا سنیئے سیکھ سہی
لیکھا رب منگیسیا بیٹھا کڈھ وہی
طلبا پؤسن عاقیا باقی جنا رہی | اجرائیل پھریتا ہوسی آئی تئی
آون جان ن سجھئی بھیڑی گلی پھہی | کوڑ نکھٹے نانکا اوڑک سچ رہی

١- دھوکا دینے والا - فریبی - مکار
٢- جسم
٣- دھوئے - صاف کرے
٤- آگ
٥- روشن کرے
٦- خواب میں
٧- دیر تک - رہتی
٨- گرنے
+ - خواب میں بھی دیر تک گرنے نہ دے - خواہشات نفسانی کو دبا کے رکھے
٩- اُس
١٠- بڑھاپا
١١- نام ایک جوگی کا جو گورکھ کا معصر تھا
١٢- دل کو الٹ کر - خدا
١٣- دسواں دوار - حرص وہوا سے بالاتر
١٤- قائم کرے - استوار کرے
١٥- دن رات - شب و روز
١٦- اندر ، دل میں
١٧- حق - راستی
١٨- برابر - مساوی جیسا
١٩- بھرتری - ایک جوگی کا نام
٢٠- برائی - بدی
٢١- زندگی کا سلیقہ ، شعور حیات
٢٢- کانوں کا چھید دار
٢٣- کھائے
٢٤- مانگی ہوئی خوراک
٢٥- ہستی - بود
٢٦- نیستی - نابود
٢٧- صرف
٢٨- دل - جس سے دل برقرار رہے -

٢٩- ایک جیسا - برابر
٣٠- جوگ کے بھید بھید
٣١- چیلے - مرید
٣٢- دنیا دار
٣٣- تیاگی - تارک الدنیا
٣٤- شکل صورت سے مبرا
٣٥- بھیک ، دریوزہ
٣٦- نصیحت - ہدایت
٣٧- صحیح ، ٹھیک - راست
٣٨- حساب - کتاب
٣٩- مانگے گا - پوچھیگا -
٤٠- نکال کر
٤١- نہیں کھاتا
٤٢- بلادے - بلائے جائینگے - آوازیں دیں جائینگی
٤٣- باغی - جو خدا سے منحرف ہیں
٤٤- بقایا -
٤٥- عزرائیل
٤٦- فرشتہ
٤٧- ہوگا -
٤٨- تعین - مقرر
٤٩- خیال رہے گا -
٥٠- تنگ - تنگی ،
٥١- پھنسی ہوئی - گرفتار
٥٢- جھوٹ - دروغ
٥٣- ختم ہو جاتا ہے
٥٤- آخر کو - آخرالامر

سلوک محلا ۱

سہنسر دان اندر رو آئیا
ابجے سو روّوے بھیکھیا کھاۓ
روّوے رام نکالا بھیا
روّوے دہسر لنک گوا
روّوہ پانڈو بھئے مجور
روّوے جنمیجا کھوۓ گئیا
روّوہ شیکھ مسائق پیر
روّوہ راجے کن پڑاۓ
روّوہ کرپن سنچیتہ دھن جاۓ
بالی روّوے ناہ بھتار
مہنے ناؤ سوئی جن جاۓ

پُرسرام روّوے گھر آئیا
ایسی درگہہ ملے سجاۓ
سیتا لکھمن وچھڑ گئیا
جن سیتا آندی ڈورو واۓ
جن کے سوامی رہت حدور
اے کی کارن پاپی بھئیا
انت کال مت لاۓ بھیڑ
گھر گھر ماگہہ بھیکھیا جاۓ
پنڈت روّوہ گیان گواۓ
نانک دکھیا سبھ سنسار
اوری کرم نہ لیکھے لاۓ-۱

سلوک محلا ۱

ساون رات اہاڑ دہ ۲ کام کرودھ دوۓ کھیت
لب وتر دروگ بیو/ ہالی راہک ہیت
ہل بیچار وکار من حکمی کھٹے کھاۓ
نانک لیکھے منگیۓ اوت جنیدا جاۓ-۱

محلا ۱

بھؤ بھوئیں پوِت پانی ست سنتوکھ بلید
ہل حلیمی ہالی چت چیتا وتر وکھت سنجوگ
ناؤ بیج بکھسیس بوہل دنیا سگل دروگ
نانک ندری کرم ہوۓ جاوہ سگل وجوگ-۲

۱- ہزار
۲- بد دُعا، سزا -
اندر کو گوتم رشی نے اہلیا سے دھوکا سے مباشرت کرنے کی وجہ سے بد دُعا دی کہ اس کے جسم پر ہزار شرمگاہیں پیدا ہو جائیں -
۳- رونے پر مجبور کیا
۴- پرسرام جگدمنی کا بیٹا تھا جس نے اپنے باپ کا بدلہ لینے کے لئے تمام کشتریوں کا قلع قمع کرنے کا تہیہ کیا تھا۔ لیکن شری رام چندر جی کے ہاتھوں اپنی طاقت و قدرت گم کر بیٹھا
۵- راجہ اجے جو شری رامچندر کا دادا تھا اُس نے ایک سادھو کو گھوڑے کی لید بھیک میں دی - بعد میں اُسے وہ لید خود کھانی پڑی
۶- بھیک (لید کی جو اجے راجہ نے ایک سادھو کو دی)
۷- سزا
۸- دیس نکالا - ملک بدر - رامچندر جی کو کیکئی کے کہنے پر بن باس دیا گیا -
۹- ہو کر
۱۰- لکشمن - لچھمن
۱۱- بچھڑ گیا - الگ ہو کر - جب شری رامچندر سونے کے ہرن کے پیچھے گئے تو دس سر راون سیتا جی کو اُٹھا کر لے گیا اور لچھمن جی اسکی تلاش میں چلے گئے - واپسی پر شری رامچندر سیتا اور لچھمن کی جدائی میں بیتاب ہوئے -
۱۲- دس سروں والا - راون
۱۳- لنکا (کھو کر)
۱۴- لایا
۱۵- ڈگڈگی بجا کر - راون سادھو کے بھیس میں ڈگڈگی بجاتا ہوا سیتا کی جھونپڑی کے باہر جا پہنچا اور سیتا کو بھیک ڈالنے کے لئے کہا - سیتا لچھمن جی کی کھینچی حدبندی کی لکیر سے باہر آئی تو راون اُسے اُٹھا کر لنکا لے گیا -
۱۶- مزدور - پانڈو جب بن باس میں تھے تو انہیں مزدوروں جیسی زندگی بسر کرنی پڑی
۱۷- مالک آقا - کرشن جی
۱۸- حضور - سامنے
۱۹- راجہ جنمیجا جس نے اٹھارہ برہمنوں کو مار دیا اور تاسف میں مہابھارت سُنی لیکن شک کیا جسکی وجہ سے گناہ دور نہ ہوا اور وہ پاپ ہی رہا -
۲۰- ایک غلطی
۲۱- کے سبب
۲۲- گنہگار ہوا -
۲۳- شیخ
۲۴- مشائخ
۲۵- آخری وقت - وقت نزع
۲۶- کہیں ایسا نہ ہو
۲۷- دکھ تکلیف
۲۸- راجہ بھرتھری جو جوگی بن گیا تھا -
۲۹- کان چھدوا کر
۳۰- مانگتا پھرتا

۳۱- کنجوس - بخیل
۳۲- جمع کرتا ہے
۳۳- مال و زر
۳۴- علم
۳۵- نوجوان عورت
۳۶- ناتھ - سوامی - مالک
۳۷- شوہر - خاوند
۳۸- مانے جو مانتا ہے
۳۹- وہی
۴۰- جیت جاتا ہے - فتح حاصل کرتا ہے
۴۱- دوسرے اعمال
۴۲- فصل خریف
۴۳- فصل ربیع
۴۴- دن
+ رات اور دن فصل خریف اور ربیع کی طرح ہیں
۴۵- حرص - نفس کی خواہش
۴۶- غصہ - طیش
+ حرص اور غصہ دو کھیت ہیں
۴۷- لالچ
۴۸- نرم زمین - جو بیج بونے کے قابل ہو
۴۹- دروغ - جھوٹ
۵۰- بیج
۵۱- ہل چلانے والا - کسان
۵۲- مزارع
۵۳- دنیوی محبت - دنیوی اشیاء سے لگاؤ
۵۴- بُرے اعمال - خواہشات نفسانی
۵۵- کماتا ہے
۵۶- لا دلد
۵۷- پیدا کرنے والا باپ
۵۸- ڈر - خوف خدا - محبت
۵۹- زمین - کھیت
۶۰- پاک - خالص
۶۱- راستی - حق
۶۲- صدق و یقین
۶۳- بیل
۶۴- حلم و انکسار
۶۵- کسان
۶۶- دل میں ذکر خدا
۶۷- وقت
۶۸- ملاپ - وصل
۶۹- نام خدا
۷۰- بخشش - عنائت - رحمت - کرم
۷۱- کھلیان - خروار
۷۲- تمام
۷۳- دروغ - جھوٹ
۷۴- بنشٹ کرم [illegible] جائے
۷۵- بدائی - ہجر

نانک اِہ جِیئُو مچھُلی جھیوَر ترِسنا کال
منُوآ اندھا نہ چیتئی پڑے اچِنتا جال
نانک چِت اَچیت ہے چِنتا بدھا جاءِ
ندر کرے جے آپنی تا آپے لئے مِلاءِ ۔۲

سلوک محلا ۱

دیِل پنجائیا کت وُنائیا | کٹ کُٹ کر کھُنب چڑھائیا
لوہا وَڈھے درجی پاڑے سوئی دھاگا سیوے
او پت پاٹی سِفتی سیِیَے نانک جیوت جیوے
ہوءِ پرانا کپڑ پاٹے سوئی دھاگا گنڈھے
ماہ پکھ کہہ چلے ناہی گھڑی مت کچھ ہنڈھے
سچ پرانا ہووے ناہی سیتا کدے نہ پاٹے
نانک صاحب سچو سچا تِچر جاپی جاپے ۔۱

محلا ۱

سچ کی کاتی سچ سبھ سار | گھاڑت تِس کی اپر اپار
سبدے سان رکھائی لاءِ | گُن کی تھیکے وچ سماءِ ۔۱
تِس دا کُٹھا ہووے شیکھ | لوہو لب نکلتا ویکھ
ہوءِ حلال لگے ہک جاءِ | نانک در دیدار سماءِ ۔۲

محلا ۱

کمر کٹارا بنکڑا بنکے کا اسوار | گربُ نہ کیجے نانکا مت سِر آوے بھار ۔۳

۱- یہ
۲- انسان
۳- ماہی گیر۔ مچھلی پکڑنے والا۔
۴- خواہش نفس
۵- موت
۶- یہ دل
۷- اندھا۔ نادان
۸- یاد (نہیں کرتا)
۹- اچانک۔ بے خبری میں
۱۰- موت
۱۱- دل
۱۲- لاپرواہ۔ غافل۔ بے خبر
۱۳- فکر۔ اندیشہ
۱۴- بندھا جاتا ہے۔ مُبتلا ہوتا ہے۔ گرفتار ہوتا ہے
۱۵- نظر کرم
۱۶- تب۔ اُس صورت میں
۱۷- بیل کر (روئی کو)
۱۸- دھنکنا
۱۹- کات کا
۲۰- بُنایا۔ بنوالیا
+ کپاس کو بیل کر روئی بنائی۔ روئی کو دھنک کر سوت کے لئے کاتا جاتا ہے۔ کاتنے کے بعد اُسے بُنا لیا جاتا ہے۔ کپڑا تیار ہوا۔
۲۱- کاٹ کر
۲۲- کُوٹ کُوٹ کر
۲۳- بھٹی چڑھایا
۲۴- لوہے کی قینچی
۲۵- کاٹتی ہے
۲۶- درزی
۲۷- پھاڑتا ہے
۲۸- سیتے ہیں
۲۹- اِس طرح
۳۰- عزت۔ آبرو
۳۱- بھٹی ہوئی۔ گُم شدہ
۳۲- نفت و ثنا سے۔ مدح سرائی سے
۳۳- سِل جاتی ہے
۳۴- اصل زندگی بسر کرے
۳۵- کپڑا

۳۶- پھٹے۔ پھٹ جائے
۳۷- گا نفے
۳۸- مہینہ
۳۹- چاند کی پندرہ اشکال
۴۰- کچھ
۴۱- کام نہیں آتے
۴۲- مُہورت۔ دو گھڑی کا وقت
۴۳- کام آئے۔ کام دے
۴۴- سِلا ہوا
۴۵- کبھی
۴۶- (نہیں، پھٹتا۔ چاک (نہیں ہوتا)
۴۷- اُس وقت تک۔ تب تک
۴۸- دکھائی دیتا ہے
۴۹- ذکر کریں۔ یاد کریں
۵۰- قینچی۔ مقراض
۵۱- وہ۔
۵۲- ساخت
۵۳- لاحد و شمار
۵۴- کلام ربانی کی سان پہ
۵۵- رکھ کر
۵۶- تیز کرے
۵۷- میان۔ نیام
۵۸- مارا ہوا۔ زخم خوردہ
۵۹- شیخ۔
۶۰- لہو۔ خون
۶۱- لالچ۔ حرص
۶۲- نکلا۔ نکلتا
۶۳- حق۔ سچ۔ صداقت۔ راستی
۶۴- کٹار۔ خنجر
۶۵- بانکا۔ خوبصورت
۶۶- بازکا (گھوڑا) اسپ تازی
۶۷- سوار
۶۸- غرور۔ تکبر
۶۹- کہیں ایسا نہ ہو۔ شاید
۷۰- سر کے بل گر پڑے

سلوک محلا-۱

سرور ہنس دھرے ہی میلا خصمے ایوے بھانا

سرور اندر ہیرا موتی سو ہنسا کا کھانا

بگلا کاگ ن رہئی سرور جے ہووے ات سیانا

اونا رِجک ن پئیو اوتھے اونا ہورو کھانا

سچ کمانے سچو پائی اے کوڑے کوڑا مانا

نانک تِن کو ست گر ملیا جنا دھرے پئیا پروانا ۱-

محلا-۱

صاحب میرا اُجلا جے کو چت کرے ء

نانک سوئی سیوی اے سدا سدا جو دے ء

نانک سوئی سیوی اے جت سیوی اے دکھ جاءِ

اوگن وجھن گن روہ من سکھ وسے آءِ ۲-

۱۔ تالاب ۔ مراد از گورو
۲۔ ہنس مراد از مُرید
۳۔ روزِ ازل سے
۴۔ اتفاق ۔ وصال
۵۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۶۔ ایسے ہی
۷۔ حکم ۔ رضا
۸۔ وہ
۹۔ کاؤں ۔ کوّا
۱۰۔ بت
۱۱۔ عقلمند ۔ دانا
۱۲۔ اُن کا
۱۳۔ رزق ۔ روزی
۱۴۔ نہیں پڑا ہوا
۱۵۔ نہاں
۱۶۔ اندر ہی کچھ
۱۷۔ جھوٹ بولنے والے
۱۸۔ فخر
۱۹۔ اُن کو
۲۰۔ جن کو
۲۱۔ پروانہ ۔ حکمنامہ
۲۲۔ صاف ۔ روشن
۲۳۔ یاد کرے
۲۴۔ ذکر کریں ۔ ورد کریں
۲۵۔ عیوب ۔ نقائص
۲۶۔ دُور ہوں ۔ مٹ جائیں
۲۷۔ آ بسیں ۔ آ سمائیں
۲۸۔ بسے

راگ مارو محلا ۱ - گھر ا - چوپدے

اِک اونکار ست نام کرتا پُرکھ نِربھو نِرویر اکال مورت اجونی سے بھنگ گرپرساد

سلوک

ساجن تیرے چرن کی ہوئ رہا سد دھور

نانک سرن تہارِ ییا پیکھو سدا حجور - ۱

سبد

پچھو راتی سدڑا نام خسم کا لیہہ

کھیمے چھتر سرائچے وِسن رتھ پیڑے

جنی تیرا نام دھیایا تن کو سد مِلے

بابا مے کرم ہین کوڑ یار

نام نہ پائیا تیرا اندھا بھرم بھولا من میرا

۱ - رہاؤ - ساد کیتے دُکھ پر پورے پورب لکھے مائ

سکھ تھوڑے دکھ اگلے دکھے دکھ وہائ - ۲ -

وِچھڑیا کا کیا وِچھڑے ملیا کا کیا میل

صاحب سو صالاہی اے جن کر دیکھیا کھیل - ۳ -

سنجو گی مِلاوڑا ان تن کیتے بھوگ

وِجوگی مِل وِچھڑے نانک بھی سنجوگ - ۴ - ۱ -

۱۔ قدموں کی

۲۔ دھول ۔ خاکِ پا

۳۔ پناہ

۴۔ تمہاری

۵۔ میں دیکھتا ہوں

۶۔ حضور رسالت

۷۔ پچھلی رات ۔ الصبح

۸۔ بلانا

۹۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک

۱۰۔ خیمے

۱۱۔ حیرت

۱۲۔ تمنائیں

۱۳۔ تیار

۱۴۔ جنہوں نے

۱۵۔ یاد کیا

۱۶۔ بلا کر ۔ آواز دیکر

۱۷۔ میں

۱۸۔ بدلنے

۱۹۔ جھوٹا ۔ دروغگو

۲۰۔ وہم و گمان میں سرگرداں

۲۱۔ مزے ۔ لذات

۲۲۔ بڑے ۔ پیدا ہوئے

۲۳۔ پچھلے جنم کے اعمال

۲۴۔ اے میری ماں

۲۵۔ بہت سے ۔ زیادہ

۲۶۔ دکھوں میں ۔ از حد تکالیف میں

۲۷۔ بسر ہو رہا ہے

۲۸۔ بچھڑے ہوئے ۔ جدا شدہ ۔ مہجور

۲۹۔ ملے ہوئے ۔ واصل شدہ

۳۰۔ صفت و ثنا کریں ۔ مدح سرا ہوں

۳۱۔ جس نے

۳۲۔ کائنات بنا کر ۔ تخلیق کر کے

۳۳۔ اتفاق سے ۔ قسمت سے

۳۴۔ میل ۔ وصل

۳۵۔ اس جسم

۳۶۔ عیش و عشرت

۳۷۔ بچھڑے ہوئے
جدا ہوئے ۔ مہجور

مِل ماتَ پِتا پِنڈ کمائیا
لِکھ داتے جوت وڈِیائی
مُورکھ من کاہے کرسہہ مانا
تج ساد سہج سُکھ ہوئی
کِچھ کھاوے کِچھ دھر جائی اے
سچ کمائیا پٹ ہنڈھائے
کر سیج سُکھالی سووے
گھر گھمن دانی بھائی
بھو بیڑا جیو چڑھاؤ

تِن کرتے لیکھ لِکھائیا
مِل مائیا سُرت گوائی - ۱
اُٹھ چلنا خصمے بھانا - رہاؤ
گھر چھوڈنے رہے نہ کوئی
جے باہُڑ دُنیا آئی اے - ۲
پھر مانس بہت پیارے
ہتھی لیودی کاہے رووے - ۳
باپ بیھتر ترن نہ جائی
کہہ نانک دیوے کاہو - ۴ - ۲ =

مارو محلا ۱ - گھر ۱

کرنی کاگد من مسوانی بُرا بھلا دوئے لیکھ پئے
جیو جیو کِرت چلائے تیو چلیئے تو گُن ناہی انت ہرے - ۱
چِت چیتس کی نہی باوریا ہر بسرت تیرے گُن گلیا - ۱ - رہاؤ
جالی رین جال دِن ہُوا جیتی گھڑی پھاہی تیتی
رس رس چوگ چُگہہ نِت پھاسہہ چھُوٹس مُوڑے کون گُنی - ۲
کائیا آرن من وِچ لوہا پنچ اگن تِت لاگ رہی
کوئلے پاپ پڑے تِس اوپر من جلیا سنی چِنت بھئی - ۳
بھئیا منور کنچن پھِر ہووے جے گُر مِلے تِنیہا
ایک نام اَمرت اوہ دیوے تو نانک ترسٹس دیہا - ۴ - ۳ =

۱ - مل کر - اکھٹے ہو کر
۲ - ماں باپ نے
۳ - جسم
۴ - بنایا
۵ - اُس
۶ - خالق - قادرِ مطلق - خدا
۷ - تقدیر بنائی ہے - قسمت بنائی ہے -
۸ - عنائیات - بخشش
۹ - ہوش کھودی - روح کی آواز گم کر بیٹھے
۱۰ - بیوقوف - ناداں
۱۱ - کیوں
۱۲ - کرتے ہو
۱۳ - فخر - غرور
۱۴ - خاوند - شوہر - مالک
۱۵ - حکم - رضا -
۱۶ - چھوڑ کر - ترک کرکے
۱۷ - مزے - لذات دنیوی
۱۸ - چھوڑنے پہ
۱۹ - کھائیں - صرف کریں
۲۰ - سنبھال رکھیں - جمع کریں
۲۱ - پھر بھی - دوبارہ
۲۲ - سجاوٹ - سنگار
۲۳ - جسم
۲۴ - ریشم
۲۵ - پہنیں
۲۶ - فرمائش - حکم
۲۷ - بستر - استراحت
۲۸ - آرام ده
۲۹ - موت کے ہاتھوں
۳۰ - پڑکر
۳۱ - کھیل
۳۲ - بھنور - گرداب
۳۳ - گناه
۳۴ - پار نہیں ہوسکتا - عبور نہیں کرسکتا
۳۵ - خوفِ فنا
۳۶ - کشتی
۳۷ - سوار
۳۸ - کسی خاص کو
۳۹ - اعمال - اخلاق
۴۰ - کاغذ
۴۱ - دل
۴۲ - دوات
۴۳ - جیسے
۴۴ - پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۴۵ - ویسے ہی
۴۶ - تیرے اوصاف
۴۷ - قدآفرد نہیں) بے شمار ہیں
۴۸ - اے دل
۴۹ - یاد کیوں نہیں کرتا
۵۰ - اے دیوانے !
۵۱ - بھول - بھلانے سے
۵۲ - گل سڑ جائیں گے - زائل ہو جائیں گے
۵۳ - جال - دام تزویر
۵۴ - رات - شب
۵۵ - جتنی گھڑیاں
۵۶ - پھانسی - قید
۵۷ - اُتنی ہی
۵۸ - مزے لے لے کر
۵۹ - دانہ کھاتا ہے
۶۰ - ہمیشہ - ہر روز
۶۱ - پھنسا ہوا - گرفتار - اسیر
۶۲ - چھوٹے - نجات پائے
۶۳ - بیوقوف - ناداں - کم عقل
۶۴ - کس طرح
۶۵ - جسم
۶۶ - اہرن - بھٹی
۶۷ - خواہشات نفسانی کی آگ
۶۸ - اُس میں - اِس بھٹی میں
۶۹ - لگی ہوئی ہے
۷۰ - لوہار کی چمٹی
۷۱ - فکر و اندیشہ
۷۲ - جلا ہوا لوہا
۷۳ - سونا
۷۴ - ویسا - اِس قسم کا
۷۵ - لیکن باقی ہے - پیاس بجھتی ہے
۷۶ - جسم (کی)

مارو محلا-۱

بِمل مجھار بسس بِرْمل جل پدمن جاول رے +

پدمن جاول جل رکس سنگت سنگ دوکھ نی رے-۱+

داوُر تو کِنہہ ن جانس رے

بھکشس سبال بسس بِرْمل جل امرت ن لکھس رے

۱-رہاؤ-بسس جل بت ن وست الی ال میرچھا گُن رے +

چند کمدنی دورہ نِوسس ان بھو کارن رے-۲

امرت کھنڈ دوُدھ مدھ سنچس تو بن جاتُر رے

اپنا آپ تو کِنہو ن چھوڈس پِسن پریت جیوُرے-۳+

پنڈت سنگ وسہ جن مورکھ آگم ساس سُنے

اپنا آپ تو کبھو ن چھوڈس سوآن لوُچھ جیوُرے-۴

اِک پاکھنڈی نام ن راچہ اِک ہر ہر چرنی رے

پوُرب لکھیا پاوس نانک رسنا نام جپ رے-۵-۲-۹

مارو محلا-۱
سلوک

پتت پُنیت اسنگھ ہوہِ ہر چرنی من لاگ

اٹھ سٹھ تیرتھ نام پربھ نانک جس متک بھاگ-۱

۱۔ گندگی اور غلاظت کے بغیر۔ پاک وصاف رتالات میں
۲۔ میں
۳۔ بستا ہے ۔ رہتا ہے
۴۔ صاف وشفاف پانی
۵۔ کنول بیس
۶۔ جالا ۔
+ صاف وپاک تالاب کے شفاف پانی میں کنول پھول اور جالا دونوں ہی رہتے ہیں ۔
۷۔ صحبت
۸۔ ساتھ کا عیب
+ کنول دونو پانی اور جالے کے ساتھ رہتا ہے ۔ لیکن آلودگی سے پاک رہتا ہے اور کسی کا عیب نہیں لیتا
۹۔ اے مینڈک
۱۰۔ کبھی بھی
۱۱۔ نہیں جائے گا ۔
۱۲۔ کھاتا ہے
۱۳۔ جالا اور اُسکے کیڑے وغیرہ
۱۴۔ جانتا ۔ آب حیات کو نہیں جانتا
۱۵۔ نہیں بستے ۔ نہیں رہتے
۱۶۔ بھنورے
۱۷۔ مست
۱۸۔ چرچا ۔ ذکر
+ مینڈک ہمیشہ پانی میں رہتا ہے ۔ لیکن کھاتا ہے جالا اور کیڑے اِس کے برعکس بھنورے پانی میں نہیں رہتے لیکن پھر بھی وہ کنول کے اوصاف کی چرچا ہمیشہ کرتے رہتے ہیں ۔
۱۹۔ چاند
۲۰۔ کمد ۔ نیلوفر
۲۱۔ دُور سے ہی
۲۲۔ جُھک کر ۔ سر جُھکاتی ہے
۲۳۔ احساس ۔ نیاں

۲۴۔ شہد
۲۵۔ جمع ہیں
۲۶۔ چالاک ۔ شاطر
۲۷۔ چھوڑتا ۔ اپنی عادات ترک نہیں کرتا
۲۸۔ چچڑ
۲۹۔ محبت
۳۰۔ اے انسان
+ تیری محبت بھی اُس چچڑ کی طرح ہے جو بھیس یا گائے کے تھنوں میں دودھ جو آب حیاب ۔ تند اور شہد کی طرح ہے پیتا نہیں لیکن لہو پیتا ہے ۔
۳۱۔ عالم ۔ دانا
۳۲۔ ساتھ ۔ صحبت میں
۳۳۔ بستے ہیں
۳۴۔ بیوقوف لوگ ۔ جاہل اور نادان لوگ
۳۵۔ وید
۳۶۔ شاستر } ہندوؤں کی کُتب مقدسہ
۳۷۔ کُتے
۳۸۔ دُم ۔ پونچھ
۳۹۔ محو ومصروف
۴۰۔ پچھلے جنم کا
۴۱۔ زبان سے
۴۲۔ گرا ہوا ۔ گنہگار
۴۳۔ پاک ۔ پاکیزہ
۴۴۔ بے شمار
۴۵۔ اڑسٹھ (۶۸) تیرتھ ۔ ہندوؤں کے مقامات مقدس
۴۶۔ ماتھے ۔ پیشانی پہ
۴۷۔ تقدیر ۔ قسمت

سبد

سکھی سہیلی گرب گہیلی
جو مے بیارن ساکس آکھا مائی
ا - رہاؤ - ہو وو ہاگن کھری رنجھانی
تو دانا صاحب سر میرا
بھنت نانک اندلیسا ایہی

سن سہ کی اک بات سہیلی - ا
ہر بن جیو - ن رہے کیسے راکھا مائی
گیا سو جوبن دھن پچھتانی - ۲
بھجمت کری جن بندا تیرا - ۳
بن درسن کیسے رہو سہیلی - ۴ - ۵

مارو محلا - ا

مل خریدی لالا گولا میرا ناؤ سبھاگا
گر کی بچنی ہاٹ بکانا جت لائیا تت لاگا - ا
تیرے لالے کیا چترائی ؛ صاحب کا حکم ن کرنا جائی
ا - رہاؤ - ما لالی پیو لالا میرا ہو لالے کا جائیا
لالی ناچے لالا گاوے بھگت کرو تیری رائیا - ۲
پیئہ تا پانی آنی میرا کھاو تا پیسن جاؤ
پکھا پھیری پیر ملوا جپت رہا تیرا ناؤ - ۳
لون حرامی نانک لالا بخسہ تدھ وڈیائی
آد جگاد دیا پت داتا تدھ ون مکت ن پائی - ۴ - ۶

مارو محلا - ا

کوئی آکھے بھوتنا کو کہے بتیالا
بھیا دوانا ساہ کا نانک بورانا

کوئی آکھے آدمی نانک وچارا - ا
ہو ہر بن اور - ن - جانا

ا - رہاؤ - تو دیوانہ جانی جے جا بھے دیوانہ ہوئے
ایکی صاحب با برا دوجا اور ن جانے کوئے - ۲

۱ - کمزور۔ بدتر
۲ - پھنسی ہوئی۔ گرفتار۔ مبتلا
۳ - شوہر۔ خاوند۔ مالک
۴ - آرام دینے والی۔ راحت بخش
۵ - میری
۶ - درد۔ تکلیف۔ مرض
۷ - وہ
۸ - کہوں۔ بیان کرو
۹ - کس طرح رکھوں
۱۰ - بدبخت۔ بدقسمت
۱۱ - بہت زیادہ
۱۲ - دُکھی۔ مصیبت زدہ
۱۳ - شباب۔ جوانی
۱۴ - عورت
۱۵ - پچھتانے لگی، افسوس کرنے لگی
۱۶ - خدمت
۱۷ - غلام۔ خادم
۱۸ - کہتا ہے۔ بیان کرتا ہے
۱۹ - اندیشہ۔ فکر
۲۰ - بغیر دیدار کے
۲۱ - لطف اُٹھاؤں۔ محظوظ ہوں
۲۲ - محبوب سے پیار سے
۲۳ - قیمتاً خریدا ہوا۔ بیع خرید
۲۴ - غلام
۲۵ - نوکر۔ چاکر
۲۶ - نام
۲۷ - خوش بخت
۲۸ - کلام۔ نصیحت
۲۹ - دوکان
۳۰ - بک چکا۔ فروخت شدہ
۳۱ - جس کام میں لگایا
۳۲ - اُسی میں لگ گیا۔ مصروف ہوگیا
۳۳ - مانا نہیں جانا
۳۴ - مال
۳۵ - خادمہ
۳۶ - باپ
۳۷ - میں
۳۸ - بیٹا۔ فرزند
۳۹ - بندگی۔ عبادت
۴۰ - راجہ۔ بادشاہ
۴۱ - اگر تو پیئے
۴۲ - میں لاؤں
۴۳ - اے میرا! اے امیر! اے بادشاہ!
۴۴ - اگر تو کھائے۔ اگر تو کھانا کھانا چاہتا ہو
۴۵ - پیسنے جاؤں
۴۶ - پنکھا کروں
۴۷ - پاؤں دباؤں
۴۸ - ذکر کرتا رہوں
۴۹ - نمک حرام
۵۰ - اگر بخش دو۔ معاف کردو
۵۱ - زمانہ ازل سے
۵۲ - رحم و کرم کے مالک
۵۳ - سخی۔ پریم -
۵۴ - تیرے بغیر
۵۵ - نجات
۵۶ - کہے
۵۷ - بھوت۔ جن
۵۸ - جس میں بھوت بسا ہو
۵۹ - بے چارہ۔ عاجز
۶۰ - ہوا۔ ہوگیا
۶۱ - دیوانہ
۶۲ - شاہ۔ بادشاہ
۶۳ - دیوانہ۔ مجنوں
۶۴ - میں
۶۵ - دور۔ خوف زدہ
۶۶ - بغیر
۶۷ - دوسرا
۶۸ - دیگر

۱۔ ایک کام
۲۔ دوسرا
۳۔ دانشمندی
۴۔ دیکھے
۵۔ برا ۔ بد
۶۔ اچھا ۔ نیک
۷۔ یہ
۸۔ دولت ۔ مال وزر ۔ نام کی دولت
۹۔ سب جگہ
۱۰۔ بھٹکتا ہے
۱۱۔ نہ
۱۲۔ جانتا ہے ۔ سمجھتا ہے
۱۳۔ چیز ۔ شے ۔ سودا ۔ جنس
۱۴۔ دل میں
۱۵۔ پار کرتا ہے ۔ نجات دلاتا ہے
۱۶۔ چلتا ہے
۱۷۔ پھول
۱۸۔ سزا
۱۹۔ مست و سرشار
۲۰۔ ہر دم ۔ ہمیشہ
۲۱۔ عجیب ۔ خوبصورت
۲۲۔ کسی نے
۲۳۔ مقام اعلیٰ ۔ نجات کامل
۲۴۔ کہتا ہے
۲۵۔ ناقابل بیان
۲۶۔ سورج سر ۔ پنگلا ۔ دائیں ناڑی
۲۷۔ تالاب ۔ چشمہ
۲۸۔ خشک کر ۔ (سانس اتارنا)
۲۹۔ چاند کا چشمہ ۔ اڑا ناڑی ۔ بائیں سر
۳۰۔ بھرے (سانس چڑھانا)
۳۱۔ تدبیر ۔ طریقہ کار
۳۲۔ سانس
۳۳۔ رشتہ جوڑ ۔ ملائے
† یوگیوں کے پرانایام کی طرف اشارہ ہے
۳۴۔ مچھلی

۳۵۔ ڈبیل ۔ متلون مزاج
۳۶۔ اڑے
۳۷۔ روح ۔ جان
۳۸۔ دیوار ۔ جسم
۳۹۔ گرتی ہے
اگر متلون المزاجی سے ڈھنگ سے رد کے رکھیں تو انسان لافانی ہو جاتا ہے نہ روح قفس عنصری سے پرواز کرتی ہے اور نہ جسم نیست و نابود ہوتا ہے
۴۰۔ بیوقوف ۔ نادان
۴۱۔ کس لیے
۴۲۔ سرگرداں و پریشان ہوتا ہے ۔ بھٹکتا پھرتا ہے
۴۳۔ پہچانا نہیں
۴۴۔ ذات کل کے مالک ۔ خدا کو جو آلائش سے پاک ہے
۴۵۔ ناقابل برداشت (نفس کی خواہش)
۴۶۔ پکڑے
۴۷۔ جلاوے
۴۸۔ نہ مرنے والے نفس کو
۴۹۔ پکڑ کر مار ڈال
۵۰۔ وہم و گماں ۔ شک و شبہ
۵۱۔ چھوڑ دے
۵۲۔ امرت ۔ آب حیات
۵۳۔ یاد کرے
۵۴۔ ہر سانس کے ساتھ
۵۵۔ مرگئی
۵۶۔ نفس کے تالاب
۵۷۔ لہروں ۔ امواج
۵۸۔ مست و مخمور
۵۹۔ جہاز
۶۰۔ سمندر کی سطح پر
۶۱۔ ٹھہر سکتا ہے
۶۲۔ ستیا
۶۳۔ سودا ۔ اشیا ۔ جنس
۶۴۔ جیسیں
۶۵۔ موتی
۶۶۔ دل میں
۶۷۔ نفس
۶۸۔ مار دیگا
۶۹۔ درز ۔ بھید

راجا تخت بہے گنی بھے پنچاین رت ۔ ۱

بابا ساچا صاحب دور ن ڈیکھ
سرب جوت جگجیونا سِرسِر ساچا لیکھ ۔ ۱ ۔ رہاؤ
برہما بشن رکھی منی سنکر اندر تپے بھیکھاری
مانے حکم سوہے در ساچے عاقی مرہ اپھاری

جنگم جودھ جتی سنیاسی گر پورے وی چاری

بن سیوا پھل کبھو نہ پاوس سیوا کرنی ساری ۔ ۲ ۔

ندھنیاں دھن نگریا گر نمانیا تو مان
اندھلے مانک گر کپڑیا نتانیا تو تان

ہوم جپا نہ جانیا گرمتی ساچ پچھان
نام بنا ناہی در ڈھوئی جھوٹھا آون جان ۔ ۳ ۔

ساچا نام سلاحی اے ساچے تے ترپت ہوئ

گیان رتن من ماجی اے بہڑ نہ میلا ہوئ

جب لگ صاحب من وسے تب لگ بگھن نہ ہوئ
نانک سر دے چھٹیے من تن ساچا سوئ ۔ ۴ ۔ ۱۰ ۔

ماروُ محلا ۱

جوگی جگت نام نرمائل تا کے میل نہ راتی

پریم پیارا ناتھ سدا سنگ جنم مرن گت بیتی ۔ ۱

گسائیں تیرا کہا نام کیسے جاتی

جا تو بھیتر محل بلاوہ پوچھو بات نرنتی ۔ ۱ ۔ رہاؤ

برہمن برہم گیان اسنانی ہرگن پوجے پاتی

[illegible] انکا جوتی ۲

۱- دل سے مراد ہے
۲- اوصاف حمیدہ کیوجہ سے
۳- خوفِ خدا
۴- پانچ نیک اوصاف (راستگوئی، صدق، رحم، ایمان، صبر و قرار)
۵- محو و مدغم
۶- تمام ارواح میں
۷- حیات دنیا
۸- ہر ایک کے سر پہ
۹- برہما - وشنو - پرورش کرنے کا دیوتا
۱۰- رشی منی - فقراء
۱۱- شنکر - شو - فنا کا دیوتا
۱۲- اندر دیوتا - بارش کا دیوتا
۱۳- پتی - ریاست کرنے والے
۱۴- بھکاری - جوگی
۱۵- پسندیدہ
۱۶- درگاہ الٰہی
۱۷- باغی - خدا کی حکم عدولی کرنے والے - خود پسند
۱۸- مرتے ہیں
۱۹- مغرور - متکبر - خود پرست
۲۰- جوگیوں کا ایک فرقہ جو صرف لنگوٹ پہنتے ہیں۔
۲۱- بہادر - جوانمرد
۲۲- برہمچاری - صدیق
۲۳- دنیا کو ترک کرنے والے - تارک الدنیا
۲۴- سمجھ لیا ہے
۲۵- بغیر خدمت خدا کے
۲۶- کبھی
۲۷- نہیں پاتے - حاصل نہیں کرسکتے۔
۲۸- نیک اعمال
۲۹- اعلےٰ ترین - بہترین
۳۰- کنگال، مفلس - قلاش
۳۱- دولت - مال و زر
۳۲- بے پیر - جن کو کوئی پیر و مرشد نہ ہو
۳۳- عزت و آبرو سے محروم - ادنےٰ
۳۴- عزت - وقار
۳۵- اندھے - ناداں - جاہل۔
۳۶- موتی - ہیرا
۳۷- کمزور - بے طاقت - ناتواں
۳۸- طاقت - قدرت - توانائی
۳۹- رنگ
۴۰- جاپ - ورد - تلاوت
۴۱- گورو کی تعلیم و تلقین سے
۴۲- بغیر
۴۳- درگاہ الٰہی
۴۴- سہارا - آسرا
۴۵- منت و ثنا کریں - مدح سرا ہوں
۴۶- سیر ہوں - تسکین ہوں
۴۷- صاف کریں
۴۸- پھر - دوبارہ
۴۹- جیتا -
۵۰- رکاوٹ - الجھن
۵۱- خودی کھو کر - نفس کو مار کر
۵۲- نجات پا سکتے ہیں
۵۳- جسم و جان
۵۴- تدبیر - طریقہ کار - ڈھنگ
۵۵- پاک دھان
۵۶- رتی بھر - ذرہ بھر - تھوڑی سی بھی
۵۷- مالک - صاحب
۵۸- ساتھ - ہمراہ
۵۹- حالت - کیفیت
۶۰- گذر گئی - ختم ہوئی
+ پیدا ہونے اور مرنے کی حالت ختم ہو جاتی ہے - انسان پیدائش اور موت کے چکر سے نجات پا لیتا ہے
۶۱- اے گوسائیں! اے محبوب اور مالک
۶۲- کیا
۶۳- ذات
۶۴- جب تو
۶۵- اندر - دل میں
۶۶- اپنا درگاہ میں بلائے
۶۷- تفاوت و تمیز کے بغیر
۶۸- علم عرفان
۶۹- اشنان - غسل مقامات مقدسہ پہ
۷۰- پتوں سے - پتوں سے عبادت کرنا
۷۱- رچنا کا گھر پانی میں ہے - وشنو - مالک خدا
۷۲- صبح دنیا - آسمان - زمین اور پاتال
۷۳- نور الٰہی

جہوا دُندُ ہی اِہٖ گھٹ چھپایا توُ نوُ نام اَجاچی
اِنکو ناٹ ساہٖ سبھنا سر وِنجارٗے اِک بھاتی ۔۲۔
وِوِڈ رے سِرے ست گُرو بیڑے سو بُوجھے جس ایک لِو لاگی جیھ رہے بنھراتی
سبد ومِلے بھرم چُکائے سدا سیو-ون راتی ۔۱
اُوپر گگن گگن پر گور کھ تا کا اَگم گُر وُ پن واسی
گُر بچنی باہر گھر اِنکو نانک بھیا اُداسی ۔۵۔۱۔۶۔

راگ مارو محلا ۱ گھر ۵

اِک اوُ نکار ست گُر پرساد

اَہِ نِس جاگے نیند نہ سووے ؛ سو جانے جس ویدن ہووے
پریم کے کان لگے تن بھیتر ویدکہ جانے کاری جیو
جس کو ساچا صفتی لائے ؛ گُرمُکھ ورلے کسے بُجھائے
اَمرت کی سار سوئی جانے جے اَمرت کا واپاری جیو
پر میتی ودھن پریم رچائے ؛ گُر کے سبد تھائیت لائے
سہج سیتی ودھن کھری سُہیلی ترِسنا ترِکھا نواری جیو ۔۲
سہسا توڑے بھرم چُکائے ؛ سہجے سنتی دھنکھ چڑھائے
گُر کے سبد مرے من مارے سُندر جو کا دھاری جیو ۔۱
ہوُمے بھُلیا منٹ وسارے ؛ جم پُرہ وجہ کھڑگ کرارے
اَب کے کہی اے نام نہ پائی توسہ جی اُرے بھاری جیو ۔۴
مائیا ممتا پوہ خیالی ؛ جم پُر پھاسہ گا جم جالی
ہیٹ کے بندسن توڑ نہ ساکہ تا جم کرے خواری جیو ۔۵
نہ ہو کرتا نا ہمے کیا ؛ اَمرت نام ست گُر دیا
جس توُ دِیوے تِسے کیا چارا نانک سرن تمہاری جیو ۔۶۔۱۔۱۲۔

۱۔ زبان
۲۔ ترازو کا بازو
۳۔ یہ دل
۴۔ پلڑا
۵۔ میں تولتا ہوں
۶۔ جو جانچا تولا نہیں جا سکتا
۷۔ دوکان
۸۔ شاہ ۔ ساہوکار ۔ مہاجن ۔ مالک
۹۔ تمام یہ ۔ تمام لوگوں کا
۱۰۔ بیوپاری ۔ سوداگر
۱۱۔ ایک ہی قسم کے
+ درگاہ الٰہی ایک دکان کی طرح ہے جس کا مالک وہ خداوند تعالیٰ ہے
وہ سب کا آقا ہے ۔ تمام کے سوداگر ایک ہی قسم کے اس دکان پہ
نام خدا کا سودا لینے کیلئے آتے ہیں
۱۲ دونوں جہاں ۔ یہ دنیا اور دوسرا جہان
۱۳۔ فیصلہ کر دیا ۔ جھگڑا ختم کر دیا
۱۴۔ یکسوئیت ۔ محویت
۱۵۔ دل سے
۱۶۔ شک و شبہ سے مبرا ۔ صاف دل
۱۷۔ سمائے
۱۸ شک و شبہ ۔ وہم و گمان
۱۹۔ دور کر
۲۰۔ آسمان ۔ در دہم
۲۱۔ نارسا
۲۲۔ بھیر
۲۳۔ بستا ہے ۔ رہتا ہے
۲۴۔ کلام ربانی کے ذریعہ
۲۵۔ ہو گیا ۔ بن گیا
۲۶۔ اصلی تارک الدنیا
۲۷۔ دن رات ۔ شب و روز ۔ ہمیشہ
۲۸۔ خواب غفلت
۲۹۔ بیماری ۔ مرض ۔ دکھ ۔ تکلیف
۳۰۔ تیر
۳۱۔ جسم کے اندر
۳۲۔ طبیب
۳۳۔ علاج
۳۴۔ صفت و ثنا میں ۔ مدح سرائی میں
۳۵۔ کسی ایک کو
۳۶۔ سمجھاتا ہے
۳۷۔ خبر
۳۸۔ بد
۳۹۔ بیوپاری ۔ سوداگر

۴۰۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۴۱۔ کے ساتھ
۴۲۔ استری ۔ عورت ۔ بیوی
۴۳۔ اظہار محبت کرے ۔ محو محبت ہو
۴۴۔ اسی طرح
۴۵۔ دل لگائے
۴۶۔ قدرتی کیفیت میں
۴۷۔ بہت آرام و راحت میں
۴۸۔ خواہش نفس
۴۹۔ پیاس
۵۰۔ دوری ۔ علیحدگی
۵۱۔ فکر و اندیشی تذبذب
۵۲۔ دور کرے ۔ مٹائے
۵۳۔ حسب معمول ۔ قدرتی طور پر
۵۴۔ جیتے پڑھائے
۵۵۔ خوبصورت
۵۶۔ یوگ ددھی ، جس کا سہارا ہے
۵۷۔ خودی ۔ انانیت میں
۵۸۔ جلا سڑا ہے
۵۹۔ دل سے
۶۰۔ بھلائے ۔ فراموش کرے
۶۱۔ موت کے مقام پہ
۶۲۔ لگتی ہیں
۶۳۔ تلوار کی
۶۴۔ سخت چوٹیں
۶۵۔ اس وقت چوٹیں کھاتے وقت
۶۶۔ کیا کیا جائے ۔ کیا کہیں
۶۷۔ برداشت کر ۔ سہار
۶۸۔ اے جی! اے انسان
۶۹۔ سخت سزا
۷۰۔ دنیوی محبت
۷۱۔ انانیت ۔ خودی
۷۲۔ خیالات میں پڑتا ہے
۷۳۔ پھنسیگا ۔ گرفتار ہوگا
۷۴۔ موت کے جال میں
۷۵۔ دنیوی محبت ۔ لگاؤ ۔ تعلق
۷۶۔ توڑ نہیں سکتا
۷۷۔ ذلیل و خوار کرتا ہے
۷۸۔ میں
۷۹۔ پناہ

مارو آسٹ پدیا محلا ۱ گھر ۱
اک اونکار ست گر پرساد

بید پران کتھے سنے ہارے منی انیکا
اٹھ سٹھ تیرتھ بہہ گھنا بھرم تھاکے بھیکھا
ساچو صاحب نرملو من مانے ایکا ۔۱
تو اجر اور امر تو سبھ چالنہاری
نام رسائن بھائے پر ہر دکھ بھاری ۔۱۔ رہاؤ
ہر پڑیے ہر بجھیے گرمتی نام ادھارا
گر پورے پوری مت ہے پورے شبد بیچارا
اٹھ سٹھ تیرتھ ہر نام ہے کل وکھ کاٹن ہارا ۔۲
جل بلوے جل متھے تت لوڑے اندھ اگیانا
گرمتی دودھ متھیے امرت پائیے نام ندھانا
منمکھ تت نہ جانہی پسو ماہ سمانا ۔۳
ہومے میرا مری مر جمے وارو وار
گر کے شبدے جے مرے پھر مرے نہ دوجی وار
گرمتی جگ جیون من وسے سبھ کل ادھارن ہار ۔۴
سچا ونکھر نام ہے سچا واپارا ؛ لاہا نام سنسار ہے گرمتی ویچارا
دوجے بھاء کار کماونی نت توٹا سے سارا ۔۵
ساچی سنگت تھان سچ سچے گھر بارا ؛ سچا بھوجن بھاؤ سچ سچ نام ادھارا
سچی بانی سنتوکھیا سچا شبد وی چارا ۔۶
رس بھوگن پاتسا ہیا دکھ سکھ سنگھارا
موٹا ناؤ دھرائیے گل اوگن بھارا
مانس دات نہ ہوئی تو داتا سارا ۔۷
اگم اگوچر تو دھنی اوگت اپارا ؛ گر شبدی در جوئیے مکتے بھنڈارا
نانک میل نہ چکئی ساچے واپارا ۔۸۔۱

۱ - دیداکر۔ پران۔ ہندوؤں کے مقدس گرنتھ
۲ - بیان کرتے
۳ - سنتے سنتے
۴ - تھک ہار گئے
۵ - رشی۔ فقرا
۶ - بے شمار۔ بہت سے
۷ - اڑسٹھ (۶۸) مقامات مقدسہ
۸ - بہت سے بے حد
۹ - گھوم پھر کر
۱۰ - تھک گئے
۱۱ - بہت سے بھیس بنا کر
۱۲ - پاک و صاف
۱۳ - بڑھاپے سے مبرا۔ جو کبھی بوڑھا یا ضعیف نہ ہو
۱۴ - لافانی۔ زندہ جاوید
۱۵ - جینے والے۔ قابل مرگ۔ فانی
۱۶ - لذات کا گھر۔ اکسیر
۱۷ - محبت سے
۱۸ - دور کرتا ہے
۱۹ - پڑھیں
۲۰ - نجات حاصل ہوتی ہے
۲۱ - گناہ
۲۲ - دور کرنے والا
۲۳ - پانی کا بلونا
۲۴ - اصل۔ جوہر۔ اصلیت
۲۵ - چاہے۔ ڈھونڈے
۲۶ - اندھا۔ جاہل
۲۷ - نادان۔ بیوقوف
۲۸ - دودھ بلوئیں
۲۹ - خزانہ
۳۰ - حیوان۔ حیوانات
۳۱ - میں
۳۲ - بسے رہتے ہیں
+ حیوانوں کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں
۳۳ - جو دنیا میں مرتے ہیں
۳۴ - مر مر کر پیدا ہوتے ہیں۔
۳۵ - بار۔ بار۔ دوبارہ
۳۶ - دوسری بار۔ پھر

۳۷ - دنیا کی زندگی۔ حیات دنیا۔ سنسار۔ مالک
۳۸ - دل میں بسے۔ دل میں جا گزیں ہو
۳۹ - خاندان۔ نسل
۴۰ - نجات دہندہ
۴۱ - چیز۔ شئے۔ سودا۔ جنس
۴۲ - بیوپار۔ سوداگری
۴۳ - نفع۔ فائدہ
۴۴ - کمی۔ نقصان
۴۵ - دنیا میں
۴۶ - صحبت
۴۷ - مقام۔ جگہ
۴۸ - گھر۔ درگاہ الٰہی
۴۹ - کھانا۔ خوراک
۵۰ - محبت۔ عشق حقیقی
۵۱ - آسرا۔ سہارا
۵۲ - کلام ربانی
۵۳ - تسکین پائی۔ سیر ہو گیا
۵۴ - مارتے ہیں
۵۵ - بڑا نام
۵۶ دکھ میں
۵۷ - لگے میں
۵۸ - سبھی گناہ
۵۹ - انسان۔ آدمی
۶۰ - سخاوت
+ انسان کچھ دینے کے قابل نہیں
۶۱ - اصل۔ اعلیٰ
۶۲ - نارسا۔ جس تک پہنچ نہ پائیں
۶۳ - عقل و ادراک سے بالاتر۔ لاعقل
۶۴ - مالک
۶۵ - جو دکھائی نہ دے جس کی ظاہرا ہستی کوئی نہ ہو
۶۶ - لامحدود
۶۷ - ڈھونڈیں۔ تلاش کریں
۶۸ - نجات کا خزانہ۔ کنزالنجات
۶۹ - وصل
۷۰ - ختم نہیں ہوتا۔
+ لازوال وصل نصیب ہوتا ہے
۷۱ - بیوپار۔ سودا

مارُو محلا - ۱

بِکھ بوہتھا لادیا سمُند سنبھار کندھی دِس نہ آوئی نہ اُروار نہ پار
وِنجھی ہاتھ نہ کھیولو جل ساگر اسرال - ۱

بابا جگت بِہاتھا مہا جال ٭ گُر پرسادِ اُبرے سچا نام سمال
۱ - رہاؤ - ستگرو ہے بوہتھا شبد لنگھاون ہار

تِتھے پون نہ پاوکو نہ جل نہ آکار

تِتھے سچا سچ ناؤ بھوجل تارن ہار - ۲

گُرمکھ لنگھے سے پار پئے سچے سِئو لِو لائ

آواگون نِوارِیا جوتی جوت مِلائ

گُرمتی سہج اُوپجے سچے رہے سمائ

سپ پِڑائی پائی اے بِکھ انتر من روس +
پورب لِکھیا پائی اے کِس نو دیجے دوس +
گُرمکھ گارڑ جے سُنے منے ناؤ سنتوس - ۴
ماگرمچھ پھہائی اے کُنڈی جال وِتائ
دُرمت پِہاتھا پچھاہی اے پھِر پھِر پچھوتائ

جمن مرن نہ بُجھئی کِرت نہ میٹیا جائ - ۵
ہَوُمے بِکھ پائ جگت اُپائیا شبد وسے بِکھ جائ
جرا جوہ نہ سکئی سچ رہے لو لائ
جیون مُکت سو آکھی اے جس وِچہو ہَوُمے جائ - ۶
دھندھے دھاوت جگ بادھیا نہ بوجھے وی چار
جمن مرن وِساریا من مُکھ مُگدھ گوار

گُر راکھے سے اُبرے سچا سبد وی چار - ۷

سُوہٹ پِنجر پریم کے بولے بولن ہار

سچ چُگے امرت پی اے اُڈے تا اِیکا وار

گُر ملی اے خصم پچھان کہے نانک موکھ دوار - ۸ - ۲۰ -

۱- زہر (خواہشات نفسانی)
۲- جہاز
۳- لدا ہوا
۴- سمندر
۵- میں - بیچوں بیچ - درمیان - منجدھار
۶- کنارہ - ساحل
۷- دکھائی نہیں دیتا
۸- اِس پار
۹- اُس پار
۱۰- بانسوں سے، چپوؤں سے
۱۱- گہرائی کا پتہ نہیں چلتا،
+ سمندر بہت عمیق ہے
۱۲- ملاح
۱۳- سمندر
۱۴- خوفناک
۱۵- پھنسا ہوا ہے - گرفتار ہے
۱۶- ہماری جان میں (دنیوی خواہشات میں)
۱۷- فیض و کرم سے
۱۸- بچ گئے - پار ہو گئے - کنارے جا لگے
۱۹- سنبھال - یاد کر - حفظ کر
۲۰- پار کرنے والا
۲۱- زمین
۲۲- ہوا
۲۳- آگ - آتش
۲۴- پانی - آب
۲۵- نام و نشان - شکل و صورت
۲۶- بحر وجود
۲۷- پار کرنے والا - نجات دہندہ
۲۸- سے - کے ساتھ
۲۹- یکسو ہوں - محو ہوں
۳۰- آنا جانا - پیدا ہونا اور مرنا
۳۱- دُور کیا - مٹا دیا
۳۲- روح نورِ الٰہی میں مدغم ہو گئی
۳۳- پیدا ہوتی ہے - ظاہر ہوتی ہے
۳۴- سانپ
۳۵- پٹاری
۳۶- ڈالنے سے - رکھنے سے
۳۷- زہر
۳۸- اندر
۳۹- دل میں
۴۰- غصہ
+ اگر سانپ کو پٹاری میں بھی ڈال دیں پھر بھی اُسکے اندر زہر قائم رہتا ہے اور دل سے غصہ نہیں جاتا - یہی حال انسانی دل کی ہے -
۴۱- پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۴۲- کس کو
۴۳- دیں
۴۴- گلہ - شکایت
+ کس کو قصوروار ٹھہرائیں
۴۵- سانپ کا زہر دُور کرنے کا منتر
۴۶- تسکین - صبر و قرار
۴۷- مگر مچھ
۴۸- پھنساتے ہیں
۴۹- ڈال کر - بچھا کر
۵۰- پھنسا ہوا - گرفتار و مبتلا
۵۱- پچھتاتا ہے - افسوس کرتا ہے
۵۲- پیدا کرنا
۵۳- مرنا
۵۴- پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۵۵- دُور (نہیں کیا جا سکتا) مٹایا (نہیں جا سکتا)
۵۶- خودی - انانیت
۵۷- زہر
۵۸- پیدا کیا
۵۹- بڑھاپا
۶۰- پکڑ - ڈھونڈ - دیکھ (نہیں سکتا)
۶۱- جیتے جی نجات یافتہ
زندہ جاوید
۶۲- کہیں
۶۳- اندر سے - دل سے
۶۴- دوڑ دھوپ کرتے - بھاگتے پھرتے
۶۵- بندھا ہوا - گرفتار
۶۶- بھُلا دیا - فراموش کر دیا
۶۷- بیوقوف - نادان
۶۸- گنوار - جاہل
۶۹- طوطا
۷۰- پنجرہ
۷۱- بولنے والا
۷۲- جب اڑتا ہے
۷۳- ایک ہی بار - اُسے پھر اُڑنا نہیں ہوتا
۷۴- شوہر - خاوند - مالک
۷۵- درِ نجات -

مارُو محلا - ۱

سَبد مَرے تا مار مر بھاگو کس پہ جاؤ
جس کے ڈر بھے بھاگی اے امرت تاکو ناؤ
مارِہ راکھیہ ایک تُو بیجو ناہی تھاؤ - ۱
بابا سَمے کُچیل کما چھو مت ہین
نام بِنا کو کچھ ہی گرہ پورے پوری مت کین
۱ - رہاؤ - اوگن سُو بھر گُن نہی بن گُن گُنو گھر جاؤ
سہج شبد سُکھ اُوپجے بن بھاگا دھن ناہ
جن کے نام ن من وسے سے بادھے دُکھ سہاہہ - ۲
جنی نام وساریا سے کِت آئے سنسار
آگے پاچھے سُکھ نہی گاڑے لادے چھار
وچھڑیا میلا نہی دُکھ گھنو جم دُوار - ۳
اگے کیا جانا ناہ مے بھولے تُو سمجھائے
بھولے مارگ جو وسے تِس کے لاگو پائے
گُر بن داتا کو نہی کیمت کہن ن جائے
ساجن دیکھا تا گل مِلا ساچ پٹھایو لیکھ
مُکھ دھمانے دھن کھڑی گرہ مُکھ اکھی دیکھ
تُدھ بھاوے تُو من وسہ ندری کرم وسیکھ - ۵
بھُکھ پیاسو جے بھوے کیا تِس مانگو دے
بیجو سُو جھے کو نہی من تن پورن دے
جن کیا تن دیکھیا آپ وڈائی دے - ۶
نگری نائک نو تنو بالک لیل انوپ
نارن پُرکھ ن نیکھند ساچو چتر سروپ
جو تِس بھاوے سو تھی اے تو دیپک تو دھوپ - ۷
گیت ساد چاکھے سُنے باد ساد تن روگ
سچ بھاوے ساچو چوے چھوٹے سوگ وِجوگ
نانک نام ن وِیسرے جو تِس بھاوے سو ہوگ - ۸ - ۲

۱۔ تب
۲۔ موت ، مرگ
۳۔ خوف ، ڈر
۴۔ مارتا ہے
۵۔ رکھتا ہے ، بچاتا ہے
۶۔ دوسرا
۷۔ جگہ ، مقام
۸۔ میں
۹۔ گندا ، غلیظ
۱۰۔ کچا ، ناآزمودہ کار ، خام
۱۱۔ بے عقل ، ناداں
۱۲۔ بغیر
۱۳۔ کی ، کردی
۱۴۔ عیوب ، نقائص ، رذائل ، ذمائم
۱۵۔ لبالب بھرا ہوا
۱۶۔ کیسے
۱۷۔ اصل مقام ، مقام اعلیٰ
۱۸۔ پیدا ہوتا ہے
۱۹۔ بغیر خوش بختی کے
۲۰۔ نام کی دولت
۲۱۔ بسے ، جا گزیں ہو
۲۲۔ نہ
۲۳۔ بندھے ہوئے ، گرفتار ، اسیر ، مبتلا
۲۴۔ (دکھ تکلیف) برداشت کرتے ہیں
۲۵۔ جنہوں نے
۲۶۔ بھلایا ، فراموش کیا
۲۷۔ کس نے
۲۸۔ دنیا میں
۲۹۔ دوسرے جہاں اور اس دنیا میں ، دین و دنیا میں
۳۰۔ جھگڑے
۳۱۔ لدے ہوئے ، بھرے ہوئے
۳۱۔ راکھ ، خاک

+ جو لوگ نام خدا کو بھول جاتے ہیں ان کا اس دنیا میں پیدا ہونا بے معنی ہے ان کو کسی جگہ چین و آرام نہیں ملتا ۔ وہ تو محض راکھ سے بھرے ہوئے چھکڑے ہیں۔

۳۲۔ بچھڑے ہوئے ، جدا شدہ ، مہجور ، خدا سے دور شدہ
۳۳۔ ملاپ ، وصل
۳۴۔ دکھ ، تکلیف
۳۵۔ بہت زیادہ

۳۶۔ موت کے مقام پر
۳۷۔ راستہ
۳۸۔ تبائے
۳۹۔ اُس کے
۴۰۔ قدم پکڑوں ، قدموں پہ گروں ، قدم بوسی کروں
۴۱۔ قیمت ، قدر و قیمت
۴۲۔ گلے ملوں ، گلے لگوں
۴۳۔ بھیجی ہے ، ارسال کی ہے
۴۴۔ بھیجی
۴۵۔ چہرے پہ دل کی کیفیت کے آثار لئے ہوئے
۴۶۔ عورت
۴۷۔ آنکھوں سے
۴۸۔ نظر کرم
۴۹۔ بڑائی ، عظمت
۵۰۔ مالک
۵۱۔ نوبرنو ، خوبصورت
۵۲۔ بچہ ، لڑکا
۵۳۔ کرشمے ، کرتب
۵۴۔ عجیب ، دلکش
۵۵۔ عورت ، استری
۵۶۔ مرد
۵۷۔ پرندہ
۵۸۔ شاطر
۵۹۔ ہوتا ہے
۶۰۔ چراغ ، شمع
۶۱۔ خوشبو
۶۲۔ راگ و سرود
۶۳۔ لذت ، مزہ
۶۴۔ فضول ، بے معنی
۶۵۔ بولے ، منہ سے کہے
۶۶۔ افسوس ، غم ، فکر
۶۷۔ جدائی ، ہجر
۶۸۔ بھولے ، یاد سے محو ہو
۶۹۔ پسند آئے
اچھا لگے
۷۰۔ ہوگا

مارو محلا - ۱

ساچی کار کماونی ہوئر لالچ باد[۱]

اِہ من ساچے موہیا[۲] جھوا[۳] سچ ساد[۴]

بن ناوے[۵] کو رس ہی ہور چلیہہ بکھ لاد - ۱

ایسا لالا میرے لال کو سن خصم ہمارے

جیو[۱۰] کہیر ماده تیو[۱۲] چلا سچ لال پیارے - ۱ - رہاو

ان[۱۴] دن لاے چاکری گوٹے[۱۵] بنر میرا

گرن[۱۶] بجھنی من و[۱۷] پچیا سبد من دھیرا[۱۸]

گر پورے ساباس[۱۹] ہے کاٹے من پیڑا[۲۰] - ۲

لالا گولا دھنی[۲۱] کو کیا کہو وڈیائی اے

بھانے[۲۲] بخشے[۲۳] پورا دھنی سچ کار کمائی اے

وچھڑیا[۲۴] کو میل ئے گر کو بل[۲۵] جائی اے - ۳

لاے گوٹے مت[۲۶] کھری گر کی مت[۲۷] نیکی[۲۸] ؛ ساچی سرت سہاونی من مکھ مت پھیکی

من تن تیرا تو پربھو[۲۹] سچ دھیرک[۳۰] دھر کی - ۴

ساچے[۳۱] بیٹھن اٹھنا سچ بھوجن بھاکھیا[۳۲] ؛ چت سچے[۳۳] وِتو[۳۴] سچا ساچا رس چاکھیا[۳۵]

ساچے گھر ساچے رکھے گر بچن سبھاکھیا[۳۶] - ۵

من مکھ کو آلس[۳۷] گھنو[۳۸] پھاتھے[۳۹] او جاڑی[۴۰]

پھاتھا چگے نت[۴۱] چوگڑی[۴۲] لگ بندھ[۴۳] وِگاڑی[۴۴]

گر پرسادی[۴۵] مکت[۴۶] ہوۓ ساچے[۴۷] رنج تاڑی[۴۸] - ۶

انحت[۴۹] لالا بیڈھیا[۵۰] پربھ ہیت[۵۱] پیاری

بن ساچے جیو[۵۲] جل[۵۳] بلو جھوٹھے دیے[۵۴] کاری[۵۵]

۱ - اور
۲ - فضول - رائیگاں - بے معنی
۳ - ٹھگ لیا
۴ - زبان
۵ - لذت - مزہ
۶ - بغیر نام خدا کے
۷ - زہر
۸ - غلام - خادم
۹ - محبوب
۱۰ - شوہر - خاوند - مالک
۱۱ - جیسے
۱۲ - فرمائے، کہے - ارشاد فرمائے
۱۳ - تیسے
۱۴ - ہر روز - ہمیشہ
۱۵ - غلام - نوکر - خادم (کے سرکا امیر - مالک)
۱۶ - کلام ربانی
۱۷ - بیچ دیا - فروخت کر دیا
۱۸ - تسکین پائی - چین و آرام پایا
۱۹ - شاباش
۲۰ - درد - تکلیف
۲۱ - مالک
۲۲ - حکم - رضا
۲۳ - بخشے - معاف کرے
۲۴ - بچھڑے ہوئے
۲۵ - قربان جائیں - صدقے جائیں
۲۶ - عقل - سمجھ بوجھ
۲۷ - اچھی

۲۸ - اعلیٰ - پسندیدہ
۲۹ - حوصلہ - تسکین - صبر و قرار
۳۰ - ازل سے - درگاہی سے
۳۱ - بیٹھنا
۳۲ - بولنا
۳۳ - دل میں
۳۴ - دولت - مال - زر و مال
۳۵ - مزہ چکھا
۳۶ - اچھے بول
۳۷ - سُستی
۳۸ - بُت
۳۹ - پھنس گئے - مبتلا
۴۰ - اُجاڑ - بیابان میں
۴۱ - ہر روز - ہمیشہ
۴۲ - دانہ
۴۳ - تعلق - رشتہ
۴۴ - بگاڑ دیتا ہے
۴۵ - مہربانی سے - لطف و کرم سے
۴۶ - نجات
۴۷ - اپنے
۴۸ - محویت - یکسوئیت
۴۹ - بغیر ساز کے پیدا ہونے والی - آواز الٰہی
۵۰ - بندھ گیا - جکڑ گیا
۵۱ - پیار - محبت
۵۲ - جی - جان
۵۳ - جل جاتا ہے
۵۴ - عیش و عشرت میں مبتلا خواہشات نفسانی کے بندے

یادِ کارا سبھ چھوڈِیا ساچی تِرِ تاری -۷

جنی نام وِساریا تِنا ٹھورنہ ٹھاؤ ۔ لائے لالچ تیاگیا پاپیا ہرناو

توُ بخشہہ تا میل لَہہ نانک بل جاؤ -۸-۴

مارو محلا-۱-

لائے گاربِ چھوڈیا گر کے بھے سہج سبھائی

لائے خصم پچھانیا وڈی وڈیائی

خصم ملی اے سکھ پائیا کیمت کہن نہ جائی -۱

لالا گولا خصمے کا خصمے وڈیائی ۔ گر پرسادی اُبرے ہر کی شرنائی

۱-رہاؤ- لائے نو سِر کار ہے دُھر خصم پٹھائی

لائے حکم پچھانیا سدا رہے رجائی

آپے میرا بخشسی پئے وڈی وڈیائی -۲-

آپ سچا سبھ سچ ہے گر سبد بجھائی ۔ تیری سیوا سو کرے جس نو لیہہ توُ لائی

بن سیوا کنے نہ پائیا دوجے بھرم کھوائی -۳-

سو کیوُ منوہ وساری اے نت دیوے چڑھے سوائیا

جیو پنڈ سبھ تس دا ساہ تنے وِچ پائیا

جا کِرپا کرے تا سیوی اے سیو سہج سمائیا -۴-

لالا سو جی وت مرے مر وچوہ آپ گوائے

بندھن توڑے مکت ہوئے ترشنا اگن بجھائے

سبھ مہ نام ندھان ہے گر مکھ کو پائے -۵-

لالے وِچ گن کچھ نہی لالا اوگن آر

تدھ جے وڈ داتا کو نہی توُ بخشن ہار

تیرا حکم لالا منّے اِہ کرنی سار -۶-

۱۔ نفوں کام
۲۔ چھوڑ دیئے۔ ترک کر دیئے
۳۔ پار کرو
۴۔ تیراکی
۵۔ جنہوں نے۔ جن لوگوں نے
۶۔ بھلایا۔ فراموش کیا
۷۔ اُن کو
۸۔ ٹھکانہ
۹۔ جگہ۔ مقام
۱۰۔ غلام۔ خادم
۱۱۔ چھوڑ دیا۔ ترک کیا
۱۲۔ بخشو۔ کرم فرمائی کرو
۱۳۔ ملاؤ۔ داخل کرو
۱۴۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں
۱۵۔ خودی۔ تکبر
۱۶۔ ڈر۔ خوف
۱۷۔ حسب معمول۔ قدرتی عادت کے مطابق
۱۸۔ شوہر۔ خاوند۔ مالک
۱۹۔ پہچانا
۲۰۔ بڑی
۲۱۔ بڑائی۔ عظمت
۲۲۔ قیمت
۲۳۔ کہی نہیں جاتی۔ بتائی نہیں جا سکتی
۲۴۔ نوکر۔ خادم۔ غلام
۲۵۔ مہربانی سے۔ لطف و کرم سے
۲۶۔ پار ہوئے۔ نجات پا گئے
۲۷۔ پناہ میں
۲۸۔ ذمہ لگا کام۔ ذمہ داری
۲۹۔ روز ازل سے
۳۰۔ فرمایا۔ حکم کیا
۳۱۔ رضا میں
۳۲۔ امیر۔ بادشاہ
۳۳۔ بخشے۔ کرم کرے
۳۴۔ بغیر خدمت
۳۵۔ کسی نے
۳۶۔ دوسرے دنیوی
۳۷۔ بھٹکنا
۳۸۔ ذلیل و خوار ہوئے
۳۹۔ دل سے
۴۰۔ بڑھ۔ چڑھ کر۔ دُگنا۔ چوگنا
۴۱۔ جسم و جان
۴۲۔ اُس کا
۴۳۔ سانس
۴۴۔ جسم میں (ڈالا)
۴۵۔ مہربانی۔ عنایت
۴۶۔ خدمت بجا لائیں
۴۷۔ جیتے جی
۴۸۔ مر کر
۴۹۔ دل سے
۵۰۔ خودی۔ انانیت
۵۱۔ دُور کرے۔ مٹائے
۵۲۔ دنیوی تعلقات
۵۳۔ ٹوٹنے سے۔ منقطع ہونے سے
۵۴۔ نجات حاصل ہوتی ہے
۵۵۔ خواہشات نفسانی کی پیاس
۵۶۔ آگ
۵۷۔ خزانہ
۵۸۔ گنہگار
۵۹۔ بخشنے والا۔ معاف کرنے والا۔ غفار۔ غفور
۶۱۔ نیک اعمال
۶۲۔ اعلیٰ۔ بہترین

گُرُ ساگرُ انمرِتُ سرُجو اِچھے سو پھل پائے
نام پدارتھ امرُ ہے ہِردے من وسائے
گُر سیوا سدا سُکھ ہے جِس نوں حُکمُ منائے ۔ ۷

سُوِنا رُپا سبھ دھات ہے ماٹی رل جائی
بن ناوے نال ن چلئی ست گُر بوجھ بُجھائی
نانک نام رتے سے نِرملے ساچے رہے سمائی ۔ ۸

مارو محلا ۱

حُکم بھئیا رہنا نہی دھُر پھاٹے چیرے
اِہ من اوگن بادھیا سہُ دِہ سریرے
پُورے گُر بخشائی اِہ سبھ گُناہ فقیرے ۔ ۱

کِیُو رہی اے اُٹھ چلنا بُجھ سبد بیچارا
جِس تو میلہہ سو ملے دُھر حُکم اپارا
۱۔ رہاؤ ۔ جِیُو تو راکھہ تِیُو رہا جو دِہ سو کھاؤ
جِیُو تو چلاوہ تِیُو چلا مُکھ انمرِت ناؤ
میرے ٹھاکُر ہتھ وڈِائیا میلہہ من چاؤ ۔ ۲

کیتا کیا سالاحی اے کر ویکھے سوئی
جِن کیا سو من وسے مے اور ۔ ن کوئی
سو ساچا صالاحی اے ساچی پت ہوئی ۔ ۳

پنڈت پڑھ ن پُہنچئی بہُہ آل جنجالا
پاپ پُن دوہ سنگمے کھُدھیا جم کالا
وچھوڑا بھو وِیسرے پُورا رکھوالا ۔ ۴

جن کی لیکھے پت پوے سے پُورے بھائی

۱۔ سمندر
۲۔ آبِ حیات کا تالاب
۳۔ چاہے ۔ آرزو کرے
۴۔ شئے ۔ چیز
۵۔ لافانی ۔ لازوال
۶۔ دل میں
۷۔ مان کر ۔ قبول کرکے
۸۔ لبھانے
۹۔ سونا
۱۰۔ چاندی
۱۱۔ مایا ۔ فریب ۔ دھوکا
۱۲۔ مٹی میں ۔ خاک میں
۱۳۔ مل جاتے ہیں
۱۴۔ بغیر نام خدا کے
۱۵۔ ساتھ ۔ ہمراہ
۱۶۔ سمجھا بجھا دیا ہے
۱۷۔ محو ہوئے ۔ معروف ہوتے
۱۸۔ پاک وصاف
۱۹۔ ہُوا
۲۰۔ دنیا پر زیادہ مدت زندہ نہیں رہنا
۲۱۔ ازل سے
۲۲۔ پھٹ گئے
۲۳۔ پروانہ ۔ حکمنامہ ۔ پرچہ
۲۴۔ یہ دل
۲۵۔ گناہوں میں ۔ عیوب میں
۲۶۔ بندھے ہوئے ۔ مبتلا ۔ گرفتار
۲۷۔ برداشت کر ۔ سہار ۔ جھیل
۲۸۔ جسم
۲۹۔ بخشائش ۔ معاف کرائیں
۳۰۔ بوجھ ۔ سمجھ
۳۱۔ ملائے
۳۲۔ لامحدود
۳۳۔ منہ میں ۔ زبان پہ
۳۴۔ آبِ حیات جیسا نام خدا
۳۵۔ مالک ۔ آقا
۳۶۔ پیدا کئے ہوئے ۔ تخلیق
۳۷۔ صفت وثنا کریں
۳۸۔ پیدا کرکے ۔ بنا کر
۳۹۔ پرورش کرتا ہے ۔
۴۰۔ وہی
۴۱۔ عزت ۔ توقیر
۴۲۔ پہنچ پائے
۴۳۔ بہت سے
۴۴۔ گھر کے دھندے ۔ دنیوی امور
۴۵۔ گناہ وثواب
۴۶۔ ساتھی
۴۷۔ بھوک
۴۸۔ موت
۴۹۔ ڈر ۔ خوف (موت کا)
۵۰۔ بھول جاتے ہیں ۔ دور ہو جاتے ہیں
۵۱۔ خدا اکمل
۵۲۔ محافظ
۵۳۔ اعمال کے حساب میں

پُورے پُوری مَت ہے سچّی ودِیائی
دے دے توٹ نَ آوئی نے ئے تھاک پائی
کھار سمدر ڈھنڈھولی اَے اِک نِیا پاوے
دو دِن چار سہاونا ماٹی تِس کھاوے
گُر سا گر ست سیئوی اَے دے توٹ ن آوے -۶-
میرے پربھ بھاون سے اُجلے سبھ مَیل بھری جے
مَیلا اُجل تا تھی اَے پارس سنگ بھی جے
ونی ساچے لال کی کِن کیمت کی جے -۷
بھیکھی ہاتھ ن لبھئی تیرتھ نہی دانے
پُوچھو بید پڑنتیا موٹھی وِن مانے
نانک کیمت سو کرے پُورا گُر گیانے -۸-۶-

مارو محلا ۱-

من مُکھ لہر گھر تج وِگُوچے اَوراں کے گھر ہیرے
گرہ دھرم گواء ست گُر نَ بھیٹے دُرمت گھُومن گھیرے
دِسنتر بھوے پاٹھ پڑھ تھا کا ترسنا ہوئے وودھیرے
کاچی پنڈی سبد-ن چینے اُدر بھرے جیسے ڈھورے
بابا ایسی روت رہے سنیاسی
گُر کے سبد ایک لِو لاگی تیرے نام رتے ترپتاسی -۱-رہاؤ
گھولی گیرو رنگ چڑھائیا دستر بھیکھ بھیکھاری
کاپڑ پھار بنائی کھنتھا جھولی مائیا دھاری
گھر گھر مانگے جگ پر بودھے من اندھے پت ہاری
بھرم بھلانا سبد-ن چینے جوئے باجی ہاری -۲-

۱ - کمی

۲ - تھک جاتے ہیں -

۳ - شوراب - کھارا - نمکین

۴ - سمندر

۵ - ڈھونڈیں

۶ - موتی - رتن

۷ - خوبصورت (دکھائی دیتا ہے)

۸ - مٹی

۹ - اُس کو

۱۰ - کھا جاتی ہے

۱۱ - بیچ کے سمندر کو

۱۲ - پسند آئیں - اچھے لگیں

۱۳ - ہوتا ہے

۱۴ - کے ساتھ

۱۵ - بھیگے - چھوئے

۱۶ - گہرا رنگ

۱۷ - قیمت - مول

۱۸ - پیرد پیئے - بھیس بناتے والے - فریب دہندہ

۱۹ - گہرائی - عمیق

۲۰ - نہیں ملتی - معلوم (نہیں ہوتی)

۲۱ - دان سے - سخاوت سے - مقامات مقدسہ پہ خیرات وغیرہ دینے سے

۲۲ - دیدوں کے

۲۳ - پڑھنے والے - پنڈتوں سے

۲۴ - لوٹے جارہے ہیں

۲۵ - بغیر

۲۶ - (یہ بات) ماننے کے

۲۷ - علم عرفان

۲۸ - کسی دل کی موزج میں - بہاؤ میں

۲۹ - گھر چھوڑ کر

۳۰ - ذلیل و خوار ہوتے ہیں -

۳۱ - دوسروں کے

۳۲ - دیکھتا ہے - ڈھونڈتا ہے

۳۳ - اہل و عیال کے خلاف

۳۴ - گنوا کر - چھوڑ کر

۳۵ - ملے - دیدار کرے

۳۶ - گرداب - بھنور

۳۷ - دیس بدیش - ملکوں میں

۳۸ - گھومتا پھرتا ہے

۳۸ (ل) فانی جسم

۳۹ - پہچانتا (نہیں)

۴۰ - پیٹ (بھرتا ہے)

۴۱ - حیوانات - جانور

۴۲ - چال چلے

۴۳ - محروم ہونے سے

۴۴ - سیر ہو جاتا ہے - تسکین پاتا ہے

۴۵ - گھول کر، ملا کر

۴۶ - لال رنگ - گیروا رنگ

۴۷ - رنگ لیا

۴۸ - کپڑے

۴۹ - بھیس

۵۰ - بھکاری - گداگر

۵۱ - کپڑے

۵۲ - پھاڑ کر

۵۳ - گودڑی - خرقہ

۵۴ - تھیلی - دلق

۵۵ - نصیحت کرتا ہے - تلقین کرتا ہے

۵۶ - عزت گنوا لی

۵۷ - وہم و گمان میں بھولا ہوا

۵۸ - بازی - (ہار گیا)

انتر گن نہ گر بن بُجھے باہر پوار تا پے

گر سیوا بن بھگت نہ ہووی کیو کر چینیں آپے

نندا کر کر نرک نواسی انتر آتم جاپے

اکٹھ سٹھ تیرتھ بھرم وگوچہ کیو مل دھوپے پاپے ۳

چھانی خاک بھبوت چڑھائی مائیا کا مگ جوہے

انتر باہر ایک نہ جانے ساچ کہے تے چھوہے

پاٹھ پڑے مکھ جھوٹھ بولے نگرے کی مت اوہے

نام نہ جپئی کیو سکھ پاوے بن ناوے کیو سوہے ۴

موُنڈ منڈائے جٹا سکھ بادھی مون رہے ابھیمانا

منوا ڈولے دہ دس دھاوے بن رت آتم گیانا

انمرت چھوڈ مہا بکھ پیوے مائیا کا دیوانا

کرت نہ میٹئی حکم نہ بوجھے پسوا ماہ سمانا

ہاتھ کمنڈل کاپڑیا من ترسنا اپجی بھاری

استری تج کر کام ویاپیا چیت لائیا پرناری

سکھ کرے کر شبد نہ چینے لمپٹ ہے بازاری

انتر بکھ باہر نبھراتی تا جم کرے خواری ۶

سو سنیاسی جو ست گر سیوے وچہو آپ گوائے

چھادن بھوجن کی آس نہ کرئی اچنت ملے سو پائے

بکے نہ بولے کھما دھن سنگرہے تامس نام جلائے

دھن گرہی سنیاسی جوگی جے ہر چرنی چیت لائے ۷

آس نراس رہے سنیاسی ایکس سیو لولائے

ہرس پیوے تا سانت آوے نج گھر تاڑی لائے

۱۔ اندر۔ دل میں
۲۔ آگ (خواہشات نفسانی کی)
۳۔ دھونی
۴۔ پہچانے
۵۔ چینغلی
۶۔ دوزخ
۷۔ گہرا اندھیرا۔ تاریکی
۸۔ دکھائی دے
۹۔ اڑسٹھ (مقامات مقدسہ)
۱۰۔ بھٹکنا۔ سرگردانی
۱۱۔ ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۱۲۔ دُھلی جا سکتی ہے (گناہوں کی غلاظت)
۱۳۔ بھٹکتے پھرے۔ خاک چھانتے پھرے
۱۴۔ بدن پہ راکھ ملی
۱۵۔ راستہ
۱۶۔ دیکھتا ہے
۱۷۔ غصّہ کرتا ہے
۱۸۔ پڑھے
۱۹۔ بے پر
۲۰۔ اچھا دکھائی دے
۲۱۔ سر
۲۲۔ منڈا کر
۲۳۔ نیچے خشک بال
۲۴۔ چوٹی
۲۵۔ باندھی۔ بنائی (سر پہ)
۲۶۔ چپ سادھے
۲۷۔ غرور۔ تکبّر میں
۲۸۔ دل
۲۹۔ ڈگمگاتے
۳۰۔ دس اطراف کو۔ ہر طرف
۳۱۔ بھاگے۔ بھٹکے
۳۲۔ رنگ۔ محبت
۳۳۔ روحانی علم۔ عرفان
۳۴ چھوڑ کر
۳۵۔ زہر ہلاہل
۳۶۔ دیوانہ۔ شیدائی
۳۷۔ پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۳۸۔ مٹتا۔ دور ہوتا
۳۹۔ حیوانوں۔ جانوروں
۴۰۔ میں
۴۱۔ رہتا ہے۔ شامل ہوتا ہے
۴۲۔ رنگدار کپڑے
۴۳۔ خواہشات۔ پیاس
۴۴۔ پیدا ہوئی
۴۵۔ چھوڑ کر
۴۶۔ ہوس۔ حرص۔ نفس کی خواہش
۴۷۔ مُبتلا ہوا
۴۸۔ دل لگایا
۴۹۔ غیر عورت سے
۵۰۔ مُرید۔ چیلے (۱۱) نعمت دے
۵۱۔ محو۔ معروف۔ مستغرق
۵۲ = بازاری۔ دنیوی شغل
۵۳۔ خاموشی۔ وہم و شکوک سے مبرّا
۵۴۔ موت۔ ملک الموت
۵۵۔ دل سے
۵۶۔ خودی۔ انانیت
۵۷۔ کپڑے۔ لباس
۵۸۔ خوراک۔ کھانا
۵۹۔ بغیر فکر کے۔ قدرتی طور پہ
۶۰۔ بوسے
۶۱۔ عجز۔ انکسار
۶۲۔ جمع کرے۔ اکٹھا کرے
۶۳۔ طمع۔ حرص
۶۴۔ شاباش ہے
۶۵۔ گرہستی۔ دنیادار
۶۶۔ دل لگائے
۶۷۔ اُمید
۶۸۔ اُمید سے مبرّا
۶۹۔ ایک خدا
۷۰۔ سے
۷۱۔ محو محبّت ہو
۷۲۔ چین۔ سکون
۷۳۔ اپنے اصل مقام۔ مقام حقیقی
۷۴۔ یکسو ہو۔ خیال میں محو ہو۔

مُنوا آ نَ ڈوُلے گُرہ مُکھ بوُجھے دھاوت وَرَج رہاءِ
گرہ سرِیر گُرمتی کھوجے نام پدارتھ پاءِ ۔۸۔
برہما بسن مہیس سریشٹ نام رتے وی چاری
کھانی بانی گگن پتالی جنتا جوت تماری
سُکھ سہج مُکت نام دھن بانی سچ نام اُردھاری
نام بنا نہی چھوٹس نانک ساچی تر تو تاری ۔۷۔۹۔

مارو محلا ۔۵۔

مات پتا سنجوگ اُپائے رِکت بندل پنڈ کرے
انتر گربھ اُردھ لِو لاگی سو پربھ سارے دات کرے ۔۱۔
سنسار بھوجل کیؤ ترے
گرمکھ نام نرنجن پائی اے افرو بھارا بھار ٹرے ۔۱۔ رہاؤ
تے گن وسر گئے اپرادھی مے بؤرا کیا کروہرے
تو داتا دئیال سبھے سر اوپر نس دات سمار کرے ۔۲۔
چار پدارتھ لے جگ جنمیا شو سکتی گھر واس دھرے
لاگی بھوکھ مائیا مگ جوہے مکت پدارتھ موہ کھرے
کرن پلاو کرے نہی پاوے ات ات ڈھونڈت تھاک پرے
کام کرودھ اہنکار ویاپے کوڑ کٹنب سو پریت کرے ۔۳۔
کھاوے بھوگے سن سن دیکھے پہر دکھاوے کال گھرے
بن گُر سبد نہ آپ پچھانے بن ہر نام نہ کال ٹرے ۔۵۔
جتیا موہ ہؤمے کر بھوُرے میری میری کرتے چھین کھرے
تن دھن بنسے سہسے سہسا پھر پچھتاوے مکھ دھور پرے
بِردھ بھیا جوبن تن کھسیا کف کنٹھ بِرُدھیو نینہ نیر ڈھرے

۱ ۔ دل
۲ ۔ ڈگمگائے ۔ متزلزل ہو
۳ ۔ بھٹکنے سے ۔ سرگردانی سے
۴ ۔ روک کر رکھے
۵ ۔ گھر
۶ ۔ جسم
۷ ۔ تلاش کرے ۔ ڈھونڈے
۸ ۔ چیز ۔ شئے ۔ جنس
۹ ۔ بشن ۔ وشنو ۔ پرورش کا دیوتا
۱۰ ۔ مہیش ۔ شیو ۔ فنا کا دیوتا
۱۱ ۔ افضل
۱۲ رنگے ہوئے ۔ محو
۱۳ ۔ چاروں اقسام ۔ پیدائش
۱۴ ۔ مختلف قسم کی زبانیں
۱۵ ۔ آسمان
۱۶ ۔ پاتال
۱۷ ۔ تمام جانداروں میں
۱۸ ۔ نور ۔ روشنی
۱۹ ۔ نجات
۲۰ ۔ سر فر
۲۱ ۔ دل میں ٹھکانہ
۲۲ ۔ نہیں چھوٹتا ۔ نجات (نہیں) پاتا
۲۳ ۔ یاد کر
۲۴ ۔ تیرا کی
۲۵ ۔ اتفاق سے ۔ ملنے سے
۲۶ ۔ پیدا کیا
۲۷ ۔ خون (ماں کا)
۲۸ ۔ دیرج (باپ کا)
۲۹ ۔ جسم (بناتا ہے)
۳۰ ۔ پیٹ میں
۳۱ ۔ اُلٹے (لٹکے ہوئے)
۳۲ ۔ خدا کے خیال میں محو
۳۳ ۔ تمام جگہ
۳۴ ۔ درست کرتا ہے ۔ بخشش کرتا ہے

۳۵ ۔ بحر وجود
۳۶ ۔ کیسے
۳۷ ۔ پار کرے
۳۸ ۔ دنیوی آلائش سے پاک و صاف
۳۹ ۔ متکبر ۔ مغرور
۴۰ ۔ (گناہوں کا) بوجھ
۴۱ ۔ بھاری
۴۲ ۔ دور ہو جاتا ہے ۔ ٹل جاتا ہے
۴۳ ۔ وہ (مذکورہ بالا) اوصاف الٰہی
۴۴ ۔ بھول گئے ۔ یاد سے محو ہو گئے
۴۵ ۔ گنہگار
۴۶ ۔ میں
۴۷ ۔ دیوانہ
۴۸ ۔ رحیم و کریم
۴۹ ۔ سب کے سر پہ
۵۰ ۔ دن رات ۔ شب و روز ہمیشہ
۵۱ ۔ سنبھالتا ہے ۔ حفاظت کرتا ہے
۵۲ ۔ چھیاسی اشیاء ۔ نیک اعمال ۔ زر و مال ۔ کامرانی اور نجات
۵۳ ۔ دنیا میں
۵۴ ۔ پیدا ہوا
۵۵ ۔ شو (جان ، روح)
۵۶ ۔ شکتی (مایا ۔ دنیا)
۵۷ ۔ بے رہائش اختیار کرتا ہے
۵۸ ۔ بھوک (خواہشات
۵۹ ۔ راستہ
۶۰ ۔ دیکھتا ہے ۔ ڈھونڈتا ہے
۶۱ ۔ نجات جیسی قیمتی جنس
۶۲ ۔ دنیوی محبت کے سبب
۶۳ ۔ گنوا بیٹھتا ہے ۔ کھو بیٹھتا ہے
۶۴ ۔ (سنسکرت ۔ کارینہ پرلاپ) منت سماجت چیخ و پکار
۶۵ ۔ ادھر ادھر
۶۶ ۔ ڈھونڈتے ۔ تلاش کرتے
۶۷ ۔ تھک ہار گئے ۔ عاجز رہ گئے
۶۸ ۔ حرص و ہوا ۔ نفس کی خواہش

۶۹ ۔ غصہ
۷۰ ۔ خودی ۔ تکبر ۔ غرور
۷۱ ۔ لاحق ہوتا ہے
۷۲ ۔ جھوٹ
۷۳ ۔ اہل و عیال
۷۴ ۔ سے
۷۵ ۔ پیار محبت کرتا ہے
۷۶ ۔ کھاتا ہے
۷۷ ۔ استعمال کرتا ہے ۔ عیش و عشرت میں مبتلا ہوتا ہے
۷۸ ۔ پہن کر ۔ اعلٰے پوشاک پہن کر
۷۹ ۔ (لوگوں کو) دکھاتا ہے ۔ نمائش کرتا ہے
۸۰ ۔ موت
۸۱ ۔ گھر میں ہی ہوتی ہے ۔
۸۲ ۔ جتنا ۔ جسقدر
۸۳ ۔ دنیوی محبت ۔ لگاؤ
۸۴ ۔ خودی ۔ انانیت
۸۵ ۔ چھین لے جاتا ہے (ملک الموت)
۸۶ ۔ جسم
۸۷ ۔ فنا ہو جاتے ہیں
۸۸ ۔ اندیشہ و فکر ہی
۸۹ ۔ منہ پہ
۹۰ ۔ دھول پڑتی ہے ۔ خاک آلود ہو جاتا ہے
۹۱ ۔ بوڑھا
۹۲ ۔ ہو گیا
۹۳ ۔ شباب
۹۴ ۔ کھسک جاتے ہیں ۔ چلے جاتے ہیں
۹۵ ۔ بلغم ۔ کھانسی ۔
۹۶ ۔ گلے کو
۹۷ ۔ روکتی ہے
۹۸ ۔ آنکھوں سے
۹۹ ۔ پانی
۱۰۰ ۔ بہتا ہے ۔

چرن رہے گر کہنین لاگے ساکت رام ن ردے ہرے
سُرت گئی کالی ہُو دھوے کسے ن بھاوے رکھیو گھرے
بسرت نام ایسے دُو کھ لاگہہ جم مار سمارے نرک کھرے ۔۸
پُورب جنم کو لیکھ ن میٹئی جنم مرے کا کو دوس دھرے
بن گر باد جیون ہور مرنا بن گر شبدے جنم جرے ۔۹
کھُسی خوار بھئے رس بھوگن پھوکٹ کرم وکار کرے
نام بسار لوبھ مُول کھوئیو سِر دھرم کا ڈنڈ پرے ۔ ۱۰
گُرمکھ رام نام گُن گاوہ جاکو ہر پربھ ندر کرے
تے نرمل پُرکھ اپرنپر پُورے تے جگ مہ گر گوبند ہرے ۔۱۱
ہر سمرہ گر بچن سمارہ سنگت ہر جن بھاؤ کرے
ہر جن گر پردھان دوارے نانک تن جن کی رین ہرے ۔۱۲۔۸۔

اِک اونکار ست گُر پرساد

مارُو کافی محلا ۔۱۔ گھر ۔۲۔

آوو ونجھو ڈُومنی کیتی متر کریو
سادھن ڈھوئی ن لہے وادھی کیو دھیریو ۔ ۱
میڈا من رتا آپنڑے پِر نال
ہئو گھول گھمائی کھنی اے کیتی ہِک بھوری ندر نہال ۔۱۔ رہاؤ
پیے ای ارڑے ڈوہاگنی ساہوررڑے کیؤ جاؤ
مے گل اوگن مُٹھڑی بِن پِر جھور مراؤ ۔ ۲
پیے ای ارڑے پِر سنبلا ساہوررڑے گھر واس

۱- پاؤں
۲- چلنے سے رہ جاتے ہیں -
۳- ہاتھ
۴- کانپنے لگتے ہیں - لرزنے لگتے ہیں
۵- طاقت کا پرستار - خود پسند، مادہ پرست
۶- دل میں
۷- ہوش چلی گئی، حواس باختہ (ہو گیا)
۸- سیاہ بال
۹- سفید بال
۱۰- اچھا نہیں لگتا - بھاتا (نہیں)
۱۱- گھر میں رکھنا
۱۲- ہونے سے
۱۳- دکھ - تکالیف
۱۴- موت
۱۵- مار کر سنبھال لیتا ہے - قبضہ میں لے لیتا ہے
۱۶- زر زرخ
۱۷- لے جاتا ہے
۱۸- مجھے
۱۹- اعمال کا حساب - لکھا ہوا -
۲۰- گھس کر
۲۱- الزام
۲۲- تھوپے - مڑے - لگائے
۲۳- فضول - بے معنی
۲۴- جلتا ہے - سڑتا ہے
۲۵- خوشی
۲۶- ذلیل و خوار ہوئے
۲۷- لہو و لعب میں مشغول
۲۸- فضول
۲۹- اعمال
۳۰- بدفعلی
۳۱- بھول کر
۳۲- لالچ میں - حرص و ہوا کی وجہ سے
۳۳- اصل (سرمایہ)
۳۴- گنوا بیٹھا - کھو بیٹھا
۳۵- ڈنڈ - سزا
۳۶- نظر کرم
۳۷- پاک دامن - پاکیزہ
۳۸- لامحدود
۳۹- زمین کا مالک خدا
۴۰- کلام ربانی
۴۱- یاد کرو - حفظ کرو
۴۲- نیک صحبت
۴۳- پیار - محبت

۴۴- کنہیا
۴۵- درگاہ الہیٰ
۴۶- خاک - خاک پا
۴۷- ملتانی راگنی
۴۸- ملتانی، آتا ہوں
۴۹- (،،) جاتا ہوں
۵۰- دو دلی میں - تذبذب میں
۵۱- رکتے ہی
۵۲- دوست (بناؤں)
۵۳- عورت
۵۴- سہارا - آسرا
۵۵- نہیں ملیا
۵۶- بچھڑی ہوئی - مہجور
۵۷- کیسے
۵۸- حوصلہ کرے - تسکین پائے
۵۹- میرا
۶۰- رنگا گیا - مدغم ہوا
۶۱- اپنے
۶۲- خاوند، شوہر - مالک
۶۳- ساتھ
۶۴- میں
۶۵- قربان جاتی ہوں، صدقے جاؤں
۶۶- ٹکڑے ٹکڑے کی جاؤں، نثار ہوں
۶۷- ایک
۶۸- ذرہ - تھوڑی سی
۶۹- نظر کرم (سے)
۷۰- دیکھو
۷۱- میکے میں
۷۲- خاوند کی عزت کر - بدبخت
۷۳- سسرال
۷۴- کیسے جاؤں
۷۵- میں
۷۶- گلے تک - سراسر
۷۷- گنہگار
۷۸- ٹھگی گئی - لٹ گئی
۷۹- بغیر خاوند کے
۸۰- چھوڑ چھوڑ کر مرتی ہوں
۸۱- یاد کرتی
۸۲- لبنا (لیپ ہوتا) لبرزنا -

سُکھ سُوندّھ سوہاگنی پِر پائیا گُن تاس ۔ ۳

لیف نہالی پٹ کی کاپڑ انگ بنائے

پِرمتی ڈُوہاگنی تِن ڈُکھی رین وہائے ۔ ۴

کِتی چکھو ساڈڑے کِتی وِیس کریئو

پِر بِن جوبن باد گیئم واڈھی جھُوریندی جھُوریئو ۔ ۵

سچے سَندا سددڑا سُنی اے گُر وِیچار ؛ سچے سچا بیٹھنا ندری ندر پیار ۔ ۶

گیانی انجن سچ کا ڈیکھے ڈیکھن ہار

گُرمکھ بُوجھے جانی اے ہؤمے گرب نِوار ۔ ۷

تو بھاوَن تو جے ہیا موجے ہیا کِتی آہ

نانک ناہ نہ وی چھُڑے تِن سچے رتڑیاہ ۔ ۸ ۔ ۱ ۔ ۹ ۔

مارُو محلا ۔ ۱

نہ بھینا بھرجائیا نا سے سَسڑیاہ

سچا ساک نہ تُٹئی گُرمیلے سہی آہ ۔ ۱ ۔

بلہاری گُر آپنے صَد بلہارے جاؤ

گُر بن اِتیا بھَو تھکی گُر پِر میلیم وِتم مِلاءِ ۱ ۔ رہاؤ ۔

پھُپھی نانی ماسیا دیر جیٹھانڑیاہ

آون وجن نہ رہن پُور بھرے پہیاہ ۔ ۲ ۔

ماسے تے مامِنیا بھاتر باپ نہ ماؤ

ساتھ لدے تِن ناٹھیا بھیڑ گھنی دریاؤ ۔ ۳ ۔

ساچو رنگ رنگاولو سکھی ہمارو کنت

سچ وِچھوڑا نہ تھی اے سو سہہ رنگ رونت ۔ ۴

سبھے رُتی چنگیا جِت سچے سُو نہہ

۱- چین= آرام سے، سکھ (کا، سند)
۲- سوتی ہیں
۳- شادی شدہ۔ جن کا شوہر موجود ہے
۴- شوہر۔ خاوند۔ مالک
۵- اوصاف (حمیدہ)، کانت (ا نہ)
۶- لحاف
۷- تکیہ۔ بچھونا
۸- ریشم
۹- کپڑے
۱۰- جسم
۱۱- شوہر کی ستردکہ
۱۲- بدبخت۔ بدقسمت
۱۳- ان کی
۱۴- دکھوں میں۔ مصیبت میں۔ درد ہجر میں
۱۵- رات
۱۶- گذرتی ہے
۱۷- کتنے ہی۔ بہت ہی
۱۸- مزے۔ لذات
۱۹- بھیس
۲۰- شباب۔ حسن و شباب
۲۱- فضول۔ بے معنی۔ یونہی
۲۲- (ملتانی) گیا (میرا، میرا حسن و شباب چلا گیا)
۲۳- بچھڑی ہوئی۔ مہجور
۲۴- جھورتی ہوئی۔ افسوس کرتی کرتی
۲۵- جھورتی ہوں۔
۲۶- کا
۲۷- بلاوا۔ پیغام
۲۸- بیٹھنا
۲۹- نظر کرم
۳۰- عالم۔ عارف
۳۱- سرمہ۔ کجل

۳۲- (ملتانی) دیکھیے
۳۳- دیکھنے والے۔ مالک خدا
۳۴- خودی۔ انانیت
۳۵- تکبر۔ خودی۔ غرور
۳۶- دور کر کے۔ مٹا کر
۳۷- بھاتی ہیں۔ اچھی لگتی ہیں
۳۸- تیرے
۳۹- جیسی
۴۰- میرے
۴۱- کتنی ہی
۴۲- مالک۔ سوامی۔ شوہر
۴۳- (دت) بچھڑے۔ جدا نہ ہو
۴۴- اُن کو
۴۵- حق میں
۴۶- رنگی ہوئی۔ محو و مدغم
۴۷- نہیں
۴۸- بھاؤ جائیں
۴۹- وہ
۵۰- سانس
۵۱- رشتہ
۵۲- دہنی لوٹتا
۵۳- سہیلیاں
۵۴- قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں
۵۵- سینکڑوں بار
۵۶- اتنا
۵۷- پھر کر تھک گئی
۵۸- گورو نے۔ مرشد نے
۵۹- شوہر۔ خاوند۔ مالک
۶۰- میں میرا۔ وصل
۶۱- دیا مجھے (ملا)
+ مجھے گورو نے اپنے مالک سے ملا دیا مجھے واصل کر دیا

۶۲- پھوپھی
۶۳- خالہ
۶۴- دیورانیاں۔ دیوروں کی بیویاں
۶۵- جیٹھانیاں۔ شوہر کے بڑے بھائی کی بیویاں
۶۶- آتی ہیں۔
۶۷- جاتی ہیں
۶۸- نہیں رہتیں
۶۹- ناؤ کے پور
۷۰- بھرے پڑے رہتے ہیں
۷۱- ماموں
۷۲- بھائی
۷۳- ماں
۷۴- پور بھرے چل دیئے
۷۵- اُن
۷۶- مہمانوں کے
۷۷- بہت زیادہ
۷۸- دریا پہ (بھیڑ لگی ہے)
+ یہ دنیا دریا کے گھاٹ کی طرح ہے جہاں ارواح جمع ہوتی اور پھر موت کی ناؤ پہ سوار ہو پار دوسرے جہاں چلی جاتی ہے۔
۷۹- رنگا ہوا
۸۰- شوہر۔ خاوند۔ مالک
۸۱- نہیں ہوتا
۸۲- وہ
۸۳- شوہر۔ مالک
۸۴- رنگ میں مست ہے
۸۵- سب۔ تمام
۸۶- موسم
۸۷- اچھی ہیں
۸۸- جن میں
۸۹- ساتھ
۹۰- محبت

سادھن کنت پچھانیا سکھ ستی پنس ڈیہہ ۔۵

پتن کوکے پاتنی وکھو وھڑک وِلاڑ
پار پوندڑے ڈِٹھ مے ست گرُ بوہتھ چاڑ ۔۶

ہِکنی لدیا ہک لد گئے ہک بھارے بھرنال
جنی سچ وکھیا سے سچے پربھ نال ۔۷

نَ ہم چنگے آکھیِ آہ برُا ن دِسے کوء
نانک ہوئمے ماری اے سچے جیہڑا سو ۔۸۔۲۔۸۔۱۰

ماروُ محلا ۔۱

نَ جانا مُورکھ ہے کوئی نَ جانا سیانا
سدا صاحب کے رنگے راتا ان دِن نام وکھانا ۔۱
بابا مُورکھ ہا ناوَے بِل جاؤُ
تو کرتا تو داتا بینا تیرے نام تراؤُ ۔۱۔رہاؤُ

مُورکھ سیانا ایک ہے ایک جوت دوء ناؤُ
مُورکھا سر مُورکھ ہے جے منّے ناہی ناؤُ ۔۲

گرُ دوارے ناؤُ پائی اے بِن ست گرُ پلے نَ پاءِ
ست گرُ کے بھانے من وَسے تا اَہ نس رہے لِولاءِ ۔۳

راجنگ رنگنگ روپنگ مالنگ جوبن تے جواری
ھکمے بادھے پاسے کھیلہہ چوپڑ ایکا ساری ۔۴

جگ چتر سیانا بھرم بھُلانا ناؤ پنڈت پڑھیہہ گواری
ناؤ وِسارہ بید سمالہہ بکھ بھوے لیکھاری ۔۵

کلر کھیتی تروَر کنٹھے باگا پہرے کجّل جھرے
اہ سنسار تیسے کی کوٹھی جو پیسے سو گرب جرے ۔۶

رعیت راجے کہا سباہ وہ انتر سو جاسی
کہت نانک گرُ سچے کی پوڑی رہسی الکھ نواسی ۔۷۔۳۔۱۱

۱- عورت
۲- شوہر - خاوند - مالک
۳- پہچان لیا
۴- سکھ کی نیند سوئیں
۵- رات } شب و روز ہمیشہ
۶- دن
۷- گھاٹ پر
۸- پکارتا ہے
۹- ملاح (مرشد - گورو)
۱۰- جاؤ
۱۱- دور کر - جلد
۱۲- پار ہو (جاؤ) عبور کر جاؤ
۱۳- پار ہوئے
۱۴- دیکھے ہیں دیس نے
۱۵- جہاز
۱۶- چڑھاتے ہوئے - سوار کرتے
۱۷- ایک (تو) ایسے ہیں
۱۸- جا رہے ہیں
۱۹- ایک
۲۰- چلے گئے
۲۱- بھاری
۲۲- بوجھ
۲۳- ساتھ
۲۴- جھولے
۲۵- بیوپاری
۲۶- مالک - خدا
۲۷- اچھے - نیک
۲۸- کیں
۲۹- دکھائی دے - نظر آئے
۳۰- خودی - انانیت - تکبر
۳۱- جیسا
۳۲- وہی
۳۳- (نہیں) جانتا

۳۴- بیوقوف - نادان - گنوار
۳۵- عاقل - دانا - دانشمند
۳۶- رنگ میں رنگا ہوا - مست و سرشار
۳۷- ہر روز - ہمیشہ
۳۸- کہتا ہوں - بیان کرتا ہوں
۳۹- (میں) ہوں
۴۰- نام خدا ہے
۴۱- قربان جاؤں - صدقے جاؤں
۴۲- پار ہو جاتا ہوں
۴۳- نادانوں کا نادان - سب سے بڑا نادان - بے حد جاہل
۴۴- جو
۴۵- نہ ملنے
۴۶- نام خدا
۴۷- ذریعے - وساطت سے
۴۸- کچھ حاصل نہیں کر پاتا
۴۹- رضا - حکم
۵۰- رات - دن - ہمیشہ
۵۱- یکسو - محو
۵۲- راج - حکومت میں
۵۳- رنگ، راگ رنگ میں
۵۴- حسن و جمال میں
۵۵- زر و مال میں
۵۶- عہد شباب میں محو مشغول ہیں
۵۷- وہ تمام
۵۸- ہوئے باز (ہیں)
۵۹- حکم میں - رضا میں
۶۰- بندھے ہوئے
۶۱- پانسہ
۶۲- کھیلتے ہیں
۶۳- چوپٹ - چوسر
۶۴- نرد ہیں
۶۵- چالاک - شاطر
۶۶- عاقل - دانشمند

۶۷- رنج و غم زنداں میں مُبتلا
۶۸- بڑھاتا ہے
۶۹- گنوار - نادان - جاہل
۷۰- بھلا کر
۷۱- یاد کریں - حفظ کریں
۷۲- زہر
۷۳- لکھنے والے - مُصنف
۷۴- بنجر
۷۵- نفس
۷۶- درخت
۷۷- دریا کنارے
۷۸- سفید کپڑے
۷۹- پتے - زیب تن کرے
۸۰- سُرمہ - کاجل
۸۱- گرتا ہے
۸۲- پیاس - خواہشات نفسانی
۸۳- کوٹھڑی
۸۴- پڑتا ہے
۸۵- غرور - تکبر - خودی
۸۶- جلتا ہے - سڑتا ہے
۸۷- کہاں ہیں
۸۸- تمام - سب
۸۹- دوسری (دنیوی) محبت میں
۹۰- وہ تمام
۹۱- جلیں گے - مر جائیں گے
۹۲- لکھتا ہے - گاتا ہے
۹۳- دار - قصیدہ - خدا کی مدح سرائی
۹۴- رہیگا - قائم رہیگا
۹۵- عقل و فہم میں نہ آنے والا - لایعقل
۹۶- رہنے والا - قائم - دائم

مارُو سولہے محلا ۱

اِک اونکار ست گُر پرساد

ساچا سچ سوئی اَور نَ کوئی ؛ جِن سِرجی تِن ہی پھِن گوئی
جِنُو بھاوے تیُو راکھہُ رہنا تُم سیُو کیا مُکرائی ہے ۔ ۱

آپ اُپائے آپ کھپائے ؛ آپے سِر سِر دھندے لائے
آپے وِیچاری گُن کاری آپے مارگ لائی ہے ۔ ۲

آپے دانا آپے بِینا ؛ آپے آپ اُپائے پتینا
آپے پَون پانی بیسنتر آپے میل ملائی ہے ۔ ۳

آپے سَس سُورا پُورو پُورا ؛ آپے گیان دھیان گُر سُورا
کال جال جَم جوہِ نَ ساکے ساچے سیُو لِولائی ہے ۔ ۴

آپے پُرکھ آپے ہی ناری ؛ آپے پاسا آپے ساری
آپے پِڑ بادھی جگ کھیلے آپے کیمت پائی ہے ۔ ۵

آپے بھَور پھُل پھل تَرور ؛ آپے جل تھل ساگر سرور
آپے مچھ کچھ کرنی کر تیرا رُوپ نَ لکھنا جائی ہے ۔ ۶

آپے دِنس آپے ہی رینی ؛ آپے پتیجے گُر کی بینی
آد جُگاد اناہد اَن دِن گھٹ گھٹ سبد رجائی ہے ۔ ۷

آپے رتن انُوپ امولو ؛ آپے پرکھے پُورا تولو
آپے کِس ہی کَس بکھشے آپے دے لے بھائی ہے ۔ ۸

آپے دھنکھ آپے سربانا ؛ آپے سُگھڑ سرُوپ سیانا
کہتا بکتا سنتا سوئی آپے بنت بنائی ہے ۔ ۹

۱۔ سچا
۲۔ وہی
۳۔ دوسرا
۴۔ بنائی ۔ پیدا کی
۵۔ اُسی نے
۶۔ بغیر سے
۷۔ گوندھی، توڑی پھوڑی ۔ فنا کی
۸۔ جیسے بھی
۹۔ پیدا کرے ۔ رضا ہو
۱۰۔ نتیجے
۱۱۔ حفاظت کرو ۔ بچاؤ
۱۲۔ ساتھ
۱۳۔ انکار ۔ عذر
۱۴۔ پیدا کرتا ہے
۱۵۔ فنا کرتا ہے
۱۶۔ ہر ایک کو
۱۷۔ خیال کرنے والا ۔ نقاد
۱۸۔ اوصاف حمیدہ سے آراستہ ۔ مزین ۔ نیک اوصاف
۱۹۔ رہبر ۔ رہنما
۲۰۔ خوش ہوتا ہے ۔ یقین کرنا
۲۱۔ ہوا
۲۲۔ آگ ۔ آتش
۲۳۔ میل ملاتا ہے ۔ یکجا کرتا ہے
۲۴۔ چاند ۔ ماہتاب
۲۵۔ سورج ۔ آفتاب
۲۶۔ کامل ۔ اکمل ۔ موجود
۲۷۔ جوانمرد ۔ بہادر
۲۸۔ موت
۲۹۔ ملک الموت
۳۰۔ دیکھ
۳۱۔ مرد
۳۲۔ عورت
۳۳۔ پانسہ
۳۴۔ نزدیک

۳۵۔ مہر لگا کر
۳۶۔ قیمت ڈالتا ہے ۔ مول پاتا ہے
۳۷۔ بھنورا
۳۸۔ درخت
۳۹۔ پانی ۔ دریا
۴۰۔ ریتیلے میدان
۴۱۔ سمندر
۴۲۔ تالاب
۴۳۔ مگرمچھ ۔ مچھلی
۴۴۔ کچھوا
۴۵۔ کائنات پیدا کرنے والا ۔ خالق
۴۶۔ سمجھا
۴۷۔ دن ۔ روز
۴۸۔ رات ۔ شب
۴۹۔ یقین کرتا ہے ۔ خوش ہوتا ہے
۵۰۔ بول ۔ سخن
۵۱۔ زمانہ ازل سے ۔ زمانہ بہ زمانہ
۵۲۔ انہت ۔ بغیر ساز و مضراب کے آواز ۔ روحانی سرور
۵۳۔ ہر روز ۔ ہمیشہ
۵۴۔ ہر دل میں
۵۵۔ رضا (والے) کا
۵۶۔ نہایت خوبصورت ۔ بےمثال
۵۷۔ بیش بہا
۵۸۔ تول ۔ وزن
۵۹۔ کسوٹی پر لگا کر
۶۰۔ بخشتا ہے
۶۱۔ کمان
۶۲۔ تیر چلانے والا ۔ تیرانداز
۶۳۔ سمجھدار ۔ سلیقہ شعار
۶۴۔ خوبصورت ۔ حسین و جمیل
۶۵۔ دانا ۔ دانشمند ۔ عاقل
۶۶۔ بوتا
۶۷۔ کائنات ۔ تخلیق

پُوَنْ گُرُو پانی پِتْ جاتا ؛ اوُرْ سنجوگی دھرتی ماتا
رَیَنْ دِنَسُ دُوءِ دائی دائیا جگ کھیلے کھیلائی ہے ۔۱۰
آپے مچھلی آپے جالا ؛ آپے گئو آپے رکھوالا
سرب جیا جگ جوت تماری جیسی پربھ پھرمائی ہے ۔۱۱
آپے جوگی آپے بھوگی ؛ آپے رسیا پرم سنجوگی
آپے وے بانی نرنکاری نِرْبھو تاڑی لائی ہے ۔۱۲
کھانی بانی تجھ سمانی ؛ جو دیسے سبھ آون جانی
سے نی ساہ سچے واپاری ست گُر بُوجھ بجھائی ہے ۔۱۳
سبد بُجھائے ست گُر پُورا ؛ سرب کلا ساچے بھرپُورا
اپھرو ویپرواہُ سدا تُوں نا تِس تِل نا تمائی ہے ۔۱۴
کال بکال بھئے دیوانے ؛ سبد سہج رس انتر ملے
آپے مکت ترپت ور داتا بھگت بھائے من بھائی ہے ۔۱۵
آپ نرالم گُر گم گیانا ؛ جو دیسے تجھ ماہ سمانا
نانک نیچ بھکیا در جاچے مے دیجے نام وڈائی ہے ۔۱۶۔۱

مارو محلا ۔ ۱

آپے دھرتی دھول اکاسنگ ؛ آپے ساچے گُن پرگاسنگ
جتی ستی سنتوکھی آپے آپے کار کمائی ہے ۔ ۱
جس کرنا سو کر کر ویکھے ؛ کوءِ نہ میٹے ساچے لیکھے
آپے کرے کرائے آپے آپے دے وڈائی ہے ۔۲
پنچ چور چنچل چت چالہہ ؛ پر گھر جوہہ گھر نہی بھالہہ
کایا نگر ڈھہے ڈھہ ڈھیری بن سبدے پت جائی ہے ۔۳
گُر تے بُوجھے ترھبون سوجھے ؛ منسا مار منے سیو لُوجھے

۱ - ہوا
۲ - باپ
۳ - سمجھا
۴ - پیٹ ، شکم
۵ - رشتہ سے ، تعلق سے
۶ - زمیں
۷ - ماں
۸ - رات ، دن ، شب و روز
۹ - دونوں
۱۰ - (دایہ دہیں)
۱۱ - جال
۱۲ - گائے
۱۳ - گوالا
۱۴ - جاندار (دہیں)
۱۵ - فرمایا (ہے)
۱۶ تارک الدنیا
۱۷ - اہل و عیال والا
۱۸ - ناقابل بیان
۱۹ - نفس نگار سے مبرا
۲۰ - بےخوف ، نڈر
۲۱ - لگاتار ، محویت میں
۲۲ - ہر چہار اقسام پیدائش میں
۲۳ - تمام زبانوں میں
۲۴ - لپٹا ہوا ہے ، موجود ہے ، سمایا ہے
۲۵ - دکھائی دیتا ہے ، نظر آتا ہے
۲۶ - آنے جانے والا ، پیدا ہونے اور فنا ہونے والا ہے ، تابع زیست و زوال
۲۷ - وہی
۲۸ - ساہوکار
۲۹ - بیوپاری ، سوداگر
۳۰ - تمام طاقت اور قدرت والا
۳۱ - حس و ادراک میں نہ آنے والا ، لایعقل
۳۲ - بے پرواہ
۳۳ - شمع
۳۴ - موس

۳۵ - جسم
۳۶ - نجات دہندہ
۳۷ - سیر کرنے والا ، تسکین دینے والا
۳۸ - عطا کنندہ ، بخشش کرنے والا
۳۹ - پریم بھگتی ، عشق عبادت و ریاضت
۴۰ - انگ تنگ ، ناآلودہ
۴۱ - (گوردوارہ تک) پہنچنے سے
۴۲ - علم ، عرفان
۴۳ - دکھائی دیتا ہے
۴۴ - بھیک
۴۵ - مانگتا ہے
۴۶ - مجھے
۴۷ - زمین
۴۸ - بیل ، میں نے زمین اپنے دو سینگوں پر اٹھا رکھی ہے
۴۹ - آسمان
۵۰ - ظاہر ، روشن
۵۱ - نیک اخلاق
۵۲ - صادق ، راست باز
۵۳ - صابر ، ایماندار
۵۴ - پانچ چور (حرص ، غصہ ، لالچ ، لگاؤ ، خودی)
۵۵ - متوازن مزاج
۵۶ - سفر منزل کرتے ہیں
۵۷ - دوسرے کا گھر
۵۸ - دیکھتے ہیں ، ڈھونڈتے ہیں
۵۹ - ڈھونڈتا ، تلاش کرتا
۶۰ - جسم
۶۱ - گر جاتا ہے ، منہدم ہوتا ہے
۶۲ - ڈھیر ہو جاتا ہے
۶۳ - عزت ، آبرو
۶۴ - تین دنیا ، زمین ، آسمان اور پاتال
۶۵ - دل خواہشات
۶۶ - دل سے
۶۷ - لڑے ، جنگ آزما ہو

جو تاذعہ سیتوہ سے تاذھ جینے نر بھو بال سکھائی ہے - ۴
آپے سرگ مچھ پٹیالا ÷ آپے جوت سروپی بالا
جٹا بکٹ بکرال سروپی روپ ن ریکھیا کائی ہے - ۵
بنید گیتنی بھید ن جاتا ÷ ن تس مات پتا ست بھراتا
سگلے سیل ایاء سماء الکھ ن لکھنا جائی ہے - ۶
کرکر تھا کی میت گھنیرے ÷ کوء ن کاٹے اوگن میرے
سر نر ناتھ صاحب سبھنا سربھاء سے ملے تجھو جائی ہے - ۷
بھوٹے چر کے مارگ پاوہ ÷ آپ بھلاء تو ہے سمجھاوہ
بن ناوے مے اور ن دیسے ناوہ گت مت پائی ہے - ۸
گنگا جمنا کیل کدارا ÷ کاسی کانتی پری دوارا
گنگا ساگر بینی سنگم اٹھ سٹھ انک سمائی ہے - ۹
آپے سدھ سادھک ویچاری ÷ آپے راجن پنجا کاری
تخت بہے عدلی پربھ آپے بھرم بھید بھو جائی ہے - ۱۰
آپے کاجی آپے ملا ÷ آپے ابھل ن کبہو بھلا
آپے مہر دیا پت داتا ن کسے کو بیرائی ہے - ۱۱
جس بخشے تس دے وڈیائی ÷ سبھ سے داتا تل ن تمائی
بھر پر دھار رہیا نہ کیول گپت پرگٹ سبھ ٹھائی ہے - ۱۲
کیا صالاحی اگم اپارے ÷ ساچے سرجنہار مرارے
جس نو ندر کرے تس میلے میل ملے میلائی ہے - ۱۳
برھما بسن مہیس دوارے ÷ اوبھے سیوہ الکھ اپارے
ہور کیتی درد لیسے بل لاندی مے گنت ن آوے کائی ہے - ۱۴
ساچی کیرت ساچی بانی ÷ ہور ن دیسے بید پرانی

۱ - خدمت کرتے ہیں
۲ - جیسے
۳ - نڈر - بےخوف - بیباک
۴ - بچپن کے دوست
۵ - بہشت - جنت
۶ - مات لوک - دُنیا
۷ - پاتال
۸ - نورانی شکل
۹ - نوجوان
۱۰ - (نا تراشے ہوئے) سے بال
۱۱ - نہ کٹے ہوئے - نہ تراشے ہوئے
۱۲ - خوفناک - ڈراؤنا
۱۳ - خاکہ - نقش و نگار
۱۴ - وید - ہندوؤں کی مقدس کتب
۱۵ - کتیب - مقدس کتب - توریت - زبور - انجیل - قرآن
۱۶ - راز
۱۷ - ماتا - ماں - والدہ
۱۸ - باپ - والد
۱۹ - بیٹا - لڑکا
۲۰ - بھائی - برادر
۲۱ - تمام
۲۲ - پتھر - چٹان - پہاڑ
۲۳ - پیدا کیے
۲۴ - فنا کر دیا
۲۵ - نہ سمجھا جانے والا - عقل و فہم سے بالاتر - لایعقل
۲۶ - سمجھا
۲۷ - تھک گئے
۲۸ - دوست - احباب
۲۹ - بہت سے
۳۰ - دور کیے
۳۱ - عیوب - گناہ
۳۲ - دیوتے - فرشتے - پاک ارواح
۳۳ - آدمی - انسان
۳۴ - نا تھ - مالک - آقا
۳۵ - تمام کے سرپر - سب کے اوپر
۳۶ - پریم - محبت
۳۷ - ڈر - خوف
۳۸ - گمراہ کو
۳۹ - راستہ پہ ڈالو
۴۰ - بغیر نام
۴۱ - مجھے
۴۲ - دوسرا
۴۳ - دکھائی دیتا
۴۴ - حالت کا اندازہ

۴۵ - کرشن جی کے کھیلنے کا مقام بندرابن
۴۶ - کاشی - بنارس - وارانسی
۴۷ - گڑھوال میں ایک مقدس مقام
۴۸ - سمترا پوری
۴۹ - دوارکا پوری
۵۰ - تربینی (گنگا - جمنا اور سرسوتی کا سنگم) پراگ - الہ آباد
۵۱ - اڑسٹھ مقامات مقدسہ
۵۲ - گود میں
۵۳ - دل کو قابو میں لانے والا
۵۴ - عالم - دانا
۵۵ - راجہ
۵۶ - پنچ تعین کرنے والا
۵۷ - عادل و منصف
۵۸ - شکوک و وہم
۵۹ - تفاوت و امتیاز
۶۰ - ڈر - خوف - بیم درجا
۶۱ - تا تنی
۶۲ - خطا نہ کرنے والا - بے خطا
۶۳ - رحم و کرم و عزت و شرف بخشنے والا - رحیم - کریم شرف دہندہ
۶۴ - دشمن - عدو
۶۵ - بخشے - عطا کرے
۶۶ - سب کا
۶۷ - طمع
۶۸ - بھرپور - لبریز
۶۹ - آسرا دے رہا - سہارا دے رہا
۷۰ - پاک و صاف - آلائش سے مبرا
۷۱ - پوشیدہ
۷۲ - ظاہرا
۷۳ - جگہ - مقام
۷۴ - منت و ثنا کروں - مدح سرائی کروں
۷۵ - عقل و فہم سے بالاتر
۷۶ - لامحدود
۷۷ - صانع قدرت - خالق
۷۸ - مُر راکشس کو مارنے والا - کرشن - مالک
۷۹ - نمسکرم
۸۰ - بشن - وشنو - پرورش کا دیوتا
۸۱ - مہیش - شیو - فنا کا دیوتا
۸۲ - تیرے در پہ
۸۳ - کھڑے ہیں - ایستادہ ہیں
۸۴ - کتنے ہی
۸۵ - تیرے در پہ دکھائی دیتے ہیں
۸۶ - چیخ و پکار کرتے - آہ و زاری کرتے
۸۷ - شمار میں نہیں آتے
۸۸ - مدح و ثنا - مدح - حمد
۸۹ - کلام - سخن
۹۰ - پران - وید اور پران - ہندوؤں کے مقدس گرنتھ

پونجی ساچ سچے گن گاوے مے دھر ہنور ن کائی ہے ۔ ۵
مُجگ مُجگ ساچا ہے بھی ہوسی ؛ کون ن مُؤا کون ن مرسی
نانک نیچ کہے بینتی درِ دیکھہ لِو لائی ہے ۔ ۱۶ ۔ ۲

مارو محلا ۱

دوجی درمت آکھی بولی ؛ کام کرودھ کی کچی چولی
گھر در سہج ن جانے چھوہر بن پر نیند ن پائی ہے ۔ ۱
انتر اگن جلے بھڑکارے ؛ من مکھ تکے کنڈا چارے
بن ستگر سیوے کیو سکھ پائی اے ساچے ہاتھ وڈائی ہے ۔ ۲
کام کرودھ اہنکار نوارے ؛ تسکر پنچ سبد سنگھارے
گیان کھڑگ لے من سیو لوجھے منسا منہ سمائی ہے ۔ ۳
ما کی رکت پتا بند دھارا ؛ مورت صورت کر آپارا
جوت دات جیتی سبھ تیری تو کرتا سبھ ٹھائی ہے ۔ ۴
تجھ ہی کیا جمن مرنا ؛ گر تے سمجھ پڑی کیا ڈرنا
تو دئیال دئیا کر دیکھہ دکھ درد سریرہ جائی ہے ۔ ۵
نج گھر بیس رہے بھو کھائیا ؛ دھاوت راکھے ٹھاک رہائیا
کمل بگاس ہرے سر سبھر آتم رام سکھائی ہے ۔ ۶
مرن لکھاء منڈل مہ آئے ؛ کیو رہی آے چلنا پر تھائے
سچا امر سچے امرا پر سچ ملے وڈائی ہے ۔ ۷
آپ اُپائیا جگت سبائیا ؛ جن سر کیا تن دھندے لائیا
سچے اوپر اور ن دیسے ساچے کیمت پائی ہے ۔ ۸
ایتھے گوئلڑا دن چارے ؛ کھیل تماشا دھندھوکارے
باجی کھیل گئے باجی گر جیو نس سپنے بھکھلائی ہے ۔ ۹

١ - راس - سرمایہ
٢ - مدح سرائی کردن
٣ - سہارا - آسرا
٤ - اب بھی ہے
٥ - تھا - پہلے بھی - ماضی میں
٦ - ہوگا - رہیگا - مستقبل میں
٧ - مرا
٨ - مریگا
٩ - ادتے
١٠ - عرض - استدعا
١١ - دوسری - ماسوائے خدا کے
١٢ - بدعقلی
١٣ - اندھی - نابینا
١٤ - بہرہ
١٥ - حرص - نفس کی خواہش
١٦ - غصہ
١٧ - کچے رنگ کی
١٨ - پیرہن
١٩ - لڑکی - دوشیزہ
٢٠ - (بغیر) شوہر - خاوند - مالک
٢١ - نیند نصیب نہیں ہوتی - سو نہیں پاتی
٢٢ - اندر - دل میں
٢٣ - آگ
٢٤ - بھڑکتی ہے
٢٥ - خودپسند - مادہ پرست
٢٦ - دیکھتا ہے - تلاش کرتا ہے
٢٧ - اطراف
٢٨ - چاروں - چہار
٢٩ - کیسے - کس طرح
٣٠ - خودی - تکبر - غرور
٣١ - دور کرے - مٹائے
٣٢ - لشکر - چور
٣٣ - پانچ (چور) حرص - غصہ - لالچ (دنیوی محبت - خودی)
٣٤ - تلوار - شمشیر
٣٥ - نفس سے
٣٦ - لڑے - جنگ آزما ہو
٣٧ - خواہشات دل
٣٨ - مال
٣٩ - ہو - خون
٤٠ - باپ
٤١ - [illegible] - منی

٤٢ - شکل - صورت
٤٣ - بنا دیتا ہے
٤٤ - عجیب - نہایت خوبصورت
٤٥ - جتنی
٤٦ - جگہ - مقام
٤٧ - پیدا ہونا - پیدائش
٤٨ - کیا پڑی ہے مجھے ڈرنے کی تجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں
٤٩ - کریم - کرم فرما
٥٠ - جسم سے
٥١ - اپنے گھر - اصلی مقام - مقام حقیقی
٥٢ - بیٹھ
٥٣ - ڈر - ڈرتے رہے
٥٤ - دوڑتے - بھٹکتے - (نفس کو)
٥٥ - ٹھہرائے - روکے
٥٦ - منع کیا - روکے رکھا
٥٧ - کنول پھول - دل
٥٨ - کھل گیا - ہرا بھرا ہوگیا -
٥٩ - تالاب
٦٠ - بھر گیا - لبریز ہوگیا
٦١ - مددگار - معاون
٦٢ - موت
٦٣ - لکھا کر - تقدیر میں سے کر
٦٤ - دنیا
٦٥ - (میں) آئے
٦٦ - یقیناً - بالیقین
٦٧ - حکم
٦٨ - امراپور - لافانی مقام
٦٩ - پیدا کیا
٧٠ - تمام سو (دنیا)
٧١ - بنایا - پیدا کیا
٧٢ - نہیں دکھائی دیتا
٧٣ - قیمت
٧٤ - یہاں (یہ) دنیا میں
٧٥ - چراگاہ
٧٦ - تماشہ
٧٧ - گہری تاریکی میں
٧٨ - بازی - کھیل
٧٩ - بازیگر
٨٠ - ذات
٨١ - خواب میں
٨٢ - ٹوٹتا ہے

تن کو تخت ملی وڈیائی ॥ نربھو من وسیا لو لائی
کھنڈی برہمنڈی پاتالی پری انے ترے بھون تاڑی لائی ہے ۔۱۰

ساچی نگری تخت سچاوا ॥ گرمکھ ساچ ملے سکھ پاوا
ساچے ساچے تخت وڈائی ہوم گنت گوائی ہے ۔ ۱۱

گنت گنی اے سہاجی آئے ॥ کیؤ سکھ پاوے دوجے تیجے
نرمل ایک نرنجن داتا گرپورے تے پت پائی ہے ۔ ۱۲

جگ جگ ورلی گرمکھ جاتا ॥ ساچا رو رہیا من راتا
تس کی اوٹ گہی سکھ پائیا من تن میل نہ کائی ہے ۔ ۱۳

جیبھ رسائن ساچے راتی ॥ ہر پربھ سنگی بھؤ نہ کبھراتی
سرون سرت رجے گربانی جوتی جوت ملائی ہے ۔ ۱۴

رکھ رکھ پیر دھرے پودھرتا ॥ جت کت دیکھو تیری سرنا
دکھ سکھ دہ توہے من بھاوہ تجھہ ہی سیتی بن آئی ہے ۔ ۱۵

انت کال کو بیلی ناہی ॥ گرمکھ جاتا تدھ صالاحی
نانک نام رتے بیراگی نج گھر تاڑی لائی ہے ۔ ۱۶ ۔ ۲ ॥

مارو محلا ۔ ۱ ۔

آدِ جگادی اپر اپارے ॥ آد نرنجن خصم ہمارے
ساچے جوگ جگت وی چاری ساچے تاڑی لائی ہے ۔ ۱

کتیہ ڈیا جگ دھندھو کارے ॥ تاڑی لائی سرجنہارے
سچ نام سچی وڈیائی ساچے تخت وڈائی ہے ۔ ۲

ست جگ ست سنتوکھ سریرا ॥ ست ست ورتے گہر گمبھیرا
سچا صاحب سچ پرکھے ساچے حکم چلائی ہے ۔ ۳

ست سنتوکھی ست گرپورا ॥ گر کا شبد منے سو سورا
ساچی درگہ ساچ نواسا مانے حکم رجائی ہے ۔ ۴

۱ - ان کو
۲ - تاج و تخت - حکمرانی
۳ - عزت - شرف
۴ - نڈر - بیباک - خدا
۵ - دل میں
۶ - لبسا - جاگزیں ہوا
۷ - محو ہوگئے - یکسو ہوگئے
۸ - زمین و آسمان کے حصے
۹ - دُنیا - کائنات
۱۰ - الگ الگ دنیا
۱۱ - تین دنیا - آسمان - زمین - پاتال
۱۲ - یکسو ہونا
۱۳ - سچے کا
۱۴ - خودی - انانیت - تکبر
۱۵ - عدد و شمار
۱۶ - عدد و شمار کرنے سے
۱۷ - فکر و اندیشہ - شکوک - شبہات
۱۸ - دل میں (پیدا ہوتے ہیں)
۱۹ - دو - تین میں - ماسوائے خدا کے دُنیا سے محبت - دنیوی محبت
تین عادات (رجو - تمو اور ستو)
۲۰ - پاک و صاف - پاکیزہ
۲۱ - آلائش سے پاک - خدا
۲۲ - کریم
۲۳ - عزت - شرف
۲۴ - مختلف ازمنہ میں
۲۵ - کسی ایک نے
۲۶ - سمجھا - معلوم کیا
۲۷ - اُس (خداوند)
۲۸ - آسرا - سہارا
۲۹ - لاج - پگڑی
۳۰ - جان و جسم
۳۱ - گندگی - غلاظت
۳۲ - لذات کا خزانہ
۳۳ - محو ہوئی - رنگی گئی
۳۵ - مالک - خدا کے ساتھی کو
۳۶ - ڈر - خوف
۳۷ - وہم - گمان - اندیشہ
۳۸ - کان
۳۹ - سُننے سے - ندا سے
۴۰ - سیر ہوگئے - تسکین پائے
۴۱ - کلام ربانی سے
۴۲ - قدم رکھتا ہے
۴۳ - اوپر
۴۴ - زمین
۴۵ - جدھر کدھر - جدھر بھی - ہر طرف
۴۶ - پناہ
۴۷ - پسند آئے
۴۸ - ساتھ (تیرے ساتھ ہی)
۴۹ - آخری وقت - وقت مرگ
۵۰ - ساتھی - مددگار
۵۱ - صفت و ثنا کی - مدح سرائی کی
۵۲ - تارک الدنیا
۵۳ - روز ازل سے
۵۴ - زمانہ در زمانہ - ازمنہ قدیم سے
۵۵ - لا حد و شمار - لا محدود
۵۶ - آلائش سے پاک و صاف
۵۷ - شوہر - خاوند - مالک
۵۸ - کتنے ہی
۵۹ - اندھیرا - گہری تاریکی
۶۰ - صانع کار - خالق مخلوق نے
۶۱ - جسم
۶۲ - عمیق و دقیق
۶۳ - بہادر - جوانمرد
۶۴ - رہائش - بسیرا
۶۵ - رضا - حکم

ست جگ ساچ کہے سبھ کوئی ۞ سچ ورتے ساچا سوئی
من مکھ ساچ بھرم بھو بھنجن گر مکھ ساچ سکھائی ہے ۔ ۵
ترتیے دھرم کلا اک چوکی ۞ تین چرن اک دبدھا ہوکی
گر مکھ ہووے سو ساچ وکھانے من مکھ پچے اوانی ہے ۔ ۶
من مکھ کدے ن درگہ سیجھے ۞ بن شبدے کیو انتر ریجھے
بادھے آوہ بادھے جاوہ سوجھی بوجھ ن کائی ہے ۔ ۷
دیا دواپر آدھی ہوئی ۞ گر مکھ ورلا چینے کوئی
دو پگ دھرم دھرے دھرنی دھر گر مکھ ساچ تتھائی ہے ۔ ۸
راجے دھرم کرہ پرتھائے ۞ آسا بندھے دان کرائے
رام نام بن مکت ن ہوئی تھاکے کرم کمائی ہے ۔ ۹
کرم دھرم کر مکت منگاہی ۞ مکت پدارتھ شبد صلاہی
بن گر شبدے مکت ن ہوئی پرپنچ کر بھرمائی ہے ۔ ۱۰
مایا ممتا چھوڈی ن جائی ۞ سے چھوٹے سچ کار کمائی
اہنس بھگت رتے ویچاری ٹھاکر سنگ بن آئی ہے ۔ ۱۱
اک جپ تپ کر کر تیرتھ ناوہ ۞ جیو تدھ بھاوے تیو چلاوہ
ہٹھ نگرہ اپتیج ن بھیجے بن ہر گر کن پت پائی ہے ۔ ۱۲
کلی کال مہ اک کل راکھی ۞ بن گر پورے کنے ن بھاکھی
من مکھ کوڑ ورتے ورتارا بن ست گر بھرم ن جائی ہے ۔ ۱۳
ست گر وجے پرواہ سرندا ۞ ن جم کان ن چھندا بندا
جو تس سیوے سو ابناسی ناتس کال سنتائی ہے ۔ ۱۴
گر مہ آپ رکھیا کرتارے ۞ گر مکھ کوٹ اسنکھ اودھارے
سرب جیا جگ جیون داتا نربھو میل ن کائی ہے ۔ ۱۵

۱- حق و صداقت کا زمانہ
۲- دل اور منہ میں - دل میں اور زبان پہ
۳- دھوکا - فریب - شک - وہم
۴- ڈر - خوف
۵- توڑنے والا - دور کرنے والا - مٹانے والا
۶- مددگار - معاون
۷- ترتیا یگ - تیسرا زمانہ
۸- دھرم کا بیل - جس کے سینگوں پہ زمین قائم و برقرار ہے
۹- طاقت - قدرت - ایک پاؤں
۱۰- دور ہوگیا
۱۱- پاؤں (اب بیل کے تین پاؤں ہی رہ گئے)
۱۲- تذبذب - متلون مزاجی
۱۳- زور پکڑ گئی - باثر ہوگئی - موثر ہوگئی
۱۴- کہے - بیان کرے
۱۵- سڑتا - جلتا ہے
۱۶- فضول - یونہی
۱۷- کامیاب - شاد کام
۱۸- دل - روح
۱۹ خوش ہو - سیر ہو -
۲۰- بندے ہوئے
۲۱- آتا ہے - پیدا ہوتا ہے
۲۲- جاتا ہے - مرتا ہے
۲۳- رحم - کرم
۲۴- دوسرا یگ
۲۵- طاقت و قدرت آدھی رہ گئی - ایمان کے بیل کا ایک پاؤں اور ٹوٹ گیا
۲۶- کوئی ایک
۲۷- پہچانے
۲۸- دو پاؤں
۲۹- دھرم کا بیل
۳۰- زمین کو اٹھائے ہوئے ہوئے
۳۱- ادھر - اسی جگہ
۳۲- نیک کام کرتے ہیں
۳۳- کسی دوسرے کیلئے کسی غرض یا مقصد سے
۳۴- امید و بیم
۳۵- نجات
۳۶- مانگتے ہیں - چاہتے ہیں -
۳۷- چیز - شئے
۳۸- صفت و ثنا - مدح سرائی
۳۹- کھیل - تماشہ

۴۰- فریب دینا - پھنسانا
۴۱- دنیا
۴۲- دنیوی محبت
۴۳- چھوڑی نہیں جاتی - ترک نہیں کی جا سکتی
۴۴- نجات پا گئے
۴۵- دن رات
۴۶- بندگی - عبادت
۴۷- رنگے ہوئے - محو
۴۸- مالک - آقا
۴۹- سے
۵۰- نہاتے ہیں - اشنان کرتے ہیں
۵۱- جیسے
۵۲- پسند آئے - اچھے لگے
۵۳- تیسے ہی
۵۴- عزم مستحکم - نند
۵۴- روکنے والا
۵۵- تسکین و تسلی نہ پانے والا
۵۶- متاثر ہوتا ہے
۵۷- عزت - شرف
۵۸- کھنگ - زبانہ حال
۵۹- طاقت
۶۰- کمی - بیان کی
۶۱- جھوٹ
۶۲- برتاؤ - سلوک
۶۳- بے پرواہ
۶۴- پروردگار - خالق
۶۵- ملک الموت
۶۶- ڈر - اندیشہ - فکر
۶۷- محتاجی - عرضمندی - منت سماجت
۶۸- لوگوں کی - بندوں کی
۶۹- لافانی - لازوال
۷۰- دکھ - تکلیف
۷۱- قادر مطلق نے
۷۲- کروڑوں
۷۳- لاشمار - لاتعداد
۷۴- پار کئے - نجات دلائی
۷۵- تمام جاندار
۷۶- نڈر
۷۷- غلاظت - گندگی -

سنگے جاچیھہ گرہ بھنڈاری ؛ آپ نرنجن اکھ اپاری
نانک ساچ کہے پربھ جاچے مے دیجے ساچ رجائی ہے ۔۱۔۸

مارو محلا ۔۱۔

ساچے میلے سبد ملائے ؛ جا تس بھانا سہج سمائے
تربھون جوت دھری پرمیسر اور ۔ن دوجا بھائی ہے ۔۱
جس کے چاکر تس کی سیوا ؛ سبد پتیجے الکھ ابھیو
بھگتا کا گن کاری کرتا بخش لئے وڈیائی ہے ۔ ۱
دے دے توٹ ن آوے ساچے ؛ لے لے مکر پوڈے کاچے
مول ن بوجھیہ ساچ ن رجھیہ دوجے بھرم بھلائی ہے ۔۲۔
گرمکھ جاگ رہے دن راتی ؛ ساچے کی لو گرمت جاتی
منمکھ سوئ رہے سے لوٹے گرمکھ صابت بھائی ہے ۔۱
کوڑے آوے کوڑے جاوے ؛ کوڑے راتی کوڑ کماوے
سبد ملے سے درگہہ پیدھے گرمکھ سرت سمائی ہے ۔۵
کوڑ مھٹھی ٹھگی ٹھگ واڑی ؛ جیؤ واڑی اوجاڑ اجاڑی
نام بنا کچھ ساد ۔ن لاگے ہربسرے دکھ پائی ہے ۔۶
بھوجن ساچ ملے آگھائی ؛ نام رتن ساچی وڈیائی
چینے آپ پچھانے سوئی جوتی جوت ملائی ہے ۔ ۷
ناوہ بھولی چوٹا کھائے ؛ بہت سیانپ بھرم ن جائے
پچ پچ موئے اچیت ن چیتیہ اگنہ بھاہ لدائی ہے ۔ ۸
بن ناو برودھ کوئی ناہی ؛ جے مے ویکھا تہ تس دالاہی
من تن ارپ ملے جگ جیون ہر سیو بنت بنائی ہے ۔۹۔
پربھ کی گت مت کون ... جو ... کہائے وڈائی کمائے

۱- تمام لوگ
۲- مانگتے ہیں
۳- خزانے کا مالک
۴- دنیوی آلائش سے پاک
۵- عقل و ادراک سے بالاتر - لایعقل
۶- بے حد و شمار
۷- بارضاء - رضا کے مالک
۸- ملاپ - وصل
۹- حکم
۱۰- دکھ سکھ سے بالاتر کیفیت - قدرتی حالت
۱۱- تین دنیا میں - آسمان، زمین، پاتال
۱۲- نور الٰہی
۱۳- رکھی
۱۴- پرمیشور، مالک، خدا
۱۵- دوسرا
۱۶- اچھا نہیں لگتا - پسند نہیں آتا - بھاتا نہیں
۱۷- خادم، خدمتگار
۱۸- تسلی پاتا ہے - تسکین پاتا ہے
۱۹- جس کا بھید یا راز معلوم نہیں - جو سربستہ راز ہے
۲۰- نفع رساں، فائدہ بخشنے والا، اوصاف عطا فرمانے والا
۲۱- بخشش (دیتا ہے) -
۲۲- کمی
۲۳- منکر ہو جاتے ہیں، انکار کر دیتے ہیں (ماننے سے)
۲۴- کچے - ناآزمودہ کار، خام
۲۵- اصل
۲۶- خوش ہوئے
۲۷- سرگرداں و پریشاں
۲۸- سمجھی - جان لی
۲۹- لٹ گئے
۳۰- ثابت ایمان - یقین میں پختہ - باایمان
۳۱- جھوٹ میں

۳۲- محو - مصروف، لگے ہوئے
۳۳- شرف پاتے ہیں، عزت حاصل کرتے ہیں، خلعت حاصل کرتے ہیں -
۳۴- ٹھگی گئی
۳۵- ٹھگوں کی بستی
۳۶- باڑی
۳۷- اجاڑ دی - تباہ و برباد کر دی
۳۸- نام خدا کے بغیر
۳۹- لذت - مزہ
۴۰- بھلانے سے - فراموش کرنے سے
۴۱- سیر ہوتا ہے - شکم سیری ہوتی ہے
۴۲- نام خدا سے
۴۳- بھول کر
۴۴- سزا پاتی ہے
۴۵- عقل - دانشمندی
۴۶- جل جل کر - سڑ سڑ کر
۴۷- مرتے ہیں
۴۸- بیوقوف - ناداں
۴۹- یاد (نہیں کرتے)
۵۰- اژدہا
۵۱- بوجھ (گناہوں کے بوجھ)
۵۲- لدے ہوئے
۵۳- بغیر جھگڑے
۵۴- عداوت - دشمنی
۵۵- مجھے
۵۶- دکھلاؤ - دکھاؤ
۵۷- اسکو
۵۸- صفت و ثنا کروں
۵۹- جان و جسم
۶۰- نذر کرنے - پیش کرنے
۶۱- بات بنائی - گانٹھ سانٹھ کی
۶۲- حالات کا اندازہ

ساچے صاحب توٹ نہ واتی سگلی تِنہ اُپائی ہے - ۱۰
وڈی وڈیائی وے پرواہے ؛ آپ اُپائے دان سماہے
آپ دئیال دُور نہی داتا مِلیا سہج رجائی ہے - ۱۱
اِک سوگی اِک روگ ویاپے ؛ جو کچھ کرے سو آپے آپے
بھگت بھاؤ گُر کی مت پوری انحد سبد نکھائی ہے - ۱۲
اِک نانگے بھوکھے بھوہ بھوائے ؛ اِک ہٹھ کر مرہ نہ کیمت پائے
گت اوگت کی سار نہ جانے بوجھے سبد کمائی ہے - ۱۳
اِک تیرتھ ناوہ ان نہ کھاوہ ؛ اِک اگن جلاوہ دیہہ کھپاوہ
رام نام بِن مُکت نہ ہوئی کِت بدھ پار لنگھائی ہے - ۱۴
گُرمت چھوڈہ اُجھڑ جائی ؛ مَن مُکھ رام نہ جپے اوائی
پچ پچ بوڈہ کوڑ کماوہ کوڑ کال بیرائی ہے - ۱۵
حکمے آوے حکمے جاوے ؛ بوجھے حکم سو ساچ سماوے
نانک ساچ ملے من بھاوے گُرمُکھ کار کمائی ہے - ۱۶ - ۵

مارو محلا ۱

آپے کرتا پرکھ بدھاتا ؛ جن آپے آپ اُپائے پچھاتا
آپے ست گُر آپے سیوک آپے سرشٹ اُپائی ہے - ۱
آپے نیڑے ناہی دورے ؛ بوجھے گُرمُکھ سے جن پورے
تِن کی سنگت اہنس لاہا گُر سنگت اِہ وڈائی ہے - ۲
جگ جگ سنت بھلے پربھ تیرے ؛ ہرگُن گاوے رسن رسیرے
اُستت کرہ پرہر دکھ دالد جِن ناہی چِنت پرائی ہے - ۳
اہ جاگت رہہ نہ سوتے دیسہ ؛ سنگت کُل تارے ساچ پری سہ
کلمل میل ناہی تے نرمل اواہ رہہ بھگت ولائی ہے - ۴

۱۔ کمی
۲۔ عنایات ہیں۔ عطا و کرم ہے
۳۔ تمام کائنات
۴۔ اُسی نے
۵۔ پیدا کی ہے
۶۔ بے پرواہ کی
۷۔ پہنچاتا ہے
۸۔ کریم
۹۔ رضاء حکم
۱۰۔ رنج دہ۔ رنجیدہ خاطر۔ غمگین
۱۱۔ مرض میں
۱۲۔ مبتلا
۱۳۔ عشق عبادت۔ بندگی کے لئے محبت
۱۴۔ اہنت۔ بغیر کسی ساز و مضراب کے پیدا ہوئی آواز۔ الہامی آواز
۱۵۔ سمجھایا۔ ذہن نشین کرایا
۱۶۔ ننگے۔ عریاں
۱۷۔ گھومتے پھرتے ہیں۔ بھٹکتے پھرتے ہیں
۱۸۔ نیند
۱۹۔ قیمت
۲۰۔ اندازہ
۲۱۔ لا اندازہ } اچھے برے کی
۲۲۔ خبر۔ تمیز
۲۳۔ نہاتے ہیں۔ اشنان کرتے ہیں۔ غسل کرتے ہیں
۲۴۔ اناج
۲۵۔ آگ جلاتے ہیں
۲۶۔ جسم
۲۷۔ دکھ دیتے ہیں۔ ایذا پہنچاتے ہیں
۲۸۔ نجات
۲۹۔ کس طرح
۳۰۔ چھوڑ کر۔ ترک کرے
۳۱۔ گمراہ ہوتے ہیں۔ راستہ گم کر بیٹھتے ہیں
۳۲۔ بُرا۔ آوارہ۔ جنڈی
۳۳۔ ذلیل و خوار ہو کر۔ سر کھپ کر۔ جل سڑ کر
۳۴۔ ڈوبتے ہیں۔ غرق ہوتے ہیں
۳۵۔ جھوٹ بولتے ہیں
۳۶۔ موت
۳۷۔ دشمن۔ عدو
۳۸۔ دل کو پسند آئے۔ اچھا لگے
۳۹۔ تعالیٰ۔ قادر مطلق
۴۰۔ تقدیر بنانے والا۔ قادر
۴۱۔ پیدا کرے
۴۲۔ خدمتگار۔ خادم
۴۳۔ خلق۔ کائنات
۴۴۔ نزدیک
۴۵۔ وہ لوگ (جو)
۴۶۔ ان کی
۴۷۔ صحبت۔ ساتھ
۴۸۔ دن رات۔ شب و روز
۴۹۔ نفع۔ فائدہ
۵۰۔ زبان
۵۱۔ رس دینے والا۔ مزیدار
۵۲۔ تعریف و توصیف
۵۳۔ دور کرکے۔ مٹا کر
۵۴۔ غربت۔ افلاس
۵۵۔ فکر
۵۶۔ سوئے ہوئے۔ خواب میں
۵۷۔ دکھائی دیتے ہیں۔ نظر آتے ہیں
۵۸۔ بانٹتے ہیں۔ پیش کرتے ہیں
۵۹۔ گناہوں کی
۶۰۔ محو و مستغرق

بُوْ جھُھو ہرجن ست گُرْ بانی ؛ اِہ جوبن سانس ہے دیہہ پرانی
آج کال مرجائی آ ے پرانی ہر جپ جپ ردے دھیائی ہے ۔ ۵

چھوڈہ پرانی کوڑ کپاڑا ؛ کوڑ مارے کال اُچھا ہاڑا
ساکت کوڑ بچہ من ہئومے دُوہو مارگ پچھے پچھائی ہے ۔ ۶

چھوڈہ نندا تات پرائی ؛ پڑ پڑ وجھیہ سانت نہ آئی
مِل ست سنگت نام صلاحیہ آتم رام سُکھائی ہے ۔ ۷

چھوڈہ کام کرودھ بُرائی ؛ ہئومے دھندھ چھوڈہ لپٹائی
ست گُرْ سرن پردہ تا اُبرہ اِوْ تری آے بھوجل بھائی ہے ۔ ۸

آگے بِمل ناری اگن بکھ جھیلا ؛ تیتھے اَوْرن کوئی جیو اکیلا
بھڑ بھڑا اگن ساگر دے ہڑی پڑ وجھیہ من مکھ تائی ہے ۔ ۹

گُرْ پہ مکت دان دے بھانے ؛ جن پایا سوئی بدھ جانے
جن پایا تن پوچھہ بھائی سُکھ ست گُرْ سیو کمائی ہے ۔ ۱۰

گُرْ بن اُرجھ مرہ بیکارا ؛ جم سر مارے کرے خوارا
بادھے مکت ناہی نر نندک ڈوبہ نند پرائی ہے ۔ ۱۱

بولہ ساچ پچھانہہ اندر ؛ دُور ناہی دیکھہ کر نندر
بگھن ناہی گُرْ مکھ نرتاری اِو بھوجل پار لنگھائی ہے ۔ ۱۲

دیہی اندر نام نواسی ؛ آپے کرتا ہے ابناسی
نہ جیؤ مرے ن ماریا جائی کر دیکھے شبد رجائی ہے ۔ ۱۳

اوہ نرمل ہے ناہی اندھیارا ؛ اوہ آپے تخت بہے سچیارا
ساکت کوڑے بندھ بھوائی اہ مر جنمہ آئی جائی ہے ۔ ۱۴

گُرْ کے سیوک ست گُرْ پیارے ؛ اوہ بیسہ تخت سو شبد ویچارے
تت لہہ انتر گت جانہہ ست سنگت ساچ وڈائی ہے ۔ ۱۵

۱- شباب - حسن و جمال
۲- سائنس - سچائی
۳- جسم
۴- آجکل
۵- انسان
۶- دل میں
۷- یاد کریں
۸- مجبور
۹- کوڑا کرکٹ - فضول دھندے
۱۰- پچھاڑ
۱۱- طاقت کا پرستار - مادہ پرست
۱۲- مرتا ہے - ذلیل و خوار ہوتا ہے
۱۳- وابستہ
۱۴- چغلی
۱۵- حسد، بغض
۱۶- عاجزی
۱۷- پڑھ پڑھ کر
۱۸- جلتے ہیں - سڑتے ہیں
۱۹- تسکین - چین
۲۰- صفت ثنا کرو
۲۱- پرم آتما - مالک خدا
۲۲- مددگار - معاون - دوست
۲۳- حرص - نفس کی خواہش
۲۴- عشق
۲۵- برائی - بدی
۲۶- خودی - انانیت - تکبر
۲۷- اُلجھنا - مصروفیت
۲۸- پناہ
۲۹- آڑ - پردہ
۳۰- بچو - پار ہو جاؤ - نجات پاؤ
۳۱- اس طرح - ایسے -

۳۲- پار ہوتے ہیں - عبور کرتے ہیں
۳۳- بحر وجود
۳۴- گندگی کے بغیر - صاف و شفاف
۳۵- آگ - آتش
۳۶- زہر
۳۷- شعلے
۳۸- وہاں - اس جگہ
۳۹- بھڑکتی ہے
۴۰- جلتے ہیں - سڑتے ہیں
۴۱- اپنی مرضی سے - رضا سے
۴۲- طریقہ - تدبیر - ڈھنگ
۴۳- پھنس کر - مبتلا ہو کر - اُلجھ کر
۴۴- افعال بد
۴۵- ملک الموت
۴۶- ذلیل و خوار کرتا ہے
۴۷- چغلخور
۴۸- چغلی - حسد
۴۹- عاجزی
۵۰- نظر
۵۱- رکاوٹ
۵۲- تیر کر عبور کرو
۵۳- جسم
۵۴- لافانی
۵۵- پاک و صاف
۵۶- اندھیرا - تاریکی
۵۷- طاقت کا پرستار - مادہ پرست
۵۸- بیٹھتے ہیں
۵۹- اصل - جوہر
۶۰- حاصل کرتے ہیں
۶۱- روح کی کیفیت

آپ ترے جن پترا تارے ؛ سنگت نانک سو پار اُتارے
نانک تس کا لالا گولا جن گُرمکھ ہر لولائی ہے - ۱۶-۶

مارو محلا ۱

کے تے جگ ورتے گبارے ؛ تاری لائی اپر اپارے
دھندوکار نرالم بیٹھا نا تد دھند پسارا ہے - ۱
جگ چھتیہ تینے ورتائے ؛ جو تس بھانا تو ے چلائے
تسہ سریکن دسے کوئی آپے اپر اپارا ہے - ۲
گپتے بوجھہ جگ چتیارے ؛ گھٹ گھٹ ورتے اُدر مجھارے
جگ جگ ایکا ایکی ورتے کوئی بوجھے گُر وچارا ہے - ۳
بند رکت مل پنڈ سریا ؛ پون پانی اگنی مل جیا
آپے چوج کرے رنگ محلی ہور مائیا موہ پسارا ہے - ۴
گربھ کنڈل مہ اُردھ دھیانی ؛ آپے جانے انتر جامی
ساس ساس سچ نام سمالے انتر اُدر مجھارا ہے - ۵
چار پدارتھ لے جگ آئیا ؛ شو سکتی گھر واسا پائیا
ایک وسارے تا پڑ ہارے اندھلے نام وسارا ہے - ۶
بالک مرے بالک کی لیلا ؛ کہہ کہہ روؤہ بال رنگیلا
جس کا سا سو تن ہی لیا بھولا روون ہارا ہے - ۷
بھر جوبن مر جاہ کیہ کیجے ؛ میرا میرا کر رودیجے
مائیا کارن روئ وگوچہ دھرگ جیون سنسارا ہے - ۸
کالی ہو سو پھن دھولے آئے ؛ ون ناوے گتھ گیا گوائے
دُرمت اندھلا بنس بناسے موٹھے روئ پوکارا ہے - ۹
آپ وچار نہ روے کوئی ؛ ستگر ملے تا سوجھی ہوئی

۱۔ پار ہو جائے
۲۔ آباؤ اجداد
۳۔ نجات
۴۔ غلام
۵۔ خادم۔ نوکر
۶۔ محو ہوا
۷۔ کہتے
۸۔ زمانے
۹۔ غبار۔ اندھیرا۔ تاریکی
۱۰۔ یکسو رہا
۱۱۔ لاحدو شمار
۱۲۔ مسلسل اندھیرا۔ شب یلدا
۱۳۔ تب۔ اُسوقت
۱۴۔ پھیلاؤ (دھندوں کا)
۱۵۔ چھیتس یگ
۱۶۔ اُسی نے
۱۷۔ جیسے
۱۸۔ تیسے ویسے ہی
۱۹۔ شریک۔ مساوی۔ ثانی
۲۰۔ دکھائی دینا
۲۱۔ پوشیدہ
۲۲۔ چاروں
۲۳۔ ہر دل میں
۲۴۔ پیٹ۔ شکم
۲۵۔ اندر
۲۶۔ زیر زمینی
۲۷۔ ہو۔ خون
۲۸۔ جسم
۲۹۔ بنانا
۳۰۔ ہوا
۳۱۔ آگ

۳۲۔ جان
۳۳۔ کرشمے۔ کھیل
۳۴۔ دنیا
۳۵۔ دنیوی محبت۔ لگاؤ
۳۶۔ شکم مادر میں
۳۷۔ اُلٹا۔ (لٹکتا ہوا)
۳۸۔ خدا کے خیال میں محو
۳۹۔ دلوں کی جاننے والا۔ مالک۔ خدا
۴۰۔ ہر سانس
۴۱۔ یاد کرے۔ حفظ کرے
۴۲۔ پیٹ میں
۴۳۔ شو اور شکتی۔ سُرت اور شبد۔ جان نے قدرت (دُنیا) کے گھر میں بسیرا کیا
۴۴۔ میدان ہارتا ہے۔ شکست کھاتا ہے
۴۵۔ اندھے۔ جاہل۔ غافل
۴۶۔ بھُلادیا۔ فراموش کیا
۴۷۔ بچہ
۴۸۔ تھا
۴۹۔ وہ
۵۰۔ اُسی نے
۵۱۔ رونے والا
۵۲۔ عین عالم شباب میں
۵۳۔ سبب
۵۴۔ ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۵۵۔ لعنت ہے
۵۶۔ سیاہ سے۔ (سیاہ بالوں سے)
۵۷۔ پھر
۵۸۔ سفید آئے (سفید بال آگئے)
۵۹۔ بغیر نام خدا کے
۶۰۔ راس۔ پونجی۔ [illegible]
۶۱۔ فنا ہو جاتا ہے
۶۲۔ ٹھگا ہوا

بن گرُ بچیر کیاٹ ن کھولھہ شبد ملے نستارا ہے - ۱۰
برہ دُ سہ بھیا تن پیھجے وہی ؛ رام ن جپئی انت سینھی
نام وِسار چلے مہہ کالے ذرگیہ جھوٹھ خوارا ہے - ۱۱
نام وِسار چلے گوڑے یارو ؛ آوت جات پڑے سر چھارو
ساہتوڑے گھر واس ن پاءِ پے اُدی اڑے سر مارا ہے - ۱۲
کھاجے پیجنے رلی کرتی ہے ؛ بن ابھ بھگتی بادِ ری بے
سر اپسر کی سار ن جانے جم مارے کیا چارا ہے - ۱۳
پرورتی نرورت پچھانے ؛ گرُ کے سنگ شبد گھر جانے
کس ہی مندا آکھن چلے سچ کھرا سچیارا ہے - ۱۴
ساچ بنا در سیجھے ن کوئی ؛ ساچ سبد پیجھے پت ہوئی
آپے بخشس لئے تس بھاوے ہوئے گربھ نوارا ہے - ۱۵
گرُ کرِ پاتے حکم پچھانے ؛ جگہہ جگنتر کی بدھ جانے
نانک نام جیپہہ تر تاری سچ تارے تارن ہارا ہے - ۱۶-۱-۷

مارو محلا - ۱

ہر سا میت ناہی مے کوئی ؛ جن تن من دیا سرت سموئی
سرب جیا پرتپال سمائے سو انتر دانا بینا ہے - ۱
گرُ سروور ہم ہنس پیارے ؛ ساگر مہ رتن لال بہہ سارے
موتی مانک ہیرا ہر جس گاوت من تن بھینا ہے - ۲
ہر اگم اگاہ اگادھ نرالا ؛ ہر انت ن پائی اے گر گوپالا
ست گر مت تارے تارن ہارا میل لئے رنگ لینا ہے - ۳
ست گرُ باجوہ مکت کنے ہی ؛ اوہ آدِ جگادی رام سنے ہی
درگہہ مکت کرے کر کرپا بکھشے اوگن کینا ہے - ۴

۱ - بغیر مرشد کامل کے
۲ - بہتر کے
۳ - دردوزے - بیت - پیٹ
۴ - نجات
۵ - بوڑھا
۶ - ہوگیا
۷ - جسم
۸ - ٹوٹنے لگتا ہے - بوسیدہ و کمزور ہونے لگا
۹ - ڈھانچہ
۱۰ - ذکر کرنا - ورد کرنا
۱۱ - آخرکار
۱۲ - دوست - محبوب
۱۳ - سیاہ رو
۱۴ - ذلت - خواری
۱۵ - بعصل کر - فراموش کرکے
۱۶ - جھوٹے - دروغگو
۱۷ - راکھ - خاک
۱۸ - سسرال
۱۹ - میکے
۲۰ - کھاتے
۲۱ - پیتے
۲۲ - رنگ رلیاں کرتے
۲۳ - دل کی - دل سے
۲۴ - جھگڑوں میں - فضول باتوں میں - یونہی
۲۵ - اچھے برے وقت
۲۶ - خبر
۲۷ - موت - ملک الموت
۲۸ - علاج - عذر
۲۹ - دنیوی امور میں پڑنا
۳۰ - دنیا سے الگ تھلگ ہونا
۳۱ - بہت سے
۳۲ - پہچاننے
۳۳ - عزت - شرف (حاصل ہوتا ہے)
۳۴ - بخش
۳۵ - خودی - انانیت
۳۶ - غرور - تکبر
۳۷ - دور کیا
۳۸ - زمانہ بزمانہ - مختلف زمانوں کی
۳۹ - تدبیر - ڈھنگ
۴۰ - تیر کر عبور کرو
۴۱ - تارنے والا - پار کرنے والا
۴۲ - بڑا - بڑا تھا - ناک
۴۳ - جیسا
۴۴ - دوست - محبوب - رفیق
۴۵ - میرا
۴۶ - جسم و جان
۴۷ - روح
۴۸ - بدعمل کرلی
۴۹ - تمام لوگوں (جانداروں) کی
۵۰ - پرورش کرتا ہے
۵۱ - سنبھالتا ہے
۵۲ - اندر - دل میں
۵۳ - تالاب
۵۴ - بہت سے
۵۵ - موتی
۵۶ - صفت و ثنا - حمد
۵۷ - خوش ہوا - محظوظ ہو
۵۸ - نارسا
۵۹ - اتھاہ - بہت عمیق
۶۰ - عقل و ادراک سے بالاتر لا یعقل
۶۱ - آخر - قد آخر
۶۲ - دنیا کا مالک
۶۳ - محو - مستغرق
۶۴ - بغیر
۶۵ - کیسی
۶۶ - بخشتا ہے - معاف کرتا ہے
۶۷ - گناہ
۶۸ - کٹے ہوئے - جو کٹے تھے

ست گرو داتا مکت کرائے ؛ سبھ روگ گوائے انمرت رس پائے
جم جاگات ناہی کر لگے جس اگن بجھی ٹھر سینا ہے ۔ ۵

کائیا ہنس پریت بہُ وھائی ؛ اوہ جوگی پرکھ اوہ سندر ناری
اہ نس بھوگے چوج بنوڈی اُٹھ چلتے متا نہ کینا ہے ۔ ۶

سرِسٹ اُپائے رہے پربھ چھائے ؛ پون پانی بیسنتر گا جے
منوا ڈولے دوت سنگت مل سو پائے جو کچھ کینا ہے ۔ ۷

نام وسار دوکھ دکھ سہی اے ؛ حکم بھیا چلنا کیو رہی اے
نرک کوپ مہ گوتے کھاوے جیو جل تے باہر مینا ہے ۔ ۸

چؤراسیہ نرک ساکت بھوگائی اے ؛ جیسا کیچے تیسو پائی اے
ست گر باجھ نکت نہ ہوئی کرت باڈھا گرس ڈینا ہے ۔ ۹

کھنڈے دھار گلی ات بھیڑی ؛ لیکھا لیجے تل جیو پیڑی
مات پتا کلتر ست بیلی ناہی بن ہرِرس مکت نہ کینا ہے ۔ ۱۰

میت سکھے کے تے جگ ناہی ؛ بن گر پرمیسر کوئی ناہی
گر کی سیوا مکت پرائن ان دن کیرتن کینا ہے ۔ ۱۱

کوڑ چھوڈ ساچے کو دھاوہ ؛ جو اچھہُ سوئی پھل پاوہ
ساچ وکھر کے واپاری ورلے لے لاہا سودا کینا ہے ۔ ۱۲

ہر ہر نام وکھر لے چلہُ ؛ درسن پاوہ سہج محلہُ
گرمکھ کھوج لہیہ جن پورے اُو سمدرسی چینا ہے ۔ ۱۳

پربھ بے انت گرمت کو پاوَہ ؛ گر کے سبد من کو سمجھاوہ
ست گر کی بانی ست ست کر مانہُ اِو آتم رامے لینا ہے ۔ ۱۴

نارد سارد سیوک تیرے ؛ تربھون سیوک وڈہو وڈیرے
سبھ تیری کدرت تو سر سر داتا سبھ تیرو کارن کینا ہے ۔ ۱۵

۱- کریم - سخی
۲- نجات
۳- بیماری - مرض
۴- گنوائے - دور کئے - مٹا دیئے
۷- موت
۸- زکاۃ لینے والا - محصول لینے والا - محاصل
۹- محصول، زکاۃ
۱۰- آگ
۱۱- ٹھنڈک
۱۲- سینہ - کلیجہ
۱۳- جسم
۱۴- روح
۱۵- محبت - پریم
۱۶- زیادہ - بہت
۱۷- وہ - روح
۱۸- وہ ، جسم
۱۹- خوبصورت - حسین وجمیل
۲۰- عورت
۲۱- دن رات - شب وروز - ہمیشہ
۲۲- رنگ رلیاں مناتا ہے
۲۳- کھیل - تماشے
۲۴- رنگ رلیاں - منانے والے
۲۵- چلتے وقت - آخری وقت
۲۶- صلاح و مشورہ
۲۷- نہ کی - نہیں کرتا
+ روح اور جسم کی محبت چاہے کتنی ہی ہے لیکن روح جسم کو چھوڑتے وقت اس سے صلاح مشورہ تک نہیں کرتی اور اسے چھوڑ کر چلی جاتی ہے
۲۸- کائنات - دنیا
۲۹- پیدا کرکے
۳۰- چھایا ہوا ہے - موجود رہتا ہے
۳۱- ہوا
۳۲- آگ - آتش
۳۳- گرجتا ہے - دکھائی دیتا ہے
۳۴- دل
۳۵- ڈگمگاتا ہے - متزلزل ہوتا ہے
۳۶- ایلچی - مرض وہوا وغیرہ
۳۷- صحبت میں
۳۸- دیتی کچھ دیا تا ہے)
۳۹- کرتا ہے
۴۰- بھول کر - فراموش کرکے
۴۱- الزام
۴۲- ہوا
۴۳- جینے کا - دوسرے جہاں جانے کا
۴۴- پھر کیسے رہ سکتے ہیں (اس جہاں میں)
۴۵- دوزخ
۴۶- کنواں
۴۷- غوطے کھاتا ہے
۴۸- جیسے

۴۹- مچھلی
۵۰- چوراسی لاکھ اقسام جانور
۵۱- طاقت کا پرستار - مادہ پرست
۵۲- کھو گیا ہے - تمام جنموں سے ڈھونڈتا ہے
۵۳- کیجیے - کریں
۵۴- بغیر
۵۵- پچھلے جنم کے اعمال کے حساب میں
۵۶- بندھا ہوا
۵۷- مبتلا ہو جاتا ہے - پھنس جاتا ہے
۵۸- تلوار کی تیز دھار - پل صراط
۵۹- بہت زیادہ
۶۰- نیچے
۶۱- حساب لیتے ہیں
۶۲- تلوں کی طرح
۶۳- پیستے ہیں -
۶۴- ماں باپ - والدین
۶۵- بیوی - عورت
۶۶- بیٹے - لڑکے
۶۷- ساتھی - دوست - احباب
۶۸- دوست - رفیق
۶۹- مددگار - معاون
۷۰- کتنے ہی - بہت سے بے شمار
۷۱- دنیا
۷۲- میں
۷۳- پرمیشور - مالک - خدا
۷۴- وسیلہ - آسرا - ذریعہ
۷۵- ہر روز - روزمرہ
۷۶- صفت و ثنا - مدح سرائی
۷۷- جھوٹ - دروغ
۷۸- چھوڑ کر
۷۹- جائے - دوڑے - بھاگے
۸۰- چاہے - خواہش ہو
۸۱- چیز - شے - جنس
۸۲- بیوپاری - سوداگر
۸۳- کوئی ایک
۸۴- نفع - فائدہ
۸۵- دیدار
۸۶- سہج کے مقام پر - وہ کیفیت اور مقام جہاں دکھ سکھ رنج راحت یکساں ہوتے ہیں
۸۷- ایک نظر سے دیکھنے والا - مالک
۸۸- بے حد - لا تعداد بے شمار
۸۹- سچی - صحیح
۹۰- پورا تھا - مالک
۹۱- ایک رشی
۹۲- سرسوتی دیوی - فصاحت و بلاغت کی دیوی
۹۳- تین دنیا - آسمان - زمین و پاتال
۹۴- بڑے سے بڑے لوگ
۹۵- قدرت - کائنات
۹۶- تخلیق - سبب الوجود -

اِک نرسیوہ درد و بجھائے ؞ اوہ نرگھہ پیارے سگرو چھدائے
ہومے بندھن ست گر توڑے چت چنچل چلن نہ دیتا ہے ۔ ۶
ست گر ملہہ چینہ بادھ سائی ؞ جت پربھ پاوہ گنت نہ کائی
ہومے مار کرہ گرہ سیوا جن نانک ہر رنگ بھینا ہے ۔ ۷ ۔ ۱ ۔ ۱ ۔

مارو محلا ۔ ۱

اسر سنگھارن رام ہمارا ؞ گھٹ گھٹ رمیا رام پیارا
نالے الکھ نہ لکھیا اے موٹے گرہ مکھ لکھ وچارا ہے ۔ ۱
گرہ مکھ سادھو سرن تمہاری ؞ کر کرپا پربھ پار اتاری
اگن پانی ساگر ات گہرا گرہ ست گرہ پار اتارا ہے ۔ ۲
من مکھ اندھلے سوجھی ناہی ؞ آوہ جاہسہ مرہ مر جاہی
پورب لکھیا لیکھ نہ میٹے جم در اندھہ کوارا ہے ۔ ۳
اِک آوہ جاوہ گھر واس نہ پاوہ ؞ کرت کے بادھے پاپ کماوہ
اندھلے سوجھی بوجھ نہ کائی لوبھ برا اہنکارا ہے ۔ ۴
پر بن کیا تس دھن سیگارا ؞ پر پر راتی خصم وسارا
جیو بیسوا پوت باپ کو کہی اے تیو پھوکٹ کار وکارا ہے ۔ ۵
پریت پنجر مہ دوکھ گھنیرے ؞ نرک پچہ اگیان اندھیرے
دھرم راے کی باقی لیجے جن ہر نام وسارا ہے ۔ ۶
سورج تپے اگن بکھ جھالا ؞ آپت پسو من مکھ بےتالا
آسا منسا کوڑ کماوہ روگ برا بریارا ہے ۔ ۷
مستک بھار کلر سر بھارا ؞ کیو کر بھوجل لنگھس پارا
ست گر بوہتھ آد جگادی رام نام نستارا ہے ۔ ۸
پتر کلتر جگ ہیت پیارا ؞ مایا موہ پسریا پاسارا

۱ - درگاہ الٰہی

۲ - خدمت کرتے ہیں

۳ - دور کرتے ہیں - درد کو دور کرتے ہیں - اس طرح خدمتگری سے ان کا درد جاتا رہتا ہے

۴ - عزت و شرف حاصل کرتے ہیں - اعزاز پاتے ہیں

۵ - نجات دلائی

۶ - خودی - انانیت - تکبر

۷ - تعلق رشتہ - قید

۸ - دل

۹ - شتون امزاج

۱۰ - جینے نہ دیا - قابو سے نہ جانے دیا

۱۱ - ملو - مل کر

۱۲ - پہچانو

۱۳ - تدبیر - طریقہ کار - ڈھنگ

۱۴ - ایسی

۱۵ - جس طرح - جس سے

۱۶ - حاصل کر لو - واصل ہو جاؤ

۱۷ - جو شمار و حساب میں نہیں آتا لا حساب و شمار - مالک

۱۸ - بھیگ گیا - محو و مستغرق ہوا

۱۹ - راکشش - نظام (خواہشات نفسانی)

۲۰ - مار ڈالا

۲۱ - ہر دل میں

۲۲ - بسا ہوا - موجود

۲۳ - محبوب حقیقی

۲۴ - ساتھ ہے - ہمراہ ہے

۲۵ - وہ مالک جو عقل و فہم میں نہیں آتا لایعقل

۲۶ - نہ سمجھیں - نہ خیال کریں

۲۷ - ہرگز

۲۸ - لکھے (لوح دل پہ نام خدا لکھے)

۲۹ - پناہ

۳۰ - مہربانی - عنایت - شفقت

۳۱ - پار اتار دیا - بحر وجود سے کنارے لگا دیا نجات دلا دی -

۳۲ - آگ - آتش

۳۳ - سمندر

۳۴ - بہت

۳۵ - اندھے - گنوار - غافل

۳۶ - مر مر جاتا ہے - کئی بار مرتا ہے - بار بار پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے

۳۷ - پچھلے جنم کا

۳۸ - حساب کتاب - اعمال نامہ

۳۹ - موت کے ذریعہ

۴۰ - خواری - ذلت

۴۱ - رہتے ہیں پاتے - ٹھکانہ نہیں ملتا

۴۲ - پچھلے جنم کے اعمال کے حساب

۴۳ - بندھے ہوئے - مجبور و اسیر

۴۴ - لالچ - حرص

۴۵ - خودی - تکبر - غرور

۴۶ - خاوند - شوہر - مالک

۴۷ - بغیر -

۴۸ - عورت - استری - زن

۴۹ - سنگار - آراستگی - آرائش و زیبائش

۵۰ - غیر (شوہر)

۵۱ - ہم صحبت ہے

۵۲ - شوہر - خاوند اپنے

۵۳ - بھلا کر - یاد سے ہٹا کر

۵۴ - جب

۵۵ - طوائف (کے)

۵۶ - بیٹے - لڑکے (کو)

۵۷ - کونسا - کہیں

۵۸ - ویسے ہی

۵۹ - نفسوں کام دھندہ

۶۰ - لہو و لعب

۶۱ - بھوت } خود پسند کے جسم سے

۶۲ - جسم

۶۳ - دکھ، الزام

۶۴ - بہت - زیادہ

۶۵ - دوزخ

۶۶ - پڑتے ہیں - جلتے ہیں

۶۷ - غفلت - جہالت - جہل

۶۸ - باقی رہتی ہے - بقایا رہتا ہے - واجب الادا - ذمے ہے

۶۹ - بھلا دیا ہے

۷۰ - خواہشات نفسانی

۷۱ - آگ برساتا ہے

۷۲ - زہریلی آگ

۷۳ - شعلے

۷۴ - بے عزت - رذیل

۷۵ - حیوان

۷۶ - بھوت - مردہ

۷۷ - امید و بیم - امید و رجا

۷۸ - جھوٹ - دروغ

۷۹ - بہت برا - بدتر

۸۰ - ماتھا - پیشانی

۸۱ - بوجھ - بھاری بوجھ

۸۲ - راکھ - ریت - خاک - اجاڑ - بنجر

۸۳ - بحر وجود

۸۴ - گذر دیگا - پار کریگا - عبور کریگا

۸۵ - جہاز - کشتی

۸۶ - روز ازل سے

۸۷ - نجات

۸۸ - بیٹا - لڑکا

۸۹ - عورت - بیوی

۹۰ - پیار محبت -

جم[1] کے پھاہے[2] ست گرُ توڑے[3] گرُ مکھ تت[4] بی چیارا ہے ۔۹

[5]گوڑ مُٹھی[6] جائے[7] بس[8] اہی ؛ منُ مکھ[9] ڈا جھے[10] پڑ پڑ بھا ہی[11]

انمرت نام گرُ ووڈ[12] دانا نام جیسہ سُکھ سارا[13] ہے ۔۱۰

ست گرُ تُٹھا[14] سچ وِرڑائے[15] ؛ سبھ دُکھ مِٹے مارگ[16] پائے

کنڈا[17] پا[18] اِن گڈ ہی[19] مُونے[20] جس ست گرُ راکھن[21] ہارا ہے ۔۱۱

کھُیو[22] کھیسہ رہے[23] ان پھیجے[24] ؛ من مکھ[25] پاتھر سَیل[26] ان بھیجے ۔

کران پلاؤ[27] کرے بہتیرے نرک[28] سُرگ اوُتارا[29] ہے ۔۱۲

مائیا بکھ[30] ٹھٹے[31] انگم[32] نالے ؛ اِن دُبدھا[33] گھر بجتے[34] گائے[35]

ست گرُ باجھو[36] پریت[37] ان[38] اپجے بھگت رتے پتیا[39] را ہے ۔۱۳

ساکت[40] مائیا کو بہُہ[41] دھاوہ ؛ نام وِسار[42] کہا سکھ پاوہ

ترہ[43] گن انتر کھپہ[44] کھپاوہ ناہی پار اُتارا ہے ۔۱۴

گوکر[45] سوکر[46] کہی آہ کوڑ یارا[47] ؛ بھوک مرہ بَوبَو بھو[48] ہارا[49]

منَ[50] تن جھوٹھے کوڑ کماوہ دُرمت درگہہ ہارا ہے ۔۱۵

ست گرُ ملے تا[51] منوا[52] آٹیکے[53] ؛ رام نام دے سرنِ[54] پرے کے

ہر دھن نام امولک دیوے ہر جس درگہہ پیارا ہے ۔۱۶

رام نام سادھو سرنائی ؛ ستت گرُ بچنی گت میت[55] مائی[56]

نانک ہر جپ ہر من میرے ہر میلے میلن[57] ہارا ہے ۔۱۷-۳-۱

مارو محلا ۔۱

گھر رہ[58] رے من مگدھ[59] ایانے[60] ؛ رام جپہ انتر[61] گت دھیانے

لالچ چھوڈ رچہہ اپرنپر[62] اؤ پاوہ مکت دُآرا ہے ۔۱

جس بسری آے جم جوہن[63] لاگے ؛ سبھ سکھ جاہ دُکھا پھن[64] آگے

رام نام جپ گُرمکھ جیا[65] ... [illegible] ... ہے ۔۲

۱۔ موت
۲۔ پھندے
۳۔ اصل۔ جوہر، اصلیت
۴۔ جھوٹ
۵۔ ٹھگی ہوئی۔ فریب خوردہ
۶۔ جیتی ہے۔
۷۔ بہت سے رستے (ماسوائے خدا)
۸۔ خود پسند۔ مادہ پرست
۹۔ سڑتا ہے۔ جلتا ہے۔
۱۰۔ پڑ کر۔ بار بار پڑ کر
۱۱۔ آگ میں (خواہشات نفسانی کی آگ میں)
۱۲۔ بڑا بھاری۔ دانشمند۔ عاقل اعظم
۱۳۔ اعلے ترین
۱۴۔ عنایت کی۔ رحمت فرمائی
۱۵۔ یقین پختہ کیا۔ مستحکم الایمان بنایا۔
۱۶۔ راستہ دکھائے۔ رہنمائی کرے
۱۷۔ کانٹا۔ خار
۱۸۔ پاؤں میں
۱۹۔ نہیں چبھتا
۲۰۔ ہرگز
۲۱۔ حفاظت کرنے والا۔ محافظ
۲۲۔ خاک۔ خاک میں
۲۳۔ مل جاتی ہے
۲۴۔ جسم
۲۵۔ ٹوٹ جاتا ہے۔ بوسیدہ ہو جاتا ہے۔ اربعہ عناصر الگ الگ ہو جاتے ہیں۔
۲۶۔ پتھر۔ چٹان
۲۷۔ آہ و زاری، چیخ و پکار
۲۸۔ دوزخ، بہشت
۲۹۔ پیدائش۔ پیدا ہونا۔
۳۰۔ زہر
۳۱۔ سانپ
۳۲۔ ساتھ ہی۔
۳۳۔ اس۔
۳۴۔ تذبذب۔ تلون مزاجی
۳۵۔ تباہ و برباد کیا
۳۶۔ بغیر
۳۷۔ محبت۔ عشق الٰہی
۳۸۔ پیدا ہو
۳۹۔ لگتی ہوئی ہے۔ تسکین پاتا ہے
۴۰۔ مادہ پرست
۴۱۔ بہت بھاگتا ہے۔ تیز دوڑتا ہے
۴۲۔ بھول کر۔ بھلا کر
۴۳۔ انسان کی تین عادات ہیں
۴۴۔ بھٹکتا رہتا ہے
۴۵۔ کتا
۴۶۔ سؤر
۴۷۔ جھوٹا۔ دروغگو
۴۸۔ پھیر پھیر کر۔ ٹھینک ٹھینک کر
۴۹۔ پھیرنے والا۔ بھٹکنے والا
۵۰۔ جسم و جان
۵۱۔ تب
۵۲۔ یہ دل
۵۳۔ برقرار رکھتا ہے۔ قائم رکھتا ہے۔
۵۴۔ بنیاد
۵۵۔ بیش بہا۔ گراں قدر
۵۶۔ حالت و اندازہ
۵۷۔ ملانے والا۔ واصل کنندہ
۵۸۔ گھر میں رہو۔ اصل مقام (حقیقی) پر رہو
۵۹۔ بیوقوف۔ ناداں
۶۰۔ ناداں۔ جاہل۔ غافل
۶۱۔ دل میں
۶۲۔ در نجات۔ نجات
۶۳۔ دیکھنے لگے۔ تلاش کرنے لگے
۶۴۔ پھر۔ دوبارہ

ہر ہر نام جیبھہ رس میٹھا۔ گُرمکھ ہر رس انتر ڈیٹھا
اِہ نس رام رہیہ رنگ راتے اِہ جپ تپ سنجم سارا ہے ۳۔
رام نام گُر بچنی بولہو۔ سنت سبھا مہہ اِہ رس ٹولہو
گُرمت کھوج لہو گھر اپنا بوہڑ نہ گربھ مجھارا ہے ۴۔
سچ تیرتھ ناوہ ہر گن گاوہ۔ تت وِیچارہ ہر لِو لاوہ
انت کال جم جوہ نہ ساکے ہر بولہو رام پیارا ہے ۵۔
ست گُر پرکھ داتا وڈ دانا۔ جس انتر ساچ سبد سمانا
جس کو ست گُر میل ملائے تس چوکا جم بھے بھارا ہے ۶۔
پنچ تت مل کائیا کینی۔ تس مہہ رام رتن لے چینی
آتم رام رام ہے آتم ہر پائیے سبد وِیچارا ہے ۷۔
ست سنتوکھ رہو جن بھائی۔ کھما گہو ست گُر سرنائی
آتم چین پراتم چینہو گر سنگت اِہ نستارا ہے ۸۔
ساکت کوڑ کپٹ مہہ ٹیکا۔ اِہ نس نِندا کرہ انیکا
بن سمرن آوہ پھن جاوہ گربھ جونی نرک مجھارا ہے ۹۔
ساکت جم کی کان نہ چوکے۔ جم کا ڈنڈ نہ کبھو موکے
باقی دھرم رائے کی لیجے سر اپھرو بھار اپھارا ہے ۱۰۔
بن ست گُر ساکت کہہ کو ترِیا۔ ہومے کرتا بھوجل پریا
بن گُر پار نہ پاوے کوئی ہر جپئیے پار اتارا ہے ۱۱۔
گُر کی دات نہ میٹے کوئی۔ جس بخشے تِس تارے سوئی
جنم مرن دُکھ نیڑ نہ آوے من سو پربھ اپر اپارا ہے ۱۲۔
گُر تے بھولے آوہ جاوہ۔ جنم مرہ پھن پاپ کماوہ
ساکت موڑ اچیت نہ چیتہہ دُکھ لاگے تا رام پکارا ہے ۱۳

۱ - اندر - دل میں
۲ - دیکھا
۳ - دن رات - شب و روز - ہمیشہ
۴ - محو - مسرور
۵ - ریاضت - عبادت - مشاقہ
۶ - ضبط - انضباط نفس کا
۷ - ڈھونڈھو - تلاش کرو
۸ - ڈھونڈ لو - معلوم کرلو
۹ - پھر - دوبارہ
۱۰ - شکم مادر میں
۱۱ - نہاؤ - اشنان کرو - غسل کرو
۱۲ - اصل - حقیقت
۱۳ - ذکر و - تشریح کرو
۱۴ - اکٹھے ہو
۱۵ - آخری وقت - وقت مرگ
۱۶ - موت - ملک الموت
۱۷ - دیکھ - ڈھونڈ - تلاش
۱۸ - نہ سکے
۱۹ - بھاری دانا
۲۰ - دور ہوا - مٹ گیا
۲۱ - موت بہادر
۲۲ - پانچ عناصر (آگ - آب - ہوا خاک اور خلا)
۲۳ - جسم
۲۴ - بھائی
۲۵ - پہچانا - معلوم کیا
۲۶ - حق - صدق - صداقت
۲۷ - یقین - ایمان - قناعت
۲۸ - علم - انکسار - عجز و انکسار
۲۹ - پکڑو، دامن تھامو
۳۰ - نجات
۳۱ - طاقت کا پرستار - مادہ پرست
۳۲ - جھوٹ - دروغ
۳۳ - فریب - دھوکا
۳۴ - آسرا - سہارا
۳۵ - چغلی - کینہ وری
۳۶ - بغیر یاد خدا - ذکر خدا کے بغیر
۳۷ - پھر - دوبارہ - بار بار
۳۸ - شکم مادر میں
۳۹ - دوزخ میں
۴۰ - ڈر - خوف
۴۱ - نہیں دور ہوتی - رفع نہیں ہوتی
۴۲ - سزا
۴۳ - ختم (نہیں ہوتا)
۴۴ - سر پھرے - خود پسند کے سر پر
۴۵ - بوجھ
۴۶ - بھاری
۴۷ - پار ہوا - نجات پایا
۴۸ - خودی میں مبتلا
۴۹ - بحر وجود
۵۰ - نزدیک (نہیں پھٹکتا)
۵۱ - لا محدود - لا حد و شمار
۵۲ - نادان - بیوقوف - گنوار
۵۳ - بے خبر
۵۴ - یاد کرو
۵۵ - تپ

سُکھ دُکھ پُرب جنم کے کی اے ؛ سو جانے جس داتے دی اے
کس کو دوس دینہ تو پرانی سر اپنا کیا کرارا ہے - ۱۴
ہوٗمے ممتا کردا آئیا ؛ آسا منسا بندھ چلائیا
میری میری کرت کیا لے چالے بکھ لادے چھار لکا راہے۔ ۱۵
ہر کی بھگت کرہ جن بھائی ؛ اکتھ کتھہ من منہہ سمائی
اُٹھ چلتا ٹھاک رکھہ گھر آپنے دُکھ کاٹے کاٹن ہارا ہے۔ ۱۶
گر پورے کی اوٹ پراتی ؛ گرمکھ ہر لو گر مکھ جاتی
نانک رام نام مت اُوتم بکھسے پار اُتارا ہے - ۱۷-۴-۱۰

مارو محلا - ۱

سرن پرے گر دیو تماری ؛ تو سمرتھ دئیال مراری
تیرے چوج ن جانے کوئی تو پورا پُرکھ بدھاتا ہے
تو آد جگاد کرہ پرتپالا ؛ گھٹ گھٹ روپ انوپ دئیالا
جیو تدھ بھاوے تو ے چلا وہ سبھ ترو کیا کماتا ہے۔ ۲
انتر جوت بھلی جگ جیون ؛ سبھ گھٹ بھوگے ہر رس پیون
آپے لیوے آپے دیوے تیہہ لوئی جگت پت داتا ہے۔ ۳
جگت اُپاء کھیل رچائیا ؛ پونے پانی اگنی جیو پائیا
دیہی نگری نو دروازے سو دسوا گپت رہتا ہے - ۴
چار ندی اگنی اسرالا ؛ کوئی گرمکھ بوجھے سبد نرالا
ساکت درمت ڈوبیہ داجہ گر راکھے ہر لو راتا ہے - ۵
آپ تیج وائے پرتھمی آکاسا ؛ تن مہ پنچ تت گھر واسا
ست گر سبد رہہ رنگ راتا تج مائیا ہوے بھراتا ہے۔ ۶
اِہ من بھیجے سبد پتیجے ؛ بن ناوے کیا ٹیک ٹکیجے

۱۔ پچھلے ۔ پہلے ۔ گذشتہ
۲۔ وہی
۳۔ الزام
۴۔ اے انسان!
۵۔ سہار ۔ برداشت کر
۶۔ سخت
۷۔ خودی ۔ انائیت
۸۔ دنیوی محبت و رشتہ
۹۔ امید و بیم ۔ خواہشات ۔ آرزوئیں
۱۰۔ باندھ کر ۔ قید کر کے
۱۱۔ زہر
۱۲۔ راکھ ۔ خاک
۱۳۔ بداعمال
۱۴۔ ناقابل بیان
۱۵۔ بیان ۔ کہانی ۔ گیت
۱۶۔ دل ہی دل میں
۱۷۔ متلون المزاج (مل کر)
۱۸۔ روک کے رکھو ۔ باز رکھو ۔ منع کرو
۱۹۔ دُور کرنے والا ۔ رفع کرنے والا
۲۰۔ آسرا ۔ سہارا
۲۱۔ معلوم کیا ۔ پہچانا
۲۲۔ ستگورو کے ذریعہ
۲۳۔ گورو کی وساطت سے ۔ گورو کے کلام سے
۲۴۔ اعلےٰ
۲۵۔ بخشے ۔ معاف کرے
۲۶۔ نجات
۲۷۔ پناہ
۲۸۔ اہل ۔ قابل ۔ طاقتور ۔
۲۹۔ رحیم ۔ کریم
۳۰۔ مُرار کشش کو مارنے والا ۔ کرشن ۔ مالک

۳۱۔ کرشمے ۔ رنگین تماشے
۳۲۔ تقدیر بنانے والا ۔ قادرِ مطلق
۳۳۔ روزِ ازل سے
۳۴۔ پرورش ۔ حفاظت
۳۵۔ ہر دل میں
۳۶۔ جاذبِ نظر حسن و جمال
۳۷۔ اچھا لگے ۔ پسند آئے ۔ چاہے
۳۸۔ اندر ۔ دل میں
۳۹۔ نورانی
۴۰۔ روشن ہوئی
۴۱۔ زمانہ کو حیات بخشنے والا ۔ حیات والا
۴۲۔ تین دنیا ۔ سہ عالم ۔ آسمان ۔ زمین ۔ پاتال
۴۳۔ دنیا کا باپ ۔ خداوند کریم
۴۴۔ پیدا کر کے
۴۵۔ جان ۔ روح
۴۶۔ جسم کے شہر
۴۷۔ دروازے
۴۸۔ پوشیدہ ۔ مخفی
۴۹۔ خوفناک ۔ زبردست
۵۰۔ ڈوبتے ہیں ۔ غرق ہوتے ہیں ۔
۵۱۔ جلتا ہے ۔ سڑتا ہے ۔
۵۲۔ آب و پانی
۵۳۔ تپش ۔ آگ
۵۴۔ ہوا ۔
۵۵۔ زمین
۵۶۔ آسمان
۵۷۔ چھوڑ کر ۔ ترک کر کے
۵۸۔ متاثر ہوتا ہے ۔ مسرور ہوتا ہے
۵۹۔ تسلی و تشفی پاتا ہے ۔ تسکین و راحت پاتا ہے
۶۰۔ آسرا ۔ (لیں) سہارا

انتر چوُر موٗہے گھر مندر اِن ساکت دوت نَ جاتا ہے۔ ۷

دَ نار دوت بھوت بھی ہلے ۞ کھینچو تان کرہیہ بے تالے

سَبد سُرت بن آوے جاوے پت کھوئی آوت جاتا ہے۔ ۸

گُوڑ کلز تن بھسمے ڈھیری ۞ بن ناوے کیسی پت تیری

باوھے مُکت ناہی جگ چارے جم کنکر کال پرا تا ہے۔ ۹

جم دربار دھے مِلہہ سجائی ۞ تِس اپرادھی گت نہی کائی

کرن پلاو کرے بِل لاوے جنو کنڈھی مین پرا تا ہے۔ ۱۰

ساکت پھاسی پڑے اکیلا ۞ جم وس کیا اندھ دُھیلا

رام نام بن مُکت نَ سوجھے آج کال پچ جاتا ہے۔ ۱۱

ست گرہ باجھ نَ بیلی کوئی ۞ ایتھے اوتھے راکھا پربھ سوئی

رام نام دیوے کر کرپا اِو سللے سلل ملاتا ہے۔ ۱۲

بھولے سِکھ گرو سمجھائے ۞ اُجھڑ جاوے مارگ پائے

تِس گرو سیو سدا دن راتی دُکھ بھنجن سنگ سکھاتا ہے۔ ۱۳

گرو کی بھگت کرہ کیا پرانی ۞ برھمے اندر مہیس نَ جانی

ست گرہ الکھ کہنہ کیو لکھی اے جس بکھشے تِسہہ پچھاتا ہے۔ ۱۴

انتر پریم پراپت درسن ۞ گرو بانی سیو پریت سو پرسن

اہ نِس نرمل جوت سبائی گھٹ دیپک گرمکھ جاتا ہے۔ ۱۵

بھوجن گیان مہارس میٹھا ۞ جن چاکھیا تن درسن ڈیٹھا

درسن دیکھ ملے براگی من منسا مار سماتا ہے۔ ۱۶

ست گرہ سیوہ سے پردھانا ۞ تن گھٹ گھٹ انتر برہم پچھانا

نانک ہرجس ہرجن کی سنگت دیجے جن ست گرہ ہر پربھ جاتا ہے

=۱۱-۵-۱۷-

۱ - اندر - دل میں
۲ - خودی - حرص و ہوا - تکبر
۳ - ٹوٹتا ہے
۴ - اُس
۵ - مادہ پرست
۶ - دشمن - عدو
۷ - شور مچانے والے - لہو و لعب
۸ - ڈراؤنا - خوفناک
۹ - کھینچ تان - کشمکش
۱۰ - کرتے ہیں
۱۱ - بھوت
۱۲ - عزت گنوا کر - آبرو کھو کر
۱۳ - جھوٹ
۱۴ - ریتیلا - ریت کا
۱۵ - جسم
۱۶ - راکھ ہو کر
۱۷ - ڈھیر ہو جائے گا
۱۸ - بغیر نام خدا
۱۹ - بندھے ہوئے - دنیوی خواہشات میں مُبتلا
۲۰ - نجات
۲۱ - ہر چہار زمانہ میں - کبھی بھی
۲۲ - موت کا ایلچی
۲۳ - پہچان لیا
۲۴ - موت کے در پہ
۲۵ - سزا
۲۶ - اُس
۲۷ - ملزم - گنہگار
۲۸ - حالت اچھی نہیں ہوتی، حالت بری ہوتی ہے
۲۹ - آہ و زاری - چیخ و پکار - منت سماجت
۳۰ - روتا ہے - زار زار روتا ہے
۳۱ - جیسے
۳۲ - مچھلی
۳۳ - بندھی ہوئی - لٹکی ہوئی
۳۵ - پھانسی - پھندا
۳۶ - بس میں
۳۷ - دُکھی - مصیبت میں مبتلا
۳۸ - آجکل - طلب ہی
۳۵ - ٹوٹتا ملتا ہے - ذلیل و خوار ہوتا ہے
۴۰ - بغیر

۴۱ - ساتھی - دوست - مددگار
۴۲ - یہاں - وہاں - دو نو جہاں میں
۴۳ - رکھنے والا - حفاظت کرنے والا - کی نور نگہبان
۴۴ - مہربانی - عنایت
۴۵ - پانی کی لہر - موج آب
۴۶ - گمراہ - غلط راستہ پہ
۴۷ - راستے پہ ڈال دیتا ہے - سیدھا راستہ بتاتا ہے -
۴۸ - مذمت کر
۴۹ - دن رات - شب و روز - ہمیشہ
۵۰ - دُکھ دُور کرنے والا - رنج و غم کو مٹانے والا
۵۱ - ساتھی اور مددگار - معاون - دوست
۵۲ - اے انسان
۵۳ - برہمانے - پیدائش کے دیوتا نے
۵۴ - اندر دیوتا - پرورش کا دیوتا -
۵۵ - ہیش - شو - فنا کا دیوتا
۵۶ - عقل و فکر سے باہر - لایعقل
۵۷ - سمجھیں - احساس کریں
۵۸ - بخشے - عنایت کرے
۵۹ - حامل
۶۰ - دیدار
۶۱ - سے
۶۲ - محبت - پیار - اشتیاق
۶۳ - چھوہ - مس
۶۴ - دن - رات - ہمیشہ
۶۵ - پاک و صاف
۶۶ - نور الٰہی
۶۷ - تمام دلوں میں - ہر دل میں
۶۸ - چراغ - شمع
۶۹ - خوراک - کھانا
۷۰ - بہت لذیذ - ملذذ
۷۱ - چکھا - لذت اُٹھائی
۷۲ - دیکھا - دیدار کیا -
۷۳ - دنیوی تعلقات کو منقطع کئے ہوئے - تارک الدنیا
۷۴ - دلی خواہشات
۷۵ - مکھیا - صدر
۷۶ - صفت و ثنا - مدح - حمد
۷۷ - صحبت
۷۸ - جس نے

ماروٗ محلا ۱

سلّچے صاحب سِرجن ہارے ؛ جِن دھر چکر دھرے وی چارے
آپے کرتا کر کر ویکھے ساچا ویے پرّ واہا ہے - ۱
وِکھی وِکھی جنت اُپا عِ ؛ دوئے پندی دو عِ راہ چلا عِ
گُر پورے وِن مکت نَ ہوئی سچ نام جپ لاہا ہے - ۲
پڑھیہ منمکھ پربِدھ ہی جانا ؛ نام نَ بُوجھہ بھرم بھُلانا
لے کے وڈھی دین اُگاہی دُرمت کا گل پھاہا ہے - ۳
سمرت ساستر پڑھ پُرانا ... ؛ واد وکھانہ تت نَ جانا
وِن گُر پورے تت نَ پائی اے سچ سچے سچ راہا ہے - ۴
سبھ صالاحے سُن سُن آکھے ؛ آپے دانا سچ پرا کھے
جس کو ندر کرے پربھ اپنی گُرمکھ سبد صالاہا ہے - ۵
سُن سُن آکھے کیتی بانی ؛ سُن کہی اے کو انت نَ جانی
جا کو الکھ لکھائے آپے اکتھ کتھا بُدھ تا ہا ہے - ۶
جنمے کو واجہہ وادھائے ؛ سو ہلڑے اگیانی گائے
جو جنمے تس سِر پر مرنا کِرت پیا سر ساہا ہے - ۷
سنجوگ وِجوگ میرے پربھ کی اے ؛ سِرسٹ اُپا عِ دُکھا سکھ دی اے
دُکھ سکھ ہی تے بھئے نِرالے گُرمکھ سیل سناہا ہے - ۸
نیکے ساچے کے واپاری ؛ سچ سودا لے گُر وِچاری
سچا وکھر جس دھن پلے سبد سچے اوماہا ہے - ۹
کاچی سودیں توٹا آوے ؛ گُرمکھ ونج کرے پربھ بھاوے
پونجی ثابت راس سلامت چوکا جم کا پھاہا ہے - ۱۰
سبھ کو بولے آپن بھانے ؛ من مکھ دوجے بول نہ جانے

۱۔ سچے
۲۔ صانعِ قدرت ۔ خالقِ مطلق
۳۔ گول زمین
۴۔ قائم کی ہے ۔ برقرار رکھی ہے
۵۔ بنا بنا کر ۔ تخلیق کرکے
۶۔ بے پرواہ ۔ بے غرض
۷۔ قسم قسم کی ۔ انواع و اقسام کی
۸۔ جاندار
۹۔ پیدا کئے
۱۰۔ دونوں راستوں پر چلنے والے ۔ نیک و بد ۔ غلط اور سیدھے راستے کے مسافر
۱۱۔ دونوں راستے ۔ نیکی اور بدی کے
۱۲۔ بغیر
۱۳۔ نجات
۱۴۔ فائدہ ۔ نفع
۱۵۔ نیکی
۱۶۔ ڈھنگ ۔ سلیقہ ۔ شعار
۱۷۔ سرگرداں و پریشاں رہتا ہے ۔ بھٹکتا رہتا ہے ۔ وہم و گماں میں مبتلا
۱۸۔ رشوت
۱۹۔ گواہی ۔ شہادت
۲۰۔ گلے میں
۲۱۔ پھندا
۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ سمرتی ۔ شاستر اور پران ۔ ہندوؤں کے مقدس گرنتھ
۲۵۔ جھگڑا ۔ بحث و حجتیں
۲۶۔ بولتے ہیں ۔ کرتے ہیں ۔
۲۷۔ اصل ۔ جوہر ۔ حقیقت
۲۸۔ فریب دغا کرتے ہیں
۲۹۔ پرکھ کرتا ہے ۔ آزمائش کرتا ہے ۔
۳۰۔ نظرِ کرم
۳۱۔ کتنی ہی ۔ بہت ہی
۳۲۔ انتہا ۔ نامعلوم
۳۳۔ عقل و فہم سے بالاتر ، لایعقل
۳۴۔ سمجھائے

۳۵۔ ناقابلِ بیان
۳۶۔ کہنے والے ۔ بیان کرنے والے
۳۷۔ عقل و ادراک
۳۸۔ اُسی کی
۳۹۔ پیدا ہونے پر
۴۰۔ باجے بجتے ہیں ۔ خوشیاں ہوتی ہیں
۴۱۔ مبارک دی جاتی ہے ۔
۴۲۔ خوشی کے گیت
۴۳۔ ناداں ۔ بے سمجھ
۴۴۔ آخر کو ۔ آخر الامر
۴۵۔ پچھلے جنم کے اعمال کا حساب
۴۶۔ تاریخ مقررہ (موت کی)
۴۷۔ ملاپ ۔ وصل ۔ (پیدائش)
۴۸۔ جدائی ۔ ہجر (موت)
۴۹۔ دنیا ۔ کائنات
۵۰۔ سے
۵۱۔ ہوئے ۔ ہوگئے
۵۲۔ الگ تھلگ
۵۳۔ شرافت ۔ حلم
۵۴۔ زرہ بکتر
۵۵۔ اچھے ۔ نیک
۵۶۔ بیوپاری ۔ سوداگر
۵۷۔ چیز ۔ شئے ۔ سودا ۔ جنس
۵۸۔ پاس ۔ گانٹھ میں
۵۹۔ شوق ۔ اشتیاق
۶۰۔ کچے ۔ ناپختہ
۶۱۔ سودوں میں ۔ بیوپار میں
۶۲۔ کمی ۔ نقصان
۶۳۔ سودا ۔ بیوپار
۶۴۔ راس ۔ سرمایہ
۶۵۔ پونجی ۔ سرمایہ
۶۶۔ ڈوبا ۔ مٹ گیا
۶۷۔ اپنی مرضی کے مطابق
۶۸۔ ماسوائے خدا کے دنیوی محبت میں

اندھلے کی مت اندھلی بولی آئ گیا دکھ تاہا ہے ۔ ۱۱

دکھ مہ جنمے دکھ مہ مرنا ؛ دوکھ نہ بنٹے بن گر کی سرنا

دوکھی اپجے دوکھی بنسے کیا لے آئیا کیا لے جاہا ہے ۔ ۱۲

سچی کرنی گر کی سرکارا ؛ آون جان نہی جم دھارا

ڈال چھوڈ تت مول پراتا من ساچا اوما ہا ہے ۔ ۱۳

ہر کے لوگ نہی جم مارے ؛ نہ دکھ دیکھ پنتھ کرارے

رام نام گھٹ انتر پوجا اور نہ دوجا کا ہا ہے ۔ ۱۴

اوڑ نہ کتھنے صفت سچائی ؛ جیو تدھ بھاوہ رہہ رجائی

در گہہ پیدھے جان سہیلے حکم سچے پات ساہا ہے ۔ ۱۵

کیا کہی اے گن کتھہ گہیرے ؛ انت نہ پاوہ وڈے وڈیرے

نانک ساچ ملے پت راکھہ تو سر ساہا پات ساہا ہے ۔ ۱۶-۶-۲۲

مارو محلا ۱ دکھنی

کائیا نگر نگر گڑھ اندر ؛ ساچا واسا پرگندر

استھر تھان سدا نرمائل آپے آپ اپائیدا ۔ ۱

اندر کوٹ چھجے ہٹ نالے ؛ آپے لیوے وست سمالے

بجر کپاٹ جڑے جڑ جانے گر سبدی کھولائیدا ۔ ۲

بھیتر کوٹ گفا گھر جائی ؛ نو گھر تھاپے حکم رجائی

دسوے پرکھ الیکھ اپاری آپے الکھ لکھائیدا ۔ ۳

پون پانی اگنی اک واسا ؛ آپے کیتو کھیل تماسا

بلدی جل نورے کرپا تے آپے جل نِدھ پائیدا ۔ ۴

دھرت اپائے دھری دھرم سالا ؛ اتپت پرلو آپ نرالا

۱- اندھے - نادان - غافل
۲- عقل و فہم
۳- اندھی
۴- آتا اور جاتا ہے - پیدا ہوتا اور مرتا ہے
۵- اُسی کو - اُسکو
۶- پیدا ہوتا ہے
۷- پناہ
۸- دُکھ تکلیف میں
۹- پیدا ہوتا ہے - جنم لیتا ہے
۱۰- فنا ہوتا ہے
۱۱- کار خدمت - رعیت
۱۲- موت کی کٹار
۱۳- ڈالی - شاخ
۱۴- چھوڑ کر
۱۵- اصل - جڑ
۱۶- پہچانا ہے
۱۷- خوشی - شوق - اشتیاق
۱۸- راستہ
۱۹- سخت مشکل - دشوار
۲۰- دل میں
۲۱- دوسرا
۲۲- کوئی اور
۲۳- آخر - حد آخر
۲۴- بیان کرنے کا - کہنے کا
۲۵- خوبصورت - سجی ہوئی
۲۶- اچھا لگے - پسند آئے
۲۷- رضا میں - راضی بہ رضا
۲۸- عزت و شرف پاتے ہیں خلقت حاصل کرتے ہیں -
۲۹- سُکھی آرام و راحت میں
۳۰- پاتشاہ - بادشاہ
۳۱- بہت - زیادہ
۳۲- آخر
۳۳- بڑے سے بڑے
۳۴- عزت و آبرو
۳۵ بادشاہوں کا بادشاہ - شہنشاہ
۳۶ جسم کا شہر
۳۷- قلعہ
۳۸- رہائش - بسیرا -

۳۹- گگنند ریور - دسم دوار - در دہم - حواس سے بالاتر
۴۰- قائم و دائم
۴۱- جگہ و مقام
۴۲- غلاظت سے مبرا - پاک و صاف
۴۳- پیدا کرتا ہے - ظاہر کرتا ہے
۴۴- قلعہ
۴۵- جھروکے
۴۶- دو کان
۴۷- ساتھ ہی
۴۸- چیز - شئے - جنس -
۴۹- سنبھالتا ہے - حفاظت کرتا ہے -
۵۰- پتھر کے
۵۱- دروازے - پٹ
۵۲- بند کئے ہوئے ہیں -
۵۳- کھولتا ہے - کھول دیتا ہے -
۵۴- اندر - قلعہ (جسم) کے اندر
۵۵- غار - گوشہ - حجرہ
۵۶- بنائے - قائم کئے
۵۷- دسم دوار میں - حواس سے بالاتر مقام
۵۸- مالک
۵۹- حساب و شمار میں نہ آنے والا
۶۰- لامحدود
۶۱- سمجھاتا ہے - احساس دلاتا ہے
۶۲- ہوا
۶۳- آگ - آتش
۶۴- تماشہ - کھیل
۶۵- جلتی ہوئی آگ (خواہشات نفسانی کی)
۶۶- پانی سے
۶۷- بجھتی ہے - بجھ جاتی ہے - دور ہوتی ہے -
۶۸- پانی کا خزانہ - سمندر
۶۹- زمین
۷۰- پیدا کرے
۷۱- قائم کی
۷۲- ایمان کی جگہ
۷۳- پیدائش - تخلیق
۷۴- فنا - موت
۷۵- الگ تھلگ (رہتا ہے)

پورن نے کھیل کیا سبھ ٹھاٹی کلا رکھیج ڈھاہیدا - ۵

کنبار اٹھارہ مالن تیری ؞ چور ڈھلے پونے پھیری
چند سورج دو دیپک راکھے سس گھر سور سمائیدا - ۶

پنکھی پنچ اڈر نہی دھاوہ ؞ سچلیو برکھ انمرت پھل پاوہ
گرمکھ سہج رووے گن گاوے ہر رس چوگ چگائیدا - ۷

جھلمل جھلکے چند ن تارا ؞ سورج کرن ن بجل گینارا
اکتھی کتھو چہن نہی کوئی پور رہیا من بھائیدا - ۸

پسری کرن جوت اجیالا ؞ کرکر دیکھے آپ دئیالا
انحد رنجھن کار سدا دھن نربھو کے گھر وائیدا - ۹

انحد واجے بھرم بھو بھاجے ؞ سگل بیاپ رہیا پربھ چھاجے
سبھ تیری تو گرمکھ جاتا در سوہے گن گائیدا - ۱۰

آد نرنجن نرمل سوئی ؞ اور ن جانا دوجا کوئی
ایکنکار وسے من بھاوے ہومے گرب گوائیدا - ۱۱

انمرت پیا ستگر دیا ؞ اور ن جانا دوآ تیا
ایکو ایک سو اپر پرنپر پرکھ کھجانے پائیدا - ۱۲

گیان دھیان سچ گہر گنبھیرا ؞ کوئی ن جانے تیرا چیرا
جیتی ہے تیتی تدھ جاچے کرم ملے سو پائیدا - ۱۳

کرم دھرم سچ ہاتھ تمارے ؞ وے پرواہ اکھٹ بھنڈارے
تو دئیال کرپال سدا پربھ آپے میل ملائیدا - ۱۴

آپے دیکھ دکھاوے آپے ؞ آپے تھاپ اتھاپے آپے
آپے جوڑ وچھوڑے کرتا آپے مار جوائیدا - ۱۵

جیتی ہے تیتی تدھ اندر ؞ دیکھہ آپ بیٹھ رج مندر

۱- ناداں نے (سانسوں نے)
۲- سب جگہ - ہر جگہ
۳- طاقت
۴- کھینچ کر - واپس لے کر
۵ - فنا کر دیتا ہے - ختم کر دیتا ہے - مٹا دیتا ہے (اُسی کھیل کو)
۶- اٹھارہ لیجہ - تمام نباتات - ایک بار (بوجھ) یا پانچ من کچے (خام) یعنی ۲½ من کا ہوتا ہے
۷- گائیں
۸ - چندر چمکیلا ہے - چندر کرتی ہے -
۹- ہوا
۱۰- پھرتی ہے - گھومتی ہے
۱۱- دو چراغ
۱۲- چاند - ماہتاب
۱۳- سورج - آفتاب
۴ چاند کے گھر سورج آتا ہے - در دہم یہ نور الٰہی کا اظہار ہوتا ہے
۱۴- پرندہ
۱۵- پانچ (احساس)
۱۶- اڑ کر
۱۷- نہیں جاتے
۱۸- پھل دینے لگا - پھلدار ثابت ہوا
۱۹- درخت
۲۰- متوازی و مساوی کیفیت میں محو ہو گئے
۲۱- جھلملاتے ہیں
۲۲- نہ چاند - نہ تارے
۲۳- نہ سورج کی شعاع
۲۴- نہ آسمان کی بجلی
۲۵- ناقابل بیاں
۲۶- بیان کر دیکھو
۲۷- نشان - نقش
۲۸- سب جگہ موجود ہے
۲۹- دل پسند - محبوب حقیقی -
۳۰- پھیلی
۳۱- شعاع
۳۲- نور الٰہی
۳۳- روشنی
۳۴- کریم - رحیم
۳۵- بغیر ساز و مضراب کے پیدا ہونے والی آواز الٰہی - سرود حقیقی
۳۶- میٹھی و نشیلی آواز
۳۷- سُر
۳۸- نڈر - بے خوف - مالک
۳۹- بجاتا ہے
۴۰- بجنے سے بجتا ہے
۴۱- ڈر اور خوف - وہم و گمان - فکر و اندیشہ
۴۲- بھاگ جاتے ہیں - دور ہو جاتے ہیں
۴۳- تمام - موجودات

۴۴- بسا ہوا - سمایا ہوا -
۴۵- چھایا ہوا - موجود
۴۶- خوبصورت دکھائی دیتا ہے
۴۷- روز ازل کا - ازلی
۴۸- دنیوی آلائش سے پاک
۴۹- پاک و صاف
۵۰- وہی - وہ مالک
۵۱- دوسرا - اکد کوئی
۵۲- دوسرا - غیر
۵۳- واحد لاشریک
۵۴- بستا ہے - موجود ہے
۵۵- دل کو پسند آئے - دلپسند
۵۶- خودی - انانیت
۵۷- غرور - تکبر
۵۸- دور کرتا ہے -
۵۹- پی لیا - پیا
۶۰- دوسرا - تیرا - غیر - اجنبی - ما سوائے خدا
۶۱- پرے سے پرے - لا محدود - لاتعداد شمار
۶۲- پرکھ کر - آزما کر - آزمائش کرنے کے بعد
۶۳- خزانہ ہیں
۶۴- ڈراتا ہے
۶۵- سنجیدہ - عمیق
۶۶- قد آور - پھیلاؤ
۶۷- جتنے بھی
۶۸- وہ تمام
۶۹- مانگتی ہے (تمام دنیا) چاہتے ہیں (تمام لوگ) خیرات مانگتے ہیں -
۷۰- بے پرواہ - بے غرض
۷۱- کم نہ ہونے والے - جو کبھی ختم نہ ہوں
۷۲- خزانے
۷۳- رحیم - کریم
۷۴- مہربان - عنایت کنندہ
۷۵- دامن بھرتا ہے۔
۷۶- بناتا - قائم کرتا -
۷۷- بگاڑتا - فنا کرتا
۷۸- ملاتا ہے
۷۹- جدا کرتا ہے
۸۰- قادر مطلق
۸۱- زندہ کرتا ہے - پھر سے پیدا کرتا ہے
۸۲- بیٹھ کر
۸۳- پختہ گھر
پکے مقام - جسم

نانک ساچ کہے بینتی ہر درشن سُکھ پائیدا - ۱-۱۶-۱-۱۲-۱ =

مارُو محلا ۵ - ۱

درسن پاواہے تا دہ بھاوا ؛ بھاءِ بھگت ساچے گُن گاوا
تا دہ بھانے تو بھاوہ کرتے آپے رَسن رسائیدا - ۱
سوہن بھگت پربھو دربارے ؛ مُکت بھئے ہر داس تمارے
آپ گواء تیرے رنگ راتے ان دِن نام دھیائیدا - ۲
ایسر برھما دیوی دیوا ؛ اِندر تپے مُن تیری سیوا
جتی ستی کیتے بنواسی انت نہ کوئی پائیدا - ۳
وِن جاناءِ کوءِ نہ جانے ؛ جو کچھ کرے سو آپن بھانے
لکھ چوراسیہ جنتہ اُپاءِ بھانے ساہ لوائید - ۴
جو تِس بھاوے سو نِہچو ہووے ؛ من مکھ آپ گنائے رووے
ناوہ بھلا ٹھور نہ پاءِ آءِ جاءِ دُکھ پائیدا - ۵
نرمل کائیا اوجل ہنسا ؛ تِس وِچ نام نرنجن اُنسا
سگلے دوکھ امرت کر پیوے باہُڑ دُوکھ نہ پائیدا - ۶
بہُہ سادہ دُوکھ پراپت ہووے ؛ بھوگہُ روگ سانت وگووے
ہرکھہُ سوگ نہ مٹی کبہو وِن بھانے بھرمائیدا - ۷
گیان وِہونی بھوے سبائی ؛ ساچا رو رہیا لِو لائی
نربھو سبد گُرو سچ جاتا جوتی جوت ملائیدا - ۸
اٹل اڈول اتول مُرارے ؛ کھن مہ ڈھائے پھیر اُسارے
رُوپ نہ ریکھیا مت نہی کیمیت سبد بھید پتیائیدا - ۹
ہم داسن کے داس پیارے ؛ سادھک سادھ بھلے ویچارے
منے ناؤ سوئی جن جاسی آپے ساچ دِرڑائیدا - ۱۰

۱ - عرضداشت - عرض - استدعا
۲ - دیدار
۳ - پیند آئی
۴ - شوق - عبادت
۵ - صفت و ثنا کرنی
۶ - زبان
۷ - رسیلی
۸ - خوبصورت دکھائی دیتے ہیں - مزین و زیبا دکھائی دیتے ہیں
۹ - نجات
۱۰ - غلام - خادم
۱۱ - ہمدردن - آرزو

پلے ساچ سچے سچیارا ؛ ساچے بھاوے شبد پیارا
تر بھون ساچ کلا دھر تھاپی ساچے ہی پتیا ئیدا - ۱۱
وڈا وڈا آکھے سبھ کوئی ؛ گرُ بن سوجھی کنے ن ہوئی
ساچ ملے سو ساچے بھائے ن ویچھڑ دکھ پا ئیدا - ۱۲
دھر وچھنے دھاہی رنے ؛ مر مر جنمہ مہلت پنے
جس بخشے تس دے وڈیائی میل ن پچھو تا ئیدا - ۱۳
آپے کرتا آپے بھگتا ؛ آپے ترپتا آپے مکتا
آپے مکت دان مکتی سر ممتا موہ چکا ئیدا - ۱۴
دانا کے سر دان ویچارا ؛ کرن کارن سمرتھ اپارا
کر کر ویکھے کیتا اپنا کرنی کار کرائیدا - ۱۵
سے گن گاوہ ساچے بھاوہ ؛ تجھ تے اپجہ تجھ ماہ سماوہ
نانک ساچ کہے بینتی مل ساچے سکھ پائیدا - ۱۶

مارو محلا ۱

اربد نربد دھندھو کارا ؛ دھرن ن گگنا حکم اپارا
ن دن رین ن چند ن سورج سن سمادھ لگائیدا - ۱
کھانی ن بانی پون ن پانی ؛ اوپت کھپت ن آون جانی
کھنڈ پتال سپت نہی ساگر ندی ن نیر وہائیدا - ۲
ن تد سرگ ن مچھ پیالا ؛ دوجک بھست نہی کھے کالا
نرک سرگ نہی جمن مرنا ن کو آء ن جائیدا - ۳
برہما بسن مہیش ن کوئی ؛ اور ن دیسے ایکو سوئی
نار پرکھ نہی جات ن جنما ن کو دکھ سکھ پائیدا - ۴
ن تد جتی ستی بنواسی ؛ ن تد سدھ سادھک سکھ واسی

۱۔ پاس ۔ گرہ میں

۲۔ راست باز ۔ راستگو

۳۔ اچھا لگتا ہے ۔ پسند آتا ہے

۴۔ تین دنیا ۔ آسمان ۔ زمین اور پاتال

۵۔ طاقت ۔ قدرت کا مالک

۶۔ قائم کی بنائی

۷۔ ہستی دا حسیان دنیا ہے ۔

۸۔ بڑا

۹۔ کہتا ہے ۔ بیان کرتا ہے

۱۰۔ کسی نے

۱۱۔ بچھڑ کر ۔ جدا ہو کر

۱۲۔ درگاہِ الٰہی سے ۔ روز ازل سے

۱۳۔ بچھڑے ۔ جدا ہوئے

۱۴۔ زار زار روئے ۔ چیخ و پکار کرکے رو رو روئے

۱۵۔ اُن کا وقت ختم ہو گیا ۔ سمیا ختم ہو گئی

۱۶۔ بخشے ۔ مہربانی کرے ۔ مہربان ہو

۱۷۔ دُکھ

۱۸۔ پچھتاتا ۔ نہیں)

۱۹۔ بھوگنے والا ۔ خوشی میں شریک ہونے والا

۲۰۔ سیر شدہ ۔ مطمئن

۲۱۔ نجات یافتہ

۲۲۔ نجات کا سرچشمہ

۲۳۔ دنیوی محبت و لگاؤ

۲۴۔ دُور کرتا ہے ۔ مٹاتا ہے

۲۵۔ سخاوت

۲۶۔ سب سے بڑی سخاوت ۔ بہترین کرم

۲۷۔ مسبب الاسباب

۲۸۔ طاقتور ۔ قادر

۲۹۔ لا محدود

۳۰۔ قابل عمل

۳۱۔ وہی لوگ

۳۲۔ صفت و ثنا کرتے ہیں ۔ مدح سرا ہوتے ہیں

۳۳۔ اچھے لگے ۔ پسند آئے

۳۴۔ پیدا ہو

۳۵۔ جذب ہو جائے ۔ مدغم ہو جائے

۳۶۔ عرض ۔ استدعا

۳۷۔ روز ازل سے

۳۸۔ ناقابل بیان

۳۹۔ گہری تاریکی

۴۰۔ زمین

۴۱۔ آسمان

۴۲۔ رات ۔ شب

۴۳۔ مکمل یکسوئیت

۴۴۔ ہر چہار اقسام پیدائش

۴۵۔ تمام بولیاں ۔ زبانیں ۔ السنہ

۴۶۔ ہوا

۴۷۔ پیدائش

۴۸۔ فنا ۔ موت

۴۹۔ آنا جانا ۔ پیدا ہونا اور مرنا

۵۰۔ زمین کے طبقے ۔

۵۱۔ پاتال

۵۲۔ سات سمندر

۵۳۔ سمندر

۵۴۔ پانی (تک نہیں بہتا تھا)

۵۵۔ جنت ۔ بہشت ۔

۵۶۔ فنا کا مقام ۔ دنیا

۵۷۔ پاتال

۵۸۔ دوزخ

۵۹۔ بہشت ۔

۶۰۔ فنا کرنے والی موت

۶۱۔ دوزخ

۶۲۔ بہشت ۔ جنت

۶۳۔ پیدا ہونا ۔ پیدائش

۶۴۔ بشن ۔ وشنو بھگوان ۔ پرورش کا دیوتا

۶۵۔ مہیش ۔ شو ۔ فنا کا دیوتا

۶۶۔ دکھائی دیتا ۔ نظر آتا

۶۷۔ عورت

۶۸۔ مرد ۔ آدمی

۶۹۔ ذات

۷۰۔ اُس وقت

۷۱۔ ریاضت کرنے والے

۷۲۔ راستگو ۔ راستباز

۷۳۔ جنگل میں رہنے والے ۔ تارک الدنیا

۷۴۔ نا سمجھ ۔ بیوقوف

۷۵۔ دل کو قابو میں رکھنے والے

۷۶۔ راحت و آرام میں رہنے والے
گرہستی دُنیا دار ۔

جوگی جنگم بھیکھ ان کوئی ان کو ناتھ کہائیدا ۔ ۵

جپ تپ سنجم ان برت پوجا ؛ ان کو آکھ دکھانے دوجا

آپے آپ اُپائے دیکھے آپے قیمت پائیدا ۔ ۶

ان بیج سنجم تلسی مالا ؛ گوپی کان ان گئو گوآلا

تنت منت پاکھنڈ ان کوئی ان کو ونس وجائیدا ۔ ۷

کرم دھرم نہی مائیا ماکھی جات جنم نہی دسے آکھی

ممتا جال کال نہی ماتھے ان کو کسے دھیائیدا ۔ ۸

بنند بند نہی جیو جند ؛ ان تار گورکھ ان ماچھندو

ان تار گیان دھیان کل اوپت ان کو گنت گنائیدا ۔ ۹

ورن بھیکھ نہی برہمن کھتری ؛ دیو ان دیہرا گئو گائیتری

ہوم جگت نہی تیرتھ ناون ان کو پوجا لائیدا ۔ ۱۰

ان کو ملا ان کو کاجی ؛ ان کو شیخ مسائک حاجی

رعیت راو ان ہومے دنیا ان کو کہن کہائیدا ۔ ۱۱

بھاؤ ان بھگتی ان شو سکتی ؛ ساجن میت بند نہی رکتی

آپے ساہ آپے ونجارا ساچے ایہو بھائیدا ۔ ۱۲

بید کتیب ان سمرت شاست ؛ پاٹھ پران ادے نہی آست

کہتا بکتا آپ اگوچر آپے الکھ لکھائیدا ۔ ۱۳

جا تِس بھانا تا جگت اُپائیا ؛ بانجھ کلا آڈان رہائیا

برہما بسن مہیس اُپائے مائیا موہ ودھائیدا ۔ ۱۴

ورلے کو گر شبد سنائیا ؛ کر کر دیکھے حکم سبائیا

کھنڈ برہمنڈ پاتال ارنبھے گپتہ پرگٹی آئیدا ۔ ۱۵

تا کا انت ان جانے کوئی ؛ پورے گر تے سوجھی ہوئی

نانک ساچ رتے بسمادی بسم بھئے گن گائیدا ۔ ۱۶ ۔ ۳ ۔ ۱۵

١ - یوگی - یوگ کی ریاضت کرنے والے
٢ - یوگیوں کا ایک فرقہ جو صرف لنگوٹ پہنتے ہیں -
٣ - بھیس - فرقہ
٤ - ناتھ پینتھی - گورکھ ناتھ کے مُرید
٥ - کہلواتا ہے -
٦ - ریاضت و عبادت
٧ - ضبطِ نفس - انضباط
٨ - روزہ
٩ - دوسرا - ماسوائے خدا کے
١٠ - پیدا کرے
١١ - خوش ہوتا - سرشار ہوتا
١٢ - قیمت ڈالتا -
١٣ - پاکیزگی
١٤ - تلسی کی لکڑی کی تسبیح
١٥ - گوالن
١٦ - گوالا - کرشن
١٧ - گائے
١٨ - گائیوں کا چرانے والا
١٩ - تنتر - تعویذ
٢٠ - منتر - جادو سحر
٢١ - نمود - نمائش - فریب
٢٢ - بانسری
٢٣ - مکھی (دنیوی خواہشات کی)
٢٤ - دکھائی دیتی
٢٥ - آنکھوں سے
٢٦ - دنیوی محبت و لگاؤ
٢٧ - موت - فنا
٢٨ - پیشانی پہ
٢٩ - یاد کرتا - عبادت کرتا
٣٠ - ویرج - منی - نطفہ
٣١ - جان - روح
٣٢ - مچھندر ناتھ - یوگیوں کا گورو
٣٣ - اُس وقت
٣٤ - خاندان - نسل
٣٥ - پیدائش
٣٦ - حساب کتاب
٣٧ - شمار کرتا
٣٨ - ذات کی تمیز
٣٩ - دیوتا
٤٠ - عبادت گاہ - مندر

٤١ - گائتری کا منتر جس کو نیچ ذات (شودر) پڑھ نہیں سکتے -
٤٢ - اشنان - غسل مقامات مقدسہ کا
٤٣ - قاضی
٤٤ - شیخ
٤٥ - مشائخ
٤٦ - راجہ
٤٧ - خودی - انانیت
٤٨ - محبت - اشتیاق - ذوق
٤٩ - بندگی - عبادت
٥٠ - زور - طاقت قدرت
٥١ - دوست - حبیب - رفیق
٥٢ - ویرج - منی (باپ کا)
٥٣ - لہو - خون (ماں کا)
٥٤ - ساہوکار
٥٥ - بیوپاری - سوداگر -
٥٦ - اچھا لگتا ہے - پسند آتا ہے
٥٧ - ہندوؤں کے مقدس گرنتھ - چہار وید
٥٨ - سامی نسل کی چہار مقدس کتب - توریت، زبور، انجیل - قرآن
٥٩ - سمرتی اور شاستر - ہندوؤں کی مقدس کتب
٦٠ - مطالعہ - ورد
٦١ - آفتاب کا طلوع ہونا - صبح
٦٢ - آفتاب کا غروب ہونا - شام -
٦٣ - کہنے والا - بولنے والا - مقرر
٦٤ - عقل و ادراک سے بالاتر - لایعقل
٦٥ - حس میں نہ آنے والا - نہ سمجھا جانے والا
٦٦ - سمجھاتا ہے - احساس کراتا ہے
٦٧ - پیدا کیا - تخلیق کی -
٦٨ - بغیر کسی طاقت کے
٦٩ - پھیلاؤ - آسمان
٧٠ - پیدا کرنے والا دیوتا
٧١ - وشنو - پرورش کا دیوتا
٧٢ - مہیش - شو - فنا کا دیوتا
٧٣ - کوئی ایک
٧٤ - سب کچھ - تمام
٧٥ - زمین کے حصے
٧٦ - آسمان کے حصے
٧٧ - شروع کئے - بنائے
٧٨ - پوشیدہ
٧٩ - ظاہرا
٨٠ - اُن کا
٨١ - قدآور
٨٢ - محو ہوئے - رنگے گئے
٨٣ - عجیب - حیرت انگیز
٨٤ - حیران رہ گئے - محو حیرت ہوئے

مارُو محلا ۱

آپے آپ اُپائے نرالا ؛ ساچا تھان کیتو دُنیالا
پون پانی اگنی کا بندھن کائیا کوٹ رچا ئیدا ۔ ۱

نو گھر تھاپے تھاپن ہارے ؛ دسویں واسا الکھ اپارے
سائر سپت بھرے جل نرمل گر مکھ میل نہ لا ئیدا ۔ ۲

روس دیپک جوت سبائی ؛ آپے کر دیکھے وڈیائی
جوت سروپ سدا سکھ داتا سچے سوبھا پائیدا ۔ ۳

گڑھ مہ ہاٹ پٹن واپارا ؛ پورے تول تولے ونجارا
آپے رتن وساہے لیوے آپے کیمت پائیدا ۔ ۴

کیمت پائی پاون ہارے ؛ وے پرواہ پورے بھنڈارے
سرب کلا لے آپے رہیا گرمکھ کسے بجھائیدا ۔ ۵

ندر کرے پورا گر بھیٹے ؛ جم جندار نہ مارے پھیٹے
جیو جل اندر کمل بگاسی آپے بگس دھیائیدا ۔ ۶

آپے ورکھے امرت دھارا ؛ رتن جواہر لال اپارا
ست گر ملے تا پورا پائی اے پریم پدارتھ پائیدا ۔ ۷

پریم پدارتھ لہے امولو ؛ کبہی نہ گھاٹس پورا تولو
سچے کا واپاری ہووے سچو سودا پائیدا ۔ ۸

سچا سودا ورلا کو پائے ؛ پورا ست گر ملے ملائے
گر مکھ ہوئے سو حکم پچھانے مانے حکم سمائیدا ۔ ۹

حکمے آئیا حکم سمائیا ؛ حکمے دیسے جگت اُپائیا
حکمے سرگ مچھ پیئالا حکمے کلا رہائیدا ۔ ۱۰

۱۔ پیدا کرتا ہے۔ تخلیق کرتا ہے
۲۔ جگہ۔ مقام
۳۔ کریم۔ مہربان۔ خدا
۴۔ ہوا
۵۔ آگ۔ آتش
۶۔ رشتہ
+ اربعہ عناصر کو یکجا کرکے
۷۔ جسم
۸۔ قلعہ
۹۔ بنایا۔ تعمیر کیا
‡ اربعہ عناصر سے یہ جسم بنایا
۱۰۔ جسم کے نو دروازے، ناک، کان، آنکھ وغیرہ
۱۱۔ بنائے۔ قائم کئے
۱۲۔ بنانے والے نے۔ معمار۔ خدا!
۱۳۔ ورد وہم، حواس سے بالاتر
۱۴۔ بسیرا۔ رہائش
۱۵۔ عقل و ادراک سے بالاتر۔ لاعقل
۱۶۔ حدود شمار میں نہ آنے والا۔ لاحد و شمار
۱۷۔ سمندر
۱۸۔ سات۔ سات سمندر۔ حواس خمسہ اور دل اور دماغ
۱۹۔ صاف و شفاف پانی سے بھرے پڑے ہیں
۲۰۔ گندگی۔ غلاظت
۲۱۔ سورج اور چاند۔ آفتاب و ماہتاب
۲۲۔ چراغ۔ سورج اور چاند۔ دو چراغ
۲۳۔ نورانی
۲۴۔ تمام
۲۵۔ تعریف و توصیف
۲۶۔ قلعہ میں۔ جسم میں
۲۷۔ دوکان
۲۸۔ بازار
۲۹۔ بیوپار۔ سوداگری
۳۰۔ تولتا ہے۔ وزن کرتا ہے
۳۱۔ بیوپاری۔ سوداگر

۳۲۔ خریدتا ہے۔ مول لیتا ہے
۳۳۔ قیمت (ڈالتا ہے)
۳۴۔ (قیمت) ڈالنے والا۔ صراف۔ مالک
۳۵۔ بے پرواہ
۳۶۔ خزانے
۳۷۔ تمام طاقت و قدرت
۳۸۔ نظر کرم
۳۹۔ ملتا ہے۔ دیدار نصیب ہوتا ہے
۴۰۔ موت۔ ملک الموت
۴۱۔ ظالم۔ صفدری
۴۲۔ دھکا دیتا ہے۔ چوٹ لگاتا ہے
۴۳۔ جیسے
۴۴۔ پانی میں
۴۵۔ کنول پھول
۴۶۔ کھلتا ہے
۴۷۔ برستا ہے
۴۸۔ جواہرات
۴۹۔ بے حد بے شمار
۵۰۔ شئے۔ چیز۔ جنس
۵۱۔ لیتا ہے۔ حاصل کرتا ہے
۵۲۔ بیش بہا۔ گرانقدر
۵۳۔ کبھی
۵۴۔ کم (نہیں ہوتا)
۵۵۔ محو و معدوم ہو جاتا ہے
۵۶۔ فنا ہوا
۵۷۔ دکھائی دیتا ہے۔ نظر آتا ہے۔
۵۸۔ بہشت۔ جنت
۵۹۔ دنیا۔ یہ جہاں
۶۰۔ پاتال
۶۱۔ طاقت اور قدرت سے قائم رکھتا ہے۔

حکمے دھرتی دھول سر بھار نگ† ؛ حکمے پَوَن پانی گین انگ
حکمے سِو سکتی گھر واسا حکمے کھیل کھلا ئیدا - ۱۱
حکمے اُڈّانے آگاسی ؛ حکمے جل تھل ترِبھون واسی
حکمے ساس گراس سدا پھُن حکمے دیکھ دِکھا ئیدا - ۱۲
حکم اُپائے دس اوتارا ؛ دیو دانو اگنت اپارا
مانے حکم سو درگہہ ؛ سیجھے ساچ ملاء سما ئیدا - ۱۳
حکمے جگ چھتیہ گدارے ؛ حکمے سِدھ سادھک وی چارے
آپ ناتھ نھتی سبھ جا کی بخشے مکت کرائیدا - ۱۴
کائیا کوٹ گڑھے مہ راجا ؛ نیب خواص بھلا درواجا†
مِتھیا لوبھ ناہی گھر واسا لب پاپ پچھتا ئیدا - ۱۵
ست سنتوکھ نگر مہیہ کاری ؛ جت ست سنجم سرن مراری
نانک سہج ملے جگ جیون گر شبدی پت پائیدا - ۱۶ - ۴ - ۱۶ - ۱۶ =

مارو محلا - ۱

سُن کلا اپرمپر دھاری ؛ آپ نرالم اپر اپاری
آپے کدرت کرکر دیکھے سُنہہ سُن اُپا ئیدا - ۱
پَوَن پانی سُنّے تے ساجے ؛ سرسٹ اُپاء کائیا گڑھ راجے
اگن پانی جیو جوت تمہاری سُنے کلا رہا ئیدا - ۲
سُنہہ برہما بسن مہیس اُپاء ؛ سُنے ورتے جگ سباء
اس پد وی چارے سوجن پورا تس ملیے بھرم چکا ئیدا - ۳
سُنہہ سپت سرور تھاپے ؛ جِن ساجے وی چارے آپے
تِت ست سر منوآ گرمکھ ناوے پھر باہڑ جون ن پائیدا - ۴
سُنہہ چند سورج گینارے ؛ تس کی جوت ترِبھون سارے

۱۔ زمیں کا
۲۔ بیل (زمین تلے)
۳۔ سر پہ
۴۔ بوجھ
+ حکم خدا سے ہی زمیں تلے بیل کے سینگوں پہ تمام زمین کا بوجھ قائم ہے
۵۔ ہوا
۶۔ آسمان
۷۔ روح اکدمایا۔ روح کا مایا کے گھر میں بسیرا ہوتا ہے جسم و جان ملتے ہیں
۸۔ پھیلے ہوئے ہیں
۹۔ آسمان (بہت سے)
۱۰۔ سمندر
۱۱۔ ریتیلے میدان
۱۲۔ تین دنیا، زمیں۔ آسمان اور پاتال
۱۳۔ سانس
۱۴۔ لقمہ (منہ میں ڈالنے کا وقت
۱۵۔ پھیر۔ دوبارہ۔ از سرنو
۱۶۔ پیدا کئے
۱۷۔ دس اوتار (ہندوؤں کے) وشنو کے دس مختلف جنم
۱۸۔ دیوتا۔ فرشتے
۱۹۔ راکشش
۲۰۔ بے شمار۔ لاشمار
۲۱۔ بے قد۔ لامحدود
۲۲۔ عزت و شرف حاصل کرتا ہے
۲۳۔ چھتیس زمانے (بعد خدا نے مکمل یکسوئیت میں گذارے)
۲۴۔ گذارے۔ بسر کئے
۲۵۔ دل پہ قابو پانے والے
۲۶۔ عالم۔ نقاد
۲۷۔ مالک۔ خدا
۲۸۔ قابو کر رکھی ہے
۲۹۔ جس کی
۳۰۔ بخشے۔ بخشتا ہے۔ عنائت کرتا ہے
۳۱۔ نجات دلاتا ہے
۳۲۔ جسم
۳۳۔ قلعہ
۳۴۔ میں
۳۵۔ نائب۔ وزراء
۳۶۔ خاص خادم۔ اُمرا
۳۷۔ دروازہ

+ جسم ایک قلعہ ہے۔ جس میں دل راجہ کی طرح تخت نشین ہے۔ حواس خمسہ اس راجہ کے وزراء ہیں اور عقل و فہم اسکے امراء ہیں۔
۳۸۔ یونہی۔ فضول۔ جس کی کوئی حقیقت نہ ہو
۳۹۔ لالچ۔ حرص
۴۰۔ حرص و ہوا
۴۱۔ گناہ
۴۲۔ حق۔ صداقت
۴۳۔ صبر۔ اطمینان۔ ایمان
۴۴۔ شہر۔ جسم
۴۵۔ کارندے۔ اہلکار
۴۶۔ صدق۔ ضبط
۴۷۔ انضباط
۴۸۔ پناہ
۴۹۔ مُر راکشش کو مارنے والا۔ کرشن۔ مالک
۵۰۔ دل و دماغ کا ستوازن
۵۱۔ دنیا کی زندگی۔ حیات دنیا
۵۲۔ عزت۔ شرف
۵۳۔ ابدی سکون
۵۴۔ پرے سے پرے۔ لامحدود
۵۵۔ کلا دھاری۔ طاقت و قدرت کا مالک۔ قادر مطلق
۵۶۔ اگم تھگ
۵۷۔ قدرت۔ کائنات
۵۸۔ ہجو کا عالم
۵۹۔ پیدا کرتا ہے
۶۰۔ بنائے۔ پیدا کئے
۶۱۔ دنیا۔ کائنات
۶۲۔ جسم کا قلعہ
۶۳۔ روح۔ جان
۶۴۔ وشنو۔ پرورش کا دیوتا
۶۵۔ مہیش۔ شو۔ فنا کا دیوتا
۶۶۔ زمانے
۶۷۔ تمام۔ سب
۶۸۔ دھوکا۔ فریب۔ وہم و گمان
۶۹۔ دور کرتا ہے۔ مٹا دیتا ہے
۷۰۔ سات سمندر۔ حواس خمسہ اور دل و دماغ
۷۱۔ نہاتا ہے۔ غسل کرتا ہے
۷۲۔ دوسری بار۔ پھر
۷۳۔ جنم۔ شکم مادر میں آنا
۷۴۔ آسمان
۷۵۔ تین دنیا۔ زمین۔ آسمان اور پاتال

سُنیئے الکھ اپار نرا لم سُنے تارٹی لائیدا ۔ ۵

سُنہہ دھرت آکاس دُپائے ؛ بِن تھما رکھے سچ کل پائے

ترِ بھوان ساج میکھلی مائیا آپ اُپائے کھپائیدا ۔ ۶

سنہہ کھانی سنہہ بانی ؛ سنہہ ابجی سن سمانی

اُت بھج چلت کیا ہر کرتے بسماد سبد دیکھائیدا ۔ ۷

سُنہہ رات دِنس دو کیے ؛ او پت کھپت سکھا دکھ دیے

سُکھ دکھ ہی تے امر اتیتا گرمکھ نج گھر پائیدا ۔ ۸

سام وید رگ ججر اتھربن ؛ برھمے مکھ مائیا ہے ترے گن

تا کی کیمت کہہ نہ سکے کو تیو بولے جیو بولائیدا ۔ ۹

سُنہہ سپت پاتال اُپائے ؛ سنہہ بھون رکھے لو لائے

آپے کارن کیا اپر پر سبھ تیرو کیا کمائیدا ۔ ۱۰

رج تم ست کل تیری چھایا ؛ جنم مرن ہئو مے دکھ پائیا

جس نو کرپا کرے ہر گرمکھ گن چوتھے مکت کرائیدا ۔ ۱۱

سُنہہ اپجے دس اوتار ؛ سرِسٹ اپائے کیا پسارا

دیو دانو گن گندھرب ساجے سبھ لکھیا کرم کمائیدا ۔ ۱۲

گرمکھ سمجھے روگ نہ ہوئی ؛ اِہ گر کی پوڑی جانے جن کوئی

جگہ جگنتر مکت پرائن سو مکت بھیا پت پائیدا ۔ ۱۳

پنچ تت سُنہہ پرگاسا ؛ دیہہ سنجوگی کرم ابھیاسا

برا بھلا دوئے مستک لیکھے پاپ پُن بیجائیدا ۔ ۱۴

اُتم ستگر پرکھ نرالے ؛ سبد رتے ہر رس متوالے

ردھ بدھ سدھ گیان گرو تے پائی اے پورے بھاگ ملائیدا ۔ ۱۵

اِس من مائیا کو نیہہ گھنیرا ؛ کوئی بوجھہ گیانی کردہ نبیرا

۱ - ہوکے عالم سے ہی
۲ - اس میں نہ آنے والا
۳ - لامحدود
۴ - اننت تعلق
۵ - مکمل - محویت و یکسوئیت
۷ - زمین
۸ - آسمان
۹ - پیدا کئے
۱۰ - بشر
۱۱ - سہارے
۱۲ - طاقت - قدرت
۱۳ - تین دنیا - زمین، آسمان اور پاتال
۱۴ - بناکر
۱۵ - ترسی
۱۶ - بنا کرتا ہے
۱۷ - چار قسم کی پیدائش
۱۸ - زبانیں - السنہ
۱۹ - پیدا ہوئی
۲۰ - پل گئی - مہذب ہوگئی - بنا ہوگئی
۲۱ - پیدائش - تخلیق
۲۲ - کرشمہ - عجوبہ
۲۳ - حیران کن - حیرت انگیز
۲۴ - رات دن - شب و روز
۲۵ - دونو
۲۶ - بنائے
۲۷ - پیدائش - تخلیق
۲۸ - موت - فنا
۲۹ - لافانی
۳۰ - آلائش سے پاک
۳۱ - اپنا گھر - مقام حقیقی
۳۲ - چار وید - ہندوؤں کے مقدس گرنتھ - سام - رگ - یجر - اور اتھروید
۳۳ - برہما کے منہ سے - برہما کی زبان سے
۳۴ - دنیا
۳۵ - تین عادات والی
۳۶ - اس کی
۳۷ - قیمت
۳۸ - ویسے ہی - اسی طرح
۳۹ - جیسے - جس طرح
۴۰ - سات پاتال

۴۱ - دنیا - تین دنیا
۴۲ - محور - یکسو
۴۳ - سب دنیا
۴۴ - تیرا کیا ہوا
۴۵ - مایا کے تین اوصاف - رجو، تمو اور ستو گن
عزت و شہرت کے لئے دوڑ دھوپ - رجو گن ہے
بغض و کینہ میں سرگرداں ہونا - تمو گن ہے
دکھ سکھ سے بالاتر ہونا - ستو گن ہے
۴۶ - کلا - قدرت - بناوٹ
۴۷ - خودی - انانیت
۴۸ - چوتھی صفت - تین عادات سے بالاتر - چوتھا مقام
۴۹ - نجات
۵۰ - وشنو کے دس اوتار
۵۱ - دنیا - کائنات
۵۲ - پھیلاؤ - وسعت
۵۳ - فرشتے اور شیطان
۵۴ - خادم خدمتگار (دیوتاؤں کے)
۵۵ - جنت کے مغنی
۵۶ - بنائے - پیدا کئے
۵۷ - گرو کے وساطت سے
۵۸ - سیڑھی - راستہ
۵۹ - مختلف زبانوں میں
۶۰ - آسرا - سہارا
۶۱ - پانچ عناصر
۶۲ - ظاہر ہوا - معرض وجود میں آیا
۶۳ - جسم
۶۴ - رشتہ سے - پانچ عناصر کے یکجا ہونے پر جسم بنا
۶۵ - عمل
۶۶ - ریاضت
۶۷ - پیشانی
۶۸ - گناہ اور ثواب
۶۹ - بوتا ہے
۷۰ - اعلےٰ ترین
۷۱ - عجیب - اننت تعلق
۷۲ - مست و سرشار - مخمور
۷۳ - خزانے - دنیوی اشیاء
۷۴ - عقل و فہم
۷۵ - کرامات - روحانی طاقتیں
۷۶ - خوش بختی - خوش قسمتی
۷۷ - پیار - محبت
۷۸ - بہت - زیادہ
۷۹ - فیصلہ

آسا منسا ہوئے سبھا نرتو بھی کوڑ کمائیدا ۔ ۱۶
ست گرتے پار ووی چار ا ÷ سن سماوھ سچے گھر آیا
نانک نرمل ناد شبد دھن سچ رامے نام سمائیدا ۱۷۔۱۰۔۱۷

مارو محلا ۱

جہہ دیکھا تہہ دین دیالا ÷ آئے ن جائی پربھ کرپالا
جیا اندر جگت سمائی رہیو نرالم رائیا
جگ تس کی چھائیا جس باپ ن مائیا
ن تس بھین ن بھراؤ کمائیا ۔ ۱
ن تس اوپت کھپت کل جاتی اوہ ابز اور من بھائیا ۔ ۲
تو اکال پرکھ ناہی سر کالا ÷ تو پرکھ الیکھ اگم نرالا
ست سنتوکھ شبد ات سیتل سہج بھاے لولائیا ۔ ۲
ترے ورتا دے چوتھے گھرواسا ÷ کال بکال کئے اک گراسا
نرمل جوت سرب جگ جیون گر انحد شبد دکھائیا ۔ ۴
اوتم جن سنت بھلے ہر پیارے ÷ ہر رس ماتے پار اتارے
نانک رین سنت جن سنگت ہر گر پرسادی پائیا ۔ ۵
تو انتر جامی جی سبھ تیرے ÷ تو داتا ہم سیوک تیرے
امرت نام کرپا کردیجے گر گیان رتن دیپائیا ۔ ۶
پنچ تت مل اد تن کیا ÷ آتم رام پاے سکھ تھیا
کرم کرتوت امرت پھل لاگا ہر نام رتن من پائیا ۔ ۷
ن تس بھوکھ پیاس من مانیا ÷ سرب نرنجن گھٹ گھٹ جانیا
امرت رس داتا کیول بیراگی گرمت بھاے سبھائیا ۔ ۸

۱- امید، بیم
۲- آرزو، خواہش
۳- خودی، تکبر، انانیت
۴- فکر، اندیشہ
۵- آدمی، انسان
۶- لالچی، حریص
۷- جھوٹ، دروغ
۸- گھر
۹- پاک و صاف
۱۰- جہاں بھی
۱۱- وہاں ہی
۱۲- غریب نواز، عنایت کنندہ
۱۳- آتا، پیدا ہوتا ہے
۱۴- (مر) جاتا ہے، مرتا ہے
۱۵- مہربان، رحیم
۱۶- جانداروں میں
۱۷- طریقے سے، تدبیر سے
۱۸- راجہ
۱۹- عکس
۲۰- ماں
۲۱- بہن، ہمشیرہ
۲۲- بھائی، برادر
۲۳- پیدائش، جنم
۲۴- موت، فنا
۲۵- خاندان، نسل
۲۶- ذات
۲۷- جسے بڑھاپا نہ آئے
۲۸- دل پسند
۲۹- لافانی
۳۰- موت، فنا
۳۱- عقل و ادراک سے بالاتر، لایعقل
۳۲- نارسا
۳۳- حق، صداقت، راستی
۳۴- صبر و ایمان، اطمینان، قناعت
۳۵- بہت، حد سے زیادہ
۳۶- ٹھنڈا، خنک
۳۷- تین عادات میں
۳۸- برتاؤ کرتا ہے، سب کو مبتلا رکھتا ہے۔
۳۹- چوتھا مقام، تین عادات سے بالاتر
۴۰- موت اور پیدائش، فنا اور زندگی
۴۱- لقمہ
۴۲- بغیر ساز و مضراب کے پیدا ہونے والی آواز
۴۳- نیک انسان
۴۴- مست و مخمور
۴۵- نجات دلادی
۴۶- خاک پا
۴۷- مہربانی سے، عنایت سے
۴۸- دلوں کی جاننے والا
۴۹- روشن کیا
۵۰- پانچ عناصر
۵۱- جسم
۵۲- پرماتما، مالک
۵۳- ہُوا
۵۴- عمل
۵۵- فعل
۵۶- بھوک، گرسنگی
۵۷- دنیوی آلائش سے پاک
۵۸- ہر دل میں
۵۹- دنیا سے الگ تھلگ
۶۰- محبت، ذوق

اودھیاتم کرم کرے دِن راتی ؛ نِرمل جوت نرنتر جاتی
سبد رسال رسن رس رسنا بین رسال وجائیا - ۹

بین رسال وجاوے سوئی ؛ جاکی تربھون سوجھی ہوئی
نانک بوجھہ اِہ بدھ گرمت ہر رام نام لِو لائیا - ۱۰

ایسے جن ورلے سنسارے ؛ گر سبد ویچار رہہ نرارے
آپ ترہ سنگلے کل تارہ تِن سپھل جنم جگ آئیا - ۱۱

گھر در مندر جانے سوئی ؛ جس پورے گرتے سوجھی ہوئی
کایا گڑھ محل محلی پربھ ساجا سچ سا تخت رچائیا - ۱۲

چتر دس ہاٹ دیوے دوہ ساکھی ؛ سیوک پنچ ناہی بکھ چاکھی
انتر وست انوپ نرمولک گرملی اسے ہر وکھن پائیا - ۱۳

تخت بہے تختے کی لائک ؛ پنچ سماء گرمت پائک
آد جگادی ہے بھی ہوسی سہسا بھرم چکائیا - ۱۴

تخت سلام ہووے دن راتی ؛ اِہ ساچ وڈائی گرمت لو جاتی
نانک رام جپہ ترتاری ہر انت سکھائی پائیا - ۱۵ - ۱ - ۱۸ =

مارو محلا - ۱

ہر دھن سنچہ رے جن بھائی ؛ ست گر سیو رہہ سرنائی
تسکر چور نہ لاگے تاکو دھن اُپجے سبد جگائیا - ۱

تو ایکنکار نرالم راجا ؛ تو آپ سوارہ جن کے کاجا
امر اڈول اپار امولک ہر استھر تھان سہائیا - ۲

دیہی نگری اُتم تھانا ؛ پنچ لوک وسہ پردھانا
اوپر ایکنکار نرالم سن سمادھ لگائیا - ۳

دیہی نگری نو دروازے ؛ سر سر کرنے ہارے ساجے
دسوے پرکھ اتیت نرالا آپے الکھ لکھائیا - ۴

پرکھ النکھ سچے دیوانا حکم چلائے سچ نیسانا

۱ - روحانی - مذہبی
۲ - اعمال - رسوم
۳ - دن رات - شب روز
۴ - پاک وصاف
۵ - فواہی
۶ - مسلسل - لگاتار - تمام جگہ
۷ - رس کا گھر - روحانی لذت کا سرچشمہ
۸ - رسی ہوئی - رسیلی
۹ - زبان
۱۰ - یقین
۱۱ - رسیلی
۱۲ - تین دنیا
۱۳ - اس طرح
۱۴ - محو تکیہ ہوا
۱۵ - لوگ
۱۶ - بہت کم
۱۷ - دنیا میں
۱۸ - الگ تھلگ - آلائش سے مبرا
۱۹ - پار ہوتے ہیں - نجات پاتے ہیں -
۲۰ - تمام
۲۱ - خاندان
۲۲ - پار کرتے ہیں - نجات دلاتے ہیں -
۲۳ - کامیاب - شادکام
۲۴ - جسم
۲۵ - قلعہ
۲۶ - محل میں
۲۷ - بنایا
۲۸ - چار اور دس یعنی چودہ، چہاردہ
۲۹ - دنیا
۳۰ - چراغ دو - سورج اور چاند،
۳۱ - گواہ
۳۲ - خادم - چاکر
۳۳ - زہر
۳۴ - اندر - دل میں
۳۵ - چیز - شئے - جنس
۳۶ - خوبصورت
۳۷ - بیش بہا
۳۸ - [illegible] - مال وزر
ئی سا اہل
۴۰ - خادم - پیادہ
۴۱ - روز ازل کا

۴۲ - موجود ہے
۴۳ - تھا - ماضی میں بھی موجود تھا
۴۴ - ہوگا - مستقبل میں بھی ہوگا
۴۵ - شک وشبہ - فکر واندیشہ
۴۶ - وہم وگماں
۴۷ - دور کیا - مٹا دیا
۴۸ - تیز کر - عبور کرو
۴۹ - آخر کو - آخر الامر
۵۰ - مددگار - معاون - دوست
۵۱ - جمع کرو - اکٹھا کرو
۵۲ - پناہ میں
۵۳ - چور - دزد
۵۴ - اس کو
۵۵ - شکر - آواز الٰہی
۵۶ - پیدا ہوتی ہے
۵۷ - واحد لاشریک
۵۸ - الگ تھلگ رہنے والا
۵۹ - سدا رہتا ہے - رہتا ہے
۶۰ - کام
۶۱ - لافانی
۶۲ - جو گردش میں نہیں آتا - قائم ودائم
۶۳ - لامحدود
۶۴ - بیش بہا - قیمتی
۶۵ - نہ ہٹنے والا - برقرار - قائم
۶۶ - جسم کا شہر
۶۷ - جگہ - مقام
۶۸ - پانچ اوصاف - عقل وفہم وغیرہ
۶۹ - بستے ہیں - رہتے ہیں
۷۰ - مکھیا - صدر
۷۱ - دروازے
۷۲ - ہر ایک کے
۷۳ - قادر مطلق
۷۴ - بنائے
۷۵ - وہم برہم
۷۶ - آلائش سے پاک وصاف
۷۷ - عقل واحساس سے بالاتر - لا یعقل
۷۸ - سمجھایا
۷۹ - حساب وشمار میں نہ آنے والا
۸۰ - دیوان - درگاہ
۸۱ - نشان - سند - پروانہ

نانک کھوج لہہ گھر اپنا ہر آتم رام نام پائیا۔ ۵
سرب نرنجن پرکھ سجانا ۞ عدل کرے گرہ گیان سمانا
کام کرودھ دے گردن مارے ہومے لوبھ چکائیا ۔ ۶
سچے تھان وسے نرنکارا ۞ آپ پچھانے شبد وی چارا
سچے محل نواس نرنتر آون جان چکائیا ۔ ۷
نا من چلے نہ پون اڈاوے ۞ جوگی شبد اناحد واوے
پنچ شبد جھنکار نرالم پربھ آپے وائے سنائیا ۔ ۸
بھؤ بیراگا سہج سماتا ۞ ہومے تیاگی انحد راتا
انجن سار نرنجن جانے سرب نرنجن رائیا ۔ ۹
دکھ بھے بھنجن پربھ اپنا سی ۞ روگ کٹے کاٹی جم پھاسی
نانک ہر پربھ سو بھو بھنجن گرہ ملی آے ہر پربھ پائیا ۔ ۱۰
کالے کول نرنجن جانے ۞ بوجھے کرم سو شبد پچھانے
آپے جانے آپ پچھانے سبھ تس کا چوج سبائیا ۔ ۱۱
آپے ساہ آپے ونجارا ۞ آپے پرکھے پرکھن ہارا
آپے کس کسوٹی لاہے آپے کیمت پائیا ۔ ۱۲
آپ دئیال دئیا پربھ دھاری ۞ گھٹ گھٹ رو رہیا بنواری
پرکھ اتیت وسے نہ کیول گرہ پرکھے پرکھ ملائیا ۔ ۱۳
پربھ دانا بینا گرب گوائے ۞ دوجا میٹے ایک دکھائے
آسا ماہ نرالم جونی اکل نرنجن گائیا ۔ ۱۴
ہومے میٹ شبد سکھ ہوئی ۞ آپ وی چارے گیانی سوئی
نانک ہر جس ہر گن لاہا ست سنگت سچ پھل پائیا ۔

= ۱۵ ــ ۲ ــ ۱۹ =

۱۔ ڈھونڈو۔ تلاش کرو
۲۔ اپنا مقام۔ مقام حقیقی
۳۔ پرماتما کا۔ نام خدا
۴۔ تمام۔ مکمل۔ اکمل
۵۔ دنیوی آلائش سے مبرا۔ پاک پاکیزہ
۶۔ ازلی انسان۔ انسان اکمل۔ مالک
۷۔ عاقل۔ دانشمند
۸۔ خواہشات نفسانی۔ ہوس
۹۔ غصہ
۱۰۔ سر قلم کرتا ہے۔ مار گراتا ہے
۱۱۔ خودی۔ تکبر۔ غرور
۱۲۔ لالچ۔ حرص
۱۳۔ دور کیا۔ مٹا دیا
۱۴۔ جگہ۔ مقام
۱۵۔ بستا ہے۔ رہتا ہے۔
۱۶۔ شکل و صورت سے مبرا
۱۷۔ اپنی ذات۔ اصلیت۔ حقیقت
۱۸۔ رہائش
۱۹۔ لگاتار۔ مسلسل
۲۰۔ آنا جانا۔ پیدائش۔ موت
۲۱۔ ڈگمگائے۔ متزلزل ہو
۲۲۔ ہوا (خواہشات نفسانی کی)
۲۳۔ اڑائے۔ لغزش لائے
۲۴۔ اناہت۔ بغیر ساز و مضراب کے پیدا ہونے والی آواز۔ صدائے الٰہی۔
۲۵۔ بجاتا ہے
۲۶۔ بجائے
۲۷۔ خوف۔ ڈر۔ خوفِ خدا۔
۲۸۔ تارک الدنیا
۲۹۔ چھوڑ دی۔ ترک کی
۳۰۔ محو و مستغرق ہوا
۳۱۔ سرمہ۔ کجل
۳۲۔ علم۔ عرفان
۳۳۔ راجہ
۳۴۔ دکھ تکلیف اور ڈر خوف دور کرنے والا۔ مالک
۳۵۔ لافانی۔ لازوال
۳۶۔ موت کا پھندا
۳۷۔ موت کو
۳۸۔ لقمہ

† جو خدا کو جان جاتا ہے وہ موت کو لقمہ بنا لیتا ہے۔

۳۹۔ لطف و کرم۔ بخشش۔ عنایت
۴۰۔ کھیل۔ کرشمہ۔ تماشہ
۴۱۔ ساہوکار
۴۲۔ بیوپاری۔ سوداگر
۴۳۔ پرکھنے والا۔ صراف
۴۴۔ گھساکر
۴۵۔ قیمت مول
۴۶۔ کریم۔ رحیم
۴۷۔ کرم۔ رحمت
۴۸۔ ہر دل میں
۴۹۔ لیسا ہوا
۵۰۔ جنگل کا مالک۔ دنیا کا نگہبان
۵۱۔ الگ تھلگ رہنے والا۔ مالک
۵۲۔ الگ۔ آلائش و خواہشات سے مبرا
۵۳۔ خودی۔ تکبر۔ غرور
۵۴۔ ماسوائے خدا کے محبت۔ دنیوی لگاؤ
۵۵۔ امید و بیم
۵۶۔ میں
۵۷۔ پاک۔ الگ
۵۸۔ شکم مادر (میں نہ آنے والا)
۵۹۔ خاندان سے مبرا۔ جسکا کوئی خاندان وغیرہ نہ ہو۔
۶۰۔ صفت و ثنا۔ مدح سرائی
۶۱۔ نفع۔ فائدہ
۶۲۔ سچی صحبت۔

مارو محلا ۔ ۱

سچ کہہ سچے گھر رہنا ⁂ جیوت مرہ بھوجل جگ ترنا
گر بوہتھ گرہ بیڑی تلہا من ہر جپ پار لنگھائیا ۔ ۱
ہؤمے ممتا لوبھ بناسن ⁂ نو در مکتے دسوے آسن
اوپر پرے پرے اپرمپر جن آپے آپ اپائیا ۔ ۲
گرمت لیوہ ہر لِو تر اے ⁂ اکل گائے جم تے کیا ڈری اے
جت جت دیکھہ تت تت تم ہی اور نہ دتیا گائیا ۔ ۳
سچ ہرنام سچ ہے سرنا ⁂ سچ گرہ شبد جتے لگ ترنا
اکتھ کتھے دیکھے اپرمپر پھن گربھ نہ جونی جائیا ۔ ۴
سچ بن ست سنتوکھ نہ پاوے ⁂ بن گر مکت نہ آوے جاوے
مول منتر ہرنام رسائن کہہ نانک پورا پائیا ۔ ۵
سچ بن بھوجل جائے نہ تریا ⁂ ایہہ سمند اتھاہ مہا بکھ بھریا
رہے اتیت گرمت لے اوپر ہر نربھو کے گھر پائیا ۔ ۶
جھوٹھی جگ ہت کی چترائی ⁂ بلم نہ لاگے آوے جائی
نام وسار چلہہ ابھمانی اپجے بنس کھپائیا ۔ ۷
اپجہ بنسہ بندھن بندھے ⁂ ہؤمے مائیا کے گل پھندے
جس رام نام ناہی مت گرمت سو جم پر بندھ چلائیا ۔ ۸
گر بن موکھ مکت کیؤ پائی اے ⁂ بن گر رام نام کیؤ دھیائی اے
گرمت لیہہ ترہ بھؤ دتر مکت بھئے سکھ پائیا ۔ ۹
گرمت کرشن گوردھن دھارے ⁂ گرمت سائر پاہن تارے
گرمت لیہہ پرم پد پائی اے نانک گر بھرم چکائیا ۔ ۱۰
گرمت لیہہ ترہ سچ تاری ⁂ آتم چینہ رِدے مراری

١ - جیتے جی
٢ - بحرِ وجود
٣ - دُنیا - زمانہ
٤ - پار کرنا ہو - عبور کرنا ہو
٥ - جہاز
٦ - کشتی
٧ - پار کیا
٨ - خودی - انانیت
٩ - دنیوی محبت
١٠ - لالچ - حرص
١١ - دُور کر کے - مٹا کر
١٢ - نو دروازے - حواس سفلی
١٣ - چھوڑ کر - ترک کر کے
١٤ - ور دہم احساس سفلی سے بالاتر
١٥ - بیٹھنا - دسواں دروازہ
١٦ - پرے سے پرے
١٧ - لامحدود
١٨ - پیدا کیا
١٩ - جس کو کوئی دُکھ - تکلیف نہیں
٢٠ - موت - ملک الموت
٢١ - جہاں بھی - جدھر بھی
٢٢ - وہاں ہی - اُدھر ہی
٢٣ - دوسرا
٢٤ - پناہ
٢٥ جس سے ملکر
٢٦ - ناقابل بیان
٢٧ - پھر - دوبارہ
٢٨ - شکم مادر میں
٢٩ - جسم میں
٣٠ - بغیر
٣١ - صدق - حق - راستی
٣٢ - صبر - سکون - قناعت
٣٣ - نجات
٣٤ - اصل
٣٥ - رس کا گھر - رسیلا

٣٦ - سمندر - بحرِ وجود
٣٧ - عمیق - گہرا
٣٨ - زہر ہلاہل
٣٩ - الگ تھلگ
٤٠ - نڈر - بیباک - بے خوف - مالک
٤١ - پیار - محبت - دنیوی محبت
٤٢ - چالاکی - عقلمندی
٤٣ - دیر
٤٤ - بھول کر - فراموش کر کے
٤٥ - مغرور - متکبر
٤٦ - پیدا ہوتا ہے
٤٧ - مرتا ہے - فنا ہوتا ہے
٤٨ - ذلیل و خوار ہوتا ہے - سرگرداں رہتا ہے
٤٩ - پیدا ہوتا اور فنا ہوتا ہے -
٥٠ - دنیوی محبت میں گرفتار
٥١ - گلے میں
٥٢ - موت کے شہر - دوزخ
٥٣ - نجات - چھٹکارا
٥٤ - پار کرو - عبور کرو
٥٥ - بحرِ وجود - دنیا کا سمندر
٥٦ - مشکل - دشوار
٥٧ - کرشن
٥٨ - ایک پہاڑ جو برندابن کے نزدیک تھا اور جسے کرشن جی نے مینہ سے بچانے کے لئے انگلی پر اُٹھایا تھا -
٥٩ - سمندر میں - سمندر پر
٦٠ - پتھر
٦١ - تیرتے دکھائے تھے -
+ شری رام چندر جی نے لنکا پہنچنے کیلئے سمندر کو پتھروں کا پل بنا کر پار کیا تھا -
٦٢ - مقام اعلیٰ - مقام حقیقی
٦٣ - ترشنا - ہوس کا
٦٤ - دُور کیا - مٹا دیا
٦٥ - تیراکی
٦٦ - روح کو - اپنے آپ کو
٦٧ - پہچانو
٦٨ - دل میں
٦٩ - مُر راکشش کو مارنے والا - کرشن - مالک

جنم کے بچھاہے ٹھو ہرِ جپ اَکُل نرِنجن پائیا - ۱۱

گرُمت پنچ سکھے گرُ بھائی ؛ گرُمت اگن نوار سمائی

من مکھ نام جپھ جگ جیوَن رِدؔ اَنتر الکھ لکھائیا - ۱۲

گرُ مکھ بوُجھے سبد پتیجے ؛ اُستت نِندا کس کی کیجے

چینہ آپ جپہ جگدیسر ہرِ جگن ناتھ من بھائیا - ۱۳

جو برھمنڈ کھنڈ سو جانو ؛ گرُ مکھ بوُجھ سبد پچھانو

گھٹ گھٹ بھوگے بھوگنہارا - رہے اتیت سبائیا - ۱۴

گرُمت بولو ہرِ جس سوُچا ؛ گرُمت آکھی دیکھہ اوُچا

سروُنی نام سُنے ہرِ بانی نانکؔ ہرِ رنگ رنگائیا - ۱۵

مارو محلا ۱

۳ - ۲۰ =

کام کرودھ پرہر پرنندا ؛ لب لوبھ تج ہوہ نچندا

بھرم کا سنگل توڑ نرالا ہرِ انتر ہرِ رس پائیا - ۱

نِس دامن جیو چمک چنداین دیکھے ؛ اہنس جوت نرنتر پیکھے

آنند روپ انوپ سروپا گرُ پورے دیکھائیا - ۲

ست گرُ ملہو آپے پربھ تارے ؛ سس گھر سور دیپک گینارے

دیکھ ادِسٹ رہو لو لاگی سب ترِ بھوَن برھم سبائیا - ۳

انمرت رس پائی اے ترِسنا بھو جاۓ ؛ ان بھو پد پاوے آپ گواۓ

اوُچی پدوی اوُچو اوُچا نرمل سبد کمائیا - ۴

آدرسٹ اگوچر نام اپارا ؛ اتِ رس میٹھا نام پیارا

نانک کوُ جگ جگ ہرِ جس دیجے ہرِ جپیئے انت ن پائیا - ۵

انتر نام پرا پت ہیرا ؛ ہرِ جپتے من من تے دھیرا

۱- موت
۲- پھندا
۳- خاندان سے مبرا۔ دکھ درد سے بالاتر۔ بنا دُب یا شکل وصورت میں نہ آنے والا
۴- دنیوی آلائش سے پاک وصاف
۵- پانچ اوصاف۔ صداقت، صبر، رحم، سعدی، ایمان اور علم
۶- ندست۔ مددگار
۷- آگ۔ آتش (خواہشات نفسانی)
۸- دور کرکے
۹- دنیا کو زندگی عطا کرنے والا۔ حیات بخش
۱۰- دل میں
۱۱- عقل و ادراک سے بالاتر۔ لایعقل
۱۲- احساس کرانا۔ سمجھایا
۱۳- تسلی و تسکین پاتا ہے
۱۴- تعریف و توصیف
۱۵- مذمت۔ چغلی
۱۶- پہچانو۔ سمجھو
۱۷- یاد کرو۔ ورد کرو
۱۸- دنیا کا مالک۔ خدا
۱۹- دل کو اچھا لگا۔ پسند آیا
۲۰- کائنات
۲۰- دنیا کے حصے
۲۱- ہر دل میں
۲۲ دنیوی عمل کرتا ہے
۲۳- عامل
۲۴- الگ تھلگ۔ کنارہ کش۔ آلائش سے پاک
۲۵- سب سے
۲۶- حمد و ثنا۔ توصیف و تعریف
۲۷- پاک۔ صاف
۲۸- آنکھوں سے
۲۹- کانوں سے
۳۰- حرص و ہوا۔ خواہش نفس
۳۱- غصہ
۳۲- دور کرکے۔ مٹا کر
۳۳- غیر کی چغلی
۳۴- دنیوی محبت
۳۵- لالچ۔ حرص
۳۶- چھوڑ کر۔ ترک کرکے

۳۷- ہو جاؤ
۳۸- بے فکر
۳۹- فریب۔ دھوکا۔ وہم
۴۰- زنجیر (بھاری)
۴۱- الگ تھلگ
۴۲- دل میں
۴۳- رات۔ شب (دکھ)
۴۴- بجلی۔ برق
۴۵- جیسے۔ جس طرح
۴۶- روشنی۔ اُجالا
۴۷- دن رات۔ شب و روز۔ ہمیشہ
۴۸- نور الٰہی
۴۹- مسلسل۔ لگاتار
۵۰- دیکھتا ہے
۵۱- روحانی خوشی
۵۲- عجیب۔ خوبصورت
۵۳- شکل وصورت
۵۴- پار کرے۔ نجات دلائے
۵۵- چاند۔ ماہتاب (جسم)
۵۶- سورج۔ آفتاب (روح)
۵۷- آسمان

+ تمہارے آسمان جیسے دل کے اندھیرے چاند میں عرفان کے آفتاب کی روشنی ہو جاتی ہے۔ غفلت کی تاریکی دور ہو جاتی ہے۔

۵۸- جو دکھائی نہیں دیتا۔ مالک۔ خدا
۵۹- حق۔ دنیا میں
۶۰- تمام۔ ہر جگہ
۶۱- پیاس۔ (خواہشات نفسانی کی)
۶۲- ڈر۔ خوف (موت کا)
۶۳- دور ہو جاتا ہے
۶۴- عرفان۔ علم الٰہی
۶۵- مقام
۶۶- نہ دکھائی دینے والا۔ جو ظاہری آنکھوں سے دیکھا نہیں جا سکتا۔
۶۷- عقل و ادراک میں نہ آنے والا۔ لایعقل۔
۶۸- لاحد و شمار
۶۹- بہت زیادہ
۷۰- حد آخر
۷۱- حاصل ہوا
۷۲- صبر و قرار۔ تسکین۔

دُکھٹ گھٹ بھو بھجن پائی اَے باہڑ جنم ن جائیا - ۶
بھگت ہنیت گرؑ سبد ترنگا ؛ ہر جس نام پدارتھ منگا
ہر بھاوے گرؑ میل ملائے ہر تارے جگت سبائیا - ۷
جن جپ جپیو ست گرمتِ واکے ؛ جم کنکر کال سیوک پگ تلکے
اوتم سنگت گت مت اوتم جگ بھوجل پار ترائیا - ۸
اِہ بھوجل جگت سبد گرؑ تری اَے ؛ انتر کی دُبدھا انتر جری اے
پنچ بان لے جم کو مارے گگننتر دھنکھ چڑھائیا - ۹
ساکت نر سبد سُرت کیو پائی اے ؛ سبد سُرت بن آئی اَے جائی اے
نانک گرؑ مکھ مُکت پرائن ہر پورے بھاگ ملائیا - ۱۰
نربھو ست گرؑ ہے رکھوالا ؛ بھگت پرایت گرؑ گو پالا
دُھن آنند اناحد واجے گرؑ سبد نرنجن پائیا - ۱۱
نربھو سو سرناہی لیکھا ؛ آپ انیکھ قدرت ہے دیکھا
آپ اتیت اجونی سنبھو نانک گرؑ مت سو پائیا - ۱۲
انتر کی گت ست گرؑ جانے ؛ سو نربھو گرؑ سبد پچھانے
انتر دیکھ نرنتر بوجھے انت ن من ڈولائیا - ۱۳
نربھو سو ابھ انتر وسیا ؛ اہ نس نام نرنجن رسیا
نانک ہر جس سنگت پائی اے ہر سہجے سہج ملائیا - ۱۴
انتر باہر سو پربھ جانے ؛ رہے الپت چلتے گھر آنے
اوپر آد سرب تہہ لوئی سچ نانک امرت رس پائیا

۱۵ - ۴ - ۲۱ =

مارو محلا - ۱

کدرت کرنے ہار اپارا ؛ کیتے کا ناہی کہہ چارا

۱۔ مشکل ۔ دشوار
۲۔ راستہ
۳۔ ڈر خوف کو دُور کرنے والا ۔ مالک
۴۔ پھر ۔ دوبارہ
۵۔ سے ۔ (بندگی کے لئے)
۶۔ شوق ۔ اشتیاق
۷۔ توصیف و ثنا ۔ مدح سرائی
۸۔ شئے ۔ چیز ۔ جنس
۹۔ مانگتا ہوں
۱۰۔ اچھا لگے ۔ پسند آئے ۔ چاہیے
۱۱۔ پار کرے ۔ نجات دلائے
۱۲۔ تمام
۱۳۔ ذکر خدا
۱۴۔ ذکر کیا ۔ ورد کیا
۱۵۔ اُس کے (پاس)
۱۶۔ ملک الموت کے خادم
۱۷۔ خدمتگار
۱۸۔ پاؤں سے
۱۹۔ اُس سے
۲۰۔ اعلےٰ ترین
۲۱۔ صحبت
۲۱۔ حالت اور اندازہ
۲۲۔ بحر وجود
۲۳۔ دل کی
۲۴۔ تذبذب ۔ اُلجھن
۲۵۔ جلا دیں ۔ پھونک دیں
۲۶۔ پانچ نیک اوصاف
۲۷۔ تیر
۲۸۔ آسمان پہ ۔ درد ہم پہ ۔ حواس سفلی سے بالاتر
۲۹۔ چلہ چڑھایا ۔
۳۰۔ طاقت کا پرستار ۔ مادہ پرست
۳۱۔ آسرا ۔ سہارا
۳۲۔ خوش بختی سے ۔ خوش قسمتی سے
۳۳۔ بے خوف ۔ نڈر
۳۴۔ محافظ ۔ نگہبان
۳۵۔ دنیا کی پرورش کرنے والا ۔ مالک
۳۶۔ سُر ۔ آواز
۳۷۔ خوشی کی ۔ روحانی خوشی کی
۳۸۔ بغیر ساز و مضراب کے پیدا ہونے والی آواز ۔ الہامی آواز
۳۹۔ دنیوی آلائش سے پاک و صاف
۴۰۔ اِس (خدا) کے سر پہ
۴۱۔ حساب و کتاب
۴۲۔ الگ تھلگ ۔
۴۳۔ شکم مادر میں نہ آنے والا ۔ پیدائش کی قید سے آزاد ۔ خدا
۴۴۔ لگاتار ۔ مسلسل
۴۵۔ دل
۴۶۔ دن رات
۴۷۔ الگ ۔ آلائش سے پاک
۴۸۔ لائے
۴۹۔ بالاترین
۵۰۔ روز ازل کا
۵۱۔ تین دُنیا میں
۵۲۔ قدرت
۵۳۔ قادر مطلق
۵۴۔ لامحدود
۵۵۔ بنائے ہوئے (آدمی کا)
۵۶۔ کیا
۵۷۔ زور ۔ طاقت

جنیئہ اُپاءِ رِنبکَ دے آپے سِر سِر حکم چلائیا - ۱

حُکم چلاءِ رہیا بھرپوڑے ؛ کِس نیڑے کِس آکھاں دُورے

گپت پرگٹ ہر گھٹ گت دیکھہ ورتے تاک سبائیا - ۲

جس کو میلے سُرت سماءِ ؛ گرُ سبدی ہر نام دِھیاءِ

آنند رُوپ انوپ اگوچر گرُ ملی اُسے بھرم جائیا - ۳

مَن تَن دھن تے نام پیارا ؛ اَنت سکھائی چلن وارا

موہ پسار نہی سنگ بیلی بِن ہر گرُ کِن سُکھ پائیا - ۴

جس کو ندر کرے گرُ پُورا ؛ سبد ملاءِ گرُمت سُورا

نانک گرُ کے چرن سرنوہ جن بھولا مارگ پائیا - ۵

سنت جنا ہر دھن جس پیارا ؛ گرُمت پائیا نام تمارا

جاچک سیو کرے در ہر کے ہر درگہ جس گائیا - ۶

ست گرُ ملے تا محل بلاءِ ؛ ساچی درگہ گت پت پاءِ

ساکت ٹھوڑ ناہی ہر مندر جنم مرے دُکھ پائیا - ۷

سیوہ ست گرُ سمند اتھاہا ؛ پاوہ نام رتن دھن لاہا

بکھیا مل جاءِ امرت سر ناوہ گرُ سر سنتوکھ پائیا - ۸

ست گرُ سیوہ سنگ نہ کی جے ؛ آسا ماہِ نراس رہی جے

سنسا دُوکھ بناسن سیوہ پھر باہڑ روگ نہ لائیا - ۹

ساچے بھاوے تس وڈیائے ؛ کَون سو دُوجا تس سمجھائے

ہر گرُ مُورت ایکا ورتے نانک ہر گرُ بھائیا - ۱۰

واچہہ پستک وید پرانا ؛ اِک بہ سُنہہ سُناوہِ کانا

اجگر کپٹ کہو کیوں کھلے بِن ست گرُ تت نہ پائیا - ۱۱

کرو بِبھوت لگاوہ بھسمے ؛ انتر کرودھ چنڈال سو ہومے

۱- جاندار - مخلوقات
۲- پیدا کرکے
۳- رزق - روزی
۴- ہر ایک
۵- موجود - بسا ہوا
۶- نزدیک
۷- کہوں
۸- پوشیدہ
۹- ظاہراً
۱۰- ہر جا میں
۱۱- آفاق - کرہ - (دونوں میں)
۱۲- تمام
۱۳- روح
۱۴- (اپنے آپ میں) مدغم کرکے
۱۵- روحانی خوشی - ابدی سرور
۱۶- خوبصورت
۱۷- عقل و ادراک سے بالاتر - لایعقل
۱۸- نام - فریب
۱۹- دل
۲۰- جسم
۲۱- مال و دولت - زر - مال
۲۲- آخر کو - آخرالامر
۲۳- دوست - معاون - مددگار
۲۴- جیتے وقت - وقت مرگ - حالت نزع میں
۲۵- دنیوی محبت
۲۶- پھیلاؤ
۲۷- ساتھی - دوست - رفیق
۲۸- نظر کرم
۲۹- بہادر - شجاعت مند
۳۰- پرستش کرو - عبادت کرو
۳۱- راستہ
۳۲- عرفاء - فقراء
۳۳- صفت و ثنا - مدح سرائی
۳۴- مانگنے والا - بھکاری - گداگر
۳۵- اصل مقام - مقام حقیقی
۳۶- حالت
۳۷- عزت - شرف
۳۸- حالت کا پرستار - مادہ پرست
۳۹- مقام - ٹھکانہ
۴۰- سمندر
۴۱- عمیق - گہرا
۴۲- نفع - فائدہ
۴۳- زہر (خواہشات نفسانی)
۴۴- گندگی - غلاظت
۴۵- چشمہ آب حیات
۴۶- نہائیں - غسل کرو
۴۷- گورو کے تالاب میں
۴۸- صبر و قرار - تسلی و تسکین
۴۹- شک و شبہ - وسوسہ - گریز - جھجک
۵۰- امید - خواہش
۵۱- بے امید - امید و بیم سے مبرا
۵۲- فکر و اندیشہ - وہم - گمان
۵۳- دکھ - تکلیف
۵۴- دور کرنے والا - مٹانے والا
۵۵- دوبارہ - بعد میں
۵۶- دوسرا - خدا کے سوا
۵۷- پڑھتے ہیں - مطالعہ کرتے ہیں
۵۸- کتابیں - کتب - مذہبی ادب
۵۹- وید اور پران - ہندوؤں کے مقدس گرنتھ
۶۰- بیٹھ کر سنتے ہیں - سنتے سناتے ہیں -
۶۱- کانوں سے
۶۲- بہت بڑا
۶۳- کپاٹ - دروازہ
۶۴- اصلیت - حقیقت
۶۵- راکھ - خاک
۶۶- دل میں
۶۷- غصہ
۶۸- خودی - تکبر - انانیت -

پاکھنڈ[۱] کی[۲] نے جوگ نہ پائی اے بن ست گرُ الکھ[۳] نہ پائیا ۔۱۲
تیرتھ[۴] ورت[۵] نیم[۶] کرہ اُدیانا[۷] ؛ جت[۸] ست[۹] سنجم[۱۰] کتھہ[۱۱] گیانا

رام نام بن[۱۲] کیو سکھ پائی اے بن ست گرُ بھرم[۱۳] نہ جائیا ۔۱۳
نیولی[۱۴] کرم[۱۵] بھجئے[۱۶] انگم بھاٹھی[۱۷] ؛ ریچک[۱۸] کنبھک[۱۹] پورک[۲۰] من ہاٹھی[۲۱]

پاکھنڈ دھرم[۲۲] پریت[۲۳] نہی ہر سیو[۲۴] گرُ شبد مہا رس[۲۵] پائیا ۔۱۴
کدرت[۲۶] دیکھ رہے من مانیا ؛ گرُ شبدی سبھ برہم پچھانیا

نانک آتم[۲۷] رام سبائیا[۲۸] گرُ ست گرُ الکھ لکھائیا[۲۹] ۔۱۵۔۵۔۲۲ =

۱- نمونہ - نمائش
۲- کیے
۳- عقل و ادراک میں نہ آنے والا - لایعقل
۴- مقامات مقدسہ (تیرتھ اشنان)
۵- فاقے - روزے
۶- مذہبی رسوم کی پابندی
۷- جنگل - بیابان (دیس)
۸- احتراز - پرہیزگاری
۹- صدق - یقین
۱۰- ضبط - انضباط
۱۱- کہتے ہیں - بیان کرتے ہیں
۱۲- بغیر
۱۳- وہم - فریب - شک
۱۴- یوگ کا ایک عمل جس سے اندریوں کو ماف کیا جاتا ہے
۱۵- عمل

۱۶- سانپ - کنڈلنی - اندری جس سے یوگی سانسوں کو نکال کر سکھمنا کے ذریعہ درہم برہم تک پہنچاتا ہے
۱۷- دسم دوار - دردہم - جہاں سے آب حیات کا چشمہ پھوٹتا ہے -
۱۸- یوگ کے مطابق سانسوں کا باہر نکالنا
۱۹- یوگ میں سانسوں کو اندر بھرنا
۲۰- سانسوں کا اندر ٹھہرانا "پورک" کہلاتا ہے
۲۱- ضد سے (یوگ ہٹھ کے ذریعہ)
۲۲- ایمان - یقین
۲۳- محبت - عشق الٰہی
۲۴- رضا سے
۲۵- لذت حقیقی
۲۶- قدرت
۲۷- پرماتما - خداوند کریم
۲۸- تمام
۲۹- سمجھا دیا - احساس کرا دیا

مارُو وار محلا-۳-

سلوک محلا-۱

اِک اونکار ستِ گر پرساد

وِن گاہک گُن ویچی اے تو گُن سہنگھو جائے
گُن کا گاہک جے مِلے تو گُن لاکھ وِکائے
گُن تے گُن مِل پائی اے ستِ گر ماہ سمائے
مول اموُل ن پائی اے وِنج ن لی جے ہاٹ
نانک پورا تول ہے کبہو ن ہووے گھاٹ

سلوک محلا-۱

بھولی بھولی میں پھری پا دھر کہے ن کوئے
پوچھہ جائے سیانیا دُکھ کاٹے میرا کوئے
ستِ گر ساچا منِ وسے ساجن اُت ہی ٹھائے
نانک منِ ترپتا سِی اے صِفتی ساچے نائے-۱

سلوک محلا-۱

محل کُچجی مڑوڑی کالی منہ کُسُدھ
جے گُن ہووَن تا پر روے نانک اوگن مُندھ-۱

محلا-۱

ساچ سِیل سچ سنجمی سا پوری پروار
نانک اہ نِس سدا بھلی پر کے ہیت پیار

۱- بغیر
۲- خریدار
۳- ادھات - پُتنز
۴- بیچیں - فروخت کریں
۵- سستا - ارزاں
۶- لاکھوں میں
۷- بکتا ہے - فروخت ہوتا ہے
۸- جنس بیا قیمت بہ
۹- سودا میں - بیوپار میں
۱۰- (نہیں) سئے جاتے
۱۱- خدکان
۱۲- کمی - نقصان
۱۳- گمراہ
۱۴- راستہ - سیدھا راستہ
۱۵- بتاتا (نہیں کوئی)
۱۶- عاقلوں سے - دانشمندوں سے
۱۷- دل میں بسے
۱۸- دوست - محبوب - خدا
۱۹- وہاں - اُسی (جگہ)
۲۰- جگہ - مقام
۲۱- سیر ہوئیں - تسکین پائیں
۲۲- صفت و ثنا سے
۲۳- سچا نام - نام خدا
۲۴- استری - عورت
۲۵- نااہل - ناہنجار - بیوقوف
۲۶- کھوٹی - بُری - بد - مغرور
۲۷- سیاہ رُو
۲۸- ناپاک غلیظ
۲۹- خاوند - شوہر - مالک
۳۰- خوشی - حاصل کرے - حظ اُٹھائے
۳۱- بد - بدصفت
۳۲- جوان عورت
۳۳- اخلاق - (سچا)
۳۴- نیک شعار
۳۵- النفیا طوالی - نیک شعور
۳۶- وہی
۳۷- گھر - خاندان - اہل و عیال میں
۳۸- دن رات - شب و روز - ہمیشہ
۳۹- محبت - پیار -

محلا ۔ ۱

ستُسرِّے پےؔ اِیؔ اَے کنتؔ کی کنت اگمؔ اتھاہ
نانک دھنؔ سوہاگنیؔ جو بھاوہؔ وےؔ پرواہ ۔ ۲

سلوک محلا ۔ ۱

نَ ۔ میتلاؔ ۔ ن دُھندؔلا ۔ ن بھگواؔ ۔ نَ کچؔ
نانک لالوؔ لال ہے سچے رتاؔ سچ ۱ ۔ ۱

سلوک محلا ۔ ۱

حکم رجائیؔ ساختیؔ ورگہتہ سچ قبول
صاحبؔ لیکھاؔ منگسیؔ دُنیاؔ دیکھ ن بھُول
دِل درواؔنی جو کرے درؔویشی دِل راسؔ
عِشقؔ محبت نانکا لیکھا کرتےؔ پاس ۔ ۱

محلا ۔ ۱

الگوؔ جوڑِؔ مدھوکڑوؔ سارنگؔ پان سباءِ
ہیرےؔ ہیرؔا بیدِؔھیا نانک کنٹھؔ سُبھاءِ ۔ ۲

سلوک محلا ۔ ۱

سرؔبے جوڑؔ اگچھمیؔ دُوکھؔ گھنیرؔو آتھؔ
کالُرؔ لادسؔ سرلاگھنوؔ لابھؔ نَ پُونجیؔ ساتھ

محلا ۔ ۱

پُونجیؔ ساچو نام توؔ اکھٹوؔ دربؔ اپارؔ
نانکؔ وکھر نرِملوؔ دھنؔ ساہؔ واپارؔ ۔ ۱

۱ - سسرال
۲ - میکے
۳ - شوہر - خاوند - مالک
۴ - نارسا
۵ - عمیق - گہرا
۶ - مبارک ہے - قابلِ تحسین -
۷ - منکوحہ - شوہر والی
۸ - پسند آئے - اچھی لگے
۹ - بے پرواہ - مالک
۱۰ - غلیظ (کموگن کا)
۱۱ - تاریک - غبار آلودہ (رجوگن کا)
۱۲ - زرد رنگ کا (ستوگن کا)
۱۳ - کچا رنگ (دنیوی محبت کا)
۱۴ - سرخ رنگ
۱۵ - رنگا ہوا - محو
۱۶ - رعنائیں
۱۷ - بنتی ہے - سازباز
۱۸ - حساب کتاب
۱۹ - مانگے گا - طلب کرے گا - پوچھیگا -
۲۰ - دربانی - دربان کا کام - نگہبانی
۲۱ - درویشی - فقیری
۲۲ - پاک - سیدھے راستہ پہ
۲۳ - عشق - عشق حقیقی
۲۴ - قادرِ مطلق
۲۵ - انگ - ناآلودہ
۲۶ - دیکھتا ہے -
۲۷ - بھنورا دانسان
۲۸ - وشنو - جس کے ہاتھ میں سنگ کا بنا ہوا کان ہے - مالک - خدا

۲۹ - تمام
۳۰ - ہیرے نے (نامِ خدا کے لعل نے)
۳۱ - دل کا ہیرا
۳۲ - چھید دیا
۳۳ - گلے میں
۳۴ - حسبِ معمول
۳۵ - تمام - (جگہ)
۳۶ - دیکھ
۳۷ - لافانی (خدا کو)
۳۸ - دیکھ - تکلیف
۳۹ - بہت - زیادہ
۴۰ - مائیا - دنیا - دنیوی خواہشات
۴۱ - بنجر - ریتیلا میدان
۴۲ - دکھائی دیتا ہے - نظر آتا ہے
۴۳ - سمندر
۴۴ - گذرتا ہے - عبور کرتا ہے
۴۵ - نفع - فائدہ
۴۶ - راس - اثاثہ - سرمایہ
۴۷ - تیرا نام
۴۸ - نہ کم ہونے والا - نہ ختم ہونے والا -
۴۹ - دولت - مال وزر - اثاثہ
۵۰ - لاحدود شمار
۵۱ - چیز - شئے جس
۵۲ - پاک - خالص -
۵۳ - مبارک ہے -
۵۴ - ساہوکار
۵۵ - بیوپار - سوداگری

محلا - ۱

پوُرب پرِیت پرانی یِہُو ٹھاکُر مان

ماتھے اُبھے جم مار سکی نانک میلن نام - ۳ -

سلوک محلا - ۱

بھولتن بھے من وسے ہے کے پاوھر ہینڈُ

اَت ڈُراہ پن دُکھ گھنو تینے تھاؤ بھرِیڈ - ۱

محلا - ۱

ماندل بیدسے باجنو گھنو دھڑی اَے جوءِ

نانکے نام سمہال توُ بیجو اورُ نَ کوءِ

محلا - ۱

ساگر گُنی اُتھاہ کِن ہاتھالا دیکھی اَے

وڈا وے پرُ واہ ست گُرُ ملے تا پار پوا

مجھ بھر دُکھ بدکھ - نانکُ سچے نام بِن کسے نَ لتھی بھکھ - ۲ -

سلوک محلا - ۱

سُنی اِے ایک وِکھانی اے سُرگ سُرت پئیاں

حُکم نَ جائی میٹیا جو لِکھیا سو نال

کوُن ہوا کون مارسی کون آوے کون جاءِ

کون رہسی نانکا کس کی سُرت سماءِ - ۱

محلا - ۱

ہَوُ مُو آمے ماریا پَون وہے دریاؤ ؛ ترِسنا تھکی نانکا جاں من رتا ناءِ

لوئن رتے لوئنی کنی سرت سماءِ ؛ جیبھ رسائن چونڑی رتی لال لواءِ

اندر مسک جھکولیا کیمت کہی نہ جاءِ - ۲ -

١- پچھلے جنم کی - پہلی - پرانی
٢- محبت - عشق الٰہی
٣- پہچان
٤- بڑے - عالیشان
٥- صاحب - آقا
٦- عبادت کر - قبول کر
٧- بھولاپن - سادگی
٨- ڈر - خوفِ خدا
٩- دل میں بسے
١٠- سیدھا راستہ (ایک ہی)
١١- چال
١٢- بہت زیادہ
١٣- ملن - ست
١٤- زیادہ
١٥- جگہ
١٦- ناپاک
١٧- مردل - ایک ساز - ڈھول
١٨- دہ
١٩- بج رہا ہے -
٢٠- بہت زیادہ
٢١- دھڑے بندی - گروہ بندی
٢٢- سنبھال - یاد کر - حفظ کر
٢٣- دوسرا (راستہ)
٢٤- سمندر
٢٥- اوصاف حمیدہ
٢٦- عمیق - گہرا -
٢٧- کس نے
٢٨- گہرائی - عمیق
٢٩- بے پرواہ
٣٠- پار ہو جاؤں - عبور کروں - نجات پاؤں
٣١- درمیانی حصہ
٣٢- بھرا ہوا - لبریز

٣٣- دکھوں ہی دکھوں سے - تکالیف سے
٣٤- اُتری - اُتر رہی ہوئی
٣٥- بھوک - گرسنگی
٣٦- بیان کیا جاتا ہے -
٣٧- جنت - بہشت
٣٨- مات لوک - دنیا - اس جہان میں
٣٩- پاتال
٤٠- شاید رہ نہیں جا سکتا
٤١- ساتھ (رہ) جاتا ہے)
٤٢- مار دیگا
٤٣- رہیگا
٤٤- خودی - انانیت
٤٥- خودی - تکبر
٤٦- سانس
٤٧- بہتے ہیں
٤٨- دریا کی طرح
٤٩- پیاس - تشنگی (خواہشات کی)
٥٠- ختم ہوئی - مٹ گئی
٥١- جب
٥٢- دل
٥٣- رنگا گیا (نام خدا میں) (ذکرِ خدا میں)
٥٤- آنکھیں - چشم
٥٥- آنکھوں نالے خدا میں
٥٦- کانوں میں
٥٧- زبان
٥٨- رس سے بھر - نام خدا
٥٩- جو سننے والی
٦٠- لال سرخ ہوئی
٦١- دل میں
٦٢- مشک کستوری
٦٣- مستغرق - ڈوبا ہوا -
٦٤- قیمت -

سلوک محلا-۱

ہَوں مے کری تا تُوں ناہی تُوں ہووَہ ہَوں ناہِ

بُوجھہ گیانی بُوجھنا اِہ اکتھ کتھا من ماہِ

بِن گُر تت نَ پائی اے الکھ وَسے سبھ ماہِ

ست گُر ملے تا جانی اے جا شبد وسے من ماہِ

آپ گیا بھَو بھرم گیا جنم مرن دُکھ جاہِ

گُر مت الکھ لکھائی اے اُوتم مت تراہ

نانک سوہنگ ہنسا جپ جاپہ ترِ بھوَن تسے سماہِ ۱

محلا-۱

جِن کیا تِن دیکھیا آپے جانے سوءِ

کس نوں کہی اے نانکا جا گھر ورتے سبھ کوءِ ۲

۱- خودی - انائیت
۲- خودی - تکبر
۳- سمجھنے کے قابل
۴- ناقابل بیان
۵- دل میں
۶- بغیر گورو کے - بغیر مرشد کامل کے
۷- اصلیت - حقیقت
۸- نہ سمجھا جانے والا - لا یعقل
۹- بستا ہے - رہتا ہے - موجود ہے
۱۰- تمام میں
۱۱- خودی - انانیت
۱۲- ڈر - خوف
۱۳- وہم - شک - گمان
۱۴- اعلیٰ عقل سے
۱۵- نجات حاصل (کرسکتے ہیں)
۱۶- وہ میں ہوں اور میں وہ ہے - بغیر کسی امتیاز و تفاوت کے
۱۷- تین دنیا
۱۸- اُسی میں
۱۹- سمائی ہیں - بسی ہیں -
۲۰- جس نے
۲۱- پیدا کیا - تخلیق کی
۲۲- اُسی نے
۲۳- وہی
۲۴- دل ہی میں

تکھاری چھنت محلا ۱

بارہ ماہا

اِک اونکار ست گرپرساد

تو سن کِرت کرنما پُرب کمایا ؛ سِر سِر سُکھ سہنما دِہ سو تو بھلا
ہر رچنا تیری کیا گت میری ہر بن گھڑی ن جیوا
پِریہ باجھ دُہیلی کوئی ن بیلی گُرمکھ امرت پیوا
رچنا راچ رہے نِرنکاری پربھ من کرم سو کرما
نانک پنتھ نہالے سا دھن تو سن آتم راما ۱

بابیہا پِریو بولے کوکل بانیا ؛ سا دھن سبھ رس چوئے انک سمانیا
ہر انک سمانی جا پربھ بھانی سا سُہاگن نارے
نو گھر تھاپ محل گھر اوچو نج گھر واس مرارے
سبھ تیری تو میرا پریتم نِس باسر رنگ راوے
نانک پِریو پِریو چوئے ببیہا کوکل شبد سہاوے ۲

۱۔ ایک راگ کا نام
۲۔ سال کے بارہ ماہ کا حال۔ایک خاص کلام ربانی
۳۔ پچھلے جنم کے اعمال
۴۔ افعال۔اعمال
۵۔ پچھلے جنموں کے اعمال
۶۔ ہر انسان کے سر پہ
۷۔ سہم۔ دکھ۔ تکلیف
۸۔ پیدائش۔ بناوٹ
۹۔ حالت۔ حال
۱۰۔ بغیر
۱۱۔ زندہ (نہیں رہتا)
۱۲۔ پریتم۔ مالک۔ محبوب
۱۳۔ بغیر
۱۴۔ دکھی۔ مصیبت زدہ
۱۵۔ ساتھی۔ مددگار۔ دوست
۱۶۔ گورو کی وساطت سے
۱۷۔ کائنات
۱۸۔ زندگی بسر کر رہے ہیں۔
۱۹۔ شکل صورت سے مبرّا
۲۰۔ فعل۔ عمل
۲۱۔ اعلےٰ ترین عمل
۲۲۔ راستہ
۲۳۔ دیکھے
۲۴۔ استری۔عورت
۲۵۔ خاوند۔شوہر۔مالک
۲۶۔ کوئل
۲۷۔ بانی۔ کلام
۲۸۔ کھاتی ہے۔ دفعاً کھاتی ہے۔ محظوظ ہوتی ہے
۲۹۔ گلے سے لگے
۳۰۔ اچھی لگی۔ پسند آئی
۳۱۔ استری۔ منکوحہ بیوی۔عورت
۳۲۔ احساس
۳۳۔ قائم کر کے
۳۴۔ اپنا اصلی مقام۔ مقام حقیقی
۳۵۔ مُرا کشش کو مارنے والا۔ کرشن۔ خدا
۳۶۔ دن رات۔ شب و روز۔ ہمیشہ
۳۷۔ بوے۔ کہے
۳۸۔ کوئل
۳۹۔ سہاونے

تُو سُن ہر رَس بِھنّے پرِتم آپنے ؛ مَن تَن روَت رونے گھڑی ن بیرے

کِیُو گھڑی بِساری ہَو بلہاری ہَو جِیوا گُن گائے

ن کوئی میرا ہو کِس کیرا ہر بِن رہن ن جائے

اوٹ گہی ہر چرن نِواسے بھئے پوِتر سریرا

نانک درِسٹ دیرگھ سُکھ پاوے گُر سبدی مَن دِھیرا ۔۳

برسے انمرت دھار بُوند سُہاونی

ساجن مِلے سہج سُبھاءِ ہر سِیو پریت بنی

ہر مندر آوے جا پربھ بھاوے دھن اُوبھی گُن ساری

گھر گھر کنت روَے سوہاگن ہَو کِیو کنت وِساری

اُنو گھن چھاءِ برس سُبھاءِ مَن تن پریم سُکھاوے

نانک برسے انمرت بانی کر کرپا گھر آوے

چیت بسنت بھلا بھور سُہاوڑے ؛ بن پھولے منجھ بارے پر گھر باہڑے

پر گھر نہی آوے دھن کیُو سُکھ پاوے برہ بِرودھ تن چھیجے

کوکل انب سُہاوی بولے کیُو دُکھ انگ سہیجے

بھور بھونتا پھولی ڈالی کیُو جیوا مر مائے

نانک سہج سُکھ پاوے جے ہر ور گھر دھن پائے ۔ ۵

وَیسا کھ بھلا ساکھا ویس کرے ؛ دھن دیکھے ہر دوار آوہو دِیا کرے

گھر آو پیارے دُتر تارے تُدھ بن اَڈھ ن مولو

قیمت کَون کرے تُدھ بھاوا دیکھ دِکھاوے ڈھولو

دُور ن جانا انتر مانا ہر کا محل پچھانا

نانک وَیساکھی پربھ پاوے سُرت سبد من مانا ۔ ۶

ماہ جیٹھ بھلا پریتم کیُو بسرے ؛ تھل تاپے سر بھار سا دھن بِنو کرے

۱- محو، محفوظ
۲- جان وجسم
۳- موجود- بسے ہوئے
۴- پل بھر بھی- لمحہ بھر بھی
۵- نہ بھولے- فراموش نہ ہو
۶- بھولوں- فراموش کروں
۷- قربان جاؤں
۸- زندہ رہتا ہوں
۹- صفت وثنا کرے
۱۰- کس کا
۱۱- آسرا- سہارا
۱۲- پکڑی- لی
۱۳- رہنے سے
۱۴- ہو گئے-
۱۵- پاک- پاکیزہ
۱۶- جسم
۱۷- نظر
۱۸- عمیق
۱۹- تسکین- تسلی و تشفی
۲۰- برستی ہے
۲۱- آب حیات کی بارش
۲۲- دوست- محبوب حقیقی
۲۳- حسب معمول- معمولاً
۲۴- خدا سے
۲۵- محبت
۲۶- استری- عورت
۲۷- اونچی
۲۸- شوہر- خاوند
۲۹- بھلائی- فراموش کی

۳۰- نیچے
۳۱- بادل چھائے ہیں-
۳۲- کیا سہاونی بارش کر رہے ہیں-
۳۳- مہربانی- بخشش
۳۴- بھنور-
۳۵- خوبصورت
۳۶- جنگلی
۳۷- بارے علاقہ میں- جنگل میں
۳۸- میں، میرے
۳۹- شوہر- خاوند- مالک
۴۰- آجائے- واپس آجائے
۴۱- عورت- منکوحہ بیوی
۴۲- ہجر- جدائی
۴۳- کشمکش
۴۴- ٹوٹتا ہے- بوسیدہ ہوتا ہے
۴۵- کوئل
۴۶- آم کے درخت- خوبصورت دکھائی دیتا ہے-
۴۷- دل میں
۴۸- برداشت کرے
۴۹- بھنور
۵۰- گھوم رہا ہے
۵۱- شاخ
۵۲- کیسے زندہ رہوں
۵۳- اے میری ماں!
۵۴- شوہر- خاوند- مالک
۵۵- عورت- منکوحہ بیوی
۵۶- بیساکھ کا مہینہ
۵۷- شاخیں- کھیتی- فصل
۵۸- بھیس بدلتی ہیں- رنگ بدلتی ہیں-

دھن ہنو کہ نیدی گن سارینڈہی گن ساری پڑبھ بھاوا
ساچے محل رہے بیراگی آون وہ تا آوا
نمانی نتانی ہر بن کیو پاوے سکھ محلی
نانک جنیھ جانے تس جیسی کرم ہیے گن گہلی ۔ ۷

آساڑھ بھلا سورج گگن تپے ۔ دھرتی دوکھ سہے سوکھے اگن بھکھے
اگن رس سوکھے مری اے دھئوکے بھی سوکرت ن ہارے
رتھ پھرے چھا ئیا دھن تاکے ٹیڈ لوے منجھ بارے
اوگن باندھ چلی دکھ آگے سکھ تس ساچ سمائے
نانک جس نو اہ من دیا مرن جیون پڑبھ نالے ۔ ۸
ساون سرس منا گھن ورسہہ رت آئے
مے من تن سہہ بھاوے پر پردیس سدھائے
پر گھر ہی آوے مری اے ہاوے دامن چمک ڈرائے
سیج اکیلی کھری دہیلی مرن بھئیا دکھ مائے
ہر بن نیند بھوکھ کہہ کیسی کاپڑ تن ن سکھاوئے
نانک سا سوہاگن کنتی پر کے انک سماوے ۔ ۹
بھادو بھرم بھلی بھر جوبن پچھتانی ۔ جل تھل نیر بھرے برس رتے رنگ مانی
برسے نس کالی کیو سکھ بالی دادر مور لونتے
پریو پریو چوے بیہا بولے بھوئ انگم پھرہ ڈسنتے
مچھر ڈنگ سارہ بھر سبھر بن ہر کیو سکھ پائی اے
نانک پوچھ چلو گر اپنے جہہ پربھ تہہ ہی جائی اے ۔ ۱۰
اسن آو پرا سادھن جھورہ ۔ تا ملی اے پربھ میلے دوبے بھاو سی
جھوٹ وگتی تا پرمتی ک کہ کاوہ سے پھلے †

۱ - عورت (انسان کی روح)
۲ - بنتی - عرض - استدعا
۳ - اوصاف حمیدہ
۴ - سنبھالتی ہے - یاد کرتی ہے
۵ - اچھی لگتی ہوں - پسند آتی ہوں
۶ - درگاہ الٰہی میں
۷ - الگ تھلگ رہنے والا اندا
۸ - اگر آنے دے - اجازت دے
۹ - تب
۱۰ - آؤں
۱۱ - حلیم - منکسر
۱۲ - کمزور - عاجز
۱۳ - بغیر
۱۴ - گرمی کا مہینہ (کبر کی سمت کا)
۱۵ - عمل پیدا ہونے والی
۱۶ - آسمان
۱۷ - دکھ تکلیف برداشت کرتی ہے
۱۸ - سوکھ جاتی ہے - خشک ہو جاتی ہے
۱۹ - آگ کی طرح جلتی - تپتی ہے
۲۰ - پانی
۲۱ - (دیکھ کر ٹھک کر مرتی ہے)
۲۲ - دہ دسوزخ
۲۳ - کام - فرض عمل
۲۴ - نہیں چھوڑتا
۲۵ - سورج کا رتھ
۲۶ - چھاؤں - سایہ
۲۷ - دیکھتی ہے - ڈھونڈتی ہے
۲۸ - جھینگر
۲۹ - بولتا ہے
۳۰ - درمیان - میں
۳۱ - بار - جنگل کا علاقہ
۳۲ - رذائل - ذمائم - بداعمال - گناہ
۳۳ - سنبھالے - یاد کرے - حفظ کرے
۳۴ - ساتھ - ہمراہ
۳۵ - ساون مہینہ میں
۳۶ - رس سے بھرا ہوا - رسیلا ہو - شاداب ہو جا
۳۷ - اے دل!
۳۸ - بادل
۳۹ - برسنے کا
۴۰ - موسم - (آگیا ہے)
۴۱ - میرے
۴۲ - دل و جان - جان و جسم
۴۳ - شوہر - خاوند - مالک
۴۴ - بیت گئے -

۴۵ - آہ دبکائیں - آہیں بھرنا
۴۶ - بجلی - برق
۴۷ - بستر استراحت
۴۸ - بہت - زیادہ
۴۹ - دکھی - مصیبت زدہ
۵۰ - مرنا ہوا - موت دکھائی دیتی ہے
۵۱ - کپڑے - لباس
۵۲ - بھاتا ہے - اچھا لگتا ہے -
۵۳ - منکوحہ - شوہر والی
۵۴ - گلے لگے - گود میں بیٹھے
۵۵ - بھادوں مہینے میں
۵۶ - دنیوی فریب میں مبتلا -
۵۷ - بھولی ہوئی - گمراہ شدہ
۵۸ - عہد شباب میں
۵۹ - سمندر - دریا
۶۰ - ریتلے میدان
۶۱ - پانی سے (بھر گئے)
۶۲ - برسات کا موسم
۶۳ - رنگ رلیاں منانے والی
۶۴ - رات
۶۵ - جوان عورت
۶۶ - مینڈک
۶۷ - بولتے ہیں - شور مچاتے ہیں -
۶۸ - پی - پی - اے محبوب - اے محبوب
۶۹ - بولتا ہے - کہتا ہے
۷۰ - سانپ
۷۱ - ڈستے ہوئے
۷۲ - سمندر - دریا
۷۳ - بھرے پڑے - لبریز
۷۴ - جہاں بھی -
۷۵ - وہاں بھی
۷۶ - اسوج کے مہینہ میں
۷۷ - اے شوہر - اے محبوب
۷۸ - عورت - منکوحہ بیوی
۷۹ - جھور جھور کر مر رہی ہے
۸۰ - دوسری محبت میں (دنیوی خواہشات میں
۸۱ - کھوئی گئی - گمراہ ہو گئی
۸۲ - ذلیل خوار ہوئی
۸۳ - جو شوہر نے چھوڑ دی ہو - متروک شدہ
۸۴ - سرکڑہ
۸۵ - کاہی
۸۶ - پھول نکل آئے

† کاہی وغیرہ کے پھول سفید ہوتے ہیں - مراد بڑھاپا آگیا -

آگے گھام پچھے رُت جاڑا دیکھ چلت مَن ڈولے

دہ دِس ساکھ ہری ہریاول سہج پکے سو میٹھا

نانک امن ماہ پیارے سَت گُر بھیٹے بیٹھا - ۱۱

کتک کِرت پیا جو پربھ بھایا ॥ دِیپک سہج بلے تت جلائیا

دِیپک رس تیلو دھن پر میلو دھن اودما ہے سرسی

اَوگن ماری مرے نہ سیجھے گُن ماری تا مرسی

نام بھگت دے نِج گھر بیٹھے اجہو تِناڑی آسا

نانک ملہو کپٹ در کھولہو ایک گھڑی کھٹ ماسا - ۱۲

منگھر ماہ بھلا ہر گُن انک سماوے

گُن ونتی گُن روے مَے پر ہِچل بھاوے

ہِچل چتر سجان بِدھاتا چنچل جگت سبایا

گیان دھیان گُن انک سمانے پربھ بھانے تا بھایا

گیت ناد کوت کوئے سُن رام نام دُکھ بھاگے

نانک سا دھن ناہ پی آری ابھ بھگتی پر آگے - ۱۳

پوکھ تکھار پڑے ون ترن رس سوکھے

آوت کی ناہ من تن وسہہ مکھے

مَن تن رو رہیا جگ جیون گُر سبدی رنگ مانی

انڈج جیرج سیتج اُت بھج گھٹ گھٹ جوت سمانی

درسن دیہو دیا پت داتے گت پاوو مت دیہو

نانک رنگ روے رس رسیا ہر سیو پریت سینہو - ۱۴

ماگھ پُنیت بھئی تیرتھ انتر جانیا ॥ ساجن سہج ملے گُن گہہ انک سمانیا

پر یتم گُن انکے سُن پربھ بھکے تدھ بھاوا سرنا وا

۱- ہے
۲- گرمی - دھوپ تیز
۳- بعد میں
۴- موسم
۵- جاڑا - سردی
۶- کھیل - تماشہ - عجوبہ
۷- ڈگمگائے
۸- دس اطراف میں
۹- شانتی - سکیت
۱۰- قدرتی طور پر - حسب معمول
۱۱- وکیل
۱۲- کارتک میں
۱۳- جیسے جسم کے اعمال کا پھل
۱۴- اچھا لگا - پسند آیا
۱۵- چراغ - شمع
۱۶- جلے - روشن ہوتا ہے
۱۷- اصل - جوہر - اصلیت
۱۸- میں
۱۹- استری - عورت
۲۰- شوہر - خاوند - مالک
۲۱- شوق - اشتیاق
۲۲- خوشی ہوتی ہے - شاداں و شادکام ہوتی ہے
۲۳- بداعمال - رذائل - ذمائم - گناہ
۲۴- کامیاب ہوتی ہے
۲۵- مرگئی
۲۶- نام خدا کی بندگی و عبادت
۲۷- اپنے گھر - اصل مقام - مقام حقیقی
۲۸- اب بھی - ابھی تک
۲۹- اُن کی
۳۰- اُمید - آرزو
۳۱- بھیت - پیٹ
۳۲- دروازہ - روحانی در
۳۳- چھ
۳۴- ماہ - مہینے
+ ایک گھڑی کی جُدائی چھ ماہ کے عرصہ کے برابر دکھائی دیتی ہے
۳۵- دل میں
۳۶- اوصاف حمیدہ سے آراستہ
۳۷- یاد کرتی ہے
۳۸- مجھے
۳۹- شوہر - خاوند - مالک
۴۰- قائم - دائم - لازوال
۴۱- اچھا لگے - پسند آئے
۴۲- شاطر

۴۳- عاقل - دانشمند
۴۴- قادر مطلق - خالق ابدی
۴۵- متلون المزاج
۴۶- تمام
۴۷- علم عرفان - معرفت
۴۸- یکسوئیت - محویت
۴۹- ساز و آواز
۵۰- گیت - شعر و سخن - نظم
۵۱- شعرا سے
۵۲- مالک - سوامی - خاوند
۵۳- دل میں
۵۴- برف - کہر - سردی
۵۵- جنگل
۵۶- نباتات - گھاس پھوس
۵۷- تر و تازگی
۵۸- سُکھا دیتا ہے - خشک کر دیتا ہے
۵۹- آتے
۶۰- کیوں
۶۱- شوہر - خاوند
۶۱- دل اور جسم میں
۶۲- بستا ہے - سمایا ہوا ہے
۶۳- مُنہ میں - زبان پہ
۶۴- سمایا ہوا
۶۵- دنیا کو حیات بخشنے والا - حیات بخش - مالک - خدا
۶۶- چہارگان - پیدائش دنیا - انڈوں سے - جھلی سے - پسینہ سے اور خود رو پیدا ہونے والے
۶۷- ہر دل میں
۶۸- نور الہی
۶۹- دیدار
۷۰- رحم - شفقت
۷۱- اعلیٰ مقام - نجات
۷۲- پاؤں - حاصل کروں
۷۳- مالک سے
۷۴- محبت - عشق حقیقی
۷۵- پاک - پاکیزہ
۷۶- ہو گئی
۷۷- دل میں
۷۸- پکڑ کر - حاصل کرے
۷۹- خوبصورت - جمیل
۸۰- اچھی لگوں - پسند آؤں
۸۱- مقدس تالاب میں نہاؤں - غسل پاک کروں

گنگ جمن تہہ بینی سنگم سات سمند سمادا
پن دان پوجا پرمیسر جگ جگ ایکو جاتا
نانک ماگھ مہا رس ہر جپ اٹھ سٹھ تیرتھ ناتا ۔۱۵
پھل گن من رہسی پریم سبھائیا ۔ آن دن رہس بھئیا آپ گوائیا
من موہ چکائیا جا تس بھائیا کر کرپا گھر آؤ
بہتے ویس کری پر باجھہ محلی لہا ۔ن تھاؤ
ہار ڈور رس پاٹ پٹمبر پر لوڑی سیگاری
نانک میل لئی گر اپنے گھر ور پایا ناری ۔۱۶
بیدس ماہ رتی تتی وار بھلے ۔ گھڑی مورت پل ساچے آئے سہج ملے
پر بھ ملے پیارے کارج سارے کرتا سبھ بدھ جانے
جن سیگاری تسہہ پیاری میل بھئیا رنگ ملنے
گھر سیج سہاوی جا پر راوی گر مکھ مستک بھاگو
نانک اہ نس راوے پریتم ہر ور تھر سوہاگو ۔۱۷۔۱۔

تکھاری محلا ۔۱

پہلے پہرے نین سلونڑی اے رین اندھیاری رام
وکھر راکھ مئی اے آوے واری رام
واری آوے کون جگاوے سوتی جم رس چوسے
رین اندھیری کیا پت تیری چور پڑے گھر موسے
راکھن ہارا اگم اپارا سن بینتی میر یا
نانک مورکھ کبہہ ن چیتے کیا سوجھے رین اندھیریا ۔۱
دوجا پہر بھیا جاگ اچیتی رام ۔ وکھر راکھ مئی اے کھانے کھیتی رام

۱- گنگا
۲- جمنا
۳- تربینی ـ گنگا ـ جمنا اور سرستی دریا
۴- مقام اتصال
۵- سمندر
۶- ثواب ـ کار ثواب
۷- خیرات ـ سخاوت
۸- پرمیسور ـ خدا ـ مالک
۹- ہر زمانہ میں
۱۰- اڑسٹھ مقامات مقدسہ
۱۱- نہانا ـ غسل
۱۲- پھاگن مہینہ
۱۳- خوش ہوا ـ کھل گیا
۱۴- اچھا لگا ـ پسند آیا
۱۵- ہر روز ـ روزمرہ ـ ہمیشہ
۱۶- دینوی لگاؤ ـ محبت
۱۷- دور کیا ـ مٹا دیا
۱۸- مہربانی ـ عنایت ـ بخشش
۱۹- بہت سے
۲۰- بھیس
۲۱- شوہر ـ خاوند ـ مالک
۲۲- بغیر
۲۳- خدا کے حضور
۲۴- حاصل نہیں کر پاتی
۲۵- جگہ ـ مقام
۲۶- ہار سنگار
۲۷- ریشمی کپڑے
۲۸- چاہا
۲۹- عورت نے
۳۰- دوادش دس یعنی بارہ (مہینے)
۳۱- موسم
۳۲- چاند کی تاریخیں
۳۳- ہفتہ کے سات دن
۳۴- گھڑی پل
۳۵- کام
۳۶- بن گئے ـ سرانجام پا گئے۔

۳۷- تدابیر ـ دقتیں
۳۸- جس (مالک) نے
۳۹- سنگار کیا
۴۰- اُسی کو
۴۱- وصل نصیب ہوا
۴۲- واصل ہوا
۴۳- پیشانی
۴۴- خوش بختی ـ خوش قسمت
۴۵- دن رات ـ سدا ـ ہمیشہ
۴۶- شوہر ـ خاوند ـ مالک
۴۷- قائم و دائم ـ جاوید
۴۸- سہاگ
۴۹- آنکھیں
۵۰- خوبصورت ـ اے خوبصورت آنکھوں والی دوشیزہ!
۵۱- رات (زندگی کی شب
۵۲- اندھیری ـ تاریک
۵۳- سودا ـ جنس
۵۴- سنبھال سے
۵۵- اے تو مر جائے
۵۶- بار
۵۷- سوئی ہوئی ـ خوابیدہ
۵۸- موت ـ ملک الموت
۵۹- ترو تازگی (حیات کی)
۶۰- عزت ـ آبرو
۶۱- چوری کر رہے ہیں ـ لوٹ رہے ہیں
۶۲- محافظ ـ نگہبان
۶۳- نارسا ـ رسائی سے دور
۶۴- لا تعداد شمار
۶۵- عرض ـ استدعا
۶۶- کبھی
۶۷- (نہیں) یاد کرتا
۶۸- دوسرا پہر (زندگی کی رات کا دوسرا حصہ
۶۹- اے غافل
۷۰- سنبھال کر رکھ ـ محفوظ رکھ
۷۱- لٹائی جا رہی ہے۔

دا کھہ کھیتی ہرگز ہیتی جاگت چوراں لائے
جم مگ نہ جاوہ نہ دکھ پاوہ جم کا ڈر بھو بھاگے
روسش ڈیپک گرمت دُآرے من ساچا مکھ دھیاوے
نانک مورکھ اجہو نہ چیتے کو دوجے سکھ پاوے ۔۲
تیجا پہر بھیا نیند ویاپی رام ۞ مایا ست دارا دوکھ سنتاپی رام
مایا ست دارا جگت پی آرا چوگ چگے نت پھاسے
نام دھیاوے تا سکھ پاوے گرمت کال نہ گراسے
جمن مرن کال نہی چھوڈے ون ناوے سنتاپی
نانک تیجے تر بدھ لوکا مایا موہ ویاپی ۔۳
چوتھا پہر بھیا دوت بہاگے رام
تن گھر دا کھڑا جو اَن دن جاگے رام
گر پوچھ جاگے نام لاگے تنا رین سہیلیا
گر سبد کماوہ جنم نہ آوہ تنا ہر پربھ بیلیا
کر کنپ چرن سریر کنپے نین اندھلے تن بھسم سے
نانک دکھیا جگ چارے بن نام ہر کے من وسے ۔۴
کھولی گنٹھ + اٹھو لکھیا آیا رام ۞ رس کس سکھ ٹھاکے بندھ چلائیا رام
بندھ چلائیا جا پربھ بھائیا نہ دیسے نہ سنی اے
آپن واری سبھ سے آوے پکی کھیتی لنی اے
گھڑی چسے کا لیکھا لیجے برا بھلا سہہ جیا
نانک سرنر سبد ملائے تن پربھ کارن کیا ۔۵ ۔۲ =

۱۔ دکھو۔ سنبھال کر رکھو
۲۔ پیار۔ محبت
۳۔ جاگتے ہوئے
۴۔ موت
۵۔ راستہ
۶۔ خوف۔ ڈر
۷۔ سورج اور چاند
۸۔ چراغ
۹۔ در
۱۰۔ اب بھی
۱۱۔ یاد (نہیں) کرتا
۱۲۔ کیسے
۱۳۔ دوسری (دنیوی) محبت میں
۱۴۔ تیرا
۱۵۔ آ گئی۔ غالب ہوئی
۱۶۔ بیٹا۔ لڑکا
۱۷۔ عورت۔ بیوی
۱۸۔ تپتی ہے۔ تکلیف اُٹھاتی ہے
۱۹۔ پھنستا ہے۔ مبتلا ہوتا ہے
۲۰۔ موت
۲۱۔ (نہیں) پکڑتا۔ گرفتار نہیں کرتا
۲۲۔ پیدا ہونا اور مرنا
۲۳۔ (نہیں) چھوڑتا
۲۵۔ بغیر نام خدا
۲۶۔ تین عادات (رجو۔ تمو۔ ستوگن)
۲۷۔ لوگ، لوگوں کو
۲۸۔ دنیوی خواہشات
۲۹۔ دنیوی محبت
۳۰۔ لاحق ہے

۳۱۔ طلوع ہوا
۳۲۔ سورج۔ آفتاب
+ زندگی کی رات ختم ہونے کو آئی
۳۳۔ انہوں نے
۳۴۔ بچا لیا
۳۵۔ ہر روز۔ ہمیشہ
۳۶۔ رات
۳۷۔ آرام دہ۔ راحت انگیز
۳۸۔ ساتھی۔ دوست۔ رفیق
۳۹۔ ہاتھ
۴۰۔ کانپنے لگے
۴۱۔ قدم۔ پاؤں
۴۲۔ جسم
۴۳۔ کانپنے لگے
۴۴۔ آنکھیں
۴۵۔ اندھی ہوگئیں
۴۶۔ جسم
۴۷۔ راکھ جیسا۔ خاک آلودہ
۴۸۔ گانٹھ، گرہ + (زندگی کے سانسوں کی) گرہ کھل گئی
+ سانس ختم ہوگئے
۴۹۔ لکھا ہوا حکم۔ پروانہ (موت کا)
۵۰۔ تمام نتائج۔ کرکے اور سبھی رس
۵۱۔ رہ گئے۔ ختم ہوگئے
۵۲۔ باندھ کر چلے
۵۳۔ دکھائی دیتا ہے
۵۴۔ اپنی بار
۵۵۔ تمام کی
۵۶۔ ہانکی جاتی ہے
۵۷۔ ذرہ بھر۔ پل بھر۔ لمحہ بھر
۵۸۔ برداشت کر۔ سہار
۵۹۔ دیوتا۔ فرشتے۔ نیک سیرت
۶۰۔ وسیلہ بنا دیا۔

تکھاری محلا - ۱

تارا چڑیا لما کیو ندر نہالیا رام

سیوک پور کرنما ست گر سبد وکھالیا رام

گر سبد وکھالیا سچ سمائیا اہ نس دیکھ بچاریا

دھاوت پنچ رہے گھر جانیا کام کرودھ بکھ ماریا

انتر جوت بھئی گر ساکھی چینے رام کرنما

نانک ہوئمے مار پتینے تارا چڑیا لما ۔

گر مکھ جاگ رہے چوکی ابھیمانی رام

ان دن بھور بھیا ساچ سمانی رام

ساچ سمانی گرمکھ من بھانی گرمکھ ثابت جاگے

ساچ نام امرت گر دیا ہر چرنی لو لاگے

پرگٹی جوت جوت مہہ جاتا منمکھ بھرم بھلانی

نانک بھور بھیا من مانیا جاگت رین وہانی ۔ ۲

اوگن وسری گنی گھر کیا رام ۔ ایکو رو رہیا اور نہ بیا رام

رو رہیا سوئی اور نہ کوئی من ہی تے من مانیا

جن جل تھل تربھون گھٹ گھٹ تھاپیا سو پربھ گرمکھ جانیا

کرن کارن سمرتھ اپارا ترہدھ میٹ سمائی

نانک اوگن گنہ سمائے ایسی گرمت پائی ۔ ۲

آون جان رہے چوکا بھولا رام ۔ ہوئمے مار ملے ساچا چولا رام

ہوئمے گر کھوئی پرگٹ ہوئی چوکے سوگ سنتاپے

جوتی اندر جوت سمانی آپ پچھاتا آپے

پے آئی ارٹے گھر سبد پتینی ساہر رے پربھانی

نانک ست گر میل ملائی چوکی کان نوکانی

= ۳ ۔ ۴

۱- ستارہ طلوع ہوا
۲- دُمدار ستارہ
۳- کیسے - کس طرح
۴- دیکھا جائے
۵- خادم - خدمتگار
۶- پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۷- دکھادیا
۸- یاد کیا
۹- دن رات - ہمیشہ
۱۰- دوڑنے - بھٹکنے سے
۱۱- پانچوں - حواس خمسہ
۱۲- رہ گئے - رُک گئے
۱۳- خواہش نفس - حرص
۱۴- غصہ - غیض
۱۵- زہر
۱۶- دل میں
۱۷- نور الٰہی - ظہور الٰہی
۱۸- تعلیم و تدریس سے - شہادت سے
۱۹- پہچانتے
۲۰- کرشمے - کھیل
۲۱- خودی - انانیت
۲۲- تسکین پا گئے - تسلی ہو گئی
۲۳- دور ہو گئی
۲۴- تکبر کی حالت، کبر و غرور
۲۵- ہر روز - ہمیشہ
۲۶- صبح طلوع ہوئی - عرفان کا ظہور ہوا -
۲۷- سچ - حق - حقیقت
۲۸- سما گیا - محو ہو گیا
۲۹- پسند آئی
۳۰- مکمل طور پہ
۳۱- مالک کے قدموں پر سے
۳۲- محو و مستغرق ہوئے
۳۳- ظاہر ہوئی -

۳۴- دھوکا - فریب - وہم
۳۵- مبتلا رہی - بھٹکتی رہی
۳۶- رات - شب
۳۷- گذری - بسر ہوئی
۳۸- بداعمال - گناہ
۳۹- بھول گئے -
۴۰- اوصاف حمیدہ
۴۱- دل میں مقام کیا - گھر کیا
۴۲- موجود - سمایا ہوا
۴۳- کوئی اور
۴۴- دوسرا
۴۵- سمندر
۴۶- ریتیلے میدان
۴۷- تین دنیا
۴۸- ہر دل میں
۴۹- قائم کیا
۵۰- مسبب الاسباب
۵۱- قادر مطلق
۵۲- لامحدود
۵۳- تین انسانی عادات
۵۴- ٹھاکر
۵۵- پیدا ہونا اور مرنا
۵۶- دھوکا - بہلاوہ - فریب
۵۷- جامہ - جسم
۵۸- دوری کی - ستاری
۵۹- افسوس - ماتم
۶۰- دُکھ - تکلیف
۶۱- میکے
۶۲- سسرال
۶۳- شوہر - خاوند - مالک
۶۴- پسند آتی ہے -
۶۵- محتاجی - دنیوی شرم - غرض
۶۶- لوگوں کی

تکھاری محلا - ۱

بھولا وڑے بھلی بھل بھل پچھوتانی

پِر چھوڈی اڈی ستی پر کی سار نہ جانی

پر چھوڈی ستی اوگن متی تس دھن ودھن راتے †

کام کرودھ اہنکار وگتی ہؤمے لگی تاتے

اڈر ہنس چلیا پھر مائیا بھسمے بھسم سمانی †

نانک سچے نام وہونی بھل بھل پچھوتانی

سُن ناہ پیارے اِک بنینتی میری

تُو نج گھر وسے اڈا ہو رل بھسمے ڈھیری

بن اپنے ناہے کو ن چاہے کیا کہی اے کیا کیجے

امرت نام رسن رس رسنا گر سبدی رس پی جے

ون ناوے کو سنگ ن ساتھی آوے جاۓ گھنیری †

نانک لاہے گھر جائی اے ساچی سچ مت تیری -۲

ساجن دیس ودیسی اڑے ساںہڑے دیندی

سار سماے تن سجنا مندھ نین بھریندی

مندھ نین بھریندی گن ساریندی کیو پر بھ ملاں پیارے

مارگ پنتھ ن جانوں وِکھڑا کیو پائی اے پر پارے

ست گر سبدی ملے وچھنی تن من آگے راکھے

نانک امرت برکھ مہا رس پھلیا مِل پریتم رس چاکھے -۲

محل بلا یڑی اے بنم ن کی جے * ان دن رتڑی اے سہج ملی جے
سکھ سہج ملیجے روس ن کی جے گرب نوار سمانی
ساچے راتی ملے ملائی منمکھ آون جانی
جب ناچی تب گھونگھٹ کیسا مٹکی پھوڑ نرالی
نانک آپے آپ پچھانے گرمکھ تت بیچاری -۴-۴

۱- غلطی سے - دھوکے میں
۲- بھول گئی - گرا
۳- پچھتائی - افسوس کیا
۴- شوہر - خاوند - مالک (ذکی)
۵- چھوڑی ہوئی - ترک کی ہوئی - متروکہ
۶- سوئی رہی - خواب غفلت میں
۷- خبر
۸- گناہوں کی وجہ سے - رذائل و ذمائم کی وجہ سے
۹- چھوڑ دی گئی - ترک کر دی گئی -
۱۰- عورت - بیوی
۱۱- بغیر شوہر کے - رانڈ - بیوہ
۱۲- رات
† شوہر کے بغیر اس متروکہ عورت کی شب حیات بیوہ جیسی ہے
۱۳- خواہش نفسانی - حرص
۱۴- غصہ - کدورت
۱۵- خودی - تکبر - غرور
۱۶- ذلیل و خوار ہوئی - تباہ و برباد ہوئی
۱۷- خودی - انانیت
۱۸- رجحان - رغبت
۱۹- اُڑنے دیگا
۲۰- روح انسانی
۲۱- فرمان الٰہی کے مطابق، خدا کے حکم سے
۲۲- خاک میں
۲۳- مٹی - خاک مل گئی
† موت کے وقت جسم سے روح پرواز کر گئی اور جسم مٹی کا ڈھیر ہو گیا
۲۴- بغیر - خالی - عاری
۲۵- ناقدر - مالک - شوہر - خاوند
۲۶- عرض - استدعا - گذارش
۲۷- اپنے گھر - مقام حقیقی
۲۸- بسا ہوا ہے - مقیم ہے
۲۹- میں
۳۰- مل گئی
۳۱- خاک میں
۳۲- ڈھیر بن کر رہ گئی
۳۳- بغیر
۳۴- پسند کرے
۳۵- تمام رسوں کا رس - بہترین لذت روحانی
۳۶- زبان
۳۷- ہمراہی - ساتھی - دوست

۳۸- بہت سے - بے شمار
† لیکن تو بے شمار رنگ دیکھنے کو جو دوست ہیں، پیدا ہوتے اور مرتے ہیں فانی ہیں -
۳۹- نفع - فائدہ
۴۰- دیس بدیس - غیر ملکوں میں
۴۱- پیغام
۴۲- دیتی ہے - بھیجتی ہے
۴۳- یاد کرتی ہے - اُسے بار بار خیال آتا ہے
۴۴- اُن دوستوں کا) محبوب حقیقی کا
۴۵- خوبصورت عورت
۴۶- آنکھوں میں آنسو بھر بھر کر روتی ہے) زار زار روتی ہے -
۴۷- اوصاف حمیدہ
۴۸- یاد کرتی ہے -
۴۹- ملوں
۵۰- راستہ
۵۱- مشکل - دشوار
۵۲- کیسے پاؤں - کس طرح حاصل کروں
۵۳- پار لیتے شوہر کو - بحر وجود کے دوسرے کنارے
۵۴- بچھڑی ہوئی کو - مہجور کو
۵۵- جسم و جان
۵۶- پیش کردوں - قدموں میں رکھ دوں
۵۷- درخت - آب حیات کا درخت - طوبےٰ
۵۸- خدا اعلےٰ -
۵۹- پھلا ہوا - پھلدار
۶۰- درگاہ الٰہی میں
۶۱- بلائی گئی - مدعو شدہ
۶۲- دیر - تاخیر
۶۳- ہر روز - ہمیشہ
۶۴- رنگی ہوئی - خود سرشار
۶۵- قدرتی کیفیت میں
۶۶- رنج - غصہ - گلہ
۶۷- خودی - تکبر - غرور
۶۸- دور کرکے
۶۹- سمائی - منہمک و مدغم ہو گئی -
۷۰- خود پسند
۷۱- آتا جاتا ہے - پیدا ہوتا اور مرتا ہے
۷۲- خودی کا مٹنا
۷۳- الگ ہوئی
۷۴- اصل - جوہر - حقیقت -

تکھارِی محلا - ۱

میرے لال رنگیلے ہم لالن کے لاے
گُرُ الکھ لکھائیا اوَر نَ دوجا بھاے
گُرُ الکھ لکھائیا جا تِس بھائیا جا پربھ کرپا دھاری
جگ جیون داتا پُرکھ بدھاتا سہج ملے بنواری
ندر کرہ تو تارہ تری اے سچ دئوہ دین دیالا
پرنوت نانک داسن داسا تو سرب جیا پرتپالا - ۱
بھر پُر دھار رہے اَت پیارے ÷ سبدے روَ رہیا گُر روپ مُرارے
گُر روپ مُرارے تر بھون دھارے تا کا انت نہ پائیا
رنگی جنسی جنت اُپائے نت دیوے چڑھے سوائیا
اپرنپر آپے تھاپ اُتھاپے تس بھاوے سو ہووے
نانک ہیرا ہیرے بیدھیا گُن کے ہار پروے - ۲
گُن گُن سمانے مستک نام نیشانو ÷ سچ ساچ سمائیا چوکا آون جانو
سچ ساچ پچھاتا ساچے اوپر اوَر نہ دیسے سلچے ساچ ساوے
موہن موہ لیا من میرا بندھن کھول نِرارے
نانک جوتی جوت سمانی جا ملیا اَت پیارے - ۴
سچ گھر کھوج لہے ساچا گُر تھانو ÷ من مکھ نہ پائی اے گُر مکھ گیانو
دیوے سچ دانو سو پروانو سد داتا وڈ دانا
امر اجونی استھر جاپے ساچا محل چرانا
دوت اُچاپت لیکھ نہ لکھی اے پرگٹی جوت مراری
نانک ساچا ساچے راچا گُر مکھ تری اے تاری - ۴ - ۵ =

۱ - پیارے - محبوب
۲ - پیارے کے - محبوب حقیقی کے
۳ - غلام - خادم
۴ - عقل وادراک سے بالاتر - لاعقل
۵ - سمجھا دیا - احساس کرا دیا
۶ - دوسرا
۷ - ڈھونڈے - تلاش کرے -
۸ - اُسے (مالک کو)
۹ - اچھا لگا - پسند آیا
۱۰ - نوازش کی - شفقت کی - عنایت کی
۱۱ - دنیا کو زندگی بخشنے والا - حیات بخش
۱۲ - سخی - کریم
۱۳ - خالق - تخلیق کرنے والا - مقدر بنانے والا - مالک حقیقی
۱۴ - جنگل نباتات جس کی مالا ہیں -
۱۵ - نظر کرم کرے
۱۶ - پار کرے - نجات بخشے
۱۷ - پار ہو سکتے ہیں - نجات پا سکتے ہیں
۱۸ - غریب نواز
۱۹ - عرض کرتا ہے - استدعا کرتا ہے -
۲۰ - خادموں کا خادم - ادنیٰ غلام
۲۱ - تمام مخلوقات کا
۲۲ - پرورش کرنے والا - روزی رساں
۲۳ - سب جگہ موجود ہے
۲۴ - آسرا - سہارا (دے رہا ہے)
۲۵ - بہت - ازحد
۲۶ - بسا ہوا - سمایا ہوا
۲۷ - مُر راکشش کو مارنے والا - کرشن - مالک - خدا -
۲۸ - تین دنیا - سہ عالم - زمین - آسمان اور پاتال
۲۹ - دُس کا - مالک کا
۳۰ - خدا آفر
۳۱ - رنگا رنگ کے
۳۲ - کئی جنس کے - انواع و اقسام کے
۳۳ - خلقت - مخلوق
۳۴ - پیدا کئے
۳۵ - ہر روز - ہمیشہ
۳۶ - بڑھ چڑھ کر - زیادہ سے زیادہ
۳۷ - پرے سے پرے - لاحد و شمار - لامحدود
۳۸ - بناتا ہے - پیدا کرتا ہے
۳۹ - مٹاتا ہے - فنا کرتا ہے
۴۰ - دل جو ہیرا ہے
۴۱ - ہیرے نے - گورو نے
۴۲ - چھید دیا
۴۳ - پیشانی پر
۴۴ - نشان - پروانہ - سند - مقبولیت کا نشان
۴۵ - دُور ہوا - مٹ گیا
۴۶ - دکھائی دیتا ہے
۴۷ - محبوب حقیقی نے
۴۸ - گرویدہ بنا لیا
۴۹ - دنیوی قید
۵۰ - الگ کر دیا - رہا کر دیا
۵۱ - ڈھونڈے - تلاش کرے
۵۲ - جگہ - مقام
۵۳ - نہیں پاتا - حاصل نہیں کر پاتا
۵۴ - علم - عرفان
۵۵ - بخشش - سخاوت
۵۶ - مقبول
۵۷ - ہمیشہ کرم کرنے والا
۵۸ - بہت بڑا - دانشمند - دانشور عظیم ترین
۵۹ - لافانی - لازوال - زندہ جاوید
۶۰ - جنم میں نہ آنے والا
۶۱ - قائم و دائم
۶۲ - قدیم ترین - روز ازل کا - بہت دیر کا
۶۳ - روز کا - ہر روز کا
۶۴ - اعمال کا قرضہ
۶۵ - صاحب کتاب
۶۶ - ظاہر ہوئی - ظہور ہوا
۶۷ - نور الٰہی
۶۸ - محو - مستغرق
۶۹ - گورو (مرشد کامل) کی وساطت سے
۷۰ - پار کریں - عبور کریں
۷۱ - بحر وجود - دُنیا کا سمندر

تکھاری محلا ۱

اے من میریا تو سمجھ اچیت اپانیا رام
اے من میریا چھڈ اوگن گنی سمانیا رام
بہہ سادھ لبھانے کرت کمانے وچھڑیا ہی میلا
کیو وتر تری اے جم ڈر مری اے جم کا پنتھ دہیلا

من رام نہی جاتا ساجھ پربھاتا اوگھٹ ردھا کیا کرے
بندھن باوھیا ان بدھ چھوٹے گرمکھ سیوے نرہرے ۱

اے من میریا تو چھوڈ آل جنجالا رام
اے من میریا ہر سیوہ پرکھ نرالا رام
ہر سمر ایکنکار ساچا سبھ جگت جن آپایا
پون پانی اگن بادھے گر کھیل جگت دکھائیا
آچار تو ویچار آپے ہر نام سنجم جپ تپو
سکھا سین پیار پریتم نام ہر کا جپ جپو ۲

اے من میریا تو تھر رہ چوٹ نہ کھاوہی رام
اے من میریا گن گاوہ سہج سماوہی رام
گن گائے رام رسائے رسیہہ گر گیان انجن سارہے
تر لوک دیپک شبد چانن پنچ دوت سنگھارہے

۱ - غافل - بے سمجھ
۲ - نادان - بیوقوف
۳ - چھوڑ - ترک کر
۴ - رذائل و ذمائم - بد اعمال
۵ - اوصاف حمیدہ
۶ - سما گیا
۷ - بُت
۸ - لذات دنیوی
۹ - دلکش
۱۰ - پچھلے جنم کے اعمال کا پھل
۱۱ - بچھڑے ہوئے - مہجور
۱۲ - وصل نصیب ہیں
۱۳ - کیسے - کس طرح
۱۴ - مشکل سے - دشواری سے - (عبور کئے جانے والا)
بحر دنیا - بحر رنج -
۱۵ - پار کریں - عبور کریں
۱۶ - موت کا ڈر
۱۷ - راستہ
۱۸ - مشکل - دشوار - تکلیف دہ
۱۹ - سمجھا - معلوم کیا
۲۰ - شام
۲۱ - صبح سویرے
۲۲ - دشوار راستہ پر - مشکل راہ میں
۲۳ - مُبتلا - پھنسا ہوا - مصروفِ کار
۲۴ - دنیوی قید میں گرفتار
۲۵ - اِس طرح
۲۶ - نرسنگھ اوتار - آدھا انسان اور آدھا شیر - مالک - خدا
۲۷ - اہل و عیال - گھر کے
۲۸ - دھندے - پھندے

۲۹ - یاد کرو - خدمت کرو
۳۰ - نادر الوجود - خدا - مالک
۳۱ - یاد کر
۳۲ - واحد لاشریک
۳۳ - تمام دنیا
۳۴ - جس نے
۳۵ - پیدا کی - تخلیق کی
۳۶ - ہوا -
۳۷ - آگ - آتش
۳۸ - باندھ دیئے - یکجا کئے - اربعہ عناصر کو یکجا کیا
۳۹ - بااخلاق - رسوم دنیوی کا پابند
۴۰ - عاقل - نقاد - دانشمند
۴۱ - الفساد (نام خدا کے ضبط میں)
۴۲ - جپ تپ - ذکر خدا اور اسکی ریاضت
۴۳ - دوست - ساتھی - رفیق
۴۴ - رشتہ دار - عزیز
۴۵ - محبوب
۴۶ - برقرار - قائم - مستحکم -
۴۷ - مزے سے
۴۸ - رسیلا
۴۹ - سرمہ - کحل البصیرت
۵۰ - ڈال
۵۱ - تین دنیا - سہ عالم - زمین - آسمان - پاتال
۵۲ - چراغ - شمع
۵۳ - روشنی
۵۴ - پانچ دشمن - حرص - غصہ - لالچ -
دنیوی محبت اور خودی
۵۵ - مار لیگا -

بجھے کاٹ بڑ بھو ترہ دُتر گرز ملی اَے کارج سارے
روپ رنگ پیار ہر سیو ہر آپ کرپا دھارے ۳-
اِے من میریا تو کیا لے آیا کیا لے جاسی رام
اِے من میریا تا چھٹسی جا بھرم چکاسی رام
دھن سنچ ہر ہر نام وکھر گر سبد بھاؤ پچھان ہے
میل پیہ ہر سبد نرمل محل گھر سچ جان ہے
پت نام پاوہ گھر سدھاوہ جھول امرت پی رہو
ہر نام دھیائی اَے شبد رس پائی اے وڈ بھاگ جپی اے
ہر جپیو - ۴-۴-۴ =
اَے من میریا بن پوڑیا مندر کیؤ چڑھے رام
اَے من میریا بن بیڑی پار نہ انبڑے رام
پار ساجن اپار پریتم گر سبد سرت لنگھاوے
مِل سادھ سنگت کرہ رلیا پھر نہ پچھوتاوے
کر دیا دان دیال ساماپا ہر نام سنگت پاوہ
نانک بہے اپنے سنہ پریتم گر سبد من سمجھاوہ

۱۔ ڈر ۔ خوف
۲۔ نڈر ۔ بے خوف ۔ بیباک (ہو کر)
۳۔ پار کر ۔ عبور کر
۴۔ جس کو عبور کرنا دشوار ہو ۔ بحرِ دنیا ۔ بحرِ وجود
۵۔ کام بنا دیتا ہے ۔ کامیاب کرتا ہے
۶۔ مالک سے ۔ خدا سے
۷۔ بخشش کرتا ہے ۔ عنایت کرتا ہے ۔
۸۔ لایا تھا (دنیا میں پیدا ہوتے وقت ساتھ کیا لایا تھا)
۹۔ لے جائیگا (جاتی دفعہ ساتھ کیا لے جائیگا)
۱۰۔ تب
۱۱۔ چھوٹے گا ۔ نجات پائیگا
۱۲۔ جب
۱۳۔ وہم ۔ فریب ۔ دھوکا
۱۴۔ دور کریگا ۔ مٹائیگا
۱۵۔ دولت ۔ سرمایہ
۱۶۔ جمع کر ۔ اکٹھا کر
۱۷۔ چیز ۔ شئے ۔ جنس ۔ سودا
۱۸۔ کلام ربانی سے
۱۹۔ محبت حقیقی
۲۰۔ پہچان ۔ معلوم کر
۲۱۔ دور کر ۔ رفع کر
۲۲۔ پاک و صاف
۲۳۔ عزت ۔ آبرو
۲۴۔ جاؤ
۲۵۔ اوک میں ۔ بھر بھر کر
۲۶۔ یاد کریں
۲۷۔ خوش بختی سے ۔ مقدر سے
۲۸۔ توصیف و ثنا، مدح سرائی ۔ حمد و ثنا
۲۹۔ سیڑھیاں ۔ زینہ (کے بغیر)
۳۰۔ کیسے ۔ کس طرح
۳۱۔ بیڑیں
۳۲۔ کشتی
۳۳۔ پہنچے (پار نہ ہو سکے ۔ عبور نہ کر سکے)
۳۴۔ پار کنارے
۳۵۔ لامحدود
۳۶۔ پار کرے
۳۷۔ رنگ رلیاں ۔ خوشیاں (مناؤ)
۳۸۔ بے جھجکے
۳۹۔ کرم فرمائی ۔ رحم و کرم
۴۰۔ کریم ۔ رحیم
۴۱۔ صحبت
۴۲۔ عرض کرتا ہے ۔ استدعا کرتا ہے
۴۳۔ سنو

راگ بھیرؤ محلا ۔ ۱ ۔ گھر ۱ ۔ چوپدے

اِک اونکار ست نام کرتا پرکھ نربھو نرویر
اکال مورت اجونی سے بھنگ گرپرساد

تجھ[۱] تے باہر کچھو[۲] ن ہوئے ؛ تو کر کر دیکھہ[۳] جانہہ سوئے[۴] ۔ ۱

کیا کہی اِے کچھ کہی ن جائے ؛ جو کچھ اَہے سبھ تیری رجائے

ا ۔ رہاؤ ۔ جو کچھ کرنا سو تیرے پاس ؛ کس آگے کیجے[۵] ارداس ۔ ۲

آکھن سنّا تیری بانی[۶] ؛ تو آپے جانہہ سرب[۷] وڈانی ۔ ۳

کرے کرائے جانہہ آپ ؛ نانک ویکھے[۸] تھاپ[۹] اُتھاپ[۱۰] ۔ ۴ ۔ ۱ ۔

اِک اونکار ست گر پرساد

راگ بھیرؤ محلا ۔ ۱ ۔ گھر ۔ ۲

گر کے سبد ترے[۱۶] من کے[۱۷] تے[۱۸] اِندر[۱۹] ادک برہما دیرے[۲۰]

سنک[۲۱] سنندن تپسی[۲۲] جن کے تے گر پرسادی پار پرے[۲۳] ۔ ۱

بھوجل[۲۴] بن سبدے کیؤ[۲۵] تری اے

نام بنا جگ روگ[۲۶] بیاپیا[۲۷] دبدھا[۲۸] ڈب ڈب مری اے

ا ۔ رہاؤ ۔ گر[۲۹] دیوا گر الکھ[۳۰] ابھیو[۳۱] ترِبھون[۳۲] سوجھی گر کی سیوا

آپے دات کری گر داتے پایا الکھ ابھیوا ۔ ۲

من راجا من من تے مانیا[۳۳] منسا[۳۴] منہہ[۳۵] سمائی

من جوگی من[۳۶] بنس[۳۷] بیوگی[۳۸] من سمجھے گن گائی ۔ ۳

گر تے من ماریا سبد وی چاریا تے ورلے سنسارا[۳۹]

نانک صاحب بھرپور لیا[۴۰] ساچ[۴۱] سبد نستارا[۴۲] ۔ ۲ ۔ ۱ ۔ ۲ ۔

۱۔ ایک راگ جو چھ راگوں میں شامل کیا جاتا ہے۔ اس کے الاپ کا وقت علی الصبح ہے۔ گورو گرنتھ صاحب میں یہ راگ چوبیسواں مقام ہے
۲۔ تیرے (حکم کے)
۳۔ بغیر۔ الٹ
۴۔ کچھ (نہیں ہوتا)
۵۔ نگہبانی کرتا ہے
۶۔ جانتا ہے
۷۔ وہی
۸۔ ہے۔ موجود ہے
۹۔ رضا۔ مرضی۔ حکم
۱۰۔ کریں
۱۱۔ عرضداشت۔ عرض۔ استدعا
۱۲۔ کلام ربانی
۱۳۔ کرشمہ ساز
۱۴۔ بنا کر۔ پیدا کرکے
۱۵۔ بگاڑ کر۔ فنا کرکے
۱۶۔ پار ہوئے۔ نجات پاگئے
۱۷۔ منی۔ چپ رہنے والے سادھو
۱۸۔ کتنے ہی۔ بے شمار
۱۹۔ اندر وغیرہ۔ اندر دیوتا اور اُس جیسے اور کئی
۲۰۔ برہما وغیرہ۔ پیدائش کا دیوتا اور اُس جیسے
۲۱۔ برہما کے بیٹے۔ سنک اور سنندن
۲۲۔ تپ کرنے والے۔ ریاضت کرنے والے
۲۳۔ گورو کی مہربانی و نوازش سے
۲۴۔ دُنیا کا سمندر۔ بحرِ وجود
۲۵۔ کیسے
۲۶۔ امراض (میں)
۲۷۔ مبتلا
۲۸۔ تذبذب۔ فکر۔ اندیشہ
۲۹۔ مظہرِ حق
۳۰۔ عقل و ادراک میں نہ آنے والا۔ لایعقل
۳۱۔ جس کا راز معلوم نہ ہوسکے۔ سربستہ
۳۲۔ تین عالم۔ زمین۔ آسمان و پاتال
۳۳۔ سمجھا۔ ٹھکانہ پہ آگیا
۳۴۔ خواہش
۳۵۔ دل میں ہی تسکین پاگیا
۳۶۔ خودی۔ انانیت
۳۷۔ مٹا کر
۳۸۔ ہجر کے دکھ (کو دور کرے)
۳۹۔ کوئی ایک
۴۰۔ دنیا میں
۴۱۔ بھرپور
۴۲۔ موجود
۴۳۔ نجات

بھیرو محلا - ۱

نینی درِشٹ نہی تن ہینا جر جیتیا سر کالو
روپ رنگ رہس نہی ساچا کیو چھوڈے جم جالو - ۱

پرانی ہر جپ جنم گیو
ساچ شبد بن کبہہ چھوٹس برتھا جنم بھئو - ۱ - رہاؤ

تن مہ کام کرودھ ہو ممتا کٹھن پیرات بھاری
گرمکھ رام جپہ رس رسنا اِن بدھ تر تو تاری - ۲

بہرے کرن عقل بھئی ہو چھی سبد سہج نہی بوجھیا
جنم پدارتھ منمکھ ہاریا بن گر اندھ نہ سوجھیا - ۳

رہے اداس آس نِراسا سہج دھیان بیراگی
پر نوت نانک گرمکھ چھوٹس رام نام لِو لاگی - ۴

بھیرو محلا - ۱

بھونڈی چال چرن کر کھسرے تچا دیہہ کملائی
نیتری دھند کرن بھئے بہرے منمکھ نام نہ جاتی - ۱

اندھلے کیا پایا جگ آئے
رام ردے نہی گر کی سیوا چالے مول گوائے - رہاؤ

جہوا رنگ نہی ہر راتی جب بوئے تب پھیکے
سنت جنا کی نندا وِیاپس پسو بھئے کدے ہو نہ نیکے - ۲

انمرت کا رس وِرلی پایا ست گر میل ملائے
جب لگ شبد بھید نہی آیا تب لگ کال سنتائے - ۳

ان کو در گھر کبہہ نہ جانس ایکو در سچیارا
گر پرساد پرم پد پایا نانک کہے وچارا - ۴ - ۳ - ۴

۱- آنکھوں میں
۲- نظر - بینائی
۳- جسم
۴- کمزور - نحیف و لاچار
۵- بڑھاپا
۶- جیت لیا (انسان کو) فتح پائی
۷- سر پہ موت دا آدھمکی
۸- حسن و جمال
۹- خوشی - مسرت
۱۰- کس طرح - کیسے
۱۱- چھوڑیگا
۱۲- موت کا پھندا
۱۳- اے انسان!
۱۴- ذرد کر
۱۵- کبھی نہ
۱۶- چھوٹیگا - نجات پائیگا - رہائی پائیگا
۱۷- فضول - یونہی - رائیگاں
۱۸- زندگی گئی
۱۹- خواہش نفس - حرص
۲۰- غصہ - کدورت
۲۱- خودی - انانیت
۲۲- دنیوی محبت
۲۳ مشکل
۲۴- درد - دُکھ
۲۵- بہت سخت
۲۶- زبان
۲۷- اس طرح - ایسے
۲۸- پار ہو - عبور کر
۲۹- بحر وجود
۳۰- کان
۳۱- کمزور - زائل
۳۲- چیز - شئے
۳۳- اندھے کو - جاہل کو - نا سمجھ کو
۳۴- تارک - الگ
۳۵- امید و بیم سے مبرا
۳۶- عرض کرتا ہے - استدعا کرتا ہے -

۳۷- محو و مستغرق دہو گیا
۳۸- بُری
۳۹- پاؤں
۴۰- ہاتھ
۴۱- کھسنے لگے - کانپنے لگے - کمزور ہو گئے -
۴۲- چمڑی (جسم کی جلد
۴۳- جسم
۴۴- مُرجھا گئی - ڈھیلی پڑ گئی
۴۵- آنکھوں میں
۴۶- دُھند - آنکھیں غبار آلود ہو گئیں - بینائی کمزور ہو گئی
۴۷- کان
۴۸- دل میں
۴۹- جا رہا ہے - دنیا چھوڑ رہا ہے
۵۰- اصل - سرمایہ
۵۱- گنوا کر - کھو کر
۵۲ زبان
۵۳- محو و منہمک (نہیں ہوئی
۵۴- نیک انسان - خدا رسیدہ
۵۵- بدگوئی - حسد
۵۶- مُبتلا و معروف
۵۷- حیوان
۵۸- بن گئے
۵۹- اچھے
۶۰- کسی ایک نے
۶۱- جب تک
۶۲- راز
۶۳- تب تک
۶۴- موت
۶۵- تنگ کرتا رہیگا - دُکھ دیتا رہے گا - تکلیف جاری رہے گی
۶۶- کسی دوسرے کا
۶۷- نہیں جانتا
۶۸- حق تعالیٰ کا
۶۹- گورو کی مہربانی و نوازش سے
۷۰- اعلےٰ مقام - مقام حقیقی
۷۱- خیال رہتے کی بات -

بھیرو محلا-۱

سگلی رین سووت گل پھاہی دِنس جنجال گوائیا

کھِن پل گھڑی ہنی پر تجھ جا بنیا جن اِہ جگت اُپائیا-۱

من کے نیو چھوٹس دُکھ بیماری

کیا لے آئس کیا لے جاوس رام جپہ گن کاری-۱

رہاؤ-اوندھو کنول من مُکھ مت ہو چھی من اندھے سر دندھا

کال لبکال سدا سر تیرے بن ناوے گل پھندا-۲

ڈگری جال نیتر پَین اندھلے سبد سُرت نہی بھائی

شاستر بید ترے گن ہے مائیا اندھلو دھندھ کمائی-۳

کھوئیو مول لابھ کہہ پاوس دُرمت گیان وِہونے

سبد بی چار رام رس چاکھیا نانک ساچ پتینے-۴-۴-۵

بھیرو محلا-۱

گُر کے سنگ رہے دن راتی رام رسن رنگ راتا

اور ن جانس سبد پچھانس انتر جان پچھاتا-۱

سو جن ایسا میں من بھاوے

آپ مار اپرنپر راتا گُر کی کار کماوے

۱-رہاؤ-انتر باہر پرکھ نرنجن آد پرکھ آدیسو

گھٹ گھٹ انتر سرب نرنتر رو رہیا سچ ویسو-۲

ماچ رتے سچ امرت جِہوا مِتھیا میل ن رائی

نرمل نام امرت رس چاکھیا سبد رتے پت پائی-۳

گُنی گُنی مل لاہا پاوس گُرمکھ نام وڈائی

سگلے دُوکھ مِٹہہ گُر سیوا نانک نام سکھائی-۴-۵-۶

۱- تمام
۲- رات
۳- سوکر- خوابِ غفلت میں
۴- گلے میں
۵- پھندا
۶- ڈال
۷- دنیوی دھندوں میں
۸- گنوا دیا- ضائع کردیا
۹- لمحہ بھر- پل بھر
۱۰- مالک- خدا
۱۱- جس نے
۱۲- دنیا
۱۳- پیدا کیا-
۱۴- چھوٹ جائیگا- نجات پائیگا
۱۵- لے کر آیا
۱۶- جائیگا
۱۷- نفع رساں- فائدہ بخش
۱۸- اُلٹا ہوا-
۱۹- دل کا کنول پھول
۲۰- مُڑی
۲۱- موت
۲۱- جنم
۲۲- لغزش والی- متزلزل
۲۳- آنکھیں- چشم
۲۴- پھر- بھی
۲۵- اندھے- بینائی سے محروم
۲۶- اچھی لگی- پسند آئی
۲۷- شاستر اور وید- مقدس گرنتھ
۲۸- تین عادات
۲۹- دُنیا
۳۰- دھندے اور کاروبار
۳۱- اصل- سرمایہ- پونجی
۳۲- فائدہ- نفع
۳۳- کس طرح- کہاں سے
۳۴- پاؤ گے
۳۵- بدعقلی- جہالت
۳۶- علم عرفان سے محروم
۳۷- تسکین پاگئے- تسلی ہو گئی
۳۸- ساتھ- ہمراہ
۳۹- زبان
۴۰- وہ محبوب
۴۱- میرے
۴۲- اچھا لگتا ہے-
۴۳- خودی- انانیت
۴۴- لامحدود- لاحد و شمار
۴۵- اندر
۴۶- دنیوی آلائش سے مبرا- پاک و صاف
۴۷- ابدی
۴۸- نمسکار ہے- سلام ہے اُسے
۴۹- ہر دل میں
۵۰- سب میں
۵۱- لگاتار- مسلسل
۵۲- سمایا ہوا- موجود
۵۳- بھیس
۵۴- زبان
۵۵- فضول- بے معنی- جس کی حقیقت نہ ہو
۵۶- رائی بھر- ذرہ بھر
۵۷- عزت- شرف
۵۸- دانشور- اوصاف حمیدہ سے آراستہ
۵۹- نفع- فائدہ
۶۰- پاتا ہے
۶۱- تمام
۶۲- مٹ جاتے ہیں- دُور ہو جاتے ہیں-
۶۳- مددگار- معاون- دوست-

بھیرو محلا ۱

ہر دے نام سرب دکھ دکھارن گرہ پرسادی پائی اے
امر پدارتھ شتے کرتارتھ سہج دھیان لو لائی اے ۱
من رے رام بھگت چت لائی اے
گرہ مکھ رام نام جپ ہردے سہج سیتی گھر جائی اے
۱ رہاؤ ۔ بھرم بھید بھو کبہو ن چھوٹس آوت جات ن جانی
بن ہر نام کو مکت ن پاوس ڈوب مئے بن پانی ۲
دھندھا کرت سگلی پت کھووس بھرم ن مٹس گوارا
بن گرہ سبد مکت ہی کبھی اندھلے دھندھ پسارا ۳
اکل نرنجن سیو من مانیا من ہی تے من موا
انتر باہر ایکو جانیا نانک اور ن دوآ ۴ ۔ ۶ ۔ ۷

بھیرو محلا ۱

جگن ہوم بن تپ پوجا دیہہ دکھی نت دو کھ سہے
رام نام بن مکت ن پاوس مکت نام گرہ مکھ ہے ۱
رام نام بن برتھے جگ جنما
بکھ کھاوے بکھ بولی بولے بن ناوے نہپھل مر بھرمنا
۱ رہاؤ ۔ پستک پاٹھ بیاکرن وکھانے سندھیا کرم ترکال کرے
بن گرہ سبد مکت کہا پرانی رام نام بن ارجھ مرے ۲
ڈنڈ کمنڈل سکھا سوت دھوتی تیرتھ گون ات بھرمن کرے
رام نام بن سانت ن آوے جپ ہر ہر نام سو پار پرے ۳
جٹا مکٹ تن بھسم لگائی لبستر چھوڈ تن نگن بھیا
رام نام بن ترپت ن آوے کرت کے پاندھے بھیکھ بھیا ۴
جیتے جی جنت جل تھل مہیئل جتر کتر تو سرب جیا
گرہ پرساد راکھ لے جن کو ہر رس نانک جھول پیا ۵

۱ - دل میں
۲ - تمام قسم
۳ - زر و مال - دولت
۴ - آسرا - سہارا
۵ - گورو کی نوازش ہے
۶ - لافانی - لازوال
۷ - شئے - چیز
۸ - اندر
۹ - کامیاب
۱۰ - محویت - یکسوئیت
۱۱ - محو و مستغرق
۱۲ - عبادت - بندگی
۱۳ - دل لگائیں
۱۴ - سے
۱۵ - مقام حقیقی
۱۶ - وہم - شک و شبہ
۱۷ - رانہ
۱۸ - خوف - ڈر (موت کا)
۱۹ - کبھی
۲۰ - نہیں چھوٹتے - دُور نہیں ہوتے
۲۱ - آنا - جانا - پیدا ہونا اور مرنا
۲۲ - جاتے (نہیں) ختم نہیں ہوتے
۲۳ - بغیر نام خدا
۲۴ - نجات
۲۵ - نہیں پاتا
۲۶ - کرتے
۲۷ - تمام
۲۸ - عزت و آبرو
۲۹ - کھوتا ہے
۳۰ - نہیں مٹتا - دُور نہیں ہوتا
۳۱ - اے گنوار! اے بیوقوف
۳۲ - اندھے
۳۳ - دھندا - دنیوی کاروبار
۳۴ - پھیلاؤ
۳۵ - نسل اور خاندان کے بغیر - جس کی کوئی نسل نہ ہو - مالک لایلد
۳۶ - دنیوی آلائش سے پاک
۳۷ - مرا
۳۸ - اندر - باہر - ہر جگہ
۳۹ - دوسرا
۴۰ - یگ - جشن - مذہبی
۴۱ - ہوون - رسم آتش پرستی
۴۲ - ثواب
۴۳ - ریاضت - بندگی
۴۴ - عبادت - پرستش
۴۵ - جسم

۴۶ - ہر روز - ہمیشہ
۴۷ - دُکھ سہتا ہے - تکلیف برداشت کرتا ہے
۴۸ - حاصل کرتا ہے
۴۹ - فضول - رائیگاں
۵۰ - زہر
۵۱ - نام خدا
۵۲ - بغیر پھل کے - فضول
۵۳ - بھٹکنا - سرگرداں رہنا
۵۴ - کتب مقدس
۵۵ - مطالعہ - تلاوت
۵۶ - گرامر - صرف و نحو
۵۷ - پڑھتے - پوے
۵۸ - شام کی عبادت
۵۹ - عمل (روزمرہ کا)
۶۰ - تین اوقات - صبح - دوپہر - شام
۶۱ - اے انسان
۶۲ - اُلجھ اُلجھ کر مرجاتا ہے
۶۳ - ڈنڈا - (یوگیوں کا)
۶۴ - کرمنڈل - ہاتھ کا ڈول (جوگی
۶۵ - چوٹی (بالوں کی)
۶۶ - زنار
۶۷ - زیارت - مقدس مقامات پہ جا کر اشنان یا غسل کرنا
۶۸ - بہت زیادہ
۶۹ - گھومنا - پھرنا
۷۰ - چین - سکونِ قلب
۷۱ - پار ہو جائے - نجات پالے
۷۲ - جٹاؤں کی چوٹی
۷۳ - جسم پہ
۷۴ - راکھ - (لگائے)
۷۵ - کپڑے - پارچات
۷۶ - چھوڑ کر
۷۷ - ننگا - عُریاں
۷۸ - ہوا - ہو گیا
۷۹ - تسکین - سیر نہیں ہوتا
۸۰ - پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۸۱ - بھیس
۸۲ - جتنے بھی
۸۳ - جاندار - مخلوق
۸۴ - سمندر
۸۵ - رتیلے میدان
۸۶ - زمین آسمان کے درمیان خلا
۸۷ - جدھر - کدھر - جہاں کہاں
ہر جگہ
۸۸ - تمام جانداروں میں
۸۹ - گورو کی نوازش سے - عنایت سے
۹۰ - اوک سے - بلو کر - ہلا کر

بھیرو است پدیا محلا ۱ گھر ۲
اک اونکار ست گر پرساد

آتم مہ رام رام مہ آتم چینس گر بی چارا
انمرت بانی سبد پچھانی دکھ کاٹے ہو مارا
نانک ہومے روگ برے
جہہ دیکھا تہ ایکا بیدن آپے بکنسے سبد دھرے ۱۔ رہاؤ۔
آپے پرکھے پرکھنہارے بہر سلاک نہ ہوئی
جن کو نذر بھئی گر میلے پربھ بھانا سچ سوئی ۲۔
پون پانی بیسنتر روگی روگی دھرت سبھوگی
مات پتا مائیا دیہہ سو روگی روگی کٹنب سنجوگی ۳۔
روگی برہما بسن س ردرا روگی سگل سنسارا
ہر پد چین بھئے سے مکتے گر کا سبد وی چارا ۴۔
روگی سات سمند سو ندیا کھنڈ پتال س روگ بھرے
ہر کے لوگ سے ساچ سہیلے سرب تھائی ندر کرے ۵۔
روگی کھٹ درسن بھیکھ دھاری نانا ہٹھی انیکا
بید کتیب کرہ کہہ بپرے ن بوجھے اک ایکا ۶۔
مٹھ رس کھاء سو روگ بھری بے کند مول سکھ ناہی
نام وسار چلہہ ان مارگ انت کال پچھتاہی ۷۔
تیرتھ بھرمے روگ ن چھوٹس پڑیا باد بباد بھیا
دبدھا روگ سو ادھک وڈیرا مائیا کا محتاج بھیا ۸۔
گرمکھ ساچا سبد صالاحے من ساچا تس روگ گیا
نانک ہر جن آن دن نرمل جس کو کرم نیسان پیا

۱۔ روحِ انسانی
۲۔ میں
۳۔ مالک۔ خدا
۴۔ پہچانا جاتا ہے۔ سمجھا دیکھا جاتا ہے
۵۔ خودی۔ انانیت۔ تکبّر
۶۔ جہاں بھی
۷۔ دیکھتا ہوں
۸۔ وہاں ہی
۹۔ دُکھ۔ درد۔ تکلیف
۱۰۔ بخشے۔ بخشتا ہے۔ نوازش کرتا ہے
۱۱۔ روزِ ازل سے۔ ابد سے
۱۲۔ ازمائش کرتا ہے
۱۳۔ آزمائش کرنے والے نے۔ صراف نے
۱۴۔ پھر۔ دوبارہ
۱۵۔ لوہے کی تیز سلاخ سے چھیدنا۔ (کھوٹے اور خالص سونے کی پرکھ کیلئے)
۱۶۔ نظرِ کرم (ہوئی)
۱۷۔ حکم۔ رضا۔ مرضی
۱۸۔ ہوا
۱۹۔ آگ۔ آتش
۲۰۔ مریض
۲۱۔ زمین
۲۲۔ ہمہ لہو ولعب کے
۲۳۔ ماں باپ
۲۴۔ جسم
۲۵۔ اہل وعیال
۲۶۔ رشتہ دار۔ تعلق والے۔ متعلقہ افراد
۲۷۔ برہما دیوتا۔ پیدائش کا دیوتا
۲۸۔ بشن۔ وشنو۔ پرورش کا دیوتا
۲۹۔ رُدر کی مالا پہننے والا۔ شیو۔ فنا کا دیوتا
۳۰۔ تمام دنیا
۳۱۔ مقامِ الٰہی
۳۲۔ پہچان کر
۳۳۔ وہ
۳۴۔ نجات یافتہ

۳۵۔ سمندر
۳۶۔ ہمہ۔ ندی نالوں کے
۳۷۔ دنیا کے حصے
۳۸۔ پاتال
۳۹۔ سکھی۔ آرام میں
۴۰۔ تمام جگہ
۴۱۔ چھ شاستر اور چھ فرقے ہندوؤں کے۔ جوگی۔ سنیاسی۔ جنگ
بودھی۔ سریوڑے اور بیراگی
۴۲۔ انواع واقسام کے
۴۳۔ ہٹھ یوگ کرنے والے
۴۴۔ وید ہندوؤں کے چار مقدس گرنتھ۔ رگ۔ شام۔ یجر اور اتھرو
۴۵۔ سامی لوگوں کی چار مقدس کتب توریت۔ زبور۔ انجیل۔ قرآ
۴۶۔ کیا (کرسکتے ہیں)
۴۷۔ بیچارے
۴۸۔ واحد لاشریک
۴۹۔ بھر جاتے ہیں
۵۰۔ نباتات۔ پھل۔ سبزی وغیرہ
۵۱۔ بھول کر۔ یاد سے محو کرکے
۵۲۔ چلتے ہیں
۵۳۔ دوسرے راستوں پہ
۵۴۔ آخری وقت۔ موت کے وقت۔ وقتِ نزع
۵۵۔ مقدس مقامات
۵۶۔ پھرتے ہیں
۵۷۔ نہیں چھوٹتے۔ دور نہیں ہوتے
۵۸۔ پڑھا ہوا۔ مطالعہ کیا ہوا
۵۹۔ بحث مباحثہ۔ فضول کی بحث وتمحیص
۶۰۔ اُلجھن۔ تذبذب
۶۱۔ زیادہ
۶۲۔ بھاری۔ بڑا
۶۳۔ صفت وثنا کرتا ہے۔ مدح سرا ہوتا ہے۔
۶۴۔ ہر روز۔ ہمیشہ
۶۵۔ پاک۔ پاکیزہ
۶۶۔ لطف وکرم۔ نوازش
۶۷۔ نشان۔ پروانہ۔ سند

راگ بسنت محلا ۱ گھر ۱ چوپدے دتکے

اِک اوَنکار سَت نام کرتا پُرکھ نربھو نروَیر
اکال مورت اجونی سَے بھنگ گُر پرساد

ماہا ماہ مُمارکھی چڑیا سدا بسنت
پرَ بھڑ چت سمال سو سدا سدا گوبند ۱
بھولیا ہوَمے سُرت وِسار
ہوَمے مار بیچار من گُن وچ گُن سے سار ۱ رہاؤ
کرم پیڈ ساکھا ہری دھرم پھل پھل گیان
پت پراپت چھاؤ گھنی چُوکا من ابھمان ۲
آکھی کدرت کنی بانی مکھ آکھن سچ نام
پت کا دھن پورا ہوآ لاگا سہج دھیان ۳
ماہ رُتی آونا دیکھہ کرم کمائے
نانک ہرے نَ سوکہی جے گُرمکھ رہے سمائے

۱ - ایک راگ جو پوربی ٹھاٹ کا مکمل راگ ہے۔ گانے کا وقت بسنت موسم میں رات کا۔ گورو گرنتھ صاحب میں یہ پچیسویں مقام پر آتا ہے۔

۲ - تمام مہینوں میں یہ مہینہ (ماگھ)

۳ - قابلِ مبارک

۴ - شروع ہوا

۵ - سدا بہار

۶ - سرسبز و شاداب (ہو جا)

۷ - اے دل

۸ - یاد کر

۹ - اُس مالک کو

۱۰ - کائنات کا مالک - زمین کا خداوند

۱۱ - اے انجان - ناسمجھ

۱۲ - خودی - انانیت

۱۳ - ہوش - خیال

۱۴ - بھول جا - دُور کر

۱۵ - بہترین - اعلےٰ ترین - اتم

۱۶ - عمل - بغیر کسی پھل کی خواہش کے)

۱۷ - پیڑ - درخت

۱۸ - شاخیں

۱۹ - ایمان - یقین

۲۰ - علم عرفان

۲۱ - پتّے - برگ

۲۲ - حصول مدعا

۲۳ - چھاؤں - سایہ

۲۴ - بہُت زیادہ

۲۵ - دُور کیا

۲۶ - غرور - تکبّر

۲۷ - آنکھوں میں

۲۸ - قدرت - قدرت میں قادر کو دیکھتا ہے

۲۹ - کانوں میں

۳۰ - کلام ربانی

۳۱ - منہ میں - زبان پہ

۳۲ - کہنا - بولنا

۳۳ - شوہر - خاوند - مالک

۳۴ - آمنے

۳۵ - موسم

۳۶ - عمل کرے

۳۷ - سوکھ جائے - خشک ہو جائے۔

محلا-۱-بسنت

رُت آئی ے سرس بسنت ماہِ

رنگ راتے رَوہِ سے تیرے چاءِ کِس پُوج چڑاوؤ لگوُ پاءِ-۱

تیرا داسن داسا کہو راءِ
ا- رہاؤ- تیری مُورت ایکا بہت رُوپ
تیرا انت نَ پائیا کہا پاءِ
تیرے سبھ سنبت سبھ تیرتھا
تیری گت اوگت ہی جانی اے
نانک دی جاپا کیا کے
سِرنانک لوکا پا وہے

جگ جیون جگت نہ پئے کاءِ
کِس پوج چڑاوؤ دیوُ دھوپ
تیرا داسن داسا کہو راءِ-۲
تیرا سچ نام پر مینسرا
ان جانت نام وکھانی اے-۳
سبھ لوک صالحے ایک ہے
بلہاری جاؤ جیتے تیرے ناد ہے

۴-۲=

بسنت محلا-۱

سوئنے کا چوکا کنچن کوار
گنگا کا اُدک کرنتے کی آگ
رے من لیکھے کبہو نَ پاءِ
دس اَٹھ لیکھے ہووہ پاس
پُربی ناوئے ورنا کی دات
کاجی مُلا ہووہ شیخ
کو گرہی کرمان کی سندھ
جیتے جیہہ لکھی سرکار
حکم کرہِ موڑکھ گاوار

رُپے کیا ہاراں بہت بستھار
گڑڑا کھانا دودھ بیو گاڈ-۱
نام نَ بھیجے ساچے نا-۱-رہاؤ
چارے بید نکھا گر پاٹھ
ورت نیم کرے دن رات-۲
جوگی جنگم بھگوے بھیکھ
بن بوجھے سبھ کھڑی اُس بندھ-۳
کرنی اُپر ہووگ سار
نانک ساچے کے صفت بھندار

۱۔ رس سے بھری ہوئی۔ خوشی دینے والی
۲۔ مہینہ
۳۔ محبت میں سرشار
۴۔ محو و مستغرق
۵۔ شوق
۶۔ عبادت کرو
۷۔ پاؤں پڑوں
۸۔ غلام غلاماں۔ خادم خدام
۹۔ اے میرے راجہ / مالک
۱۰۔ دنیا کو حیات بخشنے والا
۱۱۔ تدبیر۔ ڈھنگ
۱۲۔ اگر بتی جلاؤں
۱۳۔ حد آخر
۱۴۔ ساٹھ سال۔ برہما۔ وشن اور مہیش کی تین بیٹیاں ہوتی ہیں ہر ایک کا بیس بیس سال کا اثر مانا جاتا ہے
۱۵۔ مقامات مقدسہ
۱۶۔ اے پرمیشور سب کے مالک
۱۷۔ حالت۔ رفتار
۱۷۔ بغیر ہستی کے۔ نہ دکھائی دینے والا
۱۸۔ بغیر جانے
۱۹۔ کہتے ہیں۔ ورد کرتے ہیں۔
۲۰۔ بیچارہ۔ عاجز
۲۱۔ تمام لوگ
۲۲۔ صفت و ثنا کرتے ہیں
۲۳۔ لوگوں کے
۲۴۔ پاؤں پہ ہے
۲۵۔ قربان جاؤں
۲۶۔ جتنے بھی
۲۷۔ نام ہیں
۲۸۔ سونے کا۔
۲۹۔ رسوئی کی حدود
۳۰۔ سونے کے
۳۱۔ مٹکے
۳۲۔ چاندی کی
۳۳۔ لکیریں۔ حدود
۳۴۔ بہت وسیع
۳۵۔ پانی
۳۶۔ یگ کی آگ جو ایک لکڑی کے منتر سے جلائی جاتی ہے۔
۳۷۔ ابلے ہوئے چاول۔ نرم غذا
۳۸۔ دودھ سے
۳۹۔ بلا کر
۴۰۔ حساب کتاب
۴۱۔ جب تک
۴۲۔ رنگے جائیں
۴۳۔ سچے نام میں
۴۴۔ دس اور آٹھ یعنی اٹھارہ پران
۴۵۔ لکھے ہوئے۔
۴۶۔ پاس ہوں
۴۷۔ ہر چہار وید
۴۸۔ زبانی یاد ہوں۔ از بر کئے ہوں
۴۹۔ مقدس ایام
۵۰۔ نہلائے۔ غسل کرے۔
۵۱۔ الگ الگ ذات کے لوگوں کو
۵۲۔ خیرات دوے
۵۳۔ فاقہ۔ روزہ
۵۴۔ رسوم مذہبی کی ادائیگی
۵۵۔ قاضی
۵۶۔ شیخ
۵۷۔ ہندوؤں کے چھ درسن کے فرقے کے افراد
۵۸۔ گیروے رنگ کے کپڑے
۵۹۔ بھیس
۶۰۔ گرہستی۔ اہل و عیال والا
۶۱۔ دنیوی امور
۶۲۔ رشتہ۔ تعلق
۶۳۔ سے جاتے ہیں
۶۴۔ باندھ کر
۶۵۔ جتنے
۶۶۔ انسان۔ جاندار
۶۷۔ ان کے سر پہ لکھی ہوئی تقدیر پر
۶۸۔ اعمال پہ
۶۹۔ سنبھال۔ فیصلہ
۷۰۔ بیوقوف۔ ناداں
۷۱۔ گنوار۔ جاہل
۷۲۔ صفت و ثنا۔ توصیف و ثنا
۷۳۔ خزانے

بسنت محلا - ۱

سگل بھون تیری مائیا موہ | مے اَوَر نہ دیسے سَرب توہ
تو سُرناتھا دیوا دیو | ہر نام مِلے گُر چرن سیو - ۱

میرے سُندر گہر گنبھیر لال
گورمکھ رام نام گن گائے تو اپرنپر سرب پال

۱ - رہاؤ - بن سادھ نہ پائی اے ہر کا سنگ
بن گُر میئل مَلین انگ

بن ہر نام نہ سُدھ ہوئ | گُر شبد صالاحے ساچ ہوئ - ۱
جا کو تو راکھہہ راکھن ہار | ست گُرو مِلاوہ کرہ سار
بکھ ہومے ممتا پر ہرائے | سبھہ دُوکھ بناسے رام رائے - ۲
اُتم گت میت ہر گن سریر | گُرمت پرگٹے رام نام ہیر
لو لاگی نام تج دُو جا بھاؤ | جن نانک ہر گُر گُر ملاؤ - ۴ - ۵ =

بسنت محلا - ۱

میری سکھی سہیلی سُنہہ بھاۓ | میرا پِر ریسالو سنگ ساۓ
اوہ الکھہ نہ لکھی اے کہہ کاد | گُر سنگ دِکھائیو رام رائے - ۱
مِل سکھی سہیلی ہر گن بنے
ہر پر بھ سنگ کھیلہہ ورکامن گُرمکھ کھوجت من منے

۱ - رہاؤ - من مکھی دُہاگن ناہ بھیو | اوہ گھٹ گھٹ راوے سرب پریو
گُرمکھ تھر چینہہ سنگ دیو | گُر نام دڑا ئیاجپ جپیو - ۲
بِن گُر بھگت نہ بھاؤ ہوئے | بن گُر سنت ن سنگ دے ئے
بن گُر اندھلے دھند روئے | من گُرمکھ نرمل مل شبد کھوئے - ۳
گُر من مار یو کر سنجوگ | اہ نِس راوے بھگت جوگ
گُر سنت سبھا دُکھ مِٹے روگ | جن نانک ہرور سہج جوگ - ۴ - ۶ =

۱- تمام
۲- دنیا۔ لوگ
۳- دنیوی محبت میں گرفتار ہیں
۴- مجھے
۵- دوسرا کوئی
۶- نہیں دکھائی دیتا
۷- سب تو ہی تو ہے
۸- دیوتاؤں کا خاوند
۹- دیوتاؤں کا دیو
۱۰- گورو کے قدموں میں
۱۱- خدمت
۱۲- خوبصورت۔ حسین و جمیل
۱۳- سنجیدہ۔ عمیق
۱۴- محبوب
۱۵- مدح سرائی کی
۱۶- لامحدود
۱۷- تمام لوگوں کی پرورش کرنے والا۔ رازق اعلیٰ
۱۸- سادھو۔ گورو۔ مرشد کامل
۱۹- صحبت
۲۰- گندگی۔ غلاظت
۲۱- ناپاک۔ غلیظ
۲۲- اعضاء
۲۳- پاک۔ پاکیزہ
۲۴- مدح سرائی کیے۔ صفت وثنا کیے
۲۵- اُس مالک کو
۲۶- زہر
۲۷- خودی انانیت
۲۸- دنیوی محبت
۲۹- دور ہو جاتے ہیں
۳۰- مٹ جاتے ہیں
۳۱- مالک جو راجہ۔ بادشاہ ہے
۳۲- اعلیٰ روحانی کیفیت
۳۳- اندازہ
۳۴- جسم
۳۵- ظاہر ہوا
۳۶- ہیرا۔ لعل
۳۷- محو۔ مستغرق ہوا
۳۸- چھوڑ کر
۳۹- دوسری۔ ماسوائے خدا کے
۴۰- بت (دنیوی محبت)
۴۱- ہمراز
۴۲- شوق سے۔ محبت سے
۴۳- شوہر۔ خاوند۔ مالک
۴۴- خوبصورت۔ حسین۔ جمیل۔ رسیلا۔ بانکا
۴۵- ساتھ ہے
۴۶- وہ۔ (مالک)
۴۷- عقل و ادراک میں نہ آنے والا۔ لایعقل
۴۸- سمجھا نہ جائے۔ احساس میں نہ آئے
۴۹- بتاؤ کیسے
۵۰- خوب دکھائی دیتے ہیں۔ جچتے ہیں
۵۱- مالک کے ساتھ
۵۱- شوہر کی روحانی بیویاں
۵۲- ڈھونڈنے سے
۵۴- دل مان جاتا ہے
۵۵- خود پسند
۵۶- متروکہ۔ شوہر کی ترک شدہ بدکار
۵۷- ناتھ۔ شوہر۔ خاوند
۵۸- بھید۔ راز (نہیں پا سکتی)
۵۹- ہر دل میں
۶۰- خطرہ اٹھتا ہے
۶۱- سب کا محبوب
۶۲- قائم و دائم۔ مستحکم
۶۳- پہچانو
۶۴- پختہ کیا
۶۵- پریم۔ محبت
۶۶- صحبت
۶۷- غافل۔ اندھا
۶۸- دنیوی دھندے
۶۹- پاک و صاف۔ پاکیزہ
۷۰- گندگی۔ غلاظت
۷۱- دور کیا۔ مٹا دیا
۷۲- ملاپ۔ وصل
۷۳- دن۔ رات۔ ہمیشہ
۷۴- مسرت حاصل کرتا ہے
۷۵- عبادت۔ کے ذریعہ
۷۶- مرض۔ امراض۔ دکھ
۷۷- شوہر۔ خاوند۔ مالک
۷۸- وصل۔ اتصال

بسنت محلا ۱

آپے کُدرت کرے ساج | سچ آپ نبیڑے راج راج
گُرمت اُوتم سنگ ساتھ | ہرنام رسائن سہج آتھ -۱

مت بسرس رے من رام بول
اپرنپر اگم اگوچر گُرمکھ ہرآپ تُلائے اتُل تول

۱ - رہاؤ - گُر چرن سرویہ گُرسکھ تور | گُرسیو ترے تج میر تور
نر نندک لوبھی من کٹھور | گُرسیو - ن بھائی سے چور چور -۲
گُر تُٹھا بخشے بھگت بھاؤ | گُر تُٹھے پائی اے ہرمحل ٹھاؤ
پر ہرنندا ہر بھگت جاگ | ہر بھگت سُہاوی کرم بھاگ -۳
گُر میل ملاوے کرت دات | گُر سکھ پیارے دِن سو رات
پھل نام پرا پت گُر تُس دے | کہُ نانک پاوہ وِرلے کے -۴

محلا - ۱ - بسنت ہنڈول گھر ۲
اِک اونکار ست گُر پرساد

سالگ رام بپ پوج مناوہ سُکرت تُلسی مالا
رام نام جپ بیڑا باندھوہ دیا کرہ دئیالا -۱

کاہے کلرا سنچہ جنم گواوہ
کاچی ڈھہگ دوال کاہے گچ لاوہ -۱- رہاؤ

کر ہرہٹ مال ٹنڈ پروہ تس بھیتر من جوہ
امرت سنچہ بھرہ کیارے تو مالی کے ہوہ -۲

کام کرودھ دوئے کرہ بسولے گوڈھو دھرتی بھائی
جیو گوڈہ تیو تم سکھ پاوہ کرت ن میٹیا جائی -۳

بگلے تے پھن ہنسلا ہووے جے تو کرہ دئیالا
پرنوت نانک داسن داسا دئیا کرہ دئیالا -۴-۱-۹ -

۱۔ قدرت
۲۔ بناتا ہے
۳۔ فیصلہ کرتا ہے
۴۔ حکم کرکے
۵۔ اعلےٰ ترین
۶۔ ہمیشہ ساتھ - دکھائی دیتا ہے
۷۔ رس کا گھر - خزانۂ لذات
۸۔ موجود ہے -
۹۔ کہیں ایسا نہ ہو
۱۰۔ بھلا نہ دینا
۱۱۔ لامحدود
۱۲۔ نارسا
۱۳۔ لایعقل
۱۴۔ قول کردیئے
۱۵۔ جو تولا نہ جاسکے
۱۶۔ قدم
۱۷۔ خدمت کرتے ہیں
۱۸۔ تیر
۱۹۔ پار ہو جاتے ہیں - عبور کر جاتے ہیں -
۲۰۔ چھوڑ کر
۲۱۔ خودی - انانیت
۲۲۔ انسان
۲۳۔ حاسد - چغلخور
۲۴۔ لالچی - حریص
۲۵۔ سنگدل
۲۶۔ مہربان ہوا - خوش ہوا -
۲۷۔ بخشے - بخشتا ہے
۲۸۔ بندگی اور عبادت کی محبت
۲۹۔ ٹھکانہ - مقام
۳۰۔ دور کرے - مٹائے
۳۱۔ چغلی -
۳۲۔ لطف و کرم - بخشش
۳۳۔ حصّہ
۳۴۔ خوش ہو کر - مہربان ہو کر
۳۵۔ کوئی ایک -
۳۶۔ ایک خاص راگ جس کو بسنت راگ کے ساتھ ملایا ہے
۳۷۔ وشنو کی مورتی - مارکر سالگرام قصبہ کے پاس گنڈک ندی سے نکلا ہوا گول سیاہ پتھر جس پر چکر کا نشان ہوتا ہے - اسکو وشنو کی مورتی سمجھا جاتا ہے -
۳۸۔ برہمن
۳۹۔ عبادت کرو
۴۰۔ نیک عمل
۴۱۔ کشتی بناؤ
۴۲۔ رحم و کرم کرو
۴۳۔ مہربان - رحیم - کریم
۴۴۔ کیوں
۴۵۔ بنجر زمین - ریتیلی زمین
۴۶۔ آبپاشی کرو
۴۷۔ کچی
۴۸۔ گر جائیگی
۴۹۔ دیوار
۵۰۔ چوبہ
۵۱۔ رہٹ
۵۲ اندر
۵۳۔ جوتو
۵۴۔ کیاریاں
۵۵۔ حریص - نفس کی خواہش
۵۶۔ غصّہ
۵۷۔ پیچھے جنم کے اعمال کا حساب
۵۸۔ پھر
۵۹۔ نفس
۶۰۔ عرض کرتا ہے - استدعا کرتا ہے
۶۱۔ نادموں کے نادم
۶۲۔ مہربان - کریم رحیم -

بسنت محلا-۱ ہنڈل

ساہرڑی وَتھ سبھ کچھ ساجھی پیو کرڑے دھن وکھے
آپ کچھی وڈش۔ ن ڈیو جانا ناہی رکھے-۱
میرے صاحبا ہو آپے بھرم بھلائی
اکھر لکھے سے ئی گاوا اور ن جانا بانی -۱-رہاؤ
کڈھ کسیدہ پہرہ چولی تاں تم جانہ ناری
جے گھر راکھہ بُرا -ن چاکھہ ہودہ کنت پیاری-۲
جے تُو پڑھیا پنڈت بینا دوئ اکھر دوئ ناوا
پرنوت نانک ایک تنگھا جے کر سچ سماوا-۳-۲-۱۰=

بسنت ہنڈول محلا-۱

راجا بالک نگری کاچی دُشٹا نال پیارو
دوئ مائی دوئ بابا پڑی اے پنڈت کرہ بیچارو-۱
سوامی پنڈتا تم دیہہ متی | کِن بدھ پاوہ پران پتی
۱-رہاؤ-بھیتر اگن بنا سپت موَلی ساگر پنڈے پائیا
چند سورج دوئ گھر ہی بھیتر ایسا گیان ن پائیا-۲
رام رَونتا جانی اے اِک مائی بھوگ کرے ئ
تاکے لکھن جانی اے کھِما دھن سنگرہی اے-۳
کہیا سُنہہ ن کھائیا مانہہ تنا ہی سیتی واسا
پرنوت نانک داس واسا کھن تولا کھن ماسا-۴-۳-۱۱

١۔ سسرال سے
٢۔ جہیز سے
٣۔ میکے
٤۔ عورت
٥۔ الگ الگ
٦۔ نادان
٧۔ گلہ ۔ الزام
٨۔ میں
٩۔ وہم میں مُبتلا
١٠۔ حروف
١١۔ دہی
١٢۔ گاتا ہوا
١٣۔ کلام
١٤۔ کشیدہ کاری
١٥۔ پہنتی ہوں
١٦۔ عورت
١٧۔ شوہر ۔ خاوند (کی)
١٨۔ عاقل ۔ دانشمند
١٩۔ دانا ۔ دوربین
٢٠۔ دو حروف (ر ،م نام کے)
٢١۔ عرض کرتا ہے ۔ استدعا کرتا ہے
٢٢۔ پار کرے
٢٣۔ بچہ ۔ نادان (دل)
٢٤۔ کجی ۔ (جسم کا شہر کہا ہے)۔
٢٥۔ بُرے آدمیوں سے
٢٦۔ دو مائیں ۔ (اُمید و بیم)
٢٧۔ دو باپ (رنگ اور مفاخرت)
٢٨۔ ہدایت (دو)
٢٩۔ کس طرح
٣٠۔ جان کا مالک ۔ محبوبِ حقیقی
٣١۔ دل میں ۔ اندر
٣٢۔ آگ (خواہشات نفسانی کی)
٣٣۔ نباتات
٣٤۔ پھوٹ رہا ہے
٣٥۔ سمندر (خواہشات کا)
٣٦۔ جسم میں
٣٧۔ محو ۔ داخل
٣٨۔ مایا ۔ دُنیا
٣٩۔ مٹا جائے
٤٠۔ اوصاف
٤١۔ حلم ۔ انکساری
٤٢۔ جمع کرتا ہے
٤٣۔ اُن کے ساتھ (خواہشات نفسانی کے ساتھ
٤٤۔ بسیرا ۔ رہائش
٤٥۔ لمحہ بھر میں
٤٦۔ ماشہ + لمحہ بھر میں تولہ ہوتا ہے اور دوسرے پل ماشہ ہو جاتا ہے
متلون المزاج ہے

بسنت ہنڈول محلا-۱

ساچا ساہ گرو سکھداتا ہر میلے بھکھ گوائے
کر کرپا ہر بھگت درڑائے اندن ہرگن گائے-۱
مت بھولہ رے من چیت ہری
بن گر مکت ناہی ترے لوئی گرمکھ پائی اے نام ہری
۱-رہاؤ- بن ہر بھگتی نہی ستگر پائی اے بن بھاگا نہی بھگت ہری
بن بھاگا ستسنگ ن پائی اے کرم ملے ہرنام ہری-۲
گھٹ گھٹ گپت اُپائے ویکھے پرگٹ گرمکھ سنت جنا
ہر ہر کرہ سو ہر رنگ بھینے ہر جل امرت نام منا-۳
جن کو تخت ملے وڈیائی گرمکھ سے پردھان کی اے
پارس بھیٹ بھئے سے پارس نانک ہرگر سنگ تھی اے-

بسنت محلا-۱-اسٹ پدیا-گھر-۱-دتکیا

اک اونکار ستگر پرساد

جگ کوآ- نام نہی چیت
منو آ ڈولے چیت انیت
کام کرودھ بکھ بجر بھار
گھر بار ہو سا گھوسن گھیر

نام بسار گرے دیکھ بھیت
جگ سنو ڈوٹی جھوٹھ پرتیت-۱
نام بنا کیئے گن چار-۱-رہاؤ
بر کھس بانی بد بدا ہنسیر

۱- ساہوکار
۲- آرام وراحت دینے والا
۳- بھوک
۴- دُور کرتا ہے
۵- بھگتی - عبادت - بندگی
۶- پختہ کرتا ہے - مستحکم کرتا ہے
۷- ہر روز - ہمیشہ
۸- مدح سرائی کرے - توصیف و ثنا کرے
۹- یاد کرو
۱۰- نجات
۱۱- سہ عالم - زمین - آسمان اور پاتال
۱۲- بغیر تقدیر کے
۱۳- سچی محبت
۱۴- لطف وکرم سے - اسکی نوازش سے - خوش بختی سے
۱۵- ہر دل میں
۱۶- پوشیدہ
۱۷- پیدا کرکے - ظاہر کرکے
۱۸- ظاہرا
۱۹- نیک انسان
۲۰- رنگے ہوئے - محو و منہمک
۲۱- کُھلتے - صدہا
۲۲- چھونے سے
۲۳- ہو گئے

۲۴- کوا - کاؤں
۲۵- دل میں
۲۶- بھول کر
۲۷- گرتی
۲۸- دیوار
۲۹- ڈگمگائے
۳۰- بدنیتی
۳۱- دُنیا سے
۳۲- ٹوٹ گئی
۳۳- جھوٹی محبت
۳۴- نفسانی خواہش
۳۵- غصہ - کدورت
۳۶- زہر
۳۷- پتھر
۳۸- بوجھ
۳۹- نیک اخلاق
۴۰- ریت
۴۱- گرداب
۴۲- بارش میں
۴۳- بناوٹ - بنتا
۴۴- بلبلہ
۴۵- دیکھ -

ماتر بُوندتے دھر چک پھیر
سرب اُپائے گڑو سر موڑ
نام رتو چاہو تجھ اور
پت کھوئی بکھ انکن پائے
جو کچھ کہن سے پر تبھ رجائے
کا من چاہے سُندر بھوگ
کھیلے ہسنے تے تو سوگ
کا پڑ پہرس ادھک سیگار
آسا منسا باندھو بار
کا چھپہ پیتری راج کوار
پرؤ سینوہ پر بھ پریم ادھار
موہن موہ لیا من موہ
نانک ٹھاڈے چاہہہ پربھو دوار

سرب جوت نامے کی چیر ۔ ۲
بھگت گرو پگ لاگو تور
نام دُرائے چلے سو چور ۔ ۳
ساچ نام رتو پت سیو گھر جائے
بھے مانے پرز بھو میری مائے ۔ ۴
پان پھول مٹھے رس روگ
پر بھ سرنا کت کہن نسے سوگ ۔ ۵
ماٹی بھولی روپ بکار
نام بنا سونا گھر بار ۔ ۶
نام بھنو سیج دو تت سوار
گڑہ شبدی بکھ تیاس نوار ۔ ۷
گڑہ کے سبد پچھانا تو ہ
تیرے نام سنتو کھے کرپا دھار ۔ ۸

بسنت محلا ۱ ۔

من بھولو بھرمس آئے جائے
نہ اسثھر دیسے ایک بھائے
من بھولو سمجھ سے ساچ نائے
من بھولو بھرم سے بھور تار
میگل جیو پھاسس کام ہار
من مگھدر دادر بھگت ہین
تا کے جات ان پاتی نام این
من جیسے ن جائی ٹھاک راکھ

اتت لُبندھ لبھانو کھسم مائے
جیو ہین کندڑ لیا کنٹھ پائے ۔ ۱ ۔ ۱
گڑہ شبدی چارے سہج بھائے ۔ ۱ ۔ رہاؤ
بل بڑھتے چاہے بھہ بکار
کرڈ بندھن بادھیو سیس مار ۔ ۲
دربھرست سرابی نام ہین
سبھ دُو کھ سکھائی گنہہ بین ۔ ۳
بن ہر رس راتے پت ن ساکھ

١- محفل - مجرف
٢- ببلہ - بوند بھر (دیرنج - منی)
٣- رکھ کر
٤- چکر (کمہار کا)
٥- غلام - خادم
٦- تمام - مخلوقات
٧- پیدا کرکے
٨- صدر اعظم - سب کا مکھیا
٩- بندگی - عبادت (کرتا ہوں)
١٠- پاؤں پڑتا ہوں
١١- تیرے
١٢- محو - منہمک
١٣- طرف - جانب
١٤- چھپا کر - پوشیدہ رکھ کر
١٥- عزت - آبرو (گزائی)
١٦- زہر
١٧- دامن میں
١٨- عزت سے
١٩- رہنما - علم
٢٠- ڈر - خوفِ خدا
٢١- نڈر - بے خوف - بیباک
٢٢- عورت (روحِ انسانی)
٢٣- خوبصورت بنوں - حسینہ کہلاؤں
٢٤- خاوند کے وصل سے خوشی حاصل کروں
٢٥- خوشی ہوتی ہے - کھیتی ہے
٢٦- کوتاہی
٢٧- رنج - افسوس - غم
٢٨- پناہ میں
٢٩- کہا ہے
٣٠- وہی
٣١- ہوتا ہے
٣٢- کپڑے - لباس
٣٣- پہننا
٣٤- زیادہ
٣٥- سنگار
٣٦- جسم کی مٹی
٣٧- لہو و لعب
٣٨- امید
٣٩- خواہش - آرزو
٤٠- روک رکھا ہے
٤١- دروازہ - دراہی
٤٢- بند
٤٣- عمر - دن
٤٤- جائے
٤٥- اے سہی
٤٦- راجکماری - شہزادی (روحِ انسانی)
٤٧- بولو - دردکرد
٤٨- دان - علے الصبح
٤٩- سنوارو
٥٠- محبوب حقیقی

٥١- یاد کرو - خدمت کرو
٥٢- آسرا - سہارا
٥٣- پیاس - تشنگی -
٥٤- دور کرکے
٥٥- پیارے حبیب نے
٥٦- گرویدہ بنا لیا
٥٧- میرے دل کو
٥٨- مجھے
٥٩- کھڑے ہوئے - ایستادہ
٦٠- جاتے ہیں
٦١- درگاہِ الٰہی پہ
٦٢- صبر و قرار آئے - صدیق و یقین آئے
٦٣- ایسی عنایت و مہربانی کر
٦٤- وہم و گمان میں
٦٥- آتا جاتا ہے - پیدا ہوتا اور مرتا ہے
٦٦- بہت زیادہ
٦٧- لالچ - حرص
٦٨- للچا رہا ہے - حرص میں مبتلا
٦٩- مایا - دنیا (کے زہر میں - دنیوی خواہشات میں
٧٠- قائم - برقرار - مستحکم
٧١- مچھلی
٧٢- کنڈی
٧٣- گلے میں
٧٤- کھنور
٧٥- طرح
٧٦- سوراخ
٧٧- نفول - رائیگاں
٧٨- بہت سے
٧٩- خواہشات نفسانی کی تسکین
٨٠- ہاتھی
٨١- پھنستا ہے
٨٢- نفس میں مبتلا
٨٣- کھینچ کر - مضبوطی سے باندھنا
٨٤- زنجیروں میں
٨٥- باندھتے ہیں
٨٦- سر پہ انکس مارتے ہیں
٨٧- ناداں - جاہل - گنوار
٨٨- مینڈک
٨٩- عبادت و بندگی سے عاری
٩٠- درگاہِ الٰہی پہ
٩١- بھٹکارے جاتے ہیں
٩٢- بد دیانتی
٩٣- نام خدا کے بغیر
٩٤- ذات
٩٥- بات
٩٦- ان کا کوئی نام تک نہیں لیتا - ان کا ذکر تک نہیں ہوتا -
٩٧- دوست - عزیز (تمام دکھ اور رنج ہی ان کے دوست ہوتے ہیں)
٩٨- اوصافِ حمیدہ سے عاری
٩٩- رو کے رکھو
١٠٠- رسوخ - اعتبار -

تو آپے سرتا آپ راکھ
آپ بھلائے کِس کہو جاءِ
اوگن چھوڑو گُن کماءِ
ست گرہ ملی اے مت اوتم ہوءِ
سدا نانک بندھن سکے کوءِ
من ہر کے بھلنے آوے جاءِ
سبھ حکمو ورتے حکم سماءِ
تو ابھل نہ بھولو کدے ناہِ
تو موڑ ٹھاکرہ سبد ماہِ

دھر دھارن دیکھے جانے آپ-۴
گرہ میلے بِرتھا کہہ ماءِ
گر سبدی راتا سچ سماءِ-۵
من نِرمل ہوئے کڈھے دھوءِ
سدا نام وِکھانے اورن کوءِ-۶
سبھ مہ ایکو کچھ کہن نہ جاءِ
دکھ سکھ سبھ تِس رجاءِ-۷
گرسبد سنائے مت آگاہ
من نانک مانیا سچ صالاح-۸-۲

بسنت محلا ۱

درسن کی پیاس جس نر ہوءِ
دور درد متھ امرت کھاءِ
تیرے درسن کو کیتی بِل لاءِ
۱-رہاؤ-بِسید وکھاون کہہ اکہی اَے
ایکو کرتا جِن جگ کیا
ایکو گیان دھیان دھن بانی
ایکو سبد سچا نیسان
ایکو دھرم درڑے سچ کوئی
انحد راتا ایک بِو تار
ایکو تخت ایکو پاتساہ
تِس کا کیا تربھون ساز
ایکا مورت ساچا ناؤ

ایکت راچے پرہر دوءِ
گرمکھ بوجھے ایک سماءِ-۱
دوِلا کو چینیس گرہ شبد ملاءِ
اوہ بے انت انت کِن ہی اَے
باجھ کلا دھر گگن دھریا-۲
ایک نرالم اکتھ کہانی
پورے گرتے جانے جان-۳
گرمت پورا جگ جگ سوئی
اوہ گرمکھ پاوے الکھ اپار-۴
سربی تھائی وے پرواہ
اوہ آگم آگوچر اکینکار-۵
تیتھے نِرٹے ساچ نیاؤ

۱ - خیال رکھنے والا
۲ - نگہبان
۳ - دُنیا کا آسرا - سہارا - دُنیا کو سمجھانے والا
۴ - بھلاتا ہے - گمراہ کرتا ہے - وہم وگماں میں سرگرداں کرتا ہے
۵ - کس کے پاس جا کر کہوں کس سے گلہ وشکایت کروں
۶ - رنگا ہوا - محو ومسرور
۷ - عقل وفہم
۸ - بہتر - اعلیٰ
۹ - پاک وصاف
۱۰ - خودی - انانیت
۱۱ - ڈھونڈتی ہے - دھوتی ہے
۱۲ - نجات (پاجاتا ہے)
۱۳ - روک
۱۴ - کہے - بیان کرے - دیر دُور کرے
۱۵ - رضا - مرضی - حکم
۱۶ - آتا جاتا ہے - پیدا ہوتا ہے اور مرتا ہے
۱۷ - تمام (کائنات) میں
۱۸ - دُکھ سکھ - رنج وراحت
۱۹ - کبھی خطا نہ کرنے والا - نہ بھولنے والا
۲۰ - (اے میرے) شوہر - خاوند - مالک
۲۱ - گہری - عمیق - بے کراں
۲۲ - بڑا - عظیم
۲۳ - مالک - صاحب
۲۴ - تسکین پا گیا - مان گیا - تسلّی پائی
۲۵ - صفت وثنا - توصیف وثنا - مدح سرائی
۲۶ - دیدار
۲۷ - آدمی - انسان
۲۸ - ایک خدا - واحد لاشریک
۲۹ - محو ومستغرق
۳۰ - دُور کر کے
۳۱ - کفر - شرک - ماسوائے خدا کے - دوسری محبت - دنیوی محبت
۳۲ - یاد کر
۳۳ - کتنے ہی - بہت سے
۳۴ - بے قرار رہتے ہیں - چیخ وپکار کرتے ہیں - آہ وزاری کرتے ہیں -
۳۵ - کوئی ایک

۳۶ - پہنچانتا ہے
۳۷ - وید مقدس
۳۸ - کہتے ہیں - بیان کرتے ہیں - بتاتے ہیں
۳۹ - لاتعداد وشمار - لامحدود
۴۰ - کس نے
۴۱ - معلوم کیا ہے
۴۲ - جس نے
۴۳ - دنیا
۴۴ - پیدا کی - بنائی
۴۵ - بغیر
۴۶ - طاقت - ہنر
۴۷ - زمین
۴۸ - آسمان
۴۹ - قائم کیا
۵۰ - علم عرفان
۵۱ - محویت - یکسوئیت - عالم محویت
۵۲ - کلام ربانی
۵۳ - بغیر کسی آسرے سہارے کے وجود مطلق - الگ تھلگ
۵۴ - ناقابل بیان
۵۵ - نشان - پروانہ - سند
۵۶ - مستحکم کرے - یقین کرے
۵۷ - اہنت - بغیر ساز ومضراب کے بجنے والی آواز - روحانی آواز
۵۸ - مکمل محویت کے عالم میں
۵۹ - لاتعداد وشمار - لامحدود
۶۰ - بادشاہ
۶۱ - تمام جگہ
۶۲ - بے پرواہ
۶۳ - تین عالم - زمین - آسمان اور پاتال
۶۴ - اصل - جوہر
۶۵ - نارسا - ناقابل رسائی
۶۶ - عقل وادراک سے بالاتر - لایعقل
۶۷ - واحد لاشریک
۶۸ - وہاں - اُس درگاہ میں
۶۹ - فیصلہ ہوتا ہے
۷۰ - انصاف عمل

ساچی کرنی پت پروان
ساچی درگہہ پاوے مان -۶
ایکا بھگت ایکو ہے بھاؤ
بِن بھیے بھگتی آوؤ جاوؤ
گُر تے سمجھ رہے مہمان
ہر رس راتا جن پروان -۷
اِت اُت دیکھو سہجے راوؤ
تجھ بِن ٹھاکُر کیسن بھاؤ
نانک ہؤمے سبد جلائیا
ستگُرہ ساچا درس دِکھائیا

بسنت محلا ۱

۸-۳

چنچل[10] چیت ن پاوے[13] پارا
آوت جات ن لاگے بارا[13]
دُوکھ گھنو[16] مری اے کرتارا
بن پریتم کو کرے ن سارا[15]
سبھ اُوتم[17] کس آکھو[18] ہینا
ہر بھگتی سچ نام[19] پتینا -۱- رہاؤ
اَوکھد[20] ھکر تھاکی بہتیرے
کیوُ دُکھ چُوکے[21] بن گُرہ میرے
بن ہر بھگتی دُوکھ گھنیرے[22]
دُکھ سُکھ داتے ٹھاکر میرے -۲-
روگ[23] وڈو کیو[24] باندھو[25] دھیرا
روگ بُجھے سو کاٹے پیرا[26]
مے اَوگن من ماہِ سریرا[27]
دھوڈت کھوجت گُرہ میلے بیرا[28] -۳-
گُرہ کا سبد دارو ہر ناؤ
جیو تُو راکھہہ تِوے رہاؤ
جگ روگی کہہ دیکھ دکھاؤ
ہر نِرمائِل[29] نِرمل[30] ناؤ -۴-
گھر مہ گھر جو دیکھ دِکھاوے
گُرہ محلی سو محل بلاوے
من مہ منوآ[31] چت مہ چیتا[32]
ایسے ہر کے لوگ اتیتا[33] -۵-
ہرکھ[34] سوگ تے[35] رہہ نراسا[36]
انمرت چاکھ ہر نام نواسا[37]
آپ پچھان رہے لِو لاگا
جنم جیت گُرہ مت دُکھ بھاگا -۶-
گُرہ دِیا سچ انمرت پیوؤ
سہج مرو جیوت ہی جیوؤ[38]
اپنو کر راکھہو[39] گر بھاوے
تُمرو ہوئے سو تجھہہ سماوے -۷-
بھوگی کو دُکھ روگ وِیاپے[40]
گھٹ گھٹ[41] روَ رہیا[42] پربھ جاپے
سُکھ دُکھ ہی تے گُر سبد اتیتا
نانک رام رَوے ہِت[43] چیتا -۸-۴

۱۔ نیک اعمال
۲۔ عزت آبرو
۳۔ منظور۔ قبول
۴۔ شرف۔ عزت
۵۔ محبت
۶۔ ڈر۔ خوف
۷۔ یہاں۔ دنیا۔ اس دنیا میں اور دوسرے جہاں
۸۔ محبت کروں
۹۔ دیدار
۱۰۔ چالاک۔ متلون المزاج شاطر
۱۱۔ دل
۱۲۔ حد آخر نہیں پا سکتا۔
۱۳۔ دریہ
۱۴۔ زیادہ۔ بہت
۱۵۔ نیز۔ خیال
۱۶۔ اعلےٰ سا شرف
۱۷۔ کہوں۔
۱۸۔ ادنےٰ۔ کمزور
۱۹۔ تسلی و تشفی ہوئی۔ یقین آیا
۲۰۔ دوائی۔ دوا
۲۱۔ دور ہو۔ مٹے
۲۲۔ بہت۔ بے شمار
۲۳۔ برا
۲۴۔ کیسے
۲۵۔ حوصلہ کرے
۲۶۔ ڈر۔ تکلیف
۲۷۔ جسم
۲۸۔ بہادر۔ شجاع
۲۹۔ دنیوی آلائش سے مبرا۔ پاک و صاف
۳۰۔ صاف۔ شفاف۔ غلاظت کے بغیر
۳۱۔ یار
۳۲۔ مالک۔ خدا
۳۳۔ اتنگ۔ تعلگ۔ دنیوی خواہشات سے مبرا
۳۴۔ خوشی۔ شادی
۳۵۔ افسوس۔ دکھ۔ رنج۔ غم
۳۶۔ بے امید۔ امید نہ رکھے
۳۷۔ رہائش۔ مقام کرنا۔ موجود رہنا
۳۸۔ زندۂ جاوید رہو
۳۹۔ اپنا ہاتھ قدسے کر رکھو۔ دست مبارک میرے سر پر رکھیں۔
۴۰۔ لگتا ہے۔ لاحق ہوتا ہے
۴۱۔ ہر دل میں
۴۲۔ سمایا ہوا۔ بسا ہوا
۴۳۔ دلی محبت سے

بسنت محلا-۱-اک تکیا

مت بھسم اندھولے گرب جاہ — اِن بدھ نانگے جوگ ناہ-۱
مورڑے کاہے بِسار یو تے رام نام — انت کال تیرے آوے کام
۱-رہاؤ-گر پوچھ تم کرہ بیچار — جہہ دیکھو تہ سارنگ پان-۲
کیا ہؤ آکھا جا کچھو ناہ — جات پت سبھ تیرے ناء-۳
کاہے مال درب دیکھ گرب جاہ — چلتی بار تیرو کچھو ناہ-۴
پنچ مار چت رکھہ تھائے — جوگ جگت کی ایہے پائے-۵
ہؤمے پیکھڑ تیرے منے ماہ — ہر نہ چیتہ مورڑے مکت جاہ-۶
مت ہر وِسرئے جم وس پاہ — انت کال مورڑے چوٹ کھاہ-۷
گر سبد بیچارہ آپ جاء — سچ جوگ من وسے آئے-۸
جن جیو پنڈ دِتا تس چیتہ ناہ — مڑی مسانی مورڑے جوگ ناہ-۹
گن نانک بولے بھلی بان — تم ہوہ سجاکھے لیہہ پچھان
۱۰-۵=

بسنت محلا-۱-

دُبدھا دُرمت اندھلی کار — من مکھ بھرمے مجھ گبار-۱
من اندھلا اندھلی مت لاگے — گُر کرنی بن بھرم نہ بھاگے
۱-رہاؤ-من مکھ اندھلے گُرمت نہ بھائی — پسو بھئے ابھمان نہ جائی-۲
لکھ چوراسیہ جنت اپائے — میرے ٹھاکر بھانے سِرج سمائے-۳
سگلی بھوئے ہنی سبد اچار — سو سمجھے جس گر کرتار-۴
گُر کے چاکر ٹھاکر بھانے — بخس لئے ناہی جم کانے-۵
جن کے ہِردے ایکو بھائیا — آپے میلے بھرم چکائیا-۶
بے محتاج بے انت اپارا — سچ پتیجے کرنے ہارا-۷
نانک بھولے گُر سمجھاوے — ایک دکھاوے ساچ ٹکاوے

۱- دیکھنا! کہیں ایسا نہ ہو
۲- راکھ - خاک
۳- لگائے - خاک آلود ہونے سے جوگی ننگے جسم کو راکھ آلود کرتے ہیں۔
۴- گماں ہو جائے - مغرور ہو جائے
۵- اِس طرح
۶- اے ننگی جوگی
۷- اے بیوقوف! ناداں
۸- کیوں
۹- بھلا دیا - یاد سے محو کیا
۱۰- تو نے
۱۱- آخری وقت - وقت مرگ
۱۲- جہاں
۱۳- وہاں ہی
۱۴- جس کے ہاتھ میں کمان ہے - مالک
۱۵- میں
۱۶- ذات
۱۷- عزت
۱۸- دولت - زر و مال - اندوختہ
۱۹- دل کو
۲۰- قائم رکھو - خاطر جمع رکھو
۲۱- بنیاد - اصل
۲۲- جانوروں کے پاؤں کا رستہ
۲۳- دل میں
۲۴- نجات کھوئیگا
۲۵- بھولیں - فراموش کریں
۲۶- سزا پائیگا
۲۷- خودی - انانیت

۲۸- جان
۲۹- جسم
۳۰- گورستان - قبرستان
۳۱- شمشان
۳۲- اچھی طرح - خوب
۳۳- بینا
۳۴- تذبذب - اضطراب
۳۵- فضول کام
۳۶- بھٹکتے ہیں - سرگرداں و پریشان رہتے ہو۔
۳۷- بیں - درمیاں
۳۸- غبار - اندھیرا - تاریکی
۳۹- اندھا - غافل
۴۰- حیوان
۴۱- تکبر - غرور - خودی
۴۲- چوراسی لاکھ - اقسام پیدائش
۴۳- جاندار
۴۴- پیدا کئے
۴۵- پیدا کرتا ہے - تخلیق کرتا ہے - بناتا ہے
۴۶- فنا کرتا ہے
۴۷- اخلاق
۴۸- بخش لیتا ہے - معاف کر دیئے
۴۹- موت
۵۰- ڈر - خوف
۵۱- دل
۵۲- بے شمار - بے شمار
۵۳- لامحدود
۵۴- ٹھہرائے - قائم رکھے۔

بسنت ۔ محلا ۔۱۔

آپے بھؤرا پھوُل بیل
ایسی بھؤرا باس سے
آپے گؤلا کنت آپ
آپے بجھرو گدو کبیر
آپے کرنی کرن ہار
تو کر کر دیکھے کرن ہار
تو سر ساگر گن گہیر
تو آپے کرتا کرن جوگ
نانک دھیاوے ہرنام سواد

آپے سنگت میت میل ۔۱
ترور پھوُلے بن ہرے ۔۱۔رہاؤ
آپے راوے شبد تھاپ ۔۲
آپے مندر تھم سریر ۔۳
آپے گرمکھ کربی چار ۔۴
جوت جیئہ اسنکھ دے آدھار ۔۵
تو اکل نرنجن پرم ہیر ۔۶
نہ کیول راجن سکھی لوگ ۔۷
بن ہر گرنہ پریتم جنم باد ۔۸۔۷

بسنت ہنڈول محلا ۔۱۔گھر ۔۲۔

اک اونکار ست گر پرساد

نو ست چوُدہ تین چار کر محلت چار بہالی
چارے دیوے چوُدہ ہتھ دیئے ایکا ایکا واری ۔۱
مہروان مادھو سودھن مادھو ایسی سکت تماری ۔۱۔رہاؤ

۱۔ طنبورا

۲۔ رونمائی احتجاج

۳ دوست ۔ محبوب

۴۔ پالنے والا ۔ ملنے والی ۔ جیب

۵۔ خوشبو

۶۔ درخت

۷۔ سرسبز و شاداب

۸۔ لکشمی دزردمال کی دیوی

۹۔ شوہر ۔ لکشمی کا مالک ۔ وشنو

۱۰۔ صحبت کرتا ہے ۔ خوشی حاصل کرتا ہے

۱۱۔ کلام ربانی کے ذریعہ

۱۲۔ بنا کر دو دنیا ۔ کائنات، پیدا کرکے

۱۳۔ بچھڑا

۱۴۔ گائے

۱۵۔ دودھ

۱۶۔ ستون

۱۷۔ جسم

۱۸۔ فعل ۔ عمل

۱۹۔ فاعل ۔ عامل

۲۰۔ نورانی

۲۱۔ بے شمار

۲۲۔ آسرا ۔ سہارا

۲۳۔ سرودر ۔ تالاب

۲۴۔ سمندر

۲۵۔ اوصاف حمیدہ

۲۶۔ عمیق ۔ گہرا

۲۷۔ جس کا کوئی خاندان نہ ہو ۔ لاولد

۲۸۔ دنیوی آلائش سے پاک وصاف

۲۹۔ اعلےٰ ترین ۔ بہترین ۔ بیش بہا

۳۰۔ ہیرا

۳۱۔ کرنے کے لائق ۔ قابل عمل

۳۲۔ خواہشات سے مبرا ۔ پاک ۔ آزاد

۳۳۔ راجہ ۔ بادشاہ

۳۴۔ سیر ہوتا ہے ۔ تسکین پاتا ہے

۳۵۔ لذت ۔ مزہ

۳۶۔ فضول ۔ رائیگاں

۳۷۔ نوکھنڈ ۔ دنیا کے نو حصے

۳۸۔ سات براعظم

۳۹۔ چودہ ۔ مختلف دنیا

۴۰۔ تین انسانی عادات

۴۱۔ چار یُگ ۔ چہار ازمنہ

۴۲۔ بنا کر

۴۳۔ محلات

۴۴۔ چہار اقسام پیدائش

۴۵۔ بٹھا دیا

۴۶۔ چہار چراغ ۔ چار وید مقدس

۴۷۔ چار ہا تھوں میں ۔ چار یگوں میں ۔ چہار ازمنہ میں

۴۸۔ پکڑا دیئے

۴۹۔ ہر یُگ ۔ زمانہ میں باری باری

۵۰۔ مہربان

۵۱۔ مدھو ما کشش کو مارنے والا ۔ کرشن ۔ مالک

۵۲۔ دنیا کا مالک ۔ خدا

۵۳۔ شکتی ۔ طاقت ۔ قدرت

۵۴۔ تمہاری

گھر گھر لشکر پاؤک تیرا دھرم کرے سکداری

دھرتی ڈیگ ملے اِک ڈیرا بھاگ تیرا بھنڈاری ۔ ۲

نِت صابور ہووے پھر منگے نارد کرے خواری

اب اندھیرا بدی خانہ اوگن پیڑ بھاری ۔ ۳

پونجی مار پوے نِت مُدگر پاپ کرے کوٹ واری

بھاوے چنگا بھاوے مندا جیسی ندر تماری ۔ ۴

آد پرکھ کو اللہ کہیے سیکھاں آئی واری

دیول دیوتیاں کر لاگا ایسی کیرت چالی ۔ ۵

کوزا بانگ نواج مُصلّا نیل روپ بنواری

گھر گھر میاں سبھناں جیاں بولی اور تماری ۔ ۶

جے تو میر مہیپت صاحب قدرت کون ہماری

چارے کنٹ سلام کرہ گے گھر گھر صفت تماری ۔ ۷

تیرتھ سمرت پُن دان کچھ لاہا ملے دِہاڑی

نانک نام ملے وڈیائی میکا گھڑی سمالی ۔ ۸ ۔ ۱ ۔ ۸ ۔

۱۔ لشکر۔ فوج

۲۔ آگ۔ آتش

۳۔ سرداری

۴۔ زمین

۵۔ ایک دفعہ۔ ایک بار

۶۔ قسمت۔ مقدر۔ حصّہ

۷۔ خزانچی۔ بھنڈار کا مالک

۸۔ بے صبر۔ جسکو صبر و تسکین نہ ہو

۹۔ مانگے

۱۰۔ دل جو کہ نارد کی طرح ہمیشہ جھگڑے کرتا ہے۔ جو ایک جگہ ٹھہر نہ سکے

۱۱۔ لاعلاج۔ مرض

۱۲۔ قید خانہ

۱۳۔ گناہ۔ رزائل۔ ذمائم

۱۴۔ پاؤں میں

۱۵۔ بیڑی۔ زنجیر

۱۶۔ سرمایہ۔ اثاثہ

۱۷۔ جو دُس کھائے

۱۸۔ ہمیشہ۔ سدا

۱۹۔ مگدر

۲۰۔ کوتوال کا کام۔ کوتوال کا فرض ادا کرتا ہے

۲۱۔ پسند آئے۔ اچھا لگے۔ چاہے (جیسا تو)

۲۲۔ نظر کرم

۲۳۔ ابدی خدا

۲۴۔ شیخ۔ مشائخ۔ شیوخ

۲۵۔ عملداری

۲۶۔ دیوتاؤں کا گھر۔ مندر

۲۷۔ دیوتاؤں کو

۲۸۔ محصول

۲۹۔ رسم۔ رواج۔ چال

۳۰۔ میں پڑی ہے

۳۱۔ کوزہ۔ لوٹا

۳۲۔ نماز

۳۳۔ صف۔ چٹائی۔ جس پہ نماز ادا کی جاتی ہے

۳۴۔ نیلے کپڑوں میں ملبوس

۳۵۔ خدا۔ مالک

۳۶۔ نومسلم

۳۷۔ تمام افراد

۳۸۔ دوسری

۳۹۔ امیر۔ بادشاہ

۴۰۔ زمین کا مالک۔ راجہ۔ صاحب

۴۱۔ قدرت۔ طاقت۔ مجال

۴۲۔ کیا

۴۳۔ ہر چہار اطراف۔ چاروں جانب

۴۴۔ مقامات مقدسہ کا نہانا۔ غسل پاک

۴۵۔ سمرتی۔ مقدس کتب کا مطالعہ

۴۶۔ ثواب۔ خیرات

۴۷۔ نفع۔ فائدہ

۴۸۔ دن بھر کی مزدوری

۴۹۔ بڑائی۔ عزت و آبرو۔ شرف

۵۰۔ ایک

۵۱۔ یاد کرے۔ حفظ کرے۔

راگ سارگ چوپدے محلا ۱ ۔ گھرا

اِک اونکار ست نام کرتا پُرکھ نِربھو نِروَیر اکال مورت اجونی سے بھنگ گُر پرساد

اپنے ٹھاکر کی ہوؤ چیری

چرن گہے جگ جیون پربھ کے ہؤمے مار بنیری ۔۱۔رہاؤ

پورن پرم جوت پرمیسر پریتم پران ہمارے

موہن موہ لیا من میرا سمجھس سبد بیچارے ۔۱

منمکھ ہین ہوچھی مت جھوٹھی من تن پیر سریرے

جب کی رام رنگیلے راتی رام جپت من دھیرے ۔۲

ہؤمے چھوڈ بھئی بیراگن تب ساچی سرت سمانی

اکل نرنجن سیؤ من مانیا بسری لاج لوکانی ۔۳

بھور بھوکھ ناہی تم جیسے میرے پریتم پران ادھارا

ہرکے نام رتی سوہاگن نانک رام بھتارا ۔۴۔۱

۱۔ مالک۔ صاحب
۲۔ میں
۳۔ داسی ۔ غلام ۔ خادمہ ۔ لونڈی
۴۔ پاؤں پکڑے
۵۔ دُنیا کو حیات بخشنے والا۔ حیات بخش
۶۔ خودی ۔ انانیت
۷۔ دُور کی ۔ ختم کردی
۸۔ اکمل ۔ افضل
۹۔ نورِ الٰہی
۱۰۔ پرمیشور۔ مالک ۔ خدا
۱۱۔ محبوب ۔ حقیقی
۱۲۔ جانِ من
۱۳۔ ٹھگ لیا
۱۴۔ سمجھ گیا ہے
۱۵۔ خود پسند
۱۶۔ کمزور۔ نحیف ولاچار
۱۷۔ اوچھا ۔ کم ظرف
۱۸۔ عقل وفہم
۱۹۔ جسم
۲۰۔ درد۔ تکلیف
۲۱۔ محو ہوئی ۔ خوشی حاصل کی
۲۲۔ حوصلہ ہوا ۔ تسکین پائی
۲۳۔ چھوڑ کر۔ ترک کرکے
۲۴۔ ہوگئی
۲۵۔ دنیوی خواہشات سے مبرا ۔ تارک الدنیا
۲۶۔ سچا شعور
۲۷۔ مدغم ہوگئی
۲۸۔ جس کا کوئی خاندان نہ ہو ۔ لاولد
۲۹۔ دنیوی آلائش سے پاک وصاف، خدا (سے)
۳۰۔ بھول گئی ۔ خیال تک نہ رہا
۳۱۔ شرم وحیا
۳۲۔ دنیا کی ۔ لوگوں کی
۳۳۔ ماضی ۔ گذر چکا زمانہ
۳۴۔ مستقبل ۔ آنے والا زمانہ
۳۵۔ زندگی کا سہارا ۔ جان کا آسرا
۳۶۔ شوہر والی
۳۷۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک

سارگ محلا -۱-

ہر بِن کیئو رہی اَسے دُکھ بیاپے
جہبوا صاد -نَ پھیکی رَس بِن بِن پربھ کال سنتاپے -ا۔رہاؤ
جب لگ درس نہ پرسے پریتم تب لگ بھوکھ پیاسی
درسن دیکھت ہی من مانیا جل رس کمل بگاسی -۱
اونو گھہر گرجے برسے کوکل مور بیراگے
ترور برکھ بہنگ بھوئ انگم گھر پردھن سوہاگے -۲
کچل کروپ کنار کلکھنی پر کا سہج نہ جانیا
ہر رس رنگ رسن نہیں ترپتی دُرمت دُوکھ سمانیا -۳
آئ نہ جاوَے نہ دُکھ پاوَے نہ دُکھ درد سریرے
نانک پربھ تے سہج سُہیلی پربھ دیکھت ہی من دھیرے
۴-۲-

سارگ محلا -۱

دور ناہی میرو پربھ پیارا
ست گر بچن میرو من مانیا ہرپائے پران اَدھارا
ا۔رہاؤ -ان بدھ ہر ملیئے ور کامن دھن سوہاگ پیاری
جات برن کل سہسا چوکا گرمت سبد بی چاری -۱
جس من مانے ابھمان نہ تا کو ہنسا لوبھ وِسارے
سہج رَوے ور کامن پر کی گرمکھ رنگ سوارے -۲
جارو ایسی پریت کٹنب سنبندھی مائیا موہ پساری
جس انتر پریت رام رس ناہی دبدھا کرم بکاری -۳
انتر رتن پدارتھ ہِت کو دُرے نہ لال پیاری
نانک گرمکھ نام امولک جُگ جُگ انتر دھاری
۴-۳-

۱۔ بغیر (خدا کے)
۲۔ کیسے ۔ کس طرح
۳۔ زندگی بسر کریں ۔ جیئیں
۴۔ لاحق ہوتا
۵۔ زبان
۶۔ لذت ۔ مزہ
۷۔ موت
۸۔ دکھ دیتی ہے ۔ ایذا پہنچاتی ہے
۹۔ جب تک
۱۰۔ دیدار
۱۱۔ نہ دیکھے ۔ نصیب نہ ہو
۱۲۔ محبوب حقیقی
۱۳۔ تب تک
۱۴۔ بھوکی اور پیاسی (رہتی ہوں)
۱۵۔ دیکھتے ہی
۱۶۔ دل مان گیا ۔ تسلی و تشفی ہوگئی
۱۷۔ پانی میں رس کر
۱۸۔ کنول پھول
۱۹۔ کھل گئی
۲۰۔ جھک کر ۔ نیچے ہو کر
۲۱۔ بادل ۔ کالی گھٹا
۲۲۔ کوئل
۲۳۔ بے قرار (ہونے لگے)
۲۴۔ درخت
۲۵۔ بیل
۲۶۔ پرندہ
۲۷۔ سانپ
۲۸۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۲۹۔ استری ۔ عورت ۔ منکوحہ بیوی
۳۰۔ سہاگ کی خوشی حاصل کرتی ہے
† جیسے بادل برسنے پر کوئل ، مور ، درخت ، بیل ، پرندے اور سانپ خوش و خرم نظر آتے ہیں اسی طرح جس عورت کا مالک اس کے پاس ہو اسے خوشی نصیب ہوتی ہے ۔
۳۱۔ غلیظ ۔ گندی
۳۲۔ بدشکل ۔ بدصورت
۳۳۔ بری عورت
۳۴۔ بد اعمال ۔ رذیل ۔ مذموم
۳۵۔ متوازی مزاج
۳۶۔ زبان
۳۷۔ سیر نہیں ہوئی ۔ تسکین نہیں پاسکی

۳۸۔ بدعقلی ۔ بد دماغی
۳۹۔ دکھ مصیبت میں مبتلا ہوئی
۴۰۔ جسم میں ۔ بدن میں
۴۱۔ سکھ پایا ۔ چین ملا ۔ راحت نصیب ہوئی
۴۲۔ تسلی ۔ صبر و قرار
۴۳۔ زندگی کا سہارا
۴۴۔ اس طرح ۔ ایسے
۴۵۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۴۶۔ اے عورت ! روح انسانی
۴۷۔ عورت ۔ استری
۴۸۔ شوہر کو پیاری ۔ خاوند کی محبوبہ
۴۹۔ ذات
۵۰۔ ورن ۔ رنگ ۔ جماعت
۵۱۔ خاندان ۔ نسل
۵۲۔ فکر و اندیشہ
۵۳۔ دور ہوا ۔ مٹ گیا
۵۴۔ تکبر ۔ غرور ۔ خودی
۵۵۔ اس کو ۔ اسے
۵۶۔ تشدد ۔ بے رحمی ۔ ظلم
۵۷۔ لالچ ۔ حرص
۵۸۔ دور کرے ۔ ترک کرے
۵۹۔ محو ہو
۶۰۔ جلا دو ۔ پھونک دو
۶۱۔ اہل و عیال
۶۲۔ رشتہ دار ۔ تعلقدار
۶۳۔ دنیوی خواہشات
۶۴۔ دنیوی محبت و لگاؤ
۶۵۔ بڑھتے ہیں ۔ پھیلتے ہیں ۔
۶۶۔ اندر ۔ دل میں
۶۷۔ تذبذب ۔ فکر و اندیشہ
۶۸۔ افعال ۔ اعمال
۶۹۔ فضول ۔ بے معنی ۔ رائیگاں
۷۰۔ جواہرات جیسی قیمتی اشیا
۷۱۔ پیار ۔ عشق حقیقی
۷۲۔ چھپتا نہیں ۔ پوشیدہ نہیں رہتا ۔ مخفی نہیں رہتا
۷۳۔ خدا (محبوب حقیقی) کی محبوبہ
۷۴۔ بیش بہا ۔ قیمتی ۔ گرانقدر
۷۵۔ ہر زمانہ میں
۷۶۔ لکھی ہے ۔ لکھاتی ہے ۔

راگُ سارگ اسٹ پدیا محلا ۱ ۔ گھرُ ۱

اِکَ اونکار سَت گُر پرساد

ہر بِن کِیو جیوا میری مائی
جے جگدیس تیرا جسُ جاچو مَے ہر بِن رہن نَ جائی
۱ ۔ رہاؤ ۔ ہر کی پیاس پیاسی کامن دیکھو رین سبائی
سِری دھر ناتھ میرا من لینا پربھ جانے پِیر پرائی ۔ ۱
گنت سریر پِیر ہے ہر بِن گُر سبدی ہر پائی
ہوہ دئیال کِرپا کر ہر جیو ہر سِیو رہاں سمائی ۔ ۲
اَیسی رَوت رَوہ مَن میرے ہر چرنی چت لائی
بِسَم بھئے گُن گائے منوہر نربھو سہج سمائی ۔ ۳
ہِردے نام سدا دھن نہچل گھٹے نَ کیمت پائی
بِن ناوے سبھ کوئی نِردھن ستِگُر بُوجھ بُجھائی ۔ ۴
پریتم پران بھئے سُن سجنی دوت مُئے بِکھ کھائی
جب کی اُپجی تب کی تیسی رَنگُل بھئی من بھائی ۔ ۵
سہج سمادھ سدا لِو ہر سِیو جیوا ہر گُن گائی
گُر کے سبد رتا بَیراگی نِج گھر تاڑی لائی ۔ ۶
سُدھ رس نام مہا رس میٹھا نِج گھر تت گُسائی
تہ ہی من جہ ہی تے راکھیا ایسی گُرمت پائی ۔ ۷
سنک سناد برہماد اِندر اِدِک بھگت رتے بن آئی
نانک ہر بن گھری نَ جیوا ہر کا نام وڈائی ۔ ۱ ۔ ۸ ۔ ۱ ۔

۱۔ بغیر
۲۔ کیسے
۳۔ جیئوں ۔ زندہ رہوں
۴۔ دنیا کا ایشور
۵۔ صفت و ثنا
۶۔ مانگتا ہوں
۷۔ رہ نہیں سکتی
۸۔ عورت
۹۔ رات ۔ شب
۱۰۔ تمام
۱۱۔ لکشمی کا سہارا ۔ وشنو ۔ مالک
۱۲۔ صاحب ۔ شوہر ۔ خاوند
۱۳۔ محو
۱۴۔ درد ۔ تکلیف
۱۵۔ دوسرے کی ۔ غیر کی
۱۶۔ گننا ۔ فکر مند ہونا
۱۷۔ جسم میں ۔ بدن میں
۱۸۔ کرم فرما ۔ مہربان
۱۹۔ مالک سے ۔ خدا سے
۲۰۔ محو و مستغرق
۲۱۔ چال چلو ۔ تدبیر سوچو
۲۲۔ قدموں سے
۲۳۔ دل لگاؤں
۲۴۔ حیران ۔ محو حیرت ۔ محو و مسرور
۲۵۔ دلکش ۔ محبوب ۔ مالک
۲۶۔ نڈر ۔ بے خوف ۔ بیباک
۲۷۔ دل میں ۔

۲۸۔ لگن
۲۹۔ قائم و دائم ۔ محکم
۳۰۔ نہ یہ کم ہوتی ہے ۔ نہ اسکی قیمت پائی جا سکتی ہے ۔
۳۱۔ کنگال ۔ غریب ۔ مفلس
۳۲۔ محبوب حقیقی
۳۳۔ جان ۔ روح
۳۴۔ اے سکھی ۔ اے سہیلی
۳۵۔ دشمن (حرص و ہوا وغیرہ)
۳۶۔ مر گئے ۔
۳۷۔ زہر کھا کر
۳۸۔ پیدا ہوئی ۔ محبت ،
۳۹۔ رنگیلی
۴۰۔ دل کو پسند آئی ۔ اچھی لگی
۴۱۔ محویت ۔ یکسوئیت
۴۲۔ اپنے گھر ۔ مقام حقیقی
۴۳۔ اصل ۔ جوہر ۔ اصلیت
۴۴۔ زمین کا مالک ۔ خدا
۴۵۔ وہاں ہی
۴۶۔ جہاں
۴۷۔ تو نے
۴۸۔ سنک ۔ سنندن ۔ برہما کے بیٹے
۴۹۔ برہما وغیرہ
۵۰۔ اندر وغیرہ
۵۱۔ بھگتی ۔ بندگی ۔ عبادت
۵۲۔ محو ۔ رنگے ہوئے
۵۳۔ گھڑی ۔ پل
۵۴۔ قابل عزت ۔ و شرف

سارگ محلا-۱

ہرِ بِن کِیُو دھِیرے مَن میرا
کوٹ کلپ کے دُکھ بناسن ساچ درِڑا نِبیرا-۱-رہاؤ
کرودھ نوار جلے ہو ممتا پریم سدا نو رنگی
اَن بھو بسر گئے پربھ جاچیا ہر نِرمائل سنگی-۱-
چنچل مت تیاگ بھو بھنجن پائیا ایک سبد نو لاگی
ہر رس چاکھ ترِکھا نِواری ہر میل سئے بڈ بھاگی-۲-
ابھرت سِنچ بھئے سُبھر سر گُرمت ساچ نِہالا
مَن رت نام رتے نِہکیول آد جُگاد دیالا-۳-
موہن موہ لیا مَن مورا بڈے بھاگ لِو لاگی
ساچ بیچار کِل وِکھ دُکھ کاٹے مَن نِرمل انُراگی-۴-
گہر گنبھیر ساگر رتناگر اور نہی اَن پوجا
سبد بیچار بھرم بھو بھنجن اَور نہ جانیا دوجا-۵-
منوآ مار نِرمل پد چینیا ہر رس رتے ادھکائی
ایکس بِن مے اور نہ جانا ستگُر بوجھ بجھائی-۶-
اگم اگوچر اناتھ اجونی گُرمت ایکو جانیا
سُبھر بھرے ناہی چِت ڈولے مَن ہی تے مَن مانیا-۷-
گُر پرسادی اکتھو کتھی اے کہو کہاوے سوئی
نانک دین دیال ہمارے اَور نہ جانیا کوئی

۱۔ خدا کے بغیر
۲۔ کیسے
۳۔ حوصلہ کرے۔ تسکین پائے
۴۔ کروڑوں
۵۔ یُگ۔ ازمنہ
۶۔ مٹ جاتے ہیں۔ دُور ہو جاتے ہیں
۷۔ یقین کرنے سے
۸۔ فیصلہ۔ خاتمہ
۹۔ غصہ۔ طیش
۱۰۔ دُور کرکے۔ مٹا کر
۱۱۔ جل گئے
۱۲۔ خودی۔ انانیت
۱۳۔ دنیوی محبت
۱۴۔ تر و تازہ
۱۵۔ دوسرے
۱۶۔ ڈر۔ خوف
۱۷۔ بھول گئے۔ یاد سے محو ہو گئے
۱۸۔ مانگا
۱۹۔ پاک۔ پاکیزہ
۲۰۔ ساتھی۔ محبوب
۲۱۔ سلون مزاج
۲۲۔ چھوڑ کر
۲۳۔ خوف اور ڈر کو دُور کرنے والا۔ مالک
۲۴۔ پیاس۔ تشنگی۔ حرص۔ ہوس
۲۵۔ ملا لیتا ہے۔ داخل کر لیتا ہے
۲۶۔ خوش بختی سے۔ خوش قسمتی سے
۲۷۔ نالی
۲۸۔ سینچنے سے۔ آبِ حیات کی آبپاشی سے

۲۹۔ بھر گئے۔ سرسبز ہو گئے۔ تالاب
۳۰۔ دیکھ لیا
۳۱۔ پاک و صاف
۳۲۔ ابد سے۔ روزِ ازل سے
۳۳۔ کریم۔ رحیم
۳۴۔ مالک۔ خدا
۳۵۔ میرا
۳۶۔ گناہ
۳۷۔ پاک۔ غلاظت سے پاک
۳۸۔ پریمی۔ عاشق
۳۹۔ گہرا۔ عمیق۔ سنجیدہ خاطر
۴۰۔ سمندر
۴۱۔ ہیرے جواہرات کی کان
۴۲۔ دوسرا۔ غیر
۴۳۔ پاک مقام۔ مقامِ اعلیٰ
۴۴۔ پہچانا
۴۵۔ بہت زیادہ
۴۶۔ نارسا۔ ناقابلِ رسائی
۴۷۔ دُور از فہم و فراست۔ لاالعقل
۴۸۔ جس کا کوئی مالک نہ ہو۔ آزاد
۴۹۔ جو شکمِ مادر میں نہ آئے۔ لاولد
۵۰۔ دل ڈگمگائے۔ لغزش آئے
۵۱۔ مہربانی سے۔ کرم سے
۵۲۔ ناقابلِ بیان
۵۳۔ بیان کریں
۵۴۔ کہتا ہوں۔ بیان کرتا ہوں۔
۵۵۔ وہی مالک
۵۶۔ کمزوروں پہ کرم کرنے والا۔ خداوند کریم۔

سارنگ کی وار محلا-۴ (وچوں)

رائے مہمے حسنے کی دھن

اِک اونکار ست گر پرساد

محلا-۱-

نَ بھیجے راگی نادی بید

ن بھیجے سرتی گیانی جوگ | نَ بھیجے سوگی کیتے روج

ن بھیجے روپی مالی رنگ | نَ بھیجے تیرتھ بھوی اے ننگ

ن بھیجے داتی کی تے پن | نَ بھیجے باہر بیٹھیا سن

ن بھیجے بھیڑ مرہ بھڑ سور | ن بھیجے کیتے ہووہ دھور

لیکھا لکھی اے من کے بھائے | نانک بھیجے ساچے نائے ۔۲

محلا-۱

نو چھیئے کھٹ کا کرے بیچار | نس دن اُچرے بھار اٹھار

تِن بھی انت ن پائیا توہ | نام بہون مکت کیو ہوئے

نابھ وست برھمے انت ن جانیا | گرمکھ نانک نام پچھانیا ۔۲

محلا-۱

جِنس تھاپ جیئا کو بھیجے جنس تھاپے لے جاوے

آپے تھاپ اُتھاپے آپے اِتے ویس کراوے

جیتے جیئہ پھرہ اودھوتی آپے بھکھیا پاوے

لیکھے بولن لیکھے چلن کائت کیجہ داوے

مول مت پراونا ایہو نانک آکھ سنائے

کرنی اُپر ہوئے تپاوس جے کو کہے کمائے ۔۲

۱۔ خوش ہوتا (نہیں) راغب ہیں ہوتا
۲۔ راگ رنگ سے
۳۔ ناد بجانے سے
۴۔ ویدوں کے مطالعہ سے
۵۔ موہیت و یکسوئیت سے
۶۔ علم عرفان سے
۷۔ یوگ کے ذریعہ
۸۔ افسوس کہ
۹۔ ہر روز ۔ سدا
۱۰۔ حسن و جمال سے
۱۱۔ مال و زر سے
۱۲۔ راگ رنگ سے
۱۳۔ مقامات مقدس پہ پھیرنے گھومنے سے
۱۴۔ برہنہ حالت میں ۔ عریاں
۱۵۔ خیرات دینے ۔ عنایات کرنے سے
۱۶۔ ثواب کے کاموں سے
۱۷۔ جنگلوں ۔ بیابانوں میں
۱۸۔ موہیت کے عالم میں
۱۹۔ جنگ میں ۔ لڑائی میں
۲۰۔ لڑنے سے ۔ جنگ آزما ہو کر
۲۱۔ بہادر ۔ جنگجو ۔ جوانمرد
۲۲۔ بہت سے
۲۳۔ خاک پا ہونے سے ۔ خاک آلودہ ہونے سے
۲۴۔ حساب شمار ہوتا ہے ۔
۲۵۔ خواہشات (دل) کے مطابق
۲۶۔ نام حق
۲۷۔ نو اقسام صرف و نحو
۲۸۔ چھ شاستر
۲۹۔ چھ ویدانگ ۔ ویدوں کے حصے
۳۰۔ دن رات ۔ شب و روز ۔ ہر شے
۳۱۔ بیان کرتا ہے ۔ پڑھتا ہے
۳۲۔ اٹھارہ دفاتر والا گرنتھ ۔ مہابھارت
۳۳۔ مذکورہ بالا نے ۔ انہوں نے
۳۴۔ قد آخر
۳۵۔ تیرا ر
۳۶۔ خالی ۔ عاری ۔ بغیر
۳۷۔ نجات ۔ (کیسے پا سکتا ہے)
۳۸۔ ناف میں
۳۹۔ بستے ہوئے (برہما نے)
+ برہما جو کہ نارائن کی ناف سے پیدا ہوا تھا ۔ اُس کو نہ سمجھ سکا
۴۰۔ اقسام ۔ اجناس (مخلوقات کی)
۴۱۔ بنا کر ۔ پیدا کر کے
۴۲۔ جانداروں کو
۴۳۔ بگاڑتا ہے ۔ فنا کرتا ہے
۴۴۔ اتنے
۴۵۔ بھیس
۴۶۔ جتنے
۴۷۔ فقیر ۔ بھکاری
۴۸۔ بھیک ۔ گدا
۴۹۔ کیوں کرتے ہو
۵۰۔ دعوے
۵۱۔ اصل ۔ بنیادی
۵۲۔ پروانہ ۔ حکمنامہ ۔ سند
۵۳۔ اعمال پہ
۵۴۔ انصاف ۔ عدل ۔ فیصلہ
۵۵۔ کہتا رہے ۔ بولتا رہے

محلا-۱

جُڑ جُڑ وچھڑے وِچھڑ جُڑے   جیو جیو مُئے مُئے جیوے

کیتیا کے باپ کیتیا کے بیٹے کیتے گُرچیلے ہوئے

آگے پاچھے گنت ن آوے کیا جاتی کیا ہن ہوئے

سبھ کرنا کرت کر لکھی اَے کرکر کرتا کرے

مَن مُکھ مری اَے گُرمُکھ تری اَے ناناک ندری ندر کرے ۲۰

محلا-۱-سلوک

ناناک تُلی آہ تول جے جیو پچھے پائی اَے

اِکس ن پجہ بول جے پُوڑے پُورا کرمِلے

وڈا آکھن بھارا تول | ہور ہولی متی ہوے بول
دھرتی پانی پربت بھار | کیو کنڈے توے سنیار
تولا ماسا رتک پاء | ناناک پچھیا دے پچا ء
مُورکھ اندھیا اندھی دھات | کہ کہہ کہن کہا ن آپ ۱

محلا-۱

آکھن اوکھا سنن اوکھا آکھ نہ جاپے آکھ

اِک آکھ آکنہہ سبد بھاکھہ اردھ اُردھ دن رات

جے کہہ ہوء تا کہہ دِسے جاپے روپ ن جات

سبھ کارن کرتا کرے گھٹ اوگھٹ گھٹ تھاپ

آکھن اوکھا ناناکا ٭ آکھ ن جاپے آکھ ۲۰

۱- مِل مِل کر
۲- بچھڑے ۔ جدا ہوئے
۳- جی جی کر ۔ زندگی بسر کرکے
۴- مرے ۔ مر گئے
۵- کئی ایک کے
۶- اگلے ۔ آئندہ کے
۷- پچھلے ۔ پہلے
۸- شمار میں نہیں آتے ۔ گنے نہیں جاتے
۹- ذات
۱۰- اب
۱۱- جو بھی اس جنم میں کرتے ہیں
۱۲- پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۱۳- خالق
۱۴- خود پسند
۱۵- نظر کرم سے
۱۶- کرم کرے ۔ بخشش کرے ۔ عنایت کرے
۱۷- تولے جائیں ۔ وزن کیا جائے
۱۸- اگر
۱۹- جی ۔ جان
۲۰ دوسرے پلڑے میں
۲۱- نہیں پہنچتا ۔ پورا نہیں ہوتا ۔ برابر کا نہیں
۲۲- بڑائی کرنا ۔ صفت و ثنا کرنا ۔ حمد و ثنا کرنا
۲۳- دوسرے
۲۴- ہلکے
۲۵- وزن
۲۶- زمین
۲۷- پہاڑ
۲۸- بھاری ہیں ۔ وزن دار ہیں ۔

۲۹- کیسے
۳۰- ترازو پہ
۳۱- سُنار
۳۲- تولہ
۳۳- ماسہ
۳۴- رتی وغیرہ
۳۵- تُلاتا ہے ۔ (وزن کرنے کے لئے)
۳۶- تسلی کرتا ہے
۳۷- بیوقوف ۔ ناداں
۳۸- اندھے
۳۹- تاریکی ۔ غفلت ۔ اندھیری
۴۰- بھاگتا ہے ۔ دوڑتا ہے
۴۱- کہنا ۔ بیان کرنا
۴۲- مشکل
۴۳- کہہ کہہ کر بھی کچھ معلوم نہیں ہوتا
۴۴- بار بار کہتے ہیں
۴۵- بولتے ہیں ۔ ورد کرتے ہیں
۴۶- سیدھے
۴۷- اُلٹے
۴۸- کچھ
۴۹- دکھائی دے ۔ نظر آئے
۵۰ ذات
۵۱- کیا ہوا ۔ دُنیا ۔ کائنات
۵۲- خالق
۵۳- دل
۵۴- مشکل جگہ
ہر آسان اور مشکل جگہ
۵۵- بناتا ہے

محلا ۱ ۔ سلوک

جوٹھ نہ راگی جوٹھ نہ ویدی
جوٹھ نہ چند سورج کی بھیدی
جوٹھ نہ انی جوٹھ نہ نائی
جوٹھ نہ مینہ وری اے سبھ تھائی
جوٹھ نہ دھرتی جوٹھ نہ پانی
جوٹھ نہ پونے ماہ سمانی
نانک نگریا گن ناہی کوئ
مُہہ پھیری اے مُہہ جوٹھا ہوئ ۔ ۱

محلا ۔ ۱

نانک چلیا سچیا جے بُجھ جانے کوئ
مُڑتے چلی گیان کی جوگی کا جت ہوئ
برہمن چلی سنتوکھ کی گرہی کا ست دان
راجے چلی نیاؤ کی پڑیا سچ دھیان
پانی چت نہ دھوپی تکھ پیتے تکھ جائ
پانی پتا جگت کا پھر پانی سبھ کھائ ۔ ۲

محلا ۱ ۔ سلوک

دُکھ وِچ جمن دُکھ مرن دُکھ ورتن سنسار
دُکھ دُکھ آگے آکھی اے پڑ پڑ کرہ پکار
دُکھ کیا پنڈا کھلیا سکھ نہ نکلیو کوئ
دُکھ وِچ جیو جلایا دُکھیا چلیا روئ
نانک صفتی رتیا من تن ہریا ہوئ
دُکھ کیا اگی ماری آہ بھی دُکھ دارو ہوئ ۔ ۱

محلا ۔ ۱

نانک دُنیا بھس رنگ بھسو ہو بھس کھیہ
بھسو بھس کماونی بھی بھس بھری اے دیہہ
جا جیو وچہ کڈھی اے بھسو بھریا جائ
اگے لیکھے منگی اے ہور دسونی پائ ۔ ۲

۱۔ ناپاکی
۲۔ آگ میں
۳۔ ویدوں میں
۴۔ چاند
۵۔ فرق
چاند سورج کے فرق۔ ان کی وجہ سے پیدا ہوئے موسم
۶۔ اناج میں
۷۔ نہانے میں۔ غسل میں (مقاماتِ مقدسہ کے)
۸۔ مینہ۔ بارش
۹۔ برسنے سے
۱۰۔ تمام جگہ
۱۱۔ زمین میں
۱۲۔ ہوا
۱۳۔ میں رہنے سے۔ ہوا کھانے سے
۱۴۔ بے پیر و مرشد
۱۵۔ صفت۔ نیکی۔ خوبی
۱۶۔ منہ پھیرنے سے (گردت سے منہ موڑنے سے)
۱۷۔ چُلی بھرنا۔ مُنہ کو صاف کرنا
۱۸۔ پاکیزہ۔ پاک و صاف
۱۹۔ ہوشمند۔ ذی ہوش
۲۰۔ دل کو خواہشاتِ نفسانی سے روکنا
۲۱۔ صبر و قناعت
۲۲۔ گرہستی۔ عیالدار
۲۳۔ راہِ حق پہ دینا
۲۴۔ عدل و انصاف
۲۵۔ پڑھے ہوئے کی۔ عالم۔ عارف
۲۶۔ سچی محبت
۲۷۔ دل
۲۸۔ نہیں دھلتا۔ صاف نہیں ہوتا
۲۹۔ پینے سے
۳۰۔ پیاس۔ تشنگی
۳۱۔ باپ۔ والد۔ پرورش کرنے والا
۳۲۔ دُکھ میں
۳۳۔ پیدا ہونا
۳۴۔ برتاؤ
۳۵۔ آئندہ بھی
۳۶۔ کہیں
۳۷۔ بڑھ بڑھ کر
۳۸۔ کم
۳۹۔ بھاری بوجھ۔ گٹھڑیاں
۴۰۔ کھلیں۔ کھولی گئیں
۴۱۔ صفت و ثنا میں۔ مدح سرائی میں
۴۲۔ رنگے ہونے سے۔ محو ہونے سے
۴۳۔ جان و جسم
۴۴۔ آگ
۴۵۔ علاج۔ دوا
۴۶۔ راکھ
۴۷۔ خاک
۴۸۔ جسم
۴۹۔ جان۔ روح
۵۰۔ دوسرے جہاں میں
۵۱۔ حساب کتاب
۵۲۔ دس گئی۔ رُک گئی۔ رچ گئی

محلا ۱ ۔ سلوک

گھر نارائن سبھا نال ÷ پوج کرے رکھے ناوال
کنگو چنن پھل چڑائے ÷ پیری پے پے بہت منائے
مانو آ منگ منگ پینے کھائے ÷ اندھی کمی اندھ سجائے
بھکھیا دے جن مر دیا رکھے + اندھا جھگڑا اندھی سبھے ۔ ۱

محلا ۱

سبھے سرتی جوگ سبھ سبھے بید پران
سبھے کرنے تپ سبھ سبھے گیت گیان
سبھے بدھی سدھ سبھ سبھ تیرتھ سبھ ستھان
سبھ پاتساہیا امر سبھ سبھ کھسیا سبھ کھان
سبھے مانس دیو سبھ سبھے جوگ دھیان
سبھے پریا کھنڈ سبھ سبھے جییہ جہان
حکم چلائے آپنے کرمی وہے کلام
نانک سچا سچ نائے سچ سبھا دیبان ۔ ۲

محلا ۱ ۔ سلوک

پریا کھنڈا سر کرے اک پیر دھیائے
پون مار من جپ کرے سر منڈی تلے دے +ئے
کس اوپر اوہ ٹکا ٹکے کس نو جور کرے ئے
کس نو کہی آکھے نانکا کس نو کرتا دے ئے
حکم رہائے آپنے مورکھ آپ گنائے ۔ ۱

محلا ۱

ہے ہے آکھا کوٹ کوٹ کوٹی ہو کوٹ کوٹ
آکھو آکھا سدا سدا کہن نہ آوے توٹ
نہ ہو تھکا نہ ٹھاکیا اے وڈ رکھہہ جوت
نانک چسہہ چکھ بند اوپر + آکھن دوس ۔ ۲

۱۔ گھر میں
۲۔ وہ جس کا گھر پانی میں ہے ۔ وشنو ۔ مالک خدا ۔ دیوتا ۔ ٹھوکر کی مورتی
۳۔ عبادت کرتا ہے (پنڈت)
۴۔ نہلا کر ۔ غسل کرا کر
۵۔ کیسر ۔ زعفران
۶۔ چندن
۷۔ پھول
۸۔ چڑھاتا ہے
۹۔ پاؤں پڑ کر ۔ قدموں پہ گر کر
۱۰۔ مناتا ہے
۱۱۔ آدمیوں سے
۱۲۔ مانگ کر
۱۳۔ پیتا اور کھاتا ہے (پنڈت)
۱۴۔ اندھے کاموں کی
۱۵۔ اندھی ۔ غفلت بھری
۱۶۔ سزا
۱۷۔ بھوکوں کو
۱۸۔ مرنے والوں کو
۱۹۔ بچا (نہیں سکتی)
+ ٹھاکر کی مورت (بت) نہ تو بھوک سے اور نہ موت سے انسان کو بچا سکتی ہے ۔
۲۰۔ پنچائت ۔ مجلس
۲۱۔ دھیان لگانے والے ۔ خیال میں محو ہونے والے ۔ ذی ہوش ۔ ہوشمند
۲۲۔ وید اور پران ۔ ہندوؤں کے مقدس گرنتھ
۲۳۔ اعمال
۲۴۔ ریاضت ۔ بندگی
۲۵۔ شعر و سخن
۲۶۔ علم و ہنر
۲۷۔ عقل و فہم
۲۸۔ سوجھ بوجھ
۲۹۔ مقامات مقدس
۳۰۔ جگہیں ۔ مقامات
۳۱۔ سلطنتیں ۔ حکومتیں
۳۲۔ احکام ۔ فرمان
۳۳۔ خوشیاں ۔ مسرتیں ۔

۳۴۔ کھانے ۔ اشیاء خورد و نوش
۳۵۔ آدمی ۔ انسان
۳۶۔ دیوتا
۳۷۔ زمینیں ۔ علاقے
۳۸۔ حصے
۳۹۔ جاندار
۴۰۔ اعمال
۴۱۔ چلتی ہے
۴۲۔ قلم
۴۳۔ دیوان ۔ دربار
۴۴۔ سر کے بل جائے (زیارت کیلئے)
۴۵۔ ایک پاؤں پہ کھڑا ہو کر
۴۶۔ یاد کرے ۔ عبادت کرے
۴۷۔ سانس روک کر ۔ ہما جیسے دل کو قابو میں لا کر
۴۸۔ گردن
۴۹۔ نیچے کرے
+ سر کے بل ریاضت کرے ۔ یوگ کا شیرشک آسن
۵۰۔ کس کا سہارا ہے
۵۱۔ زور
۵۲۔ قادر مطلق
۵۳۔ بیوقوف ۔ نادان
۵۴۔ سمجھتا ہے ۔ شمار کرتا ہے
۵۵۔ کہوں
۵۶۔ کروڑوں بار ۔ کروڑوں دفعہ
۵۷۔ کروڑہا ۔ بے انداز ۔ بے شمار
۵۸۔ منہ سے کہوں
۵۹۔ کمی
۶۰۔ تھکوں ۔ رُس ۔ تھکتا نہیں
۶۱۔ روکے سے روکوں
۶۲۔ اتنی بڑی ۔ بھاری
۶۳۔ نورانی طاقت ۔ روحانی طاقت
۶۴۔ پل ۔ لمحہ (پندرہ وسوے کا ایک جیہ ہوتا ہے)
۶۵۔ لمحہ (تیس چکھ کا ایک جیہ)
۶۶۔ لمحہ سے بھی کم (دو بند کا ایک چکھ)
+ کم سے کم عرصہ کیلئے بھی اسکی عظمت بیان نہیں کی جا سکتی ۔ جو یہ کہتا ہے کہ میں ایسا کر سکتا ہوں تو وہ غلطی کرتا ہے ۔
۶۷۔ قصور ۔ غلطی

محلا ۱ سلوک

سبھے راتی سبھ دِہ سبھ تھتی سبھ وار
سبھے رُتی ماہ سبھ سبھ دھرتی سبھ بھار
سبھے پانی پون سبھ سبھ اگنی پاتال
سبھے پُریا کھنڈ سبھ سبھ لوء لوء آکار
حکم نہ جاپی کیتڑا کہہ نہ سکی جے کار
آکھہ تھکہہ آکھ آکھ کر صفتی ویچار
ترن ۔ نہ پائیو بپڑی نانک کہے گوار ۔ ۱

محلا ۔ ۱

آکھی پرنے جے بھرا دیکھا سبھ آکار
پچھا گیانی پنڈتا پچھا بید بیچار
پچھا دیوا مانسا جودھ کرہ اوتار
سدھ سمادھی سبھ سنی جاء دیکھا دربار
اگے سچا سچ ناء نربھو بھے وِن سار
ہور کچی متی کچ پچ اندھیا اندھ بیچار
نانک کرمی بندگی ندر لنگھائے پار ۔ ۲

محلا ۔ ۱ ۔ سلوک

ہور سریک ہووے کوئی تیرا تس اگے تدھ آکھا
تدھ اگے تدھے صالاحی مے اندھے ناؤ سجاکھا
جیتا آکھن ساہی سبدی بھاکھیا بھاء سبھائی
نانک بہتا ایہو آکھن سبھ تیری وڈیائی ۔ ۱

۱- تمام راتیں
۲- ن
۳- بھت - چاند کی تاریخیں - قمری تاریخیں
۴- ہفتہ کے دن
۵- موسم
۶- مہینے
۷- زمین
۸- نباتات
۹- ہوا
۱۰- آگ
۱۱- دنیا
۱۲- دنیا کے حصے
۱۳- آسمان کے حصے
۱۴- ظہور میں آئے ہوئے
۱۵- معلوم ہوتا - دکھائی دیتا
۱۶- کتنا بڑا
۱۷- کیا نہیں جا سکتا
۱۸- کام
۱۹- صفت وثنا - مدح - حمد
۲۰- تنکا برابر بھی - ذرہ بھر
۲۱- بے چارے
۲۲- گنوار - نادان - جاہل
۲۳- آنکھوں کے بل
۲۴- اگر
۲۵- پیروں
۲۶- دیکھیوں
۲۷- کائنات
۲۸- عاقل - دانشمند
۲۹- داناؤں سے
۳۰- وید مقدس

۳۱- دیوتاؤں سے
۳۲- آدمیوں سے
۳۳- بہادروں - جوانمردوں سے
۳۴- پیدا کئے ہوئے
۳۵- ناتھوں - جوگیوں کو
۳۶- محویت کے عالم میں
۳۷- درگاہی
۳۸- نڈر - بے خوف - جس کو کسی کا خوف و خطر نہ ہو
۳۹- ڈر کے بغیر - بیباک
۴۰- افضل
۴۱- خام و ہلکی
۴۲- اندھوں - جہلاے
۴۳- اندھے یعنی جاہلانہ خیال
۴۴- اعمال نیک سے
۴۵- نظر کرم
۴۶- پار کرتا ہے - نجات بخشتا ہے
۴۷- شریک - حصہ دار
۴۸- اُس کے سامنے
۴۹- کہوں
۵۰- صفت وثنا کروں
۵۱- نام
۵۲- بینا - دوربین - صاحب چشم
۵۳- جتنا
۵۴- کہنا - بیان کرنا
۵۵- لکھ کر - سیاہی سے لکھ کر - تحریر میں
۵۶- الفاظ میں - تقریر میں -
۵۷- کہا ہے
۵۷- زبان - بولی
۵۸- دلی محبت سے - معمول کے مطابق
۵۹- عظمت -

محلا-۱

جا-ن-تیا کیا چاکری جا جھے کیا کار

سبھ کارن کرتا کرے وِیکھے وار وار

جے چُپے جے منگی اُسے دات کرے داتار

اِک داتا سبھ منگتے پھر وِیکھہہ آکار

نانک ایوے جانی اے جیوے دیون ہار-۲

سلوک محلا-۱

ساستر بید پُران پڑھنتا ؛ پُو کارنتا اجانتا

جا بُو جھے تا سُوجھے سوئی ؛ نانک آکھے کُوک نہ ہوئی-۱

محلا-۱

جا ہو تیرا تا سبھ کچھ میرا ہو ناہی تو ہو وہ

آپے سکتا آپے سُرتا سکتی جگت پرو وہ

آپے بھیجے آپے سدّے رچنا رچ رچ وِیکھے

نانک سچا سچی ناؤں سچ پوّے دھر لیکھے-۲

محلا-۱-سلوک

کل ہوئی کُتے مُہی کھاج ہوا مُردار

کُوڑ بول بول بھونکنا چُوکا دھرم بی چار

جن جیوندیاں پت نہی مُئیا مندی سوءِ

لکھیا ہووے نانکا کرتا کرے سو ہوءِ-۱

محلا-۱

رنا ہوئیاں بودھیا پُرس ہوئے صیاد

سیل سنجم سچ بھنی کھانا کھاج اہاج

سرم گیا گھر اپنے پت اُٹھ چلی نال

نانک سچا ایک ہے اور-ان سچا بھال-۲

۱۔ جب
۲۔ کچھ نہ تھا۔ ہستی ہی نہ تھی
۳۔ کیا معنے۔ کیا مطلب
۴۔ خدمت
۵۔ پیدا ہوئے
۶۔ کونسا کام کرتا تھا
۷۔ سبب۔ سبب الوجود
۸۔ خالق۔ قادرِ مطلق
۹۔ بار بار
۱۰۔ چپ رہیں۔ خاموش رہیں
۱۱۔ مانگیں
۱۲۔ کرم فرماتا ہے۔ دیتا ہے
۱۳۔ کریم۔ رحیم
۱۴۔ بھیکاری
۱۵۔ کائنات۔ دنیا
۱۶۔ اِس طرح
۱۷۔ زندہ جاوید
۱۸۔ شاستر۔ وید اور پران۔ ہندوؤں کی مقدس کتب
۱۹۔ پڑھتا ہے
۲۰۔ پکارتا ہے
۲۱۔ جانتا کچھ نہیں
۲۲۔ چیخ و پکار
۲۳۔ میں نہیں
۲۴۔ طاقتور۔ صاحب قدرت
۲۵۔ ذی ہوش۔ ہوشمند
۲۶۔ منسلک کرتا ہے
۲۷۔ بلاتا ہے
۲۸۔ تخلیق۔ کائنات
۲۹۔ بنا بنا کر۔ پیدا کر کے
۳۰۔ شمار ہوتا ہے۔ قبول ہوتا ہے
۳۱۔ درگاہ الٰہی میں
۳۲۔ کلجگ۔ اِس زمانہ میں
۳۳۔ کتے کے منہ جیسی۔ کتے کی عادات جیسی۔ لالچی۔ حریص۔
۳۴۔ کھانا۔ خوراک
۳۵۔ جھوٹ
۳۶۔ دور ہوا۔ مٹ گیا۔ ختم ہوگیا
۳۷۔ جیتے جی۔ حینِ حیات میں
۳۸۔ عزت۔ آبرو
۳۹۔ مرنے پہ
۴۰۔ بڑی شہرت
۴۱۔ عورتیں
۴۲۔ بیوقوف۔ نادان۔ شرم وحیا سے عاری
۴۳۔ آدمی۔ مرد
۴۴۔ صیاد۔ شکاری
۴۵۔ نیک طبیعت۔ شرافت
۴۶۔ ضبط۔ اتقا ونفس
۴۷۔ صفائی۔ پاکیزگی
۴۸۔ بھاگ گئی۔ دور ہوگئی
۴۹۔ ناقابل خورش۔ حرام
۵۰۔ جدوجہد۔ سعی
۵۱۔ ڈھونڈ۔ تلاش کر

محلا ۱ - سلوک

لکھ سئو پریت ہووے لکھ جیون کیا کھسیا کیا جاؤ
وچھڑیا وس ہوئے وچھوڑا ایک گھڑی مہ جائے
جے سو وریا مٹھا کھاجے بھی پھر کوڑا کھائے
مٹھا کھادا چت نہ آوے کوڑتن دھائے جائے

مٹھا کوڑا دووے روگ | نانک انت وگتے بھوگ
جھکھ جھکھنا جھگڑا جھاکھ | جھکھ جھکھ جاہ جھکھ تن پاس ۱

محلا ۱

کاپڑ کاٹھ رنگائیا رانگ | گھر گچ کیتے باگے باگ
ساد سہج کر من کھیلائیا | تے سہہ پاسہ کہن کہائیا
مٹھا کر کے کوڑا کھائیا | تن کوڑے تن روگ جمائیا
جے پھر مٹھا پیڑے پائے | تو کوڑن تن چوکس مائے
نانک گرمکھ پاوے سوئے | جس نو پراپت لکھیا ہوئے ۲

محلا ۱

بید پکارے پن پاپ سرگ نرک کا بیؤ
جو بیجے سو اگوَے کھادا جانے جیؤ
گیان سلاہے وڈا کر سچو سچا ناؤ
سچ بیجے سچ اگوَے درگہہ پائی اے تھاؤ
بید دا پاری گیان راس کرمی پلے ہوئے
نانک راسی باہرا لدے نہ چلیا کوئے ۲

۱۔ لاکھوں سے
۲۔ محبت ۔ دوستی
۳۔ لاکھوں برس کی زندگی
۴۔ خوشیاں
۵۔ شوق ۔ اشتیاق
۶۔ بچھڑتے وقت ۔ جدائی کے وقت ۔ وقتِ مرگ
۷۔ زہر
۸۔ بدائی
۹۔ سو برس
۱۰۔ کھائے
۱۱۔ آخر کو ۔ آخرالامر
۱۲۔ کڑوا (بھی کھانا پڑتا ہے)
۱۳۔ کھایا ہوا
۱۴۔ یاد نہیں آتا
۱۵۔ کڑواپن ۔ کڑواہٹ
۱۶۔ دھنس جاتا ہے ۔ اثر انداز ہوتا ہے
۱۷۔ ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۱۸۔ لہو ولعب (کی وجہ سے)
۱۹۔ جھک مارنا
۲۰۔ کیڑے
۲۱۔ مکڑی
۲۲۔ رنگا رنگ کے
۲۳۔ چونہ گچ ۔ قلعی اور چونہ کے پختہ مکان
۲۴۔ سفید ہی سفید
۲۵۔ لذات ۔ مزے

۲۶۔ راحت و آرام
۲۷۔ خوش رکھا
۲۸۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۲۹۔ سے
۳۰۔ گلہ و شکایت مول لیا
۳۱۔ مرض میں مبتلا کیا ۔
۳۲۔ بچے پڑے سے ملے ۔ نصیب ہو
۳۳۔ دور ہو جاتی ہے
۳۴۔ جس کو
۳۵۔ حاصل ہو
۳۶۔ مقدر کا
۳۷۔ وید مقدس
۳۸۔ ثواب و گناہ
۳۹۔ جنت و دوزخ
۴۰۔ بیج
۴۱۔ بوئے
۴۲۔ پیدا ہوتا ہے ۔ اُگتا ہے
۴۳۔ کھانے والا
۴۴۔ صفت و ثنا کرے
۴۵۔ جگہ ۔ مقام
۴۶۔ بیوپاری ۔ سوداگر
۴۷۔ پونجی ۔ سرمایہ
۴۸۔ حاصل ہوتی ہے
۴۹۔ بغیر (سرمایہ کے)
۵۰۔ نفع کما کر

محلا ۱ سلوک

ہرن ان مرت پچھیا پچھی تھت ان وار
اکھنی لدیا اکھنی لد چلے اکھنی بدھے بھار
اکنی ہوئی ساکھتی اکنا ہوئی سار
لشکر سنے دمامیا چھٹے بنک دوار
نانک ڈھیری چھار کی بھی پھر ہوئی چھار ۔ ۱

محلا ۱

نانک ڈھیری ڈھہ پئی مٹی سندا کوٹ
بھیتر چور بہالیا کھوٹ وے جیا کھوٹ ۔ ۲

سلوک محلا ۱

دھنونتا اوہی کہے اوری دھن کو جاؤ
نانک نردھن تت دن جت دن وسرے ناؤ ۔ ۱

محلا ۱

سورج چڑھے وجوگ سبھسے گھٹے آرجا
تن من رتا بھوگ کوئی ہرے کو جنے
سبھ کو بھریا پھوک آکھن کہن ان تھمی اے
نانک ویکھے آپ پھوک کڈھائے ڈھہ پوے ۔ ۲

محلا ۱ سلوک

دھرگ تنا کا جیویا جے لکھ لکھ ویچہ ناؤ
کھیتی جن کی اجڑے کھلوارے کیا تھاؤ
سچے سرمے باہرے اگے لیکھن داد
عقل ایہہ نہ آکھیئے عقل گوائیے باد
عقلی صاحب سیویئے عقلی پائیے مان
عقلی پڑھ کے بجھیئے عقلی کیجے دان
نانک آکھے راہ ایہہ ہور گلاں شیطان ۔ ۱

۱۔ موت نے
۲۔ بصورت۔ خاص ۔ وقت مقررہ
۳۔ دن، پوچھا
۴۔ چاند کی تاریخ
۵۔ ہفتہ کا دن
۶۔ کیک تو
۷۔ چلے گئے، مر گئے
۸۔ رہنے والے ہیں
۹۔ سامان روانگی کا باندھ رہے ہیں
۱۰۔ سختی، تکلیف دی گئی۔
۱۱۔ سنبھال۔ خبر گیری۔ حفاظت
۱۲۔ ۔ افواج
۱۳۔ سمیت۔ بمعہ
۱۴۔ نقارے
۱۵۔ رہ گئے۔ چھوٹ گئے
۱۶۔ خوبصورت۔ عالیشان
۱۷۔ مکان
۱۸۔ ڈھیر
۱۹۔ راکھ۔ خاک
۲۰۔ جسم جو محض مٹی کا ڈھیر ہے
۲۱۔ گر پڑی
۲۲۔ مٹی کا
۲۳۔ قلعہ۔ جسم
۲۴۔ اندر۔ گھر میں۔ جسم میں
۲۵۔ بٹھایا
۲۶۔ یہ کھوئی بات ہے۔ محض فریب ہے
۲۷۔ دولتمند۔ مالدار۔ امیر
۲۸۔ ایسے ہی
۲۹۔ اور زیادہ۔ دوسرے کی (دولت)
۳۰۔ غریب۔ مفلس
۳۱۔ اُس دن
۳۲۔ جس دن
۳۳۔ بھوے۔ بھول جائے
۳۴۔ نام خدا
۳۵۔ طلوع ہونے سے
۳۶۔ غروب ہونے تک
۳۷۔ تمام دن
۳۸۔ کم ہوتی ہے
۳۹۔ عمر
۴۰۔ جسم و جان
۴۱۔ محو و مصروف
۴۲۔ لہو و لعب میں
۴۳۔ جیتا ہے
۴۴۔ ہوا۔ روح۔ تکبر
۴۵۔ کہنے اور سمجھانے سے
۴۶۔ روکا نہیں جاتا
۴۷۔ ہوا (سانس) نکلنے پہ
۴۸۔ گر جاتا ہے۔ مر جاتا ہے
۴۹۔ لعنت۔ پھٹکار
۵۰۔ اُلو کا
۵۱۔ بیچے ہوں۔ فروخت کرتے ہوں۔
۵۲۔ نام خدا
۵۳۔ کھلیان
۵۴۔ کیا کام
۵۵۔ جدوجہد، کوشش۔ سعی
۵۶۔ بغیر
۵۷۔ نہیں ملتا
۵۸۔ انصاف۔ شاباش
۵۹۔ بحث و تحقیق۔ جھگڑا
۶۰۔ یاد کریں
۶۱۔ عزت و آبرو
۶۲۔ کریں
۶۳۔ اور
۶۴۔ باتیں
۶۵۔ شیطان (کی میں)

محلا-۱-سلوک

سچ ورت سنتوکھ تیرتھ گیان دھیان اشنان
دیا دیوتا کھما جپ مالی تے مانس پردھان
جگت دھوتی سرت چوکا تلک کرنی ہوئے
بھاؤ بھوجن نانکا ورلا تا کوئی کوئے -۱

محلا-۱-سلوک

گیان وہونا گاوے گیت
بھکھے ملا گھرے مسیت
مکھٹو ہوئے کن پڑائے
فقر کرے ہور جات گوائے
گرپیر سدائے منگن جائے
تاکے مول نہ لگی اے پائے
گھال کھائے کچھ ہتھہو دے
نانک راہ پچھانہہ سیئے -۱

محلا-۱

منہ بے اندھے کوپ کیا برد ن جانی
من اندھے اونڈھے کول دسن کھرے کروپ
اک کہہ جانہ کیا بجھہ تے نر سگھڑ سروپ
اکنا نادرن بید ن گی رس کس ن بانت
اکنا سدھ ن بدھ ن عقل سر اکھر کا بھیو ن لہنت
نانک سے نر اصل خر جے بن گن گرب کرنت -۲

۱۔ روزہ ۔ فاقہ
۲۔ قناعت ۔ یقین ۔ صبر و قرار
۳۔ مقدس مقامات پہ غسل اور زیارت
۴۔ علم عرفان
۵۔ محویت ۔ یکسوئیت
۶۔ عشق (مقامات مقدسہ کا)
۷۔ رحم و کرم
۸۔ حلم و انکسار
۹۔ تسبیح
۱۰۔ آدمی ۔ انسان
۱۱۔ مکھیا ۔ صدر
۱۲۔ سلیقہ ۔ طریقۂ کار
۱۳۔ رسوئی ۔ مطبخ
۱۴۔ ٹیکا ۔ قشقہ
۱۵۔ نیک اعمال
۱۶۔ محبت ۔ پریم ۔ عشق حقیقی
۱۷۔ کھانا ۔ خوراک
۱۸۔ کوئی ایک
۱۹۔ بغیر ۔ خالی ۔ عاری
۲۰۔ بھوکا
۲۱۔ گھر میں ہی
۲۱۔ مسجد ۔ خانۂ خدا
۲۲۔ بیکار ۔ نااہل ۔ جو کما نہ سکتا ہو
۲۳۔ کان چھیدواتا ہے ۔ جوگی بن جاتا ہے ۔
۲۴۔ فقیر کہلواتا ہے ۔ زہد و فقر کرتا ہے
۲۵۔ ذات (گنوا لیتا ہے)
۲۶۔ کھوائے
۲۷۔ مانگنے جائے
۲۸۔ اُسکے
۲۹۔ ہرگز
۳۰۔ پاؤں نہ پڑیں

۳۱۔ مکت شانہ
۳۲۔ ہاتھ سے ، دے ۔ خیرات کرے
۳۳۔ پہچانتا ہے
۳۴۔ وہی
۳۵۔ دل سے
۳۶۔ کنواں ۔ اندھا کنواں (جو بیکار ہوتا ہے) غافل ۔ جاہل ۔
۳۷۔ خرمن ۔ شرم و حیا
۳۸۔ الٹا ہوا
۳۹۔ کنول پھول ۔ دل انسانی دل جو کنول پھول کی طرح ہے ۔ اُلٹا پڑا ہے
۴۰۔ دکھائی دیتا ہے
۴۱۔ بہت
۴۲۔ بد صورت
۴۳۔ وہ آدمی
۴۴۔ سلیقہ شعار ۔ سمجھدار ۔ دانا
۴۵۔ خوبصورت ۔ حسین و جمیل
۴۶۔ ایک ایسے (آدمی) ہیں
۴۷۔ ناد (روحانی آواز) سننے والے جوگی
۴۸۔ وید مقدس کا مطالعہ اور ورد کرنے والے ۔ عالم ۔ عارف
۴۹۔ علم موسیقی کے ماہر یعنی ۔ راگی
+ کچھ ایسے انسان بھی ہیں جو نہ تو جوگی ہیں ۔ نہ عالم اور نہ ہی مغنی
۵۰۔ کچھ نہیں جانتے
۵۱۔ ہوش ، سمجھ ۔ بوجھ
۵۲۔ عقل و فہم
۵۳۔ خبر ۔ علم
۵۴۔ حروف
۵۵۔ بھید ۔ راز
۵۶۔ نہیں لیتے ۔ جانتے
۵۷۔ اصل میں ۔ دراصل
۵۸۔ گدھے
۵۹۔ بغیر اوصاف حمیدہ کے
۶۰۔ غرور کرتے ہیں ۔ پھولے نہیں سماتے

راگ ملار چوپدے محلا-۱-گھر ۱

اک اونکار ست نام کرتا پرکھ نربھو نروَیر اکال مورت اجونی سے بھنگ گرپرساد

کھانا پینا ہسنا سونا وسر گیا ہے مرنا
خسم وسار خواری کینی دھرگ جیون نہی رہنا ۱-

پرانی ایکو نام دھیاوہ اپنی پت سیتی گھر جاوہ
۱-رہاؤ- تدھ نو سیوہ تجھ کیا دیوہ مانگہ لیوہ رہہ نہی
تو داتا جیا سبھنا کا جیا اندر جیو تہی - ۲

گرمکھ دھیاوہ سے امرت پاوہ سیئی سوچے ہوہی
آہن نس نام جپہو رے پرانی میلے ہچھے ہوہی - ۳

جیہی رت کایا سکھ تیہا تیہو جیہی دیہی
نانک رت سہاوی سائی بن ناوے رت کیہی-۴-۱

ملار محلا-۱-

کرؤ بنؤ گر اپنے پریتم ہرور آن ملاوے
سن گھنگھور سیتل من مورا لال رتی گن گاوے-۱-

برس گھنا میرا من بھینا
امرت بوند سہانی ہی ارے گر موہی من ہر رس لینا
۱-رہاؤ- سہج سکھی ور کامن پیاری جس گر بچنی من مانیا
ہرور نار بھئی سہاگن من تن پریم سکھانیا - ۲

اوگن تیاگ بھئی بیراگن اسھتر ور سوہاگ ہری
سوگ وجوگ تس کدے ن ویاپے ہر پربھ اپنا کرپا کری-۳-

آون جان نہی من نہچل پورے گر کی اوٹ گہی
نانک رام نام جپ گرمکھ دھن سوہاگن سچ سہی-۴-۲-

۱۔ ایک راگ کا نام ۔ یہ کماچ ٹھاٹ کا اوڑو راگ ہے ۔ یہ برسات میں گایا جاتا ہے ۔ وقت رات کا ہوتا ہے ۔
۲۔ ہنسنا
۳۔ بھول گیا ۔ یاد سے محو ہو گیا
۴۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۵۔ بھلا کر ۔ فراموش کر کے
۶۔ ذلیل و خوار ہوئے
۷۔ لعنت ہے ۔ پھٹکار ہے
۸۔ اے انسان !
۹۔ یاد کرو
۱۰۔ عزت کے ساتھ ۔ باعزت و آبرو
۱۱۔ درگاہ الٰہی ۔ مقام حقیقی
۱۲۔ تجھے
۱۳۔ یاد کرتے ہیں
۱۴۔ مانگتے ہیں اور دیتے ہیں
۱۵۔ وہ رہتے نہیں ۔ سدا قائم نہیں رہتے (مانگی ہوئی اشیاء)
۱۶۔ کریم
۱۷۔ جاندار وں
۱۸۔ کام کا
۱۹۔ وہی
۲۰۔ پاک ۔ پاکیزہ
۲۱۔ دن رات ۔ شب و روز ۔ ہمیشہ
۲۲۔ گندے ۔ غلیظ ۔ ناپاک
۲۳۔ اچھے ۔ صاف ۔ پاک ۔ اُجلے
۲۴۔ موسم
۲۵۔ جسم
۲۶۔ ویسا ہی
۲۷۔ جسم ۔ بدن ۔ عمر
۲۸۔ سہاونی
۲۹۔ وہی
۳۰۔ بغیر نام خدا کے
۳۱۔ کسی ۔ یعنی کچھ نہیں ۔ کسی کام کی نہیں
۳۲۔ عرض ۔ التماس ۔ دعا کرتا ہوں ۔
۳۳۔ محبوب حقیقی
۳۴۔ مالک ۔ شوہر ۔ خاوند
۳۵۔ بادلوں کی گرج ۔ روحانی آواز ۔ الہام
۳۶۔ ٹھنڈا ۔ خنک
۳۷۔ میرا
۳۸۔ محبوب حقیقی کی محبت میں محو و مسرور
۳۹۔ منت و شنا کرتا ہے ۔ مدح سرا ہوتا ہے ۔
۴۰۔ سیاہ بادل
۴۱۔ بھیگ گیا ۔ خوش ہوا
۴۲۔ دل میں
۴۳۔ گرویدہ بنا لیا
۴۴۔ عورت ۔ بیوی (خاوند حقیقی کی)
۴۵۔ کلام ربانی سے
۴۶۔ استری ۔ عورت
۴۷۔ ہو گئی (شوہر والی)
۴۸۔ جان و جسم
۴۹۔ بھلے لگا ۔ پسند آیا
۵۰۔ رذائل ذمائم ۔ بد اعمال
۵۱۔ چھوڑ کر ۔ ترک کر کے
۵۲۔ دنیا سے الگ تھلگ
۵۳۔ قائم و دائم
۵۴۔ رنج و غم
۵۵۔ ہجر ۔ جدائی
۵۶۔ اُسکو
۵۷۔ کبھی
۵۸۔ لاحق (نہیں ہوتا)
۵۹۔ مہربانی ۔ رحم و کرم
۶۰۔ آنا جانا ۔ پیدا ہونا اور مرنا
۶۱۔ مضبوط و مستحکم ۔ قائم و دائم
۶۲۔ آسرا ۔ سہارا

ملار محلا ۔ ١ ۔

ساچی سُرت نام نہی ترپتے ہوئے کرت گوائیا
پر دھن پر ناری رَت نِندا بکھ کھائی دُکھ پائیا
سبد چینن بھئے کپٹ نَ چھوٹے مَن مکھ مائیا مائیا
اَجگر بھار لدے اَت بھاری مر جنمے جنم گوائیا ۔ ١
مَن بھاوے سبد سُہائیا
بھرم بھرم جُون بھیکھ بہُ کینے گُر راکھے سچ پائیا ۔
١ رہاؤ ۔ تیرتھ تیج نِوارن ناتے ہر کا نام نَ بھائیا
رتن پدارتھ پرہر تیاگیا جت کو تت ہی آئیا ۔
بِسٹا کیٹ بھئے اُت ہی تے اُت ہی ماہِ سمائیا
اَدھک سواد روگ اَدھکائی بن گُر سہج نَ پائیا ۔ ٢
سیوا سُرت رہس گُن گاوا گُرمکھ گیان بیچارا
کھوجی اُپجے بادی بِنسے ہَو بل بل گُر کرتارا
ہم نیچ ہوتے ہین مت جھوٹھے تو سبد سوارن ہارا
آتم چینن تہا تو تارن سچ تارے تارن ہارا ۔ ٣
بیس سُس تھان کہا گُن تیرے کیا کیا کتھو اپارا
الکھ نَ لکھی اے اگم اجونی تو ناتھاں ناتھن ہارا
کس پہ دیکھ کہو تو کیسا سبھ جاچک تو داتارا
بھگت ہین نانک در دیکھو اک نام ملے اُردھارا

۱۔ سچی
۲۔ ہوش، عقل
۳۔ سیر نہیں ہوئی۔ تسکین نہیں پائی
۴۔ خودی۔ انانیت
۵۔ کرتے ہوئے۔ مبتلا
۶۔ عز کی دولت
۷۔ غیر عورت
۸۔ مجور۔ لگا ہوا
۹۔ چغلی۔ بدخوئی
۱۰۔ زہر
۱۱۔ پہچان کر
۱۲۔ ڈر۔ خوف
۱۳۔ کھوٹ۔ دھوکا۔ فریب
۱۴۔ دل میں اور زبان پہ
۱۵۔ دنیوی خواہشات (کا خیال)
۱۶۔ اژدھا جیسے
۱۷۔ بوجھ۔
۱۸۔ بہت بھاری
۱۹۔ بھا گیا۔ پسند آیا۔ اچھا لگا۔
۲۰۔ سہاونا۔ خوبصورت
۲۱۔ بھٹک بھٹک کر۔ سرگرداں و پریشان ہو کر
۲۲۔ جنم۔ پیدائش
۲۳۔ جیسے
۲۴۔ بُت کدے
۲۵۔ تپش۔ غصہ
۲۶۔ دُور کر کے
۲۷۔ نہ غسل کیا
۲۸۔ اچھا لگا۔ پسند آیا
۲۸۔ ہیرے جیسی قیمتی اشیاء (نام خدا)
۲۹۔ چھوڑ کر۔ ترک کر کے
۳۰۔ گندگی۔ غلاظت

۳۱۔ کیڑے
۳۲۔ ہنسی سے
۳۳۔ زیادہ
۳۴۔ لذت۔ مزہ
۳۵۔ خوشی۔ سرور
۳۶۔ تلاش کنندہ۔ نقاد
۳۷۔ پیدا ہوتا ہے۔ ظاہر ہوتا ہے۔
۳۸۔ بحث و تمحیص کرنے والا۔ جھگڑا کرنے والا
۳۹۔ فنا ہوتا ہے
۴۰۔ میں
۴۱۔ قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں
۴۲۔ قادرِ مطلق پہ
۴۳۔ عقل سے عاری۔ بے عقل۔ بیوقوف۔ نادان
۴۴۔ سنوارنے والا
۴۵۔ ضمیر۔ روح
۴۶۔ پہچاننا
۴۷۔ پار کرنے والا۔ نجات دلانے والا
۴۸۔ چھوڑ کر
۴۹۔ اُس جگہ۔ اِس مقام پہ
۵۰۔ بیان کروں
۵۱۔ اے لامحدود۔ مالک
۵۲۔ جو عقل و فہم میں نہ آئے۔ لایعقل
۵۳۔ سمجھا جائے۔ سمجھ میں آئے
۵۴۔ نارسا۔ ناقابلِ رسائی
۵۵۔ جنم میں نہ آنے والا۔ لایعقل
۵۶۔ تو مالکوں کو بھی تابو میں کرنے والا ہے۔ بڑے بڑے صاحب اور مالک بھی تیرے تابو میں ہیں۔
۵۷۔ مانگنے والے۔ بھکاری
۵۸۔ دینے والا۔ کریم۔ سخی
۵۹۔ عبادت سے عاری
۶۰۔ دل میں جاگزیں کروں

ملار محلا ۱

جن دھن پر کا صا دن جا ئیا سا بکھ بدن کملانی
بھی نراسی کرم کی پھاسی بن گر بھرم بھلانی ۱
برس گھنا میرا پر گھر آئیا
بل جاوا گر اپنے پریتم جن ہر پربھ آن ملائیا ۱ رہاؤ
نو تن پریت سدا ٹھاکر سیؤ ان دن بھگت سہاوی
مکت بھئے گر درس دکھائیا جگ جگ بھگت سبھاوی ۲
ہم تھاوے ترِ بھون جگ تمرا تو میرا ہو تیرا
ست گر ملی اے نر نجن پائیا بہر نہ بھوجل پھیرا ۳
اپنے پر ہر دیکھ وگاسی تو دھن ساچ شیگار و
اکل نر نجن سیؤ سیج ساچی گر مت نام ادھار و ۴
مکت بھئی بندھن گر کھولے شبد سرت پت پائی
نانک رام نام رد انتر گر مکھ میل ملائی ۵ ۴ ۵ =

محلا ۱ ملار

پر دارا پر دھن پر لوبھا ہؤمے بکھے بکار
دسٹ بھاؤ تج نندپرائی کام کرودھ چنڈار ۱
محل مہ بیٹھے اگم اپار
بھیتر انمرت سوئی جن پاوے جس گر کا سبد رتن آچار
دکھ سکھ دوؤ سم کر جانے برا بھلا سنسار
سدھ بدھ سرت نام ہر پائی اے ست سنگت گر پیار ۲
اہ نس لاہا ہر نام پرا پت گر داتا دیون ہار
گر مکھ سکھ سوئی جن پائے جس نو ندر کرے کرتار ۳
کا ئیا محل مندر گھر ہر کا تس مہ راکھی جوت اپار
نانک گر مکھ محل بلائی اے ہر میلے میلن ہار ۴ ۵

۱- جس
۲- عورت
۳- شوہر۔ خاوند۔ مالک
۴- لذت۔ حظ۔ مزہ
۵- جانا۔ سمجھا
۶- اُس کا
۷- بے قرار۔ مضطرب۔ دردمند
۸- مُنہ
۹- مُرجھا گیا۔ پژمردہ ہوگیا
۱۰- ہوگئی
۱۱- ناامید
۱۲- اعمال کے چکر میں
۱۳- گرفتار۔ مبتلا
۱۴- بغیر پیر و مرشد کے
۱۵- وہم و گمان میں سرگرداں
۱۶- بادل۔ مینہ
۱۷- قربان جاؤں۔ صدقے جاؤں
۱۸- محبوب حقیقی۔ مُرشد کامل
۱۹- نئی۔ نو بنو
۲۰- مالک سے۔ صاحب کے ساتھ
۲۱- ہر روز۔ ہمیشہ
۲۲- عبادت۔ بندگی
۲۳- سہاونی۔ آرام دہ۔ راحت دینے والی
۲۴- آزاد ہو گئے۔ نجات پا گئے
۲۵- دیدار
۲۶- ہر زمانہ میں
۲۷- قابل تعریف
۲۸- تمہارے
۲۹- تین دنیا۔ زمین۔ آسمان و پاتال
۳۰- تمہارا
۳۱- میں
۳۲- دنیوی آلائش ہمہ پاک و مبرا
۳۳- پھر۔ دوبارہ
۳۴- بحر وجود
۳۵- واپسی۔ آمد
۳۶- کھل گئی۔ شاد و خرم ہوئی
۳۷- سنگار
۳۸- خاندان کے بغیر۔ لاولد

۳۹- آسرا۔ سہارا
۴۰- قید
۴۱- عزت و آبرو
۴۲- دل میں
۴۳- غیر عورت۔ بیگانی عورت
۴۴- غیر مال و زر۔ بیگانی دولت
۴۵- غیر اشیاء کا لالچ۔ دوسروں کے مال کی حرص
۴۶- خودی۔ غرور۔ تکبر
۴۷- خواہشات نفسانی
۴۸- بُری۔ بد
۴۹- عادت۔ نیت۔
۵۰- چھوڑ کر۔ ترک کرکے
۵۱- غیر کی چغلی
۵۲- نفس کی خواہش۔ حرص
۵۳- غصہ۔ طیش
۵۴- چنڈال۔ بدذات۔ کمینہ
۵۵- درگاہ الٰہی
۵۶- ناقابل رسائی۔ نارسا
۵۷- لاحد و شمار۔ لامحدود
۵۸- اندر۔ دل میں
۵۹- وہی آدمی
۶۰- اخلاق۔ شعور
۶۱- دونوں
۶۲- برابر۔ ایک جیسے۔ مساوی
۶۳- دنیا
۶۴- ہوش و حواس
۶۵- عقل و فہم
۶۶- نیک صحبت۔
۶۷- دن رات۔ شب و روز۔ ہمیشہ
۶۸- نفع۔ فائدہ
۶۹- حاصل
۷۰- دینے والا۔ کریم
۷۱- جس کو
۷۲- نظر کرم۔ نظر عنایت
۷۳- خالق۔ قادر مطلق
۷۴- جسم
۷۵- نور الٰہی
۷۶- ملانے والا۔ واصل کنندہ

ملار محلا ۱ گھر ۲

اک اونکار ست گر پرساد

پون پانی جانے جات — کائیا اگن کرے نبھرانت
جنمہ جنیہ جانے جے تھاؤ — سرتا پنڈت تا کا ناؤ۔
گن گوبند نہ جانہ ماء — ان ڈیٹھا کچھ کہن نہ جاء
کیا کر آکھ وکھانی ماء — ۔رہاؤ
اوپر در آسمان پیال — کیو کر کہی اے دیہہ وچار
بن جہوا جو جپے ہیاء — کوئی جانے کیسا ناؤ۔۲
کتھنی بدنی رہے نبھرانت — سو بوجھے ہووے جس دات
اہ نس انتر رہے لو لاء — سوئی پرکھ جے سچ سماء۔۳
جات کلین سیوک جے ہوء — تا کا کہنا کہہ نہ کوء
وچ سناتی سیوک ہوء — نانک پنیا پہرے سوء۔۴-۱-۶

ملار محلا ۱

دکھ ویچھوڑا اک دکھ بھوکھ — اک دکھ سکت وار جمدوت
اک دکھ روگ لگے تن دھاء — ویدن بھولے دارو لاء۔۱
ویدن بھولے دارو لاء
درد ہووے دکھ رہے سریر — ایسا دارو لگے نہ بیر
۱۔رہاؤ خصم وسار کیے رس بھوگ — تاں تن اٹھ کھلوئے روگ
من اندھے کو ملے سجاء — ویدن بھولے دارو لاء۔۲
چندن کا پھل چندن واس — مانس کا پھل گھٹ مہ ساس
ساس گئے کائیا ڈھل جاء — تا کے پاچھے کوء نہ کھاء۔۳
کنچن کائیا نرمل ہنس — جس مہ نام نرنجن انس
دکھ روگ سبھ گیا گواء — نانک چھوٹس ساچے ناء

١- ہوا کی
٢- ذات - اصل
٣- جسم
٤- آگ - آتش
٥- بغیر شک و شبہ کے - بے شک
٦- پیدا ہوتے ہیں
٧- جاندار
٨- اُسکی جگہ

+ آگ - ہوا اور پانی کی اصلیت و ذات جاننے اور یہ معلوم کرنے کی بجائے کہ آگ جسم کو بے شک بنانے والی ہے - یہ بات کی کوشش کرے کہ تمام جانداروں کو پیدا کرنے والا کون ہے تب ہی اسکو ذی ہوش پنڈت و عالم کہا جا سکتا ہے

٩- ذی ہوش - ہوشمند - بیدار مغز
١٠- اسکا
١١- نام
١٢- اوصاف حمیدہ
١٣- دنیا کا مالک خداوند
١٤- بغیر دیکھے
١٥- کہا نہیں جا سکتا
١٦- کہہ کر
١٧- بیان کریں - کہیں
١٨- درمیان - بیچ میں - آسمان اور پاتال کے درمیان یعنی زمین
١٩- پاتال
٢٠- اپنا خیال بتاؤ
٢١- بغیر زبان کے
٢٢- ذکر کرے - ورد کرے
٢٣- دل میں
٢٤- کہنے سے
٢٥- بولنے سے
٢٦- شک و شبہ - وہم و گمان
٢٧- بخشش - رحم و کرم
٢٨- دن رات - شب و روز - ہمیشہ
٢٩- دل میں
٣٠- یکسو - محو و مستغرق۔

٣١- اچھے خاندان کا
٣٢- خادم - خدمتگار
٣٣- نیچ ذات - ادنےٰ خاندان کا
٣٤- جوتی - پاپوش
٣٥- پہنے
٣٦- جُدائی
٣٧- بھوک - گرسنگی
٣٨- طاقتور - ملک الموت
٣٩- اسکی (موت کا)
٤٠- دوڑ کر - اچانک
٤١- مرض - بیماری
٤٢- علاج کر - دوا ہے
٤٣- جسم
٤٤- اے بھائی!
٤٥- شوہر - خاوند - مالک
٤٦- بھول کر - فراموش کر کے
٤٧- لہو و لعب
٤٨- تب
٤٩- پیدا ہو جاتے ہیں
٥٠- سزا
٥١- دل میں
٥٢- سانس
٥٣- جانے سے
٥٤- جسم
٥٥- گر جاتا ہے - منہدم ہو جاتا ہے -
٥٦- اُسکے پیچھے - اُس کے مرنے کے بعد
٥٧- سونا
٥٨- پاک و صاف
٥٩- روح
٦٠- دنیوی آلائش سے پاک
٦١- حصّہ
٦٢- چلا گیا - رفع ہو گیا
٦٣- چھوٹ جاتے ہیں
نجات پاتے ہیں

ملار محلا - ۱

دکھ مہرا مارن ہر نام
نت نت لیہرن چھپجے دیہہ
ایسا دارو کھاہ گوار
ار رہاؤ ر راج مال جوبن سبھ چھاؤ
دیہہ ن ناؤ ن ہووے جات
سادکر سمدھا ترشنا کھو تیل
ہوم جگ ار پاٹھ پران
تپ کا گد تیرا نام نیسان
سے دھنونت دِسہ گھر جاءِ

سلا سنتوکھ پشن ہتھ دان
اَنت کال جم مارے ٹھیہ ۱
تت کھادے تیرے جاہ وکار
رتھ پھرد دتیتھ ٹھاؤ
اوتھے دنہہ اتیتھے سبھ رات ۲
کام کرودھ اگنی سیو نیل
جو تس بھاوے سو پڑوان رہ
بن کو یکھیا اِہ ندھان
نانک جنی دھنی ما ءِ
۴-۳-۸ =

ملار محلا - ۱

باگے کا پڑ ہوے بین لمانک کا ے تیرے نین
کبھو صاحب دیکھیا بھین ۱

اوڈا اوڈ چڑا اسمان
جل تھل ڈو نگر دیکھیا تیرہ
جن تن ساج دیئے نال کھنبھ
ندر کرے تا بندھا دیر
ن اِہ تن جاریگا ن جاہیگے کنبھ
نانک کرم ہووے جیئے کرگر تیر

صاحب سمرتھ تیرے تان
تھان تھنتر صاحب بیر ۲
اَت ترِشنا اڈنے کی ڈھجھ
جیو دیکھاے تیو دیکھا بیر ۳
پون پانی اگنی کا سنبدھ
سچ سماوے اہ سرتیر -

۱- زہر
۲- کشتہ - دافع زہر - تریاق
۳- پتھر
۴- قناعت - صبر - صدق
۵- پسینے کا بٹہ
۶- ہاتھوں سے کچھ دینا - خیرات کرنا
۷- ہر روز - ہمیشہ
۸- لو وہ ایسی دوا - اگر ہمیشہ لیتے رہو
۹- بوسیدہ - کمزور
۱۰- جسم
۱۱- آخری وقت
۱۲- موت کو
۱۳- جگہ میں - وہیں
۱۴- گنوار - بیوقوف - جاہل
۱۵- اُس (دوا) کے کھانے سے
۱۶- بد افعال - خواہشات نفسانی
۱۷- شباب - حسن و جمال
۱۸- چھائیں - سایہ - جسکو حقیقت نہ ہو
۱۹- سورج کا رتھ
۲۰- پھرتے - جیتے - نکلتے } سورج طلوع ہوتے ہی
۲۱- دکھائی دینے لگتے ہیں
۲۲- تمام مقام - جگہ
۲۳- جسم
۲۴- نام
۲۵- ذات - اصل
۲۶- وہاں
۲۷- دن
۲۸- یہاں
۲۹- لذت - مزہ
۳۰- آگ - دیگ یا ہون میں استعمال کی جانے والی
۳۱- خواہشات نفسانی
۳۲- گھی
۳۳- حرص - نفس
۳۴- غصہ - طیش
۳۵- آگ سے
۳۶- اور
۳۷- مطالعہ - تلاوت
۳۸- پران - ہندوؤں کی مقدس کتب
۳۹- اچھا لگے - پسند آئے

۴۰- منظور - قبول
۴۱- ریاضت - عبادت شاقہ
۴۲- کاغذ
۴۳- پروانہ - سند
۴۴- خزانہ
۴۵- امیر - مالدار
۴۶- جنم دینے والی - ماں
۴۷- قابل ستائش و آفرین
۴۸- مال
۴۹- سفید
۵۰- کپڑے
۵۱- بول
۵۲- لمبی ناک
۵۳- آنکھیں - چشم ہا
۵۴- کبھی
۵۵- اے بہن!
۵۶- اُڑوں
۵۷- اُڑ کر
۵۸- چڑھوں - چڑھ جاؤں (آسمان پر)
۵۹- طاقتور
۶۰- طاقت
۶۱- سمندر
۶۲- ریتیلے میدان
۶۳- پہاڑ
۶۴- دریا کا کنارہ
۶۵- تمام جگہ
۶۶- بہادر - شجاع
۶۷- جس نے
۶۸- جسم
۶۹- بنا کر
۷۰- ساتھ
۷۱- پران (سانس)
۷۲- بہت زیادہ
۷۳- پیاس (خواہشات کی)
۷۴- خواہش - آرزو - پیاس
۷۵- فکر کرم
۷۶- حوصلہ بلند سے - آسکتی ہو
۷۷- تعلق - رشتہ
۷۸- جسم

ملار محلا ۱ ۔ اسٹ پدیا گھر ۱

اک اونکار ستگر پرساد

چکوی نین نیند نہ چاہے بن پر نیند نہ پائی

سور چرے پریو دیکھے نینی نو نو لاگے پائی ۔ ۱

پر بھاوے پریم سکھائی

تس بن گھڑی نہی جگ جیوا ایسی پیاس تسائی

۱ ۔ رہاؤ ۔ سرور کمل کرن آکاسی بگسے سہج سبھائی

پریتم پریت بنی ابھ ایسی جوتی جوت ملائی ۔ ۲

چاترک جل بن پریو پریو ٹیرے بلپ کرے بل لائی

گھن ہر گھور دسو دس برسے بن جل پیاس نہ جائی ۳

مین نواس اپجے جل ہی تے سکھ دکھ پرب کمائی

کھن تل رہ نہ سکے پل جل بن مرن جیون تس تائی ۔ ۴

دھن واڈی پردیس نواسی سچے گرہ یہ شبد پٹھائی

گن سنگرہ پربھ رِدے نواسی بھگت رتی ہر کھائی ۔ ۵

پریو پریو کرے سبھے ہے جیتی گرہ بھاوے پریو پائی

پریو نالے سد ہی سچ سنگے ندری میل ملائی ۔ ۶

ہر مہ جیو جیو ہے سوئی گھٹ گھٹ رہیا سمائی

گرہ پرساد گھر ہی پرگاسیا سہجے سہج سمائی ۔ ۷

اپنا کاج سوارہ آپے سکھدا تے گوسائی

گرہ پرساد گھر ہی پر پائیا تو نانک تپت بجھائی ۔ ۸ ۔ ۱ ۔

۱۔ آنکھوں میں
۲۔ بغیر شوہر کے ۔ محبوب کے بغیر
۳۔ نیند نہیں پاتی
۴۔ سورج طلوع ہونے پہ
۵۔ جھک جھک کر
۶۔ پاؤں لگتی ہے ۔ پاؤں پڑتی ہے
۷۔ بھاتا ہے ۔ اچھا لگتا ہے ۔ پسند ہے
۸۔ مددگار ۔ معاون
۹۔ اُس کے بغیر
۱۰۔ دنیا میں
۱۱۔ زندہ رہوں
۱۲۔ تشنگی ۔ پیاس
۱۳۔ تالاب میں
۱۴۔ کنول پھول
۱۵۔ شعاع
۱۶۔ آسمان پہ
۱۷۔ کھل جاتا ہے
۱۸۔ اپنے آپ ۔ حسب معمول
۱۹۔ محبوب
۲۰۔ محبت
۲۱۔ دل میں
۲۲۔ ندا ابھی
۲۳۔ پپیہا
۲۴۔ محبوب
۲۵۔ پیوے ریچیخ و پکار کرتا ہے ۔ پکارتا ہے
۲۶۔ آہ و زاری کرتا ہے ۔ روتا ہے
۲۷۔ آہ و فریاد کرتا ہوا
۲۸۔ بادل
۲۹۔ سیاہ
۳۰۔ دس اطراف
۳۱۔ بغیر پانی کے
۳۲۔ مچھلی
۳۳۔ رہائش ۔ بسیرا
۳۴۔ پیدا ہوتی ہے
۳۵۔ پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۳۶۔ لمحہ بھر بھی
۳۷۔ پل بھر بھی
۳۸۔ موت اور زندگی
۳۹۔ اُس سے ۔ اُس کے ساتھ
۴۰۔ عورت
۴۱۔ بچھڑی ہوئی ۔ جُدا ۔ مہجور
۴۲۔ خاوند ۔ شوہر ۔ مالک
۴۳۔ اپنے وطن میں ہے
۴۴۔ بھیجتی ہے ۔ ارسال کرتی ہے
۴۵۔ اوصاف حمیدہ
۴۶۔ اکٹھا کرتی ہے ۔ جمع کرتی ہے
۴۷۔ دل میں بسنے والا
۴۸۔ عبادت و بندگی میں محو
۴۹۔ خوش ہوئی ۔ محفوظ ہوئی ۔ شاد و مسرور ہوئی
۵۰۔ جتنی بھی (مخلوق ہے)
۵۱۔ ساتھ رہا میں
۵۲۔ نظر کرم سے
۵۳۔ ہر دل میں
۵۴۔ مہربانی ۔ بخشش ۔ عنایت ۔ لطف و کرم
۵۵۔ روشن ہوا ۔ ظاہر ہوا
۵۶۔ کام
۵۷۔ درست کرو ۔ سنوارو
۵۸۔ آرام و راحت دینے والے
۵۹۔ کائنات کے مالک
۶۰۔ تب
۶۱۔ تپش ۔ جلن

ملار محلا ۱

جاگت جاگ رہے گر شبدا بن ہر مے کو ناہی
انک جتن کر رہن نہ پاوے آچ کاچ ڈھر پائی ۱

اس تن دھن کا کہو گرب کیسا
بنست بار نہ لاگے بورے ہومے گرب کھپے جگ ایسا

ا رہو بے جگدیش پربھو رکھوارے راکھے پرکھے سوئی
جیتی ہے تیتی تجھ ہی تے تم سراور نہ کوئی ۲

جی اپائے جگت وس کینی آپے گر مکھ انجن
امر اناتھ سرب سر مورا کال بکال بھرم بھے کھنجن ۳

کاگد کوٹ اہ جگ ہے بپرو رنگن چہن چترائی
نانی سی بوند پون پت کھووے جنم مرے کھن تائی ۴

ندی آپ کنٹھ جیسے گھر تروور سرپن گھر گھر ماہی
الٹی ندی کہا گھر تروور سرپن ڈسے دوجا من ماہی ۵

گارڑ گر گیان دھیان گر بچنی بکھیا گرمت جاری
من تن ہیو بھئے بس پائیا ہر کی بھگت نزاری ۶

جیتی ہے تیتی تدھ جاچے تو سرب جیا دئیالا
تمری سرن پرے پت راکھہ ساچ ملے گوپالا

بادھی دھندھ اندھ نہ سوجھے بدھک کرم کماوے
ست گر ملے ت سوجھس بوجھس سچ من گیان سماوے

نرگن دیہہ ساچ بن کاچی مے پوچھو گر اپنا
نانک سو پربھ پربھو دکھاوے بن ساچے جگ سپنا ۲-۹

۱۔ بیدار خرد۔ ذی ہوش
۲۔ ہیرا
۳۔ بہت سے۔ بے شمار
۴۔ جد و جہد۔ سعی۔ کوشش
۵۔ آنچ
۶۔ کانچ
۷۔ ڈھا دیتی ہے۔ پگھلا دیتی ہے
۸۔ جسم
۹۔ دولت زر و مال
۱۰۔ غرور۔ تکبر
۱۱۔ فنا ہوتے
۱۲۔ اے دیوانے
۱۳۔ خودی۔ انانیت۔ گمان
۱۴۔ خوار ہوتا ہے۔ سرگرداں ہوتا ہے
۱۵ دنیا کا مالک۔ خداوند
۱۶۔ محافظ
۱۷۔ جیتی (مخلوق)
۱۸۔ پُتی
۱۹۔ برابر۔ جیسا
۲۰۔ دوسرا۔ کوئی
۲۱۔ مخلوق
۲۲۔ پیدا کر کے
۲۳۔ تدبیر۔ طریقہ کار
۲۴۔ اپنے بس میں
۲۵۔ سرمہ۔ کحل البصیرت
۲۶۔ لافانی۔ زندہ جاوید
۲۷۔ جس کا کوئی مالک نہیں
۲۸۔ تمام
۲۹۔ سر کا تاج
۳۰۔ موت اور زندگی
۳۱۔ وہم۔ فریب
۳۲۔ ڈر اور خوف کو دور کرنے والا
۳۳۔ کاغذ
۳۴ قلعہ
۳۵۔ بیچارہ
۳۶ رنگت۔ رنگ
۳۷۔ نشان
۳۸۔ چالاکی۔ عقلمندی
۳۹۔ ننھی سی۔ چھوٹی سی
۴۰۔ ہوا
۴۱۔ عزت و آبرو
۴۲۔ پل بھر میں۔ لمحہ بھر میں
۴۳۔ کنارے پہ
۴۴۔ درخت
۴۵۔ سانپ کا گھر۔ ناگن کا گھر
۴۶۔ باز آئے
۴۷۔ ماسوائے خدا (کی محبت)
۴۸۔ منتر (دافع زہر مار)
۴۹۔ زہر
۵۰۔ جلا دی۔ پھونک دی
۵۱۔ جان و جسم
۵۲۔ برفیلے۔ ٹھنڈے۔ خنک
۵۳۔ نرالی۔ عجیب
۵۴۔ کریم و رحیم
۵۵۔ پناہ۔ میں آئے
۵۶۔ دنیا کا مالک۔ خداوند
۵۷۔ بندھی ہوئی۔ مُبتلا
۵۸۔ دھندوں میں
۵۹۔ تبدیلیوں جیسے
۶۰۔ عمل کرتا ہے
۶۱۔ ادراک، تمیز سے عاری
۶۲۔ جسم
۶۳۔ خواب

ملار محلا ۱

چاترک مین جل ہی تے سکھ پاوہ سارنگ سبد سہائی ۔ ۱

رین ببیہا بولیو میری مائی ۔ ۱ ۔ رہاؤ

پریہ سیو پریت ن اُلٹے کبہو جو تے بھاوے سائی ۔ ۲

نیند گئی ہومے تن تھاکی سچ مت رِدے سمائی ۔ ۳

رُوکھی برکھی اُوڈو بھُوکھا پیئوا نام سبھائی ۔ ۴

لوچن تار للتا بل لاتی درسن پیاس رجائی ۔ ۵

پریہ بن سیگار کری تیتا تن تاپے کاپڑ انگ ن سہائی ۔ ۶

اپنے پیارے بن اِک کھن رہ ن سکو بن ملے نیند ن پائی ۔ ۷

پرنجیک ن بوجھے برڑی ستے گر دیا دکھائی ۔ ۸

سہج ملیا تب ہی سکھ پائیا ترسنا سبد بجھائی ۔ ۹

کہہ نانک تجھ تے من مانیا کیمت کہن ن جائی ۔ ۱۰ ۔ ۳

ملار محلا ۔ ۱ ۔ اسٹ پدیا گھر ۲

اک اونکار ست گر پرساد

اکھلی اُونڈی جل بھرنال

ڈونگر اُوچو گڑ پاتال

ساگر سیتل گر سبد وی چار

مارگ مکتا ہومے مار ۔ ۱

مے اندھلے ناوے کی جوت

نام ادھار چلا گر کے بھے بھیت

۱ ۔ رہاؤ ۔ ست گر سبدی پادھر جان

گر کے تکیئے ساچے تان

نام سمالس روڑی بان

تھے بھاوے در ہس پران ۔ ۲

۱۔ پپیہا
۲۔ مچھلی
۳۔ ہرن
۴۔ آواز سریلی
۵۔ سہاونی لگتی ہے۔ اچھی لگتی ہے
۶۔ رات
۷۔ محبوب سے
۸۔ چھوڑے۔ ترک کرے
۹۔ تجھے
۱۰۔ پسند آئے
۱۱۔ وہی
۱۲۔ خودی۔ تکبر۔ انانیت
۱۳۔ دل میں
۱۴۔ درخت اور پیڑ
۱۵۔ اُڑتا ہوں
۱۶۔ محبت سے
۱۷۔ آنکھیں
۱۸۔ ٹکٹکی
۱۹۔ زبان
۲۰۔ روتی ایکارتی ہے
۲۱۔ دیدار
۲۲۔ سنگار
۲۳۔ اُتنا ہی
۲۴۔ جسم
۲۵۔ تپتا ہے۔ جلتا ہے
۲۶۔ کپڑے
۲۷۔ اعضا
۲۸۔ پل بھر۔ لمحہ بھر
۲۹۔ نزدیک
۳۰۔ بیماری

۳۱۔ پیاس
۳۲۔ قیمت۔ قدر و قیمت
۳۳۔ تمام
۳۴۔ ڈوبی ہوئی۔ سچیاں
۳۵۔ لبالب۔ پانی سے بھری ہوئی
۳۶۔ ندی نالے
۳۷۔ پہاڑ
۳۸۔ اونچا
۳۹۔ گڑھا
۴۰۔ سمندر
۴۱۔ ٹھنڈا سرد
۴۲۔ راستہ
۴۳۔ اکیلا
۴۴۔ خودی۔ تکبر۔ انانیت
۴۵۔ میں
۴۶۔ اندھے
۴۷۔ نام خدا
۴۸۔ آسرا۔ سہارا
۴۹۔ ڈر۔ خوف
۵۰۔ راز
۵۱۔ راستہ
۵۲۔ سہارے۔ آسرے
۵۳۔ طاقت
۵۴۔ سیفاتا۔ یاد کرتا
۵۵۔ خوبصورت۔ دلکش
۵۶۔ بانی۔ کلام ربانی
۵۷۔ تجھے
۵۸۔ درگاہ الٰہی
۵۹۔ دے گا
۶۰۔ پہچان

اُوڈا بنیا ایک لوتار	گُرُ کے شبد نام آدھار
نَ جل ڈُوبنگر نَ اُوچی دھار	بنج گھر وا سا تھ نگ ان جائہار ۔۲

جِت گھر وسنہ تو تھے نِدھ جا شہنہ بیجو محل ان جاپے

سَت گُرُ باجھہ سمجھہ ان ہوی سبھُ جگ دبیا چھاپے ۔

کرن پِلاو کرے بل لاتو بن گُرُ نام نَ پاپے

پل پنکچ مہ نام چھڈاے جے گُرُ سبد سنجاپے ۔ ۴

اِک مُورکھ اندھے مگدھ گوار	اک ست گُرُ بھے نام ادھار
ساچی بانی میٹھی امرت دھار	جن پیتی تِس مُوکھ دُآر ۔ ۵

نام بھے بھاءِ رَوِے وساہی گُرُ کرنی سچ بانی ۔۶

اِند وَرسے دھرت سہاوی گھٹ گھٹ جوت سمانی

کالر بیجس درمت ایسی نگرے کی نیشانی

سَت گُرُ باجھوہ گھور اندھارا ڈُوب مُئے بن پانی ۔۷

جو کچھ کینو سو پربھو رجاءِ

جو دھر لکھیا سو میٹنا نَ جاءِ

حکمے باندھا کار کماءِ

ایک سبد راچے سچ سماءِ ۔ ۸

چہہ دس حکم ورتے پربھ تیرا چہہ دس نام پتالنگ

سبھ مہ سبد ورتے پربھ ساچے کرم ملے بے آلنگ

جا منّ مرنا دیسے سِرا و بھو کھُدکھیا نِدرا کالنگ

نانک نام ملے من بھاوے ساچی ندر رسالنگ ۔۸۔۱۔۴

۱۔ اُٹھتا ہوں
۲۔ بیٹھتا ہوں
۳۔ محو و ناکیسو
۴۔ آسرا۔ سہارا
۵۔ سمندر
۶۔ پہاڑ
۷۔ تیز ہوا
۸۔ اپنے گھر۔ مقام حقیقی
۹۔ رہائش۔ بسیرا
۱۰۔ راستہ
۱۱۔ چلنے والا مسافر۔ راہرو
۱۲۔ جس گھر
۱۳۔ بسے
۱۴۔ تدبیر۔ ڈھنگ۔ طریقہ کار
۱۵۔ دوسرے کسی کو
۱۶۔ دکھائی نہیں دیتا۔ معلوم نہیں ہوتا
۱۷۔ دبا ہوا ہے
۱۸۔ دنیوی خواہشات تلے
۱۹۔ آہ و زاری۔ چیخ و پکار
۲۰۔ روتا ہے
۲۱۔ پل بھر میں۔ آنکھ جھپکنے میں
۲۲۔ چھڑاتا ہے۔ نجات دلاتا ہے
۲۳۔ پیمانے
۲۴۔ بیوقوف۔ ناداں
۲۵۔ بیوقوف۔ بے عقل۔ جاہل
۲۶۔ گنوار
۲۷۔ ڈر۔ خوف
۲۸۔ نجات
۲۹۔ محبت۔ پریم۔
۳۰۔ دل میں
۳۱۔ دل۔ سینہ
۳۲۔ برستا ہے
۳۳۔ زمین
۳۴۔ بر دل میں
۳۵۔ بنجر زمین میں
۳۶۔ بجھتا ہے
۳۷۔ بُری عقل
۳۸۔ بے پیر و مُرشد
۳۹۔ نشان
۴۰۔ بغیر
۴۱۔ سخت تاریکی
۴۲۔ رضا میں
۴۳۔ ابد سے۔ روز ازل
۴۴۔ مٹایا نہیں جا سکتا
۴۶۔ حکم میں۔ رضا میں
۴۷۔ بندھا ہوا
۴۸۔ چہار اطراف۔ ہر طرف
۴۹۔ پاتال میں
۵۰۔ بخشش۔ لطف و کرم۔ عنایت
۵۱۔ جس کا گھر قائم ہے۔ قائم و دائم۔ لازوال۔ لافانی۔ خدا
۵۲۔ پیدا ہونا اور مرنا۔ پیدائش اور موت
۵۳۔ کھڑا ہے
۵۴۔ بھوک
۵۵۔ نیند
۵۶۔ موت
۵۷۔ پسند آئے
۵۸۔ رس کا گھر۔ لذات روحانی کا خزانہ۔ مالک، خدا

مرن مکت گت سار ن جانے ٭ کنٹھے بیٹھی گرہ شبد پچھانے

توں کیسے آڑ پھاتھی جال
اَلکھ نہ جاچہ ردے سمال ۔ ۱۔ رہاؤ

ایک جنیئہ کے جیا کھاہی
جل ترتی بوڑی جل ماہی ۔ ۲

سرب جنیئہ کینئے پرتپاتی
جب پکڑی تب ہی پچھتانی ۔ ۳

جب گل پھاس پڑی اَت بھاری
اُوڈ ن ساکے پنکھ پساری ۔ ۴

رس چوگہہ منمکھ گاوار
پھاتھی چھوٹہ گن گیان بیچار ۔ ۵

مت گرسیو توٹے جم کال
ہردے ساچا شبد سمال ۔ ۶

گرمت ساچی شبد ہے سار
ہر کا نام رکھے اُر دھار ۔ ۷

سے دکھ آگے جے بھوگ بلاسے
نانک مکت نہیں بن ناوے ساچے

۱۔ موت
۲۔ نجات
۳۔ حالت
۴۔ خبر
۵۔ کنارے پر
۶۔ ایک قسم کی مچھلی
۷۔ پھنس گئی
۸۔ عقل و فہم سے بالاتر۔ لا یعقل
۹۔ نہیں جانتی
۱۰۔ دل میں
۱۱۔ سنبھال۔ یاد کر
۱۲۔ تیرنے والی
۱۳۔ ڈوب گئی
۱۴۔ پانی میں
۱۵۔ تمام جانداروں کو
۱۶۔ بہت دکھی۔ بہت تپایا
۱۷۔ گلے میں
۱۸۔ پھندا
۱۹۔ بہت بھاری
۲۰۔ اڑ نہیں سکتی
۲۱۔ پر
۲۲۔ پھیلائے ہوئے
۲۳۔ کھاتی ہے
۲۴۔ گنوار۔ بیوقوف
۲۵۔ لوٹ جاتا ہے
۲۶۔ ملک الموت (موت کا جال)
۲۷۔ دل میں
۲۸۔ اقفل
۲۹۔ دل میں بسا کر
۳۰۔ ان کو
۳۱۔ لہو و لعب میں مبتلا۔
۳۲۔ بغیر نام حق

وار ملار کی محلا-۱
رانے کیلاش تتھا مالدے کی دُھنی

محلا-۱

ہینکو پادھر ہیک درگُر پوڑی نج تھان
روڑو ٹھاکُر نانکا سبھ سُکھ ساچو نام -۲

پوڑی

آپی نے آپ ساجے آپ پچھانیا
انبر دھرت وچھوڑ چندو آ تانیا
وِن تھما گگن رہائے شبد نیسانیا ؛ سورج چند اُپائے جوت سمانیا
کیئے رات دِنت چوج وِڈانیا ؛ تیرتھ دھرم وی چار ناون پُربانیا
تُدھ سر اور نہ کوئے کیہ آکھ وکھانیا ؛ سچے تخت نواس ہور آون جانیا

محلا-۱ سلوک

نانک ساون جے وسے چہہ اومائے ہوئے ؛ ناگاں مرگاں مچھیاں رسیاں گھر دھن ہوئے

محلا-۱

نانک ساون جے وسے چہہ وے چھوڑا ہوئے
گالی تیا نر دھنا پنتھی چاکر ہوئے -۲

پوڑی

تو سچا سچیار جن سچ ورتائیا	بیٹھا تاڑی لائے کوال چھپائیا
برہمے وڈا کہائے انت نہ پائیا	نہ تس باپ نہ مائے کن تو جائیا
نا تس روپ نہ ریکھ ورن سبائیا	نہ تس بھکھ پیاس رجا دھائیا
گُرمہ آپ سموئے شبد ورتائیا	سچے ہی پتیائے سچ سمائیا -۲

محلا-۱ سلوک

ویدبلائیا ویدگی پکڑ ڈھنڈوے باہہ ؛ بھولا وید نہ جانئی کرک کلیجے ماہہ -۱

١۔ ایک ہی

٢۔ راستہ

٣۔ دروازہ

٤۔ سیڑھی

٥۔ اپنے اصل مقام۔ مقام حقیقی

٦۔ خوبصورت۔ جمیل۔ صاحب جمال

٧۔ مالک۔ صاحب

٨۔ خود۔ خود اُسی نے۔ خود مالک نے

٩۔ بنا کر۔ تخلیق کرکے

١٠۔ پہچانا

١١۔ آسمان

١٢۔ زمین

١٣۔ الگ کرکے

١٤۔ شامیانہ

١٥۔ اوپر پھیلا دیا

١٦۔ بغیر ستونوں کے

١٧۔ آسمان

١٨۔ کھڑا کرکے۔ قائم کرکے

١٩۔ نشان۔ پروانہ۔ سند

٢٠۔ چاند

٢١ پیدا کرکے

٢٢ نور الٰہی

٢٣ سمایا ہوا۔ بسا ہوا

٢٤۔ دن۔

٢٥۔ کرشمہ۔ کھیل۔ تماشہ

٢٦۔ عجیب

٢٧۔ اشنان۔ نہانا۔ غسل کرنا

٢٨۔ مقدس ایام

٢٩۔ جیسا۔ برابر۔ مثل

٣٠۔ دوسرا

٣١۔ کیا کہہ کر بیان کریں

٣٢۔ ساون مہینے کے بادل۔ ساون کا مہینہ

٣٣۔ اگر برسے

٣٤ چاروں۔ ہر چہار کو

٣٥۔ خوشی

٣٦۔ سانپوں کو

٣٧۔ ہرنوں کو

٣٨۔ مچھلیوں کو

٣٩۔ عیش پرستوں کو۔ گھر گرہستیوں کو

٤٠۔ جدائی

٤١۔ گائے کے بچھڑوں کو

٤٢۔ غریبوں۔ مفلسوں کو

٤٣۔ رہروں کو۔ راہگیروں کو

٤٤۔ نوکروں۔ خادموں کو

٤٥۔ جس نے

٤٦۔ محو و مستغرق۔ یکسوئیت کے عالم میں

٤٧۔ کنول۔ وشنو کی ناف سے کنول کا پھول پیدا ہو
برہما پیدا ہوا۔ جس سے دُنیا کی پیدائش ہوئی۔

٤٨۔ پوشیدہ رکھا

٤٩۔ حد آخر (کو معلوم نہ کر سکا)

٥٠۔ اُس (خدا) کا

٥١۔ ماں

٥٢۔ پیدا کیا

٥٣۔ نقش و نگار

٥٤۔ رنگ۔ قسم

٥٥۔ بھوک

٥٦۔ شکم سیر

٥٧۔ دوڑتا بھاگتا ہے۔ دوڑ دھوپ کرتا ہے

٥٨۔ سما کر

٥٩۔ تسکین یافتہ

٦٠۔ طبیب۔ حکیم

٦١۔ علاج۔ دوا دارو

٦٢۔ پکڑ کر

٦٣۔ دیکھتا ہے۔ ٹٹولتا ہے

٦٤۔ بازو۔ نبض

٦٥۔ سیدھا سادہ

٦٦۔ درد۔ تکلیف

٦٧۔ کلیجہ میں۔

پئوڑی

برھما بشن مہیش اُپائیا
دس اوتاری رام راجا آئیا
ایس مہیسر سیوتی انت ان پائیا
دُنیا دھندھے لائ آپ چھپائیا

برھمے دِتے بید پوجا لائیا
دیتا مارے دھاءِ حکم سبائیا
سچی کیمت پائ تخت رچائیا
دھرم کرائ کرم دُھرہ پھرمائیا

پئوڑی

آپے چھنجھ لپائ مالا کھاڑا رچیا
تھے بھر تھو پائ گُرمُکھ مچیا
من مُکھ مارے پچھاڑ مورکھ کچیا
آپ بھڑے مارے آپ آپ کارج رچیا
سبھنا خصم ایک ہے گُرمُکھ جانی اے
حکمی لکھے سر لیکھ وِن قلم مسوانی اے
ست سنگ میلاپ جتھے ہرگن سدا وکھانی اے
نانک سچا شبد صلاح سچ پچھانی اے

پئوڑی

دوہوے طرفا اُپائ اک ورتیا بید بانی ورتا اندر وادگھتیا
پرورت نرورت ہاٹھا دوہوے وچ دھرم پھرے رَیبارِیا
من مُکھ کچے کوڑ یار تنی نہچو درگہہ ہاریا
گُرمتی شبد سُور ہے کام کرودھ جنی ماریا
سچے اندر محل شبد سوارِیا
سے بھگت تدھ بھاودے سچے نائ پیاریا
ستگُر سیون آپنا تنا وٹھہ ہؤ وارِیا

۱۔ پیدائش کا دیوتا
۲۔ بشن، وشنو۔ پرورش کا دیوتا
۳۔ مہیش، شیو۔ فنا کا دیوتا
۴۔ پیدا کیا
۵۔ دئے
۶۔ وید مقدس
۷۔ دس اوتاروں والا، وشنو۔ جس کے دس اوتار ہوئے (درا ہ نرسنگھ، باون، پرسرام، مچھ، کچھ، رام، کرشن بودھ کلکی
۸۔ راکششوں کو
۹۔ دور کر
۱۰ سب کچھ
۱۱۔ ایشور
۱۲۔ مہیشور، شو
۱۳۔ شیو
۱۴۔ انہوں نے بھی
۱۵۔ مدآخر
۱۶۔ قیمت، قدروقیمت
۱۷۔ اعمال (کرتا ہے)
۱۸۔ درگاہ ازلی سے
۱۹۔ فرمایا
۲۰۔ اکھاڑہ، دنگل
۲۱۔ پہلوانوں نے
۲۲۔ اکھاڑہ جمایا
۲۳۔ اترے (میدان میں)
۲۴۔ شور مچاتے ہوئے، للکارتے ہوئے
۲۵۔ جوش میں آیا
۲۶۔ پچھاڑ دیا
۲۷۔ ترسے، کشتی لڑتا ہے
۲۸۔ یوم شروع کیا
۲۹۔ شوہر، خاوند، مالک
۳۰۔ بغیر
۳۱۔ دوات
۳۲۔ نیک صحبت
۳۳۔ کہیں، بیان کریں، گائیں
۳۴۔ صفت و ثنا
۳۵۔ ہر دو اطراف
۳۶۔ جھگڑا، بحث و تمحیص
۳۷۔ پیدا کر دیا، کھڑا کر دیا
۳۸۔ دنیا میں مبتلا ہونا
۳۹۔ دنیا سے الگ ہونا
۴۰۔ دونوں اطراف
۴۱۔ رہبر، وکیل
۴۲۔ جھوٹے
۴۳۔ انہوں نے
۴۴۔ سعق دا یمان
۴۵۔ بہادر، جوانمرد، شجاعت مند
۴۶۔ حرص و ہوا
۴۷۔ غصہ، طیش
۴۸۔ جنہوں نے
۴۹۔ یاد کرتے ہیں
۵۰۔ ان پہ
۵۱۔ میں
۵۲ قربان جاؤں، صدقے جاؤں

پوڑی

سوہر سدا سرلّوی اَے جس کرت نَ لاگے وار
آڈا نے آکاس کرکھن مہ ڈھاہ اُسارن ہار
آپے جگت اُپاۓ کے کُدرت کرے وِچار
مَن مکھ اگے لیکھا منگی اَے بہتی ہووے مار
گُرمکھ پت سیو لیکھا نبڑے بخشے صفت بھنڈار
اوتھے ہتھ ن اپڑے کوک نَ سُنی اَے پکار
اوتھے ست گُر بیلی ہووے کڈھ لئے انتی وار
اینا جنتا نو ہور سیوا نہیں ست گُر سر کرتار

پوڑی

ہر جیو سچا سچ تو سچے لیہہ ملاۓ
دوجے دوجی طرف ہے کوڑ ملے ن ملیا جاۓ
آپے جوڑ وِچھوڑ اَے آپے کُدرت دے وکھاۓ
موہ شوگ وِجوگ ہے پورب لکھیا کماۓ
ہو بلہاری تِن کو جو ہر چرن رہے لو لاۓ
جیو جل مہ کمل الپت ہے ایسی نبت بناۓ
سے سُکھی اَے سدا سوہنے جن وِچو آپ گواۓ
تِن شوگ وِجوگ کدے نہیں جو ہر کے انک سماۓ

پوڑی

اُتل کیو تولی اَے وِن تولے پایا نَ جاۓ
گُر کے سبد وِچاری اَے گُن مہ رہے سماۓ
اپنا آپ آپ تولسی آپے ملے ملاۓ
تس کی کیمت نَ پوے کہنا کچھو ن جاۓ
ہو بلہاری گُر آپنے جن سچی بوجھ دتی بجھاۓ
جگت مُسے امرت لٹی اَے من مکھ بوجھ ن پاۓ
وِن ناوے نال ن چلسی جاسی جنم گواۓ
گُرمتی جاگے تِنی گھر راکھیا دوتا کا کچھ ن وساۓ

۱۔ اُس مالک کو

۲۔ یاد کریں

۳۔ دنیا پیدا کرتے

۴۔ دیر دیتی نہیں لگتی

۵۔ تنے ہوئے ۔ پھیلائے ہوئے

۶۔ آسمان

۷۔ پل بھر میں ۔ لمحہ بھر میں

۸۔ منہدم کرنا ۔ برباد کرنا

۹۔ تعمیر کرنے والا ۔ بنانے والا ۔ پیدا کرنے والا ۔ خالق

۱۰۔ پیدا کرتے

۱۱۔ قدرت

۱۲۔ بہت زیادہ

۱۳۔ عزت و آبرو سے

۱۴۔ فیصلہ ہو جاتا ہے

۱۵۔ بخشتا ہے ۔ عنایت کرتا ہے

۱۶۔ صفت و ثنا کا ۔ توصیف و ثنا کا

۱۷۔ خزانہ

۱۸۔ وہاں

۱۹۔ ہاتھ نہیں پہنچتا

۲۰۔ آواز ۔ چیخ و پکار

۲۱۔ ساتھی ۔ مددگار ۔ معاون

۲۲۔ نکال لیتا ہے ۔ رہا کرا لیتا ہے

۲۳۔ آخری وقت

۲۴۔ اِن جانداروں کو

۲۵۔ دوسرے

۲۶۔ دنیوی خواہشات کی طرف

۲۷۔ جھوٹ

۲۸۔ جوڑتا ہے ۔ ملاتا ہے ۔ واصل کرتا ہے

۲۹۔ جدا کرتا ہے

۳۰۔ دکھ ۔ افسوس ۔ رنج و غم

۳۱۔ جدائی

۳۲۔ پچھلے جنم کے اعمال کا حساب

۳۳۔ پانی میں

۳۴۔ کنول پھول

۳۵۔ الگ تھلگ

۳۶۔ تجویز کرتا ہے ۔ سامان پیدا کرتا ہے

۳۷۔ ساتھ مل جاتے ہیں

۳۸۔ جو تولا نہ جا سکے

۳۹۔ تولے گا ۔ اندازہ کرے گا ۔

۴۰۔ قیمت ۔ قدر و قیمت ۔ مول

۴۱۔ میں

۴۲۔ قربان جاؤں ۔ صدقے جاؤں

۴۳۔ لوٹا جا رہا ہے ۔ دھوکے فریب میں مُبتلا ہے

۴۴۔ بغیر نام خدا کے

۴۵۔ ساتھ (نہیں جائیگا)

۴۶۔ بچا لیا ۔ محفوظ کر لیا

۴۷۔ بدی کے ایلچی ۔ حرص و ہوا

۴۸۔ زور نہیں چلتا ہے

پوڑی

ناتھ جتی سدھ پیر کنے انت ن پائیا
جگ جیپیہہ گبار تس ہی بھائیا
نیل انیل اگم سرجیت سبائیا
دنیا کے سرکال دوجا بھائیا
گرمکھ نام دھیائے تجھے سمائیا
جلا بنت اسراں تنے ورتائیا
اگن اپائی واد بھکھ تہائیا
رکھے رکھن ہار جن شبد بجھائیا

پوڑی

آپ کرائے کرے آپ ہو کے سنو کری پکار
آپے لیکھا منگسی آپ کرائے کار
جو تس بھاوے سو تھی اے حکم کرے گاوار
آپ چھڈائے چھٹی اے آپے بخشن ہار
آپے ویکھے سنے آپ سبھ سے دے آدھار
سبھ مہ ایک ورتدا سر سر کرے بیچار
گرمکھ آپ وی چاری اے لگے سچ پیار
نانک کس نو آکھی اے آپے دیون ہار - ۱۰

پوڑی

سچا وے پرواہ اکو تو دھنی
ماتس کوڑا گرب سچی تدھ منی
ست مکھ سیوے آپنا آئیا تس گنی
من مکھ موہ گبار جیو بھلا منجھ وتی
تو سبھ کچھ آپے آپ دوجے کس گنی
آوا گون رجائے اپائی میدنی
جے ہوتے وجہ جائے تا کیہی گنت گنی
کٹے پاپ انسکھ ناوے اک کنی - ۱۱

پوڑی

کھنڈ پتال انسکھ مے گنت ن ہوئی ؛ تو کرتا گوبند تدھ سرجی تدھے گوئی
لکھ چوراسیہہ میدنی تجھ ہی تے ہوئی
اک راجے خان ملوک کہے کہا وہ کوئی
اک ساہ سداوہ سنچ دھن دوجے پت کھوئی
اک داتے اک منگتے سبھنا سر سوئی ۔۔
ون ناوے باجار یا بھی باول ہوئی
کوڑ نکھٹے نانکا سچ کرے سو ہوئی - ۱۲

۱۔ ناٹھوک (نو) نے۔جوگیوں نے
۲۔ صدیق (سچے)
۳۔ سیدھ۔ خدا رسیدہ جوگی (اچھ راسی)
۴۔ کسی نے
۵۔ قد آخر
۶۔ کچھ میں
۷۔ محو ہوگئے
۸۔ چھتیں
۹۔ غبار۔ تاریکی۔ اندھیرا
۱۰۔ اس کو
۱۱۔ اچھا لگا۔ پسند آیا
۱۲۔ پانی ہی پانی
۱۳۔ ڈراؤنا۔ خوفناک
۱۴۔ اسی نے
۱۵۔ بہت بڑی گنتی والا۔ لاتعداد
۱۶۔ لاشمار
۱۷۔ ناقابل رسائی۔ نارسا
۱۸۔ بنانے والا۔ خالق
۱۹۔ تمام کا
۲۰۔ آگ۔ آتش
۲۱۔ پیدا کی
۲۲۔ جھگڑے فساد
۲۳۔ بھوک
۲۴۔ پیاس
۲۵۔ موت
۲۶۔ دنیوی محبت
۲۷۔ میں
۲۸۔ کس سے
۲۹۔ پکار کرو
۳۰۔ مانگنے کا
۳۱۔ ہوتا ہے
۳۲۔ گنوار۔ جاہل۔ بیوقوف
۳۳۔ بخشنے والا۔ غفار
۳۴۔ سہارا۔ آسرا
۳۵۔ نہیں
۳۶۔ دینے والا۔ کریم
۳۷۔ بے پرواہ
۳۸۔ مالک
۳۹۔ دوسرے کو
۴۰۔ شمار کردن
۴۱۔ انسان۔ آدمی
۴۲۔ چھوٹا
۴۳۔ عزت۔ تکبر
۴۴۔ عزت۔ وقار
۴۵۔ پیدا ہونے اور مرنے کا چکر گردش ولادت وموت
۴۶۔ بناکر
۴۷۔ پیدا کرکے۔ تخلیق کرکے
۴۸۔ دنیا۔ کائنات
۴۹۔ حساب و شمار
۵۰۔ دنیوی محبت
۵۱۔ غبار۔ اندھیرا
۵۲۔ جنگلوں میں
۵۳۔ گناہ
۵۴۔ بے شمار۔ لاتعداد
۵۵۔ ذرہ بھر (نام سے)
۵۶۔ دنیا کے حصے
۵۷۔ پاتال
۵۸۔ دنیا کا مالک۔ خداوند
۵۹۔ بنائی۔ پیدا کی
۶۰۔ بگاڑی۔ فنا کی
۶۱۔ بادشاہ
۶۲۔ شاہ۔ ساہوکار
۶۳۔ کہلواتے ہیں
۶۴۔ جمع کرکے۔ اکٹھا کرکے
۶۵۔ مال و زر۔ دولت
۶۶۔ دنیوی محبت میں
۶۷۔ عزت و آبرو گنوا لیتے ہیں۔ بے آبرو ہوتے ہیں
۶۸۔ سخی۔ کریم
۶۹۔ بھکاری۔ گداگر
۷۰۔ بغیر نام خدا کے
۷۱۔ بازاری۔ آوارہ
۷۲۔ خوفزدہ (ہوتے ہیں)
۷۳۔ جھوٹ۔ دروغ
۷۴۔ ختم ہوجاتا ہے

پؤڑی

آپے جگت اپاءِ کے گُن اوگن کرے بیچار
ترے گُن سرب جنجال ہے نام نہ دھرے پیار
گُن چھوڈ اوگن کماوَدے درگہہ ہوہ خوار
جُوئے جنم تنی ہاریا کت آئے سنسار
سچے سبد من ماریا اہِ نِس نام پیار
جنی پُرکھی اُر دھاریا سچا الکھ اپار
تو گن داتا ندھان ہے اسی اوگنیار
جس بخشے سو پائسی گر سبدی ویچار ۱۲

پؤڑی

تیجا ست گر سیو سچ سمالیا ۔ انت کھلوآ آ جے ست گر آگے گھالیا
پوہ نہ سکے جم کال سچا رکھوالیا | گر ساکھی جوت جگاءِ دیوا بالیا
من مکھ بِن ناوے کوڑ یار بھیرہ بتیالیا
پسو مانس چم پلیٹی اسے اندرہ کالیا
سبھو ورتے سچ سچے سبد نہالیا
نانک نام ندھان ہے پورے گر دیکھالیا ۱۴

پؤڑی

اِک ون کھنڈ بیسہ جاءِ سدہ نہ دیوہی
اِک پالا ککر بھن سیتل جل ہیںوہی
اِک بھسم چڑاوہ انگ میل نہ دھووہی
اِک جٹا بکٹ بکراں کل گھر کھووہی
اِک نگن پھرہ دن رات نیند نہ سووہی
اِک اگن جلاوہ انگ آپ وِگووہی
وِن ناوے تن چھار کیا کہہ روہی
سوہن خصم دُوآر جے ست گُر سیوہی ۱۵

۱- خودی
۲- دنیا
۳- پیدا کرے
۴- اوصاف حمیدہ
۵- رذائل - ذمائم - نقائص
۶- تین عادات انسانی
۷- تمام
۸- دھندا - الجھن
۹- چھوڑ کر - ترک کرکے
۱۰- ذلیل و خوار ہوتے ہیں
۱۱- انہوں نے
۱۲- کس لئے
۱۳- دنیا میں
۱۴- دن رات
۱۵- جنہوں نے
۱۶- انسانوں نے - آدمیوں نے
۱۷- دل میں جاگزیں کیا
۱۸- عقل و فہم سے بالاتر - لاتعقل
۱۹- لامحدود - حد و شمار سے بالاتر
۲۰- خزانہ
۲۱- ہم
۲۲- گنہگار - پُر از نقائص و عیوب
۲۳- بخشے - عنایت کرے - نوازش کرے
۲۴- پائے گا - حاصل کرے گا
۲۵- سنبھالا - محفوظ کیا
۲۶- آخری وقت - وقت مرگ
۲۷- سامنے آگئے - مددگار ثابت ہوئے
۲۸- حضور
۲۹- محنت شاقہ کی
۳۰- دکھ نہیں دے سکتی
۳۱- موت - ملک الموت
۳۲- مشال - شہادت
۳۳- چراغ
۳۴- روشن کیا

۳۵- جھوٹے
۳۶- بے سُر تال - بھوت
۳۷- حیوان
۳۸- انسان - آدمی
۳۹- مجرے میں بیٹھے ہوئے
۴۰- اندر سے
۴۱- سیاہ
۴۲- دیکھا
۴۳- خزانہ
۴۴- دکھا دیا
۴۵- جنگل کا حصہ
۴۶- جا بیٹھتے ہیں
۴۷- آواز
۴۸- سردی - خشکی
۴۹- کہر
۵۰- ٹھنڈا پانی
۵۱- برفیلا
۵۲- راکھ آلودہ
۵۳- جسم کے اعضاء یہ
۵۴- گندگی - غلاظت
۵۵- نہیں دھوتے - صاف نہیں کرتے
۵۶- جٹادھاری - لمبے بال رکھنے والے
۵۷- بدصورت
۵۸- خوفناک - ڈراؤنے
۵۹- خاندان
۶۰- ننگے - عریاں
۶۱- نہیں سوتے
۶۲- آگ جلاتے ہیں
۶۳- ذلیل و خوار کرتے ہیں -
۶۴- جسم
۶۵- راکھ
۶۶- خوبصورت دکھائی دیتے ہیں
۶۷- دروازے پہ - درگاہ پہ

پوڑی

اِکِ جِنی اُجڑیا ءِ دُھرہ کھوائیا
ہتھی سِر کھوہا ءِ اَنِ بھید کرائیا
تِن جاتِ نَ پتِ اَن کرمِ جنم گوائیا
بِن سبدے آچارُن کِن ہی پائیا
تِن مُکھ ناہی نام اَن تِیرتھ نائیا
کچیل رہسے دِن رات سبدن بھائیا
مَن جھوٹھے وِنجاتِ جُھوٹھا کھائیا
گُرمُکھ اونکار سچ سمائیا ۔ ۱

پوڑی

سچا اکتھ اجھیو بیٹھ نہ پتیجی
اِک تج تج پُورہ تال بھگتِ اَن کیجی
بِد نا ہوئی بُہت لوے ن دِیجی
لا ہ نام سنسار اَمرت پیجی
اِکِ گاوہ راگ پریا راگ ان بھیجی
اِک اَن اَن کھاہ دُکھ نا کیا کیجی
کرمِ ودھ کے لوءِ لکیب سربجی
ہر بھگتی اُسنیہہ گُرمُکھ گیجی ۔ ۱۷

پوڑی

پُورا سَت گُر سیو پُورا پائیا
پُورے گیان دِھیان میل چکائیا
سبد مرے من مار دھن جینیدی مائیا
پچھ نَ سَکے کو مِ جا خسمے بھائیا
پُورے کرم دِھیا وِپُورا شبد من دمائیا
ہر سر تیرتھ جان منوآ نائیا
در سچے سچیار سچا آئیا
نانکَ سچ وسلاح لکھیا پائیا ۔ ۱۸

سلوک محلا ۱

کُلما دیندے باوے لیندے بڑے رنج
چُوہا کھند نَ ماوئی تِکل بنے چھج
دین دُہائی سے مرہ جن کو دین سے باہ
نانکَ حکم ن جاپئی کیتھے جاءِ سماہ
فصل اہاڑی ایک نام ساونی سچ ناؤ
مے محدود لکھائیا خسمے کے در جاءِ
دُنیا کے در کیتڑے کیتے آدہ جاہ
کیتے منگہہ منگتے کیتے منگ منگ جاہ

۱- گمراہ ہوتے ہیں
۲- روزِ ازل سے
۳- گمراہ کیا ہوا ہے
۴- غسل کیا
۵- ہاتھوں سے
۶- سر کے بال اکھاڑتے ہیں
۷- سر نہیں منڈاتے
۸- گندے غلیظ
۹- پیدا کیا - اچھالتا
۱۰- ذات
۱۱- عزت
۱۲- اعمال
۱۳- بے ذات - کمذات
۱۴- اخلاق
۱۵- عقل و فہم سے بالاتر - لاتعقل
۱۶- جس کا بھید اور راز نہیں پایا جا سکتا
۱۷- پتھر لوگ
۱۸- خوش نہیں ہوتا -
۱۹- راگنیاں
۲۰- ناچ ناچ کر
۲۱- تال بھرتے ہیں - سُر تال پہ ناچتے ہیں
۲۲- عبادت - بندگی
۲۳- اناج
۲۴- پیاس
۲۵- حوصلہ کریں
۲۶- کرم کانڈ میں بندھے ہوئے
۲۷- نفع - فائدہ
۲۸- محبت - پریم -
۲۹- پیتے ہیں
۳۰- خوش قسمتی سے
۳۱- گندگی دور کی، غلاظت دور کی
۳۲- روحانی تالاب
۳۳- نہایا - غسل کیا
۳۴- مبارک ہے
۳۵- پیدا کرنے والی - جنم دینے والی
۳۶- ماں
۳۷- شوہر کا خاوند کو
۳۸- صفت و ثنا کر
۳۹- کلاہ - ٹوپی (پیر و مرشد کی)
۴۰- دیوانے
۴۱- لینے والے
۴۲- بے شرم - بے حیا
۴۳- نہیں سماتا
۴۴- کرے
۴۵- باندھے
۴۶- دعائیں
۴۷- وہ بھی مر جاتے ہیں
۴۸- ربیع فصل
۴۹- خریف
۵۰- میں نے
۵۱- پٹہ - سند
۵۲- کہتے ہیں
۵۳- مانگتے ہیں
۵۴- بھکاری - گداگر
۵۵ چلے جاتے ہیں - مر جاتے ہیں -

محلا ۱

سو من ہستی[1] گھیو گڑ[2] کھاوے جنج[3] سے دانا کھاۓ
ڈکے[4] پھوکے[5] کھیہہ[6] اڈاوے ساہ گئے[7] پچھتاۓ
اندھی پھوک[8] مُنّی[9][10] دیوانی[11] ॥ خصم[12] مٹی[13] چھر[14] بھانی
ادھ[15] گلا چڑی[16] کا چگن[17] گین[18] چڑی بل[19] لاۓ
خصمے بھاوے[20] اوہا چنگی[21] جے کرے خداۓ خداۓ
سکتا[22] سینہ[23] مارے سے[24] مرگا[25] سبھ پچھے[26] پے کھاۓ
ہندے[27] ستانا گھرے[28] ن ناوے[29] ساہ گئیے پچھتاۓ
اندھا کس[30] نو بُکّ[31] سناوے ॥ خصمے[32] مُول ن بھاوے
اک[33] سیو پرنیت کرے[34] اک[35] تدّا اک ڈالی بیہہ[36] کھاۓ
خصمے بھاوے اوہو چنگا[37] جے کرے خداۓ خداۓ
نانک دُنیا چار دہاڑے[39] سکھ کیتے دکھ ہوئی
گلا[40] دا ہن[41] گھنیرے[42] چھڈن سکے کوئی
مکھی[43] مٹھے مرنا جن تو[44] رکھیہہ تن نیڑ ن آوے تن بھوساگر[45]
[46] ترنا ۔۲ ॥

پوڑی

اگم[47] اگوچر[48] تو دھنی[49] سچا الکھ[50] اپار[51]
تو داتا سبھ منگتے[52] اکو دیون[53] ہار
جنی[54] سیویا[55] تنی[56] سکھ پائیا گرمتی وی چار
اکنا نو تدھ ایوے[57] بھاودا[58] مائیا نال پیار
گر کے سبد صالاحی[59] اَے انتر[60] پریم پیار
ون[61] پریتی بھگت ن ہووئی ون ستگر ن لگے پیار
تو پربھ سبھ تدھ سیودے اک ڈھاڈھی[62] کرے پکار
دِہ[63] دان سنتوکھیا سچا نام ملے آدھار ۔۱۹ ॥

١- ہاتھی
٢- گھی
٣- پانچ سو (سن)
٤- سیر ہوکر (ڈکارتا ہے)
٥- پھنکارتا ہے
٦- خاک اڑاتا ہے
٧- سانس نکلنے پہ
٨- پچھتاتا ہے
٩- غرور۔ تکبر میں
١٠- مرگئی
١١- دیوانے لوگ
١٢- شوہر۔ خاوند۔ مالک
١٣- مٹ گئی۔ اپنا آپ مٹا کر
١٤- اچھی لگی۔ پسند آئی
١٥- آدھا لقمہ
١٦- چڑیا
١٧- کھانا
١٨- آسمان میں
١٩- چلاتی ہے۔ چیختی ہے
٢٠- دہی
٢١- بھینی۔ اچھی
٢٢- طاقتور۔ زورآور
٢٣- شیر
٢٤- سو
٢٥- ہرنوں کو
٢٦- اس کے صدقے۔ اس کی بدولت
٢٧- طاقتور
٢٨- سوراخ۔ غار
٢٩- نہیں سماتا
٣٠- کس کو
٣١- گرج کر
٣٢- ہارگئی
٣٣- آگ سے
٣٤- محبت کرتا ہے
٣٥- آگ کا ٹکڑا
٣٦- شاخ۔ ٹہنی
٣٧- بیٹھ کر
٣٨- اچھا
٣٩- دن
٤٠- باتیں کرنے والے۔ باتونی
٤١- بہت سے
٤٢- مجبور رہیں گے (دنیا کو)
٤٣- سیکھے ہیں
٤٤- نزدیک
٤٥- دنیا کا سمندر۔ بحر وجود
٤٦- پار ہو جاتے ہیں
٤٧- ناقابل رسائی۔ نارسا
٤٨- دور از فہم و فراست۔ لایعقل
٤٩- مالک
٥٠- جو فہم و فراست میں نہ آسکے
٥١- لاحد و شمار
٥٢- بھکاری۔ گداگر
٥٣- دینے والا۔ کریم
٥٤- جنہوں نے
٥٥- خدمت کی
٥٦- تنہوں نے
٥٧- اس طرح
٥٨- اچھا لگتا ہے۔ پسند آتا ہے
٥٩- صفت و ثنا کریں۔ مدح سرا ہوں
٦٠- اندر۔ دل میں
٦١- بغیر۔ محبت
٦٢- بھاٹ۔ ثناگو۔ مدح سرا
٦٣- صبر و صدق کا۔ قناعت و تسکین کا
٦٤- آسرا۔ سہارا

سلوک محلا-۱

راتی کال گھٹئے دن کال
چھجے کائیا ہوء پرال
ورتن ورتیا سرب جنجال
بھلیا چوک گیا تپ تال
اندھا جھکھ جھکھ پئیا جھیر
پچھے روؤ لیا ودھ پھیر
بن بوجھے کچھ سوجھے ناہی
مویا رو ہنہ روندے مر جاہی
نانک کھسمے ایوے بھاوے
سے ی مئے جن چت نہ آوے

محلا-۱

موآ پیار پریت مئی موآ ویر واذی
ون گیا روپ وسریا دکھی دیہہ رلی
کتھہو آئیا کہہ گیا کہہ نہ سیو کہہ سی
من مکھ گلا گوئیا کیتا چاو رلی
نانک سچے نام بن سر کھر پت پاٹی-۲

پوڑی

امرت نام سدا سکھ داتا انتے ہوء سکھائی
بابجھ گرو جگت بورانا ناوے سار نہ پائی
ست گر سیوہ سے پروان جن جوتی جوت ملائی+
سو صاحب سو سیوک تیہا جس بھانا من وسائی
اپنے بھانے کہو کن سکھ پائیا اندھا اندھ کمائی
بکھیا کدے ہی رجے ناہی مورکھ بھکھ نہ جائی
دوجے سبھ کو لگ وگتا بن ست گر بوجھ نہ پائی
ست گر سیوے سو سکھ پاء جس نو کرپا کرے رجائی

سلوک محلا-۱

سرم دھرم دوء نانکا جے دھن پلے پاء
سو دھن متر نہ کاڈھئیے جت سر چوٹا کھاء
جن کے پلے دھن وسے تن کا ناو فقیر

١۔ رات کو
٢۔ وقت کم ہوتا ہے ۔ زمانہ گذرتا ہے
٣۔ کمزور ہوتا ہے ۔ بوسیدہ ہوتا ہے ۔
٤۔ جسم
٥۔ بھوسہ (جیسا)
٦۔ پھیلا ہوا ہے
٧۔ تمام
٨۔ دھندا ۔ دنیوی کاروبار
٩۔ بھول گیا
١٠۔ ریاضت کا تالاب دھرنا بھول گیا ۔ وقت پر ریاضت اور بندگی نہ کر سکا
١١۔ جھک مارنا
١٢۔ جھگڑے میں
١٣۔ پیچھے ۔ مرنے کے بعد
١٤۔ روتے ہیں
١٥۔ اسکو واپس نہ آئیں
١٦۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک (کو)
١٧۔ اسی طرح
١٨۔ وہی
١٩۔ یاد نہ آئے
٢٠۔ جھگڑا نہ کرنے والا ۔ فسادی
٢١۔ رنگ
٢٢۔ حسن و جمال ، شباب
٢٣۔ مٹ گیا ۔ فنا ہوا
٢٤۔ جسم
٢٥۔ خراب ہوا
٢٦۔ کہاں سے
٢٧۔ کہاں
٢٨۔ کچھ نہ تھا
٢٩۔ (یا) کچھ تھا
٣٠۔ دل اور زبان سے
٣١۔ باتیں
٣٢۔ کہیں
٣٣۔ خوشی
٣٤۔ رنگ رلیاں
٣٥۔ سر سے پاؤں تک ۔ سرتاقدم ۔ تمام

٣٦۔ عزت و آبرو } عزت کا جامہ تمام پھٹ گیا
٣٧۔ جاتی رہی
٣٨۔ آخری وقت
٣٩۔ مددگار ۔ معاون ۔ دوست
٤٠۔ بغیر پیرو مرشد کے
٤١۔ دُنیا
٤٢۔ دیوانہ
٤٣۔ نام خدا کی
٤٤۔ خبر
٤٥۔ خدمت کرتے ہیں
٤٦۔ وہ
٤٧۔ منظور و مقبول
٤٨۔ جنہوں نے
٤٩۔ روح انسانی کو نور الہی سے ملا دیا
٥٠۔ نوکر ۔ خادم ۔ خدمتگار
٥١۔ دنیا
٥٢۔ حکم ۔ رضا
٥٣۔ کہو ۔ بتاؤ
٥٤۔ کس نے
٥٥۔ زہر سے
٥٦۔ کبھی
٥٧۔ سیر نہ ہوئے
٥٨۔ بیوقوف ۔ نادان ۔ ناسمجھ
٥٩۔ بھوک (بجھتی جاتی ۔ دور نہیں ہوتی)
٦٠۔ دوسری (دنیوی) محبت میں
٦١۔ ذلیل و خوار ہوئے ۔ برباد ہوئے
٦٢۔ رضا ۔ حکم
٦٣۔ سعی ۔ کوشش ۔ محنت ۔ شاقہ
٦٤۔ صدق و ایمان
٦٥۔ دولت ۔ زر و مال
٦٦۔ (دھن کے) پاس ہو
٦٧۔ دوست
٦٨۔ نہ سمجھیں
٦٩۔ جس کے سبب
٧٠۔ سزا ملے ۔ چوٹیں کھائیں
٧١۔ اُن کا
٧٢۔ مفلس ۔ کنگال

جن کے ہردے تو وسَہ تے نڑ گئی گہیز-۱

محلا-۱

دُکھی دُنی سہیڑی اے جاءِ تا لگہہ دُکھ

نانک سچے نام بن کسے ن لتھی بھکھ

روُپی بھکھ نَ اُترے جا دیکھا تا بھکھ

جیتے رس سریر کے تیتے لگے دکھ-۲

محلا-۱

اندھی کمی اندھ من من اندھے تن اندھ

چکڑ لائی اے کیا تھی اے جاتے پھتر بندھ

بندھ تٹا بیڑی نہی نَ تلہا نَ ہاتھ

نانک سچے نام وِن کیتے ڈبے ساتھ-۳

محلا-۱

لکھ من سوُنا لکھ من رُپا لکھ ساہا سِر ساہ

لکھ لشکر لکھ واجے نیجے لکھی گھوڑی پاتساہ

جتھے سائر لنگھنا اگن پانی نسگاہ

کندھی دِسِ نَ آوئی دھاہی پوے کہاہ

نانک اوتھے جانی اَہ ساہ کیئی پاتساہ-۴

پوڑی

اِکنا گلی جنجیر بند ربانی اے

لکھصیا چلے پاءِ سو سچ جانی اے

بھو جل تارن ہار سبد پچھانی اے

نندک لا اعتبار پلے ہڑوانی اے

بدھے چھٹہِ سچ سچ پچھانی اے

حکمی ہوءِ نبیڑ گئیا جانی اے

چوُر جار جوآر بیڑے گھانی اے

گرمکھ سچ سماءِ سو درگہہ جانی اے-۲۱

۱- دل میں
۲- بستا ہے۔ سمایا ہوا ہے
۳- وہ آدمی
۴- باوصف
۵- عمیق۔ سنجیدہ
۶- دنیا
۷- حاصل کی جاتی ہے۔ خریدی جاتی ہے
۸- جب چلی جاتی ہے۔ ضائع ہو جاتی ہے
۹- تب بھی
۱۰- لگتا ہے۔ ہوتا ہے (دُکھ)
۱۱- اُتری۔ دُور ہوئی
۱۲- بھوک
۱۳- حسن وجمال سے۔ اجسام واشکال سے
۱۴- جتنے
۱۵- لذات۔ حظ۔ مزے
۱۶- جسم
۱۷- اُتنے ہی
۱۸- کاموں میں
۱۹- کیچڑ
۲۰- لگانے سے
۲۱- کیا ہوتا ہے
۲۲- جب
۲۳- ٹوٹ جائے
۲۴- پتھروں کا لگا یا بند
۲۵- کشتی
۲۶- لکڑیوں کا کشتی نما سہارا
۲۷- عمیق۔ گہرائی
۲۸- بغیر (نام ناحق)
۲۹- ڈوب گئے
۳۰- پار کرنے والوں مسافروں کا گروہ
۳۱- سونا
۳۲- چاندی
۳۳- شاہوں کا شاہ۔ شاہ شاہان شہنشاہ
۳۴- لشکر۔ افواج

۳۵- باجے
۳۶- نیزے
۳۷- لاکھوں گھوڑوں کا بادشاہ
۳۸- جبال
۳۹- سمندر
۴۰- پار کرنا۔ عبور کرنا
۴۱- آگ
۴۲- اتھاہ۔ عمیق گہرا
۴۳- کنارہ۔ ساحل
۴۴- دکھائی نہیں دیتا
۴۵- آہ وزاری۔ چیخ وپکار
۴۶- شور غل اٹھ رہا ہے)
۴۷- وہاں (درگاہ الٰہی میں)
۴۸- پتہ چلیگا۔ معلوم ہوگا۔
۴۹- شاہ
۵۰- کتنے
۵۱- بادشاہ
۵۲- ایک ایسے لوگ ہیں
۵۳- گلے میں
۵۴- زنجیریں
۵۵- خدائی قید میں
۵۶- بندھے ہوئے۔ گرفتار۔ اسیر
۵۷- رہا ہوں
۵۸- نیمہ
۵۹- دنیا کا سمندر۔ بحر وجود
۶۰- عبور کرنے والا
۶۱- یار۔ زانی
۶۲- چھوٹے باز
۶۳- بچے جائینگے
۶۴- کوہوں میں
۶۵- حاسد۔ چغلخور
۶۶- ناقابل اعتبار۔ جعل
۶۷- ہتھکڑی
۶۸- مانے جاتے ہیں۔ قبول ہوتے ہیں

محلا ۔ ۱

ہرناں باجاں تے سِکدارا اینا پڑیا ناوٗ
پھاہی لگی جات پھہائن اگے ناہی تھاوٗ †

سونپڑیا سو پنڈت بینا تہنی کمانا ناوٗ
پہلو نے جڑ اندر جمے تا اُپر ہوئے چھاوٗ

راجے سہیہ مقدم کتے
جاءِ جگائن بیٹھے ستے

چاکر ہندا پائن گھاوٗ
رت پت کتہو چٹ جاوٗ

جیتھے جیا ہوسی سار
نکئ وڈھی لا اتبار ۔ ۲

پوڑی

آپ اُپاءِ میدنی آپے کردا سار
بھے بن بھرم ن کٹئ اے نام ن لگے پیار
ست گرتے بھو اُوپجے پائی اے موکھ دوار
بھے تے سہج پائی اے مِل جوتی جوت اپار
بھے تے بھیجل لنگھی اے گرمتی وی چار
بھے تے نر بھو پائی اے جس دا انت ن پاراوار
من مکھ بھے کی سار ن جانن ترسنا جلتے کرہ پکار
نانک ناوے ہی تے سکھ پائیا گرمتی اُردھار

سلوک محلا ۔ ۱

رُوپے کامے دوستی بھکھے سادے گنڈھ ‡
لبے مالے گھل مل مچل اونگھے سوڑ پلنگھ
بھوکے کوپ خوار ہوءِ پھکڑ پٹے اندھ
چپے چنگا نانکا وِن ناوے منہ گنڈھ ۔ ۱

محلا ۔ ۱

راج مال روپ جات جوبن پنجے ٹھگ ٭ اینی ٹھگی جگ ٹھگیا کنے ن رکھی لج
اینا ٹھگن ٹھگ سے جے گُر کی پیریں پاہِ ٭ نانک کرماں باہرے ہور کیتے مٹھے جاہِ

۱- ہرنوں (کے بچے)
۲- بازوں (کے بچے)
۳- شقدار، اہلکار
۴- سیکھ کر
۵- پھندا لگا ہوا
۶- ذات - ہمذات - ہمجنس
۷- لا پھنساتے ہیں
۷- آ پڑے دوسرے جہاں - درگاہ الٰہی میں
۸- کوئی جگہ نہیں (اُن کی)
اُن کو کوئی مقام عزت حاصل نہیں ہوتا

✝ ہرن اور باز کے بچوں کو پہلے سکھلاتے ہیں۔ پھر انہیں چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ اپنے ہی ہمجنسوں کو ساتھ لاکر مقررہ جگہ پہ لگے پھندے میں پھنسا دیتے ہیں۔ ایسے ہی اہلکار کرتے ہیں تو آدمیوں کو گرفتار کراتے ہیں۔ ان کی درگاہ الٰہی پہ کچھ وقعت نہ ہوگی۔

۹- وہی پڑھا لکھا ہے - دانا اور عقلمند ہے۔
۱۰- عاقل - عارف
۱۱- دیدہ ور - دور اندیش
۱۲- پہلے تو
۱۳- نیز زمین کے اندر اُگتی ہے
۱۴- تب (بعد میں)
۱۵- اوپر ہوتی ہے۔
۱۶- چھاؤں - سایہ
۱۷- شیر
۱۷- اہلکار - اُمرا
۱۸- جگاتے ہیں - خواب سے بیدار کرتے ہیں
۱۹- سوئے پڑے

✝ اسوقت کی حکومت کی بُری حالت کا نقشہ کھینچا ہے کہ حکمران تو شیروں جیسے اور ان کے اہلکار کتوں جیسے ہیں جو رعایا کو ناجائز تنگ کرتے ہیں۔ اور انہیں چین کی نیند سونے نہیں دیتے۔

۲۰- ناخنوں سے
۲۱- زخمی کرتے ہیں
۲۲- خون
۲۳- بھیجہ - مغز
۲۴- کتوں کی طرح
۲۵- چٹ کر جاتے ہیں - لوگوں کا خون پیتے ہیں
۲۶- جہاں - درگاہ الٰہی پہ
۲۷- عام لوگوں کا
۲۸- چھان بین ہوگی - تشخیص ہوگی
۲۹- ناک کاٹے جائیں گے
۳۰- لا اعتباروں کے - بے اعتبار لوگوں کے
۳۱- پیدا کرکے
۳۲- کائنات
۳۳- خبرگیری - سنبھال - حفاظت
۳۴- ڈر - خوفِ خدا
۳۵- بغیر
۳۶- وہم و گمان
۳۷- نسبت - پیار

۴۰- متوازی کیفیت ایسی حالت جہاں مزاج و راحت کا فرق مٹ جاتا ہے
۴۱- لا حدود - نورانی
۴۲- دُر کا سمندر - بحرِ وجود - دنیا
۴۳- عبور ہوتا ہے
۴۴- نڈر - جس کو کسی کا خوف و خطر نہیں - خدا
۴۵- قدر شناس نہیں۔
۴۶- فیر
۴۷- پیاس - خواہشات نفسانی
۴۸- دل میں جاگزیں کرکے
۴۹- حسن و جمال - شباب
۵۰- ہوس پرستی - نفسانی خواہش
۵۱- بھوک
۵۲- لذت - مزہ
۵۳- تعلق - رشتہ

✝ ہوس کا حسن و شباب سے رشتہ ہے اور بھوک کا لذات سے تعلق ہے

۵۴- لالچ - لالچی آدمی
۵۵- زر و مال سے
۵۶- گھل مل کر ایک ہو جاتا ہے
۵۷- جو اونگھ رہا ہو - جیسے نیند آرہی ہو جس پہ نیند غالب ہو
۵۸- خواب کے کپڑے - سوتے وقت اوڑھنے والے کپڑے - لحاف وغیرہ
۵۹- پلنگ
۶۰- پھونکتا ہے
۶۱- غصہ - طیش
۶۲- بکڑ بولتا ہے - بکواس کرتا ہے
۶۳- خاموش
۶۴- اچھا
۶۵- بدبو
۶۶- ذات
۶۷- شباب
۶۸- پانچوں ہی
۶۹- ان ٹھگوں نے
۷۰- کسی نے
۷۱- شرم و حیا
۷۲- ٹھگتے ہیں
۷۳- وہ (ٹھگ)
۷۴- پاؤں پڑتے ہیں
۷۵- اعمال
۷۶- بغیر
۷۷- ٹھگ لئے جاتے ہیں۔

پوڑی

پڑھیا لیکھے وار لیکھا منگی اے ؛ وِن ناوے کوڑیار اوکھا تنگی اے
اوگھٹ روہے راہ گلیاں روکیا ؛ سچا وے پرواہ سبد سنتوکھیا
گہرگنبھیرا تھاہ ہاتھ نہ لبھئی ؛ موہ مودِ چوٹاکھاہ وِن گرکو نہ چھٹئی
پت سیتی گھر جاہ نام وکھانی اے
حکمی ساہ گراہ دیندا جانی اے ۔۲۲

سلوک محلا ۔۱

پون پانی اگنی جیو ۔ تن کیا خوسیا کیا پیڑ
دھرتی پاتالی اکاسی اِک دَر رہن وزیر
اِکنا وڈی آو جا اِک مر ہوو جہیر
اِکدے کھاہ نکھٹے ناہی اِک سدا پھرہ فقیر
حکمی ساجے حکمی ڈھاہے ایک چسے مہ لکھ
سبھ کو نتھے نتھیا بخشے توڑے نتھ
وَرنا چہنا باہرا لیکھے باجھ الکھ
کیئو کہی اے کیو آکھی اے جاپے سچو سچ
کرنا کتھنا کار سبھ نانک آپ اکتھ
اکتھ کی کتھا سنی اے رِدّہ بدّھ سدھ گیان سدا سکھ ہو ہے ۔۱

محلا ۔۱

اجبر جرے تا نو کل بندھ
کہاتے آیا کہا اہ جان
حکمے بوجھے تت پچھانے
ہو دا چیر نگ نانک جان

پونے پران ہووے تھر کندھ
جی وت مرت رہے پروان
اہ پرساد گرو تے جانے
نہ ہو نہ مے جونی پان ۔۲

۱ - پڑھا لکھا - عاقل - دانشمند
۲ - حساب دینے والا - ذمہ دار شخص ہے
۳ - مانگیں
۴ - بغیر نام خدا
۵ - جھوٹا
۶ - دُکھی
۷ - تنگ ہوتا ہے
۸ - مشکل - دشوار
۹ - ڈرے ہوئے
۱۰ - گلیاں
۱۱ - بے پرواہ
۱۲ - صبر، صدق - حاصل ہوا - تسکین و قرار ملا
۱۳ - بہت گہرا - عمیق
۱۴ - جسکے عمق کا اندازہ نہ ہو سکے
۱۵ - منہ پر
۱۶ - چوٹیں کھاتا ہے
۱۷ - نہیں چھوٹے گا - رہائی نہیں پائیگا - نجات حاصل نہیں کر پائیگا
۱۸ - عزت و آبرو کے ساتھ
۱۹ - نہیں بیان کریں - دور کریں
۲۰ - سہم و رفتائیں
۲۱ - سانس - زندگی
۲۲ - نعمت - روزی
۲۳ - تجھیں
۲۴ - ہوا -
۲۵ - آگ - آتش
۲۶ - انسان - اربعہ (خمسہ) عناصر سے انسان بنتا ہے -
۲۷ - اُس کو
۲۸ - خوشی - راحت
۲۹ - درد - تکلیف
۳۰ - زمین
۳۱ - پاتال
۳۲ - آسمان
۳۳ - درگاہ الٰہی پہ
۳۴ - وزیر - وزرا - اُمرا
۳۵ - بڑی - لمبی - دراز
۳۶ - عمر
۳۷ - دُکھی - خراب وخستہ حال - ضمیر
۳۸ - کھاتے کھاتے
۳۹ - کم نہیں ہوتا - ختم نہیں ہوتا -
۴۰ - پھرتے ہیں -
۴۱ - بناتا ہے - تخلیق کرتا ہے
۴۲ - مسمار کرتا ہے - فنا کرتا ہے
۴۳ - لمحہ بھر میں - آنکھ جھپکنے میں
۴۴ - نکیل - (نکم کی)
۴۵ - نکیل ڈال رکھی ہے - قابو کر رکھا ہے - اسیر بنا رکھا ہے -
۴۶ - جب بخشتا ہے - عنایت کرتا ہے
۴۷ - قید کی نکیل توڑ دیتا ہے - آزاد کر دیتا ہے - نجات بخشتا ہے
۴۸ - رنگ - اقسام
۴۹ - نقش و نگار
۵۰ - بغیر - مبرا
۵۱ - اعمال کے حساب و شمار کے بغیر
۵۲ - فہم و فراست سے دور - لاتعقل
۵۳ - بیان کریں - وضاحت کریں -
۵۴ - دکھائی دیتا ہے - معلوم ہوتا ہے
۵۵ - ناقابل بیان - جسکا بیان نہ ہو سکے
۵۶ - دل
۵۷ - دماغ - عقل و ادراک
۵۸ - ہوش و حواس
۵۹ - علم و ہنر
۶۰ - ناقابل برداشت
۶۱ - برداشت کرے
۶۲ - تب
۶۳ - نو دروازے - انسانی جسم کے نو در (آنکھ، کان، ناک وغیرہ)
۶۴ - روک دیتا ہے -
۶۵ - عبادت کرے - پرستش کرے
۶۶ - سانس - سانس - جی جان سے
۶۷ - قائم و دائم
۶۸ - دیوار - جسم
۶۹ - کہاں سے
۷۰ - کہاں اِس نے جانا ہے -
۷۱ - جیتے جی
۷۲ - مر جائے (خواہشات نفسانی اور خودی کو مارے)
۷۳ - منظور و مقبول ہوتا ہے -
۷۴ - اصلیت - حقیقت - جوہر
۷۵ - مہربانی - عنایت - بخشش
۷۶ - خودی اور تکبر کرنے والا - خود پرست
۷۷ - پکڑا جائیگا
۷۸ - خودی - انانیت نہ ہو
۷۹ - شکم مادر میں پڑنا - پیدا ہونا -

پئوڑی

پڑھی اَے نام صالاح ہور بدھی منھیا | بِن سچے واپار جنم برتھیا
انت نہ پاراوارنہ کنہی پائیا | سبھ جگت گرب گبار تِن سچ نہ بھائیا
چلے نام وسار تاون تپتیا | بلدی اندر تیل دُبدھا گھتیا
آئیا اُٹھی کھیل پھیرے اُوتپیا | نانک سچے میل سچے رتیا ۔ ۲۴

سلوک محلا ۱

پہلا ماسو نِپیا ماسے اندر واس
جی او پائے ماس مُنہ ملیا ہڈ چم تن ماس
ماسہ باہر کڈھیا مما ماس گراس
مُنہ ماسے کا جیبھ ماسے کی ماسے اندر ساس
وڈا ہوآ دیاہیا گھرے آئیا ماس
ماسہ ہی ماس اوپجے ماسہ سبھو ساک
ست گرہ ملی اَے حکم بجھی اَے تاکو آوے راس
آپ چھٹے نہ چھٹی اَے نانک بچن بناس ۔ ۱

۱۔ صفت و ثنا۔ مدح و حمد
۲۔ عقول۔ اذہان۔ فہم و فراست
۳۔ جھوٹی۔ بے بنیاد
۴۔ بیوپار۔ تجارت
۵۔ فضول۔ رائگاں
۶۔ جس کا حد و شمار نہ ہو۔ المحدود
۷۔ کسی نے
۸۔ غرور، تکبر۔ خودی
۹۔ اندھیرا۔ تاریکی غفلت
۱۰۔ لپٹ آیا۔ چپا لگا۔
۱۱۔ بھول کر۔ ترک کر کے
۱۲۔ جلاتے ہیں (کڑاہی میں)
۱۳۔ گرم کر کے
۱۴۔ (جتی پہ تیل ڈالتے ہیں)
۱۵۔ تذبذب۔ فکر و اندیشہ
۱۶۔ ڈالتے ہیں
۱۷۔ پیدا ہو
۱۸۔ چلا گیا۔ مر گیا۔ اٹھ گیا
۱۹۔ دنیا کے کھیل تماشے ہیں
۲۰۔ سیڑھیاں۔ منزل۔ پڑاؤ
۲۱۔ محو و مستغرق
۲۲۔ پہلے
۲۳۔ گوشت سے
۲۴۔ نطفہ بنا۔ حمل میں آیا
۲۵۔ رہائش
۲۶۔ جان ڈالی (جیب)
۲۷۔ منہ گوشت کا ملا
۲۸۔ ہڈیوں
۲۹۔ چمڑے
۳۰۔ جسم (ہڈیوں۔ چمڑے اور گوشت کا بنا ہوا)
۳۱۔ باہر نکالا۔ جب شکم مادر سے باہر آیا۔ پیدا ہوا
۳۲۔ لیتا نوال
۳۳۔ لقمہ
۳۴۔ زبان
۳۵۔ سانس۔ جان
۳۶۔ بڑا ہوا
۳۷۔ بیاہا گیا۔ شادی ہوئی
۳۸۔ گوشت کا لوتھڑا۔ عورت۔ بیوی
۳۹۔ پیدا ہوتا ہے
۴۰۔ رشتے۔ تعلق
۴۱۔ درست۔ سمجھتا ہے
۴۲۔ نجات پائیں
۴۳۔ اِن باتوں سے
۴۴۔ فنا ہوتا ہے۔

محلا - ١

ماس ماس کر مورکھ جھگڑے گیان دھیان نہی جانے
کون ماس کون ساگ کہاوے کس مہ پاپ سمانے
گینڈا مار ہوم جگ کیئے دیوتیا کی بانے
ماس چھوڈ بیس نک پکڑہ راتی مانس کھانے
پھڑ کر لوکاں نو دکھلاوہ گیان دھیان نہی سوجھے
نانک اندھے سیو کیا کہی اے کہے نہ کہیا بوجھے
اندھا سو جے اندھ کماوے تس ردے سے لوچن ناہی
مات پتا کی رکت نپنے مچھی ماس نہ کھاہی
استری پرکھے جانس میلا اوتھے مندھ کماہی
ماسہو نمے ماسہو جمے ہم ماسے کے بھانڈے
گیان دھیان کچھ سوجھے ناہی چتر کہاوے پانڈے
باہر کا ماس مندا سوامی گھر کا ماس چنگیرا
جیئہ جنت سبھ ماسہ ہوئے جیئہ لیئا واسیرا
ابھکھ بھکھہ بھکھ تج چھوڈہ اندھ گرو جن کیرا
ماسہو نمے ماسہو جمے ہم ماسے کے بھانڈے
گیان دھیان کچھ سوجھے ناہی چتر کہاوے پانڈے
ماس پرانی ماس کتیبی چہو جگ ماس کمانا
جج کاج ویاہ سوہاوے اوتھے ماس سمانا
استری پرکھ نپجہ ماسہ پاتساہ سلطانا
جے اوئے دسہہ نرک جاوے تاں ان کا دان نہ لینا
دیندا نرک سرگ لیندے دیکھہ اہ دھنگانا
آپ نہ بوجھے لوک بجھائے پانڈے کھرا سیانا
پانڈے تو جانے ہی ناہی کتھہ ماس اپنا
تو ئیہو ان کماد کپاہاں تو ئیہو ترہبون گنا
تو آکھے ہو بہو بدھ ہچھا توئے بہت بکارا
اتے رس چھوڈ ہووے سنیاسی نانک کہے وچارا ۲ - ۱ +

۱- گوشت
۲- بیوقوف - نادان - جاہل
۳- علم عرفان
۴- دیت - یکسوئیت
۵- گناہ
۶- سمائے ہوئے ہیں
۷- مذہبی جشن - جو دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لئے کئے جاتے ہیں
۸- عادت - طبیعت
۹- چھوڑ کر - ترک کر کے
۱۰- بیٹھتے ہیں -
۱۱- ناک پکڑ کر (تا کہ گوشت کی بدبو نہ آئے)
۱۲- رات کو
۱۳- آدمی کو - کھا جاتے ہیں)
۱۴- فریب - دھوکا
۱۵- لوگوں کو
۱۶- سے - کو
۱۷- کہنے سے
۱۸- دل میں
۱۹- وہ
۲۰- آنکھیں
۲۱- ماں - باپ - والدین
۲۲- لہو - خون سے
۲۳- پیدا ہوئے
۲۴- رات کو (جب)
۲۵- وصل - ملاپ
۲۶- وہاں - اُس وقت
۲۷- بُرا کام کرتے ہیں - مباشرت کرتے ہیں -
۲۸- گوشت سے ہی شکم مادر میں آئے - نطفہ بنے
۲۹- پیدا ہوئے
۳۰- برتن
۳۱- شاطر - چالاک - عاقل
۳۲- پنڈت
۳۳- بُرا - خراب
۳۴- اچھا - بہتر
۳۵- تمام جاندار - انسان وغیرہ
۳۶- پیدا ہوتے ہیں -
۳۷- انسان میں ہی (شکم مادر میں)
۳۸- بانجش
۳۹- ناقابل خورش - جو کھانے کے لائق نہ ہو - حرام

۴۰- کھاتے ہیں
۴۱- خوردنی - کھانے کی اشیا - گوشت وغیرہ
۴۲- چھوڑ دیتے ہیں - ترک کر دیتے ہیں -
۴۳- (جن) کا
۴۴- پُرانوں میں - ہندوؤں کی مقدس کتابوں میں بھی گوشت کھانا آتا ہے -
۴۵- کتیب - سامی مذاہب کی چار مقدس کتب، توریت - زبور - انجیل ا
قرآن - ان چہار کتب میں بھی گوشت کا ذکر آتا ہے -
۴۶- ہر چہار یگوں میں (ست یگ - ترتیا - دواپر - کلجگ)
۴۷- استعمال ہوتا رہا ہے -
۴۸- یگوں میں - مذہبی جشنوں میں
۴۹- بیاہ شادیوں میں
۵۰- اچھا لگتا ہے
۵۱- عورت مرد
۵۲- پیدا ہوتے ہیں
۵۲- اگر وہ (گوشت کھانے والے لوگ)
۵۴- دکھائی دیتے ہیں - نظر آتے ہیں -
۵۵- دوزخ (کو جاتے)
۵۶- تب
۵۷- دیا ہوا
۵۸- دینے والا (خیرات) تو دوزخ کو جائیگا -
۵۹- لینے والا (بہشت کو جائیگا)
۶۰- زور - جبر - زبردستی - نا انصافی
۶۱- بہت عقلمند - دانا
۶۲- کہاں سے
۶۳- پیدا ہوا
۶۴- پانی سے
۶۵- اناج
۶۶- گنا - ایکھ
۶۷- کپاس
۶۸- تین دنیا - زمین - آسمان اور پاتال
۶۹- گنا جاتا ہے - شمار کیا جاتا ہے
۷۰- پانی
۷۱- کہے - کہتا ہے
۷۲- میں
۷۳- کئی ایک طرح
۷۴- اچھا -
۷۵- پانی سے
۷۶- بداعمال - لہو ولعب
۷۷- اتنے - مذکورہ بالا)
+ جتنی چیزیں بھی پانی سے پیدا ہوتی ہیں اگر اسے پنڈت تو ان کو چھوڑ دے
تب تو جشنوں میں سنیاسی فقیر بن سکتا ہے۔

پوڑی

ہو کیا آکھا اِک جیبھ تیرا انت نہ کنہی پائیا

سچا شبد وِیچار سے تجھ ہی ماہ سمائیا

اِک بھگوا ویس کر بھرمدے بن ستگر کِنے نہ پائیا

دیس دِسنتر بھوَ تھکے تُدھ اندر آپ لُکائیا

گُر کا شبد رتن ہے کر چانن آپ دکھائیا

اپنا آپ پچھانیا گُرمتی سچ سمائیا

آوا گون باجاریا بازار جنی رچائیا

اِک تھِر سچا صالاحنا جن من سچا بھائیا ۔۲۵

سلوک محلہ ۱

نانک مائیا کرم برکھ پھل امرت پھل وِس

سبھ کارن کرتا کرے جس کھوالے تس +

۔۱۔

پوڑی

سیں شہ ہوہ نیہڑے حکم چلائیا — تیرے ہتھ نیہڑے توں ہے من بھائیا

کال چلائے بنن کوئی نہ رکھسی — جر جر وانا کنتو چڑیا نچسی

ست گر بو ہتھ بیہڑے سچا رکھسی — اگنی بھکھے بھبڑ ہار اِن دن بھکسی

پھاتھا چگے چوگ حکمی چھٹسی — کرتا کرے سُو ہوگ کوڑ نکھٹسی ۔۲٦۔

۱- میں
۲- کیا کہوں - بیان کروں
۳- زبان
۴- قدآخر
۵- کسی نے
۶- وہ
۷- گیروا زعفرانی دسادھوؤں کا،
۸- بھیس
۹- پھرتے ہیں - گھومتے ہیں
۱۰- لبریز
۱۱- دیس بدیش - تمام ملکوں میں
۱۲- پھر کر تھک چکے
۱۳- چھپا رکھا ہے - پوشیدہ رکھا ہے
۱۴- روشنی - اُجالا
۱۵- پہچانا - سمجھ لیا
۱۶- سما گیا - محو ہو گیا
۱۷- آنا - جانا - پیدا ہونے اور مرنے کا چکر - گردش اور پیدائش
۱۸- بازاری لوگوں کے لیے رہروپئے - دھوکا - فریب دینے والے
۱۹- تماشہ - بھیس
۲۰- جنہوں نے
۲۱- بنا رکھا ہے
۲۲- قائم و دائم
۲۳- صفت و ثنا کرنا - مدح سرا ہونا
۲۴- اچھا لگا - پسند آیا
۲۵- دنیوی اعمال
۲۶- درخت
۲۷- آب حیات - راحت دینے والی
۲۸- زہر - دکھ - تکالیف
۲۹- سبب - کائنات

۳۰- خالق - قادر مطلق
۳۱- کہلاتا ہے
۳۲- اُسی کو
+ جسکو وہ خالق چاہتا ہے یہ پھل اُسی کو کھلاتا ہے -
۳۳- ہر ایک کا - الگ الگ
۳۴- فیصلہ
۳۵- ہاتھ - تیرے ہاتھ میں ہی یہ فیصلہ ہے
۳۶- موت
۳۷- باندھ کر آگے لے جاتی ہے
۳۸- رکھیگا - بچا سکیگا
۳۹ بڑھاپا
۴۰- زور آور - طاقتور - ظالم
۴۱- کندھے پر
۴۲- چڑھا ہوا - سوار
۴۳- ناچتا ہے
۴۴- جہاز
۴۵- بیڑا - کشتی
۴۶- بچائیگا - محفوظ رکھیگا - ڈوبنے سے بچائے گا
۴۷- آگ جلتی ہے
۴۸- شعلے
۴۹- ہر روز - ہمیشہ
۵۰- کھا جائیگا - خوب جلے گی
۵۱- پھنسا ہوا - اسیر دگرفتار
۵۲- دانہ چگتا ہے - کھاتا پیتا ہے -
۵۳- حکم میں - رضا میں
۵۴- چھوٹے گا - رہا ہوگا - نجات پائیگا
۵۵- وہی ہوگا
۵۶- جھوٹ
۵۷- ختم ہو جائیگا -

سلوک محلا - ۱

گھر مہ گھر دیکھاء دے سوت گُر پرکھ سجان
پنچ شبد دھن کار دھن تہہ باجے شبد نیسان
دیپ لوء پاتال تیتہہ کھنڈ منڈل حیران
تار گھور باجنتر تیتہہ ساچ تخت سلطان
سکھمن کے گھر راگ سن سن منڈل لولائے
اکتھ کتھا بی جاری آسے منسا منہہ سمائے
الٹ کمل امرت بھریا اہ من کتہون جاء
اجپا جاپ ن وی سرے آدجگاد سمائے
سبھ سکھیا پنجے ملے گرمکھ نج گھر واس
شبد کھوج اہ گھر لہے نانک تاکا داس ـ ۱

محلا - ۱

چل چل بسیار دنیا فانی ۔ قالوب عقل من گور ن مانی
من کمین کمترین تو دریاو خدائیا
ایک چیز مجھے دے اور جہر چیز ن بھائیا
پر آب خام کوزے حکمت خدائیا ۔ من توانا تو گذرتی آئیا
سگ نانات دی بان مستانا نت چڑے سوائیا
آتس دنیا خنک نام کھدائیا ـ ۲

سلوک محلا - ۱

دھن سو کاگد قلم دھن دھن بھانڈا دھن مس ۔ دھن لیکھاری نانکا جن نام لکھائیا سچ - ۱

محلا - ۱ -

آپے پٹی قلم آپ اپر لیکھ بھی تو ۔ ایکو کہی اسے نانکا دوجا کاہے کو ـ ۲

١- دل میں
٢- مقام حقیقی - اصل گھر
٣- دکھا دیتا ہے - دکھا دے
٤- اے دانشمند - عارف حقیقی
٥- پانچ قسم کی روحانی آوازیں
٦- مسلسل سُر
٧- وہاں
٨- نقارہ
٩- جزیرے
١٠- دُنیا
١١- دنیا کے حصے
١٢- آسمان کے حصے
١٣- محو حیرت
١٤- اُونچی سُر
١٥- گونجتی آواز
١٦- باجوں کی
١٧- سچے تخت پر
١٨- سلطان (خداوند) بیٹھا ہے
١٩- یوگ میں اِڑا اور پنگلا نامی سروں کے ملنے کا مقام
٢٠- ایسی کیفیت روحانی جہاں حس کام نہیں کرتی - مکمل یکسوئیت
٢١- محو مستغرق ہو
٢٢- ناقابل بیان
٢٣- بیان ہو چکا
٢٤- دل کی خواہش
٢٥- دل میں ہی
٢٦- ختم ہو جاتی ہے - مٹ جاتی ہے
٢٧- اُٹھا کر کے
٢٨- دل کا کنول - پھول
٢٩- (آب حیات سے) بھر گیا
٣٠- یہ دل
٣١- کہیں بھی
٣٢- نہیں جاتا
٣٣- ناقابل ورد
٣٤- ذکر خدا - ورد
٣٥- نہ ہووے
٣٦- ابدی غذا
٣٧- سہیلیاں - (تمام حواس)
٣٨- پانچ اوصاف (راستی، صدق، کرم، ایمان اور صبر و قرار)
٣٩- اپنا گھر - اصلی مقام - مقام حقیقی
٤٠- رہائش - ٹھکانہ
٤١- حاصل کرے
٤٢- غلام - خادم
٤٣- عجوبہ - کرشمہ
٤٤- بہت
٤٥- اُلٹی
٤٦- میں نے - میری
٤٧- قبر - موت
٤٨- میں - ناچیز - ادنےٰ ترین - ہوں
٤٩- دوسری - کوئی اور
٥٠- زہر -
٥١- پُر از آب - پانی سے بھرا ہوا
٥٢- کچا
٥٣- کوزہ میں (جسم میں)
٥٤- حکمت عملی سے

+ خداوند تعالےٰ نے اپنی حکمت عملی سے انسان کے اس کوزہ نما جسم میں پانی بھر رکھا ہے

٥٥- میں
٥٦- طاقتور
٥٧- تیری قدرت سے
٥٨- کُتا
٥٩- دیوان - تیری درگاہ اعلےٰ کا
٦٠- ہمیشہ ہوا - روز بروز
٦١- بڑھتی چڑھتی ہے
٦٢- آتش - آگ
٦٣- ٹھنڈا - سرد
٦٤- خدا کا
٦٥- قابل تحسین
٦٦- کاغذ
٦٧- برتن - دوات
٦٨- سیاہی
٦٩- لکھاری - مصنف
٧٠- تختی
٧١- اُوپر
٧٢- حروف
٧٣- دوسرا

پؤڑی

تو آپے آپ ورتدا آپ بنت بنائی
تدھ بن دوجا کو نہی تو رہیا سمائی
تیری گت مت تو ہے جاندا تدھ کیمت پائی
تو الکھ اگوچر اگم ہے گرمت دکھائی
انتر اگیان دکھ بھرم ہے گر گیان گوائی
جس کرپا کرہ تس میل لیہ سو نام دھیائی

اِک اونکار ستّ نام کرتا پرکھ نربھو نرویر
اکال مورت اجونی سے بھنگ گر پرساد

راگ پربھاتی بِبھاس محلا ۱

چوپدے گھر ۱

نائے تیرے ترنا نائے پت پوج
نائے تیرے ناؤں منے سبھ کوئے
اور سیانپ سگلی پاج
ناؤ تیرا تان ناؤ دیبان
نائے تیرے مان مہت پردان
نائے تیرے سبھ نائے صالاح
نائے تیرے سبھ سکھ وسہ من آئے
ناری بیری گھر در دیس
جا ستدے تا ڈھسل نہ پائے

ناؤ تیرا گہنا مت مقصود
وِن ناوے پت کبہو نہ ہوئے ۱
جے بکھشے تے پورا کاج ۱ رہاؤ
ناؤ تیرا لشکر ناؤ سلطان
تیری ندری کرم پوے نیسان ۲
ناؤ تیرا انمرت کبھ اٹھ جائے
بن ناوے بادھی جم پرجائے ۳
من کتیا کھشیا کی جپہ ویش
نانک کوڑ کوڑو ہوئے جائے

١- کارفرما ہے
٢- تجویز - تماشہ - ڈھانچہ
٣- تیرے بغیر
٤- دوسرا - غیر
٥- رفتار
٦- اندازہ
٧- قیمت
٨- جو احساس وعلم میں نہ آئے
٩- دُور از فہم وفراست - لا یعقل
١٠- ناقابلِ رسائی - نارسا
١١- اندر - ز) میں
١٢- غفلت - لاعلمی
١٣- فریب - دھوکا - اندیشہ
١٤- گورو کے علم نے - عرفان نے
١٥- دُور کردی - مٹادی - (غفلت وغیرہ)
١٦- مہربانی - عنایت - بخشش - کرم
١٧- ایک راگنی جو بھیرو ٹھاٹ کی مکمل ذات سے ہے - اس کے گانے کا وقت علی الصبح ہے - گورو گرنتھ صاحب میں اس کا تیسواں مقام ہے -
١٨- ایک راگ جو بھیرو ٹھاٹ کا اوڈو ہے اس کے گانے کا وقت علی الصبح ہے - گورو گرنتھ صاحب میں یہ پربھاتی سے ملتا ہے
١٩- نام سے
٢٠- پار ہونا - نجات پانا
٢١- عزت وآبرو
٢٢- پرستش - تعریف
٢٣- زیور
٢٤- منتہائے مقصود - غرض - مقصد
٢٥- بغیر نام خدا کے
٢٦- کبھی

٢٧- عقل وادراک - دلیل
٢٨- تمام
٢٩- دھوکا - نمائش - نمود
٣٠- بخشے - کرم کرے - عنایت کرے
٣١- کام - مقصد برآری
٣٢- طاقت قدرت
٣٣- دیوان - دربار
٣٤- لشکر - افواج
٣٥- عزت - وقار
٣٦- اہمیت
٣٧- سندر - پروانہ
٣٨- نظرِ کرم - لطف وکرم
٣٩- نشان - پروانہ
٤٠- صفت وثنا - حمد ومدح
٤١- زہر
٤٢- (دل میں) آ بستے ہیں - بس جاتے ہیں
٤٣- بندھے ہوئے - اسیر وگرفتار
٤٤- موت کے شہر
٤٥- عورت - زن - بیوی
٤٦- بیڑی - زنجیر پاؤں کے
٤٧- خوشیاں
٤٨- بھیس
† - عورت، گھر، ملک، خوشی - راحت - مختلف بھیس
یہ تمام انسان کیلئے زنجیریں ہیں
وہ ان کا اسیر ہے
٤٩- بلاتا ہے - بلائے گا -
٥٠- دیر
٥١- جھوٹ (یہ تمام اشیاء)
٥٢- جھوٹی ثابت ہونگی -

تیرا نام رتن کرم چانن سُرت تِتھے لوء
اندھیر اندھی واپرے سگل لی جے کھوء ۔ ۱

اِہ سنسار سگل بِکار
تیرا نام دارو اور ناست کرن ہار اپار

رہاؤ پاتال پُریا ایک بھار ہووہ لاکھ کروڑ
تیرے لال کیمت تا پوے جا سِرے ہووہ ہور ۔ ۲

دُوکھاتے سُکھ او پجہ سوکھی ہووہ رُدُوکھ
جت مُکھ تو صالاحی اد تت مُکھ کیسی بھوکھ ۔ ۳

نانک مورکھ ایک تو اور بھلا سیشار
جت تن نام ن اوپجے سے تن ہوء خوار ۔

۴ ۔ ۲ =

پربھاتی محلا ۔ ۱

جے کارن بید برھمے اُچرے سنکر چھوڈی مایا
جے کارن سِدھ بھئے اُداسی دیوی مرم ن پائیا ۔ ۱

بابا من ساچا مکھ ساچا کہی اے تری اے ساچا ہوئی
دُسمن دُوکھ ن آوے نیڑے ہرمت پاوے کوئی

۱ ۔ رہاؤ اگن بنب پوَنے کی بانی تین نام کے داسا
تے تسکر جو نام ن لیوہ واسہ کوٹ پنچاسا ۔ ۲

جیکو ایک کرے چنگیائی من چت بہت بڈھاوے
اےتے گن ایتیا چنگیائیاد ے ئن پچھوتاوے ۔ ۳

تُدھ صالاحن تن دھن پلے نانک کا دھن سوئی
جے کو جیو کہے اونا کو جم کی طلب ن ہوئی ۔ ۴

۱۔ قیمتی ہیرا
۲۔ لطف وکرم ۔ عنایت ۔ بخشش
۳۔ روشنی
۴۔ ہوش
۵۔ وہاں ۔ اُس جگہ
۶۔ اُجالا ۔ روشنی
۷۔ غفلت کا اندھیرا ۔ تاریکی
۸۔ چھپی رہتی ہے
۹۔ تمام ۔ سرمایہ
۱۰۔ گنوا دیتے ہیں
۱۱۔ یہ دنیا
۱۲۔ خواہشات نفسانی
۱۳۔ دوا ۔ علاج
۱۴۔ کچھ نہیں ہے ۔
۱۵۔ کرنے والا ۔ خالق ۔ قادر مطلق
۱۶۔ لاتعداد ۔ بے شمار ۔ لامحدود
۱۷۔ آسمان کے حصے
۱۸۔ ایک پلّہ (ترازو کے) میں
۱۹۔ نباتات کے بوجھ
۲۰۔ قیمت
۲۱۔ دوسرے سرے ۔ دوسرے پلّہ میں
۲۲۔ کچھ اور بھی ہو سا تھ تیری صفت وثنا بھی ہو
۲۳۔ پیدا ہوتا ہے
۲۴۔ سُکھ سے ۔ راحت وخوشی سے
۲۵۔ صفت وثنا کریں ۔ حمد وتوصیف کریں
۲۶۔ اُس حُسن میں
۲۷۔ بھوک (کیسی)
۔۔ دُنیا
۲۹۔ جس کے لئے ۔ جس مطلب کے لئے ۔

۳۰۔ وید ۔ ہندوؤں کے مقدس گرنتھ
۳۱۔ بہانے
۳۲۔ زبان سے کہے
۳۳۔ شنکر ۔ شوجی
۳۴۔ دنیا ترک کی
۳۵۔ تارک الدنیا
۳۶۔ دیوتاؤں نے
۳۷۔ راز ۔ بھید
۳۸۔ یاد کریں ۔ نجات پائیں
۳۹۔ دُشمن
۴۰۔ نزدیک
۴۱۔ خدائی عقل
۴۲۔ آگ ۔ تموگُن
۴۳۔ پانی (ستوگُن)
۴۴۔ ہوا ۔ (رجوگُن)
۴۵۔ بناوٹ ۔ یہ دنیا مذکورہ بالا تین عادات کی بنی ہوئی ہے
۴۶۔ یہ تینوں عادات
۴۷۔ غلام ۔ خادم
۴۸۔ زن
۴۹۔ چور ۔ دزد
۵۰۔ بستے ہیں ۔ رہتے ہیں
۵۱۔ پچاس کروڑ (تلعوں) والی دُنیا میں)
+ سنسکرت علماء کے مطابق زمین پر ۴۹ کوٹ یعنی قلعے ہیں اور پچا[illegible]
قلعہ تانبے کا ہے جہاں کھانے پینے کیلئے کچھ نہیں ملتا ۔ وہاں چور رہتا [illegible]
۵۲۔ نیکی ۔ اچھائی
۵۳۔ بہت لاف مارتا ہے ۔ ڈینگیں مارتا ہے
۵۴۔ اتنے اوصاف حمیدہ
۵۵۔ اُن کو
۵۶۔ موت
۵۷۔ بلاوا ۔ دعوت دینی ملتی

پربھاتی محلا-۱

جاکے روپ ناہی جات ناہی ناہی مکھ ماسا

ست گر ملے نرنجن پائیا تیرے نام ہے نواسا-۱

اودھو سہجے تت بی چار

جاتے پھیر نہ آوو سنسار-۱- رہاؤ

جاکے کرم ناہی دھرم ناہی ناہی سچ مالا

سبد جوت کنٹھو بدھ پائی ست گرو رکھوالا-۲

جاکے برت ناہی نیم ناہی ناہی بکبائی

گت اوگت کی چنت ناہی ست گرو فرمائی-۳

جاکے آس ناہی نراس چت سرت سمجھائی

تت کو پرم تت ملیا نانکا بدھ پائی-۴-۴

پربھاتی محلا-۱

تا کا کہیا دُر پروان

کیا کہی آے مر بے رہیا سماء

پرگٹی جوت چوکا ابھمان

کل مہ آئیا سوجن جان

کہنا سنا اکتھ گھر جاء

بکھ انمرت دوء سم کرجان

جو کچھ ورتے سبھ تیری رجاء-۱- رہاؤ

ست گرو دیا انمرت نام-۲

ساچی درگہ پاوے مان-۳

کتھنی بدنی نانک جل جاء-۴-۵

۱۔ شکل وصورت
۲۔ ذات۔
۳۔ منہ۔ چہرہ
۴۔ اعضاء
۵۔ دنیوی آلائش سے مبرا۔ پاک وصاف
۶۔ بسیرا۔ رہائش۔ بودوباش
۷۔ اے پاک دل فقیر!
۸۔ سنسار۔ دنیا۔
۹۔ اعمال
۱۰۔ یقین۔ ایمان
۱۱۔ تلسی کی تسبیح
۱۲۔ نورانی
۱۳۔ حفاظت کرنے والا۔ محافظ۔ نگہبان
۱۴۔ فاقہ۔ روزہ
۱۵۔ قواعد مذہبی کی پابندی
۱۶۔ بحث وتحقیق۔ چرچا۔ فضول گوئی
۱۷۔ اچھے برے کی
۱۸۔ فکر۔ خیال
۱۹۔ امید وبیم
۲۰۔ بے امیدی۔ امید و رجا سے دور
۲۱۔ روحِ انسانی
۲۲۔ روحِ خدا
۲۳۔ اُس (انسان) کا
۲۴۔ درگاہ الٰہی پر
۲۵۔ قبول۔ منظور
۲۶۔ زہر
۲۷۔ دونوں کو
۲۸۔ برابر۔ مساوی۔ ایک سا
۲۹۔ سمجھ
۳۰۔ تمام کائنات میں
۳۱۔ بسا ہوا ہے۔ سمایا ہوا ہے
۳۲۔ ہوتا ہے۔ معرض وجود میں آتا ہے
۳۳۔ رضا۔ مرضی۔ حکم
۳۴۔ ظاہر ہوئی۔ ظہور ہوا
۳۵۔ دور ہوا۔ مٹ گیا
۳۶۔ غرور۔ تکبر۔ خودی
۳۷۔ کلجگ۔ موجودہ زمانہ میں
۳۸۔ وہی شخص
۳۹۔ عزت وشرف
۴۰۔ ناقابل۔ بیان
۴۱۔ کہنے سے
۴۲۔ منہ سے بولنے سے
۴۳ سڑ جائے۔ ختم ہو جائے

پربھاتی محلا ۱

انمرت نیر گیان من مجن اٹھ سٹھ تیرتھ سنگ گہے
گر اپدیس جواہر مانک سیوے سکھ سو کھوج لہے ۱

گر سمان تیرتھ نہی کوئے ۔ سر سنتوکھ تاس گر ہوئے ۱ رہاؤ

گر دریاؤ سدا جل نرمل ملیا درمت میل ہرے
ست گر پائیے پورا ناوَن پسو پریتہ دیو کرے ۲

رتا سچ نام تل ہیتل سو گر پرمل کہیے
جا کی واس بناسپت سورے تاس چرن لو رہیے ۳

گر مکھ جیئہ پران اپجہے گر مکھ سو گھر جائیے
گر مکھ نانک سچ سمائیے گر مکھ نج پد پائیے ۴ ۶

پربھاتی محلا ۱

گر پرسادی ودیا ویچارے پڑھ پڑھ پاوے مان
آپا مدھے آپ پرگاسیا پائیا انمرت نام ۱

کرتا تو میرا ججمان
اک دکھنا ہوتے پہ مانگو وہ اپنا نام
۱ رہاؤ پنچ تسکر دھاوت راکھے چوکا من ابھمان
دسٹ بکاری درمت بھاگی ایسا برہم گیان ۲

جت ست چاول دیا کنک کر پراپت پاتی دھان
دودھ کرم سنتوکھ گھیو کر ایسا مانگو دان
کھما دھیرج کر گؤ لویری سہجے بچھرا کھیر پیے
صفت سرم کا کپڑا مانگو ہر گن نانک روت رہے ۴ ۷

۱۔ پانی
۲۔ غسل۔ اشنان
۳۔ اڑسٹھ۔ مقامات مقدسہ
۴۔ ساتھ
۵۔ حاصل کئے
۶۔ پند ونصائح
۷۔ موتی۔ ہیرے
۸۔ تلاش کرے
۹۔ جیسا۔ برابر
۱۰۔ تالاب
۱۱۔ صدق۔ رہبر
۱۲۔ دہی
۱۳۔ پاک وصاف پانی
۱۴۔ بدعقلی
۱۵۔ گندگی۔ غلاظت
۱۶۔ دور کرتا ہے۔ مٹا دیتا ہے
۱۷۔ حیوان (سے)
۱۸۔ بھوت۔ مردہ (سے)
۱۹۔ دیوتا۔ فرشتہ (بنا دیتا ہے)
۲۰۔ رنگا ہوا
۲۱۔ دل کا نچلا حصہ۔ دل کی تہ
۲۲۔ چندن
۲۳۔ خوشبو
۲۴۔ نباتات
۲۵۔ سنور جاتی ہے۔ خوشبودار ہو جاتی ہے
۲۶۔ اُسی کے قدموں سے
۲۷۔ محو و مستغرق رہیں
۲۸۔ جی۔ جان
۲۹۔ پیدا ہوتے ہیں
۳۰۔ راحت کے گھر۔ مقام حقیقی
۳۱۔ اپنا اصلی مقام
۳۲۔ مہربانی سے۔ عنایت سے
۳۳۔ علم وہنر
۳۴۔ پڑھ پڑھ کر۔ روحانی مطالعہ سے
۳۵۔ عزت وآبرو
۳۶۔ درمیان۔ اپنے اندر ہی۔ دل ہی میں
۳۷۔ ظاہر ہوا۔ روشن ہوا
۳۸۔ خالق۔ قادر مطلق
۳۹۔ میزبان
۴۰۔ بخشش۔ وہ حصے یا رقم جو برہمن کو کھانا کھلانے کے بعد میزبان دیتا ہے
۴۱۔ میں
۴۲۔ مجھ سے
۴۴۔ پانچ چور (حرص وہوا وغیرہ)
۴۵۔ دوڑنے سے۔ اِدھر اُدھر بھاگنے سے
۴۶۔ روک رکھی
۴۷۔ دُور ہوا۔ مٹ گیا
۴۸۔ غرور۔ تکبر۔ خودی
۴۹۔ بدکار نظر
۵۰۔ روحانی علم
۵۱۔ دل کو خواہشات نفسانی سے روکنا
۵۲۔ نیک اخلاق
۵۳۔ رحم وکرم
۵۴۔ گیہوں
۵۵۔ حصول خدا
۵۶۔ بڑا تھال۔ جس پہ کھانا کھایا جاتا ہے
۵۷۔ چاولوں کا چھلکا
۵۸۔ نیک اعمال
۵۹۔ گھی۔ روغن
۶۰۔ حلم۔ انکسار
۶۱۔ صبر وقرار۔ صدق
۶۲۔ دودھ دینے والی گائے
۶۳۔ دُودھ
۶۴۔ صفت وثنا۔ مدح سرائی
۶۵۔ محنت شاقہ
۶۶۔ بیان کرتا رہے۔

پربھاتی محلا-۱

آوت کنے ن راکھیا جاوت کیو راکھیا جائے

جس تے ہوآ سوئی پر جانے جا اس ہی ماہ سمائے-۱

توں ہے ہے واہ تیری رجائے

جو کچھ کرہ سوئی پر ہوسیا اور ن کرنا جائے

۱-رہاؤ- جیسے ہرہٹ کی مالا ٹنڈ لگت ہے اک سکھنی ہور پھیر بھرت ہے

تیسو ہی اہ کھیل خسم کا جیو اس کی وڈیائی-۲-

سرتی کے مارگ چلکے الٹی ندر پرگاسی

من وی چار ویکھ برہم گیانی کون گرہی کون اداسی ۳-

جس کی آسا تس ہی سوپ کے اہ رہیا نربان

جس تے ہوآ سوئی کر مانیا نانک گرہی اداسی سو پروان

=۴-۸

پربھاتی محلا-۱

دسٹ بکاری بندھن باندھے ہو تس کے بل جائی

پاپ پن کی سار ن جانے بھولا پھرے آجائی-۱

بولہو سچ نام کرتار

پھن بہڑ ن آون وار -۱- رہاؤ

اوچا تے پھن نیچ کرت ہے نیچ کرے سلطان

جنی جان سو جانیا جگ تے پورے پروان-۲-

تاکو سمجھا ون جائی اے جے کو بھولا ہوئی

آپے کھیل کرے سبھ کرتا ایسا بوجھے کوئی-۲-

ناؤ پربھاتے شبد دھیائی اے چھوڈہو دنی پریتا

پرنوت نانک داسن داسا جگ ہاریا تن جیتا

١- آتے وقت ۔ پیدا ہوتے وقت ،

٢- کسی نے

٣- نہ رکھا ۔ نہ روکا

٤- جاتے وقت ۔ بوقت موت

٥- کیسے ۔ کس طرح

٦- پیدا ہوا

٧- دی ۔

٨- رضاء حکم

٩- وہٹ

١٠- مٹی کے کوزے ننگے ہوتے ہیں

١١- خالی

١٢- دوسرے چکر میں ۔ دوسری گردش میں

١٣- بھری ہوتی ہے

١٤- شوہر ۔ خاوند ۔ مالک

١٥- راستہ

١٦- دنیوی خواہشات سے الگ کر ۔ ہٹ کر

١٧- نظر

١٨- روشن ہوگئی

١٩- گرہستی ۔ اہل وعیال والا ۔ عیالدار

٢٠- تارک الدنیا

٢١- اُمید

٢٢- سپرد کرکے

٢٣- الگ تھلگ ۔ آلائش سے مبرا

٢٤- منظور ۔ قبول

٢٥- بُری نظر

٢٦- قید میں باندھ دیتا ہے ۔ قابو کرتا ہے

٢٧- میں

٢٨- اس پر

٢٩- قربان جاؤں ۔ صدقے جاؤں

٣٠- گناہ و ثواب

٣١- پر

٣٢- یونہی ۔ فضول

٣٣- سحر

٣٤- دوسری دفعہ ۔ دوبارہ

٣٥- اونچوں سے ۔ بڑے آدمیوں سے

٣٦- کم ذات کو سلطان بنا دیتا ہے ،

٣٧- صبح کے وقت

٣٨- یاد کریں

٣٩- چھوڑ دو ۔ ترک کرو

٤٠- دنیوی محبت ۔

٤١- عرض کرتا ہے ۔ التجا کرتا ہے

٤٢- غلام غلاماں ۔ خادم خدام

٤٣- دُنیا

٤٤- وہ

٤٥- جیت گئے

پربھاتی محلا ۱

من[1] مائیا[2] دھائیا من سنگھی آساں ॥ تسکر نید نواریا گر گڑھا ساباس
جانو راتھیہ لیتہ دھابت ہوو سے راس ۔ ۱

ائیسا نام رتن نروہ میرے ۔ گرمت دِو لگو پگ تیرے
رہاؤ ۔ من جوگی من بھوگیا من مورکھ گاوار
من داتا من منگتا من سر گر کرتار
پنج مار سکھ پایا ائیسا برہم وی چار ۔ ۲
گھٹ گھٹ ایک وکھانیے کہو نہ دکھیا جائے
کھوٹو پوٹھو رالی اے بن ناوے پت جائے
جانو میلا تا ایل رہا با تیری ہوے رجائے ۔ ۳
جات جنم نہ پوچھیے سچ گھر لیہو بتائے
سا جات سا پت ہے جیہے کرم کمائے ...
جنم مرن دکھ کاٹی اے نانک چھوٹس نائے ۔ ۴ ۔ ۱۰

پربھاتی محلا ۱

جاگت بگسے مُوٹھو اندھا
اسا آوے منسا جائے
جا گس بیون باگن ہارا

گل پھاہی سر مارے دھندھا
ارجھی تانی کچھ ن لبھا جے ۔ ۱
سُکھ ساگر امرت جندارا

ارہاؤ ۔ کہو ۔ ن بوجھے اندھ ن سوجھے بھنڈی کار کمائی
آپے پریت پریم پرمیسر کرمی ملے وڈائی ۔ ۲
دن دن آوے تل تل چھیجے مائیا موہ گھٹائی
بن گر بوڈو ٹھور ن پاوے جب لگ دوجی رائی ۔ ۲
آہ نِس جیا دیکھ سمالے سکھ دکھ پرب کمائی
کرم ہین سچ بھیکھیا مانگے نانک ملے وڈائی ۔ ۴ ۔ ۱۱ ۔

۱۔ دل میں جو دنیوی خواہشات میں مُبتلا ہے
۲۔ دوڑا ۔ بھاگا ۔
۳۔ پرندہ
۴۔ آسمان
+ دنیوی خواہشات میں مُبتلا دنیا کی طرف اِسطرح بھاگتا ہے
جیسے پرندہ آسمان کی طرف دوڑتا اُڑتا ہے
۵۔ چوروں (حرص وہوا وغیرہ) کو
۶۔ کلام ربانی نے
۷۔ دُور کیا
۸۔ شہر (جسم کا)
۹۔ بس گیا ۔ آباد ہوگیا ۔
۱۰۔ آفریں ہے
۱۱۔ بچائے ۔ حفاظت کرے
۱۲۔ پوری ۔ ثابت وسالم
۱۳۔ پونجی ۔ سرمایہ
۱۴۔ ہیرا
۱۵۔ خزانہ
۱۶۔ (تیرے) پاؤں پڑوں
۱۷۔ دنیا سے الگ تھلگ ۔ خدا سے واصل شدہ
۱۸۔ عیالدار ۔ دنیوی خواہشات میں مُبتلا
۱۹۔ بیوقوف ۔ نادان اور گنوار ۔ جاہل
۲۰۔ سخی ۔ کریم
۲۱۔ بھکاری ۔ گداگر
۲۲۔ جس کے سر پر مالک (کا ہاتھ) ہے
۲۳۔ پانچ دشمن یا چور (حرص ، غصہ ، لالچ ، دنیوی محبت اور خودی ۔
۲۴۔ مالک ، خدا
۲۵۔ ہر دل میں
۲۶۔ کہتے ہیں ۔ بتاتے ہیں
۲۷۔ میں کہتا ہوں
۲۸۔ بُرے آدمی کو ۔ بداعمال کو
۲۹۔ اُلٹا
۳۰۔ لٹکایا جاتا ہے (شکم مادر میں) ذلیل وخوار کیا جاتا ہے ۔
۳۱۔ عزت وآبرو جاتی رہتی ہے
۳۲۔ رضا ، حکم
۳۳۔ ذات
۳۴۔ خاندان

۳۵۔ جیسے
۳۶۔ اعمال ، افعال
۳۷۔ دیا نہیں ہوتے
۳۸۔ جاگتا ہوا ۔ بیداری کی حالت میں ۔
۳۹۔ خوش ہوتا ہے
۴۰۔ ڈوبا جارہا ہے ۔
۴۱۔ گلے میں
۴۲۔ پھندا
۴۳۔ سر ٹیکتا ہے ۔ مصروف ومُبتلا رہتا ہے ۔
۴۴۔ امید وبیم
۴۵۔ خواہشات
۴۶۔ اُلجھی ہوئی ۔ پیچیدہ
۴۷۔ بس دہیں چلتا ۔
۴۸۔ جاگتا ہے ۔
۴۹۔ حیات بخش ۔ خدا
۵۰۔ جاگنے والا ۔ ہمیشہ بیدار رہنے والا
۵۱۔ راحت کا سمندر ۔ بحر راحت وآرام
۵۲۔ خزانہ ۔ آب حیات
۵۳۔ بھونڈی ۔ بُری
۵۴۔ کام کئے ۔ اعمال کئے
۵۵۔ پرمیشور ۔ مالک ۔ خدا
۵۶۔ لطف وکرم سے
۵۷۔ ذرّہ ذرّہ ۔ تھوڑا تھوڑا
۵۸۔ کم ہوتی ہے ۔ بوسیدہ ہوتی جاتی ہے
۵۹۔ دل میں
۶۰۔ ڈوبتا ہے ۔ غرق ہوتا ہے
۶۱۔ ٹھکانہ ۔ مقام
۶۲۔ جب تک
۶۳۔ دنیوی محبت
۶۴۔ ذرہ بھر بھی (موجود ہے)
۶۵۔ دن رات ، شب وروز ۔ ہمیشہ
۶۶۔ سنبھال کرتا ہے ۔ نگہبانی کرتا ہے
۶۷۔ پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۶۸۔ بدبخت ۔ بدقسمت
۶۹۔ بھیک ۔ خیرات ۔

مت رہ موڑکھ لگت کہیا
ٹھوڑ تچک تیرے دربار
اپے جھوٹھ مچھے سنسارا
جس نیندہ سوئی نیدھ بانے
نگارن نام انتر آت بانے
نے میلو اوجل سیج سوئے
من مکھ کھول مہا بکھد کھائے
اندھو ہونو مگدھ گوارا
نیندھن کو وسن نام پیار
اُنتت نیندا سبد وِی چار
تو بکھنہ ہبات پت ہوئے

ادنک کو تیری نو رہیا
نام بنا کیسے آسپار - ۱
نندک نیندے تجھے پیارا رہاؤ
گرہ تے شبدے درشنا نے
جس نو ندر کرے سوئی بدھ بانے - ۲
اُدہم آکھ ان اوچا ہوئے
گرہ مکھ ہوئے سو راچے آئے - ۳
ہینو نیچ پرو پر یارا
اہ دسن سار ہور بکھیا چھار - ۴
جو دیوے تس کوجے کار
نانک کہے کہاوے سوئے - ۵

پربھاتی محلا ۱ =۱۲

کھائیا میل وڈھائیا بیاسے گھر کی ہان
کب کب واد چلائیا بن ناوے بکھ مان - ۱
بابا ایسا بکھم جال من واسیا
ببل جھاگ سہج پر گاسیا - ۱ - رہاؤ
بکھ کھانا بکھ بولنا بکھ کی کار کمائے
جم در بادھے ماری اہ چھوٹس ساچے نائے - ۲
جو آئیا تو جائیسی کیا لکھئے جائے
من مکھ مول گوائیا درگہ ملے سجائے - ۳
جگ کھوٹو سچ نرملو گرہ سبدی وی چار
تے نر ورلے جانی اہ جن انتر گیان مرار - ۴
اجر جرے نیجھر جھرے امر انند سروپ
نانک جل کو مین سے تھے بھاوے راکھہ پریت

١- چپ رہتا ہوں - اگر خاموش رہتا ہوں
٢- بیوقوف - ناداں
٣- کہتی ہے دُنیا
٤- زیادہ - بہت زیادہ
٥- بولتا ہوں -
٦- محویت - استغراق
٧- جاتا رہتا ہے
٨- غلطی - خطا
٩- دفیر
١٠- نیک - اخلاق - شعور
١١- فریب خوردہ
١٢- دنیا
١٣- حاسد - چغلخور
١٤- بُرائی کرتا ہے
١٥- وہی
١٦- سلیقہ - ڈھنگ - طریقہ کار
١٧- درگاہ الٰہی
١٨- نشان - پروانہ - حاصل کرتا ہے
١٩- مسبب الاسباب
٢٠- دل کی حالت
٢١- جس کو
٢٢- نظر کرم
٢٣- غایب - گمندہ
٢٤- پاک و صاف
٢٥- اسم اعظم
٢٦- کہنے سے
٢٧- اونچا - بلند
٢٨- مکمل کر - پورن طرح - بیباکانہ
٢٩- زہر ہلاہل
٣٠- رنگا جاتا ہے - محو و مدغم ہوتا ہے
٣١- نام خدا میں
٣١- اندھا
٣٣- بہرہ
٣٤- بیوقوف - ناداں
٣٥- گنوار - جاہل
٣٦- کمزور اوصاف سے عاری
٣٧- بڑے سے بڑا - بہت بڑا
٣٨- نردھن - غریب - مفلس - کنگال
٣٩- دولت - زر و مال

٤٠- اصل - افضل
٤١- دنیوی خواہشات - زہر
٤٢- راکھ - خاک
٤٣- تعریف - تحسین
٤٤- شاباش - آفرین
٤٥- بخشے - رحم و کرم کرے
٤٦- ذات
٤٧- عزت - شرف - آبرو
٤٨- گندگی - غلاظت
٤٩- بڑھاپا
٥٠- پہن کر
٥١- نقصان
٥٢- جھگڑا فساد
٥٣- مشکل - دشوار
٥٤- لبا ہوا - سمایا ہوا - جاگزین
٥٥- طوفان - امواج
٥٦- روشن ہوا
٥٧- موت کے درپہ
٥٨- باندھ کر
٥٩- چھوٹتا ہے - رہائی پاتا ہے - نجات حاصل کر پاتا ہے
٦٠- جیسے - جس طرح
٦١- ویسے ہی - اُسی طرح
٦٢- اصل سرمایہ
٦٣- گنوا دیا - کھو دیا
٦٤- سزا - پاداش
٦٥- وہ آدمی
٦٦- بہت کم
٦٧- اندر - دل میں
٦٨- مُر راکشش کو مارنے والا - کرشن - مالک
٦٩- ناقابل برداشت
٧٠- برداشت کرے
٧١- لگاتار - مسلسل
٧٢- بہاؤ - بارش
٧٣- لافانی - لازوال - زندہ جاوید
٧٤- روحانی راحت کی تصویر
٧٥- پانی (دکھ)
٧٦- مچھلی
٧٧- تمہیں چاہتا ہے -

۱۔ گانے ۔ شعر ۔ سخن
۲۔ موسیقی ۔ راز ۔ سرود
۳۔ خوشی ۔ رنگ رلیاں ۔ لہو ولعب
۴۔ عقلمندی ۔ دانشمندی ۔
۵۔ روحانی مسرت
۶۔ رقص و سرود
۷۔ نمائش ۔ فرماں روائی ۔ حکومت
۸۔ کوئی بھی
۹۔ پہنا
۱۰۔ خیال تک نہیں آتا دل کو نہیں بھاتا
۱۱۔ سچی متوازن کیفیت کی راحت ابدی مسرت
۱۲۔ جسم
۱۳۔ اچھا نہیں لگتا
۱۴۔ یوگ مارگ
۱۵۔ کھیل تماشے ۔ لہو ولعب
۱۶۔ لذات
۱۷۔ مسرت و راحت
۱۸۔ اصول ۔ مارگ ۔ پند و نصائح
۱۹۔ سچی ۔ راست
۲۰۔ عبادت کا شوق ۔ بندگی کی محبت
۲۱۔ زمین کے مالک کی ۔ خدا کی
۲۲۔ صفت و ثنا ۔ مدح سرائی
۲۳۔ عمل ۔ پچھلے جنم کے اعمال کے مطابق
۲۴۔ کام ۔ معمول
۲۵۔ میرا ۔ اپنا ۔ ذاتی
۲۶۔ دل میں
۲۷۔ لیا ہوا ہے ۔ موجود ہے
۲۸۔ سورج اور چاند کا گردش کنندہ
۲۹۔ شوہر کی ۔ خاوند کی ۔ مالک کی
۳۰۔ محبت ۔ عشق و شوق ۔

۳۱۔ دل میں جاگزیں ہو گئی ۔ دل میں بس گئی
۳۲۔ غریب نواز ۔ کمزوروں کا حامی
۳۳۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک ۔ خدا
۳۴۔ خستگی پھولوں کی مالا پہنے والا ۔ وشنو مالک
۳۵۔ ہر روز ۔ روزمرہ ۔ ہمیشہ
۳۶۔ ذکر خدا
۳۷۔ خیرات ۔ کرم ۔ سخاوت
۳۸۔ روزہ ۔ فاقہ
۳۹۔ کام ۔ معمول
۴۰۔ سیر ۔ تسکین پا گئی
۴۱۔ لہر ۔ موج ۔ خواہشات نفسانی
۴۲۔ اصل ۔ اصلیت ۔ جوہر ۔ حقیقت
۴۳۔ ناقابل بیان ۔ مالک خدا
۴۴۔ بیان کرو
۴۵۔ مجھ میں طاقت نہیں ۔ میں اس کے اہل نہیں
۴۶۔ کرتا ہوں (عبادت)
۴۷۔ کرواتا ہے
۴۸۔ مجبور سے
۴۹۔ دل میں بس جائے
۵۰۔ دور ہو جائے ۔ مٹ جائے
۵۱۔ میں اور میرا ۔ خودی ۔ انانیت
۵۲۔ یاد کروں ۔ خدمت کروں
۵۳۔ دوسرا ۔ دیگر ۔ ماسوائے اللہ
۵۴۔ دیکھا ۔ نظر آیا
۵۵۔ مزہ لیا ۔ حظ اٹھایا ۔ لطف اٹھایا
۵۶۔ مقام حقیقی
۵۷۔ سیر ہو گیا ۔ تسکین پا گیا
۵۸۔ رنگنے والا ۔ رنگریز
۵۹۔ دن رات
۶۰۔ سنبھال کرتا ہے ۔ حفاظت کرتا ہے ۔

۶۱۔ حکومت ۔ حکمرانی
۶۲۔ رنگ ۔ تب
۶۳۔ گہرا
۶۴۔ بہت
۶۵۔ خوبصورت ۔ حسین و جمیل
۶۶۔ ادنیٰ اور کمزور لوگوں کو اونچا کرنے والے غریب نو
۶۷۔ دل کش ۔ جاذب دل
۶۸۔ گہرا لال
۶۹۔ اوپر نو دروازوں کے در دہم
۷۰۔ کنواں ۔ حوض کوثر
۷۱۔ آسمان
۷۲۔ بہنے والا
۷۳۔ تحقیق
۷۴۔ طریقہ کار ۔ سلیقہ ۔ تدبیر ۔ ڈھنگ
۷۵۔ پھیلی
۷۶۔ شعاع
۷۷۔ کنول کا پھول ۔ دل
۷۸۔ کھل گیا
۷۹۔ چاند ۔ ماہتاب ۔ سکون
۸۰۔ سورج ۔ آفتاب ۔ روحانی نور
۸۱۔ موت
۸۲۔ فنا ہو گئی
۸۳۔ دلی خواہشات ۔ خواہشات نفسانی
۸۴۔ مہربانی ۔ عنایت ۔ کرم
۸۵۔ گہرے (رنگ میں)
۸۶۔ زبان
۸۷۔ رسیلی
۸۸۔ لیا ہوا ۔ سمایا ہوا ۔ موجود
۸۹۔ وہی ۔ مالک ۔ خدا

پربھاتی محلا-۱-

بِدیا نہ ناد نہ بید پاٹھ جاو نہ چھٹ نہ پُنیہ نہ سنیاسی
جوگی کا پرتیا سر گُپت جِن شبدے گانٹھ پچھانی
شبد رتے پورے بیراگی
اونہہ بنت مہ بیکھیا جاچی ایک بھائے لوگی
۱- رہاؤ- برہمن واد پڑھیہ کر کرِیا کرنی کرم کرائے
بِن بوجھے کچھ سوجھے ناہی من مکھ وِچھڑ دکھ پاء-۲-
شبد ملے سے سُوچا چاری ساچے در کہہ مانے
اِن دِن نام رتن لو لاگے جگ جگ ساچ سمانے-۳-
سگلے کرم دھرم سچ سنجم جپ تپ تیرتھ شبد وسے
نانک ست گُر ملے ملائیا دُوکھ پراچھت کال نسے

پربھاتی محلا-۱

سنتا کی رین سادھ جن سنگت ہر کیرت تر تاری
کہا کرت پرانم ورپے گُرمکھ ریوت مُراری-۱-
جل جاؤ جیون نام بنا
ہر جپ جاپ جپو جپ مالی گُرمکھ آوے صاد منا
ا- رہاؤ- گُر اُپدیس ساچ سُکھ جا کو کیا تس اُپما کہی اے
لال جواہر رتن پدارتھ کھوجت گُرمکھ سئی اے-۲-
چینے گیان دھیان دھن ساچو ایک شبد لو لاوے
نرالنب نرہار بنہ کیول نربھو تاڑی لاوے-۳-
سائر سپت بھرے جل نرمل اُلٹی ناو تراوے
باہر جاتو ٹھاک رہاوے گُرمکھ سہج سماوے-۴-
سو گرہی سو داس اُداسی جن گُرمکھ آپ پچھانیا
نانک کہے اور نہی دوجا ساچ شبد من مانیا-۵-۱۷-

۱- بارہ فرقے جوگیوں کے، رہیت، پاد، آئی، نگمیہ، پاگل، گوپال
کنتھڑ دی، بن، دھونج، چولی، راول، داس۔

۲- میں راول ایک فرقہ ہے۔

۳- فرقہ کے ممبر ویں سرگرداں رہتے ہیں۔

۴- چار اور چھ یعنی دس، سنیاسیوں کے دس فرقے دتیرتھ، آشرم
ون، ارینہ، گری، پربت، ساگر، سرستی، بھارتی، پوری،

۵- کپڑوں سے، بھگوے، گیرو سے، زعفرانی رنگ کے۔
کسی خاص رنگ کے

۶- سر کے بال ہاتھ سے اکھاڑنے والے، جینی

۷- گلے میں

۸- پھندا

۹- رنگے ہوئے، محو۔

۱۰- دل۔

۱۱- ہاتھ، دل کے ہاتھ میں کاسہ گدائی پکڑے

۱۲- بھیک

۱۳- مانگی، چاہی

۱۴- محبت

۱۵- جھگڑا، بحث و تمحیص

۱۶- معمول کا کاروبار، کریا کرم

۱۷- اعمال، محنت شاقہ، رسوم کی پابندی

۱۸- بکھیر کر، پیدا ہوکر

۱۹- نیک و پاک، پاکیزہ

۲۰- ہر روز، متواتر، ہمیشہ

۲۱- تمام معمول، افعال و اعمال

۲۲ یقین و ایمان

۲۳- صفائی، پاکیزگی

۲۴- ضبط، انضباط نفس

۲۵- عبادت و ریاضت

۲۶- مقدس مقامات کا اشنان غسل

۲۷- گناہ

۲۸- موت

۲۹- بھاگ جاتے ہیں۔

۳۰- خاک پا

۳۱- مدحت و ثنا، مدح سرائی

۳۲- تیرا کے پار کر، عبور کر، بحر وجود کو

۳۳- بیچارہ، عاجز

۳۴- ملک الموت

۳۵- ڈرتا ہے

۳۶- دل میں

۳۷- مُرا کشش کو مارنے والا، کرشن، مالک، خدا

۳۸- زندگی

۳۹- لذت، روحانی مسرت و نشاط

۴۰- بہت زیادہ

۴۱- تعلیم تدریس، پند و نصائح

۴۲- اُسکی

۴۳- تعریف و ستائش

۴۴- جواہر، جواہرات

۴۵- اشیاء قیمتی

۴۶- تلاش کرنے پر، ڈھونڈنے پر

۴۷- حاصل کرتے ہیں۔

۴۸- پہچانے، معلوم کرے

۴۹- علم عرفان

۵۰- محویت، استغراق

۵۱- حقیقی مال و زر، دولت

۵۲- جس کو کسی آسرے یا سہارے کی ضرورت نہ ہو،

۵۳- جس کو کسی خوراک کی ضرورت نہ ہو، مالک، خدا

۵۴- دنیوی آلائش سے پاک و صاف

۵۵- نڈر، بیباک

۵۶- محو و منہمک ہو

۵۷- سات سمندر

۵۸- صاف و شفاف پانی

۵۹- ناؤ، کشتی

۶۰- روک رکھے

۶۱- گرہستی، عیالدار

۶۲- نوکر چاکر، نادم، جوگی

۶۳- سنیاسی، تارک الدنیا

۶۴- دوسرا

۶۵- مان گیا، تسکین پا گیا

پربھاتی اشٹ پدیا محلا ۱ ببھاس

اک اونکار ست گر پرساد

دُبدھا بوری من بورائیا | جھوٹھے لالچ جنم گوائیا
لپٹ رہی پھن بندھ نہ پائیا | ست گر راکھے نام درڑائیا ۱

نہ من مرے نہ مائیا مرے

جن کچھ کیا سوئی جانے شبد وی چار بھؤ ساگر ترے

مائیا سنچ راجے اہنکاری | مائیا ساتھ نہ چلے پیاری
مائیا ممتا ہے بہو رنگی | بن ناوے کو ساتھ نہ سنگی ۲
جیو من دیکھہ پر من تیسا | جیسی منسا تیسی دسا
جیسا کرم تیسی لو لاوے | ست گر پوچھ سہج گھر پاوے ۳
راگ ناد من دوجے بھاء | انتر کپٹ مہا دکھ پاء
ست گر بھیٹے سوجھی پاء | سچے نام رہے لو لاء ۴
سچے شبد سچ کماوے | سچی بانی ہر گن گاوے
نج گھر واس امر پد پاوے | تا در ساچے سوبھا پاوے ۵
گر سیوا بن بھگت نہ ہوئی | انیک جتن کرے جے کوئی
ہؤمے میرا شبدے کھوئی | نرمل نام وسے من سوئی ۶
اس جگ مہ شبد کرنی ہے سار | بن شبدے ہور موہ غبار
شبدے نام رکھے اردھار | شبدے گت مت موکھ دوار ۷
اور نہی کر دیکھن ہارو | ساچا آپ انوپ اپارو
رام نام اوتم گت ہوئی | نانک کھوج لہے جن کوئی

۱۔ تذبذب ۔ اضطراب ۔ شک و شبہ
۲۔ دیوانی
۳۔ بھیر
۴۔ رد کے نہ رکھا ۔ منع نہ کیا
۵۔ مستحکم کیا ۔ یقین دلایا
۶۔ دنیوی خواہشات و لذات
۷۔ وہی ۔ خدا ۔
۸۔ دنیا کا سمندر ۔ بحر وجود
۹۔ پار ہو جائے ۔ عبور کرے
۱۰۔ مغرور ۔ خود پرست
۱۱۔ دنیوی محبت ۔
۱۲۔ انواع و اقسام کی
۱۳۔ بغیر نام خدا کے
۱۴۔ ساتھی ۔ ہمراہی
۱۵۔ مددگار ۔ دوست ۔ رفیق
۱۶۔ جینا
۱۷۔ غیر کا دل
۱۸۔ دلی خواہش
۱۹۔ حالت
۲۰۔ ساز و آواز ۔ رقص و سرود
۲۱۔ غیر کی محبت ۔ ماسوائے خدا کے دوسرے سے (دنیا) محبت و لگاؤ
۲۲۔ اندر ۔ دل میں
۲۳۔ دھوکا ۔ فریب
۲۴۔ بھاری دکھ ۔ سخت تکالیف ۔

۲۵۔ ملے ۔ دیدار کرے
۲۶۔ اپنے گھر ۔ اصل مقام ۔ مقام حقیقی
۲۷۔ رہائش ۔ قیام
۲۸۔ مقام اعلیٰ ترین ۔ زندہ جاوید
۲۹۔ عزت و شرف ۔ تحسین
۳۰۔ عبادت ۔ بندگی
۳۱۔ بہت ہی ۔ بے شمار
۳۲۔ کوشش ۔ سعی ۔ دوڑ دھوپ
۳۳۔ خودی ۔ تکبر ۔ انانیت
۳۴۔ پاک و صاف ۔ پاکیزہ
۳۵۔ افضل ۔ بہترین
۳۶۔ دنیوی محبت
۳۷۔ غبار ۔ اندھیرا ۔ تاریکی
۳۸۔ دل میں جاگزیں ۔
۳۹۔ قیاس و اندازہ
۴۰۔ نجات ۔ مکتی
۴۱۔ دوسرا ۔ غیر
۴۲۔ نگہبان ۔ محافظ
۴۳۔ پیدا کرے
۴۴۔ خوبصورت ۔ حسین ۔ جمیل
۴۵۔ بے حد ۔ بے شمار ۔ لامحدود
۴۶۔ اعلیٰ کیفیت ۔
۴۷۔ تلاش کرے اور حاصل کرے ۔

پربھاتی محلا-۱

آپیا ہوئے سگل جگ چھائیا
ست کیہن سیئو ہیت ودھائیا
ایسا جاپ جپو جپ مالی
ار رہاؤ گن ندھان تیرا انت نہ پائیا
آدا گون تدھ آپ رچائیا
گیان دھیان نرہر نربانی
سگل سرووڑ جوت سمانی
بھاؤ بھگت گرمتی پائے
دھاوت راکھے ٹھاک رہائے
بسم بنود رہے پرمادی
دیکھ نوار یا جل مہ آگی +
ست گر سیوے بھرم چکائے
اکو جانے اور نہ کوئے
سیوا سرت شبد ویچار
جیون مکت جا شبد سنائے
سکھدا تا دکھ میٹن ہارا -
تن من دھن ہر آگے راکھیا

کامن دیکھ کام لو بھائیا
سبھ کچھ اپنا اک رام پرائیا-۱
دکھ سکھ پر ہر بھگت نرا کی
ساچ شبد تجھ ماہ سمائیا
سے ئی بھگت من پنچ چت لائیا-۲
بن ست گر بھیئے کوءِ نہ جانی
آنند روپ وڑتہ کرپانی رسم
ہومے وچہ شبد جلائے
سچا نام من وسائے -۳
گرمت مانیا ایک لولاگی
سو بوجھے ہووے ودھاگی -۵
ان دن جاگے سیج لولائے
سکھدا تا سیوے نرمل ہوئے-۶
جپ تپ سنجم ہومے مارہ
سچی رہت سچا سکھ پائے-۷
اور نہ سوجھس بیجی کارا
نانک کہے جہا رس جا کھیا-۲-۸=

پربھاتی محلا-۱

نولی کرم بھُئنگم بھاٹھی ریچک پورک کُنبھ کرے
بن ست گر کچھ سوجھی ناہی بھرمے بھولا بوڈ مرے
اندھا بھریا بھر بھر دھووے انتر کی مل کدے نہ لہے

۱۔ دنیوی محبت ۔ خواہش
۲۔ تعلق ۔ جھوٹا پیار
۳۔ تمام دنیا یہ
۴۔ عورت ۔ استری
۵۔ حریص ۔ حرص و ہوا میں مُبتلا
۶۔ للچایا
۷۔ بیٹا ۔ لڑکا
۸۔ سونا
۹۔ سے
۱۰۔ پیار ۔ محبت
۱۱۔ بڑھاپا
۱۲۔ غیر ۔ اجنبی
۱۳۔ تسبیح
۱۴۔ دور کرکے ۔ مٹاکر
۱۵۔ عجیب ۔ الگ تھلگ
۱۶۔ اوصاف حمیدہ کا خزانہ ۔ کنزالاوصاف
۱۷۔ حدّ آخر
۱۸۔ آنا جانا ۔ پیدا ہونے اور مرنے کی گردش
۱۹۔ پیدا کیا
۲۰ وہی
۲۱۔ دل لگایا ۔ یاد کیا
۲۲۔ علم عرفان
۲۳۔ محویت ۔ استغراق
۲۴۔ ہری ۔ مالک ۔ خدا
۲۵۔ رنج و غم سے مبرّا ۔ مالک
۲۶۔ بغیر مُرشدِ کامل
۲۷۔ ملے ۔ دیدار کئے
۲۸۔ تمام
۲۹۔ تالابوں میں (دلوں میں)
۳۰۔ نورِ الہٰی
۳۱۔ روحانی مسرت کا مجسمہ
۳۲۔ سے ۔ پہ
۳۳۔ قربان جاؤں ۔ صدقے جاؤں
۳۴۔ عبادت کا شوق ۔ اشتیاق بندگی
۳۵۔ دوڑتے ہوئے ۔ بھاگتے ہوئے ۔
۳۶۔ روک رکھے
۳۷۔ بسائے ۔ جاگزین کرے

۳۸۔ محو حیرت ۔ مسحور
۳۹۔ کھیل ۔ تماشہ ۔ لہو و لعب
۴۰۔ رہ گئے ۔ ختم ہوگئے
۴۱۔ مستی ۔ سرور
۴۲ دُور کیا ۔ مٹادیا
۴۳۔ پانی میں
۴۴۔ آگ
+ نام خدا کے پانی سے خواہشات نفسانی کی آگ کو د
۴۵۔ خوش قسمت ۔ خوش بخت
۴۶۔ وہم و گمان دُور کئے
۴۷۔ ہر روز ۔ متواتر ۔ ہمیشہ
۴۸۔ دوسرا ۔ غیر
۴۹۔ ابدی راحت دینے والا ۔ مالک
۵۰۔ پاک وصاف
۵۱۔ ذکرِ خدا ۔ ورد
۵۲۔ ریاضت ۔ کڑی بندگی
۵۳۔ خواہشات پہ قابو ۔ انضباطِ نفس
۵۴۔ خودی ۔ گمان ۔ انانیت
۵۵۔ حسین حیات میں نجات پاگیا
۵۶۔ زندگی کا معمول
۵۷۔ مٹانے والا ۔ دُور کرنے والا ۔
۵۸۔ معلوم ہوتا ۔ نظر آتا
۵۹۔ دوسرے کام
۶۰۔ جسم
۶۱۔ دل و جان ۔
۶۲۔ مال و زر
۶۳۔ یوگ کا ایک عمل جس سے پیٹ کی انتڑیاں صاف ک
۶۴ کنڈلنی (انتڑی)
۶۵۔ وہم و گمان ۔ درہم برہم
۶۶۔ سانسوں کے نیچے اُتارنا
۶۷۔ سانسوں کا دردِ تمام پہ چڑھانا
۶۸۔ سانسوں کو دردِ تمام پہ روکنا
۶۹۔ وہم و گماں میں سرگرداں
۷۰۔ ڈوب مرتا ہے
۷۱۔ دل کی غلاظت
۷۲۔ کبھی بھی
۷۳۔ نہیں دور ہوتی

نام بنا چھوکٹ سنجھ کرنا جیو باجی گر بھرم بھلے ۔۱

کھٹ کرم نام نرنجن سوئی ÷ تو گن ساگر اوگن موہی ۔۱۔ رہاؤ

مائیا دھندا دھاونی درمت کار بکار ÷ مورکھ آپ گنائیدا بوجھ ن سکے کار

منسا مائیا موہنی من مکھ بول خوار

مجن جھوٹھا چنڈال کا پھوکٹ چار سی گار ۔۲

جھوٹھی من کی مت ہے کرنی باد بباد

جھوٹھے وچ اہنکر ن ہے خصم ن پاوے ساد

بن ناوے ہور کماونا پھکا آوے ساد

دُسٹی سبھا وگچی اے بکھ واتی بیون بادریم

اے بھرم بھوے مرود ن کوئی ست گر سیو سدا سکھ ہوئی

بن ست گر مکت کنے ن پائی آوہ جاہ مرہ مرجائی ۔۴

اہ سریر ہے ترے گن دھات اس نو ویاپے سوگ سنتاپ

سو سیوہ جس مائی ن باپ وِچہو چوکے تسنا ار آپ ۔۵

جہہ جہہ دیکھا تہہ تہہ سوئی بن ست گر بھیٹے مکت ن ہوئی

ہردے سچ اہ کرنی سار ہور سبھ پاکھنڈ پوج خوار ۔۶

دُبدھا چوکے تا سبد پچھان گھر باہر ایکو کر جان

ایہا مت سبد ہے سار وچ دُبدھا ماتھے پوے چھار ۔۷

کرنی کیرت گرہ مت سار سنت سبھا گن گیان بیچار

من مارے جیوت مرجان نانک ندری ندر پچھان ۔۸۔۳=

پربھاتی محلا ۔۱۔

گوتم تپا اہلیا استری تس دیکھ اندر لوبھائیا

۱۔ نام خدا کے بغیر
۲۔ فضول ۔ بے معنی
۳۔ تمام اعمال
۴۔ جیسے
۵۔ بازیگر
۶۔ وہم وگمان میں سرگرداں
۷۔ چھ قسم کے اعمال
شاستروں کے مطابق ہندوؤں کیلئے یہ چھ اعمال ضروری ہیں ۔ سخاوت کرنا اور سخاوت لینا ۔ یگ کرنا اور کرانا ۔ پڑھنا اور پڑھانا
۸۔ دنیوی آلائش سے مبرّا ۔ پاک وصاف ۔ مالک ۔ خدا ۔
۹۔ وہی
۱۰۔ اوصاف حمیدہ کا سمندر ۔ بحرِ صفات
۱۱۔ گناہ ۔ رذائل ۔ ذمائم
۱۲۔ مجھ میں ہیں
۱۳۔ دنیوی کاروبار میں ۔ دنیا کے دھندوں میں
۱۴۔ دوڑ دھوپ کرنا ۔ سرگرداں رہنا
۱۵۔ بری عقل ۔ بدعقلی ۔
۱۶۔ حرص وہوا کے کام
۱۷۔ بیوقوف ۔ ناداں ۔ ناسمجھ
۱۸۔ خواص میں شمار کرتا ہے (اپنے آپ کو)
۱۹۔ دل کی خواہشات
۲۰۔ دلکش ۔ جاذب دل
۲۱۔ بد کلام ۔ بدکلامی کی وجہ سے ذلیل وخوار ہونیوالا
۲۲۔ اشنان ۔ غسل
۲۳۔ مجبور تم
۲۴۔ کمینہ ۔ بدذات بدعمل ۔
۲۵۔ اخلاق ۔ معمول
۲۶۔ سنگار ۔ زیبائش وزینت
۲۷۔ جھگڑا ۔ فساد
۲۸۔ خودی ۔ گمان ۔ انانیت ۔ تکبّر
۲۹۔ شوہر ۔ خاوند ۔ مالک
۳۰۔ لذت ۔ حظ ۔ سرور
۳۱۔ بُری صحبت ۔
۳۲۔ برباد ہوجاتے ہیں
۳۳۔ زہر (چغلی کا)
۳۴۔ منہ میں

۳۵۔ زندگی
۳۶۔ فضول ۔ بے معنی
۳۷۔ نجات
۳۸۔ جسم
۳۹۔ تین عادات (رجو، تمو اور ستوگُن)
۴۰۔ مایا کی شکل
۴۱۔ اسکو
۴۲۔ لاحق ہوتا ہے
۴۳۔ رنج وافسوس ۔ فکر وغم
۴۴۔ دُکھ تکلیف
۴۵۔ مال
۴۶۔ دل سے
۴۷۔ دُور ہو ۔ مٹ جائے
۴۸۔ پیاس ۔ خواہش نفس
۴۹۔ اور
۵۰۔ خودی ۔ گمان ۔ انانیت
۵۱۔ جہاں بھی
۵۲۔ وہاں نہیں
۵۳۔ ملے ۔ دیدار حاصل کئے
۵۴۔ دل میں
۵۵۔ نیک زندگی ۔ اخلاق افضل
۵۶۔ تذبذب ۔ فکر وگمان ۔ اندیشہ ۔ وسوسہ
۵۷۔ افضل ۔ اعلےٰ ترین
۵۸۔ پیشانی ۔ مُنہ پہ
۵۹۔ داکھ پڑتی ہے ۔ خاک پڑتی ہے ۔ خاک آلود ہوتا ہے
۶۰۔ صفت وثنا ۔ مدح سرائی
۶۱۔ نظر کرم سے
۶۲۔ گوتم رشی
۶۳۔ تپ کرنے والا ۔ ریاضت شاقہ کرنے والا
۶۴۔ بیوی ۔ اسکی بیوی کا نام اہلیہ تھا ۔
۶۵۔ اُسکو ۔ اہلیہ کو (دیکھ کر)
۶۶۔ اندر دیوتا ۔ بادلوں کا دیوتا
۶۷۔ فدا ہوگیا ۔ مست ومسحور ہوگیا ۔

سنہس سِر نیر چِہن بھگ ہوئے تا مَن پچھو تا ئیا۔۱
کوئی جان۔ نَ بھنوے بھائی
سو بھنوے جس آپ بھُلائے بُوجھے جِسے بُجھائی
۱۔ رہاؤ۔ تِن ہری چند پر تھمی پت راجے کاگد کیم نَ پائی
اوگُن جانے تا پُن کرے کیؤ کیؤنے کھاس بکائی۔۲
کرو اڈھائی دھرتی مانگی باون رُوپ بہانے
کیؤ پئیال جا کیؤ چھلی اے بےبَل رُوپ پچھانے۔۳
راجا جنمیجا دے متی برج بیاس پڑھائیا
تن کر جگ اٹھارہ گھائے کِرت نَ چلے چلایا۔۴
گنت نَ گنی حکم پچھانا بولی بھا سو بھائی
جو کچھ ورتے تدھسے سلاہی سبھ تیری وڈیائی۔۵
گُرمُکھ الپت لیپ کدے نَ لاگے سدا رہے سرنائی
مَن مُکھ مُگدھ آگے چیتے ناہی دُکھ لاگے پچھتائی۔۶
آپے کرے کرائے کرتا جِن اہ رچنا رچی اے
ہرا بھِمان۔ نَ جائی جیئہ ابھِمانے پے پچی اے۔۷
بھُلن وِچ کیا سبھ کوئی کرتا آپ نَ بھُلے
نانک سچ نام نستارا کو گُر پرساد اگھلے۔۸۔۴۔

پربھاتی محلا۔۱

آکھنا سُننا نام ادھار
دھندھا چھُٹک گئیا ویکار
جیؤ من مکھ دُوجے پت کھوئی
بِن ناوے مے اور نَ کوئی
سُن من اندھے مورکھ گوار
آوت جات لاج ہنی لاگے بِن گُر بُوڈے بار بار
۱۔ رہاؤ۔ اِس من مایا موہ ناس
دُھر حکم لکھیا تا کہی اے کاس

۱۔ ہزار
۲۔ جسم پہ
۳۔ نشان
۴۔ شرمگاہ
+ رشی گوتم کی بد دعا کی وجہ سے کہتے ہیں) اندر کے جسم پہ ہزار نشان شرمگاہ کے پڑ گئے تھے
۵۔ تب وہ
۶۔ دل میں
۷۔ پچھتایا ۔ افسوس کرنے لگا
۸۔ جان بوجھ کر
۹۔ نہی
۱۰۔ اُس
۱۱۔ زمین کا مالک ۔ راجہ
۱۲۔ کاغذ
۱۳۔ قیمت نہیں پائی جا سکتی
۱۴۔ رذائل ۔ ذمائم ۔ نقائص، عیوب
۱۵۔ ثواب ۔ نیکی ۔ کام
۱۶۔ نخاس ۔ منڈی
۱۷۔ بک گیا ۔ فروخت ہوا
راجہ ہریشچندر نے وعدہ پورا کرتے ہوئے سخاوت کی جس کے نتیجہ کے طور پر اُسے فروخت ہونا پڑا اور ایک جلاد کا نوکر بننا پڑا ۔
۱۸۔ اڑھائی کرم ۔ اڑھائی قدم
۱۹۔ زمین
۲۰۔ باون اوتار (باؤنہ ۔ بونہ) بھگوان وشنو نے ایک بونہ کے بھیس میں راجہ بلی سے اڑھائی قدم زمین خیرات میں مانگی تھی ۔ جب یہ اُس نے دو قدموں میں زمین اور آسمان ماپ لئے اور تیسرا قدم راجہ بلی کی چھاتی پہ رکھا اور ایسا دبایا کہ وہ پاتال میں دھنس گیا ۔
۲۱۔ پاتال
۲۲۔ فریب کھاتا ۔ دھوکے میں آتا
۲۳۔ اگر بل راجہ
۲۴۔ شکل پہچان لیتا (بونہ اوتار کا)
۲۵۔ راجہ جنمیجہ کو رشی بیاس نے نصیحت کی تھی کہ وہ نہ تو گھوڑے پہ سوار ہو اور نہ اپسرا کو گھر لائے لیکن راجہ نے رشی کی یہ بات نہ مانی اور گھوڑے پہ سوار ہو کر اس نے اپسرا کو اپنی رانی بنا لیا اور یگ کرایا جب رانی یگ میں باریک کپڑے پہن کر آئی تو برہمن ہنس پڑے ۔ راجہ کو طیش آیا اور اس نے اٹھارہ برہمنوں کو قتل کر دیا ۔ اپسرا راجہ کو بددعا لگی اور وہ کوڑھی ہو گیا ۔

۲۶۔ رشی ویاس
۲۷۔ اُس راجہ جنمیجے نے
۲۸۔ یگ کیا
۲۹۔ اٹھارہ برہمن
۳۰۔ قتل کر دیئے ۔ مار دیئے
۳۱۔ پیچھے جنم کے اعمال کا حساب
۳۲۔ ٹلا نہیں جا سکتا
۳۳۔ حساب ۔ گنتی ۔ شمار
۳۴۔ نہ گنا ۔ شمار نہ کیا
۳۵۔ بولتا ہوں ۔ کہتا ہوں
۳۶۔ حسب معمول ۔ قدرتی طور پہ) اتفاقاً
۳۷۔ واقع ہو
۳۸۔ صف وثنا (تیری ہی) کرتا ہوں تیری ہی مدح سرا رہتا ہوں
۳۹۔ الگ تھلگ ۔ دنیوی آلائش سے مبرا
۴۰۔ آلائش آلودگی
۴۱۔ پناہ میں
۴۲۔ بیوقوف ۔ ناداں ۔ جاہل
۴۳۔ یاد نہیں کرتا
۴۴۔ خالق ۔ قادر مطلق
۴۵۔ کائنات سازبنائی ہے)
۴۶۔ خودی ۔ گمان ۔ غرور ۔ تکبر
۴۷۔ جی سے ۔ دل سے
۴۸۔ خودی میں پڑکر
۴۹۔ سڑتے ہیں ۔ جلتے ہیں
۵۰۔ بھول ۔ خطا میں
۵۱۔ نسیصہ ۔ نجات
۵۲۔ کوئی
۵۳۔ مہربانی سے ۔ عنائت سے
۵۴۔ رہا ہوتا ہے ۔ نجات پاتا ہے
۵۵۔ آسرا ۔ سہارا
۵۶۔ دھندہ ۔ کاروبار
۵۷۔ چھوٹ گیا ۔ جاتا رہا
۵۸۔ فضول ۔ بے معنی
۵۹۔ دوسری (دنیوی) محبت میں
۶۰۔ عزت آبرو (کھو بیٹھتا ہے)
۶۱۔ بغیر نام خدا کے
۶۲۔ گنوار ۔ ناداں ۔ جاہل
۶۳۔ آتے جاتے ۔ پیدا ہوتے اور مرتے
۶۴۔ شرم دھیا
۶۵۔ ڈوبتے ہیں
۶۶۔ فنا ۔ موت
۶۷۔ کس کو

گُرُ مُکھ وِرلا چینے کوئی
بھرم بھرم ڈوبے لکھ چوراسی
اِہ منوا آکھن[11] کھن[12] اوجھ پیال[13]
آپے سندے[15] ڈھل[16] نہ ہوئے

بن گُر سوجھی کسے نہ ہوئے
جھگڑو[21] پکاوے ہرگن گاوے
اِہ من دولت[22] تو ٹھیراوے[23]
انت[24] جوٹھا[25] کٹو سیچ[26] ہوئے[27]
گُرمُکھ کوئی سچ کماوے
بھوکھا[28] بپنا سُکھ[29] سار
سچ بوئے بولاوے پیار
ہر جس[32] کرم[33] دھرم[34] بت پوجا[35]
ہر رس جا کھپیا تو من بھیجا[41]

نام ہونا مُکت نہ ہوئی -۲
بن گُر بوجھے جم کی پھاسی
گُر چھپوٹے نام سمال[14] -۳
شبد[17] مرے[18] سہلا[19] جیوے[20] شوئے

آپے کرے کراوے سوئے -۴
پُورا ست گُر سہج سماوے
سچ کرنی[22] کر کار کماوے -۵
شبدی دھووے وِرلا کوئے
آون جانا ٹھاک رہاوے -۶
ہر جن سنگت پاوے[30] پار
گُر کا شبد کرنی ہے سار[31] -۷
کام[36] کرودھ[37] اگنی[38] مہ بھوجا[39]
پر لوت[42] نانک[43] اور نہ[44] دوجا

-۸-۵-

پربھاتی محلا -۱

رام نام جپ انتر پوجا
ایکو رو[45] رہیا سبھ[46] ٹھائی
من[49] تن آگے جی[50] اڑا تجھ پاس
سچ جیھوا[54] ہر[55] رس[56] رسائی
کرم دھرم پر بھ میرے کی اے
ست گُر کے وس[59] چار[60] پدارتھ
ست گُر دی اے مکت دھیانا

گُر شبد وی چار اور نہی دوجا -۱
اور نہ ڈیسے[47] کس پوج[48] چڑائی -۱ رہاؤ
جیو بھاوے[51] تیو[52] رکھہ اُرداس[53] -۲
گُرمت چھوٹس[57] پر بھ سرنائی[58] -۳
نام وڈائی سر[59] کرما کی اے -۴
تین[61] سماء ایک[62] کرتارتھ -۵
ہر پد نین بھئے پر دھانا[63] -۶

۱۔ کوئی ایک
۲۔ پہچانے
۳۔ بغیر (نامِ خدا کے)
۴۔ نجات
۵۔ وہم وگمان میں سرگرداں۔ بھٹکتا ہوا۔ فریب خوردہ
۶۔ ڈگمگائے۔ لڑکھڑائے (راہِ راست سے)
۷۔ تمام کائنات۔ تخلیق۔ (جاندار)
۸۔ موت
۹۔ پھندا
۱۰۔ یہ دل
۱۱۔ ہر لمحہ۔ پل پل
۱۲۔ اوپر۔ آسمان پہ
۱۳۔ نیچے۔ پاتال میں۔ نشیب وفراز میں
۱۴۔ یاد کرکے۔ حفیظ نام سے
۱۵۔ بلائے۔ موت کا پیغام بھیجتا ہے۔
۱۶۔ دیر
۱۷۔ کلامِ ربانی سے
۱۸۔ آسانی سے۔ آرام سے
۱۹۔ زندگی بسر کرتا ہے۔ حقیقی حیات پاتا ہے۔
۲۰۔ دن۔ دن
۲۱۔ جھگڑا دور کردیتا ہے۔ جھگڑا ختم کردیتا ہے
۲۲۔ تو
۲۳۔ روک سکتا ہے۔ ڈگمگانے سے بچا لیتا ہے
۲۴۔ سچے اعمال۔ نیک اعمال
۲۵۔ اندر۔ دل
۲۶۔ ناپاک۔ غلیظ
۲۷۔ پاک وصاف
۲۸۔ خوف کھانا۔ ڈرنا (خدا سے ڈر کر رہنا۔
۲۹۔ راحت ابدی۔ مسرت حقیقی
۳۰۔ عبور کرے۔ نجات پاتا ہے
۳۔ افضل واعلیٰ
۳۱۔ توصیف وثنا۔ مدح سرائی
۳۲۔ مذہبی رسومات
۳۴۔ عزت وشرف
۳۵۔ عبادت۔ پرستش
۳۶۔ حرص۔ نفس کی خواہش
۳۷۔ غصہ۔ طیش
۳۸۔ آگ میں نذرِ آتش
۳۹۔ جلا۔ جل گیا
۴۰۔ ٹھنڈا ٹھہرایا۔ محفوظ ہوا۔
۴۱۔ تسکین پائی۔ تسلی وتشفی ہوئی
۴۲۔ عرض کرتا ہے۔ استدعا کرتا ہے
۴۳۔ کوئی اور
۴۴۔ دوسرا (ماسوائے خدا)
۴۵۔ موجود
۴۶۔ تمام جگہ
۴۷۔ دکھائی دیتا ہے
۴۸۔ عبادت کروں۔ پرستش کروں
۴۹۔ دل اور جسم
۵۰۔ جی۔ جان
۵۱۔ جیسا چاہے۔ پسند آئے۔ جیسے بھی ہوسکے
۵۲۔ ویسے حفاظت کرو۔ محفوظ رکھو
۵۳۔ عرضداشت۔ عرض، استدعا
۵۴۔ زبان
۵۵۔ روحانی مسرت
۵۶۔ محو۔ محفوظ
۵۷۔ پناہ
۵۸۔ بہترین عمل
۵۹۔ بس میں۔ تحویل میں
۶۰۔ اشیائے افضل۔ چار اشیاء
(کام۔ ارتھ۔ دھرم اور موکش)
۶۱۔ تین عادات ختم کرکے پہلے تین اشیاء (مذکورہ بالا)
۶۲۔ کامیاب (حصول نجات میں)
۶۳۔ دکھیا۔ صدر

منَ تن شبدِ گرہ بوجھ بجھائی | پربھ نواجے کِن کِیمت پائی - ۷

کہہ نانک گرہ بوجھ بجھائی | نام بنا گت کِنے ن پائی - ۸ - ۶ =

پربھاتی محلا - ۱

اِک دُھر بکھس لئے گُرہ پورے سچی بنت بنائی

ہر رنگ راتے سدا رنگ ساچا دُکھ بِسرے پت پائی

جھوٹھی دُرمت کی چترائی ٭ بنست بار ن لاگے کائی - ۱ - رہاؤ -

منَ مکھ کو دُکھ درد وِیاپس منَ مکھ دُکھ ن جائی

سُکھ دُکھ داتا گرمکھ جاتا میل لئے سرنائی - ۲ -

منَ مکھ تے ابھ بھگت ن ہووس ہومے پچہہ دوانے

اِد منوآ کھن اوبھ بیالی جب لگ شبد ن جانے - ۳ -

بھوکھ پیاسا جگ بھیا پت ہی بن ست گر پائے

سہجے سہج ملے سُکھ پائی اے دُرگہہ پیدھا جائے - ۴

دُرگہہ دانا بِینا اِک آپے نِرمل گرہ کی بانی

آپے سرتا سبح وِی چارس آپے بوجھے پد نِربانی =

جل ترنگ اگنی پونے بھن ترے مِل جگت اُپائیا

ایسا بل چھل تِن کو دِیا حکمی ٹھاک رہائیا - ۶

ایسے جن وِرلے جگ اندر پرکھ کھجانے پائیا

جات ورن تے بھٔے انتیا ممتا لوبھ چکائیا - ۷

نام رتے تیرتھ سے نِرمل دُکھ ہومے میل چکائیا

نانک تن کے چرن پکھا لے جنا گرمکھ ساچا بھائیا

۱۔ ذات جسم
۲۔ ٹھنڈا
۳۔ نوازش کرے ۔ عنایت کرے
۴۔ کس نے
۵۔ قیمت ڈالی
۶۔ نام خدا کے بغیر
۷۔ حالت ۔کیفیت اعلیٰ
۸۔ کسی نے نہ پائی
۹۔ روز ازل سے ۔ درگاہ الٰہی سے
۱۰۔ قابل بخشش ہوئے ان پر عنائت الٰہی ہوگئی
۱۱۔ بناوٹ ۔کھیل
۱۲۔ عشق حقیقی میں محو و مسرور
۱۳۔ محو ہو جائے ۔ دور ہو جائے ۔مٹ جائے
۱۴۔ عزو شرف
۱۵۔ دانشمندی ۔ فہم و فراست
۱۶۔ فنا ہوتے ۔ دور ہوتے ۔ مٹتے
۱۷۔ دیر
۱۸۔ لاحق ہوتا ہے
۱۹۔ پناہ میں
۲۰۔ دل سے
۲۱۔ عبادت ۔ بندگی
۲۲۔ نہیں ہوتی
۲۳۔ خودی ۔ تکبر
۲۴۔ جلتے ہو
۲۵۔ دیوانے
۲۶۔ لمحہ بھر میں ۔ پل بھر میں
۲۷۔ اوپر ۔ آسمان پہ
۲۸۔ نیچے ۔ پاتال میں
۲۹۔ جب تک
۳۰۔ بھوکا
۳۱۔ بھوا
۳۲۔ سیر نہیں ہو سکتا ۔ تسکین نہیں پا سکتا ۔
۳۳۔ حاصل کئے ۔
۳۴۔ باعزت ۔خلعت اعزاز پہنے ہوئے
۳۵۔ پاک و صاف
۳۶۔ علیم و فہیم
۳۷۔ آلائش سے پاک مقام ۔ مقام حقیقی ۔
۳۸۔ موج آب
۳۹۔ آگ
۴۰۔ ہوا
۴۱۔ پتھر
۴۲۔ تینوں ۔ (مذکورہ بالا)
۴۳۔ مل کر ۔ ملا کر
۴۴۔ دنیا پیدا کی
۴۵۔ طاقت و فراست
۴۶۔ حکم سے
۴۷۔ باندھے رکھا ہے ۔ روکے رکھا ہے
۴۸۔ خزانے میں
۴۹۔ ذات
۵۰۔ رنگ
۵۱۔ سے
۵۲۔ ہو گئے
۵۳۔ الگ تھلگ
۵۴۔ دنیوی محبت
۵۵۔ لالچ ۔ حرص
۵۶۔ دور کر دیا ۔ رفع کر دیا ۔ مٹا دیا
۵۷۔ رنگے ہوئے ۔ محو و مسرور
۵۸۔ گندگی ۔ غلاظت
۵۹۔ قدم دھوتا ہے ۔ قدمبوسی کرتا ہے
۶۰۔ اچھا لگا ۔ پسند آیا ۔

۱۔ سنسکرت ۔ پالی اور پراکرت سے ماخذ زبان لگا تھا
۲۔ پڑھتے ہیں
۳۔ ہندوؤں کے مقدس گرنتھ وید پران شاستر وغیرہ
۴۔ عبادت جو صبح و شام کی جاتی ہے
۵۔ جھگڑا ۔ بحث ۔ تمیز
۶۔ بیٹھ کر
۷۔ پوجتے ہیں
۸۔ بگلہ (جیسے)
۹۔ زیبت ہیں
۱۰۔ منہ میں ۔ زبان پہ
۱۱۔ جھوٹ
۱۲۔ زیور
۱۳۔ خوبصورت ۔ اعلیٰ
۱۴۔ ترپدی ۔ تین پدوں کا منتر ۔ گائتری منتر دن میں تین بار پڑھا جاتا ہے ۔ صبح ۔ دوپہر اور شام
۱۵۔ تین وقت ۔ صبح ۔ دوپہر ۔ شام
۱۶۔ مطالعہ کرتے ہیں ۔ ورد کرتے ہیں ۔
۱۷۔ لگے ہیں
۱۸۔ مالا ۔ تسبیح
۱۹۔ ٹیکہ ۔ قشقہ
۲۰۔ ماتھے پہ ۔ پیشانی پر
۲۱۔ دوہی کپڑے
۲۲۔ دھوتی ۔ تہ بند
۲۳۔ کپڑا جو کاندھوں کے پاس رکھا جاتا ہے (کھیگا ہوا) تو دھیہ جو برہمن کندھے پر رکھتا ہے
۲۴۔ جانتا ہے
۲۵۔ برہم ۔ خدا
۲۶۔ عمل ۔ نیک اعمال
۲۷۔ فضول ۔ بے معنی
۲۸۔ یقیناً
۲۹۔ یقین سے ۔ صدق و ایمان سے
۳۰۔ یاد کرے ۔ عبادت کرے
۳۱۔ راستہ ۔ راہ راست
۳۲۔ زیادہ سنا ملی یہ وہ سلوک ہیں جو داروں سے بڑھ گئے اس لئے انہیں الگ تالیف کیا گیا۔
۳۳۔ جیسے تیکھے نقش ہوں ۔ ابھرے اعضا والی
۳۴۔ لیتا ہن والی ۔ عالم شباب میں
۳۵۔ عمیق ۔ سنجیدہ

۳۷۔ نمسکار ۔ سلام ۔ سر جھکانا
۳۸۔ کیسے کروں
۳۹۔ جھکا نہیں جاتا ۔ میں جھک نہیں سکتی
۴۰۔ پیتانوں کی وجہ سے
۴۱۔ جوبنہ ۔ جوڑ لگا ہے
۴۲۔ قلعہ تھا
۴۳۔ آ سہیلی
۴۴۔ سفید محل ۔ عالیشان مکان
۴۵۔ وہ بھی
۴۶۔ گرتے ہوئے ۔ منہدم ہوتے
۴۷۔ میں نے دیکھے
۴۸۔ استری ۔ عورت ۔ حسینہ
۴۹۔ گمان ۔ غرور ۔ تکبر (نہ کر)
۵۰۔ جوانی پہ ۔ عالم شباب پہ
۵۱۔ ہرن جیسی آنکھوں والی (حسینہ اسُن)
۵۲۔ سنجیدہ
۵۳۔ کلام ۔ سخن
۵۴۔ لاشمار ۔ بے قد
۵۵۔ چیز ۔ شے
۵۶۔ پہچان کر
۵۷۔ تب
۵۸۔ کرنا چاہیے سودا
۵۹۔ دہائی دو ۔ چیخ و پکار کرو آہ و فریاد کرو
۶۰۔ برے لوگ ۔ بری صحبت والے
۶۱۔ احباب ۔ نیک اعمال دوست
۶۲۔ سلام دعا ۔ شاباش ۔ تحسین
۶۳۔ خوشی ۔ شادی ۔ مسرت
۶۴۔ افضل
۶۵۔ محبت
۶۶۔ فانی ۔ زوال پذیر
۶۷۔ اس طرح ۔ ایسے
۶۸۔ اُن پہ
۶۹۔ قربان جاؤں ۔ صدقے جاؤں
۷۰۔ اگر
۷۱۔ تیراک
۷۲۔ پانی کا ۔ دریا کا
۷۳۔ تب بھی
۷۴۔ تیرنے کا ہنر

۷۶۔ فہیم ۔ دانا ۔ دانشمند ۔
۷۷۔ جاؤں
۷۸۔ اتنی
۷۹۔ لہروں میں سے ۔ امواج ۔ گرداب
۸۰۔ ہوا ۔ آندھی
۸۱۔ طوفان
۸۲۔ لہریں ۔ موجیں (خواہشات نفسانی)
۸۳۔ بہتی ہیں
۸۴۔ لاکھوں ہی ۔ بے شمار
۸۵۔ ستگورو سے ۔ مرشد کامل سے
۸۶۔ پکار ۔ آواز دے ۔ فریاد کر
۸۷۔ کشتی کو
۸۸۔ ڈوبنے کا
۸۹۔ ڈر نہ رہے
۹۰۔ راہبر ۔ راہنما
۹۱۔ دوست ۔ رفیق
۹۲۔ رشتہ داری ۔ تعلق
۹۳۔ پیار ۔ محبت
۹۴۔ دور کیا ۔ مٹا دیا
۹۵۔ کمینے ۔ کی خاطر
۹۶۔ گال نوچتے تھے
۹۷۔ سر پیٹتے تھے
۹۸۔ عمل کریں ۔ محو رہیں
۹۹۔ قربان جائے ۔ صدقے جائے
۱۰۰۔ نہ گریں ۔ نہ ڈگمگائے ۔ متزلزل نہ ہوں ثابت قدم رہیں ۔
۱۰۱۔ سیدھے راستہ راہ مستقیم
۱۰۲۔ شیر ۔ ببر
۱۰۳۔ آگ کا تالاب
۱۰۴۔ فکر و اندیشہ میں شک و شبہ میں
۱۰۵۔ جی ۔ دل
۱۰۶۔ پڑ رہا ۔ پڑا رہا
۱۰۷۔ مجھے
۱۰۸۔ محبوب حقیقی کے ساتھ

۱ - ستر
۲ - پند و اصائح - درس و تدریس
۳ - پھیر - دوبارہ
۴ - ڈوبتی
۵ - نذر کرم سے
۶ - محظوظ و مسرور
۷ - پار کر گئے - نجات پا گئے - بچ گئے
۸ - تالاب
۹ - کنارہ
۱۰ - آگ (خواہشات نفسانی) بجھے
۱۱ - پانی
۱۲ - ڈھونڈو - تلاش کرو
۱۳ - بغیر گورو کے - بغیر مرشد کامل کے
۱۴ - پانی کا خزانہ - سمندر
۱۵ - موت
۱۶ - زکات - محصول
۱۷ - رضا میں
۱۸ - پاک و صاف
۱۹ - لافانی مقام
۲۰ - بنجر زمین
۲۱ - ریتلی
۲۲ - جیب بھر
۲۳ - نہاتا ہے (خوب اچھی طرح)
۲۴ - دل اور جسم - جان و جسم
۲۵ - گندہ - غلیظ
۲۶ - رذائل (سے) ذمائم سے
۲۷ - چونچ
۲۸ - غلاظت
۲۹ - کوا
۳۰ - بُرے پرندوں کی صحبت - بُری صحبت
۳۱ - طاقت کا پرستار - مادہ پرست
۳۲ - نہانا - اشنان - غسل
۳۳ - عبادت - بندگی

۳۴ - محبت - عشق حقیقی
۳۵ - پہنا ہوا
۳۶ - کھایا
۳۷ - فضول - بے معنی
۳۸ - اگر
۳۹ - غیر کی محبت - ماسوائے خدا کے دنیا سے محبت - موہ
۴۰ - بولنا
۴۱ - صفت و ثنا کر - مدح کر
۴۲ - خودی - تکبر - غرور
۴۳ - کوئی ایک
۴۴ - بہت - زیادہ
۴۵ - فعل میں - عمل سے
۴۶ - فقیر - فقرا
۴۷ - دنیا میں
۴۸ - محبت لگی
۴۹ - فوراً - جلد
۵۰ - طاقت - ہمت
۵۱ - عشق حقیقی کی چوٹ سے
۵۲ - قبول - منظور
۵۳ - جس کو
۵۴ - محبت - عشق حقیقی
۵۵ - تیر - پیکان
۵۶ - برتن - جسم انسانی
۵۷ - بنایا ہوا
۵۸ - ان صر - پانچ عناصر کا
۵۹ - لا کر
۶۰ - بوٹا
۶۱ - زیب دیا ہے - نمائش کی ہے
۶۲ - لگیگا
۶۳ - درست - مرشد کامل جسم کے برتن کو درست کر دیگا
۶۴ - لگیگا - پسند آئیگا
۶۵ - بجائیگا - انت شبد کا سرور پیدا کریگا
۶۶ - ... کے

۶۷ - بالکل اندھے
۶۸ - شرم و حیا نہیں رکھے
۶۹ - الٹے کنول پھول - ان کا دل ...
برائے ان کا رجحان دنیوی خواہشات ...
۷۰ - دکھائی دیتے ہیں
۷۱ - بہت زیادہ
۷۲ - بدصورت - بدنما - بدشکل
۷۳ - سمجھدار اور خوبصورت
۷۴ - آوز کلام ربانی (جوگیوں ...
۷۵ - وید - مقدس کتب کا مطالعہ ...
۷۶ - گیت کی خوشی (بھگتوں کی ...
۷۷ - اچھی بُری لذات (حیہ رس ...
۷۸ - طاقت - کرامات - کرشمہ ساز ...
۷۹ - عقل و فہم
۸۰ - الفاظ کے سمندر
۸۱ - بھید - راز
۸۲ - بالکل بیوقوف - جاہل مطلق
۸۳ - غرور - تکبر
۸۴ - سمجھے - جانے
۸۵ - ورد - ذکر خدا
۸۶ - ریاضت - عبادت شاقہ
۸۷ - ضبط - انضباط نفس
۸۸ - نیک اخلاق
۸۹ - صدق - قناعت
۹۰ - قابل پرستش - قابل عزت و ا...
۹۱ - کشتری - راجپوت
۹۲ - اعمال کا
۹۳ - بہادر - جوانمرد - جانباز
۹۴ - ثواب و خیرات - کرم و سخاو...
۹۵ - بوئے - بیج ڈالے
۹۶ - مقبول و منظور

لب لوبھ جے کوڑ کماوے
تن ن تپائے تنور جیو بالن ہڈن بال
سنجھنی گھتی سوہ وسے سیہہ بن گھٹن کوئے
جو تو پریم کھیلن کا چاؤ
ات مارگ پیر دھری جے
نال کرارا دوستی کوڑے کوڑی پائے
گیان ہینگ اگیان پوجا
گرہ بن گیان دھرم بن دھیان
مانو گھلے اٹھی چلے
رام جھرے دل سیوے انتر بل ادھکار
ستا نے گیا دہ سر و لچھمن مو دہر آپ
من منیہ جھورے انجند سیتا لچھمن جوگ
لیتو لادیت ن سمجھی تن پربھ کی اے کام

اپنا کیتا آپے پاوے۔ ۱۷
شر پتری کیا پھڑیا اندر پری سمال۔ ۱۸
نانک تے سوہاگنی جنا گرمکھ پرگٹ ہوئے۔ ۱۹
سر دھر تلی گلی میری آو
سر دیجے کان ن کیجے۔ ۲۰
مرن ن جاپے مولیا آوے کتے تھائے۔ ۲۱ +
اندھ ورتاوا بھاؤ دوجا۔ ۲۲
سچ بن ساکھی مولو ن باقی۔ ۲۳
ساد ناہی اوے ہی گلے۔ ۲۴ +
بنتر کی سینا سیوی اے من تن جھ اپار
نانک کرتا کرن ہار کر دیکھے تھاپ اتھاپ۔ ۲۵
ہنونتر آرادھیا آئیا کر سنجوگ
نانک وے پرواہ سو کرت ن مٹی رام۔ ۲۶

لاہور شہر زہر قہر سوا پہر + ۲۷

محلا ۳

اوہ سا ہے کیا نیسانی توٹ ن آوے انی
ستی رنی گھرے سیا پاروان کوڑی کمی
پہر تو ہر بیا ولا کولا گیجن ون

اوہ شیہہ گھرے ہی وکھی کوڑی رتی وستی
جو کیوے سو دیوے ناہی گھٹے دم سمی۔ ۲۹

کے دو کھڑے سڑ ہوہ کالی ہویا دیری نانک مے تن بھنگ

جانا پانی ن لہاجے سیتی میرا سنگ
رتح ن کوئی جیویا پہنچ ن چلیا کوئے
صرفے صرفے سدا اووے گئی وہاۓ

جت دٹھے تن پرپھڑے چڑے چوگن ون۔ ۳۰
گیانی جیوے سدا سدا سرتی ہی پت ہوئے
نانک کیس نوا آکھی اے ون تچھیاپ نے جلاء۔ ۳۱

دوس ن دیہو رائے نومت چلے جا بڈھا ہووے
گلا کرے گھنیرا یاتا انے پونا کھاتی لووے۔ ۳۲
پورے کا کیا سبھ کچھ پورا کھٹ ودھ کچھ ناہی
نانک گورمکھ ایسا جانے پورے ماہ سماہی۔ ۳۳

۱ - دنیوی لالچ
۲ - حرص لالچ
۳ - جھوٹ کی کمائی کرتا ہے
۴ - کیا ہوا - افعال
۵ - جسم کو
۶ - جلا دینا دکھ - تکلیف نہ دے
۷ - تنور کی طرح
۸ - ایندھن
۹ - ہڈیوں کا
۱۰ - نہ ڈال نہ جلا
۱۱ - سر اندر پاؤں نے
۱۲ - کیا بگاڑا ہے - کیا نقصان کیا ہے
۱۳ - دل میں
۱۴ - شوہر - خاوند - مالک کو
۱۵ - یاد کر
۱۶ - تمام دلوں میں - قلوب عوام میں
۱۷ - دہی
۱۸ - بیتا ہے - سمایا ہوا ہے - موجود ہے
۱۹ - مالک - شوہر - خدا (کے بغیر)
۲۰ - شوہر والی - جن کا خاوند زندہ ہو
۲۱ - ظاہر
۲۲ - اگر تھ
۲۳ - شوق - اشتیاق
۲۴ - دکھ کو
۲۵ - ہتھیلی پہ
۲۶ - دل راستہ پہ
۲۷ - یاد رکھوگے - گامزن ہوگے
۲۸ - مخزن احسان
۲۹ - مہاجن - بانیئے
۳۰ - جھوٹی
۳۱ - جھوٹی ہی اسکی بنیاد
۳۲ - ہرگز - (ب) اے مولچند امول چند سیالکوٹ کا ایک دکاندار تھا۔ جو گورونانک کا مرید بنا۔ جب گورو صاحب دوسری دفعہ سیالکوٹ گئے اور اُسے ساتھ چلنے کو کہا تو اسکی بیوی نے اُسے اُبلوں والی کوٹھڑی میں چھپا دیا۔ اور کہہ دیا کہ وہ گھر پہ نہیں ہے۔ مولچند کو اسی کوٹھڑی میں سانپ نے ڈس لیا اور وہ مرگیا یہاں گورو صاحب اُس کے بارے فرماتے ہیں۔

۳۳ - کہاں یا کس جگہ (موت) آجائیگی
+ یہ معلوم نہیں ہوتا
۳۴ - علم عرفان سے عاری
۳۵ - جہالت - غفلت
۳۶ - اندھا سوک - جہالت کا طریقہ کار
۳۷ - دوسری (دنیوی) محبت
۳۸ - یقین (ایمان) کے بغیر
۳۹ - محویت - ریاضت
۴۰ - درس و تدریس - تعلیم
۴۱ - ہرگز
۴۲ - باقی نہیں رہتی
۴۳ - انسان
۴۴ - بھیجے ہوئے - پیدا کئے ہوئے
۴۵ - اُٹھ چلتے ہیں - مرجاتے ہیں
۴۶ - مزہ نہیں - کوئی بات نہیں بنتی یعنی کیا فائدہ ؟
۴۷ - ایسی بات میں
+ یعنی اگر ہم جیسے آئے ویسے ہی چلے گئے اور نام خدا حاصل نہ کیا - تو ایسی زندگی کا کیا فائدہ
۴۸ - شیر یا بجندر
۴۹ - بید کرتا ہے
۵۰ - فوج اکٹھی کرتا ہے - لشکر جمع کرتا ہے -
۵۱ - دل میں
۵۲ - طاقت - قدرت
۵۳ - اختیار
۵۴ - بندروں کی فوج
۵۵ - اسکی خدمت گری میں تھی
۵۶ - جسم و جان میں
۵۷ - جنگ کا شوق بے حد
۵۸ - دس سروں والا - راون
۵۹ - مارا گیا
۶۰ - بدگمانی وجہ سے
۶۱ - کرنیوالا - فاعل مطلق - مالک
۶۲ - بنا کر اور بگاڑ کر پیدا کرکے اور فنا کرکے
۶۳ - (سیتا اور لچھمن کی) فکر میں - اُن کے لئے
۶۴ - ہنومان - بندروں کا ذمہ دار
۶۵ - یاد کیا
۶۶ - اتفاق سے - خوش قسمتی سے - اچھے اتفاق سے
۶۷ - سرپھرا - غافل
۶۸ - راکشش - راون
۶۹ - اُن کے (رام سیتا کے) مالک نے کام درست کر دیئے۔
۷۰ - بے پرواہ
۷۱ - پچھلے جنم کے اعمال کا حساب مٹ نہیں سکتا
۷۲ - شہر
+ ۱۵۲۲ ؁ میں بابر کے حملہ کیوقت لاہور شہر کی بُری حالت کی طرف اشارہ کیا ہے - کہ لاہور شہر زہر سے بھرا ہوا ہے -
۷۳ - شوق - اشتیاق (ب) بھاری ساہوکار
۷۴ - نشان
۷۵ - کھیت - نخلستان
۷۶ - اناج - غلہ
۷۷ - مال و زر کی افراط
۷۸ - برکت سیبہ برسنا - خوشی ہوئی
۷۹ - لڑکیوں - بہنوں -
عورتیں - بیویوں

۸۱ - افراتفری
۸۲ - سات عورتوں سے
۸۳ - رونا دھونا
۸۴ - جھوٹے کام
۸۵ - دولت کماتا ہے
۸۶ - ڈر کر بہت مشکل سے
۸۷ - افضل - اعلیٰ - خوبصورت
۸۸ - سرسبز و شاداب
۸۹ - اے کنول کے پھول
۹۰ - سونے جیسا
۹۱ - زنگ
۹۲ - کس دکھ کے باعث
۹۳ - جلا ہے - سڑا ہے
۹۴ - جسم (سیاہ ہوگیا ہے تیرا)
۹۵ - میرے جسم میں
۹۶ - قصور - عیب - نقص
۹۷ - جانتا ہوں - معلوم ہے (مجھے)
۹۸ - پانی حاصل نہیں کرسکتا -
۹۹ - جس کے ساتھ - جس سے
۱۰۰ - ساتھ - صحبت
۱۰۱ - جس کو دیکھنے سے
۱۰۲ - سرسبز و شاداب
۱۰۳ - جو گنا رنگ چڑھتا ہے - دوگنی چوگنی خوشی حاصل
۱۰۴ - سیر و سرشار
۱۰۵ - حصول مدعا
۱۰۶ - کفائت شعاری میں
۱۰۷ - عمر یونہی گذر گئی
۱۰۸ - قصور وار نہ ٹھہراؤ
۱۰۹ - راجہ کو
۱۱۰ - عقل جاتی رہتی ہے
۱۱۱ - باتیں
۱۱۲ - بہت زیادہ
۱۱۳ - اندھا
۱۱۴ - گڑھے میں گرتا ہے
۱۱۵ - کم و بیش
۱۱۶ - کامل خدا میں ہی سما جاتے ہیں -